مسلم اکادمی ۱۸/۲۹ محمد نگر۔ لاہور

آسان ترجمہ

قرآن مجید

حافظ نذر احمد

مسلم اکادمی ۱۸/۲۹ محمد نگر۔ لاہور

آسان ترجمہ قرآنِ مجید

تسوید و ترتیب • حافظ نذر احمد پرنسپل تعلیم القرآن خط و کتابت سکول، لاہور - ۵

نظرِ ثانی • مولانا عزیز زبیدی مُدیر مجلّہ "اہلحدیث" لاہور/
مولانا پروفیسر مُزمّل احسن شیخ ایم اے (عربی۔ اسلامیات۔ تاریخ)
• مولانا مفتی محمد حسین نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ۔ لاہور/
مولانا محمد سرفراز نعیمی الازہری، فاضل درسِ نظامی، ایم۔ اے (عربی۔ اسلامیات)
• مولانا عبدالرؤف ملک، خطیب جامع آسٹریلیا۔ لاہور/
مولانا سعید الرحمن علوی، خطیب جامع مسجد الشفاء۔ شاہ جمال، لاہور

کتابت • مولانا محمد اشرف علی بن السید مظہر حسن شاہ الحسینی سرورق: محبوب علی

الحمد للہ

یہ "آسان ترجمہ قرآنِ مجید" کئی اعتبار سے منفرد ہے:

- ہر لفظ کا جدا جدا ترجمہ اور پوری سطر کا سلیس ترجمہ یکساں ہے۔
- ہر سطر کا ترجمہ اُسی سطر میں دیا گیا ہے تاکہ قاری کو اشتباہ نہ ہو۔
- یہ ترجمہ تینوں مسلک کے علمائے کرام (اہلِ سنت والجماعت، دیوبندی، بریلوی اور اہلِ حدیث) کا نظرِ ثانی شدہ اور ان کا متفق علیہ ہے۔

اِنشاءَاللہ عربی سے ناواقف بھی چند پارے پڑھ کر اس کی مدد سے پورے کلام اللہ کا ترجمہ بخوبی سمجھ سکیں گے

اے اللہ کریم! اس خدمت کو بابرکت اور باعثِ خیر بنا دے اور اس عاجز کے ہاتھوں مکمل ہونے کی توفیق ارزانی فرما دے، خصوصاً طلبہ کے لیے قرآن فہمی اور عمل بالقرآن ذریعہ اور بندہ کے لیے فلاحِ دارین کا وسیلہ بنا دے (آمین)

حافظ نذر احمد

۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ

۳ دسمبر ۱۹۸۷ء

بیت اللہ الحرام، مکہ مکرمہ

آیاتها ۷ ۱: سورة الفاتحة مكية : ۵ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب	اسْمِ	اللّٰهِ	ال	رَحْمٰن	ال	رَحِيْم
سے	نام	اللہ	جو	بہت مہربان	جو	رحم کرنے والا

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	رب	تمام جہان	جو بہت مہربان	رحم کرنے والا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	دن	بدلہ	صرف تیری ہی	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں

بدلہ کے دن کا مالک ہے، ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
ہمیں ہدایت دے	راستہ	سیدھا	راستہ	اُن لوگوں کا	تُونے انعام کیا	اُن پر

ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تُونے انعام کیا،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ
نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	جو گمراہ ہوئے

نہ ان کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

آیاتها ٢٨٦ — ٢ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨٧ — رکوعاتها ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

فِيْهِ	لَا رَيْبَ	الْكِتٰبُ	ذٰلِكَ	الٓمّٓ ۝١
اس میں	نہیں شک	کتاب	یہ	الف لام میم

الٓمّٓ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

وَيُقِيْمُوْنَ	بِالْغَيْبِ	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	هُدًى
اور قائم کرتے ہیں	غیب پر	ایمان لاتے ہیں	جو لوگ	پرہیزگاروں کے لئے	ہدایت

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے، جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مَا	مِنْ	وَ	الصَّلٰوةَ
جو لوگ	اور	وہ خرچ کرتے ہیں	ہم نے دیا	جو	سے	اور	نماز

نماز، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

قَبْلِكَ	مِنْ	اُنْزِلَ	وَمَا	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	بِمَا	يُؤْمِنُوْنَ
آپ سے پہلے	سے	نازل کیا گیا	اور جو	آپ کی طرف	نازل کیا گیا	اس پر جو	ایمان رکھتے ہیں

اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا، اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا،

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ
یقین رکھتے ہیں	وہ	آخرت پر	اور

اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

معانقة ١

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

أُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
وہی لوگ	پر	ہدایت	سے	اپنا رب	اور وہی لوگ	وہ	کامیاب

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں ، اور وہی لوگ کامیاب ہیں ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ
بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا	برابر	ان پر	خواہ	آپ انہیں ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ، ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى	سَمْعِهِمْ ط	وَعَلٰى	اَبْصَارِهِمْ
نہیں	ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ	پر	ان کے دل	اور پر	ان کے کان	اور پر	ان کی آنکھیں

وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ۔ اور ان کی آنکھوں پر

غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

غِشَاوَةٌ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ
پردہ	اور	انکے لئے	عذاب	بڑا	اور سے	لوگ	جو	کہتے ہیں

پردہ ہے ۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ۔ اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ

وقف لازم

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَمَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	دن پر	آخرت	اور نہیں	وہ	ایمان لانے والے	وہ دھوکہ دیتے ہیں	اللہ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ، اور وہ ایمان لانے والے نہیں ۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ ط

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ
اور جو لوگ	ایمان لائے	اور	نہیں	دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ	اور نہیں	سمجھتے ہیں

اور ایمان والوں کو ، حالانکہ وہ نہیں دھوکہ دیتے ، مگر اپنے آپ کو ، اور وہ نہیں سمجھتے ۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
میں	انکے دل (جمع)	بیماری	سو بڑھادی انکی	اللہ	بیماری	اور انکے لئے	عذاب	دردناک

ان کے دلوں میں بیماری ہے، سو اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ

بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ
کیونکہ	وہ جھوٹ بولتے ہیں		اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	نہ فساد پھیلاؤ	زمین میں

کیونکہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ،

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ

قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ
وہ کہتے ہیں	صرف	ہم	اصلاح کرنے والے	سُن رکھو	بیشک وہ	وہی	فساد کرنے والے

تو کہتے ہیں ہم صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ سُن رکھو بیشک وہی لوگ فساد کرنے والے ہیں،

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

وَلٰكِنْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ
اور لیکن	نہیں سمجھتے	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	تم ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	لوگ

اور لیکن نہیں سمجھتے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے تم ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے،

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ
وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	بے وقوف	سُن رکھو	خود وہ	وہی	بے وقوف

تو وہ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے؟ سُن رکھو خود وہی بیوقوف ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا

وَلٰكِنْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَاِذَا لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا
اور لیکن	نہیں	جانتے	اور جب ملتے ہیں	جو لوگ	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب

لیکن وہ جانتے نہیں اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ
اکیلے ہوتے ہیں	پاس	اپنے شیطان	کہتے ہیں	ہم	تمہارے ساتھ	محض	ہم	مذاق کرتے ہیں	اللہ

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو محض مذاق کرتے ہیں۔ اللہ

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مذاق کرتا ہے	ان سے	اور بڑھاتا ہے انکو	ان کی سرکشی میں	اندھے ہو رہے ہیں	یہی لوگ	جنہوں نے

ان سے مذاق کرتا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں بڑھاتا ہے۔ وہ اندھے ہو رہے ہیں، یہی لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ
مول لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	تو نہ فائدہ دیا	ان کی تجارت	اور نہ تھے	وہ ہدایت پانے والے

ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی، تو اُن کی تجارت نے کوئی فائدہ نہ دیا، اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ

مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ
ان کی مثال	جیسے مثال	وہ جس نے	بھڑکائی	آگ	پھر جب	روشن کر دیا	اس کا اردگرد	چھین لی	اللہ

ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ بھڑکائی، پھر آگ نے اس کا اِردگرد روشن کر دیا، تو اللہ نے چھین لی

بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

بِنُوْرِهِمْ	وَتَرَكَهُمْ	فِىْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَهُمْ
انکی روشنی	اور انہیں چھوڑ دیا	میں	اندھیرے	وہ نہیں دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے	سو وہ

ان کی روشنی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا' وہ نہیں دیکھتے۔ وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، سو وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ
نہیں لوٹیں گے	یا	جیسے بارش	سے	آسمان	اس میں	اندھیرے	اور گرج	اور بجلی کی چمک

نہیں لوٹیں گے، یا جیسے آسمان سے بارش ہو، اس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور بجلی

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ
وہ ٹھونس لیتے ہیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کان	سبب	کڑک (بجلی)	ڈر	موت

وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں، کڑک کے سبب موت کے ڈر سے

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ

وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ
اور اللہ	گھیرے ہوئے	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اُچک لے	ان کی نگاہیں	جب بھی

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہیں اُچک لے ، جب بھی

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَاِذَا	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَذَهَبَ
وہ چمکی	ان پر	چل پڑے	اس میں	اور جب	اندھیرا ہوا	ان پر	وہ کھڑے ہوئے	اور اگر	چاہتا اللہ	چھین لیتا

وہ ان پر چمکی وہ اس میں چل پڑے ، اور جب ان پر اندھیرا ہوا وہ کھڑے ہو گئے ، اور اگر اللہ چاہتا تو چھین لیتا

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
ان کی شنوائی	اور ان کی آنکھیں	بیشک	اللہ	پر	ہر چیز	قادر	اے	لوگو

ان کی شنوائی اور ان کی آنکھیں، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے لوگو!

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
تم عبادت کرو	اپنے رب	جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور وہ لوگ جو	سے	تم سے پہلے	تاکہ تم	پرہیزگار رہو جاؤ

تم اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے ہوئے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ

الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	اور آسمان	چھت	اور

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور آسمان کو چھت ، اور

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر نکالا	اسکے ذریعہ	سے	پھل (جمع)	رزق	تمہارے لئے

آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ پھل نکالے تمہارے لئے رزق،

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ

فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ
سو نہ	ٹھہراؤ	اللہ کیلئے	کوئی شریک	اور تم	جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	میں	شک

سو اللہ کے لئے کوئی شریک نہ ٹھہراؤ اور تم جانتے ہو۔ اور اگر تمہیں اس (کلام) میں شک ہو

مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا

مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا
سے جو	ہم نے اتارا	پر	اپنا بندہ	تو لے آؤ	ایک سورۃ	سے	اس جیسی	اور	بلا لو

جو ہم نے اپنے بندہ پر اتارا تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ، اور بلا لو

شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ
اپنے مددگار	سے	سوا	اللہ	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر

اپنے مددگار اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

لَّمْ تَفْعَلُوْا	وَلَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ
تم نہ کر سکو	اور ہرگز نہ کر سکو گے	تو ڈرو	آگ	جس کا	ایندھن	آدمی

تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی

وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور	پتھر	تیار کی گئی	کافروں کے لئے	اور	خوشخبری دو	جو لوگ	ایمان لائے	اور

اور پتھر ہیں، کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
انہوں نے عمل کئے	نیک	کہ	انکے لئے	باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں

انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
جب بھی	کھانے کو دیا جائیگا	اس	سے	کوئی پھل	رزق	وہ کہیں گے	یہ	وہ جو کہ

جب بھی انہیں اس سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا، وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَاُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيْهَا	اَزْوَاجٌ
ہمیں کھانے کو دیا گیا	سے	پہلے	حالانکہ انہیں دیا گیا	اس سے	ملتا جلتا	اور انکے لئے	اس میں	بیویاں

ہمیں اس سے پہلے کھانے کو دیا گیا حالانکہ انہیں اس سے ملتا جلتا دیا گیا، اور ان کے لئے اس میں بیویاں ہیں

مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ

مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖ	اَنْ
پاکیزہ	اور وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں شرماتا	کہ

پاکیزہ، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ بیشک اللہ نہیں شرماتا کہ

يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ بیان کرے	کوئی مثال	جو	مچھر	خواہ جو	اس سے اوپر	سو جو لوگ	ایمان لائے

کوئی مثال بیان کرے جو مچھر جیسی ہو خواہ اس کے اوپر (بڑھ کر) سو جو لوگ ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق	سے	انکے رب	اور جن لوگوں نے	کفر کیا

وہ تو جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے ، اور جن لوگوں نے کفر کیا

فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِۦ كَثِيرًا

كَثِيرًا	بِهِۦ	يُضِلُّ	مَثَلًا	بِهَٰذَا	ٱللَّهُ	أَرَادَ	مَاذَآ	فَيَقُولُونَ
بہت لوگ	اس سے	وہ گمراہ کرتا ہے	مثال	اس سے	اللہ	ارادہ کیا	کیا	وہ کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ؟ وہ اس سے بہت لوگوں کو گمراہ کرتا ہے،

وَيَهْدِى بِهِۦ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِۦٓ إِلَّا ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾ ٱلَّذِينَ

ٱلَّذِينَ	ٱلْفَٰسِقِينَ	إِلَّا	بِهِۦٓ	وَمَا يُضِلُّ	كَثِيرًا	بِهِۦ	وَيَهْدِى
جو لوگ	نافرمان	مگر	اس سے	اور نہیں گمراہ کرتا	بہت لوگ	اس سے	اور ہدایت دیتا ہے

اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے، اور اس سے نافرمانوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتا، جو لوگ

يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَٰقِهِۦ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ

مَا - أَمَرَ	وَيَقْطَعُونَ	مِيثَٰقِهِۦ	مِنۢ بَعْدِ	ٱللَّهِ	عَهْدَ	يَنقُضُونَ
جس حکم دیا	اور کاٹتے ہیں	پختہ اقرار	سے ۔ بعد	اللہ	وعدہ	توڑتے ہیں

اللہ کا وعدہ توڑتے ہیں اس سے پختہ اقرار کرنے کے بعد، اور اس کو کاٹتے ہیں جس کا

ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

ٱلْخَٰسِرُونَ	هُمُ	أُولَٰٓئِكَ	ٱلْأَرْضِ	فِى	وَيُفْسِدُونَ	يُوصَلَ	أَن	بِهِۦٓ	ٱللَّهُ
نقصان اٹھانے والے	وہ	وہی لوگ	زمین	میں	اور وہ فساد کرتے ہیں	وہ جوڑے رکھیں	کہ	اس سے	اللہ

اللہ نے حکم دیا تھا کہ وہ اسے جوڑے رکھیں، اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِٱللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَٰتًا فَأَحْيَٰكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	فَأَحْيَٰكُمْ	أَمْوَٰتًا	كُنتُمْ	وَ	بِٱللَّهِ	تَكْفُرُونَ	كَيْفَ
تمہیں مارے گا	پھر	تو اس نے تمہیں زندگی بخشی	بے جان	تم تھے	اور	اللہ کا	تم کفر کرتے ہو	کس طرح

تم کس طرح اللہ کا کفر کرتے ہو، اور تم بے جان تھے سو اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہ تمہیں مارے گا

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ لَكُم

لَكُم	خَلَقَ	ٱلَّذِى	هُوَ	تُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ
تمہارے لئے	پیدا کیا	جس نے	وہ	تم لوٹائے جاؤ گے	اسکی طرف	پھر	تمہیں جلائے گا	پھر

پھر تمہیں جلائے گا، پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے پیدا کیا

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ

مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	اِلَى	السَّمَاۗءِ	فَسَوّٰىھُنَّ
جو	میں	زمین	سب	پھر	قصد کیا	طرف	آسمان	ان کو ٹھیک بنا دیا

جو زمین میں ہے سب کا سب، پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا، پھر ان کو ٹھیک بنا دیا

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَھُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
سات	آسمان	اور وہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور جب	کہا	تمہارا رب	فرشتوں سے

سات آسمان، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا

اِنِّىْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا

اِنِّىْ	جَاعِلٌ	فِي	الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا
کہ میں	بنانے والا	میں	زمین	ایک نائب	انہوں نے کہا	کیا تو بنائے گا	اس میں	جو	فساد کرے گا	اس میں

کہ میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں، انہوں نے کہا کیا تو اس میں بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا؟

وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ

وَيَسْفِكُ	الدِّمَاۗءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ
اور بہائے گا	خون	اور ہم	بے عیب کہتے ہیں	تیری تعریف کیساتھ	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری

اور خون بہائے گا، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تجھ کو بے عیب کہتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں،

قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا

قَالَ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَاۗءَ	كُلَّهَا
اس نے کہا	بیشک میں	جانتا ہوں	جو	تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم	نام	سب چیزیں

اس نے کہا بیشک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدمؑ کو سب چیزوں کے نام سکھائے،

ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔـوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ

ثُمَّ	عَرَضَھُمْ	عَلَي	الْمَلٰۗىِٕكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔـوْنِيْ	بِاَسْمَاۗءِ	ھٰٓؤُلَاۗءِ	اِنْ
پھر	انہیں سامنے کیا	پر	فرشتے	پھر کہا	مجھ کو بتلاؤ	نام	ان	اگر

پھر انہیں فرشتوں کے سامنے کیا، پھر کہا مجھ کو ان کے نام بتلاؤ، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا
تم ہو	سچے	انہوں نے کہا	تُو پاک ہے	علم نہیں	ہمیں	مگر	جو	تُو نے ہمیں سکھایا

تم سچے ہو۔ انہوں نے کہا، تُو پاک ہے، ہمیں کوئی علم نہیں مگر (صرف وہ) جو تُو نے ہمیں سکھا دیا،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ
بیشک تُو	تُو	جاننے والا	حکمت والا	اُس نے فرمایا	اے آدمؑ	انہیں بتادے	ان کے نام

بیشک تُو ہی جاننے والا حکمت والا ہے۔ اس نے فرمایا اے آدمؑ! انہیں ان کے نام تبلادے،

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ

فَلَمَّا	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اَعْلَمُ	غَيْبَ
سو جب	اس نے انہیں تبلائے	ان کے نام	اس نے فرمایا	کیا نہیں	میں نے کہا	تمہیں	کہ میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں

سو جب اس نے ان کے نام تبلائے اُس نے فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا؟ کہ میں جانتا ہوں چھپی ہوئی باتیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ
آسمان (جمع)	اور	زمین	اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو

آسمانوں اور زمین کی، اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى
اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدمؑ کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا تم آدمؑ کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوائے انہوں نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا،

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ
اور تکبر کیا	اور ہو گیا	سے	کافر	اور	ہم نے کہا	اے آدمؑ	تم رہو	تم

اور تکبر کیا اور وہ کافروں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا اے آدمؑ! تم رہو

وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا

تَقْرَبَا	وَلَا	شِئْتُمَا	حَيْثُ	رَغَدًا	مِنْهَا	وَكُلَا	الْجَنَّةَ	وَ زَوْجُكَ
قریب جانا	اور نہ	تم چاہو	جہاں	اطمینان سے	اس سے	اور تم دونوں کھاؤ	جنت	اور تمہاری بیوی

اور تمہاری بیوی جنت میں ، اور تم دونوں اس میں سے کھاؤ جہاں سے چاہو اطمینان سے، اور نہ قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ

الشَّيْطٰنُ	فَاَزَلَّهُمَا	الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ	فَتَكُونَا	الشَّجَرَةَ	هٰذِهِ
شیطان	پھر ان دونوں کو پھسلایا	ظالم (جمع)	سے	پھر تم ہوجاؤ گے	درخت	اس

اس درخت کے (ورنہ) تم ہوجاؤ گے ظالموں میں سے - پھر شیطان نے ان دونوں کو پھسلایا

عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	اهْبِطُوْا	وَ قُلْنَا	فِيْهِ	كَانَا	مِمَّا	فَاَخْرَجَهُمَا	عَنْهَا
بعض کے	تمہارے بعض	تم اُتر جاؤ	اور ہم نے کہا	اس میں	وہ تھے	سے جو	پھر انہیں نکلوا دیا	اس سے

اس سے - پھر انہیں نکلوا دیا اس جگہ سے جہاں وہ تھے، اور ہم نے کہا تم اُتر جاؤ، تمہارے بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ

اٰدَمُ	فَتَلَقّٰى	حِيْنٍ	اِلٰى	وَّ مَتَاعٌ	مُسْتَقَرٌّ	الْاَرْضِ	فِي	وَلَكُمْ	عَدُوٌّ
آدمؑ	پھر حاصل کرلئے	وقت	تک	اور سامان	ٹھکانہ	زمین	میں	اور تمہارے لئے	دشمن

دشمن (ہیں) ، اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانہ ہے، اور ایک وقت تک سامان (زیست) ہے پھر آدم نے حاصل کرلئے

مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

الرَّحِيْمُ	التَّوَّابُ	هُوَ	اِنَّهٗ	عَلَيْهِ	فَتَابَ	كَلِمٰتٍ	رَّبِّهٖ	مِنْ
رحم کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	وہ	بیشک	اس کی	پھر اس نے توبہ قبول کی	کچھ کلمے	اپنا رب	سے

اپنے رب سے کچھ کلمے پھر اس نے اس کی (آدم کی) ، توبہ قبول کی بیشک وہ توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا ہے -

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

تَبِعَ	فَمَنْ	هُدًى	مِّنِّيْ	يَاْتِيَنَّكُمْ	فَاِمَّا	جَمِيْعًا	مِنْهَا	اهْبِطُوْا	قُلْنَا
چلا	سو جو	کوئی ہدایت	میری طرف سے	تمہیں پہنچے	پس جب	سب	یہاں سے	تم اُتر جاؤ	ہم نے کہا

ہم نے کہا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ، پس جب تمہیں میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے ، سو جو چلا

هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
میری ہدایت	تو نہ	کوئی خوف	اُن پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے	کفر کیا

میری ہدایت پر، نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا، نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

ع ١٠

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ
اور جھٹلایا	ہماری آیات	وہی	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا

يَا بَنِي	إِسْرَائِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَوْفُوا
اے اولاد	یعقوب	تم یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے بخشی	تمہیں	اور پورا کرو

اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)! میری نعمت یاد کرو، جو میں نے تمہیں بخشی ، اور پورا کرو

بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا

بِعَهْدِي	أُوفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ	وَآمِنُوا	بِمَا
میرا وعدہ	میں پورا کروں گا	تمہارا وعدہ	اور مجھ ہی سے	ڈرو	اور تم ایمان لاؤ	اس پر جو

میرا وعدہ ، میں تمہارا وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ جو

أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَ

أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَكُمْ	وَلَا	تَكُونُوا	أَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهِ	وَ
میں نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	تمہارے پاس	اور نہ	ہو جاؤ	پہلے	کافر	اسکے	اور

میں نے نازل کیا، اس کی تصدیق کرنے والا جو تمہارے پاس ہے، اور اس کے پہلے کافر نہ ہو جاؤ اور

لَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا

لَا تَشْتَرُوا	بِآيَاتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا	وَإِيَّايَ	فَاتَّقُونِ	وَلَا	تَلْبِسُوا
عوض نہ لو	میری آیات	قیمت	تھوڑی	اور مجھ ہی سے	ڈرو	اور نہ	ملاؤ

اور میری آیات کے عوض تھوڑی قیمت نہ لو، اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور نہ ملاؤ

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا

وَأَقِيمُوا	تَعْلَمُونَ	وَأَنْتُمْ	الْحَقَّ	وَتَكْتُمُوا	بِالْبَاطِلِ	الْحَقَّ
اور قائم کرو	جانتے ہو	جبکہ تم	حق	اور (نہ) چھپاؤ	باطل سے	حق

حق کو باطل سے، اور حق کو نہ چھپاؤ جب کہ تم جانتے ہو - اور تم قائم کرو

الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾

الرّٰكِعِينَ	مَعَ	ارْكَعُوا	وَ	الزَّكٰوةَ	وَآتُوا	الصَّلٰوةَ
رکوع کرنے والے	ساتھ	رکوع کرو	اور	زکوٰۃ	اور ادا کرو	نماز

نماز، اور ادا کرو زکوٰۃ، اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ،

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

تَتْلُونَ	وَأَنْتُمْ	أَنْفُسَكُمْ	تَنْسَوْنَ	وَ	بِالْبِرِّ	النَّاسَ	أَتَأْمُرُونَ
پڑھتے ہو	حالانکہ تم	اپنے آپ	تم بھول جاتے ہو	اور	نیکی کا	لوگ	کیا تم حکم دیتے ہو

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم پڑھتے ہو

الْكِتٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ

وَالصَّلٰوةِ	بِالصَّبْرِ	اسْتَعِينُوا	وَ	تَعْقِلُونَ	أَفَلَا	الْكِتٰبَ
اور نماز	صبر سے	تم مدد حاصل کرو	اور	تم سمجھتے	کیا۔ پھر نہیں	کتاب

کتاب، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ اور تم مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے،

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ

أَنَّهُمْ	يَظُنُّونَ	الَّذِينَ	الْخٰشِعِينَ	عَلَى	إِلَّا	لَكَبِيرَةٌ	إِنَّهَا	وَ
کہ وہ	یقین رکھتے ہیں	وہ جو	عاجزی کرنے والے	پر	مگر	بڑی (دشوار)	وہ	اور

اور وہ بڑی (دشوار) ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں) وہ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ

مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِي إِسْرَاءِيلَ

إِسْرَاءِيلَ	يٰبَنِي	رٰجِعُونَ	إِلَيْهِ	أَنَّهُمْ	وَ	رَبِّهِمْ	مُلٰقُوا
یعقوب	اے اولاد	لوٹنے والے	اس کی طرف	یہ کہ وہ	اور	اپنا رب	رُوبرو ہونے والے

اپنے رب کے رُوبرو ہونے والے ہیں اور یہ کہ وہ اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

فَضَّلْتُكُمْ	وَاَنِّيْ	عَلَيْكُمْ	اَنْعَمْتُ	الَّتِيْٓ	نِعْمَتِيَ	اذْكُرُوْا
تمہیں فضیلت دی	اور یہ کہ میں نے	تم پر	میں نے بخشی	جو	میری نعمت	تم یاد کرو

تم میری نعمت یاد کرو جو میں نے تمہیں بخشی، اور یہ کہ میں نے تمہیں فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا

شَيْئًا	نَّفْسٍ	عَنْ	نَفْسٌ	لَّا تَجْزِيْ	يَوْمًا	وَاتَّقُوْا	الْعٰلَمِيْنَ	عَلَى
کچھ	کسی	سے	کوئی شخص	نہ بدلہ بنے گا	اس دن	اور ڈرو	زمانہ والے	پر

زمانہ والوں پر۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کا کچھ بدلہ نہ بنے گا،

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ

هُمْ	وَّلَا	عَدْلٌ	مِنْهَا	يُؤْخَذُ	وَّلَا	شَفَاعَةٌ	مِنْهَا	يُقْبَلُ	وَّلَا
اُن	اور نہ	کوئی معاوضہ	اس سے	لیا جائے گا	اور نہ	کوئی سفارش	اس سے	قبول کی جائیگی	اور نہ

اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، اور نہ اس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا، اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	فِرْعَوْنَ	اٰلِ	مِّنْ	نَجَّيْنٰكُمْ	وَاِذْ	يُنْصَرُوْنَ
وہ تمہیں دکھ دیتے تھے	فرعون	آل	سے	ہم نے تمہیں رہائی دی	اور جب	مدد کی جائے گی

مدد کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے رہائی دی، وہ تمہیں دکھ دیتے تھے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

نِسَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	يُذَبِّحُوْنَ	الْعَذَابِ	سُوْٓءَ
تمہاری عورتیں	اور زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہارے بیٹے	وہ ذبح کرتے تھے	عذاب	برا

برا عذاب۔ اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے،

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

بِكُمُ	فَرَقْنَا	وَاِذْ	عَظِيْمٌ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	بَلَآءٌ	ذٰلِكُمْ	وَفِيْ
تمہارے لئے	ہم نے پھاڑ دیا	اور جب	بڑی	تمہارا رب	سے	آزمائش	اس	اور میں

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے پھاڑ دیا

الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

الْبَحْرَ	فَاَنْجَیْنٰكُمْ	وَاَغْرَقْنَاۤ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
دریا	پھر تمہیں بچا لیا	اور ہم نے ڈبو دیا	آلِ فرعون	اور	تم	دیکھ رہے تھے

دریا، پھر ہم نے تمہیں بچا لیا، اور آلِ فرعون کو ڈبو دیا، اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	اَرْبَعِیْنَ	لَیْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسےٰ	چالیس	رات	پھر	تم نے بنا لیا	بچھڑا	ان کے بعد

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے بچھڑے کو ان کے بعد (معبود) بنا لیا،

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ
اور تم	ظالم (جمع)	پھر	ہم نے معاف کر دیا	تم سے	اس کے بعد	یہ	تاکہ تم

اور تم ظالم ہوئے۔ پھر ہم نے تمہیں اس کے بعد معاف کر دیا تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ	وَاِذْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ
احسان مانو	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	اور جدا جدا کرنیوالے احکام	تاکہ تم

احسان مانو۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور جدا جدا کرنے والے احکام تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

تَهْتَدُوْنَ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	یٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
ہدایت پالو	اور جب	کہا	موسےٰ	اپنی قوم سے	اے قوم	بیشک تم	تم نے ظلم کیا	اپنے اوپر

ہدایت پا لو۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے قوم! بیشک تم نے اپنے اوپر ظلم کیا

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْۤا	اِلٰى	بَارِىٕكُمْ	فَاقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ
تم نے بنا لیا	بچھڑا	سو تم رجوع کرو	طرف	پیدا کرنیوالا	سو تم ہلاک کرو	اپنی جانیں	یہ

بچھڑے کو (معبود) بنا کر، سو تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو، اپنوں کو ہلاک کرو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ
بہتر	تمہارے لئے	نزدیک	تمہارا پیدا کرنیوالا	اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	بیشک	وہ	توبہ قبول کرنیوالا

تمہارے لئے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک، سو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
رحم کرنے والا	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز نہ مانیں گے	تجھے	جب تک

رحم کرنے والا ہے اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم تجھے ہرگز نہ مانیں گے، جب تک

نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
ہم دیکھ لیں	اللہ	کھلم کھلا	پھر تمہیں آلیا	بجلی کی کڑک	اور تم	تم دیکھ رہے تھے

اللہ کو ہم کھلم کھلا نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی کڑک نے آلیا، اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
پھر	ہم نے تمہیں زندہ کیا	سے	بعد	تمہاری موت	تاکہ تم	احسان مانو

پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا، تاکہ تم احسان مانو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ

وَظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادل	اور ہم نے اتارا	تم پر	من	اور	سلوا

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلوا اتارا،

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ
تم کھاؤ	سے	پاک	جو	ہم نے تمہیں دیں	اور	نہیں نقصان کیا	اور لیکن

وہ پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں۔ اور ہم نے نقصان نہیں کیا اور لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ

هٰذِهِ	ادْخُلُوْا	قُلْنَا	وَاِذْ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا
اس	تم داخل ہو	ہم نے کہا	اور جب	وہ ظلم کرتے تھے	اپنی جانیں	تھے

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا تم داخل ہو اس

الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ

الْبَابَ	وَّادْخُلُوا	رَغَدًا	شِئْتُمْ	حَيْثُ	مِنْهَا	فَكُلُوْا	الْقَرْيَةَ
دروازہ	اور تم داخل ہو	بافراغت	تم چاہو	جہاں	اس سے	پھر کھاؤ	بستی

بستی میں، پھر اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ اور دروازہ سے داخل ہو

سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ

وَسَنَزِيْدُ	خَطٰيٰكُمْ	لَكُمْ	نَّغْفِرْ	حِطَّةٌ	وَّقُوْلُوْا	سُجَّدًا
اور عنقریب زیادہ دیں گے	تمہاری خطائیں	تمہیں	ہم بخش دینگے	بخش دے	اور کہو	سجدہ کرتے ہوئے

سجدہ کرتے ہوئے اور کہو بخش دے، ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے، اور عنقریب زیادہ دیں گے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

قِيْلَ	الَّذِيْ	غَيْرَ	قَوْلًا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	فَبَدَّلَ	الْمُحْسِنِيْنَ
کہی گئی	وہ جو کہ	دوسری	بات	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	پھر بدل ڈالا	نیکی کرنے والے

نیکی کرنے والوں کو۔ پھر ظالموں نے دوسری بات سے اس بات کو بدل ڈالا جو کہی گئی تھی

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِّنَ	رِجْزًا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	عَلَى	فَاَنْزَلْنَا	لَهُمْ
آسمان	سے	عذاب	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	پر	پھر ہم نے اتارا	انہیں

انہیں، پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا،

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

لِقَوْمِهٖ	مُوْسٰى	اسْتَسْقٰى	وَاِذِ	يَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا
اپنی قوم کے لئے	موسیٰ نے	پانی مانگا	اور جب	وہ نافرمانی کرتے تھے		کیونکہ

کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا

ع ٦ ١٣ ٦

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

مِنْهُ	فَانْفَجَرَتْ	الْحَجَرَ	بِّعَصَاكَ	اضْرِبْ	فَقُلْنَا
اس سے	تو پھوٹ پڑے	پتھر	اپنا عصا	مارو	پھر ہم نے کہا

پھر ہم نے کہا اپنا عصا پتھر پر مارو، تو پھوٹ پڑے اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

مَّشْرَبَهُمْ	كُلُّ اُنَاسٍ	قَدْ عَلِمَ	عَيْنًا	اثْنَتَا عَشْرَةَ
اپنا گھاٹ	ہر قوم	جان لیا	چشمے	بارہ

بارہ چشمے، ہر قوم نے اپنا گھاٹ جان لیا،

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	وَلَا تَعْثَوْا	اللّٰهِ	رِّزْقِ	مِنْ	وَاشْرَبُوْا	كُلُوْا
زمین	میں	اور نہ پھرو	اللہ	رزق	سے	اور پیو	تم کھاؤ

تم کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے، اور زمین میں نہ پھرو

مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

وَّاحِدٍ	طَعَامٍ	عَلٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	يٰمُوْسٰى	قُلْتُمْ	وَاِذْ	مُفْسِدِيْنَ
ایک	کھانا	پر	ہرگز نہ صبر کریں گے	اے موسیٰ	تم نے کہا	اور جب	فساد مچاتے

فساد مچاتے۔ اور جب تم نے کہا اے موسےٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے،

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

بَقْلِهَا	مِنْ	الْاَرْضُ	تُنْۢبِتُ	مِمَّا	يُخْرِجْ لَنَا	رَبَّكَ	لَنَا	فَادْعُ
ترکاری	سے (کچھ)	زمین	اگاتی ہے	اس سے جو	نکالے ہمارے لئے	اپنا رب	ہمارے لئے	دعا کریں

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کریں ہمارے لئے نکالے جو زمین اُگاتی ہے، کچھ ترکاری

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	قَالَ	وَبَصَلِهَا	وَعَدَسِهَا	وَفُوْمِهَا	وَقِثَّآئِهَا
کیا تم بدلنا چاہتے ہو	اس نے کہا	اور پیاز	اور مسور	اور گندم	اور ککڑی

اور ککڑی، اور گندم، اور مسور، اور پیاز۔ اس نے کہا کیا تم بدلنا چاہتے ہو؟

الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ

لَكُمْ	فَاِنَّ	مِصْرًا	اِهْبِطُوْا	خَیْرٌ	هُوَ	بِالَّذِیْ	هُوَ اَدْنٰی	الَّذِیْ
تمہارے لئے	پس بیشک	شہر	تم اترو	بہتر	وہ	اس سے جو	وہ ادنیٰ	جو کہ

وہ جو ادنیٰ ہے اس سے جو بہتر ہے، تم شہر میں اترو بیشک تمہارے لئے ہوگا

مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ

وَ بَآءُوْ	وَ الْمَسْكَنَةُ	الذِّلَّةُ	عَلَیْهِمُ	ضُرِبَتْ	وَ	مَا سَاَلْتُمْ
اور وہ لوٹے	اور محتاجی	ذلت	ان پر	ڈالدی گئی	اور	جو تم مانگتے ہو

جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی، اور وہ لوٹے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	بِاٰیٰتِ	یَكْفُرُوْنَ	كَانُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اللّٰهِ	مِنَ	بِغَضَبٍ
اللہ	آیتوں کا	جو انکار کرتے	تھے	اس لئے کہ وہ	یہ	اللہ	سے	غضب کے ساتھ

اللہ کے غضب کے ساتھ، یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے،

وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

عَصَوْا	بِمَا	ذٰلِكَ	الْحَقِّ	بِغَیْرِ	النَّبِیّٖنَ	وَ یَقْتُلُوْنَ
انہوں نے نافرمانی	اس لئے کہ	یہ	ناحق		نبیوں کو	اور قتل کرتے

اور ناحق نبیوں کو قتل کرتے تھے، یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور

وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی

وَ النَّصٰرٰی	هَادُوْا	وَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ الَّذِیْنَ	یَعْتَدُوْنَ	وَ كَانُوْا
اور نصاریٰ	یہودی ہوئے	اور جو لوگ	ایمان لائے	بیشک جو لوگ	حد سے بڑھتے	اور تھے

اور وہ حد سے بڑھتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور نصرانی

وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا

صَالِحًا	وَ عَمِلَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	وَ الصّٰبِـِٕیْنَ
نیک	اور عمل کرے	روزِ آخرت	اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو	اور صابی

اور صابی، جو ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور نیک عمل کرے

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
توان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ

توان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا، اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

يَحْزَنُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ
غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے اقرار	اور ہم نے اٹھایا	تمہارے اوپر	کوہ طور

غمگین ہوں گے۔ اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا، اور ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور اٹھایا،

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
پکڑو	جو ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے	اور یاد رکھو	جو	اس میں	تا کہ تم

جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ مضبوطی سے پکڑو، اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
پرہیزگار ہو جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد	اس	پس اگر نہ	فضل	اللہ

پرہیزگار ہو جاؤ۔ پھر اس کے بعد تم پھر گئے، پس اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور اس کی رحمت	تو تم تھے	سے	نقصان اٹھانے والے	اور البتہ	تم نے جان لیا	جنہوں نے

تم پر، اور اس کی رحمت تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے اور البتہ تم نے (ان لوگوں کو) جان لیا جنہوں نے

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ
زیادتی کی	تم سے	ہفتہ کے دن میں	تب ہم نے کہا	ان سے	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل

تم میں سے ہفتہ کے دن میں زیادتی کی تب ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً
پھر ہم نے اسے بنایا	عبرت	سامنے والوں کے لئے		اور جو	اس کے پیچھے	اور نصیحت

پھر ہم نے اُسے سامنے والوں کے لئے اور پیچھے آنے والوں کے لئے عبرت بنا یا، اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ
پرہیزگاروں کے لئے	اور جب		کہا	موسےٰؑ	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے

پرہیزگاروں کے لئے۔ اور جب موسےٰؑ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	وہ کہنے لگے	کیا تم کرتے ہو ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ لیتا ہوں	اللہ کی

کہ تم ایک گائے ذبح کرو، وہ کہنے لگے کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ اس نے کہا میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

اَنْ اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا
کہ ہو جاؤں	جاہلوں سے	انہوں نے کہا	دُعا کریں	ہمارے لئے	اپنا رب	تبلائے	ہمیں

کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کریں کہ وہ ہمیں تبلائے

مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ

مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ
کیسی ہے وہ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ بوڑھی	اور نہ	چھوٹی عمر

وہ کیسی ہے؟ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہے اور نہ چھوٹی عمر کی

عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا
جوان	درمیان	اس	پس کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے

اس کے درمیانی جوان ہے، پس تمہیں جو حکم دیا جاتا ہے کرو۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے دعا کریں

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
اپنا رب	وہ تبلادے	ہمیں	کیسا	اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے

اپنے رب سے کہ وہ ہمیں تبلادے اس کا رنگ کیسا ہے؟ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِينَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
زرد رنگ	گہرا	اس کا رنگ	اچھی لگتی	دیکھنے والے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنا رب

زرد رنگ کی ہے اس کا رنگ خوب گہرا ہے دیکھنے والوں کو اچھی لگتی ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۚ وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَإِنَّآ	إِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
وہ تبلادے	ہمیں	وہ کیسی	کیونکہ	گائے	اشتباہ ہوگیا	ہم پر	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ

وہ ہمیں تبلادے وہ کیسی ہے؟ کیونکہ گائے ہیں ہم پر اشتباہ ہوگیا، اور اگر اللہ نے چاہا تو بیشک

لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

لَمُهْتَدُونَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُولٌ	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
ضرور ہدایت پالیں گے	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے	نہ سدھی ہوئی	جوتتی	زمین

ہم ضرور ہدایت پالیں گے۔ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ سدھی ہو، نہ زمین جوتتی

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْـٰٔنَ

وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ
اور نہ	پانی دیتی	کھیتی	بے عیب	نہیں	کوئی داغ	اس میں	وہ بولے	اب

نہ کھیتی کو پانی دیتی، بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ نہیں' وہ بولے اب

٨ — ع ١٠ — ٨

جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ

جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا كَادُوا	يَفْعَلُونَ	وَإِذْ
تم لائے	ٹھیک بات	پھر انہوں نے ذبح کیا اس کو	اور وہ لگتے نہ تھے	وہ کریں	اور جب

تم ٹھیک بات لائے، پھر انہوں نے اسے ذبح کیا، اور وہ لگتے نہ تھے کہ وہ (ذبح) کریں۔ اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾

قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَا كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ
تم نے قتل کیا	ایک آدمی	پھر تم جھگڑنے لگے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنیوالا	جو تم تھے	چھپاتے

تم نے ایک آدمی کو قتل کیا پھر تم اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ
پھر ہم نے کہا	اسے مارو	اس کا ٹکڑا	اس طرح	زندہ کریگا	اللہ	مُردے	اور تمہیں دکھاتا ہے

پھر ہم نے کہا تم اس (مقتول) کو گائے کا ایک ٹکڑا مارو، اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا، وہ تمہیں دکھاتا ہے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اپنے نشان	تاکہ تم	غور کرو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	بعد	اس

اپنے نشان، تاکہ تم غور کرو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے،

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ
سو وہ	پتھر جیسے	یا	اس سے زیادہ	سخت	اور بیشک	سے	پتھر

سو وہ پتھر جیسے ہو گئے، یا اس سے زیادہ سخت، اور بیشک بعض پتھروں سے

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ
البتہ	پھوٹ نکلتی ہیں	اس سے	نہریں	اور بیشک	اس سے (بعض)	البتہ جو	پھٹ جاتے ہیں	تو نکلتا ہے

نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور بیشک ان میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے

مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ

مِنْهُ	الْمَآءُ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ
اس سے	پانی	اور بیشک	اس سے	البتہ گرتا ہے	سے	ڈر	اللہ	اور

ان سے پانی، اور ان میں سے بعض اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں، اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

يُّؤْمِنُوْا	اَنْ	اَفَتَطْمَعُوْنَ	تَعْمَلُوْنَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	مَا اللّٰهُ
مان لیں گے	کہ	کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	تم کرتے ہو	سے جو	بے خبر	نہیں اللہ

اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ پھر کیا تم توقع رکھتے ہو؟ کہ وہ مان لیں گے

لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

يُحَرِّفُوْنَهٗ	ثُمَّ	كَلٰمَ اللّٰهِ	يَسْمَعُوْنَ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	وَقَدْ كَانَ	لَكُمْ
وہ بدل ڈالتے ہیں اس کو	پھر	اللہ کا کلام	وہ سنتے ہیں	ان سے	ایک فریق	اور تھا	تمہارے لئے

تمہاری خاطر، اور ان میں سے ایک فریق اللہ کا کلام سنتا ہے پھر وہ اس کو بدل ڈالتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لَقُوْا	وَاِذَا	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	مَا عَقَلُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ
جو لوگ	وہ ملتے ہیں	اور جب	جانتے ہیں	اور وہ	جو انہوں نے سمجھ لیا	بعد

اس کو سمجھ لینے کے بعد، اور وہ جانتے ہیں۔ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

قَالُوْٓا	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُهُمْ	خَلَا	وَاِذَا	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	اٰمَنُوْا
کہتے ہیں	بعض	پاس	ان کے بعض	اکیلے ہوتے ہیں	اور جب	ہم ایمان لائے	وہ کہتے ہیں	ایمان لائے

ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے، اور جب ان کے بعض دوسروں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں، تو کہتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ

رَبِّكُمْ	عِنْدَ	بِهٖ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	عَلَيْكُمْ	اللّٰهُ	فَتَحَ	بِمَا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
تمہارا رب	سامنے	اسکے ذریعہ	تاکہ وہ حجت لائیں	تم پر	اللہ	ظاہر کیا	جو	کیا تبلاتے ہو انہیں

کیا تم انہیں وہ تبلاتے ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کیا تاکہ وہ اس کے ذریعہ تمہارے رب کے سامنے حجت لائیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

يُسِرُّوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اَنَّ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَوَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
وہ چھپاتے ہیں	جو	جانتا ہے	اللہ	کہ	نہیں وہ جانتے	کیا	تو کیا تم نہیں سمجھتے

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ

اِلَّآ	الْكِتٰبَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اُمِّيُّوْنَ	وَمِنْهُمْ	يُعْلِنُوْنَ	وَمَا
سوائے	کتاب	وہ نہیں جانتے	اَن پڑھ	اور ان میں	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور جو

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب نہیں جانتے سوائے

اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	يَكْتُبُوْنَ	لِّلَّذِيْنَ	فَوَيْلٌ	يَظُنُّوْنَ	اِلَّا	هُمْ	وَاِنْ	اَمَانِيَّ
کتاب	لکھتے ہیں	ان کے لئے جو	سو خرابی	گمان سے کام لیتے ہیں	مگر	وہ	اور نہیں	آرزوئیں

چند آرزوؤں کے، وہ صرف گمان سے کام لیتے ہیں۔ سو ان کے لئے خرابی ہے جو وہ کتاب لکھتے ہیں

بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

بِهٖ	لِيَشْتَرُوْا	اللّٰهِ	عِنْدِ	مِنْ	هٰذَا	يَقُوْلُوْنَ	ثُمَّ	بِاَيْدِيْهِمْ
اس سے	تاکہ وہ حاصل کریں	اللہ	پاس	سے	یہ	وہ کہتے ہیں	پھر	اپنے ہاتھوں سے

اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ حاصل کریں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ

لَّهُمْ	وَوَيْلٌ	اَيْدِيْهِمْ	كَتَبَتْ	مِّمَّا	لَّهُمْ	فَوَيْلٌ	قَلِيْلًا	ثَمَنًا
ان کے لئے	اور خرابی	ان کے ہاتھ	لکھا	اس سے جو	انکے لئے	سو خرابی	تھوڑی	قیمت

تھوڑی سی قیمت، سو ان کے لئے خرابی ہے اس سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا، اور ان کے لئے خرابی ہے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

مَّعْدُوْدَةً	اَيَّامًا	اِلَّآ	النَّارُ	لَنْ تَمَسَّنَا	وَقَالُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مِّمَّا
چند	دن	سوائے	آگ	ہرگز نہیں چھوئے گی	اور انہوں نے کہا	وہ کماتے ہیں	اس سے جو

اس سے جو وہ کماتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی گنتی کے چند دن کے سوا،

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ

عَهْدَهٗٓ	اللّٰهُ	يُّخْلِفَ	فَلَنْ	عَهْدًا	اللّٰهِ	عِنْدَ	اَتَّخَذْتُمْ	قُلْ
اپنا وعدہ	اللہ	خلاف کرے گا	کہ ہرگز نہ	کوئی وعدہ	اللہ	پاس	کیا تم نے لیا	کہہ دو

کہدو، کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لیا ہے؟ کہ اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

أَمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ
کیا	تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	کیوں نہیں	جس نے	کمائی

کیا تم اللہ پر وہ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ کیوں نہیں! جس نے کمائی

سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

سَيِّئَةً	وَّأَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَأُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ
کوئی بُرائی	اور گھیر لیا	اس کو	اس کی خطائیں	پس یہی لوگ	آگ والے (دوزخی)

کوئی بُرائی اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا پس یہی لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے کئے	اچھے عمل

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

۹ ع ۱۱ ۹

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا
یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جب	ہم نے لیا

یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے لیا

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ	لَا تَعْبُدُوْنَ	إِلَّا	اللّٰهَ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ
پختہ عہد	بنی اسرائیل	تم عبادت نہ کرنا	سوائے	اللہ	اور	ماں باپ سے

بنی اسرائیل سے پختہ عہد کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ سے

إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا

إِحْسَانًا	وَّذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا
حسن سلوک	اور قرابت دار	اور یتیم	اور مسکین	اور تم کہنا

حسن سلوک کرنا، اور قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں سے ۔ اور تم کہنا

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

تَوَلَّيْتُمْ	ثُمَّ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَقِيْمُوا	حُسْنًا	لِلنَّاسِ
تم پھر گئے	پھر	زکوٰۃ	اور دینا	نماز	اور تم قائم کرنا	اچھی بات	لوگوں سے

لوگوں سے اچھی بات، اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ دینا، پھر تم پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۸۳ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

مِيْثَاقَكُمْ	اَخَذْنَا	وَاِذْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَاَنْتُمْ	مِّنْكُمْ	قَلِيْلًا	اِلَّا
تم سے پختہ عہد	ہم نے لیا	اور جب	پھر جانے والے	اور تم	تم میں سے	چند ایک	سوائے

تم میں سے چند ایک کے سوا، اور تم پھر جانے والے ہو۔ اور پھر جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دِيَارِكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسَكُمْ	تُخْرِجُوْنَ	وَلَا	دِمَآءَكُمْ	لَا تَسْفِكُوْنَ
اپنی بستیاں	سے	اپنوں	تم نکالو گے	اور نہ	اپنوں کے خون	نہ تم بہاؤ گے

کہ تم اپنوں کے خون نہ بہاؤ گے اور نہ تم اپنوں کو اپنی بستیوں سے نکالو گے،

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝۸۴ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

تَقْتُلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	تَشْهَدُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اَقْرَرْتُمْ	ثُمَّ
قتل کرتے ہو	وہ لوگ	تم	پھر	گواہ ہو	اور تم	تم نے اقرار کیا	پھر

پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔ پھر تم وہ لوگ ہو جو قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ

تَظٰهَرُوْنَ	دِيَارِهِمْ	مِّنْ	مِّنْكُمْ	فَرِيْقًا	وَتُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
تم چڑھائی کرتے ہو	ان کے وطن	سے	اپنے سے	ایک فریق	اور تم نکالتے ہو	اپنوں کو

اپنوں کو، اور اپنے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکالتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

تُفٰدُوْهُمْ	اُسٰرٰى	يَّاْتُوْكُمْ	وَاِنْ	وَالْعُدْوَانِ	بِالْاِثْمِ	عَلَيْهِمْ
تم بدلہ دیکر چھڑاتے ہو	قیدی	وہ آئیں تمہارے پاس	اور اگر	اور سرکشی	گناہ سے	ان پر

ان پر گناہ اور سرکشی سے، اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو،

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

الْكِتٰبِ	بِبَعْضِ	أَفَتُؤْمِنُونَ	إِخْرَاجُهُمْ	عَلَيْكُمْ	مُحَرَّمٌ	وَهُوَ
کتاب	بعض حصہ	تو کیا تم ایمان لاتے ہو	نکالنا ان کا	تم پر	حرام کیا گیا	حالانکہ وہ

حالانکہ اُن کا نکالنا تم پر حرام کیا گیا تھا، تو کیا تم کتاب کے بعض حصہ پر ایمان لاتے ہو؟

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ

خِزْيٌ	إِلَّا	مِنْكُمْ	ذٰلِكَ	يَفْعَلُ	مَنْ	جَزَاءُ	فَمَا	بِبَعْضٍ	وَتَكْفُرُونَ
رسوائی	سوائے	تم میں سے	یہ	کرے	جو	سزا	سو کیا	بعض حصہ	اور انکار کرتے ہو

اور بعض حصہ کا انکار کرتے ہو؟ سو تم میں جو ایسا کرے اس کی کیا سزا ہے؟ سوائے اس کے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ

أَشَدِّ الْعَذَابِ	إِلٰى	يُرَدُّونَ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي
سخت عذاب	طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور قیامت کے دن	دنیا	زندگی	میں

کہ دنیا کی زندگی میں رُسوائی، اور وہ قیامت کے دن سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

اشْتَرَوُا	الَّذِينَ	أُولٰئِكَ	تَعْمَلُونَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	وَمَا
خرید لیا	وہ جنہوں نے	یہی لوگ	تم کرتے ہو	اس سے جو	بے خبر	اللہ	اور نہیں

اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

هُمْ	وَلَا	الْعَذَابُ	عَنْهُمُ	فَلَا يُخَفَّفُ	بِالْآخِرَةِ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ
وہ	اور نہ	عذاب	ان سے	سو ہلکا نہ کیا جائے گا	آخرت کے بدلے	دنیا	زندگی

آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی، سو ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا، اور نہ وہ

يُنْصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ

مِنْ بَعْدِهٖ	وَقَفَّيْنَا	الْكِتٰبَ	مُوسَى	اٰتَيْنَا	وَلَقَدْ	يُنْصَرُونَ
اس کے بعد	اور ہم نے پے در پے بھیجے	کتاب	موسیٰ	ہم نے دی	اور البتہ	مدد کئے جائیں گے

مدد کئے جائیں گے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور ہم نے اس کے بعد پے در پے بھیجے

۱۰ ع ۱۰

بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ

وَ اَيَّدْنٰهُ	الْبَيِّنٰتِ	ابْنَ مَرْيَمَ	عِيْسَى	وَ اٰتَيْنَا	بِالرُّسُلِ
اور اس کی مدد کی	کھلی نشانیاں	مریم کا بیٹا	عیسےٰ	اور ہم نے دی	رسول

رسول، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسےٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور اس کی مدد کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

اَنْفُسُكُمُ	لَا تَهْوٰٓى	بِمَا	رَسُوْلٌ	جَآءَكُمْ	اَفَكُلَّمَا	بِرُوْحِ الْقُدُسِ
تمہارے نفس	نہ چاہتے	اسکے ساتھ جو	کوئی رسول	آیا تمہارے پاس	کیا پھر جب	روح القدس (جبرئیل) کے ذریعہ

جبرئیل کے ذریعہ، کیا پھر جب تمہارے پاس کوئی رسول اس کے ساتھ آیا جو تمہارے نفس نہ چاہتے تھے

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا

قُلُوْبُنَا	وَ قَالُوْا	تَقْتُلُوْنَ	وَ فَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	فَفَرِيْقًا	اسْتَكْبَرْتُمْ
ہمارے دل	اور انہوں نے کہا	تم قتل کرنے لگے	اور ایک گروہ	تم نے جھٹلایا	سو ایک گروہ	تم نے تکبر کیا

تو تم نے تکبر کیا، سو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرنے لگے۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل

غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ لَمَّا

وَ لَمَّا	مَّا يُؤْمِنُوْنَ	فَقَلِيْلًا	بِكُفْرِهِمْ	اللّٰهُ	لَّعَنَهُمُ	بَلْ	غُلْفٌ
اور جب	جو ایمان لاتے ہیں	سو تھوڑے	انکے کفر کے سبب	اللہ	ان پر لعنت	بلکہ	پردہ میں

پردہ میں ہیں، بلکہ ان پر اُن کے کفر کے سبب اللہ کی لعنت ہے سو تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب

جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا

وَ كَانُوْا	مَعَهُمْ	لِّمَا	مُصَدِّقٌ	اللّٰهِ	عِنْدِ	مِّنْ	كِتٰبٌ	جَآءَهُمْ
اور وہ تھے	انکے پاس	اسکی جو	تصدیق کرنے والی	اللہ	پاس	سے	کتاب	انکے پاس آئی

ان کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی اس کی تصدیق کرنے والی جو ان کے پاس ہے، اور وہ

مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا

مَّا	جَآءَهُمْ	فَلَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى	يَسْتَفْتِحُوْنَ	مِنْ قَبْلُ
جو	آیا انکے پاس	سو جب	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	پر	فتح مانگتے	اس سے پہلے

اس سے پہلے کافروں پر فتح مانگتے تھے، سو جب ان کے پاس وہ آیا جو

عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٩ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا

عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا
وہ پہچانتے تھے	اسکے منکر ہو گئے	سو لعنت	اللہ	پر	کافر (جمع)	بُرا ہے جو	بیچ ڈالا

وہ پہچانتے تھے وہ اس کے منکر ہو گئے سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ بُرا ہے جو اُنھوں نے بیچ ڈالا

بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ

بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ
اسکے بدلے	اپنے آپ	کہ	وہ منکر ہوئے	اس سے جو	نازل کیا	اللہ	ضد	کہ	نازل کرتا ہے	اللہ

اپنے آپ کو اس کے بدلے کہ وہ اس کے منکر ہو گئے۔ جو اللہ نے نازل کیا اس ضد سے کہ اللہ نازل کرتا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
سے	اپنا فضل	پر	جو وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	سو وہ کما لائے	غضب	پر

اپنے فضل سے، اپنے جس بندہ پر وہ چاہتا ہے، سو کما لائے غضب پر

غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا
غضب	اور کافروں کے لئے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	تم ایمان لاؤ

غضب، اور کافروں کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ
اس پر جو	نازل کیا اللہ نے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر	جو نازل کیا گیا	ہم پر	اور انکار کرتے ہیں

اس پر جو اللہ نے نازل کیا تو کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور انکار کرتے ہیں

بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ

بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ
اس سے جو	اسکے علاوہ	حالانکہ وہ	حق	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	ان کے پاس	کہدیں	سو کیوں

اس کا جو اس کے علاوہ ہے، حالانکہ وہ حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والا جو انکے پاس ہے آپ کہدیں سو کیوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ

وَلَقَدْ	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	مِنْ قَبْلُ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	تَقْتُلُوْنَ
اور البتہ	مومن	تم ہو	اگر	اس سے پہلے	اللہ کے نبی	قتل کرتے رہے

اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم مومن ہو۔ اور البتہ

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

وَاَنْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	الْعِجْلَ	اتَّخَذْتُمُ	ثُمَّ	بِالْبَيِّنٰتِ	مُّوْسٰى	جَآءَكُمْ
اور تم	اس کے بعد	بچھڑا	تم نے بنا لیا	پھر	کھلی نشانیوں کے ساتھ	موسیٰ	تمہارے پاس آئے

موسیٰؑ تمہارے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

الطُّوْرَ	فَوْقَكُمُ	وَرَفَعْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	اَخَذْنَا	وَاِذْ	ظٰلِمُوْنَ
کوہِ طور	تمہارے اوپر	اور ہم نے بلند کیا	تم سے پختہ عہد	ہم نے لیا	اور جب	ظالم (جمع)

ظالم ہو۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر کوہ طور بلند کیا (اور کہا)

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ

وَعَصَيْنَا	سَمِعْنَا	قَالُوْا	وَاسْمَعُوْا	بِقُوَّةٍ	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	خُذُوْا
اور نافرمانی کی	ہم نے سنا	وہ بولے	اور سنو	مضبوطی سے	جو ہم نے دیا تمہیں	پکڑو

جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے پکڑو اور سنو، تو وہ بولے ہم نے سنا اور نافرمانی کی،

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ

بِهٖٓ	يَاْمُرُكُمْ	بِئْسَمَا	قُلْ	بِكُفْرِهِمْ	الْعِجْلَ	قُلُوْبِهِمُ	فِيْ	وَاُشْرِبُوْا
اس کا	تمہیں حکم دیتا ہے	کیا ہی برا جو	کہہ دیں	بسبب انکے کفر	بچھڑا	ان کے دل	میں	اور رچا دیا گیا

اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچا دیا گیا ان کے کفر کے سبب، کہہ دیں کیا ہی برا ہے جس کا تمہیں حکم دیتا ہے

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	لَكُمُ	اِنْ كَانَتْ	قُلْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ كُنْتُمْ	اِيْمَانُكُمْ
آخرت کا گھر	تمہارے لئے	اگر ہے	کہہ دیں	مومن	اگر تم ہو	ایمان تمہارا

تمہارا ایمان، اگر تم مومن ہو۔ کہہ دیں اگر تمہارے لئے ہے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ
پاس	اللہ	خاص طور پر	سوائے	لوگ	تو تم آرزو کرو	موت	اگر

اللہ کے پاس خاص طور پر دوسرے لوگوں کے سوا، تو تم موت کی آرزو کرو ، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
تم ہو	سچے	اور وہ ہرگز اسکی آرزو نہ کرینگے	کبھی	بسبب جو آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
اور اللہ	جاننے والا	ظالموں کو	اور البتہ تم پاؤ گے انہیں	زیادہ حریص	لوگ	زندگی پر

اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے ۔ اور البتہ تم انہیں دوسرے لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص پاؤ گے ،

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

وَمِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ
اور سے	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)	چاہتا ہے	ان کا ہر ایک	کاش وہ عمر پائے	ہزار	سال

اور مشرکوں سے (بھی زیادہ)۔ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کاش وہ ہزار سال کی عمر پائے ،

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَمَا هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ	الْعَذَابِ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا
اور وہ نہیں	اسے دور کرنیوالا	سے	عذاب	کہ وہ عمر دیا جائے	اور اللہ	دیکھنے والا	جو

اور اتنی عمر دیا جانا اسے عذاب سے دور کرنے والا نہیں ، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

يَعْمَلُوْنَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
وہ کرتے ہیں	کہدیں	جو	ہو	دشمن	جبرئیل کا	تو بیشک اس نے	یہ نازل کیا	تیرے دل پر

وہ کرتے ہیں ۔ کہدیں جو جبرئیل ؑ کا دشمن ہو تو بیشک اس نے یہ آپ کے دل پر نازل کیا ہے

۱۱ ع ۱۰ ۱۱

معانقہ ۲

بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

بِإِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
حکم سے	اللہ	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	اس سے پہلے	اور ہدایت	اور خوشخبری	ایمان والوں کے لئے

اللہ کے حکم سے اس کی تصدیق کرنے والا جو اس سے پہلے ہے اور ہدایت اور خوشخبری ایمان والوں کے لئے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ	وَمِيْكٰلَ
جو	ہو	دشمن	اللہ کا	اور اسکے فرشتے	اور اسکے رسول	اور جبرئیل	اور میکائیل

جو دشمن ہو اللہ کا، اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا، اور جبرئیل اور میکائیل کا،

فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ

فَإِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَآ	إِلَيْكَ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ
تو بیشک اللہ	دشمن	کافروں کا	اور البتہ	ہم نے اتاری	آپکی طرف	نشانیاں واضح

تو بیشک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔ اور البتہ ہم نے آپ کی طرف واضح نشانیاں اتاریں،

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

وَمَا يَكْفُرُ	بِهَآ	إِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	أَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ
اور نہیں انکار کرتے	اس کا	مگر	نافرمان	کیا	جب بھی	انہوں نے عہد کیا	کوئی عہد	توڑ دیا اس کو

اور ان کا انکار صرف نافرمان کرتے ہیں کیا (ایسا نہیں)، جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اس کو توڑ دیا

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
ایک فریق	ان سے	بلکہ	اکثر ان کے	ایمان نہیں رکھتے	اور جب	آیا۔ ان	ایک رسول

ان نے ایک فریق نے، بلکہ ان کے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس ایک رسول آیا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ
سے	طرف	اللہ	تصدیق کرنے والا	اسکی جو	انکے پاس	پھینک دیا	ایک فریق	سے	جنہیں

اللہ کی طرف سے، اس کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس ہے، تو پھینک دیا ایک فریق نے

أُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

لَا يَعْلَمُوْنَ	كَاَنَّهُمْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَرَآءَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	أُوْتُوا الْكِتٰبَ
جانتے نہیں	گویا کہ وہ	اپنی پیٹھ	پیچھے	اللہ کی کتاب	کتاب دی گئی (اہل کتاب)

اہل کتاب کے، اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے، گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ

وَمَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنَ	مُلْكِ	عَلٰى	الشَّيٰطِيْنُ	تَتْلُوا	مَا	وَاتَّبَعُوْا
اور کفر نہ کیا	سلیمانؑ	بادشاہت	میں	شیطان	پڑھتے تھے	جو	اور انہوں نے پیروی کی

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جو شیطان سلیمانؑ کی بادشاہت میں پڑھتے تھے۔ اور کفر نہیں کیا

سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ

السِّحْرَ	النَّاسَ	يُعَلِّمُوْنَ	كَفَرُوْا	الشَّيٰطِيْنَ	وَلٰكِنَّ	سُلَيْمٰنُ
جادو	لوگ	وہ سکھاتے	کفر کیا	شیطان (جمع)	لیکن	سلیمانؑ

سلیمانؑ نے، لیکن شیطانوں نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے،

وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

وَمَا يُعَلِّمٰنِ	وَمَارُوْتَ	هَارُوْتَ	بِبَابِلَ	الْمَلَكَيْنِ	عَلَى	وَمَا اُنْزِلَ
اور وہ نہ سکھاتے	اور ماروت	ہاروت	بابل میں	دو فرشتے	پر	اور جو نازل کیا گیا

اور جو بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، اور وہ نہ سکھاتے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

فَيَتَعَلَّمُوْنَ	فَلَا تَكْفُرْ	فِتْنَةٌ	نَحْنُ	اِنَّمَا	يَقُوْلَآ	حَتّٰى	مِنْ اَحَدٍ
سو وہ سیکھتے	پس تو کفر نہ کر	آزمائش	ہم	صرف	وہ کہہ دیتے	یہاں تک	کسی کو

کسی کو، یہاں تک کہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش ہیں پس تو کفر نہ کر، سو وہ سیکھتے

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ

بِضَآرِّيْنَ	وَمَا هُمْ	وَزَوْجِهٖ	الْمَرْءِ	بَيْنَ	بِهٖ	مَا يُفَرِّقُوْنَ	مِنْهُمَا
نقصان پہنچانے والے	اور وہ نہیں	اور اس کی بیوی	خاوند	درمیان	اس سے	جس سے جدائی ڈالتے	ان دونوں سے

ان دونوں سے وہ کچھ جس سے خاوند اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے، اور وہ نقصان پہنچانے والے نہیں

بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
اس سے	کسی کو	مگر	حکم سے	اللہ	اور وہ سیکھتے ہیں	جو انہیں نقصان پہنچائے	اور نہ	انہیں نفع دے

اس سے کسی کو، مگر اللہ کے حکم سے، اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور انہیں نفع نہ دے

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَ
اور وہ	جان چکے	جس نے	یہ خریدا	نہیں اس کے لئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور

اور وہ جان چکے ہیں جس نے یہ خریدا، اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا	بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
البتہ برا	جو انہوں نے بیچ دیا	اس سے	اپنے آپ کو	کاش	وہ جانتے ہوتے		اور اگر	وہ

البتہ برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا - کاش وہ جانتے ہوتے - اور اگر وہ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
وہ ایمان لاتے	اور پرہیزگار بن جاتے	تو ٹھکانہ پاتے	سے	پاس	اللہ	بہتر	کاش	وہ جانتے ہوتے

ایمان لے آتے اور پرہیزگار بن جاتے تو اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ پاتے، کاش وہ جانتے ہوتے۔

١٢ ع ٧ ١٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا
اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	نہ کہو	راعنا	اور کہو	انظرنا	اور سنو

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مومنو! رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو اور سنو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	نہیں چاہتے	جن لوگوں نے	کفر کیا	سے	اہل کتاب

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	عَلَيْكُمْ	يُّنَزَّلَ	اَنْ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَا
اور اللہ	تمہارا رب	سے	بھلائی	سے	تم پر	نازل کی جائے	کہ	مشرک	اور نہ

اور نہ مشرک کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل کی جائے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۱۰۵

الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللّٰهُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	بِرَحْمَتِهٖ	يَخْتَصُّ
بڑا	فضل والا	اور اللہ	جسے چاہتا ہے	اپنی رحمت سے	خاص کرلیتا ہے

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ

اَوْ مِثْلِهَا	مِّنْهَآ	بِخَيْرٍ	نَاْتِ	اَوْ نُنْسِهَا	مِنْ اٰيَةٍ	مَا نَنْسَخْ
یا اس جیسا	اس سے	بہتر	لے آتے ہیں	یا اسے بھلا دیتے ہیں	کوئی آیت	جو ہم منسوخ کرتے ہیں

کوئی آیت جسے ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسے ہم بھلا دیتے ہیں اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۶ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

لَهٗ	اللّٰهَ	اَنَّ	اَلَمْ تَعْلَمْ	قَدِيْرٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰي	اَنَّ اللّٰهَ	تَعْلَمْ	اَلَمْ
اس کے لئے	اللہ	کہ	کیا تو نہیں جانتا	قادر	ہر شے	پر	کہ اللہ	تو جانتا	کیا نہیں

کیا تو نہیں جانتا؟ کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ کیا تو نہیں جانتا؟ کہ اللہ کے لئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِّنْ	لَكُمْ	وَمَا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ
کوئی	اللہ کے سوا	سے	تمہارے لئے	اور نہیں	اور زمین	آسمانوں	بادشاہت

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت، اور تمہارے لئے نہیں اللہ کے سوا کوئی

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۱۰۷ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ

سُىِٕلَ	كَمَا	رَسُوْلَكُمْ	تَسْـَٔلُوْا	اَنْ	اَمْ تُرِيْدُوْنَ	وَّلَا نَصِيْرٍ	وَّلِيٍّ
سوال کئے گئے	جیسے	اپنا رسول	سوال کرو	کہ	کیا تم چاہتے ہو	اور نہ مددگار	حامی

حامی اور نہ مددگار۔ کیا تم چاہتے ہو؟ کہ اپنے رسول سے سوال کرو جیسے سوال کئے گئے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ	يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ ضَلَّ
موسےٰ	اس سے پہلے	اور جو	اختیار کرلے	کفر	ایمان کے بدلے	سو وہ بھٹک گیا

اس سے پہلے موسےٰ سے ، اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرلے سو وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ
سیدھا	راستہ	چاہا	بہت	سے	اہل کتاب	کاش تمہیں لوٹا دیں	سے

سیدھے راستہ سے ۔ بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ وہ کاش تمہیں لوٹا دیں

بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا
بعد	تمہارے ایمان	کفر میں	حسد	وجہ سے	اپنے دل	بعد	جبکہ

تمہارے ایمان کے بعد کفر میں، اپنے دل کے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد جب کہ

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا	وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
واضح ہوگیا	ان پر	حق	پس تم معاف کردو	اور درگزر کرو	یہاں تک	لائے	اللہ	اپنا حکم

ان پر حق واضح ہوگیا، پس تم معاف کردو اور درگزر کرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور تم قائم کرو	نماز	اور دیتے رہو

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور نماز قائم کرو، اور دیتے رہو

الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ
زکوٰۃ	اور جو	آگے بھیجوگے	اپنے لئے	بھلائی	تم پالوگے اسے

زکوٰۃ ، اور اپنے لئے جو بھلائی آگے بھیجوگے تم اسے پالوگے

عِندَ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ

عِندَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ	وَقَالُوۡا	لَنۡ يَّدۡخُلَ
اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	جو کچھ تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور انہوں نے کہا	ہرگز داخل نہ ہوگا

اللہ کے پاس، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا

الۡجَنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰىؕ تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡؕ قُلۡ هَاتُوۡا

الۡجَنَّةَ	اِلَّا	مَنۡ	كَانَ	هُوۡدًا	اَوۡ	نَصٰرٰى	تِلۡكَ	اَمَانِيُّهُمۡ	قُلۡ	هَاتُوۡا
جنت	سوائے	جو	ہو	یہودی	یا	نصرانی	یہ	جھوٹی آرزوئیں	کہہ دیجئے	تم لاؤ

جنت میں، سوائے اس کے جو یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی جھوٹی آرزوئیں ہیں، کہہ دیجئے تم لاؤ

بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰىۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ

بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	بَلٰى	مَنۡ	اَسۡلَمَ	وَجۡهَهٗ	لِلّٰهِ
اپنی دلیل	اگر تم ہو	سچے	کیوں نہیں	جس	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے

اپنی دلیل، اگر تم سچے ہو۔ کیوں نہیں؟ جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا،

وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ

وَهُوَ	مُحۡسِنٌ	فَلَهٗ	اَجۡرُهٗ	عِنۡدَ	رَبِّهٖ	وَلَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ
اور وہ	نیکوکار	تو اسکے لئے	اس کا اجر	پاس	اس کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور

اور وہ نیکوکار ہو تو اس کے لئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور

لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ

لَا هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	وَقَالَتِ	الۡيَهُوۡدُ	لَيۡسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَىۡءٍ
نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہود	نہیں	نصاریٰ	پر	کسی چیز

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی چیز پر نہیں،

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ

وَقَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيۡسَتِ	الۡيَهُوۡدُ	عَلٰى شَىۡءٍ	وَهُمۡ	يَتۡلُوۡنَ
اور کہا	نصاریٰ	نہیں	یہود	کسی چیز پر	حالانکہ وہ	پڑھتے ہیں

اور نصاریٰ نے کہا یہودی کسی چیز پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں،

الْكِتٰبَ ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

قَوْلِهِمْ	مِثْلَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	قَالَ	كَذٰلِكَ	الْكِتٰبَ
ان کی بات	جیسی	علم نہیں رکھتے	جو لوگ	کہا	اسی طرح	کتاب

اسی طرح اِن لوگوں نے اُن جیسی بات کہی جو علم نہیں رکھتے،

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	فَاللّٰهُ
اختلاف کرتے	اس میں	وہ تھے	جس میں	قیامت کے دن	انکے درمیان	فیصلہ کریگا	سو اللہ

سو اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس (بات) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اسْمُهٗ	فِيْهَا	يُّذْكَرَ	اَنْ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنَعَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	وَمَنْ
اس کا نام	اس میں	ذکر کیا جائے	کہ	اللہ کی مسجدیں	روکا	سے جو	بڑا ظالم	اور کون

اور اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ کی مسجدوں سے روکا کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے،

وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ۚ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا

اِلَّا	يَّدْخُلُوْهَآ	اَنْ	لَهُمْ	مَا كَانَ	اُولٰٓئِكَ	خَرَابِهَا	فِىْ	وَسَعٰى
مگر	وہاں داخل ہوتے	کہ	ان کے لئے	نہ تھا	یہ لوگ	اس کی ویرانی	میں	اور کوشش کی

اور اس کی ویرانی کی کوشش کی، ان لوگوں کے لئے (حق) نہ تھا کہ وہاں داخل ہوتے، مگر

خَآئِفِيْنَ ۬ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	فِى الْاٰخِرَةِ	وَّلَهُمْ	خِزْىٌ	فِى الدُّنْيَا	لَهُمْ	خَآئِفِيْنَ
بڑا	عذاب	آخرت میں	اور ان کے لئے	رسوائی	دنیا میں	ان کے لئے	ڈرتے ہوئے

ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

اِنَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	فَثَمَّ	تُوَلُّوْا	فَاَيْنَمَا	وَالْمَغْرِبُ	الْمَشْرِقُ	وَلِلّٰهِ
بیشک	اللہ کا سامنا	تو اس طرف	تم منہ کرو	سو جس طرف	اور مغرب	مشرق	اور اللہ کے لئے

اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب، سو جس طرف تم منہ کرو اسی طرف اللہ کا سامنا ہے، بیشک

اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ
اللہ	وسعت والا	جاننے والا	اور انہوں نے کہا	بنالیا	اللہ	بیٹا	وہ پاک ہے

اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنالیا ہے، وہ پاک ہے،

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ

بَلْ لَّهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ
بلکہ اس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	سب	اسکے لئے	زیر فرمان	پیدا کرنے والا

بلکہ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، سب اسی کے زیر فرمان ہیں۔ وہ پیدا کرنے والا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ
آسمانوں	اور زمین	اور جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کوئی کام	تو یہی	کہتا ہے	اسے

آسمانوں کا اور زمین کا، اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ

كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ
"ہو جا"	تو وہ ہو جاتا ہے	اور کہا	جو لوگ	علم نہیں رکھتے	کیوں نہیں	ہم سے کلام کرتا ہے	اللہ	یا

"ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جو لوگ علم نہیں رکھتے، انہوں نے کہا اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟ یا

تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

تَاْتِيْنَا	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ
ہمارے پاس آتی	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا	جو لوگ	ان سے پہلے	جیسی	ان کی بات

ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے ان جیسی بات کہی

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	اِنَّا	اَرْسَلْنٰكَ
ایک جیسے ہو گئے	ان کے دل	ہم نے واضح کردیں	نشانیاں	لوگوں کیلئے	یقین رکھتے ہیں	بیشک ہم	آپ کو بھیجا

ان کے دل ایک جیسے ہو گئے۔ ہم نے یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں واضح کردی ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کو بھیجا

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

الْجَحِيْمِ	اَصْحٰبِ	عَنْ	وَلَا تُسْـَٔلُ	وَّ نَذِيْرًا	بَشِيْرًا	بِالْحَقِّ
دوزخ	والے	سے	اور نہ آپ سے پوچھا جائے گا	اور ڈرانے والا	خوشخبری دینے والا	حق کے ساتھ

حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا، اور آپ سے نہ پوچھا جائے گا دوزخ والوں کے بارے میں۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ

مِلَّتَهُمْ	تَتَّبِعَ	حَتّٰى	النَّصٰرٰى	وَلَا	الْيَهُوْدُ	عَنْكَ	وَلَنْ تَرْضٰى
ان کا دین	آپ پیروی (نہ) کریں	جب تک	نصاریٰ	اور نہ	یہودی	آپ سے	اور ہرگز راضی نہ ہوں گے

اور آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہودی اور نہ نصاریٰ، جب تک آپ اُن کے دین کی پیروی نہ کریں،

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اَهْوَآءَهُمْ	اتَّبَعْتَ	وَلَئِنِ	الْهُدٰى	هُوَ	اللّٰهِ	هُدَى	اِنَّ	قُلْ
اُن کی خواہشات	آپ نے پیروی کی	اور اگر	ہدایت	وہی	اللہ	ہدایت	بیشک	کہدیں

کہدیں! بیشک اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے، اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی

بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ

وَّلِیٍّ	مِنْ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَكَ	الْعِلْمِ	مِنَ	جَآءَكَ	الَّذِیْ	بَعْدَ
حمایت کرنے والا	کوئی	اللہ سے	نہیں آپ کیلئے	علم	سے	آپ کے پاس آگیا	وہ جو کہ (جبکہ)	بعد

اس کے بعد جب کہ آپ کے پاس علم آ گیا، آپ کے لئے اللہ سے کوئی حمایت کرنے والا نہیں،

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

تِلَاوَتِهٖ	حَقَّ	يَتْلُوْنَهٗ	الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰهُمُ	اَلَّذِيْنَ	نَصِيْرٍ	وَّلَا
اس کی تلاوت	حق	اسکی تلاوت کرتے ہیں	کتاب	ہم نے دی	جنہیں	مددگار	اور نہ

اور نہ مددگار۔ ہم نے جنہیں کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسے تلاوت کا حق ہے،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	يَّكْفُرْ بِهٖ	وَمَنْ	يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	اُولٰٓئِكَ
خسارہ پانے والے	وہ	وہی	انکار کریں اس کا	اور جو	ایمان رکھتے ہیں اس پر	وہی لوگ

وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کریں وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ	الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّىْ
اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	میری نعمت	جو کہ	میں نے انعام کی	تم پر	اور یہ کہ میں نے

اے بنی اسرائیل! میری نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَا تَجْزِىْ	نَفْسٌ
تمہیں فضیلت دی	پر	زمانے والے	اور ڈرو	وہ دن	بدلہ نہ ہو گا	کوئی شخص

تمہیں زمانہ والوں پر فضیلت دی۔ اور اس دن سے ڈرو (جس دن) کوئی شخص بدلہ نہ ہو سکے گا

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ
کسی شخص سے	کچھ	اور نہ قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ	اسے نفع دے گی	کوئی سفارش

کسی شخص کا کچھ بھی، اور نہ اس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی،

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ
اور نہ	ان	مدد کی جائے گی	اور جب	آزمایا	ابراہیمؑ	ان کا رب	چند باتوں سے	وہ پوری کر دیں

اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور جب ابراہیمؑ کو ان کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں،

قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ

قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِىْ	قَالَ
اس نے فرمایا	بیشک میں	تمہیں بنانے والا ہوں	لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور سے	میری اولاد	اس نے فرمایا

اس نے فرمایا بیشک میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں، اس نے کہا اور میری اولاد کو (بھی)؟ اس نے فرمایا

لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

لَا يَنَالُ	عَهْدِى	الظّٰلِمِيْنَ	وَاِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ
نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالم (جمع)	اور جب	بنایا	خانہ کعبہ	اجتماع کی جگہ	لوگوں کے لئے

میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔ اور جب میں نے خانہ کعبہ کو بنایا لوگوں کے لئے (بار بار) لوٹنے (اجتماع) کی جگہ

وَ اَمْنًاؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّىؕ وَ عَهِدْنَاۤ

وَعَهِدْنَا	مُصَلًّى	مَقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مِنْ	وَاتَّخِذُوْا	وَاَمْنًا
اور ہم نے حکم دیا	نماز کی جگہ	"مقام ابراہیم"	سے	اور تم بناؤ	اور امن کی جگہ

اور امن کی جگہ، اور "مقام ابراہیم" کو نماز کی جگہ بناؤ، اور ہم نے حکم دیا

اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ

وَالْعٰكِفِيْنَ	لِلطَّآٮِٕفِيْنَ	بَيْتِىَ	طَهِّرَا	اَنْ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ
اور اعتکاف کرنیوالے	طواف کرنے والوں کے لئے	میرا گھر	پاک رکھیں	کہ وہ	اور اسمٰعیل کو	ابراہیم کو

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہ وہ میرا گھر پاک رکھیں طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے،

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا

هٰذَا بَلَدًا	اجْعَلْ	رَبِّ	اِبْرٰهٖمُ	قَالَ	وَاِذْ	السُّجُوْدِ	وَالرُّكَّعِ
یہ شہر	بنا	اے میرے رب	ابراہیمؑ	کہا	اور جب	سجدہ کرنے والے	اور رکوع کرنیوالے

اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو بنا

اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ

وَ	بِاللّٰهِ	مِنْهُمْ	اٰمَنَ	مَنْ	الثَّمَرٰتِ	مِنَ	اَهْلَهٗ	وَارْزُقْ	اٰمِنًا
اور	اللہ پر	ان سے	ایمان لائے	جو	پھل (جمع)	سے	اسکے رہنے والے	اور روزی دے	امن والا

امن والا، اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں کی روزی دے جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ

اَضْطَرُّهٗ	ثُمَّ	قَلِيْلًا	فَاُمَتِّعُهٗ	كَفَرَ	وَمَنْ	قَالَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
مجبور کرونگا اس کو	پھر	تھوڑا	اسے نفع دوں گا	اس نے کفر کیا	اور جو	اس نے فرمایا	آخرت کا دن

آخرت کے دن پر، اس نے فرمایا جس نے کفر کیا اس کو تھوڑا سا نفع دوں گا پھر اس کو مجبور کروں گا

اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

اِبْرٰهٖمُ	يَرْفَعُ	وَاِذْ	الْمَصِيْرُ	وَبِئْسَ	عَذَابِ النَّارِ	اِلٰى
ابراہیمؑ	اٹھاتے تھے	اور جب	لوٹنے کی جگہ	اور بری	دوزخ کا عذاب	طرف

دوزخ کے عذاب کی طرف، اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیمؑ اُٹھاتے تھے

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

اِنَّكَ	مِنَّا	تَقَبَّلْ	رَبَّنَا	اِسْمٰعِيْلُ	وَ	الْبَيْتِ	مِنَ	الْقَوَاعِدَ
بیشک تو	ہم سے	قبول فرمالے	اے ہمارے رب	اسمٰعیلؑ	اور	خانہ کعبہ	سے	بنیادیں

اور اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں (یہ دُعا کرتے تھے) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرمالے، بیشک تو

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ

وَ	لَكَ	مُسْلِمَيْنِ	وَ اجْعَلْنَا	رَبَّنَا	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	اَنْتَ
اور	اپنا	فرماں بردار	اور ہمیں بنادے	اے ہمارے رب	جاننے والا	سُننے والا	تو

سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہمیں اپنا فرمانبردار بنا دے اور

مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ

وَ تُبْ عَلَيْنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ اَرِنَا	لَكَ	مُسْلِمَةً	اُمَّةً	ذُرِّيَّتِنَآ	مِنْ
اور ہماری توبہ قبول فرما	حج کے طریقے	اور ہمیں دکھا	اپنی	فرمانبردار	اُمّت	ہماری اولاد	سے

ہماری اولاد میں سے ایک اپنی فرمانبردار اُمّت بنا اور ہمیں حج کے طریقے دکھا، اور ہماری توبہ قبول فرما،

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

	فِيْهِمْ	وَ ابْعَثْ	رَبَّنَا	الرَّحِيْمُ	التَّوَّابُ	اَنْتَ	اِنَّكَ
ایک رسول	ان میں	اور بھیج	اے ہمارے رب	رحم کرنے والا	توبہ قبول کرنیوالا	تو	بیشک

بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور ان میں ایک رسول بھیج

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَ يُعَلِّمُهُمُ	اٰيٰتِكَ	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوْا	مِّنْهُمْ
اور حکمت (دانائی)	"کتاب"	اور انہیں تعلیم دے	تیری آیتیں	ان پر	وہ پڑھے	ان سے

ان میں سے، وہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں "کتاب" اور "حکمت" (دانائی) کی تعلیم دے،

وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَّرْغَبُ

يَّرْغَبُ	وَ مَنْ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	وَ يُزَكِّيْهِمْ
منہ موڑے	اور کون	حکمت والا	غالب	تو	بیشک	اور انہیں پاک کرے

اور انہیں پاک کرے، بیشک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو مُنہ موڑے؟

۱۵ ع ۸ ۱۵

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ

وَلَقَدِ	نَفْسَهٗ	سَفِهَ	مَنْ	اِلَّا	اِبْرٰهٖمَ	مِلَّةِ	عَنْ
اور بیشک	اپنے آپ	بیوقوف بنایا	جس نے	سوائے	ابراہیمؑ	دین	سے

ابراہیمؑ کے دین سے؟ سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا، اور بیشک

اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

الصّٰلِحِيْنَ	لَمِنَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَاِنَّهٗ	فِي الدُّنْيَا	اصْطَفَيْنٰهُ
نیکوکار (جمع)	سے	آخرت میں	اور بیشک وہ	دنیا میں	ہم نے اسے چُن لیا

ہم نے اسے دنیا میں چُن لیا - اور بیشک وہ آخرت میں نیکوکاروں میں سے ہے -

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

الْعٰلَمِيْنَ	لِرَبِّ	اَسْلَمْتُ	قَالَ	اَسْلِمْ	رَبُّهٗ	لَهٗ	اِذْ قَالَ
تمام جہان	رب کے لئے	میں نے سر جھکا دیا	اس نے کہا	سر جھکا دے	اس کا رب	اس کو	جب کہا

جب اس کو اس کے رب نے کہا تو سر جھکا دے، اس نے کہا میں نے تمام جہانوں کے رب کے لئے سر جھکا دیا -

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

اصْطَفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يٰبَنِيَّ	وَيَعْقُوْبُ	بَنِيْهِ	اِبْرٰهٖمُ	بِهَا	وَوَصّٰى
چُن لیا	بیشک اللہ	میرے بیٹو	اور یعقوبؑ	اپنے بیٹے	ابراہیمؑ	اس کی	اور وصیّت کی

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے اسی کی وصیّت کی، اے میرے بیٹو! اللہ نے چن لیا ہے

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ

اَمْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَّا	فَلَا تَمُوْتُنَّ	الدِّيْنَ	لَكُمُ
کیا تم تھے	مسلمان	اور تم	مگر	پس تم ہرگز نہ مرنا	دین	تمہارے لئے

تمہارے لئے دین، پس تم ہرگز نہ مرنا، مگر مسلمان - کیا تم تھے

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ

لِبَنِيْهِ	اِذْ قَالَ	الْمَوْتُ	يَعْقُوْبَ	حَضَرَ	اِذْ	شُهَدَآءَ
اپنے بیٹوں کو	جب اس نے کہا	موت	یعقوبؑ	آئی	جب	موجود

موجود؟ جب یعقوبؑ کو موت آئی، جب اس نے اپنے بیٹوں کو کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ

اٰبَآئِكَ	وَاِلٰهَ	اِلٰهَكَ	نَعْبُدُ	قَالُوْا	مِنْۢ بَعْدِيْ	مَا تَعْبُدُوْنَ
تیرے باپ دادا	اور معبود	تیرا معبود	ہم عبادت کرینگے	انہوں نے کہا	میرے بعد	کس کی تم عبادت کروگے؟

میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی اور تیرے باپ دادا

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ

لَهٗ	وَّنَحْنُ	وَّاحِدًا	اِلٰهًا	وَاِسْحٰقَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اِبْرٰهٖمَ
اسی کے	اور ہم	واحد	معبود	اور اسحٰقؑ	اور اسمٰعیلؑ	ابراہیمؑ

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبودِ واحد کی، اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

وَلَكُمْ	مَا كَسَبَتْ	لَهَا	قَدْ خَلَتْ	اُمَّةٌ	تِلْكَ	مُسْلِمُوْنَ
اور تمہارے لئے	جو اس نے کمایا	اس کے لئے	گزر گئی	ایک امت	یہ	فرمانبردار

فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک امت تھی جو گزر گئی، اس کے لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا

وَقَالُوْا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	عَمَّا	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	مَا كَسَبْتُمْ
اور انہوں نے کہا	جو وہ کرتے تھے	اسکے بارہ میں	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	جو تم نے کمایا

جو تم نے کمایا، اور تم سے اس کے بارہ میں نہ پوچھا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا

كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ

حَنِيْفًا	اِبْرٰهٖمَ	بَلْ مِلَّةَ	قُلْ	تَهْتَدُوْا	نَصٰرٰى	اَوْ	هُوْدًا	كُوْنُوْا
ایک اللہ کے ہو جانیوالے	ابراہیم	بلکہ دین	کہدیجئے	تم ہدایت پالوگے	نصرانی	یا	یہودی	ہو جاؤ

تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ ہدایت پالوگے، کہدیجئے بلکہ (ہم پیروی کرتے ہیں) ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کے دین کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

اِلَيْنَا	اُنْزِلَ	وَمَا	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قُوْلُوْٓا	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	وَمَا كَانَ
ہماری طرف	نازل کیا گیا	اور جو	اللہ پر	ہم ایمان لائے	کہدو	مشرکین	سے	اور نہ تھے

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ کہدو، ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

وَيَعْقُوْبَ	وَاِسْحٰقَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اِبْرٰهٖمَ	اِلٰى	اُنْزِلَ	وَمَآ
اور یعقوبؑ	اور اسحٰقؑ	اور اسمٰعیلؑ	ابراہیمؑ	طرف	نازل کیا گیا	اور جو

اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

النَّبِيُّوْنَ	اُوْتِيَ	وَمَآ	وَعِيْسٰى	مُوْسٰى	اُوْتِيَ	وَمَآ	وَالْاَسْبَاطِ
نبیوں	دیا گیا	اور جو	اور عیسٰیؑ	موسٰیؑ	دیا گیا	اور جو	اور اولادِ یعقوبؑ

اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف، اور جو دیا گیا موسٰیؑ، اور عیسٰیؑ کو اور جو دیا گیا نبیوں کو،

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ

لَهٗ	وَنَحْنُ	مِّنْهُمْ	اَحَدٍ	بَيْنَ	لَا نُفَرِّقُ	مِنْ رَّبِّهِمْ
اسی کے	اور ہم	ان سے	کسی ایک	درمیان	ہم فرق نہیں کرتے	ان کے رب سے

ان کے رب کی طرف سے، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

فَقَدِ اهْتَدَوْا	بِهٖ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِمِثْلِ	اٰمَنُوْا	فَاِنْ	مُسْلِمُوْنَ
تو وہ ہدایت پا گئے	اس پر	تم ایمان لائے	جیسے	وہ ایمان لائیں	پس اگر	فرمانبردار

فرمانبردار ہیں۔ پس اگر وہ ایمان لے آئیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو، تو وہ ہدایت پا گئے،

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اللّٰهُ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	شِقَاقٍ	فِيْ	هُمْ	فَاِنَّمَا	تَوَلَّوْا	وَاِنْ
اللہ	پس عنقریب آپ کیلئے انکے مقابلہ میں کافی ہوگا	ضد	میں	وہ	تو بیشک وہی	انہوں نے منہ پھیرا	اور اگر

اور اگر انہوں نے منہ پھیرا تو بیشک وہی ضد میں ہیں، پس عنقریب ان کے مقابلہ میں آپکے لئے اللہ کافی ہوگا،

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

اَحْسَنُ	وَمَنْ	صِبْغَةَ اللّٰهِ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	وَهُوَ
اچھا	اور کس	رنگ اللہ کا	جاننے والا	سننے والا	اور وہ

اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ (ہم نے لیا) رنگ اللہ کا، اور کس کا اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کی	عبادت کرنیوالے	کہہ دیجئے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو

رنگ اللہ سے ؟ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے ، کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو ؟

فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

فِی اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ
اللہ کے بارہ میں	حالانکہ وہی	ہمارا رب	اور تمہارا رب	اور ہمارے لئے	ہمارے عمل	اور تمہارے لئے

اللہ کے بارہ میں، حالانکہ وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب، اور ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ
تمہارے عمل	اور ہم	اسی کے	خالص	کیا	تم کہتے ہو	کہ	ابراہیمؑ

تمہارے عمل ، اور ہم خالص اسی کے ہیں، کیا تم کہتے ہو ؟ کہ ابراہیمؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا
اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	اور اولاد یعقوب	تھے	یہودی

اور اسمٰعیلؑ، اور اسحٰقؑ، اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوب یہودی تھے

اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

اَوْ نَصٰرٰی	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
یا نصرانی	کہہ دیجئے	کیا تم	زیادہ جاننے والے	یا اللہ	اور کون	بڑا ظالم

یا نصرانی ۔ کہہ دیجئے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور کون ہے بڑا ظالم ؟

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
سے جس	چھپائی	گواہی	اس کے پاس	اللہ سے	اور نہیں	اللہ	بے خبر

اس سے جس نے وہ گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس تھی، اور اللہ بے خبر نہیں

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا

عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ	تِلۡكَ	اُمَّةٌ	قَدۡ خَلَتۡ	لَهَا	مَا
اس سے جو	تم کرتے ہو	یہ	ایک اُمّت	گزر چکی	اسکے لئے	جو

اس سے جو تم کرتے ہو۔ یہ ایک اُمّت تھی جو گزر چکی، اُس کے لئے ہے جو

كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا

كَسَبَتۡ	وَلَكُمۡ	مَا كَسَبۡتُمۡ	وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ	عَمَّا
اس نے کمایا	اور تمہارے لئے	جو تم نے کمایا	اور تم سے نہ پوچھا جائیگا	اس سے جو

اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا اور تم سے اس کے بارہ میں نہ پوچھا جائیگا جو

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ
وہ کرتے تھے

وہ کرتے تھے

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ

سَيَقُولُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ
اب کہیں گے	بیوقوف	سے	لوگ	کس	انہیں (مسلمانوں کو) پھیر دیا	سے	ان کا قبلہ	وہ جس

اب بیوقوف کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس چیز نے اس قبلہ سے پھیر دیا وہ جس

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

كَانُوْا	عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ
وہ تھے	اس پر	آپ کہدیں	اللہ کیلئے	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے

پر تھے؟ آپ کہدیں کہ مشرق اور مغرب اللہ (ہی) کا ہے، وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
طرف	راستہ	سیدھا	اور اسی طرح	ہم نے تمہیں بنایا	امت	معتدل	تاکہ تم ہو

سیدھے راستہ کی طرف۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل امت بنایا تاکہ تم ہو

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَمَا جَعَلْنَا
گواہ	پر	لوگ	اور ہو	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں مقرر کیا ہم نے

لوگوں پر گواہ، اور رسول تم پر گواہ ہوں، اور ہم نے مقرر نہیں کیا تھا

الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ

الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ
قبلہ	وہ جس	آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ ہم معلوم کرلیں	کون	پیروی کرتا ہے	رسول	اس سے جو	پھر جاتا ہے

وہ قبلہ جس پر آپ تھے، مگر (اس لئے) تاکہ ہم معلوم کرلیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اس شخص سے جو پھر جاتا ہے

عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَاِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ
پر	اپنی ایڑیاں	اور بیشک	یہ تھی	بھاری بات	مگر	پر	جنہیں	ہدایت دی	اللہ

اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)، اور بیشک یہ بھاری بات تھی مگر ان پر (نہیں)، جنہیں اللہ نے ہدایت دی

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۳

وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ
اور نہیں	اللہ	کہ وہ ضائع کرے	تمہارا ایمان	بیشک	اللہ	لوگوں کے ساتھ	بڑا شفیق	رحم کرنے والا

اور اللہ (ایسا) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے، بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ بڑا شفیق، رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَاۗءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا
ہم دیکھتے ہیں	بار بار پھرنا	آپ کا منہ	میں (طرف)	آسمان	تو ضرور ہم پھیر دینگے آپ کو	قبلہ	اسے آپ پسند کرتے ہیں

ہم دیکھتے ہیں بار بار آپؐ کا منہ آسمان کی طرف پھرنا، تو ضرور ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپؐ پسند کرتے ہیں،

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا
پس آپ پھیر لیں	اپنا منہ	طرف	مسجد حرام (خانہ کعبہ)	اور جہاں کہیں	تم ہو	سو پھیر لو

پس آپؐ اپنا منہ مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لیں، اور جہاں کہیں تم ہو پھیر لیا کرو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
اپنے منہ	اسکی طرف	اور بیشک	جنہیں	دی گئی کتاب (اہل کتاب)	وہ ضرور جانتے ہیں	کہ یہ	حق

اپنے منہ اس کی طرف، اور بے شک اہل کتاب ضرور جانتے ہیں کہ یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۴ وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَلَىِٕنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ
سے	ان کا رب	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور اگر	آپ لائیں	جنہیں

ان کے رب کی طرف سے، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں اور اگر آپؐ لائیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَمَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ
دی گئی کتاب (اہل کتاب)	تمام	نشانیاں	وہ پیروی نہ کرینگے	آپ کا قبلہ	اور نہ	آپ	پیروی کرنیوالے	ان کا قبلہ

اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں وہ پھر بھی، آپؐ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ

اَهْوَاۗءَهُمْ	اتَّبَعْتَ	وَلَىِٕنِ	بَعْضٍ	قِبْلَةَ	بِتَابِعٍ	بَعْضُهُمْ	وَمَا
ان کی خواہشات	آپ نے پیروی کی	اور اگر	کسی	قبلہ	پیروی کرنیوالا	ان سے کوئی	اور نہیں

اور ان میں سے کوئی کسی (دوسرے) کے قبلہ کی پیروی کرنے والا نہیں، اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۵ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَّمِنَ	اِذًا	اِنَّكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا جَاۗءَكَ	مِّنْۢ بَعْدِ
اور جنہیں	بے انصاف	سے	اب	بیشک آپ	علم	کہ آچکا آپکے پاس	اس کے بعد

اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا تو اب بیشک آپ بے انصافوں میں سے ہوں گے۔ اور جنہیں

اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	فَرِيْقًا	وَاِنَّ	اَبْنَاۗءَھُمْ	يَعْرِفُوْنَ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَهٗ	الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰھُمُ
ان سے	ایک گروہ	اور بیشک	اپنے بیٹے	وہ پہچانتے ہیں	جیسے	وہ اسے پہچانتے ہیں	کتاب	ہم نے دی

ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۴۶ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

فَلَا تَكُوْنَنَّ	رَّبِّكَ	مِنْ	اَلْحَقُّ	يَعْلَمُوْنَ	وَھُمْ	الْحَقَّ	لَيَكْتُمُوْنَ
پس آپ نہ ہو جائیں	آپ کا رب	سے	حق	وہ جانتے ہیں	حالانکہ وہ	حق	وہ چھپاتے ہیں

حق کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ جانتے ہیں (یہ) حق ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ نہ ہو جائیں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۱۴۷ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ھُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

الْخَيْرٰتِ	فَاسْتَبِقُوا	مُوَلِّيْهَا	ھُوَ	وِّجْهَةٌ	وَلِكُلٍّ	الْمُمْتَرِيْنَ	مِنَ
نیکیاں	پس تم سبقت لے جاؤ	اس طرف رخ کرتا ہے	وہ	ایک سمت	اور ہر ایک کے لئے	شک کرنے والے	سے

شک کرنے والوں سے۔ اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جس طرف وہ رُخ کرتا ہے پس تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۴۸

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰي	اِنَّ اللّٰهَ	جَمِيْعًا	اللّٰهُ	يَاْتِ بِكُمُ	تَكُوْنُوْا	اَيْنَ مَا
قدرت رکھنے والا	چیز	ہر	پر	بیشک اللہ	اکٹھا	اللہ	لے آئیگا تمہیں	تم ہوگے	جہاں کہیں

جہاں کہیں تم ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر لے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وقف لازم

وقف منزل

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۷ ع ۶ ۱

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	جہاں سے	آپ نکلیں	پس کرلیں	اپنا رُخ	طرف	مسجد حرام

اور جہاں سے آپؐ نکلیں، پس اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کرلیں،

وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ

وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ	وَمِنْ حَيْثُ
اور بیشک یہی	حق	آپ کے رب سے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور جہاں سے

اور بیشک آپؐ کے رب (کی طرف) سے یہی حق ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں کہیں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	فَوَلُّوا
آپ نکلیں	پس کرلیں	اپنا رُخ	طرف	مسجد حرام	اور جہاں کہیں	تم ہو	سو کرلو

آپؐ نکلیں اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کرلیں، اور تم جہاں کہیں ہو سو کرلو

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ

وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	لِئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ
اپنے رُخ	اس کی طرف	تاکہ نہ	رہے	لوگوں کے لئے	تم پر	کوئی دلیل	سوائے	وہ جو کہ

اپنے رُخ اس کی طرف، تاکہ لوگوں کے لئے تم پر کوئی دلیل نہ رہے سوائے ان کے لئے جو

ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِي	وَلِأُتِمَّ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
بے انصاف	ان سے	سو تم نہ ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	تاکہ میں پوری کردوں	اپنی نعمت	تم پر	اور تاکہ تم

ان میں سے بے انصاف ہیں سو تم ان سے نہ ڈرو، اور مجھ سے ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کردوں، اور تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ

تَهْتَدُونَ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	فِيكُمْ	رَسُولًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	آيَاتِنَا	وَ
ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	وہ پڑھتے ہیں	تم پر	ہمارے حکم	اور

ہدایت پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول تم میں سے بھیجا، وہ تم پر ہمارے حکم پڑھتے ہیں، اور

يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

لَمْ تَكُوْنُوْا	مَا	وَيُعَلِّمُكُمْ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	يُزَكِّيْكُمْ
تم نہ تھے	جو	اور سکھاتے ہیں تمہیں	اور حکمت	کتاب	اور سکھاتے ہیں تم کو	اور پاک کرتے ہیں تمہیں

اور وہ تمہیں پاک کرتے ہیں، اور تمہیں کتاب و حکمت (دانائی) سکھاتے ہیں، اور تمہیں وہ سکھاتے ہیں جو تم نہ تھے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

تَكْفُرُوْنِ	وَلَا	وَاشْكُرُوْا لِيْ	اَذْكُرْكُمْ	فَاذْكُرُوْنِيْ	تَعْلَمُوْنَ
ناشکری کرو میری	اور نہ	اور تم شکر کرو میرا	میں یاد رکھوں گا تمہیں	سو یاد کرو مجھے	جانتے

جانتے ۔ سو مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	وَالصَّلٰوةِ	بِالصَّبْرِ	اسْتَعِيْنُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اللہ	بیشک	اور نماز	صبر سے	تم مدد مانگو	ایمان لائے	جو کہ	اے

اے ایمان والو! تم صبر اور نماز سے مدد مانگو، بیشک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ

اَمْوَاتٌ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُقْتَلُ	لِمَنْ	تَقُوْلُوْا	وَلَا	الصّٰبِرِيْنَ	مَعَ
مردہ	اللہ	راستہ	میں	مارے جائیں	اسے جو	کہو	اور نہ	صبر کرنے والے	ساتھ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو،

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

الْخَوْفِ	مِنَ	بِشَيْءٍ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ	لٰكِنْ	وَ	اَحْيَاۗءٌ	بَلْ
خوف	سے	کچھ	اور ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	تم شعور نہیں رکھتے	لیکن	اور	زندہ	بلکہ

بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تم (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف سے،

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ

وَبَشِّرِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَالْاَنْفُسِ	الْاَمْوَالِ	مِنَ	وَنَقْصٍ	وَالْجُوْعِ
اور خوشخبری دیں	اور پھل (جمع)	اور جان (جمع)	مال (جمع)	سے	اور نقصان	اور بھوک

اور بھوک سے، اور مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے، اور خوش خبری دیں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ

الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَاۤ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْۤا	اِنَّا لِلّٰهِ	وَاِنَّاۤ
صبر کرنے والے	وہ جو	جب	پہنچے انہیں	کوئی مصیبت	وہ کہیں	ہم اللہ کے لئے	اور ہم

صبر کرنے والوں کو ۔ وہ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ
اس کی طرف	لوٹنے والے	یہی لوگ	ان پر	عنایتیں	سے	ان کا رب	اور

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایتیں ہیں ، اور

رَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

رَحْمَةٌ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ
رحمت	اور یہی لوگ	وہ	ہدایت یافتہ	بیشک	صفا	اور مروہ

رحمت ہے ، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۔ بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ
سے	نشانات	اللہ	پس جو	حج کرے	خانہ کعبہ	یا	عمرہ کرے	تو نہیں کوئی حرج	اس پر

اللہ کے نشانات سے ہیں ، پس جو کوئی خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ
کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک	اللہ	قدردان	جاننے والا

کہ ان دونوں کا طواف کرے ، اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو بیشک اللہ قدر دان ، جاننے والا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَاۤ اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ
بیشک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو نازل کیا ہم نے	سے	کھلی نشانیاں	اور ہدایت	اس کے بعد

بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے کھلی نشانیاں اور ہدایت نازل کی ، اس کے بعد کہ

مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

مَا بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ
ہم نے واضح کر دیا	لوگوں کے لئے	کتاب میں	یہی لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر

ہم نے اسے کتاب میں لوگوں کے لئے واضح کر دیا، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرتے ہیں

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ

اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَبَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ
لعنت کرنے والے	سوائے	وہ لوگ جو	انہوں نے توبہ کی	اور اصلاح کی	اور واضح کیا	پس یہی لوگ ہیں

لعنت کرنے والے۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور واضح کر دیا، پس یہی لوگ ہیں

اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَاَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میں معاف کرتا ہوں	انہیں	اور میں	معاف کرنے والا	رحم کرنے والا	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے

جنہیں میں معاف کرتا ہوں، اور میں معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور وہ مر گئے	اور وہ	کافر	یہی لوگ	ان پر	لعنت	اللہ	اور فرشتے

اور وہ (کافر) ہی مر گئے، یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی،

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور لوگ	تمام	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا ہوگا	ان سے	عذاب

اور تمام لوگوں کی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے عذاب ہلکا نہ ہوگا،

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	اور معبود تمہارا	معبود	یکتا	نہیں	عبادت کے لائق	سوائے اس کے

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ

الرَّحۡمٰنُ	الرَّحِیۡمُ	اِنَّ	فِیۡ	خَلۡقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ
نہایت مہربان	رحم کرنے والا	بیشک	میں	پیدائش	آسمانوں	اور زمین	اور

نہایت مہربان، رحم کرنے والا ۔ بیشک زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں ، اور

اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا

اخۡتِلَافِ	الَّیۡلِ	وَالنَّهَارِ	وَالۡفُلۡكِ	الَّتِیۡ	تَجۡرِیۡ	فِی	الۡبَحۡرِ	بِمَا
بدلتے رہنا	رات	اور دن	اور کشتی	جو کہ	بہتی ہے	میں	سمندر	ساتھ جو

اور رات اور دن کے بدلتے رہنے ہیں، اور (اس) کشتی میں جو سمندر میں بہتی ہے (ان چیزوں کے) ساتھ جو

یَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ

یَنۡفَعُ	النَّاسَ	وَمَا	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنۡ	مَّآءٍ	فَاَحۡیَا	بِهِ	الۡاَرۡضَ
نفع دیتی ہے	لوگ	اور جو کہ	اتارا	اللہ	آسمانوں	سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین

لوگوں کو نفع دیتی ہیں، اور جو اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو زندہ کیا

بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ

بَعۡدَ مَوۡتِهَا	وَبَثَّ	فِیۡهَا	مِنۡ	كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّتَصۡرِیۡفِ	الرِّیٰحِ
اس کے مرنے کے بعد	اور پھیلائے	اس میں	سے	ہر قسم	جانور	اور بدلنا	ہوائیں

اس کے مرنے کے بعد، اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے، اور ہواؤں کے بدلنے میں،

وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

وَالسَّحَابِ	الۡمُسَخَّرِ	بَیۡنَ	السَّمَآءِ	وَالۡاَرۡضِ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوۡمٍ
اور بادل	تابع	درمیان	آسمان	اور زمین	نشانیاں	لوگوں کے لئے

اور زمین و آسمان کے درمیان تابع بادلوں میں نشانیاں ہیں (ان) لوگوں کے لئے (جو)

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا

یَّعۡقِلُوۡنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	یَّتَّخِذُ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اَنۡدَادًا
عقل والے	اور سے	لوگ	جو	بناتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	شریک

عقل والے ہیں ۔ اور جو لوگ اللہ کے سوائے کوئی شریک بناتے ہیں

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ

يُحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ	وَلَوْ
محبت کرتے ہیں ان سے	جیسے محبت	اللہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	سب سے زیادہ	محبت	اللہ	اور اگر

وہ ان سے محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت، اور جو لوگ ایمان لائے (انہیں) اللہ کی محبت سب سے زیادہ ہے، اور اگر

يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
دیکھ لیں	وہ جنہوں نے	ظلم کیا	جب دیکھیں گے	عذاب	کہ	قوت	اللہ کے لئے	تمام

دیکھ لیں جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کو) جب یہ عذاب دیکھیں گے کہ تمام قوت اللہ کے لئے ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

وَّاَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب	جب بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جو	پیروی کی گئی	سے	جنہوں نے

اور یہ کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ جب بیزار ہو جائیں گے وہ جن کی پیروی کی گئی ان سے جنہوں نے

اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
پیروی کی	اور وہ دیکھیں گے	عذاب	اور کٹ جائیں گے	ان سے	وسائل	اور کہیں گے	وہ جنہوں نے

پیروی کی تھی اور وہ عذاب دیکھ لیں گے، اور ان سے تمام وسائل کٹ جائیں گے اور وہ کہیں گے جنہوں نے

اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ

اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ
پیروی کی	کاش کہ	ہمارے لئے	دوبارہ	تو ہم بیزاری کرتے	ان سے	جیسے	انہوں نے بیزاری کی	ہم سے	اسی طرح

پیروی کی تھی کاش ہمارے لئے دوبارہ (دنیا میں لوٹ جانا ہوتا) تو ہم ان سے بیزاری کرتے جیسے انہوں نے ہم سے بیزاری کی اسی طرح

۲۰ ع ۴

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَمَا هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ
انہیں دکھائے گا	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں	ان پر	اور نہیں وہ	نکلنے والے	آگ سے

اللہ ان کے عمل انہیں حسرتیں بنا کر دکھائے گا، اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اے	لوگ	تم کھاؤ	اس سے جو	زمین میں	حلال	پاک	اور نہ	پیروی کرو

اے لوگو! کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے حلال اور پاک، اور پیروی نہ کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ
قدم (جمع)	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا	صرف	تمہیں حکم دیتا ہے

شیطان کے قدموں کی، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں حکم دیتا ہے صرف

بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَ

بِالسُّوْۗءِ	وَالْفَحْشَاۗءِ	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ
برائی	اور بے حیائی	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے	اور

برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم اللہ (کے بارے میں) کہو جو تم نہیں جانتے۔ اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَآ اَلْفَيْنَا
جب	کہا جاتا ہے	انہیں	پیروی کرو	جو اُتارا	اللہ	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا

جب انہیں کہا جاتا ہے اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کرینگے جس پر ہم نے پایا

عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾

عَلَيْهِ	اٰبَاۗءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَاۗؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْـــًٔـا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
اس پر	اپنے باپ دادا	بھلا اگرچہ	ہوں	انکے باپ دادا	نہ سمجھتے ہوں	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں

اپنے باپ دادا کو، بھلا اگرچہ اُن کے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ نہ ہوں۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور مثال	جن لوگوں نے	کفر کیا	مانند حالت	وہ جو	پکارتا ہے	اس کو جو	نہیں سنتا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کی مثال اس شخص کی حالت کے مانند ہے جو اس کو پکارتا ہے جو نہیں سنتا

إِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾

لَا يَعْقِلُوْنَ	فَهُمْ	عُمْيٌ	بُكْمٌ	صُمٌّ	وَّنِدَآءً	دُعَآءً	إِلَّا
نہیں سمجھتے	پس وہ	اندھے	گونگے	بہرے	اور چلانا	پکارنا	سوائے

سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے) وہ بہرے گونگے، اندھے ہیں، پس وہ نہیں سمجھتے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	وَاشْكُرُوْا	مَا رَزَقْنٰكُمْ	طَيِّبٰتِ	مِنْ	كُلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا
اللہ کا	اور شکر کرو	جو ہم نے تمہیں دیا	پاک	سے	تم کھاؤ	ایمان لائے	جو لوگ	اے

اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو، تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور اس کا شکر کرو

إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ

وَالدَّمَ	الْمَيْتَةَ	عَلَيْكُمُ	حَرَّمَ	إِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	إِيَّاهُ	إِنْ كُنْتُمْ
اور خون	مردار	تم پر	حرام کیا	درحقیقت	بندگی کرتے ہو	صرف اسکی	اگر تم ہو

اگر تم صرف اس کی بندگی کرتے ہو۔ درحقیقت ہم نے تم پر حرام کیا ہے مُردار، اور خون،

وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

اضْطُرَّ	فَمَنِ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	أُهِلَّ	وَمَا	الْخِنْزِيْرِ	وَلَحْمَ
لاچار ہو جائے	پس جو	اللہ کے سوا	اس پر	پکارا گیا	اور جو	سُؤر	اور گوشت

اور سُؤر کا گوشت، اور جس پر اللہ کے سوا (کسی اور کا نام) پکارا گیا، پس جو لاچار ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	إِنَّ	عَلَيْهِ	إِثْمَ	فَلَآ	عَادٍ	وَّلَا	غَيْرَ بَاغٍ
رحم کرنے والا	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اس پر	گناہ	تو نہیں	حد سے بڑھنے والا	اور نہ	نہ سرکشی کرنیوالا

مگر نہ سرکشی کرنے والا ہو، نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

بِهٖ	وَيَشْتَرُوْنَ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهُ	مَآ أَنْزَلَ	يَكْتُمُوْنَ	الَّذِيْنَ	إِنَّ
اس سے	اور وصول کرتے ہیں	کتاب	سے	اللہ	جو اتارا	چھپاتے ہیں	جو لوگ	بیشک

بے شک جو لوگ وہ چھپاتے ہیں جو اللہ نے (بصورت) کتاب نازل کیا اور اس سے وصول کرتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	مَا يَأْكُلُونَ	فِي	بُطُونِهِمْ	إِلَّا	النَّارَ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
قیمت	تھوڑی	یہی لوگ	نہیں کھاتے	میں	اپنے پیٹ (جمع)	مگر صرف	آگ	اور نہ	بات کرے گا

تھوڑی قیمت ، یہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھرتے ہیں اور اُن سے بات نہیں کرے گا

اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُولَٰئِكَ

اللَّهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَلَا	يُزَكِّيهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	أُولَٰئِكَ
اللہ	قیامت کے دن	اور نہ	پاک کرے گا انہیں	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	یہی لوگ

اللہ قیامت کے دن ، اور نہ انہیں پاک کرے گا ، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا

الَّذِينَ	اشْتَرَوُا	الضَّلَالَةَ	بِالْهُدَىٰ	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَا
جنہوں نے	مول لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	اور عذاب	مغفرت کے بدلے	سو کس قدر

جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی ، اور مغفرت کے بدلے عذاب ، سو کس قدر

أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ

أَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ	اللَّهَ	نَزَّلَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	وَإِنَّ
صبر کرنے والے وہ	پر	آگ	یہ	اس لئے کہ	اللہ	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

وہ آگ پر صبر کرنے والے ہیں ۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ، اور بیشک

۲۱ ع ۹ ۵

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ

الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِي	الْكِتَابِ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ
جو لوگ	اختلاف کیا	میں	کتاب	میں	ضد	دُور	نہیں	نیکی

جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں دُور (جا پڑے ہیں) ۔ نیکی یہ نہیں

أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ

أَنْ	تُوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلَٰكِنَّ
کہ	تم کرلو	اپنے منہ	طرف	مشرق	اور	مغرب	اور لیکن

کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو ، مگر

الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَ

الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَ
نیکی	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور دن	آخرت	اور فرشتے	اور کتاب	اور

نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر، اور یوم آخرت پر، اور فرشتوں، اور کتابوں پر، اور

النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

النَّبِيّٖنَ	وَاٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ
نبی (جمع)	اور دے	مال	اس کی محبت پر	رشتہ دار	اور یتیم (جمع)	اور مسکین (جمع)

نبیوں پر، اور اس کی محبت پر مال دے رشتہ داروں کو، اور یتیموں، اور مسکینوں کو،

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِي الرِّقَابِ	وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور مسافر	اور سوال کرنے والے	اور گردنوں میں	اور قائم کرے	نماز

اور مسافروں کو، اور سوال کرنے والوں کو، اور گردنوں کے آزاد کرانے میں، اور نماز قائم کرے،

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور پورا کرنے والے	اپنے وعدے	جب	وہ عہد کریں	اور صبر کرنے والے

اور زکوٰۃ ادا کرے، اور جب وہ وعدہ کریں تو اسے پورا کریں، اور صبر کرنے والے

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ

فِي	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَحِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا
میں	سختی	اور تکلیف	اور وقت	جنگ	یہی لوگ	وہ جو کہ	انہوں نے سچ کہا

سختی میں، اور تکلیف میں، اور جنگ کے وقت، یہی لوگ سچے ہیں،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ
اور یہی لوگ	وہ	پرہیزگار	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	فرض کیا گیا	تم پر

اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر فرض کیا گیا

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ

الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلَى	الْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَالْأُنْثَىٰ
قصاص	مقتولوں میں	آزاد	آزاد کے بدلے	اور غلام	غلام کے بدلے	اور عورت

قصاص مقتولوں (کے بارہ) میں آزاد کے بدلے آزاد، اور غلام کے بدلے غلام، اور عورت

بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَ

بِالْأُنْثَىٰ	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهُ	مِنْ	أَخِيهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ
عورت کے بدلے	پس جسے	معاف کیا جائے	اسکے لئے	سے	اس کا بھائی	کچھ	تو پیروی کرنا	مطابق دستور	اور

کے بدلے عورت، پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کیا جائے تو دستور کے مطابق پیروی کرے، اور

أَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ

أَدَاءٌ	إِلَيْهِ	بِإِحْسَانٍ	ذَٰلِكَ	تَخْفِيفٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَرَحْمَةٌ	فَمَنِ
ادا کرنا	اسے	اچھا طریقہ	یہ	آسانی	سے	تمہارا رب	اور رحمت	پس جو

اسے اچھے طریقہ سے ادا کرے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے، پس جس نے

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ

اعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَٰلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلَكُمْ	فِي	الْقِصَاصِ
زیادتی کی	بعد	اس	تو اسکے لئے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لئے	میں	قصاص

اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قصاص میں

حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا

حَيَاةٌ	يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا
زندگی	اے عقل والو	تاکہ تم	پرہیزگار ہو جاؤ	فرض کیا گیا	تم پر	جب

زندگی ہے، اے عقل والو! تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ

حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	إِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ
آئے	تمہارا کوئی	موت	اگر	چھوڑا	مال	وصیت	ماں باپ کے لئے	اور

تم میں سے کسی کو موت آئے اگر وہ مال چھوڑے تو وصیت کرے ماں باپ کے لئے اور

الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا

الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا
اور رشتہ دار	دستور کے مطابق	لازم	پر	پرہیزگار	پھر جو	بدل دے اسے	بعد	جو

اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق، یہ لازم ہے پرہیزگاروں پر۔ پھر جو کوئی اسے بدل دے اس کے بعد

سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَا	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کو سنا	تو صرف	اس کا گناہ	پر	جو لوگ	اسے بدلا	بیشک	اللہ

کہ اس نے اس کو سنا تو اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جنہوں نے اسے بدلا، بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا	پس جو	خوف کرے	سے	وصیت کرنیوالا	طرفداری	یا گناہ	پھر صلح کرادے

سننے والا جاننے والا ہے۔ پس جو کوئی وصیت کرنے والے سے طرفداری یا گناہ کا خوف کرے پھر صلح کرادے

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
ان کے درمیان	تو نہیں گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اے	وہ لوگ جو

ان کے درمیان تو اس میں کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو!

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے	فرض کئے گئے	تم پر	روزے	جیسے	فرض کئے گئے	پر	جو لوگ	تم سے پہلے

جو ایمان لائے ہو (مومنو)! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا
تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	چند دن	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے	بیمار

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ گنتی کے چند دن ہیں، پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو

أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	پر	سفر	تو گنتی	سے	دوسرے (بعد کے) دن	اور پر	جو لوگ	طاقت رکھتے ہوں

یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرے بعد کے دنوں میں، اور ان پر ہے جو طاقت رکھتے ہیں

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۚ وَأَنْ تَصُوْمُوْا

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ لَّهٗ	وَاَنْ	تَصُوْمُوْا
بدلہ	کھانا	نادار	پس جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو وہ	بہتر اس کے لئے	اور اگر	تم روزہ رکھو

ایک نادار کو کھانا کھلانا، پس جو خوشی سے کوئی نیکی کرے وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تم روزہ رکھو

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ فِيْهِ

خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ
بہتر تمہارے لئے	اگر	تم ہو	جانتے ہو	مہینہ	رمضان	جس	نازل کیا گیا	اس میں

تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا،

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

اَلْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى	وَ	الْفُرْقَانِ	فَمَنْ
قرآن	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور روشن دلیلیں	سے	ہدایت	اور	فرقان	پس جو

قرآن لوگوں کے لئے ہدایت ہے، اور ہدایت کی روشن دلیلیں، اور فرقان (حق کو باطل سے جدا کرنے والا) پس جو

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ

شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
پائے	تم میں سے	مہینہ	چاہیئے کہ روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	پر	سفر

تم میں سے یہ مہینہ پائے اسے چاہیئے کہ روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	سے	بعد کے دن		چاہتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آسانی	اور نہیں چاہتا	تمہارے لئے	دشواری

وہ بعد کے دنوں میں گنتی پوری کرلے، اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور دشواری نہیں چاہتا،

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
اور تاکہ تم پوری کرو	گنتی	اور اگر تم بڑائی کرو	اللہ	پر	جو تمہیں ہدایت دی	اور تاکہ تم

اور تاکہ تم گنتی پوری کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی، اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ

تَشْكُرُوْنَ	وَإِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَإِنِّيْ	قَرِيْبٌ	أُجِيْبُ
شکر ادا کرو	اور جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے	میرے متعلق	تو میں	قریب	میں قبول کرتا ہوں

شکر ادا کرو۔ اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، میں قبول کرتا ہوں

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ

دَعْوَةَ	الدَّاعِ	إِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ
دعا	پکارنے والا	جب	مجھ سے مانگے	پس چاہیئے حکم مانیں	میرا	اور ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ

پکارنے والے کی دعا جب وہ مجھ سے مانگے پس چاہیئے کہ وہ میرا حکم مانیں، اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ

يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَآئِكُمْ

يَرْشُدُوْنَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	إِلٰى	نِسَآئِكُمْ
وہ ہدایت پائیں	جائز کر دیا گیا	تمہارے لئے	رات	روزہ	بے پردہ ہونا	طرف (سے)	اپنی عورتوں

ہدایت پائیں۔ تمہارے لئے جائز کر دیا گیا روزہ کی رات میں اپنی عورتوں سے بے پردہ ہونا،

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَأَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	أَنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ	لباس	تمہارے لئے	اور تم	لباس	اُن کے لئے	جان لیا	اللہ	کہ تم	تم تھے

وہ تمہارے لئے لباس ہیں، اور تم اُن کے لئے لباس ہو، اللہ نے جان لیا کہ تم

تَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ

تَخْتَانُوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ	بَاشِرُوْهُنَّ
خیانت کرتے	اپنے تئیں	سو معاف کر دیا	تم کو	اور	درگزر کی	تم سے	پس اب	ان سے ملو

اپنے تئیں خیانت کرتے تھے سو اُس نے تم کو معاف کر دیا اور تم سے درگزر کی، پس اب اُن سے ملو

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
اور طلب کرو	جو	لکھ دیا	اللہ	تمہارے لئے	اور کھاؤ	اور پیئو	یہاں تک کہ	واضح ہو جائے

اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے طلب کرو اور کھاؤ اور پیئو یہاں تک کہ واضح ہو جائے

لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ

لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ	ثُمَّ
تمہارے لئے	دھاری	سفید	سے	دھاری	سیاہ	سے	فجر	پھر

تمہارے لئے فجر کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے ، پھر

اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَلَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَاَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ
تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	ان سے ملو	جبکہ تم	اعتکاف کرنے والے

تم رات تک روزہ پورا کرو ، اور ان سے تم ملو جب تم اعتکاف کرنے والے ہو

فِى الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

فِى الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
مسجدوں میں	یہ	حدیں	اللہ	پس نہ	اس کے قریب جاؤ	اسی طرح	واضح کرتا ہے

مسجدوں میں (حالتِ اعتکاف میں) یہ اللہ کی حدیں ہیں پس ان کے قریب نہ جاؤ، اسی طرح واضح کرتا ہے

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَلَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
اللہ	اپنے حکم	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	پرہیزگار ہو جائیں	اور نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

اللہ لوگوں کے لئے اپنے حکم، تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔ اور اپنے مال آپس میں نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ
ناحق	اور (نہ) پہنچاؤ	اس سے	حاکموں تک	تاکہ تم کھاؤ	کوئی حصہ	سے	مال	لوگ

ناحق ، اور اس سے حاکموں تک (رشوت) نہ پہنچاؤ تاکہ تم لوگوں کے مال سے کوئی حصہ کھاؤ

بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ

قُلْ هِيَ	قُلْ	الْأَهِلَّةِ	عَنِ	يَسْأَلُونَكَ	تَعْلَمُونَ	وَأَنْتُمْ	بِالْإِثْمِ
یہ	آپ کہہ دیں	نئے چاند	سے	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	جانتے ہو	اور تم	گناہ سے

گناہ سے (ناجائز طور پر) اور تم جانتے ہو۔ اور آپ سے نئے چاند کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں یہ

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

مِنْ	الْبُيُوتَ	تَأْتُوا	بِأَنْ	الْبِرُّ	وَلَيْسَ	وَالْحَجِّ	لِلنَّاسِ	مَوَاقِيتُ
سے	گھر (جمع)	تم آؤ	یہ کہ	نیکی	اور نہیں	اور حج	لوگوں کے لئے	(پیمانہ) اوقات

لوگوں کے لئے اور حج کے لئے (پیمانہ) اوقات ہیں اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں آؤ

ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

أَبْوَابِهَا	مِنْ	الْبُيُوتَ	وَأْتُوا	اتَّقَىٰ	مَنِ	الْبِرَّ	وَلَٰكِنَّ	ظُهُورِهَا
دروازے	سے	گھر (جمع)	اور تم آؤ	پرہیزگاری کرے	جو	نیکی	اور لیکن	ان کی پشت

ان کی پشت سے، بلکہ نیک وہ ہے جو پرہیزگاری کرے، اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ،

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

الَّذِينَ	اللَّهِ	سَبِيلِ	فِي	وَقَاتِلُوا	تُفْلِحُونَ	لَعَلَّكُمْ	اللَّهَ	وَاتَّقُوا
وہ جو کہ	اللہ	راستہ	میں	اور تم لڑو	کامیابی حاصل کرو	تاکہ تم	اللہ	اور تم ڈرو

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور تم اللہ کے راستہ میں ان سے لڑو جو

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوهُمْ

وَاقْتُلُوهُمْ	الْمُعْتَدِينَ	لَا يُحِبُّ	اللَّهَ	إِنَّ	وَلَا تَعْتَدُوا	يُقَاتِلُونَكُمْ
اور انہیں مار ڈالو	زیادتی کرنے والے	نہیں پسند کرتا	اللہ	بیشک	اور زیادتی نہ کرو	تم سے لڑتے ہیں

تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور انہیں مار ڈالو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَ

وَ	أَخْرَجُوكُمْ	حَيْثُ	مِنْ	أَخْرِجُوهُمْ	وَ	ثَقِفْتُمُوهُمْ	حَيْثُ
اور	انہوں نے تمہیں نکالا	جہاں	سے	انہیں نکال دو	اور	تم انہیں پاؤ	جہاں

جہاں انہیں پاؤ اور انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا، اور

الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
فتنہ	زیادہ سنگین	سے	قتل	اور نہ	اُن سے لڑو	پاس	مسجد حرام (خانۂ کعبہ)

فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے اور اُن سے مسجد حرام (خانۂ کعبہ) کے پاس تم لڑو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَآءُ

حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ
یہاں تک کہ	وہ تم سے لڑیں	اس میں	پس اگر	وہ تم سے لڑیں	تو تم ان سے لڑو	اسی طرح	سزا

یہاں تک کہ وہ یہاں تم سے لڑیں، پس اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان سے لڑو، اسی طرح سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ

الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَقٰتِلُوْهُمْ
کافر (جمع)	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور تم ان سے لڑو

کافروں کی۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔ اور تم ان سے لڑو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا

حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا
یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین	اللہ کیلئے	پس اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں

یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے پس اگر وہ باز آجائیں تو نہیں

عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ

عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ
زیادتی	سوائے	پر	ظالم (جمع)	حرمت والا مہینہ	بدلہ حرمت والا مہینہ	اور

(کسی پر) زیادتی سوائے ظالموں کے ۔ حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینہ کا ، اور

الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ
حرمتیں	بدلہ	پس جس	زیادتی کی	تم پر	تو تم زیادتی کرو	اس پر	جیسی

حرمتوں کا بدلہ ہے، پس جس نے تم پر زیادتی کی تو تم اس پر زیادتی کرو جیسی

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	عَلَيْكُمْ	اعْتَدٰى	مَا
ساتھ	اللہ	کہ	جان لو	اور	اللہ	اور تم ڈرو	تم پر	اس نے زیادتی کی	جو

اس نے تم پر زیادتی کی، اور اللہ سے ڈرو، اور جان لو کہ اللہ ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

بِاَيْدِيْكُمْ	تُلْقُوْا	وَلَا	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	وَاَنْفِقُوْا	الْمُتَّقِيْنَ
اپنے ہاتھ	ڈالو	اور نہ	اللہ	راستہ	میں	اور تم خرچ کرو	پرہیزگاروں

پرہیزگاروں کے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں نہ ڈالو

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

وَاَتِمُّوا	الْمُحْسِنِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاَحْسِنُوْا	التَّهْلُكَةِ	اِلَى
اور پورا کرو	نیکی کرنے والے	دوست رکھتا ہے	اللہ	بیشک	اور نیکی کرو	ہلاکت	طرف (میں)

ہلاکت میں، اور نیکی کرو، بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پورا کرو

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْهَدْيِ	مِنَ	اسْتَيْسَرَ	فَمَا	اُحْصِرْتُمْ	فَاِنْ	لِلّٰهِ	وَالْعُمْرَةَ	الْحَجَّ
قربانی	سے	میسر آئے	تو جو	تم روک دیئے جاؤ	پھر اگر	اللہ کے لئے	اور عمرہ	حج

حج اور عمرہ اللہ کے لئے پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے،

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ

كَانَ	فَمَنْ	مَحِلَّهٗ	الْهَدْيُ	يَبْلُغَ	حَتّٰى	رُءُوْسَكُمْ	تَحْلِقُوْا	وَلَا
ہو	پس جو	اپنی جگہ	قربانی	پہنچ جائے	یہاں تک	اپنے سر	منڈاؤ	اور نہ

اور اپنے سر نہ منڈاؤ یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے، پھر جو کوئی

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

اَوْ	صِيَامٍ	مِنْ	فَفِدْيَةٌ	رَّاْسِهٖ	مِنْ	اَذًى	بِهٖ	اَوْ	مَّرِيْضًا	مِنْكُمْ
یا	روزہ	سے	تو بدلہ	اس کا سر	سے	تکلیف	اسکے	یا	بیمار	تم میں سے

تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ بدلہ دے روزہ سے یا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

اِلَى	بِالْعُمْرَةِ	تَمَتَّعَ	فَمَنْ	اَمِنْتُمْ	فَاِذَآ	نُسُكٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ
تک	عمرے کا	فائدہ اٹھائے	تو جو	تم امن میں ہو	پھر جب	قربانی	یا	صدقہ

صدقہ سے یا قربانی سے، پھر جب تم امن میں ہو تو جو فائدہ اٹھائے عمرے کا

الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

ثَلٰثَةِ	فَصِيَامُ	لَمْ يَجِدْ	فَمَنْ	مِنَ الْهَدْيِ	اسْتَيْسَرَ	فَمَا	الْحَجِّ
تین	تو روزہ رکھے	نہ پائے	پھر جو	سے۔ قربانی	میسر آئے	تو جو	حج

حج کیساتھ تو اسے جو قربانی میسر آئے (دیدے) پھر جو نہ پائے تو وہ روزے رکھ لے تین

اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	كَامِلَةٌ	عَشَرَةٌ	تِلْكَ	اِذَا رَجَعْتُمْ	وَسَبْعَةٍ	فِي الْحَجِّ	اَيَّامٍ
یہ	پورے	دس	یہ	جب تم واپس آجاؤ	اور سات	حج میں	دن

دن کے حج (کے ایام) میں اور سات جب تم واپس آجاؤ، یہ دس پورے ہوئے، یہ

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

وَ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَاضِرِي	اَهْلُهٗ	لَمْ يَكُنْ	لِمَنْ
اور	اللہ	اور تم ڈرو	مسجد حرام	موجود	اسکے گھر والے	نہ ہوں	لئے۔ جو

اس کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام میں موجود نہ ہوں (نہ رہتے ہوں) اور تم اللہ سے ڈرو اور

اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ

فَمَنْ	مَّعْلُوْمٰتٌ	اَشْهُرٌ	اَلْحَجُّ	الْعِقَابِ	شَدِيْدُ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا
پس جس نے	معلوم (مقرر)	مہینے	حج	عذاب	سخت	اللہ	کہ	جان لو

جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے حج کے مہینے مقرر ہیں، پس جس نے

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ

فِي الْحَجِّ	جِدَالَ	وَلَا	وَلَا فُسُوْقَ	رَفَثَ	فَلَا	الْحَجَّ	فِيْهِنَّ	فَرَضَ
حج میں	جھگڑا	اور نہ	اور نہ گالی دے	بے پردہ ہو	تو نہ	حج	ان میں	لازم کرلیا

ان میں حج لازم کر لیا تو وہ نہ بے پردہ ہو، نہ گالی دے، نہ جھگڑا کرے حج میں

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ

وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ
اور جو	تم کرو گے	نیکی سے	اسے جانتا ہے	اللہ	اور تم زادِ راہ لے لیا کرو	پس بیشک	بہتر

اور تم جو نیکی کرو گے اللہ اسے جانتا ہے، اور تم زادِ راہ لے لیا کرو، پس بے شک بہتر

الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَاتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
زادِ راہ	تقویٰ	اور مجھ سے ڈرو	اے عقل والو	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

زادِ راہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ
اگر تم	تلاش کرو	فضل	سے	اپنا رب	پھر جب	تم لوٹو	سے	عرفات

اگر تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (تجارت کرو)، پھر جب تم عرفات سے لوٹو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا ھَدٰىكُمْ ۚ

فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَاذْكُرُوْهُ	كَمَا	ھَدٰىكُمْ
تو یاد کرو	اللہ	نزدیک	مشعرِ حرام	اور اسے یاد کرو	جیسے	اسنے تمہیں ہدایت دی

تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام کے نزدیک (مزدلفہ میں)، اور اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الضَّاۗلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ
اور اگر	تم تھے	اس سے پہلے	ضرور سے	ناواقف	پھر	تم لوٹو	سے۔ جہاں

اور اگر اس سے پہلے تم ناواقفوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا

اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا
لوٹیں	لوگ	اور مغفرت چاہو	اللہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	پھر جب

لوگ لوٹیں، اور اللہ سے مغفرت چاہو، بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب

قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ

قَضَيْتُم	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَذِكْرِكُمْ	آبَاءَكُمْ	أَوْ	أَشَدَّ
تم ادا کر چکو	حج کے مراسم	تو یاد کرو	اللہ	جیسی تمہاری یاد	اپنے باپ دادا	یا	زیادہ

جب تم حج کے مراسم ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے کہ تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے۔ یا اس سے بھی زیادہ

ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ

ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ	مَن	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَمَا	لَهُ
یاد	پس۔ سے۔ آدمی	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	میں	دنیا	اور نہیں	اسکے لئے

یاد کرو، پس کوئی آدمی کہتا ہے اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور اس کے لئے نہیں ہے

فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَمِنْهُم	مَّن	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي الدُّنْيَا
میں	آخرت	کچھ حصہ	اور ان سے	جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

آخرت میں کچھ حصہ۔ اور ان میں سے جو کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب! ہمیں دے دنیا میں

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

حَسَنَةً	وَفِي الْآخِرَةِ	حَسَنَةً	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ
بھلائی	اور آخرت میں	بھلائی	اور ہمیں بچا	عذاب	آگ (دوزخ)	یہی لوگ	ان کے لئے

بھلائی اور آخرت میں بھلائی، اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ یہی لوگ ہیں ان کے لئے

نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ

نَصِيبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوا	وَاللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللَّهَ
حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	جلد	حساب لینے والا	اور تم یاد رکھو	اللہ

حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور تم اللہ کو یاد کرو

فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

فِي	أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ	فَمَن	تَعَجَّلَ	فِي	يَوْمَيْنِ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ
میں	دن۔ گنتی کے	پس جو	جلد چلا گیا	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر

گنتی کے چند (مقررہ) دنوں میں، پس جو دو دن جلدی چلا گیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا

وَمَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْۤا
اور جس	تاخیر کی	تو نہیں	گناہ	اس پر	لئے۔ جو	ڈرتا رہا	اور تم ڈرو	اللہ	اور جان لو

اور جس نے تاخیر کی اس پر کوئی گناہ نہیں (یہ اس کے لئے ہے) جو ڈرتا رہا، اور تم اللہ سے ڈرو، اور جان لو

اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى

اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِى
کہ تم	اس کی طرف	جمع کئے جاؤ گے	اور سے	لوگ	جو	تمہیں بھلی معلوم ہوتی ہے	اسکی بات	میں

کہ تم اس کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) کہ اس کی بات تمہیں بھلی معلوم ہوتی ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِىْ قَلْبِهٖ	وَهُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ
زندگی	دنیا	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ	پر	جو	اس کے دل میں	حالانکہ وہ	سخت	جھگڑالو

دنیوی زندگی (کے امور) میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اپنے دل کی بات پر، حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

وَاِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِى	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ
اور جب	وہ لوٹے	دوڑتا پھرے	میں	زمین	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور تباہ کرے	کھیتی

اور جب وہ لوٹے تو زمین (ملک) میں دوڑتا پھرے تاکہ اس میں فساد کرے اور تباہ کرے کھیتی

وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ

وَ	النَّسْلَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اور	نسل	اور اللہ	ناپسند کرتا ہے	فساد	اور جب	کہا جائے	اس کو	ڈر	اللہ

اور نسل، اور اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔ اور جب اس کو کہا جائے کہ اللہ سے ڈر،

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ
اُسے آمادہ کرے	عزت (غرور)	گناہ پر	تو کافی ہے اسکو	جہنم	اور البتہ بُرا	ٹھکانا	اور

تو اس کو عزت (غرور) گناہ پر آمادہ کرے تو اس کے لئے جہنم کافی ہے اور البتہ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	ابْتِغَآءَ	نَفْسَهُ	يَّشْرِىْ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ
اور اللہ	رضا ۔ اللہ	حاصل کرنا	اپنی جان	بیچ ڈالتا ہے	جو	لوگ	سے

اور لوگوں میں (ایک وہ ہے) جو اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اور اللہ

رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً

كَآفَّةً	السِّلْمِ	فِى	ادْخُلُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	يٰٓاَيُّهَا	بِالْعِبَادِ	رَءُوْفٌ
پورے پورے	اسلام	میں	تم داخل ہو جاؤ	جو لوگ ایمان لائے	اے	بندوں پر	مہربان

بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ،

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

مُّبِيْنٌ	عَدُوٌّ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	الشَّيْطٰنِ	خُطُوٰتِ	لَا تَتَّبِعُوْا	وَ
کھلا	دشمن	تمہارا	بیشک وہ	شیطان	قدم	نہ پیروی کرو	اور

اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	فَاعْلَمُوْٓا	الْبَيِّنٰتُ	جَآءَتْكُمُ	مَا	مِّنْۢ بَعْدِ	زَلَلْتُمْ	فَاِنْ
اللہ	کہ	تو جان لو	واضح حکم	تمہارے پاس آئے	جو	اس کے بعد	تم ڈگمگا گئے	پھر اگر

پھر اگر تم اس کے بعد ڈگمگا گئے جبکہ تمہارے پاس واضح حکم آ گئے، تو جان لو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ

مِّنَ	فِىْ ظُلَلٍ	اللّٰهُ	يَّاْتِيَهُمُ	اَنْ	اِلَّآ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ
سے	سائبانوں میں	اللہ	آئے انکے پاس	کہ	سوائے (یہی)	وہ انتظار کرتے ہیں	کیا	حکمت والا	غالب

غالب، حکمت والا ہے۔ کیا وہ صرف (یہ) انتظار کرتے ہیں کہ اللہ ان کے پاس آئے سائبانوں میں

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ

سَلْ	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَاِلَى	الْاَمْرُ	وَقُضِىَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	الْغَمَامِ
پوچھو	تمام کام	لوٹیں گے	اللہ	اور طرف	قصہ	اور طے ہو جائے	اور فرشتے	بادل

بادل کے، اور فرشتے، اور قصہ طے ہو جائے؛ اور تمام کام اللہ کی طرف لوٹیں گے۔ پوچھو

۲۵ ع ۱۴ ۹

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ
بنی اسرائیل	کس قدر	ہم نے انہیں دیں	سے	نشانیاں	کھلی	اور	جو	بدل ڈالے	نعمت

بنی اسرائیل سے ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں دیں؟ اور جو اللہ کی نعمت بدل ڈالے

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ

اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ
اللہ	اس کے بعد	جو	آئی اس کے پاس	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب	آراستہ کی گئی

اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آگئی، تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ آراستہ کی گئی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَيَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ جو	کفر کیا	زندگی	دنیا	اور وہ ہنستے ہیں	سے	جو لوگ	ایمان لائے

کافروں کے لئے دنیا کی زندگی اور وہ ہنستے ہیں ان پر، جو ایمان لائے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
اور جو لوگ	پرہیزگار ہوئے	ان سے بالا	قیامت کے دن	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بے

اور جو پرہیزگار ہوئے وہ قیامت کے دن ان سے بالا ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
شمار	تھے	لوگ	امت	ایک	پھر بھیجے	اللہ	نبی

بے شمار۔ لوگ ایک امت تھے پھر اللہ نے نبی بھیجے

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ

مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَاَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ
خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور نازل کی	ان کے ساتھ	کتاب	برحق	تاکہ فیصلہ کرے

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے، اور ان کے ساتھ برحق کتاب نازل کی تاکہ فیصلہ کرے

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ
درمیان	لوگ	جس میں	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس	مگر	جنہیں	دی گئی

لوگوں کے درمیان جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اور جنہیں (کتاب) دی گئی تھی انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر

مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْھُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْھُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَھُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
بعد	جو۔جب	آئے ان کے پاس	واضح حکم	ضد	انکے درمیان (آپس کی)	پس ہدایت دی	اللہ	جو لوگ

اس کے بعد جبکہ ان کے پاس واضح احکام آگئے آپس کی ضد کی وجہ سے، پس اللہ نے ان لوگوں کو ہدایت دی جو

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ
ایمان لائے	لئے۔جو	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	سے	سچ	اپنے حکم سے	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے

ایمان لائے اس سچی بات کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا، اپنے حکم سے، اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

يَّشَاۗءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	کیا	تم خیال کرتے ہو	کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت

وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَ

وَلَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَاۗءُ	وَ
اور جبکہ نہیں	آئی تم پر	جیسے	جو	گزرے	سے	تم سے پہلے	پہنچی انہیں	سختی	اور

اور جبکہ (ابھی) تم پر (ایسی حالت) نہیں آئی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر گزری، انہیں پہنچی سختی اور

الضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

الضَّرَّاۗءُ	وَزُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
تکلیف	اور وہ ہلا دیئے گئے	یہاں تک	کہنے لگے	رسول	اور وہ جو	ایمان لائے	انکے ساتھ

تکلیف اور وہ ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے کہنے لگے

مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ﴿۲۱۴﴾ یَسْـَٔلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ

مَتٰی	نَصْرُ اللّٰہِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰہِ	قَرِیْبٌ	یَسْـَٔلُوْنَکَ	مَاذَا	یُنْفِقُوْنَ
کب	اللہ کی مدد	آگاہ رہو	بیشک	مدد	اللہ	قریب	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	کیا کچھ	خرچ کریں

اللہ کی مدد کب آئے گی؟ آگاہ رہو اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کیا کچھ خرچ کریں؟

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَ

قُلْ	مَا	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَیْرٍ	فَلِلْوَالِدَیْنِ	وَالْاَقْرَبِیْنَ	وَالْیَتٰمٰی	وَ
آپ کہہ دیں	جو	تم خرچ کرو	سے	مال	سو ماں باپ کے لئے	اور قرابتدار	اور یتیم (جمع)	اور

آپ کہہ دیں جو مال تم خرچ کرو، سو ماں باپ کے لئے، اور قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں اور

الْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ

الْمَسٰکِیْنِ	وَابْنِ السَّبِیْلِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَیْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰہَ	بِہٖ
محتاج (جمع)	اور مسافر	اور جو	تم کرو گے	کوئی نیکی	تو بیشک	اللہ	اسے

محتاجوں اور مسافروں کے لئے، اور تم جو نیکی کرو گے تو بیشک اللہ اسے

عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ کُرْہٌ لَّکُمْ ۚ وَعَسٰٓی اَنْ

عَلِیْمٌ	کُتِبَ عَلَیْکُمُ	الْقِتَالُ	وَھُوَ	کُرْہٌ	لَّکُمْ	وَعَسٰی	اَنْ
جاننے والا	تم پر فرض کی گئی	جنگ	اور وہ	ناگوار	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	کہ

جاننے والا ہے۔ تم پر جنگ فرض کی گئی اور وہ تمہیں ناگوار ہے، اور ممکن ہے کہ

تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ وَعَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّھُوَ

تَکْرَھُوْا	شَیْئًا	وَھُوَ	خَیْرٌ	لَّکُمْ	وَعَسٰی	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَیْئًا	وَھُوَ
تم ناپسند کرو	ایک چیز	اور وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	کہ	تم پسند کرو	کچھ	اور وہ

تم ایک چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو، اور ممکن ہے کہ تم کچھ پسند کرو اور وہ

٢٦ ع ٦ ١٠

شَرٌّ لَّکُمْ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ

شَرٌّ	لَّکُمْ	وَاللّٰہُ	یَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَکَ	عَنِ	الشَّھْرِ الْحَرَامِ
بری	تمہارے لئے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	سے	مہینہ حرمت والا

تمہارے لئے بری ہو، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ

سَبِيلِ	عَنْ	وَصَدٌّ	كَبِيرٌ	فِيهِ	قِتَالٌ	قُلْ	فِيهِ	قِتَالٍ
راستہ	سے	اور روکنا	بڑا	اس میں	جنگ	آپ کہہ دیں	اس میں	جنگ

میں جنگ (کے بارہ) میں، آپ کہہ دیں اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے، اور اللہ کے راستہ سے روکنا

اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

مِنْهُ	أَهْلِهِ	وَإِخْرَاجُ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	بِهِ	وَكُفْرٌ	اللَّهِ
اس سے	اس کے لوگ	اور نکال دینا	مسجد حرام	اور	اس کا	اور نہ ماننا	اللہ

اور اس کو (اللہ کو) نہ ماننا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ

يُقَاتِلُونَكُمْ	وَلَا يَزَالُونَ	الْقَتْلِ	مِنَ	أَكْبَرُ	وَالْفِتْنَةُ	اللَّهِ	عِنْدَ	أَكْبَرُ
وہ تم سے لڑیں گے	اور وہ ہمیشہ رہیں گے	قتل	سے	بہت بڑا	اور فتنہ	اللہ	نزدیک	بہت بڑا

اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے اور فتنہ قتل سے (بھی) بڑا (گناہ ہے) اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے

حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	يَرْتَدِدْ	وَمَنْ	اسْتَطَاعُوا	إِنِ	دِينِكُمْ	عَنْ	يَرُدُّوكُمْ	حَتَّىٰ
تم میں سے	پھر جائے	اور جو	وہ کر سکیں	اگر	تمہارا دین	سے	تمہیں پھیر دیں	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ اگر وہ کر سکیں تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں، اور تم میں سے جو پھر جائے

عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

أَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	فَأُولَٰئِكَ	كَافِرٌ	وَهُوَ	فَيَمُتْ	دِينِهِ	عَنْ
ان کے عمل	ضائع ہو گئے	تو یہی لوگ	کافر	اور وہ	پھر مر جائے	اپنا دین	سے

اپنے دین سے اور وہ مر جائے (اس حال میں کہ) وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۱۷)

خَالِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	أَصْحَابُ النَّارِ	وَأُولَٰئِكَ	الْآخِرَةِ	وَ	الدُّنْيَا	فِي
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	دوزخ والے	اور یہی لوگ	آخرت	اور	دنیا	میں

دنیا میں اور آخرت میں، اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	وَجَاهَدُوا	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	میں	اللہ کا راستہ

بے شک جو ایمان لائے، اور جن لوگوں نے ہجرت کی، اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

أُولَٰئِكَ	يَرْجُونَ	رَحْمَتَ اللَّهِ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ
یہی لوگ	امید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت	اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	(بارہ میں)

یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں

الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا

الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيهِمَا	إِثْمٌ	كَبِيرٌ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَإِثْمُهُمَا
شراب	اور جوا	آپ کہہ دیں	ان دونوں میں	گناہ	بڑا	اور فائدے	لوگوں کے لئے	اور ان دونوں کا گناہ

شراب اور جوئے کے بارہ میں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے فائدے بھی ہیں، لیکن ان کا گناہ

أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ

أَكْبَرُ	مِنْ	نَفْعِهِمَا	وَيَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُونَ	قُلِ	الْعَفْوَ
بہت بڑا	سے	ان کا فائدہ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	کیا کچھ	وہ خرچ کریں	آپ کہہ دیں	زائد از ضرورت

ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کچھ خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں زائد از ضرورت

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا

كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ	فِي الدُّنْيَا
اسی طرح	واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	احکام	تاکہ تم	غور و فکر کرو	دنیا میں

اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو دنیا میں

وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ

وَالْآخِرَةِ	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْيَتَامَىٰ	قُلْ	إِصْلَاحٌ	لَهُمْ	خَيْرٌ	وَإِنْ
اور آخرت	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں	سے (بارہ میں)	یتیم (جمع)	آپ کہہ دیں	اصلاح	ان کی	بہتر	اور اگر

اور آخرت میں، اور وہ آپ سے یتیموں کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں ان کی اصلاح بہتر ہے، اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَلَوْ
ملالو ان کو	تو بھائی تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	خرابی کرنے والا	سے (کو)	اصلاح کرنیوالا	اور اگر

ان کو ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خرابی کرنے والے اور اصلاح کرنے والے کو خوب جانتا ہے، اور اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

شَاۗءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ
چاہتا	اللہ	ضرور مشقت میں ڈال دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہ نکاح کرو	مشرک عورتیں

اللہ چاہتا تو تم کو ضرور مشقت میں ڈال دیتا، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے، اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ
یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	مسلمان	بہتر	سے	مشرک عورت	اگرچہ	وہ بھلی لگے تمہیں

یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مسلمان لونڈی کسی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ تمہیں وہ بھلی لگے،

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ

وَلَا تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ
اور نہ نکاح کرو	مشرکوں	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ غلام	مسلمان	بہتر	سے

اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مسلمان غلام بہتر ہے

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

مُّشْرِكٍ	وَلَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
مشرک	اگرچہ	وہ بھلا لگے تمہیں	وہی لوگ	بلاتے ہیں	دوزخ کی طرف	اور اللہ	بلاتا ہے

مشرک سے اگرچہ وہ تمہیں بھلا لگے، وہی لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ بلاتا ہے

۲۷ ع ۲۵ ۱۱

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اِلَى الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ
جنت کی طرف	اور بخشش	اپنے حکم سے	اور واضح کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں

اپنے حکم سے جنّت اور بخشش کی طرف اور لوگوں کے لئے اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوْا	النِّسَاۗءَ
وہ پوچھتے ہیں آپ سے	سے (بارہ میں)	حالتِ حیض	آپ کہہ دیں	وہ	گندگی	پس تم الگ رہو	عورتیں

وہ آپ سے حالتِ حیض کے بارہ میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ وہ گندگی ہے، پس تم عورتوں سے الگ رہو

فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

فِي	الْمَحِيْضِ	وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ
میں	حالتِ حیض	اور نہ قریب جاؤ اُن کے	یہاں تک کہ	وہ پاک ہو جائیں	پس جب	وہ پاک ہو جائیں

حالتِ حیض میں، اور اُن کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پس جب وہ پاک ہو جائیں

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ

فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ
تو آؤ ان کے پاس	جہاں سے	حکم دیا تمہیں	اللہ	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والے	اور دوست رکھتا ہے

تو تم اُن کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، بیشک اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ

الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَاۗؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ
پاک رہنے والے	عورتیں تمہاری	کھیتی	تمہاری	سو تم آؤ	اپنی کھیتی	جہاں سے	تم چاہو

پاک رہنے والوں کو۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، پس تم اپنی کھیتی میں آؤ جہاں سے چاہو

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ

وَقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ
اور آگے بھیجو	اپنے لئے	اور ڈرو	اللہ	اور تم جان لو	کہ تم	ملنے والے اس سے	اور خوشخبری دیں

اور اپنے لئے آگے بھیجو (آگے کی تدبیر کرو) اور اللہ سے ڈرو، اور تم جان لو کہ تم اللہ کو ملنے والے ہو، اور خوشخبری دیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۲۳ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ
ایمان والے	اور نہ بناؤ	اللہ	نشانہ	اپنی قسموں کے لئے	کہ	تم حسن سلوک کرو	اور

ایمان والوں کو۔ اور اپنی قسموں کے لئے اللہ (کے نام) کو نشانہ نہ بناؤ کہ تم حسنِ سلوک اور

تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ
پرہیزگاری کرو	اور صلح کراؤ	درمیان	لوگ	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	نہیں پکڑتا تمہیں

پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے (سے باز رہو) اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔ تمہیں نہیں پکڑتا

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ
اللہ	لغو (بیہودہ)	میں	قسمیں تمہاری	اور لیکن	پکڑتا ہے تمہیں	پر۔ جو	کمایا	دل تمہارے

اللہ تمہاری بیہودہ قسموں پر' لیکن تمہیں پکڑتا ہے اس پر۔ جو تمہارے دلوں نے کمایا (ارادہ سے کیا)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ
اور اللہ	بخشنے والا	بردبار	ان لوگوں کیلئے جو	قسم کھاتے ہیں	سے	عورتیں اپنی	انتظار	چار

اور اللہ بخشنے والا ' بردبار ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنی عورتوں کے (پاس جانے کی) قسم کھاتے ہیں انتظار کرنا ہے

اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ

اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَاِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ
مہینے	پھر اگر	رجوع کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور اگر	انہوں نے ارادہ کیا	طلاق	تو بیشک

چار ماہ' پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو بیشک اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق کا ارادہ کرلیا تو بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ
اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور طلاق یافتہ عورتیں	انتظار کریں	اپنے تئیں	تین

اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے تئیں انتظار کریں تین

قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ

قُرُوْٓءٍ	وَلَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ
مدتِ حیض	اور جائز نہیں	انکے لئے	کہ	وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ	میں	ان کے رحم (جمع)	اگر

حیض تک' اور ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا' اگر

كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

كُنَّ يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ
ایمان رکھتی ہیں	اللہ پر	اور	یوم آخرت	اور خاوند ان کے	زیادہ حقدار	واپسی ان کی

وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں، اور ان کے خاوند ان کی واپسی کے زیادہ حقدار ہیں

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ

فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ
اس میں	اگر	وہ چاہیں	بہتری (سلوک)	اور عورتوں کے لئے	جیسے	جو	عورتوں پر (فرض)

اس (مدت) میں اگر وہ بہتری (حسن سلوک) کرنا چاہیں، اور عورتوں کے لئے (حق) ہے جیسے عورتوں پر (مردوں کا) حق ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾

بِالْمَعْرُوْفِ	وَلِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
دستور کے مطابق	اور مردوں کے لئے	ان پر	ایک درجہ	اور اللہ	غالب	حکمت والا

دستور کے مطابق، اور مردوں کا ان پر ایک درجہ (برتری) ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا
طلاق	دوبار	پھر روک لینا	دستور کے مطابق	یا	رخصت کرنا	حسن سلوک سے	اور نہیں

طلاق دوبار ہے، پھر روک لینا ہے دستور کے مطابق، یا رخصت کر دینا حسن سلوک سے، اور نہیں

يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا

يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا
جائز	تمہارے لئے	کہ	تم لے لو	اس سے جو	تم نے دیا ان کو	کچھ	سوائے	کہ	دونوں اندیشہ کریں	کہ نہ

تمہارے لئے جائز کہ جو تم نے انہیں دیا ہے اس سے کچھ واپس لے لو، سوائے اس کے کہ دونوں اندیشہ کریں کہ

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَلَا جُنَاحَ
قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود	پھر اگر	تم ڈرو	کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود	تو گناہ نہیں

اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے پھر اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو گناہ نہیں

عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ

عَلَيْهِمَا	فِيمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَمَنْ
ان دونوں پر	اس میں جو	عورت بدلہ دے	اس کا	یہ	اللہ کی حدود	پس نہ	آگے بڑھو اس سے	اور جو

ان دونوں پر کہ عورت اس کا بدلہ (فدیہ) دیدے، یہ اللہ کی حدود ہیں، پس ان کے آگے نہ بڑھو، اور جو

يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ
آگے بڑھتا ہے	اللہ کی حدود	پس وہی لوگ	وہ	ظالم (ج۔ جمع)	پھر اگر	طلاق دی اس کو	تو جائز نہیں

اللہ کی حدود سے آگے بڑھتا ہے پس وہی لوگ ظالم ہیں۔ پس اگر اس کو طلاق دے دی تو جائز نہیں

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا جُنَاحَ
اسکے لئے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرلے	خاوند	اس کے علاوہ	پھر اگر	طلاق دیدے اس کو	تو گناہ نہیں

اس کے لئے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (دوسرے) خاوند سے نکاح کرلے، پھر اگر وہ اسے طلاق دیدے تو گناہ نہیں

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَا	اَنْ	يَّتَرَاجَعَا	اِنْ	ظَنَّا	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان دونوں پر	اگر	وہ رجوع کرلیں	بشرطیکہ	وہ خیال کریں	کہ	وہ قائم رکھیں گے	اللہ کی حدود	اور یہ

ان دونوں پر اگر وہ رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ خیال کریں کہ وہ اللہ کی حدود قائم رکھیں گے، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
اللہ کی حدود	انہیں واضح کرتا ہے	جاننے والوں کے لئے	اور جب	تم طلاق دو	عورتیں

اللہ کی حدود ہیں، وہ انہیں جاننے والوں کے لئے واضح کرتا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَ

فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ
پھر وہ پوری کرلیں	اپنی عدت	تو روکو ان کو	دستور کے مطابق	یا	رخصت کردو	دستور کے مطابق	اور

پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو دستور کے مطابق روکو یا دستور کے مطابق رخصت کردو، اور

لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

لَا تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
نہ روکو انہیں	نقصان	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو	کرے گا	یہ	تو بیشک اس نے ظلم کیا	اپنی جان

انہیں نقصان پہنچانے کے لئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو اور جو یہ کرے گا بے شک اس نے اپنے اوپر ظلم کیا ۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

وَلَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَا
اور نہ	ٹھہراؤ	احکام اللہ	مذاق	اور یاد کرو	نعمت اللہ	تم پر	اور جو

اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ ٹھہراؤ ، اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو، اور جو

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
اس نے اتارا	تم پر	سے	کتاب	اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس سے	اور تم ڈرو	اللہ	اور

اس نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری ، وہ اس سے تمہیں نصیحت کرتا ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، اور

۲۹ ع ۳ ۱۳

اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
جان لو	کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور جب	تم طلاق دو	عورتیں	پھر وہ پوری کرلیں

جان لو کہ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ پوری کرلیں

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا
اپنی مدت (عدت)	تو نہ	روکو انہیں	کہ	وہ نکاح کریں	خاوند اپنے	جب	وہ راضی ہوں

اپنی عدت تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو ، جب وہ راضی ہوں

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
آپس میں	دستور کے مطابق	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	جو	ہو	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور

آپس میں دستور کے مطابق یہ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاَطْهَرُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا
یوم آخرت	یہی	زیادہ ستھرا	تمہارے لئے	اور زیادہ پاکیزہ	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں

یوم آخرت پر، یہی تمہارے لئے زیادہ ستھرا اور زیادہ پاکیزہ ہے' اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

تَعْلَمُوْنَ	وَالْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ
جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد	دو سال	پورے	جو کوئی

جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں، جو کوئی

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَكِسْوَتُهُنَّ
چاہے	کہ وہ پوری کرے	دودھ پلانے کی مدت	اور پر	جس کا بچہ (باپ)	ان کا کھانا	اور ان کا لباس

دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے، اور ان (ماؤں) کا کھانا اور ان کا لباس باپ پر (واجب ہے)

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ

بِالْمَعْرُوْفِ	لَا تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ
دستور کے مطابق	نہیں تکلیف دی جاتی	کوئی شخص	مگر	اس کی وسعت	نہ نقصان پہنچایا جائے	ماں

دستور کے مطابق' اور کسی کو تکلیف نہیں دی جاتی مگر اس کی وسعت (برداشت) کے مطابق' ماں کو نقصان نہ پہنچایا جائے

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَعَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ
اسکے بچہ کے سبب	اور نہ	جس کا بچہ (باپ)	اسکے بچہ کے سبب	اور پر	وارث	ایسا	یہ۔ اس

اس کے بچہ کے سبب' اور نہ باپ کو اس کے بچہ کے سبب' اور وارث پر بھی ایسا ہی (واجب) ہے'

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا
پھر اگر	دونوں چاہیں	دودھ چھڑانا	آپس کی رضامندی سے	دونوں سے	اور باہم مشورہ	تو نہیں	گناہ	ان دونوں پر

پھر اگر وہ دونوں دودھ چھڑانا چاہیں آپس کی رضامندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں'

وَإِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوٓا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا

وَإِنْ	أَرَدْتُّمْ	أَنْ	تَسْتَرْضِعُوٓا	أَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا
اور اگر	تم چاہو	کہ	تم دودھ پلاؤ	اپنی اولاد	تو گناہ نہیں	تم پر	جب

اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو دودھ پلاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں ، جب

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ

سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوٓا	أَنَّ	اللّٰهَ
تم حوالہ کردو	جو	تم نے دیا تھا	دستور کے مطابق	اور ڈرو	اللہ	اور جان لو	کہ	اللہ

تم دستور کے مطابق (ان کے) حوالے کردو جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَالَّذِينَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُونَ
سے - جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم سے	اور چھوڑ جائیں

جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھنے والا ہے - اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور چھوڑ جائیں

أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا

أَزْوَاجًا	يَتَرَبَّصْنَ	بِأَنْفُسِهِنَّ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَعَشْرًا	فَإِذَا
بیویاں	وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور دس (دن)	پھر جب

بیویاں، وہ (بیوائیں) اپنے کو انتظار میں رکھیں چار ماہ دس دن ، پھر جب

بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِيٓ أَنْفُسِهِنَّ

بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	فَعَلْنَ	فِيٓ	أَنْفُسِهِنَّ
وہ پہنچ جائیں	اپنی مدت (عدت)	تو نہیں گناہ	تم پر	میں - جو	وہ کریں	میں	اپنی جانیں (اپنے حق

وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں (عدت پوری کرلیں) تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے حق میں کریں

بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

بِالْمَعْرُوفِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا
دستور کے مطابق	اور اللہ	جو تم کرتے ہو اس سے	باخبر	اور نہیں گناہ	تم پر	میں - جو

دستور کے مطابق، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے - اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ

عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَكْنَنْتُمْ	اَوْ	النِّسَآءِ	مِنْ خِطْبَةِ	بِهٖ	عَرَّضْتُمْ
جانتا ہے۔ اللہ	اپنے دلوں میں	تم چھپاؤ	یا	عورتوں کو	پیغامِ نکاح	اس سے	اشارہ میں

کہ تم عورتوں کو اشارہ کنایہ میں نکاح کا پیغام دو یا اپنے دلوں میں چھپاؤ ' اللہ جانتا ہے

اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اِلَّآ اَنْ	سِرًّا	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	وَلٰكِنْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	اَنَّكُمْ
مگر یہ کہ	چھپ کر	نہ وعدہ کرو ان سے	اور لیکن	جلد ذکر کروگے ان سے	کہ تم

تم جلد اُن سے ذکر کردوگے ، لیکن اُن سے چھپ کر (نکاح کا) وعدہ نہ کرو ، مگر یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى

حَتّٰى	النِّكَاحِ	عُقْدَةَ	تَعْزِمُوْا	وَلَا	مَّعْرُوْفًا	قَوْلًا	تَقُوْلُوْا
یہانتک	نکاح	گرہ	ارادہ کرو	اور نہ	دستور کے مطابق	بات	تم کہو

تم دستور کے مطابق بات کرو ، اور نکاح کی گرہ باندھنے کا ارادہ نہ کرو ، یہاں تک

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

اَنْفُسِكُمْ	فِيْٓ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْٓا	اَجَلَهٗ	الْكِتٰبُ	يَبْلُغَ
اپنے دل	میں	جو	جانتا ہے	اللہ	کہ	اور جان لو	اس کی مدت	عدت	پہنچ جائے

عدت اپنی مدت کو پہنچ جائے اور جان لو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	لَا جُنَاحَ	حَلِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْٓا	فَاحْذَرُوْهُ
تم پر	نہیں گناہ	تحمل والا	بخشنے والا	اللہ	کہ	اور جان لو	سو ڈرو اس سے

سو تم اس سے ڈرو ، اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا ، تحمل والا ہے - تم پر کوئی گناہ نہیں

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ

فَرِيْضَةً	لَهُنَّ	تَفْرِضُوْا	اَوْ	تَمَسُّوْهُنَّ	مَا لَمْ	النِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	اِنْ
مہر	ان کے لئے	مقرر کیا	یا	تم نے نہیں ہاتھ لگایا	جو نہ	عورتیں	تم طلاق دو	اگر

اگر تم عورتوں کو طلاق دو جبکہ تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو ، یا اُن کے لئے مہر مقرر نہ کیا ہو ،

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

وَمَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور انہیں خرچ دو	پر	خوش حال	اس کی حیثیت	اور پر	تنگدست	اس کی حیثیت	خرچ

اور انہیں خرچ دو، خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق، اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق خرچ

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
دستور کے مطابق	لازم	پر	نیکوکار	اور اگر	تم انہیں طلاق دو	پہلے

دستور کے مطابق (دینا)، نیکوکاروں پر لازم ہے ۔ اور اگر تم انہیں طلاق دو اس سے پہلے

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
کہ	انہیں ہاتھ لگاؤ	اور تم مقرر کر چکے ہو		ان کے لئے	مہر	تو نصف	جو

کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو اور ان کے لئے تم مہر مقرر کر چکے ہو تو اس کا نصف (دیدو) جو

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ النِّكَاحِ
تم نے مقرر کیا	سوائے	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ جو	اس کا ہاتھ	نکاح کی گرہ

تم نے مقرر کیا، سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں، یا وہ (وارث) معاف کر دے جس کے ساتھ عقدۂ نکاح ہے ؎

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

وَ	اَنْ	تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَلَا تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ
اور	اگر	تم معاف کر دو	زیادہ قریب	پرہیزگاری کے	اور نہ بھولو	احسان کرنا	باہم

اور اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری کے قریب تر ہے ؎ اور باہم احسان کرنا نہ بھولو ؎

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ

اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ
بیشک	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	تم حفاظت کرو	نمازوں کی		اور	نماز

بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے ۔ تم نمازوں کی حفاظت کرو (خصوصاً) درمیانی

الْوُسْطٰی ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

الْوُسْطٰی	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ
درمیانی نماز	اور	کھڑے رہو	اللہ کے لئے	فرمانبردار (جمع)	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو	تو پیادہ پا	یا

نماز کی اور اللہ کے لئے فرمانبردار (بن کر) کھڑے رہو۔ پھر اگر تمہیں ڈر ہو تو پیادہ یا

رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
سوار	پھر جب	تم امن پاؤ	تو یاد کرو	اللہ	جیسا کہ	اس نے تمہیں سکھایا	جو	تم نہ تھے

سوار (ادا کرو) پھر جب امن پاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ

تَعْلَمُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
جانتے	اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں

نہ جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ

وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ	اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ
وصیت	اپنی بیویوں کے لئے	نان نفقہ	تک	ایک سال	بغیر	نکالے	پھر اگر	وہ نکل جائیں

تو اپنی بیویوں کے لئے ایک سال تک نان نفقہ کی وصیت کریں نکالے بغیر، پھر اگر وہ خود نکل جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا فَعَلْنَ	فِيْ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ
تو نہیں	گناہ	تم پر	میں	جو وہ کریں	میں	اپنے تئیں	سے	دستور

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے تئیں دستور کے مطابق کریں،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى
اور اللہ	غالب	حکمت والا	اور مطلقہ عورتوں کے لئے	نان نفقہ	دستور کے مطابق	لازم	پر

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور مطلقہ عورتوں کے لئے دستور کے مطابق نان نفقہ لازم ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾

تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	الْمُتَّقِيْنَ
سمجھو	تاکہ تم	اپنے احکام	تمہارے لئے	اللہ	واضح کرتا ہے	اسی طرح	پرہیزگار (جمع)

پرہیزگاروں پر۔ اسی طرح تمہارے لئے اللہ اپنے احکام واضح کرتا ہے، تاکہ تم سمجھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

حَذَرَ	اُلُوْفٌ	وَهُمْ	دِيَارِهِمْ	مِنْ	خَرَجُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ
ڈر	ہزاروں	اور وہ	اپنے گھر (جمع)	سے	نکلے	وہ لوگ جو	طرف	کیا تم نے نہیں دیکھا

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو اپنے گھروں سے نکلے موت کے ڈر سے، اور وہ ہزاروں تھے،

الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

لَذُوْ فَضْلٍ	اللّٰهَ	اِنَّ	اَحْيَاهُمْ	ثُمَّ	مُوْتُوْا	اللّٰهُ	لَهُمُ	فَقَالَ	الْمَوْتِ
فضل والا	اللہ	بیشک	انہیں زندہ کیا	پھر	تم مر جاؤ	اللہ	انہیں	سو کہا	موت

سو اللہ نے انہیں کہا تم مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا، بیشک اللہ فضل والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

سَبِيْلِ	فِيْ	وَقَاتِلُوْا	لَا يَشْكُرُوْنَ	النَّاسِ	اَكْثَرَ	وَلٰكِنَّ	عَلَى النَّاسِ
راستہ	میں	اور تم لڑو	شکر ادا نہیں کرتے	لوگ	اکثر	اور لیکن	لوگوں پر

لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں ادا کرتے۔ اور تم اللہ کے راستہ میں لڑو

اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

يُقْرِضُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	ذَا	مَنْ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْا	اللّٰهِ
قرض دے۔ اللہ	جو کہ	وہ	کون	جاننے والا	سننے والا	اللہ	کہ	اور جان لو	اللہ

اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ

وَيَبْصُۜطُ	يَقْبِضُ	وَاللّٰهُ	كَثِيْرَةً	اَضْعَافًا	لَهٗ	فَيُضٰعِفَهٗ	قَرْضًا حَسَنًا
اور فراخی کرتا ہے	تنگی کرتا ہے	اور اللہ	کئی گنا زیادہ		اس کے لئے	پس وہ اسے بڑھا دے	قرض اچھا

اچھا قرض، پھر وہ اسے کئی گنا بڑھا دے، اللہ تنگی (بھی) دیتا ہے اور فراخی (بھی) دیتا ہے

وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡ

مِنۡ	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنۡ	الۡمَلَاِ	اِلَى	اَلَمۡ تَرَ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَاِلَيۡهِ
سے	بنی اسرائیل	سے	جماعت	طرف	کیا تم نے نہیں دیکھا	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اس کی طرف

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے - کیا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کی طرف نہیں دیکھا ؟

بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ

نُقَاتِلۡ	مَلِكًا	لَنَا	ابۡعَثۡ	لِنَبِىٍّ لَّهُمُ	قَالُوۡا	اِذۡ	مُوۡسٰى	بَعۡدِ
ہم لڑیں	ایک بادشاہ	ہمارے لئے	مقرر کر دیں	اپنے نبی سے	انہوں نے کہا	جب	موسےٰ	بعد

موسیٰ کے بعد، جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں - تاکہ ہم لڑیں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ

الۡقِتَالُ	كُتِبَ عَلَيۡكُمُ	اِنۡ	عَسَيۡتُمۡ	هَلۡ	قَالَ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فِىۡ
جنگ	تم پر فرض کی جائے	اگر	ہو سکتا ہے تم	کیا	اس نے کہا	اللہ کا راستہ	میں

اللہ کے راستہ میں ؟ اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض کی جائے

اَلَّا تُقَاتِلُوۡا‌ ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ

وَقَدۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فِىۡ	نُقَاتِلَ	اَلَّا	وَمَا لَنَا	قَالُوۡا	اَلَّا تُقَاتِلُوۡا
اور البتہ	اللہ کی راہ	میں	ہم لڑیں گے	کہ نہ	اور ہمیں کیا	وہ کہنے لگے	کہ تم نہ لڑو

تو تم نہ لڑو ، وہ کہنے لگے اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے ، اور البتہ

اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا‌ ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ

الۡقِتَالُ	كُتِبَ عَلَيۡهِمُ	فَلَمَّا	اَبۡنَآئِنَا	وَ	دِيَارِنَا	مِنۡ	اُخۡرِجۡنَا
جنگ	ان پر فرض کی گئی	پھر جب	اپنی آل اولاد	اور	اپنے گھر	سے	ہم نکالے گئے

ہم اپنے گھروں سے اور اپنی آل اولاد سے نکالے گئے ہیں، پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی

تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ

وَقَالَ	بِالظّٰلِمِيۡنَ	عَلِيۡمٌ	وَاللّٰهُ	مِّنۡهُمۡ	قَلِيۡلًا	اِلَّا	تَوَلَّوۡا
اور کہا	ظالموں کو	جاننے والا	اور اللہ	ان میں سے	چند	سوائے	وہ پھر گئے

تو ان میں سے چند ایک کے سوا (سب) پھر گئے ، اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے - اور کہا

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ
انہیں	ان کا نبی	بیشک	اللہ	مقرر کر دیا ہے	تمہارے لئے	طالوت	بادشاہ	وہ بولے	کیسے	ہو سکتی ہے

انہیں ان کے نبی نے بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے، وہ بولے کیسے

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً

لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ يُؤْتَ	سَعَةً
اس کے لئے	بادشاہت	ہم پر	اور ہم	زیادہ حقدار	بادشاہت کے	اس سے	اور نہیں دی گئی	وسعت

ہم پر اس کی بادشاہت ہو سکتی ہے؟ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حقدار ہیں، اور اسے وسعت نہیں دی گئی

مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَزَادَهٗ	بَسْطَةً
سے	مال	اس نے کہا	بیشک	اللہ	اسے چن لیا	تم پر	اور اسے زیادہ دی	وسعت

مال سے، اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے اور اسے زیادہ وسعت دی ہے

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ	وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

علم اور جسم میں، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

عَلِيْمٌ	وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
جاننے والا	اور کہا	انہیں	ان کا نبی	بیشک	نشانی	اسکی حکومت	کہ	آئیگا تمہارے پاس	تابوت

جاننے والا ہے۔ اور انہیں ان کے نبی نے کہا بیشک اس کی حکومت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آئے گا

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ	اٰلُ هٰرُوْنَ
اس میں	سامانِ تسکین	سے	تمہارا رب	اور بچی ہوئی	اس سے جو	چھوڑا	آلِ موسیٰ	اور	آلِ ہارون

اس میں تمہارے رب کی طرف سے سامانِ تسکین ہوگا اور بچی ہوئی چیزیں جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑی تھیں

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾

تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ
اٹھائیں گے اسے	فرشتے	بیشک	اس میں	نشانی	تمہارے لئے	اگر	تم	ایمان والے

اسے فرشتے اٹھا لائیں گے، بیشک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے، اگر تم ایمان والے ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ

فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِیْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ
پھر جب	باہر نکلا	طالوت	لشکر کے ساتھ	اس نے کہا	بیشک	اللہ	آزمائش کرنے والا	ایک نہر سے	پس جس

پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ باہر نکلا، اس نے کہا بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے، پس جس نے

شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْٓ اِلَّا مَنِ

شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَیْسَ	مِنِّیْ	وَمَنْ	لَّمْ یَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّیْ	اِلَّا	مَنِ
پی لیا	اس سے	تو نہیں	مجھ سے	اور جس	اسے نہ چکھا	تو بیشک وہ	مجھ سے	سوائے	جو

اس سے (پانی) پی لیا وہ مجھ سے نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا وہ بیشک مجھ سے ہے، سوائے اس کے جو

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا

اغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِیَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا
چلّو بھر لے	ایک چلّو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس سے	سوائے	چند ایک	ان سے	پس جب

اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، پھر چند ایک کے سوا انہوں نے اسے پی لیا پس جب

جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ

جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	الْیَوْمَ
اس کے پار ہوئے	وہ	اور وہ جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ	انہوں نے کہا	نہیں طاقت	ہمارے لئے	آج

وہ (طالوت) اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اس کے پار ہوئے، انہوں نے کہا آج ہمیں طاقت نہیں

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِیْنَ	یَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ
جالوت کے ساتھ	اور اس کا لشکر	کہا	جو لوگ	یقین رکھتے تھے	کہ وہ	ملنے والے	اللہ	بار ہا

جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ (مقابلہ کی) جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا، بارہا

مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

مِنۡ	فِئَةٍ	قَلِيۡلَةٍ	غَلَبَتۡ	فِئَةً	كَثِيۡرَةً	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
سے	جماعتیں	چھوٹی	غالب ہوئیں	جماعتیں	بڑی	اللہ کے حکم سے	اور اللہ

چھوٹی جماعتیں غالب ہوئی ہیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر ، اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ

مَعَ	الصّٰبِرِيۡنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوۡا	لِجَالُوۡتَ	وَجُنُوۡدِهٖ	قَالُوۡا	رَبَّنَا
ساتھ	صبر کرنے والے	اور جب	آمنے سامنے ہوئے	جالوت کے	اور اس کا لشکر	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب جالوت اور اس کے لشکر کے آمنے سامنے ہوئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!

اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

اَفۡرِغۡ	عَلَيۡنَا	صَبۡرًا	وَثَبِّتۡ	اَقۡدَامَنَا	وَانۡصُرۡنَا	عَلَى	الۡقَوۡمِ
ڈال دے	ہم پر	صبر	اور جما دے	ہمارے قدم	اور ہماری مدد کر	پر	قوم

ہمارے (دلوں میں) صبر ڈال دے، اور ہمارے قدم جما دے، اور ہماری مدد کر قوم

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ

الۡكٰفِرِيۡنَ	فَهَزَمُوۡهُمۡ	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوۡتَ
کافر (جمع)	پھر انہوں نے شکست دی انہیں	اللہ کے حکم سے	اور	قتل کیا	داؤد	جالوت

کافروں پر۔ پھر انہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا،

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوۡلَا

وَاٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الۡمُلۡكَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَعَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَلَوۡ	لَا
اور اسے دیا	اللہ	مُلک	اور حکمت	اور اسے سکھایا	جو	چاہا	اور اگر	نہ

اور اللہ نے اسے مُلک اور حکومت عطا کی، اور اسے سکھایا جو چاہا ، اور اگر

دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَ

دَفۡعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعۡضَهُمۡ	بِبَعۡضٍ	لَفَسَدَتِ	الۡاَرۡضُ	وَ
ہٹاتا	اللہ	لوگ	بعض لوگ	بعض کے ذریعہ	ضرور تباہ ہو جاتی	زمین	اور

اللہ نہ ہٹاتا بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعہ، تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی اور

لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن	اللہ	فضل والا	پر	تمام جہان	یہ	اللہ کے احکام

لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل والا ہے۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
ہم سناتے ہیں ان کو	آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور بیشک آپ	ضرور سے	رسول (جمع)

ہم وہ آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں اور بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	كَلَّمَ	مَّنْ	مِنْهُمْ	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضَهُمْ	فَضَّلْنَا	الرُّسُلُ	تِلْكَ
اللہ	کلام کیا	جس	ان سے	بعض	پر	انکے بعض	ہم نے فضیلت دی	رسول (جمع)	یہ

یہ رسول، ہیں، ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں (بعض) سے اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

الْبَيِّنٰتِ	ابْنَ مَرْيَمَ	عِيْسَى	وَاٰتَيْنَا	دَرَجٰتٍ	بَعْضَهُمْ	وَرَفَعَ
کھلی نشانیاں	مریم کا بیٹا	عیسیٰؑ	اور ہم نے دی	درجے	ان کے بعض	اور بلند کئے

اور ان میں سے بعض کے درجے بلند کئے، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو کھلی نشانیاں دیں،

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اقْتَتَلَ	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوْ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَاَيَّدْنٰهُ
وہ جو	باہم لڑتے	نہ	چاہتا اللہ	اور اگر	روح القدس (جبرائیل) سے	اور اسکی تائید کی ہم نے

اور ہم نے روح القدسؑ سے اس کی تائید کی، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اخْتَلَفُوْا	وَلٰكِنِ	الْبَيِّنٰتُ	مَا جَآءَتْهُمُ	مِّنْۢ بَعْدِ	هِمْ	مِنْۢ بَعْدِ
انہوں نے اختلاف کیا	اور لیکن	کھلی نشانیاں	جو (جب) آگئی ان کے پاس	بعد سے	اُن	بعد

ان کے بعد ہوئے، اس کے بعد جب کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آگئیں، لیکن انہوں نے اختلاف کیا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ

وَلٰكِنَّ	مَا اقْتَتَلُوْا	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوْ	كَفَرَ	مَّنْ	وَمِنْهُمْ	اٰمَنَ	مَّنْ	فَمِنْهُمْ
اور لیکن	وہ باہم نہ لڑتے	چاہتا اللہ	اور اگر	کفر کیا	کوئی بعض	اور ان سے	ایمان لایا	جو کوئی	پھر ان سے

پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا، اور ان میں سے بعض نے کفر کیا، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے، لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

مِّنْ قَبْلِ	رَزَقْنٰكُمْ	مِمَّا	اَنْفِقُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	يٰۤاَيُّهَا	مَا يُرِيْدُ	يَفْعَلُ	اللّٰهَ
سے + پہلے	ہم نے دیا تمہیں	سے + جو	تم خرچ کرو	جو ایمان لائے (ایمان والے)	اے	جو وہ چاہتا ہے	کرتا ہے	اللہ

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خُلَّةٌ	وَلَا شَفَاعَةٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ
کہ	آ جائے	وہ دن	نہ خرید و فروخت	اس میں	اور نہ دوستی	نہ سفارش	اور کافر (جمع)

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی اور نہ سفارش، اور کافر

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ
وہی	ظالم (جمع)	اللہ	نہیں معبود	سوائے اسکے	زندہ	تھامنے والا	نہ اسے آتی ہے	اونگھ

وہی ظالم ہیں۔ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کو تھامنے والا، نہ اسے اونگھ آتی ہے،

وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

وَلَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مَنْ ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ
اور نہ	نیند	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	کون + جو	وہ جو	سفارش کرے

اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو سفارش کرے؟

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا
اس کے پاس	مگر (بغیر)	اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے	اور جو	ان کے پیچھے	اور نہیں

اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِنْ	عِلْمِهٖ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ
وہ احاطہ کرتے ہیں	کسی چیز کا	سے	اس کا علم	مگر	جتنا وہ چاہے	سما لیا	اس کی کرسی	آسمان (جمع)

احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ

وَ	الْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَآ اِكْرَاهَ
اور	زمین	اور نہیں	تھکاتی اس کو	ان کی حفاظت	اور وہ	بلند مرتبہ	عظمت والا	نہیں زبردستی

اور زمین کو، اس کو ان کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ، عظمت والا ہے۔ زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

بِالطَّاغُوْتِ	يَّكْفُرْ	فَمَنْ	الْغَيِّ	مِنَ	الرُّشْدُ	قَدْ تَّبَيَّنَ	الدِّيْنِ	فِي
گمراہ کرنے والے کو	نہ مانے	پس جو	گمراہی	سے	ہدایت	بیشک جدا ہو گئی	دین	میں

دین میں، بیشک ہدایت سے گمراہی جدا ہو گئی ہے، پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے،

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ

لَا انْفِصَامَ	الْوُثْقٰى	بِالْعُرْوَةِ	اسْتَمْسَكَ	فَقَدِ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنْ
ٹوٹنا نہیں	مضبوطی	حلقہ کو	اس نے تھام لیا	پس تحقیق	اللہ پر	اور ایمان لائے

اور اللہ پر ایمان لائے، پس تحقیق اس نے حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، ٹوٹنا نہیں

لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

مِّنَ	يُخْرِجُهُمْ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَلِيُّ	اَللّٰهُ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	وَاللّٰهُ	لَهَا
سے	وہ انہیں نکالتا ہے	جو لوگ ایمان لائے	مددگار	اللہ	جاننے والا	سننے والا	اور اللہ	اس کو

اس کو، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اللہ اُن کا مددگار ہے، وہ انہیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

يُخْرِجُوْنَهُمْ	الطَّاغُوْتُ	اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	وَ	النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ
اور انہیں نکالتے ہیں	شیطان	ان کے ساتھی	جو لوگ کافر ہوئے	اور	روشنی	طرف	اندھیرے (جمع)

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے ساتھی شیطان ہیں، وہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓـئِكَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	مِّنَ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	دوزخی	یہی لوگ	اندھیرے (جمع)	طرف	روشنی	سے

روشنی سے اندھیروں کی طرف، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ

اِذْ	الْمُلْكَ	اللّٰهُ	اٰتٰىهُ	اَنْ	رَبِّهٖٓ	فِيْ	اِبْرٰهٖمَ	حَآجَّ	الَّذِيْ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ
جب	بادشاہت	اللہ	اسے دی	کہ	اس کا رب	بارے (میں)	ابراہیم	جھگڑا کیا	وہ شخص جو	طرف	کیا نہیں دیکھا آپ نے

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے اُن کے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دی تھی جب

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّیَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَیُمِیْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْیٖ	وَاُمِیْتُ
کہا	ابراہیم	میرا رب	جو کہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور میں مارتا ہوں

ابراہیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا۔ میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں،

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	یَاْتِیْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ بِهَا
کہا	ابراہیم	بیشک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس تو اسے لے آ

ابراہیمؑ نے کہا بیشک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، پس تو اسے لے آ

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ﴿۲۵۸﴾

مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِیْ كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا یَهْدِی	الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ
سے	مغرب	تو وہ حیران رہ گیا	جس نے کفر کیا (کافر)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ناانصاف لوگ

مغرب سے، تو وہ کافر حیران رہ گیا، اور اللہ ناانصاف لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ

اَوْ	كَالَّذِیْ	مَرَّ	عَلٰی	قَرْیَةٍ	وَّهِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰی عُرُوْشِهَا	قَالَ
یا	اس شخص کے مانند جو	گزرا	پر سے	ایک بستی	اور وہ	گر پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا

یا اس شخص کے مانند جو ایک بستی سے گزرا، اور وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی، اس نے کہا

اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

اَنّٰی	یُحْیٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ
کیونکر	زندہ کریگا	اس	اللہ	بعد	اس کا مرنا	تو اس کو مردہ رکھا	اللہ	ایک سو	سال

اللہ اس کے مرنے کے بعد اسے کیونکر زندہ کرے گا؟ تو اللہ نے اسے ایک سو سال مردہ رکھا،

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ

ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ یَوْمٍ	قَالَ
پھر	اسے اٹھایا	اس نے پوچھا	کتنی دیر رہا	اس نے کہا	میں رہا	ایک دن	یا	دن سے کچھ کم	اس نے کہا

پھر اسے اٹھایا (زندہ کیا)، اللہ نے پوچھا تو کتنی دیر رہا؟ اس نے کہا میں ایک دن یا دن سے کچھ کم رہا، اس نے کہا

بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ عَامٍ	فَانْظُرْ	إِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ
بلکہ	تو رہا	ایک سو سال	پس تو دیکھ	طرف	اپنا کھانا	اور اپنا پینا	وہ نہیں سڑ گیا

بلکہ تو ایک سو سال رہا ہے، پس تو اپنے کھانے پینے کی طرف دیکھ، وہ سڑ نہیں گیا،

وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ

وَانْظُرْ	إِلٰى	حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	إِلَى	الْعِظَامِ
اور دیکھ	طرف	اپنا گدھا	اور ہم تجھے بنائیں گے	ایک نشانی	لوگوں کے لئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیاں

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھ، اور ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں گے، اور ہڈیوں کی طرف دیکھ

كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ أَعْلَمُ

كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	أَعْلَمُ
کس طرح	ہم انہیں جوڑتے ہیں	پھر	ہم اسے پہناتے ہیں	گوشت	پھر جب	واضح ہوگیا	اس پر	اسنے کہا	میں جان گیا

ہم انہیں کس طرح جوڑتے ہیں، پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں، پھر جب اس پر واضح ہوگیا تو اس نے کہا میں جان گیا

أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ أَرِنِيْ كَيْفَ

أَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	أَرِنِيْ	كَيْفَ
کہ	اللہ	پر	ہر چیز	قدرت والا	اور جب	کہا	ابراہیم	میرے رب	مجھے دکھا	کیونکر

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا میرے رب! مجھے دکھادے تو کیونکر

تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۭ

تُحْيِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	أَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ
تو زندہ کرتا ہے	مُردہ	اس نے کہا	کیا نہیں	یقین کیا	اس نے کہا	کیوں نہیں	بلکہ	تاکہ اطمینان ہوجائے	میرا دل

مُردہ کو زندہ کرتا ہے؟ اللہ نے کہا کیا تو نے یقین نہیں کیا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، بلکہ (چاہتا ہوں) تاکہ میرے دل کو اطمینان ہوجائے

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	أَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
اس نے کہا	پس پکڑ لے	چار	سے	پرندے	پھر ان کو ہلا	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	پر	ہر

اس نے کہا پس تو چار پرندے پکڑ لے، پھر ان کو اپنے ساتھ ہلا لے، پھر رکھ دے ہر

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَأْتِينَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ
پہاڑ	ان سے (انکے)	ٹکڑے	پھر	انہیں بلا	وہ تیرے پاس آئینگے	دوڑتے ہوئے	اور جان لے

پہاڑ پر اُن کے ٹکڑے، پھر انہیں بلا، وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے، اور جان لے

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

أَنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَّثَلُ	الَّذِينَ	يُنفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي
کہ	اللہ	غالب	حکمت والا	مثال	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں

کہ اللہ غالب حکمت والا ہے - ان لوگوں کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ

سَبِيلِ اللَّهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	أَنبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِي	كُلِّ سُنبُلَةٍ
اللہ کا راستہ	مانند	ایک دانہ	اُگیں	سات	بالیں	میں	ہر بال

اللہ کے راستہ میں، ایک دانہ کے مانند ہے جس سے سات بالیں اُگیں، ہر بال میں

مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

مِّائَةُ	حَبَّةٍ	وَاللَّهُ	يُضَاعِفُ	لِمَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ
سو	دانہ	اور اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لئے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا

سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے بڑھاتا ہے، اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ

الَّذِينَ	يُنفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُونَ
جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	اللہ کا راستہ	پھر	بعد میں نہیں رکھتے

جو لوگ اپنے مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر نہیں رکھتے

مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

مَا أَنفَقُوا	مَنًّا	وَلَا	أَذًى	لَّهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِندَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
جو انہوں نے خرچ کیا	کوئی احسان	اور نہ	کوئی تکلیف	ان کیلئے	ان کا اجر	پاس	ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف

خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان، نہ کوئی تکلیف (پہنچاتے ہیں) ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے، نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ
ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور درگزر	بہتر

ان پر، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
سے	خیرات	اس کے بعد ہو	ایذا دینا (ستانا)	اور اللہ	بے نیاز	بُردبار	اے

اُس خیرات سے جس کے بعد ایذا دینا ہو، اور اللہ بے نیاز، بُردبار ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ
ایمان والو	نہ ضائع کرو	اپنے خیرات	احسان جتلا کر	اور ستانا	اس شخص کی طرح جو

ایمان والو! اپنے خیرات احسان جتلا کر اور ستا کر ضائع نہ کرو، اس شخص کی طرح جو

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ

يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَاۗءَ	النَّاسِ	وَلَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
خرچ کرتا	اپنا مال	دکھلاوا	لوگ	اور ایمان نہیں رکھتا	اللہ پر	اور آخرت کا دن

اپنا مال لوگوں کے دکھلاوے کو خرچ کرتا ہے، اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ
پس اس کی مثال	جیسی مثال	چکنا پتھر	اس پر	مٹی	پھر اس پر برسے	تیز بارش	تو اسے چھوڑ دے

پس اس کی مثال اس صاف پتھر جیسی ہے جس پر مٹی ہو، پھر اس پر تیز بارش برسے تو اُسے چھوڑ دے

صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰي	شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
صاف	وہ قدرت نہیں رکھتے	پر	کوئی چیز	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	راہ نہیں دکھاتا

بالکل صاف، وہ اس پر کچھ قدرت نہیں رکھتے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ راہ نہیں دکھاتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ

مَرْضَاتِ	ابْتِغَاۗءَ	اَمْوَالَهُمُ	يُنْفِقُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَمَثَلُ	الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمَ
خوشنودی	حاصل کرنا	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	جو لوگ	اور مثال	کافر	قوم

کافروں کو۔ اور (ان کی) مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں خوشنودی حاصل کرنے کو

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

وَابِلٌ	اَصَابَهَا	بِرَبْوَةٍ	جَنَّةٍ	كَمَثَلِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ	وَتَثْبِيْتًا	اللّٰهِ
تیز بارش	اس پر پڑی	بلندی پر	ایک باغ	جیسے	اپنے دل (جمع)	سے	اور ثبات ویقین	اللہ

اللہ کی اور اپنے دلوں کے ثبات ویقین کو (ایسی ہے) جیسے بلندی پر ایک باغ ہے اس پر تیز بارش پڑی

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

بِمَا	وَاللّٰهُ	فَطَلٌّ	وَابِلٌ	لَّمْ يُصِبْهَا	فَاِنْ	ضِعْفَيْنِ	اُكُلَهَا	فَاٰتَتْ
جو	اور اللہ	تو پھوار	تیز بارش	نہ پڑی	پھر اگر	دوگنا	پھل	تو اس نے دیا

تو اس نے دوگنا پھل دیا، پھر اگر تیز بارش نہ پڑی تو پھوار (ہی کافی ہے) اور اللہ جو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

مِّنْ	جَنَّةٌ	لَهٗ	تَكُوْنَ	اَنْ	اَحَدُكُمْ	اَيَوَدُّ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ
سے (کا)	ایک باغ	اس کا	ہو	کہ	تم میں سے کوئی	کیا پسند کرتا ہے	دیکھنے والا	تم کرتے ہو

تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے؟ کہ اس کا ایک باغ ہو

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ

كُلِّ الثَّمَرٰتِ	مِنْ	فِيْهَا	لَهٗ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	وَّاَعْنَابٍ	نَّخِيْلٍ
ہر قسم کے پھل	سے	اس میں	اسکے لئے	نہریں	اسکے نیچے	سے	بہتی ہو	اور انگور	کھجور

کھجور اور انگوروں کا، اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اس کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں،

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ښ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

نَارٌ	فِيْهِ	اِعْصَارٌ	فَاَصَابَهَآ	ضُعَفَاۗءُ	ذُرِّيَّةٌ	وَلَهٗ	الْكِبَرُ	وَاَصَابَهُ
آگ	اس میں	ایک بگولا	تب اس پر پڑا	ناتوان	بچے	اور اسکے	بڑھاپا	اور اس پر آگیا

اور اس پر بڑھاپا آگیا ہو، اور اس کے بچے ناتوان ہوں، تب اس پر ایک بگولا آپڑا، اس میں آگ تھی

فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

تَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	فَاحْتَرَقَتْ
غور و فکر کرو	تاکہ تم	نشانیاں	تمہارے لئے	اللہ	واضح کرتا ہے	اسی طرح	تو وہ جل گیا

تو وہ (باغ) جل گیا، اسی طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا

اَخْرَجْنَا	وَمِمَّآ	كَسَبْتُمْ	مَا	طَيِّبٰتِ	مِنْ	اَنْفِقُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰٓاَيُّهَا
ہم نے نکالا	اور سے۔ جو	تم کماؤ	جو	پاکیزہ	سے	تم خرچ کرو	جو ایمان لائے (ایمان والو)	اے

اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے پاکیزہ چیزیں جو تم کماؤ، اور اس میں سے جو ہم نے نکالا

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

وَلَسْتُمْ	تُنْفِقُوْنَ	مِنْهُ	الْخَبِيْثَ	تَيَمَّمُوا	وَلَا	الْاَرْضِ	مِنَ	لَكُمْ
جبکہ تم نہیں ہو	تم خرچ کرتے ہو	سے۔ جو	گندی چیز	ارادہ کرو	اور نہ	زمین	سے	تمہارے لئے

تمہارے لئے زمین سے، اور اس میں سے گندی چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو، جبکہ تم خود

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

غَنِيٌّ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْا	فِيْهِ	تُغْمِضُوْا	اَنْ	اِلَّآ	بِاٰخِذِيْهِ
بے نیاز	اللہ	کہ	اور تم جان لو	اس میں	تم چشم پوشی کرو	یہ کہ	مگر	اس کو لینے والے

اس کو لینے والے نہیں، مگر یہ کہ تم چشم پوشی کر جاؤ، اور جان لو کہ اللہ بے نیاز

حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

بِالْفَحْشَآءِ	وَيَاْمُرُكُمْ	الْفَقْرَ	يَعِدُكُمُ	اَلشَّيْطٰنُ	حَمِيْدٌ
بے حیائی کا	اور تمہیں حکم دیتا ہے	تنگدستی	تم کو ڈراتا ہے	شیطان	خوبیوں والا

خوبیوں والا ہے۔ شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا ہے، اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖ

عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	وَاللّٰهُ	وَفَضْلًا	مِّنْهُ	مَّغْفِرَةً	يَعِدُكُمْ	وَاللّٰهُ
جاننے والا	وسعت والا	اور اللہ	اور فضل	اس سے (اپنی)	بخشش	تم سے وعدہ کرتا ہے	اور اللہ

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے، اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ

فَقَدْ أُوْتِيَ	الْحِكْمَةَ	يُؤْتَ	مَنْ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	الْحِكْمَةَ	يُؤْتِي
تحقیق دی گئی	حکمت	دی گئی	جسے	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	حکمت دانائی	وہ عطا کرتا ہے

وہ جسے چاہتا ہے حکمت (دانائی) عطا کرتا ہے اور جسے حکمت دی گئی تحقیق اسے دی گئی

خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝٢٦٩ وَمَآ أَنْفَقْتُمْ

أَنْفَقْتُمْ	وَمَا	أُولُوا الْأَلْبَابِ	إِلَّآ	يَذَّكَّرُ	وَمَا	كَثِيْرًا	خَيْرًا
تم خرچ کرو گے	اور جو	عقل والے	سوائے	نصیحت قبول کرتا	اور نہیں	بہت	بھلائی

بہت بھلائی، اور عقل والوں کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔ اور جو تم خرچ کرو گے

مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا

وَمَا	يَعْلَمُهُ	اللّٰهَ	فَإِنَّ	مِّنْ نَّذْرٍ	نَذَرْتُمْ	أَوْ	نَّفَقَةٍ	مِّنْ
اور نہیں	اسے جانتا ہے	اللہ	تو بیشک	کوئی نذر	تم نذر مانو	یا	کوئی خیرات	سے

کوئی خیرات، یا تم کوئی نذر مانو گے، تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝٢٧٠ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ

وَإِنْ	هِيَ	فَنِعِمَّا	الصَّدَقٰتِ	تُبْدُوا	إِنْ	مِنْ أَنْصَارٍ	لِلظّٰلِمِيْنَ
اور اگر	یہ	تو اچھی بات	خیرات	ظاہر (علانیہ) دو	اگر	کوئی مددگار	ظالموں کے لئے

ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر (علانیہ) دو تو یہ اچھی بات ہے، اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ

عَنْكُمْ	وَيُكَفِّرُ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	فَهُوَ	الْفُقَرَآءَ	وَتُؤْتُوْهَا	تُخْفُوْهَا
تم سے	اور دور کر دے گا	تمہارے لئے	بہتر	تو وہ	تنگدست (جمع)	اور وہ پہنچاؤ	اس کو چھپاؤ

اس کو چھپاؤ، اور تنگدستوں کو پہنچاؤ تو وہ تمہارے لئے (زیادہ) بہتر ہے، وہ دور کر دے گا تمہارے

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٢٧١ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

هُدٰىهُمْ	عَلَيْكَ	لَيْسَ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	وَاللّٰهُ	سَيِّاٰتِكُمْ	مِّنْ
ان کی ہدایت	آپ (کا) پر (ذمہ)	نہیں	باخبر	جو کچھ تم کرتے ہو	اور اللہ	تمہارے گناہ	سے کچھ

کچھ گناہ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ ان کی ہدایت آپ کا ذمہ نہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ

فَلِاَنْفُسِكُمْ	مِنْ خَيْرٍ	تُنْفِقُوْا	وَمَا	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهَ	وَلٰكِنَّ
تو اپنے واسطے	مال سے	تم خرچ کرو گے	اور جو	وہ چاہتا ہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اور لیکن

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور تم جو مال خرچ کرو گے تو اپنے (ہی) واسطے،

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

مِنْ خَيْرٍ	تُنْفِقُوْا	وَمَا	وَجْهِ اللّٰهِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُنْفِقُوْنَ	وَمَا
مال سے	تم خرچ کرو گے	اور جو	اللہ کی رضا	حاصل کرنا	مگر	خرچ کرو	اور نہ

اور خرچ نہ کرو مگر اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اور تم جو مال خرچ کرو گے

يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا

اُحْصِرُوْا	الَّذِيْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	لَا تُظْلَمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَيْكُمْ	يُّوَفَّ
رُکے ہوئے	جو	تنگدستوں کے لئے	نہ زیادتی کی جائے گی	اور تم	تمہیں	پورا ملے گا

تمہیں پورا پورا ملے گا اور تم پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ تنگدستوں کے لئے۔ جو رُکے ہوئے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُھُمُ

يَحْسَبُھُمُ	فِي الْاَرْضِ	ضَرْبًا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ
انہیں سمجھے	زمین (ملک) میں	چلنا پھرنا	نہیں طاقت رکھتے	اللہ کا راستہ	میں

اللہ کی راہ میں، وہ ملک میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے، انہیں سمجھے

الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُھُمْ بِسِيْمٰھُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ

لَا يَسْــَٔـلُوْنَ	بِسِيْمٰھُمْ	تَعْرِفُھُمْ	مِنَ التَّعَفُّفِ	اَغْنِيَآءَ	الْجَاهِلُ
وہ سوال نہیں کرتے	ان کے چہرے سے	تو پہچانتا ہے انہیں	سوال سے بچنا	مال دار	ناواقف

ناواقف ان کے سوال نہ کرنے سے مالدار، تو انہیں ان کے چہرے سے پہچان لیتا ہے، وہ سوال نہیں کرتے

النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	عَلِيْمٌ	بِهٖ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	مِنْ خَيْرٍ	تُنْفِقُوْا	وَمَا	اِلْحَافًا	النَّاسَ
جو لوگ	جاننے والا	اس کو	اللہ	تو بیشک	مال سے	تم خرچ کرو گے	اور جو	لپٹ کر	لوگ

لوگوں سے لپٹ لپٹ کر، اور تم جو مال خرچ کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں	اور دن	پوشیدہ	اور ظاہر	پس ان کے لئے

اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن کو، پوشیدہ اور ظاہر، پس ان کے لئے ہے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ان کا اجر	پاس	ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کا اجر اُن کے رب کے پاس، نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ
جو لوگ	کھاتے ہیں	سود	نہ کھڑے ہوں گے	مگر	جیسے	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص جو	اسکے حواس کھو دیئے ہوں

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) نہ کھڑے ہونگے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہو جس کے حواس کھو دیئے ہوں

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا
شیطان	چھونے سے	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	درحقیقت	تجارت	مانند	سود

شیطان نے چھو کر، یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا تجارت درحقیقت سود کے مانند ہے۔

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

وَاَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَاۗءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ
حالانکہ حلال کیا	اللہ	تجارت	اور حرام کیا	سود	پس جس	پہنچے اس کو	نصیحت	سے

حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا، اور سود کو حرام کیا، پس جس کو نصیحت پہنچی

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ

رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ
اس کا رب	وہ باز آگیا	تو اسکے لئے	جو ہو چکا	اور اس کا معاملہ	طرف	اللہ	اور جو	پھر کرے

اس کے رب کی طرف سے پھر وہ باز آگیا تو اس کے لئے ہے جو ہو چکا، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور جو پھر کرے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا
تو وہی	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود

تو وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَيُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور بڑھاتا ہے	خیرات	اور اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر ایک	ناشکرا	گنہگار	بیشک	جو لوگ ایمان لائے

اور خیرات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ ہر ایک (کسی) ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور ادا کی	زکوٰۃ	انکے لئے	ان کا اجر	پاس

اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، ان کے لئے ان کا اجر ہے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ان کا رب	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اے	جو ایمان لائے (ایمان والے)

ان کے رب کے پاس، اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ
تم ڈرو	اللہ	اور چھوڑ دو	جو باقی رہ گیا	سے	سود	اگر	تم ہو	ایمان والے	پھر اگر

تم اللہ سے ڈرو، اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم ایمان والے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِنْ	تُبْتُمْ
تم نہ چھوڑو گے	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کے لئے	سے	اللہ	اور اس کا رسول	اور اگر	تم نے توبہ کر لی

تم نہ چھوڑو گے تو اللہ اور کے رسول سے جنگ کے لئے خبردار ہو جاؤ، اور اگر تم نے توبہ کر لی

فَلَكُمْ رُءُوسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُونَ وَ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ

وَ اِنْ	وَ لَا تُظْلَمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ	رُءُوسُ اَمْوَالِكُمْ	فَلَكُمْ
اور اگر	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا	نہ تم ظلم کرو	تمہارے اصل زر	تو تمہارے لئے

تو تمہارا اصل زر تمہارے لئے ہے ، نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا - اور اگر

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

لَّكُمْ	خَيْرٌ	تَصَدَّقُوْا	وَ اَنْ	مَيْسَرَةٍ	اِلٰى	فَنَظِرَةٌ	ذُوْ عُسْرَةٍ	كَانَ
تمہارے لئے	بہتر	تم بخش دو	اور اگر	کشادگی	تک	تو مہلت	تنگدست	ہو

وہ تنگدست ہو تو کشادگی ہونے تک مہلت دیدو، اور اگر (قرض) بخشدو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۤ

اِلَى اللّٰهِ	فِيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يَوْمًا	وَ اتَّقُوْا	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
اللہ کی طرف	اس میں	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ دن	اور تم ڈرو	جانتے	تم ہو	اگر

اگر تم جانتے ہو - اور اُس دن سے ڈرو (جس دن) تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ،

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ هُمْ	كَسَبَتْ	مَا	كُلُّ نَفْسٍ	تُوَفّٰى	ثُمَّ
وہ جو کہ	اے	ظلم نہ کئے جائیں گے	اور وہ	اس نے کمایا	جو	ہر شخص	پورا دیا جائیگا	پھر

پھر ہر شخص کو پورا پورا دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے (اُن پر ظلم نہ ہوگا) اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَ لْيَكْتُبْ

وَ لْيَكْتُبْ	فَاكْتُبُوْهُ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰۤى	بِدَيْنٍ	تَدَايَنْتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوْۤا
اور چاہیئے کہ لکھدے	تو اسے لکھ لیا کرو	مقررہ	ایک مدت	تک	اُدھار کا	تم معاملہ کرو	جب	ایمان لائے

ایمان لائے ہو (مومنو!) جب تم ایک مقررہ مدت تک (کیلئے) اُدھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ لکھدے

بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

عَلَّمَهُ	كَمَا	اَنْ يَّكْتُبَ	كَاتِبٌ	وَ لَا يَاْبَ	بِالْعَدْلِ	كَاتِبٌ	بَيْنَكُمْ
اس کو سکھایا	جیسے	کہ وہ لکھے	لکھنے والا	اور نہ انکار کرے	انصاف سے	لکھنے والا	تمہارے درمیان

لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے ، اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے ، جیسے اس کو سکھایا ہے

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا

وَلَا	رَبَّهٗ	اللّٰهَ	وَلْيَتَّقِ	عَلَيْهِ الْحَقُّ	الَّذِيْ	وَلْيُمْلِلِ	فَلْيَكْتُبْ	اللّٰهُ
اور نہ	اپنا رب	اللہ	اور ڈرے	اس پر حق	وہ جو	اور لکھاتا جائے	چاہیئے کہ لکھ دے	اللہ

اللہ نے اسے چاہیئے کہ لکھ دے، اور جس پر حق (قرض) ہے وہ لکھاتا جائے اور اپنے رب اللہ سے ڈرے، اور نہ

يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ

اَوْ	سَفِيْهًا	عَلَيْهِ الْحَقُّ	الَّذِيْ	كَانَ	فَاِنْ	شَيْـًٔا	مِنْهُ	يَبْخَسْ
یا	بے عقل	اس پر حق	وہ جو	ہے	پھر اگر	کچھ	اس سے	کم کرے

اس سے کچھ کم کرے، پھر اگر وہ جس پر حق (قرض ہے) وہ بے عقل یا

ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

بِالْعَدْلِ	وَلِيُّهٗ	فَلْيُمْلِلْ	يُّمِلَّ هُوَ	اَنْ	لَا يَسْتَطِيْعُ	اَوْ	ضَعِيْفًا
انصاف سے	اس کا سرپرست	تو چاہیئے کہ لکھائے	لکھائے وہ	کہ	قدرت نہیں رکھتا	یا	کمزور

کمزور ہے یا وہ لکھانے کی قدرت نہیں رکھتا، تو چاہیئے کہ اس کا سرپرست انصاف سے لکھا دے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ

رَجُلَيْنِ	لَّمْ يَكُوْنَا	فَاِنْ	رِّجَالِكُمْ	مِنْ	شَهِيْدَيْنِ	وَاسْتَشْهِدُوْا
دو مرد	نہ ہوں	پھر اگر	اپنے مرد	سے	دو گواہ	اور گواہ کر لو

اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں

فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اِحْدٰىهُمَا	تَضِلَّ	اَنْ	الشُّهَدَاۗءِ	مِنَ	تَرْضَوْنَ	مِمَّنْ	وَّامْرَاَتٰنِ	فَرَجُلٌ
ان میں سے ایک	بھول جائے	اگر	گواہ (جمع)	سے	تم پسند کرو	سے - جو	اور دو عورتیں	تو ایک مرد

تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (تاکہ) اگر ان میں سے ایک بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ

مَا دُعُوْا	اِذَا	الشُّهَدَاۗءُ	وَلَا يَاْبَ	الْاُخْرٰى	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ
وہ بلائے جائیں	جب	گواہ	اور نہ انکار کریں	دوسری	ان میں سے ایک	تو یاد دلا دے

تو ان میں سے ایک (دوسری) یاد دلا دے، اور گواہ انکار نہ کریں جب بلائے جائیں

وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

وَلَا	تَسْئَمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ
اور نہ	سستی کرو	کہ	تم لکھو	چھوٹا	یا	بڑا	تک	ایک میعاد	یہ	زیادہ انصاف

اور تم لکھنے میں سستی نہ کرو (خواہ معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا۔ ایک میعاد تک، یہ زیادہ انصاف ہے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ
اللہ کے نزدیک	اور زیادہ مضبوط	گواہی کے لئے	اور زیادہ قریب	کہ نہ	شبہ میں پڑو	سوائے کہ	ہو

اور گواہی کے لئے زیادہ مضبوط ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ قریب ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو اس کے سوائے کہ

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا تَكْتُبُوْهَا
سودا	حاضر (ہاتھوں ہاتھ)	جسے تم لیتے رہتے ہو	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ تم وہ نہ لکھو

سودا ہاتھوں ہاتھ کا ہو جسے تم آپس میں لیتے رہتے ہو، تو کوئی گناہ نہیں کہ تم وہ نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ

وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ
اور تم گواہ کرلو	جب	تم سودا کرو	اور نہ نقصان کرے	لکھنے والا	اور نہ	گواہ	اور اگر

اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو، اور نہ لکھنے والا نقصان کرے نہ گواہ، اور اگر

تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ
تم کروگے	تو بیشک یہ	گناہ	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ	اور سکھاتا ہے	اللہ	اور اللہ

تم (ایسا) کروگے تو یہ بیشک تم پر گناہ ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ	وَّلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ
ہر چیز	جاننے والا	اور اگر	تم ہو	پر	سفر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی لکھنے والا	تو گرو رکھنا

ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو گرو رکھنا چاہیئے

مَقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ

مَقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ
قبضہ میں	پھر اگر	اعتبار کرے	تمہارا کوئی	کسی کا	تو چاہیئے کہ لوٹا دے	جو شخص	امین بنایا گیا

قبضہ میں' پھر اگر تم میں کوئی کسی کا اعتبار کرے تو جس شخص کو امین بنایا گیا ہے اسے چاہیئے کہ لوٹا دے

اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا
اس کی امانت	اور ڈرے	اللہ	اپنا رب	اور تم نہ چھپاؤ	گواہی	اور جو	اسے چھپائے گا

اس کی امانت' اور اپنے رب اللہ سے ڈرے، اور تم گواہی نہ چھپاؤ، اور جو شخص اسے چھپائے گا

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى

فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِى
تو بیشک	گنہگار	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	اللہ کیلئے	جو	میں

تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے' اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے جاننے والا ہے۔ اللہ کے لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِىْ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو	میں	تمہارے دل	یا	تم اسے چھپاؤ

آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے' یا تم اسے چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ
تمہارے حساب لے گا	اس کا	اللہ	پھر بخشدے گا	جس کو	وہ چاہے	وہ عذاب دے گا	جس کو	وہ چاہے	اور

اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے' اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ
اللہ	پر	ہر چیز	قدرت رکھنے والا	مان لیا	رسول	جو کچھ	اُترا	اس کی طرف	سے

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی طرف اُترا

رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف

رَبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اس کا رب	اور مومن (جمع)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے فرشتے	اور اس کی کتابیں	اور اس کے رسول

اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی) سب ایمان لائے اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡۗ غُفْرَانَكَ

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	اس کے رسول کے	اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش

ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی تیری بخشش چاہیئے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا
ہمارے رب	اور تیری طرف	لوٹ کر جانا	نہیں تکلیف دیتا	اللہ	کسی کو	مگر	اس کی گنجائش	اسکے لئے

اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق) اسکے لئے (اجر) ہے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ
جو	اس نے کمایا	اور اس پر	جو اس نے کمایا	اے ہمارے رب	نہ پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھول جائیں

جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا' اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
یا	ہم چوکیں	اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا

یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ
پر	جو لوگ	ہم سے پہلے	اے ہمارے رب	اور نہ	ہم سے اٹھوا	جو	نہ اسکی طاقت	ہم کو	اسکی	اور درگزر کر

ہم سے پہلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگزر کر

عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰنَا	فَانْصُرْنَا
ہم سے	اور بخشدے ہمیں	اور ہم پر رحم کر	تو	ہمارا آقا	پس مدد کر ہماری

ہم سے، اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے، پس ہماری مدد کر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
پر	قوم	کافر (جمع)

کافروں کی قوم پر۔ (آمین)

آیاتھا ۲۰۰ — ۳ : سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ : ۸۹ — رکوعاتھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الف لام میم	اللہ	نہیں	معبود	اسکے سوا	ہمیشہ زندہ	سنبھالنے والا	اس نے اتاری	آپ پر	کتاب

الٓمّٓ، اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ ہے (سب کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس نے آپ پر کتاب اتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
سچی	تصدیق کرتی	اس کیلئے جو	اس سے پہلی	اور اس نے اتاری	توریت	اور انجیل

سچی، جو اس سے پہلی (کتابوں) کی، تصدیق کرتی ہے، اور اس نے توریت اور انجیل اتاری،

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اس سے پہلے	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور اتارا	فرقان	بیشک	جنہوں نے

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے، اور اس نے فرقان (حق کو باطل سے جدا کرنیوالا) اتارا، بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ
انکار کیا	آیتوں سے	اللہ	انکے لئے	عذاب	سخت	اور اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا

اللہ کی آیتوں سے انکار کیا، ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ⑤ هُوَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	هُوَ
بیشک	اللہ	نہیں چھپی ہوئی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں	وہی ہے

بیشک اللہ پر چھپی ہوئی نہیں کوئی چیز، زمین میں اور نہ آسمان میں، وُہی تو ہے

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ
جوکہ	صورت بناتا ہے تمہاری	میں	رحم	جیسے	وہ چاہے	نہیں معبود	اس کے سوا	زبردست

جو تمہاری صورت (نقشہ) بناتا ہے (ماں کے) رحم میں جیسے وہ چاہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ⑥ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
حکمت والا	وہی	جس	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس سے (میں)	آیتیں	محکم (پختہ)

حکمت والا۔ وہی تو ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی، اس میں محکم (پختہ) آیتیں ہیں

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَ اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ
وہ	کتاب کی اصل	اور دوسری	متشابہ	پس جو	جو لوگ	میں	انکے دل	کجی

وہ کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری متشابہ (کئی معنیٰ دینے والی) پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ ابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَ مَا
سو وہ پیروی کرتے ہیں	متشابہات	اس سے	چاہنا (غرض)	فساد۔ گمراہی	ڈھونڈنا	اس کا مطلب	اور نہیں

سو وہ اس سے متشابہات کی پیروی کرتے ہیں، فساد (گمراہی) کی غرض سے اور اس کا (غلط) مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے اور

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۘ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ

يَعْلَمُ	تَأْوِيلَهُ	إِلَّا	اللَّهُ	وَالرَّاسِخُونَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُولُونَ	آمَنَّا	بِهِ
جانتا	اس کا مطلب	سوائے	اللہ	اور مضبوط	علم میں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اس کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور مضبوط (پختہ) علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا

كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	إِلَّا	أُولُوا الْأَلْبَابِ	رَبَّنَا	لَا
سب	سے۔ پاس (طرف)	ہمارا رب	اور نہیں	سمجھتے	مگر	عقل والے	اے ہمارے رب	نہ

سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ اور نہیں سمجھتے مگر عقل والے (صرف عقل والے سمجھتے ہیں) اے ہمارے رب!

تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

تُزِغْ	قُلُوبَنَا	بَعْدَ	إِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
پھیر	ہمارے دل	بعد	جب	تونے ہمیں ہدایت دی	اور عنایت فرما	ہمیں	سے	اپنے پاس	رحمت

ہمارے دل نہ پھیر اس کے بعد جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور ہمیں عنایت فرما اپنے پاس سے رحمت،

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ
بیشک تو	تو	سب سے بڑا دینے والا	اے ہمارے رب	بیشک تو	جمع کرنیوالا	لوگ	اس دن	نہیں شک

بیشک تو سب سے بڑا دینے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے کوئی شک نہیں

فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ

فِيهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيعَادَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ
اس میں	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ	بیشک	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	ہرگز نہ

اس میں (جس میں)، بیشک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، ہرگز نہ

تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ

تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	وَأُولَٰئِكَ
کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ	کچھ	اور وہی

ان کے مال ان کے کام آئیں گے، اور نہ ان کی اولاد، اللہ کے سامنے کچھ بھی، اور وہی

هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
وہ	ایندھن	آگ (دوزخ)	جیسے معاملہ	فرعون والے	اور وہ جو کہ	سے۔ ان سے پہلے

وہ دوزخ کا ایندھن ہیں جیسے فرعون والوں کا معاملہ ہوا ، اور وہ جو اُن سے پہلے تھے ،

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	سو انہیں پکڑا	اللہ	ان کے گناہوں پر	اور اللہ	سخت	عذاب

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا ، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ
کہدیں	وہ جو کہ	انہوں نے کفر کیا	عنقریب تم مغلوب ہوگے	اور تم ہانکے جاؤ گے	طرف	جہنم	اور برا

جن لوگوں نے کفر کیا انہیں کہہ دیں تم عنقریب مغلوب ہوگے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے ، اور وہ برا

الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ
ٹھکانہ	البتہ	ہے	تمہارے لئے	ایک نشانی	میں	دو گروہ	وہ باہم مقابل ہوئے	ایک گروہ	لڑتا تھا

ٹھکانہ ہے ۔ البتہ تمہارے لئے ان دو گروہوں میں نشانی ہے جو باہم مقابل ہوئے ایک گروہ لڑتا تھا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ الْعَيْنِ
میں	اللہ کی راہ	اور	دوسرا	کافر	وہ انہیں دکھائی دیتے	ان کے دو چند	کھلی آنکھیں

اللہ کی راہ میں ، اور دوسرا کافر تھا ، وہ انہیں کھلی آنکھوں سے اپنے سے دو چند دکھائی دیتے تھے ،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ
اور	اللہ	زور دیتا ہے	اپنی مدد	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	میں	اس	ایک عبرت	دیکھنے والوں کے لئے

اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے زور دیتا ہے ، بیشک اس میں دیکھنے والوں (عقلمندوں) کیلئے ایک عبرت ہے

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

وَالْقَنَاطِيْرِ	وَالْبَنِيْنَ	النِّسَآءِ	مِنَ	الشَّهَوٰتِ	حُبُّ	لِلنَّاسِ	زُيِّنَ
اور ڈھیر	اور بیٹے	عورتیں	سے (مثلاً)	مرغوب چیزیں	محبت	لوگوں کے لئے	خوشنما کردی گئی

اور لوگوں کے لئے مرغوب چیزوں کی محبت خوشنما کردی گئی، مثلاً عورتیں، اور بیٹے، اور ڈھیر

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ

وَالْاَنْعَامِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَالْخَيْلِ	وَالْفِضَّةِ	الذَّهَبِ	مِنَ	الْمُقَنْطَرَةِ
اور مویشی	نشان زدہ	اور گھوڑے	اور چاندی	سونا	سے	جمع کئے ہوئے

جمع کئے ہوئے سونے اور چاندی کے، اور نشان زدہ گھوڑے، اور مویشی،

وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

الْمَاٰبِ	حُسْنُ	عِنْدَهٗ	وَاللّٰهُ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مَتَاعُ	ذٰلِكَ	وَالْحَرْثِ
ٹھکانہ	اچھا	اسکے پاس	اور اللہ	دُنیا	زندگی	سازوسامان	یہ	اور کھیتی

اور کھیتی، یہ دنیا کی زندگی کا سازوسامان ہے، اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

جَنّٰتٌ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	اتَّقَوْا	لِلَّذِيْنَ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ	بِخَيْرٍ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	قُلْ
باغات	ان کا رب	پاس	پرہیزگار ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	اس	سے	بہتر	کیا میں تمہیں بتاؤں	کہہ دیں

کہہ دیں، کیا میں تمہیں اس سے بہتر بتاؤں؟ ان لوگوں کیلئے جو پرہیزگار ہیں، ان کے رب کے پاس باغات ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

مُّطَهَّرَةٌ	وَاَزْوَاجٌ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ
پاک	اور بیبیاں	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	انکے نیچے	سے	جاری ہیں

جن کے نیچے نہریں جاری (رواں) ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور پاک بیبیاں

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	بِالْعِبَادِ	بَصِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	مِّنَ	وَّرِضْوَانٌ
کہتے ہیں	جو لوگ	بندوں کو	دیکھنے والا	اور اللہ	اللہ	سے	اور خوشنودی

اور اللہ کی خوشنودی، اور اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ
اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	سو بخش دے	ہمیں	ہمارے گناہ	اور ہمیں بچا	عذاب	دوزخ

اے ہمارے رب! بیشک ہم ایمان لائے، سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَلصّٰبِرِیْنَ	وَالصّٰدِقِیْنَ	وَالْقٰنِتِیْنَ	وَالْمُنْفِقِیْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ
صبر کرنے والے	اور سچے	اور حکم بجا لانے والے	اور خرچ کرنے والے	اور بخشش مانگنے والے

صبر کرنے والے سچے، حکم بجا لانے والے، خرچ کرنے والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ
پچھلی رات میں	گواہی دی	اللہ	کہ وہ	نہیں معبود	سوائے اس	اور فرشتے	اور علم والے

پچھلی رات میں۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور علم والوں نے (بھی)،

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	اِنَّ	الدِّیْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
قائم (حاکم)	انصاف کے ساتھ	نہیں معبود	سوائے اس	زبردست	حکمت والا	بیشک	دین	اللہ کے نزدیک

(وہی) حاکم ہے انصاف کے ساتھ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔ بیشک دین اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ
اسلام	اور نہیں	اختلاف کیا	وہ جنہیں	کتاب دی گئی	مگر	بعد سے	جب آگیا ان کے پاس

اسلام ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی (اہل کتاب) نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس آ گیا

الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ ط وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ

الْعِلْمُ	بَغْیًا	بَیْنَهُمْ	وَمَنْ	یَّكْفُرْ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِیْعُ
علم	ضد	آپس میں	اور جو	انکار کرے	حکم (جمع)	اللہ	تو بیشک	اللہ	جلد

علم، آپس کی ضد سے، اور جو اللہ کے حکموں کا انکار کرے تو بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ

الْحِسَابِ	فَإِنْ	حَاجُّوكَ	فَقُلْ	أَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ
حساب	پھر اگر	وہ آپ سے جھگڑیں	تو کہہ دیں	میں نے جھکا دیا	اپنا منہ	اللہ کیلئے	اور جس	میری پیروی کی

حساب لینے والا ہے ۔ پھر اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں میں نے اپنا منہ اللہ کے لئے جھکا دیا اور جس نے میری پیروی کی ،

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا

وَقُلْ	لِلَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتَابَ	وَالْأُمِّيِّينَ	أَأَسْلَمْتُمْ	فَإِنْ	أَسْلَمُوا
اور کہہ دیں	وہ جو کہ	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	اور ان پڑھ	کیا تم اسلام لائے	پس اگر	وہ اسلام لائے

اور آپ اہلِ کتاب اور ان پڑھوں سے کہہ دیں کیا تم اسلام لائے ؟ پس اگر وہ اسلام لے آئے ،

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

فَقَدِ اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلَاغُ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ
تو انہوں نے راہ پالی	اور اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو صرف	آپ پر	پہنچا دینا	اور اللہ	دیکھنے والا

تو انہوں نے راہ پالی ، اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف پہنچا دینا ہے ، اور اللہ دیکھنے والا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ

بِالْعِبَادِ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	النَّبِيِّينَ
بندوں کو	بیشک	وہ جو	انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ	اور قتل کرتے ہیں	نبیوں کو

(اپنے) بندوں کو ۔ بلاشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ، اور نبیوں کو قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَيَقْتُلُونَ	الَّذِينَ	يَأْمُرُونَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ
ناحق	اور قتل کرتے ہیں	جو لوگ	حکم کرتے ہیں	انصاف کا	لوگوں سے

ناحق ، اور انہیں قتل کرتے ہیں ، جو لوگ انصاف کا حکم کرتے ہیں ،

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
سو انہیں خوشخبری دیں	عذاب	دردناک	یہی	وہ جو کہ	ضائع ہوگئے	ان کے عمل	دنیا میں

سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہوگئے دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت	اور نہیں	ان کا	کوئی	مددگار	کیا نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو	دیا گیا

اور آخرت میں، اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں دیا گیا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی کتاب	تاکہ وہ فیصلہ کرے	انکے درمیان	پھر

کتاب کا ایک حصہ، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا
پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان سے	اور وہ	منہ پھیرنے والے	یہ	اس لئے کہ وہ	کہتے ہیں

ان کا ایک فریق پھر جاتا ہے، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور انہیں دھوکہ میں ڈال دیا	میں	ان کا دین	جو

ہمیں (دوزخ) کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن، اور انہیں ان کے دین (کے بارہ) میں دھوکہ میں ڈال دیا۔ اسنے جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ
وہ گھڑتے تھے	سو کیا	جب	انہیں ہم جمع کرینگے	اُس دن	نہیں شک	اس میں	اور

وہ گھڑتے تھے۔ سو کیا (حال ہوگا) جب ہم انہیں اُس دن جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں، اور

وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
پورا پائے گا	ہر	شخص	جو	اس نے کمایا	اور وہ	حق تلفی نہ ہوگی	آپ کہیں	اے اللہ

ہر شخص پورا پورا پائے گا جو اُس نے کمایا اور ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔ آپ کہیں اے اللہ!

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

مِمَّنْ	الْمُلْكَ	وَ تَنْزِعُ	تَشَآءُ	مَنْ	الْمُلْكَ	تُؤْتِي	الْمُلْكِ	مٰلِكَ
جس سے	مُلک	اور چھین لے	تو چاہے	جسے	مُلک	تو دے	مُلک	مالک

تو جسے چاہے مُلک دے، اور چھین لے جس سے

تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

الْخَيْرُ	بِيَدِكَ	تَشَآءُ	مَنْ	وَ تُذِلُّ	تَشَآءُ	مَنْ	وَ تُعِزُّ	تَشَآءُ
تمام بھلائی	تیرے ہاتھ میں	تو چاہے	جسے	اور ذلیل کردے	تو چاہے	جسے	اور عزت دے	تو چاہے

تو چاہے، اور جسے تو چاہے عزت دے، اور جسے چاہے ذلیل کردے، تیرے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ

وَ تُوْلِجُ	فِي النَّهَارِ	الَّيْلَ	تُوْلِجُ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اِنَّكَ
اور داخل کرتا ہے	دن میں	رات	تو داخل کرتا ہے	قادر	چیز	ہر	پر	بیشک تو

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور داخل کرتا ہے۔

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

الْحَيِّ	مِنَ	الْمَيِّتَ	وَ تُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيَّ	وَ تُخْرِجُ	فِي الَّيْلِ	النَّهَارَ
جاندار	سے	بے جان	اور تو نکالتا ہے	بے جان	سے	جاندار	اور تو نکالتا ہے	رات میں	دن

دن کو رات میں، اور تو بے جان سے جاندار نکالتا ہے اور جاندار سے بے جان نکالتا ہے،

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

الْمُؤْمِنُوْنَ	لَا يَتَّخِذِ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	تَشَآءُ	مَنْ	وَ تَرْزُقُ
مومن (جمع)	نہ بنائیں	بے شمار	تو چاہے	جسے	اور تو رزق دیتا ہے

اور جسے چاہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ مومن نہ بنائیں

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	يَّفْعَلْ	وَ مَنْ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ دُوْنِ	اَوْلِيَآءَ	الْكٰفِرِيْنَ
ایسا	کرے	اور جو	مومن (جمع)	علاوہ (چھوڑ کر)	دوست (جمع)	کافر (جمع)

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست، اور جو ایسا کرے

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ

فَلَيْسَ	مِنَ	اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ
تو نہیں	سے	اللہ	کوئی تعلق	سوائے	کہ	بہانہ کرو	ان سے	بچاؤ	اور ڈراتا ہے تمہیں

تواس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، سوائے اس کے کہ تم ان سے بچاؤ کرو، اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ
اللہ	اپنی ذات	اور طرف	اللہ	لوٹ جانا	کہدیں	اگر تم	چھپاؤ	جو	میں	تمہارے سینے (دل)

اپنی ذات سے، اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کہدیں جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم چھپاؤ

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
یا	تم ظاہر کرو	اسے جانتا ہے	اللہ	اور وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں

یا ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	دن	پائے گا	ہر	شخص	جو	اس نے کی

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص موجود پائے گا جو اس نے کی

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ

مِنْ	خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَّمَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ اَنَّ	بَيْنَهَا	وَ
سے (کوئی)	نیکی	موجود	اور جو	اس نے کی	سے کوئی	برائی	آرزو کریگا	کاش کہ	اسکے درمیان	اور

کوئی نیکی، اور جو اس نے کوئی برائی کی۔ وہ آرزو کرے گا کاش اس کے درمیان اور

بَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ

بَيْنَهٗٓ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ
اسکے درمیان	فاصلہ	دور	اور تمہیں ڈراتا ہے	اللہ	اپنی ذات	اور اللہ	شفقت کرنے والا

اس (برائی) کے درمیان دور کا فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ شفقت کرنے والا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر	تم ہو	محبت رکھتے	اللہ	تو میری پیروی کرو	تم سے محبت کریگا	اللہ

بندوں پر۔ آپ کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا،

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ
اور بخشدے گا	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	آپ کہہ دیں	تم اطاعت کرو	اللہ	اور

اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ کہہ دیں تم اطاعت کرو اللہ کی، اور

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى
رسول	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	نہیں دوست رکھتا	کافر (جمع)	بیشک	اللہ	چن لیا

رسول کی، پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ بیشک اللہ نے چن لیا

اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً ۢ

اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ + اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً
آدم	اور نوح	اور ابراہیم کا گھرانہ	اور عمران کا گھرانہ	پر	سارے جہان	اولاد

آدمؑ اور نوحؑ کو اور ابراہیمؑ و عمران کے گھرانے کو سارے جہان پر۔ وہ اولاد تھے

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
وہ ایک	سے	دوسرے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	کہا	بی بی عمران

ایک دوسرے کی، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ جب عمران کی بی بی نے کہا

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

رَبِّ	اِنِّىْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِىْ بَطْنِىْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّىْ
اے میرے رب	بیشک	میں نے نذر کیا	تیرے لئے	جو	میرے پیٹ میں	آزاد کیا ہوا	سو تو قبول کرلے	مجھ سے

اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے، میں نے تیری نذر کیا (سب سے) آزاد رکھ کر، سو تو مجھ سے قبول کرلے،

إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا

إِنَّكَ	أَنتَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	إِنِّي	وَضَعْتُهَا
بیشک تو	تو	سننے والا	جاننے والا	سو جب	اس نے اس کو جنم دیا	اس نے کہا	اے میرے رب	میں نے	جنم دی

بیشک تو سننے والا، جاننے والا ہے۔ سو جب اس نے اس کو (مریم کو) جنم دیا تو وہ بولی اے میرے رب! میں نے جنم دی ہے

أُنثَىٰ ؕ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّي

أُنثَىٰ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْأُنثَىٰ	وَإِنِّي
لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اس نے جنا	اور نہیں	بیٹا	مانند بیٹی	اور میں

لڑکی، اور اللہ خوب جانتا ہے جو اس نے جنم دیا ہے، اور بیٹا بیٹی کے مانند نہیں ہوتا، اور میں نے

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾

سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَإِنِّي أُعِيذُهَا	بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ
اس کا نام رکھا	مریم	اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسکو	تیری	اور اس کی اولاد	سے	شیطان	مردود

اس کا نام مریم رکھا، اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا

فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُولٍ	حَسَنٍ	وَأَنبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَكَفَّلَهَا
تو قبول کیا اس کو	اس کا رب	قبول	اچھا	اور پروان چڑھایا اسکو	بڑھانا	اچھا	اور سپرد کیا اس کو

تو اس کو اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اس کو اچھی طرح پروان چڑھایا اور اس کو سپرد کیا

زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ

زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِندَهَا	رِزْقًا
زکریا	جس وقت	آتا	اسکے پاس	زکریا	محراب (حجرہ)	پایا	اس کے پاس	کھانا

زکریاؑ کے۔ جب بھی زکریاؑ اس کے پاس حجرہ میں آتے اس کے پاس کھانا پاتے،

قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

قَالَ	يَا مَرْيَمُ	أَنَّىٰ	لَكِ	هَٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِندِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ
اس نے کہا	اے مریم	کہاں	تیرے لئے	یہ	اس نے کہا	یہ	سے	پاس	اللہ	بیشک	اللہ

اس نے (زکریاؑ نے) کہا اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ اس نے کہا یہ اللہ کے پاس سے ہے، بیشک اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ
رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بے حساب	وہیں	دعا کی	زکریا	اپنا رب	اس نے کہا	اے میرے رب

جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ۔ وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا کی ۔ اس نے کہا اے میرے رب!

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ

هَبْ لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	فَنَادَتْهُ
عطا کر مجھے	سے	اپنے پاس	اولاد	پاک	بیشک تو	سننے والا	دعا	تو آواز دی اس کو

مجھے اپنے پاس سے پاک اولاد عطا کر، تو بیشک دعا سننے والا ہے ۔ تو انہیں آواز دی

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
فرشتہ	اور وہ	کھڑے ہوئے	نماز پڑھتے	میں	محراب (حجرہ)	کہ اللہ	تمہیں خوشخبری دیتا ہے	یحییٰ کی

فرشتے نے جب وہ حجرہ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، کہ اللہ تمہیں یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ
تصدیق کرنیوالا	حکم	سے	اللہ	اور سردار	اور نفس کو قابو رکھنے والا	اور نبی	سے	نیکوکار (جمع)

اللہ کے حکم کی تصدیق کرنے والا، سردار، اور نفس کو قابو رکھنے والا اور نبی (ہوگا) نیکوکاروں میں سے ۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَقَدْ + بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِيْ
اس نے کہا	اے میرے رب	کہاں	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	جبکہ مجھے پہنچ گیا	بڑھاپا	اور میری عورت

اس نے کہا اے میرے رب! میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ جبکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، اور میری عورت

عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ

عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا يَشَآءُ	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ
بانجھ	اس نے کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اس نے کہا	اے میرے رب	مقرر فرما دے

بانجھ ہے، اس نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ اس نے کہا اے میرے رب! مقرر فرما دے

لِّیْٓ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ

لِّیْٓ	اٰیَةً	قَالَ	اٰیَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا	وَ
میرے لئے	کوئی نشانی	اس نے کہا	تیری نشانی	کہ نہ	بات کرے گا	لوگ	تین دن	مگر	اشارہ	اور

میرے لئے کوئی نشانی ؟ اس نے کہا تیری نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے تین دن بات نہ کر یگا، مگر اشارہ سے اور

اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِیْرًا	وَّ سَبِّحْ	بِالْعَشِیِّ	وَ الْاِبْكَارِ	وَ اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تو یاد کر	اپنا رب	بہت	اور تسبیح کر	شام	اور صبح	اور جب	کہا	فرشتہ

تو اپنے رب کو بہت یاد کر، اور صبح و شام تسبیح کر۔ اور جب فرشتہ نے کہا

یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ

یٰمَرْیَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَ طَهَّرَكِ	وَ اصْطَفٰىكِ	عَلٰى	نِسَآءِ
اے مریم	بیشک اللہ	چن لیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو	پر	عورتیں

اے مریم ! بیشک اللہ نے تجھ کو چن لیا، اور تجھ کو پاک کیا، اور تجھ کو برگزیدہ کیا عورتوں پر

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ

الْعٰلَمِیْنَ	یٰمَرْیَمُ	اقْنُتِیْ	لِرَبِّكِ	وَ اسْجُدِیْ	وَ ارْكَعِیْ	مَعَ
تمام جہان	اے مریم	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی	اور سجدہ کر	اور رکوع کر	ساتھ

تمام جہان کی ۔ اے مریم ! تو اپنے رب کی فرماں برداری کر، اور سجدہ کر، اور رکوع کر

الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ

الرّٰكِعِیْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَیْبِ	نُوْحِیْهِ	اِلَیْكَ	وَ مَا كُنْتَ	لَدَیْهِمْ
رکوع کرنے والے	یہ	سے	خبریں	غیب	ہم بھیجتے ہیں یہ	تیری طرف	اور تو نہ تھا	ان کے پاس

رکوع کرنے والوں کے ساتھ ۔ یہ غیب کی خبریں ہیں، ہم آپ کی طرف بھیجتے ہیں، اور آپ ان کے پاس نہ تھے

اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ

اِذْ	یُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَیُّهُمْ	یَكْفُلُ	مَرْیَمَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدَیْهِمْ
جب	وہ ڈالتے تھے	اپنے قلم	کون ۔ ان	پرورش کرے	مریم	اور نہ	تو تھا	ان کے پاس

جب وہ (قرعہ کے لئے) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی پرورش کرے گا؟ اور آپ ان کے پاس نہ تھے

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

إِذْ	يَخْتَصِمُونَ	إِذْ قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	إِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ
جب	وہ جھگڑتے تھے	جب کہا	فرشتے	اے مریم	بیشک	اللہ	تجھے بشارت دیتا ہے	ایک کلمہ کی

جب وہ جھگڑتے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بیشک اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے

مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

مِنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
اپنے	اس کا نام	مسیح	عیسیٰ	پسر مریم	باآبرو	میں	دنیا	اور آخرت

اس کا نام مسیحؑ عیسیٰؑ پسر مریم ہے، دنیا اور آخرت میں باآبرو

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾

وَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَمِنَ	الصّٰلِحِينَ
اور سے	مقرب (جمع)	اور باتیں کریگا	لوگ	گہوارہ میں	اور پختہ عمر	اور سے	نیکوکار

اور مقربوں سے ہوگا، اور لوگوں سے گہوارہ میں اور پختہ عمر میں باتیں کرے گا اور نیکوکاروں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ؕ قَالَ

قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُونُ لِي	وَلَدٌ	وَلَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	قَالَ
وہ بولی	اے میرے رب	کیسے	ہوگا میرے ہاں	بیٹا	اور نہیں	ہاتھ لگایا مجھے	کوئی مرد	اس نے کہا

وہ بولی، اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا؟ اور کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا، اس نے کہا

كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ إِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	إِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ
اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کوئی کام	تو	وہ کہتا ہے

اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَ

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَيُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَ
اس کو	ہو جا	سو وہ ہو جاتا ہے	اور وہ سکھائے گا اس کو	کتاب	اور دانائی	اور توریت	اور

اس کو "ہوجا"۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کو سکھائے گا کتاب، اور دانائی اور توریت، اور

الْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

الْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ
انجیل	اور ایک رسول	طرف	بنی اسرائیل	کہ میں	آیا ہوں تمہاری طرف	ایک نشانی کے ساتھ

انجیل۔ اور بنی اسرائیل کی طرف ایک رسول (بھیجے گا) کہ میں تمہاری طرف ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ
سے	تمہارا رب	کہ میں	بناتا ہوں	تمہارے لئے	سے	گارا	مانند۔شکل	پرندہ

تمہارے رب کی طرف سے، میں تمہارے لئے گارے سے پرندہ جیسی شکل بناتا ہوں،

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ
پھر پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	پرندہ	حکم سے	اللہ	اور میں اچھا کرتا ہوں	مادرزاد اندھا	اور کوڑھی

پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے، اور میں اچھا کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو،

وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا

وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا
اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردے	حکم سے	اللہ	اور تمہیں بتاتا ہوں	جو	تم کھاتے ہو	اور جو

اور میں اللہ کے حکم سے مُردے زندہ کرتا ہوں، اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم ذخیرہ کرتے ہو	میں	گھروں اپنے	بیشک	میں	اس	ایک نشانی	تمہارے لئے	اگر	تم ہو

تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو، بے شک اس میں تمہارے لئے ایک نشانی ہے، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ
ایمان والے	اور تصدیق کرنے والا	جو	اپنے سے پہلی	سے	توریت	اور

ایمان والے ہو۔ اور میں اپنے سے پہلی (کتاب) توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

بِاٰيَةٍ	وَجِئْتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَ	الَّذِيْ	بَعْضَ	لَكُمْ	وَلِاُحِلَّ
ایک نشانی	اور آیا ہوں تمہارے پاس	تم پر	حرام کی گئی	وہ جو کہ	بعض	تمہارے لئے	تاکہ حلال کردوں

تاکہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں، اور تمہارے پاس ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۵۰ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

وَرَبُّكُمْ	رَبِّيْ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
اور تمہارا رب	میرا رب	اللہ	بیشک	اور میرا کہا مانو	اللہ	سو تم ڈرو	تمہارا رب	سے

تمہارے رب سے، سو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ بیشک اللہ ہی، میرا اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۵۱ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

عِيْسٰى	اَحَسَّ	فَلَمَّآ	مُّسْتَقِيْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	فَاعْبُدُوْهُ
عیسےٰ	معلوم کیا	پھر جب	سیدھا	راستہ	یہ	سو تم عبادت کرو اسکی

سو تم اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰؑ نے معلوم کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

الْحَوَارِيُّوْنَ	قَالَ	اللّٰهِ	اِلَى	اَنْصَارِيْٓ	مَنْ	قَالَ	الْكُفْرَ	مِنْهُمُ
حواری (جمع)	کہا	اللہ	طرف	میری مدد کرنے والا	کون	اسنے کہا	کفر	ان سے

ان سے کفر (تو) کہا کون ہے اللہ کی طرف میری مدد کرنے والا؟ حواریوں نے کہا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۵۲ رَبَّنَآ

رَبَّنَآ	مُسْلِمُوْنَ	بِاَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	اللّٰهِ	اَنْصَارُ	نَحْنُ
اے ہمارے رب	فرماں بردار	کہ ہم	تو گواہ رہ	اللہ پر	ہم ایمان لائے	اللہ	مدد کرنے والے	ہم

ہم اللہ کے مدد کرنے والے ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے، اور گواہ رہ کہ ہم فرماں بردار ہیں اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۳

الشّٰهِدِيْنَ	مَعَ	فَاكْتُبْنَا	الرَّسُوْلَ	وَاتَّبَعْنَا	اَنْزَلْتَ	بِمَآ	اٰمَنَّا
گواہی دینے والے	ساتھ	سو تو ہمیں لکھ لے	رسول	اور ہم نے پیروی کی	تونے نازل کیا	جو	ہم ایمان لائے

ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، سو تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	قَالَ	اِذْ	الْمٰكِرِيْنَ	خَيْرُ	وَاللّٰهُ	اللّٰهُ	مَكَرَ	وَ	وَمَكَرُوْا
اللہ	کہا	جب	تدبیر کرنیوالے ہیں	بہتر	اور اللہ	اللہ	خفیہ تدبیر کی	اور	اور انہوں نے مکر کیا

اور انہوں نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی، اور اللہ (سب) تدبیر کرنے والوں سے بہتر ہے۔ جب اللہ نے کہا

يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	مِنَ	وَمُطَهِّرُكَ	اِلَىَّ	وَرَافِعُكَ	مُتَوَفِّيْكَ	اِنِّىْ	يٰعِيْسٰى
وہ لوگ جو	سے	اور پاک کردوں گا تجھے	اپنی طرف	اور اٹھالوں گا تجھے	قبض کرلوں گا تجھے	میں	اے عیسٰی

اے عیسٰی! میں تجھے قبض کرلوں گا، اور تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا، اور تجھے پاک کردوں گا۔ ان لوگوں سے

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى

اِلٰى	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَوْقَ	اتَّبَعُوْكَ	الَّذِيْنَ	وَجَاعِلُ	كَفَرُوْا
تک	کفر کیا	جنہوں نے	اوپر	تیری پیروی کی	وہ جنہوں نے	اور رکھوں گا	انہوں نے کفر کیا

جنہوں نے کفر کیا۔ اور جنہوں نے تیری پیروی کی انہیں ان کے اوپر (غالب) رکھوں گا جنہوں نے کفر کیا،

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا	بَيْنَكُمْ	فَاَحْكُمُ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَىَّ	ثُمَّ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس میں	تم تھے	جس میں	تمہارے درمیان	پھر میں فیصلہ کروں گا	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	میری طرف	پھر	قیامت کا دن

قیامت کے دن تک۔ پھر تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جس (بارہ) میں تم

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

شَدِيْدًا	عَذَابًا	فَاُعَذِّبُهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	تَخْتَلِفُوْنَ
سخت	عذاب	سو انہیں عذاب دوں گا	کفر کیا	جن لوگوں نے	پس	اختلاف کرتے

اختلاف کرتے تھے۔ پس جن لوگوں نے کفر کیا، سو انہیں سخت عذاب دوں گا

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَاَمَّا	نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَمَا	وَالْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا	فِى
لوگ	اور جو	مددگار	سے	ان کا	اور نہیں	اور آخرت	دنیا	میں

دنیا اور آخرت میں، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

لَا يُحِبُّ	وَاللّٰهُ	اُجُوْرَهُمْ	فَيُوَفِّيْهِمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَ عَمِلُوْا	اٰمَنُوْا
دوست نہیں رکھتا	اور اللہ	ان کے اجر	تو پورا دے گا	نیک	اور انہوں نے کام کئے	ایمان لائے

ایمان لائے، اور انہوں نے نیک کام کئے تو اللہ، اُن کے اجر انہیں پورے دے گا، اور اللہ دوست نہیں رکھتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الْحَكِيْمِ	وَالذِّكْرِ	الْاٰيٰتِ	مِنَ	عَلَيْكَ	نَتْلُوْهُ	ذٰلِكَ	الظّٰلِمِيْنَ
حکمت والی	اور نصیحت	آیتیں	سے	آپ پر	ہم پڑھتے ہیں	یہ	ظالم

ظالموں کو۔ ہم آپ پر یہ آیتیں اور حکمت والی نصیحت پڑھتے ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

قَالَ	ثُمَّ	تُرَابٍ	مِنْ	خَلَقَهٗ	اٰدَمَ	كَمَثَلِ	عِنْدَ اللّٰهِ	عِيْسٰى	مَثَلَ	اِنَّ
کہا	پھر	مٹی	سے	اس کو پیدا کیا	آدم	مثال جیسی	اللہ کے نزدیک	عیسٰی	مثال	بیشک

بیشک اللہ کے نزدیک عیسٰیؑ کی مثال آدمؑ جیسی ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا، پھر کہا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

الْمُمْتَرِيْنَ	مِنَ	فَلَا تَكُنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	اَلْحَقُّ	فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ
شک کرنے والے	سے	پس نہ ہو	آپ کا رب	سے	حق	سو وہ ہوگیا	ہوجا	اس کو

اس کو "ہوجا" تو وہ ہوگیا۔ حق آپ کے رب کی طرف سے ہے، پس شک کرنے والوں سے نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

تَعَالَوْا	فَقُلْ	الْعِلْمِ	مِنَ	جَآءَكَ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	فِيْهِ	حَآجَّكَ	فَمَنْ
تم آؤ	تو کہہ دیں	علم	سے	آگیا	جب	بعد	اس میں	آپ سے جھگڑے	سو جو

جو آپؐ سے اس بارہ میں جھگڑے اس کے بعد جبکہ آپ کے پاس علم آگیا تو کہہ دیں! آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَ

وَ	وَاَنْفُسَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	اَبْنَآءَنَا	نَدْعُ
اور	اور ہم خود	اور تمہاری عورتیں	اور اپنی عورتیں	اور تمہارے بیٹے	اپنے بیٹے	ہم بلائیں

ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور ہم خود اور

أَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَٰذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ

إِنَّ	الْكَٰذِبِينَ	عَلَى	اللَّهِ	لَّعْنَتَ	فَنَجْعَل	نَبْتَهِلْ	ثُمَّ	أَنفُسَكُمْ
بیشک	جھوٹے	پر	اللہ	لعنت	پھر کریں (ڈالیں)	ہم التجا کریں	پھر	تم خود

اور تم خود (بھی) پھر ہم سب التجا کریں، پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں - بیشک

هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

اللَّهَ	وَإِنَّ	إِلَّا اللَّهُ	مِنْ إِلَٰهٍ	وَمَا	الْحَقُّ	الْقَصَصُ	لَهُوَ	هَٰذَا
اللہ	اور بیشک	اللہ کے سوا	کوئی معبود	اور نہیں	سچا	بیان	یہی	یہ

یہی سچا بیان ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور بے شک اللہ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

بِالْمُفْسِدِينَ	عَلِيمٌ	اللَّهَ	فَإِنَّ	تَوَلَّوْا	فَإِن	الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	لَهُوَ
فساد کرنے والوں کو	جاننے والا	اللہ	تو بیشک	وہ پھر جائیں	پھر اگر	حکمت والا	غالب	وہی

وہی غالب، حکمت والا ہے - پھر اگر وہ پھر جائیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے -

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

وَبَيْنَكُمْ	بَيْنَنَا	سَوَاءٍ	إِلَىٰ كَلِمَةٍ	تَعَالَوْا	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	قُلْ
اور تمہارے درمیان	ہمارے درمیان	برابر	طرف (پر) ایک بات	آؤ	اے اہل کتاب	آپ کہہ دیں

آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! اس ایک بات پر آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر (مشترک) ہے،

أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

بَعْضًا	بَعْضُنَا	وَلَا يَتَّخِذَ	شَيْئًا	بِهِ	وَلَا نُشْرِكَ	اللَّهَ	إِلَّا	أَلَّا نَعْبُدَ
کسی کو	ہم میں سے کوئی	اور نہ بنائے	کچھ	اسکے ساتھ	اور نہ ہم شریک کریں	اللہ	سوائے	کہ نہ ہم عبادت کریں

کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ہم میں سے کوئی کسی کو نہ بنائے

أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

بِأَنَّا	اشْهَدُوا	فَقُولُوا	تَوَلَّوْا	فَإِن	اللَّهِ	مِّن دُونِ	أَرْبَابًا
کہ ہم	تم گواہ رہو	تو کہہ دو	وہ پھر جائیں	پھر اگر	اللہ	سوائے	رب (جمع)

رب اللہ کے سوا، پھر اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو

مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ

مُسْلِمُوْنَ	يٰٓ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَا
مسلم (فرمانبردار)	اے	اہل کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	میں	ابراہیم	اور نہیں

مسلم (فرمانبردار) ہیں۔ اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارہ میں کیوں جھگڑتے ہو؟ اور نہیں

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾

اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
نازل کی گئی	توریت	اور	انجیل	مگر	اس کے بعد	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے

نازل کی گئی توریت اور انجیل مگر اس کے بعد، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ

هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ
ہاں تم	وہ لوگ	تم نے جھگڑا کیا	جس میں	تمہیں	اس کا	علم	اب کیوں	تم جھگڑتے ہو

ہاں! تم ہی وہ لوگ ہو تم نے اس (بارہ) میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں علم تھا تو اب کیوں جھگڑتے ہو؟

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اس میں	نہیں	تمہیں	اس کا	کچھ علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے

اس (بارہ) میں جس کا تمہیں کچھ علم نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا
نہ تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ	نصرانی	اور لیکن	وہ تھے	ایک رُخ

ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی (بلکہ) وہ حنیف (سب سے رُخ موڑ کر اللہ کے ہو جانے والے)

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
مسلم (فرمانبردار)	اور نہ	تھے	سے	مشرک (جمع)	بیشک	سب سے زیادہ مناسبت	لوگ

مسلم (فرمانبردار) تھے، اور وہ مشرکوں سے نہ تھے۔ بیشک سب لوگوں سے زیادہ مناسبت ہے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ
ابراہیم سے	وہ لوگ	انہوں نے پیروی کی انکی	اور اس	نبی	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور اللہ

ابراہیمؑ سے اُن لوگوں کو جنہوں نے ان کی پیروی کی، اور اس نبی کو، اور وہ لوگ جو ایمان لائے ، اور اللہ

وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ

وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
کارساز	مومن (جمع)	چاہتی ہے	ایک جماعت	سے (کی)	اہل کتاب	کاش	وہ گمراہ کر دیں تمہیں

مومنوں کا کارساز ہے ۔ اہل کتاب کی ایک جماعت چاہتی ہے کاش ! وہ تمہیں گمراہ کر دیں ،

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

وَمَا يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
اور نہیں وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ	اور وہ نہیں سمجھتے	اے اہل کتاب	کیوں	تم انکار کرتے ہو

اور وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتے ، اور وہ سمجھتے نہیں ۔ اے اہل کتاب ! تم کیوں انکار کرتے ہو

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ
آیتوں کا	اللہ	حالانکہ تم	گواہ ہو	اے اہل کتاب	کیوں	تم ملاتے ہو

اللہ کی آیتوں کا ؟ حالانکہ تم گواہ ہو ۔ اے اہل کتاب ! تم کیوں ملاتے ہو ؟

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ
سچ	جھوٹ کے ساتھ	اور تم چھپاتے ہو	حق	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت

سچ کو جھوٹ کے ساتھ ، اور تم حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۔ اور ایک جماعت نے کہا

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ
سے (کی)	اہل کتاب	تم مان لو	جو کچھ	نازل کیا گیا	پر	جو لوگ ایمان لائے (مسلمان)	اول حصہ دن

اہل کتاب کی کہ جو کچھ مسلمانوں پر نازل کیا گیا ہے ، اُسے دن کے اول حصہ میں مان لو ،

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ

وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
اور منکر ہو جاؤ	اس کا آخر (شام)	شاید وہ	پھر جائیں	اور نہ	مانو	سوائے	اس کی جو	پیروی کرے

اور منکر ہو جاؤ اس کے آخر حصہ میں (شام کو) شاید کہ وہ پھر جائیں۔ اور (کسی کی بات) نہ مانو سوائے اس کے جو پیروی کرے

دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ

دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ
تمہارا دین	کہہ دیں	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ	کہ	دیا گیا	کسی کو	جیسا	کچھ

تمہارے دین کی، آپ کہہ دیں بیشک ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے، کہ کسی کو دیا گیا جیسا کہ

اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
تمہیں دیا گیا	یا	وہ حجت کریں تم سے	سامنے	تمہارا رب	کہہ دیں	بیشک	فضل	اللہ کے ہاتھ میں	وہ دیتا ہے

تمہیں دیا گیا، یا وہ تم سے تمہارے رب کے سامنے حجت کریں، آپ کہہ دیں، بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا	وہ خاص کرلیتا ہے	اپنی رحمت سے	جس کو	وہ چاہتا ہے

جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کرلیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَمِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
اور اللہ	فضل والا	بڑا۔ بڑے	اور سے	اہل کتاب	جو	اگر	امانت رکھیں اس کو

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور اہل کتاب میں کوئی (ایسا ہے) کہ اگر آپ اس کے پاس امانت رکھیں

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
ڈھیر مال	ادا کردے	آپ کو	اور ان سے	جو	اگر	آپ امانت رکھیں اس کو	ایک اشرفی	وہ ادا نہ کرے	آپ کو

ڈھیروں مال تو وہ آپ کو ادا کردے، اور ان میں کوئی (ایسا ہے) اگر آپ اس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھیں تو وہ آپ کو ادا نہ کرے

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ

إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَائِمًا	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي	الْأُمِّيِّينَ
مگر	جب تک رہیں	اس پر	کھڑے	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے کہا	نہیں	ہم پر	میں	اُمّی (جمع)

مگر جب تک آپؐ اس کے سر پر کھڑے رہیں، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر اُمّیوں کے (بارہ) میں

سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلَىٰ

سَبِيلٌ	وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	بَلَىٰ
(الزام کی) کوئی راہ نہیں	اور وہ بولتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	کیوں نہیں؟

(الزام کی) کوئی راہ نہیں، اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں۔ کیوں نہیں؟

مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ

مَنْ	أَوْفَىٰ	بِعَهْدِهِ	وَاتَّقَىٰ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ
جو	پورا کرے	اپنا اقرار	اور پرہیزگار رہے	تو بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگار	بیشک	جو لوگ

جو کوئی اپنا اقرار پورا کرے، اور پرہیزگار رہے، تو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے بیشک جو لوگ

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا

يَشْتَرُونَ	بِعَهْدِ اللَّهِ	وَأَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	لَا
خریدتے (حاصل کرتے) ہیں	اللہ کا اقرار	اور اپنی قسمیں	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ	نہیں

اللہ کے اقرار اور اپنی قسموں سے حاصل کرتے ہیں تھوڑی قیمت، یہی لوگ ہیں

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللَّهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	إِلَيْهِمْ
حصہ	ان کے لئے	میں	آخرت	اور نہ	اُن سے کلام کرے گا	اللہ	اور نہ	نظر کرے گا	ان کی طرف

جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا، اور نہ اُن کی طرف نظر کرے گا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَلَا يُزَكِّيهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَإِنَّ	مِنْهُمْ
قیامت کے دن	اور نہ انہیں پاک کرے گا	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور بیشک	اُن سے (اُن میں)

قیامت کے دن، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور بیشک ان میں

لَفَرِيقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ

الْكِتٰبِ	مِنَ	لِتَحْسَبُوْهُ	بِالْكِتٰبِ	اَلْسِنَتَهُمْ	يَّلْوٗنَ	لَفَرِيقًا
کتاب	سے	تاکہ تم سمجھو	کتاب میں	اپنی زبانیں	مروڑتے ہیں	ایک فریق

ایک فریق ہے جو کتاب (پڑھتے وقت) اپنی زبانیں مروڑتے ہیں "تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب سے ہے"

وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ

هُوَ	وَمَا	اللّٰهِ	عِنْدِ	مِنْ	هُوَ	وَيَقُوْلُوْنَ	الْكِتٰبِ	مِنَ	هُوَ	وَمَا
وہ	حالانکہ نہیں	اللہ	طرف	سے	وہ	اور وہ کہتے ہیں	کتاب	سے	وہ	حالانکہ نہیں

حالانکہ وہ کتاب سے نہیں (ہوتا) اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ نہیں

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾

يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	وَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهِ	عِنْدِ	مِنْ
جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹ	اللہ	پر	وہ بولتے ہیں	اللہ	طرف	سے

اللہ کی طرف سے، اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

النُّبُوَّةَ	وَ	وَالْحُكْمَ	الْكِتٰبَ	اللّٰهُ	يُّؤْتِيَهُ	اَنْ	لِبَشَرٍ	مَا كَانَ
نبوت	اور	اور حکمت	کتاب	اللہ	اسے عطا کرے	کہ	کسی آدمی کیلئے	نہیں

کسی آدمی کے لئے (یہ شایان) نہیں کہ اللہ اسے کتاب، اور حکمت، اور نبوت عطا کرے،

ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ

وَلٰكِنْ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	لِّيْ	عِبَادًا	كُوْنُوْا	لِلنَّاسِ	يَقُوْلَ	ثُمَّ
اور لیکن	اللہ	سوا (بجائے)		میرے	بندے	تم ہو جاؤ	لوگوں کو	وہ کہے	پھر

پھر وہ لوگوں کو کہے، کہ تم اللہ کے بجائے میرے بندے ہو جاؤ، لیکن (چاہیئے کہ کہے)

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾

تَدْرُسُوْنَ	كُنْتُمْ	وَبِمَا	الْكِتٰبَ	تُعَلِّمُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	رَبّٰنِيّٖنَ	كُوْنُوْا
پڑھتے ہو	تم	اور جیسے	کتاب	سکھاتے ہو	تم	اس لئے کہ	اللہ والے	تم ہو جاؤ

تم اللہ والے ہو جاؤ، اس لئے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور تم خود (بھی) پڑھتے ہو۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۭ أَيَأْمُرُكُمْ

أَيَأْمُرُكُمْ	أَرْبَابًا	وَالنَّبِيّٖنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَتَّخِذُوا	أَنْ	كُمْ	لَا يَأْمُرَ	وَ
کیا وہ تمہیں حکم دے گا	پروردگار	اور نبی	فرشتے	تم ٹھہراؤ	کہ	تمہیں	نہ حکم دے گا	اور

اور نہ وہ تمہیں حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو پروردگار ٹھہراؤ، کیا وہ تمہیں حکم دے گا

بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

مِيْثَاقَ	اللّٰهُ	أَخَذَ	وَإِذْ	مُّسْلِمُوْنَ	أَنْتُمْ	إِذْ	بَعْدَ	بِالْكُفْرِ
عہد	اللہ	لیا	اور جب	مسلمان	تم	جب	بعد	کفر کا

کفر کا؟ اس کے بعد کہ تم مسلمان (فرماں بردار) ہو چکے۔ اور جب اللہ نے عہد لیا

النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

رَسُوْلٌ	كُمْ	جَآءَ	ثُمَّ	وَحِكْمَةٍ	كِتٰبٍ	مِّنْ	اٰتَيْتُكُمْ	لَمَآ	النَّبِيّٖنَ
رسول	تم	آئے	پھر	اور حکمت	کتاب	سے	میں تمہیں دوں	جو کچھ	نبی (جمع)

نبیوں سے کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے،

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ

قَالَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ	وَ	بِهٖ	لَتُؤْمِنُنَّ	مَعَكُمْ	لِمَا	مُصَدِّقٌ
اس نے فرمایا	تم ضرور مدد کرو گے اس کی	اور	اس پر	تم ضرور ایمان لاؤ گے	تمہارے پاس	جو	تصدیق کرتا ہوا

اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے پاس ہے تو تم اس پر ضرور ایمان لاؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے، اس نے فرمایا

ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا أَقْرَرْنَا ۭ قَالَ

قَالَ	أَقْرَرْنَا	قَالُوْٓا	إِصْرِيْ	ذٰلِكُمْ	عَلٰى	وَأَخَذْتُمْ	أَقْرَرْتُمْ	ءَ
اس نے فرمایا	ہم نے اقرار کیا	انہوں نے کہا	میرا عہد	اس	پر	اور تم نے قبول کیا	تم نے اقرار کیا	کیا

کیا تم نے اقرار کیا؟ اور تم نے اس پر میرا عہد قبول کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا، اس نے فرمایا

فَاشْهَدُوْا وَأَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨١ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

بَعْدَ	تَوَلّٰى	فَمَنْ	الشّٰهِدِيْنَ	مِنَ	مَعَكُمْ	وَأَنَا	فَاشْهَدُوْا
بعد	پھر جائے	پھر جو	گواہ (جمع)	سے	تمہارے ساتھ	اور میں	پس تم گواہ رہو

پس تم گواہ رہو، اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جو اس کے بعد پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ
اس	تو وہی	وہ	نافرمان	کیا ؟ سوا	دین	اللہ	وہ ڈھونڈتے ہیں	اور اس کیلئے

تو وہی نافرمان ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) ڈھونڈتے ہیں؟ اور اسی کا

اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

اَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّ	اِلَيْهِ
فرمانبردار ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی سے	اور ناخوشی سے	اور	اس کی طرف

فرماں بردار ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے، اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ
وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور جو	نازل کیا گیا

وہ لوٹائے جائیں گے۔ کہہ دیں ہم ایمان لائے اللہ پر، اور جو ہم پر نازل کیا گیا، اور جو نازل کیا گیا

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ

عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَ
پر	ابراہیم	اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور اولاد	اور

ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ پر، اور اُن کی اولاد پر، اور

مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ

مَآ اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ
جو دیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور نبی (جمع)	سے	ان کا رب	فرق نہیں کرتے

جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور نبیوں کو، ان کے رب کی طرف سے، ہم فرق نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ
درمیان	کوئی ایک	ان سے	اور ہم	اسی کے	فرماں بردار	اور جو	چاہے گا	سوا

ان میں سے کسی ایک کے درمیان، اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو کوئی چاہے گا

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فِي	وَهُوَ	مِنْهُ	يُّقْبَلَ	فَلَنْ	دِيْنًا	الْاِسْلَامِ
سے	آخرت	میں	اور وہ	اس سے	قبول کیا جائیگا	تو ہرگز نہ	کوئی دین	اسلام

اسلام کے سوا کوئی اور دین، تو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

اِيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	كَفَرُوْا	قَوْمًا	اللّٰهُ	يَهْدِي	كَيْفَ	الْخٰسِرِيْنَ
ان کا (اپنا) ایمان	بعد	ایسے لوگ جو کافر ہو گئے		اللہ	ہدایت دے گا	کیونکر	نقصان اٹھانے والے

نقصان اٹھانے والوں سے ہوگا۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے گا؟ جو کافر ہو گئے، اپنے ایمان کے بعد،

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	الْبَيِّنٰتُ	هُمُ	وَجَآءَ	حَقٌّ	الرَّسُوْلَ	اَنَّ	وَشَهِدُوْٓا
اور اللہ	کھلی نشانیاں	ان	اور آئیں	سچے	رسول	کہ	اور انہوں نے گواہی دی

اور گواہی دے چکے کہ یہ رسول سچے ہیں، اور ان کے پاس کھلی نشانیاں آ گئیں، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اَنَّ	جَزَاۗؤُھُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ	لَا يَهْدِي
ان پر	کہ	ان کی سزا	ایسے لوگ	ظالم (جمع)	لوگ	ہدایت نہیں دیتا

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں کی سزا ہے کہ ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	اَجْمَعِيْنَ	وَالنَّاسِ	وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ	اللّٰهِ	لَعْنَةَ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	تمام	اور لوگ	اور فرشتے	اللہ	لعنت

لعنت ہے اللہ کی، اور فرشتوں کی، اور تمام لوگوں کی، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا

اِلَّا	يُنْظَرُوْنَ	هُمْ	وَلَا	الْعَذَابُ	عَنْهُمُ	لَا يُخَفَّفُ
مگر	مہلت دی جائے گی	انہیں	اور نہ	عذاب	ان سے	نہ ہلکا کیا جائے گا

نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا، اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

اَلَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۖ فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	وَاَصْلَحُوْا	ذٰلِكَ	مِنْ بَعْدِ	تَابُوْا	اَلَّذِيْنَ
اللہ	تو بیشک	اور اصلاح کی	اس	بعد	توبہ کی	جو لوگ

جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی، اور اصلاح کی، تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

ازْدَادُوْا	ثُمَّ	اِيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
بڑھتے گئے	پھر	اپنے ایمان	بعد	کافر ہوگئے	جو لوگ	بیشک	رحم کرنے والا	بخشنے والا

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ بیشک جو لوگ کافر ہوگئے اپنے ایمان کے بعد، پھر بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

الضَّآلُّوْنَ	هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	تَوْبَتُهُمْ	لَّنْ تُقْبَلَ	كُفْرًا
گمراہ	وہ	اور وہی لوگ	ان کی توبہ	ہرگز نہ قبول کی جائے گی	کفر میں

کفر میں، ان کی توبہ ہرگز نہ قبول کی جائے گی، اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ

مِنْ	فَلَنْ يُّقْبَلَ	كُفَّارٌ	وَهُمْ	وَمَاتُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
سے	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا	حالتِ کفر	اور وہ	اور وہ مرگئے	کفر کیا	جو لوگ	بیشک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اور وہ مرگئے حالتِ کفر میں، تو ہرگز نہ قبول کیا جائے گا

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	بِهٖ	افْتَدٰى	وَلَوِ	ذَهَبًا	مِّلْءُ الْاَرْضِ	هِمْ	اَحَدِ
یہی لوگ	اس کو	بدلہ دے	اگرچہ	سونا	بھرا ہوا زمین	کوئی	ان

ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی، اگرچہ وہ اس کو بدلہ میں دے یہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾

نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَمَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ
مددگار	کوئی	ان کے لئے	اور نہیں	دردناک	عذاب	ان کے لئے

ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا

تُنْفِقُوْا	وَمَا	تُحِبُّوْنَ	مِمَّا	تُنْفِقُوْا	حَتّٰى	الْبِرَّ	لَنْ تَنَالُوا
تم خرچ کروگے	اور جو	تم محبت رکھتے ہو	اس سے جو	تم خرچ کرو	جب تک	نیکی	تم ہرگز نہ پہنچوگے

تم ہرگز نیکی کو نہ پہنچوگے، جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو، اور جو تم خرچ کروگے

مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

حِلًّا	كَانَ	الطَّعَامِ	كُلُّ	عَلِيْمٌ	بِهٖ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	مِنْ + شَيْءٍ
حلال	تھے	کھانے	تمام	جاننے والا	اس کو	اللہ	تو بیشک	سے (کوئی) چیز

کوئی چیز، تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے ۔ تمام کھانے حلال تھے

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

قَبْلِ	مِنْ	نَفْسِهٖ	عَلٰي	اِسْرَآءِيْلُ	مَا حَرَّمَ	اِلَّا	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
قبل	سے	اپنی جان	پر	اسرائیل (یعقوبؑ)	جو حرام کر لیا	مگر	بنی اسرائیل کے لئے

بنی اسرائیل کے لئے، مگر جو یعقوبؑ نے اپنے آپ پر حرام کر لیا تھا اس سے قبل

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	فَاتْلُوْهَا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاْتُوْا	قُلْ	التَّوْرٰىةُ	تُنَزَّلَ	اَنْ
تم ہو	اگر	پھر اس کو پڑھو	توریت	سو تم لاؤ	آپ کہہ دیں	توریت	نازل کی جائے (اترے)	کہ

کہ توریت اترے، آپ کہہ دیں کہ تم توریت لاؤ، پھر اس کو پڑھو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

فَاُولٰۗىِٕكَ	ذٰلِكَ	مِنْ بَعْدِ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَي	افْتَرٰى	فَمَنِ	صٰدِقِيْنَ
تو وہی لوگ	اس	سے ۔ بعد	جھوٹ	اللہ	پر	جھوٹ باندھے	پھر جو	سچے

سچے ہو ۔ پھر جو کوئی اللہ پر اس کے بعد جھوٹ باندھے، تو وہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

حَنِيْفًا	اِبْرٰهِيْمَ	مِلَّةَ	فَاتَّبِعُوْا	اللّٰهُ	صَدَقَ	قُلْ	الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ
حنیف	ابراہیمؑ	دین	اب پیروی کرو	اللہ	سچ فرمایا	آپ کہہ دیں	ظالم (جمع)	وہ

ظالم ہیں ۔ آپ کہہ دیں اللہ نے سچ فرمایا، اب تم ابراہیم حنیف (ایک کے ہو جانے والے) کے دین کی پیروی کرو

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ

وُضِعَ	بَيْتٍ	اَوَّلَ	اِنَّ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	كَانَ	وَمَا
مقرر کیا گیا	گھر	پہلا	بیشک	مشرک (جمع)	سے	تھے	اور نہ

اور وہ مشرکوں سے نہ تھے ۔ بیشک سب سے پہلے جو گھر مقرر کیا گیا

لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ

اٰيٰتٌ	فِيْهِ	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَهُدًى	مُبٰرَكًا	بِبَكَّةَ	لَلَّذِىْ	لِلنَّاسِ
نشانیاں	اس میں	تمام جہانوں کے لئے	اور ہدایت	برکت والا	مکہ میں	جو	لوگوں کے لئے

لوگوں کے لئے وہ جو مکہ میں ہے برکت والا' اور سارے جہانوں کے لئے ہدایت ۔ اس میں نشانیاں ہیں

بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

وَلِلّٰهِ	اٰمِنًا	كَانَ	دَخَلَهٗ	وَمَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	مَقَامُ	بَيِّنٰتٌ
اور اللہ کے لئے	امن میں	ہوگیا	داخل ہوا اس میں	اور جو	ابراہیم	مقام	کھلی

کھلی (جیسے) مقام ابراہیمؑ ۔ اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں ہو گیا ۔ اور اللہ کے لئے

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ

وَمَنْ	سَبِيْلًا	اِلَيْهِ	اسْتَطَاعَ	مَنِ	حِجُّ الْبَيْتِ	النَّاسِ	عَلَى
اور جو ۔ جس	راہ	اسکی طرف	قدرت رکھتا ہو	جو	خانہ کعبہ کا حج کرنا	لوگ	پر

(اللہ کا حق ہے) لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج کرنا' جو اس کی طرف راہ (چلنے کی) قدرت رکھتا ہو، اور جس نے

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

لِمَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قُلْ	الْعٰلَمِيْنَ	عَنِ	غَنِىٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	كَفَرَ
کیوں	اے اہل کتاب	کہدیں	جہان والے	سے	بے نیاز	اللہ	تو بیشک	کفر کیا

کفر کیا' تو بیشک اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے ۔ آپؐ کہدیں' اے اہل کتاب ! کیوں

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾

مَا تَعْمَلُوْنَ	عَلٰى	شَهِيْدٌ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	تَكْفُرُوْنَ
تم کرتے ہو	پر	گواہ	اور اللہ	اللہ	آیتیں	تم انکار کرتے ہو

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو؟ اور اللہ اس پر گواہ ہے (باخبر ہے) جو تم کرتے ہو ۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
کہدیں	اے اہلِ کتاب	کیوں روکتے ہو؟	سے	اللہ کا راستہ	جو	ایمان لائے

آپ کہدیں، اے اہلِ کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو (اس کو)؟ جو اللہ پر ایمان لائے

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
تم ڈھونڈتے ہو اسکے	کجی	اور تم خود	گواہ	اور نہیں	اللہ	بے خبر	سے۔ جو

تم اس میں کجی ڈھونڈتے ہو، اور تم خود گواہ ہو، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	اے	وہ جو کہ	ایمان لائے	اگر	تم کہا مانوگے	ایک گروہ	سے	وہ لوگ جو

تم کرتے ہو۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے ایمان والو!) اگر کہا مانو گے اُن لوگوں کے ایک فریق کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
دی گئی کتاب	وہ پھیر دینگے تمہیں	بعد	تمہارے ایمان	حالتِ کفر	اور کیسے	تم کفر کرتے ہو

جنہیں کتاب دی گئی (اہلِ کتاب) وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں (حالتِ) کفر میں پھیر دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرتے ہو؟

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
جبکہ تم	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ	اور تمہارے درمیان	اس کا رسول	اور جو	مضبوط پکڑے گا

جبکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں، اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے، اور جو کوئی مضبوطی سے پکڑے گا

ع ۱۰ / ۱۰ / ۱

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کو	تو اسے ہدایت دی گئی	طرف	سیدھا راستہ	اے	وہ جو کہ	ایمان لائے

اللہ (کی رسی) کو تو اُسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی گئی۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے ایمان والو)!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَاعْتَصِمُوْا
تم ڈرو	اللہ	حق	اس سے ڈرنا	اور تم ہرگز نہ مرنا	مگر	اور تم	مسلمان (جمع)	اور مضبوطی سے پکڑ لو

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرنا مگر (اس حال میں) کہ تم مسلمان ہو۔ اور مضبوطی سے پکڑ لو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّلَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
رسّی کو	اللہ	سب مل کر	اور نہ	آپس میں پھوٹ ڈالو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر

اللہ کی رسّی کو سب مل کر، اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو، اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، ج

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا

اِذْ كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖ	اِخْوَانًا
جب تم تھے	دشمن	تو الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں	تو تم ہو گئے	اس کے فضل سے	بھائی بھائی

جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی تو تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے،

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ
اور تم تھے	پر	کنارہ	گڑھا	سے (کے)	آگ	تو تمہیں بچا لیا	اس سے	اسی طرح

اور تم آگ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے تو اُس نے تمہیں اس سے بچا لیا، اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ
واضح کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیات	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور چاہیے کہ رہے	تم سے (میں)	ایک جماعت

وہ تمہارے لئے اپنی آیات واضح کرتا ہے، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت رہے،

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
وہ بلائے	طرف	بھلائی	اور وہ حکم دے	اچھے کاموں کا	اور وہ روکے	برائی سے

وہ بھلائی کی طرف بلائے، اور اچھے کاموں کا حکم دے، اور برائی سے روکے،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَ
اور یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے	اور نہ ہو جاؤ	اُن کی طرح جو	متفرق ہو گئے	اور

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو متفرق ہو گئے اور

اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
باہم اختلاف کرنے لگے	اس کے بعد	کہ	انکے پاس آ گئے	واضح حکم	اور یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب

باہم اختلاف کرنے لگے اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح حکم آ گئے ، اور یہی لوگ ہیں ان کے لئے ہے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ

عَظِيْمٌ	يَوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَتَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ
بڑا	دن	سفید ہونگے	بعض چہرے	اور سیاہ ہونگے	بعض چہرے	پس جو	لوگ	سیاہ ہوئے

بہت بڑا ۔ جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے ، اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے ، پس جن لوگوں کے سیاہ ہوئے

وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا كُنْتُمْ
ان کے چہرے	کیا تم نے کفر کیا	بعد	اپنے ایمان	تو چکھو	عذاب	کیونکہ تم تھے

چہرے (اُن سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ؟ تو اب عذاب چکھو، کیونکہ تم

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ

تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ	رَحْمَةِ اللّٰهِ
کفر کرتے	اور البتہ	وہ لوگ جو	سفید ہوں گے	ان کے چہرے	سو ۔ میں	اللہ کی رحمت

کفر کرتے تھے ۔ اور البتہ جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے ، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا اللّٰهُ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی آیات	ہم پڑھتے ہیں وہ	آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور نہیں اللہ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ یہ اللہ کی آیات ہیں ، ہم آپ پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں ، اور اللہ

يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَ

وَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	وَلِلّٰهِ	لِّلْعٰلَمِينَ	ظُلْمًا	يُرِيدُ
اور	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں	جو	اور اللہ کیلئے	جہان والوں کے لئے	کوئی ظلم	چاہتا

جہان والوں پر کوئی ظلم نہیں چاہتا - اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

لِلنَّاسِ	اُخْرِجَتْ	اُمَّةٍ	خَيْرَ	كُنْتُمْ	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اِلَى اللّٰهِ
لوگوں کے لئے	بھیجی گئی	اُمّت	بہترین	تم ہو	تمام کام	لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

اور تمام کام اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے - تم بہترین اُمّت ہو جو لوگوں کے لئے بھیجی گئی (پیدا کی گئی)

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ

بِاللّٰهِ	وَ تُؤْمِنُوْنَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَتَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	تَاْمُرُوْنَ
اللہ پر	اور ایمان لاتے ہو	بُرے کام	سے	اور منع کرتے ہو	اچھے کاموں کا	تم حکم کرتے ہو

تم اچھے کاموں کا حکم کرتے ہو، اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو، اور اللہ پر ایمان لاتے ہو،

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

الْمُؤْمِنُوْنَ	مِنْهُمُ	لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اٰمَنَ	وَلَوْ
ایمان والے	ان سے	ان کے لئے	بہتر	تو تھا	اہل کتاب	ایمان لے آتے	اور اگر

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہتر تھا ، ان میں (کچھ) ایمان والے ہیں ،

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

يُّقَاتِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَذًى	اِلَّآ	يَّضُرُّوْكُمْ	لَنْ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ
تم سے لڑیں گے	اور اگر	ستانا	سوائے	نہ بگاڑ سکیں گے تمہارا	ہرگز	نافرمان	اور ان کے اکثر

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں - وہ ستانے کے سوا تمہارا ہرگز کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا

اَيْنَ مَا	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ	لَا يُنْصَرُوْنَ	ثُمَّ	الْاَدْبَارَ	يُوَلُّوْكُمُ
جہاں کہیں	ذلّت	اُن پر	چسپاں کردی گئی	ان کی مدد نہ ہوگی	پھر	پیٹھ (جمع)	پیٹھ دکھائیں گے

تو وہ تمہیں پیٹھ دکھائیں گے ، پھر ان کی مدد نہ ہوگی - ان پر ذلّت چسپاں کردی گئی ، جہاں کہیں

ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ
وہ پائے جائیں	سوائے	اس (عہد)	اللہ سے	اور اس (عہد)	لوگوں سے	وہ لوٹے

وہ پائے جائیں، سوائے اس کے کہ اللہ کے عہد میں آ جائیں اور لوگوں کے عہد میں، وہ لوٹے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
غضب کے ساتھ	اللہ سے (کے)	اور چسپاں کردی گئی	ان پر	محتاجی	یہ	اس لئے کہ وہ	تھے

اللہ کے غضب کے ساتھ، اور ان پر چسپاں کردی گئی محتاجی، یہ اس لئے کہ وہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا
انکار کرتے	آیتیں	اللہ	اور قتل کرتے تھے	نبی (جمع)	ناحق	یہ	اس لئے

اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے، اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس لئے (تھا) کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَاۗءً	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ
انہوں نے نافرمانی کی	اور تھے	حد سے بڑھ جاتے	نہیں	برابر	سے (میں)	اہل کتاب	ایک جماعت

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب برابر نہیں، ایک جماعت

قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ

قَاۗىِٕمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَاۗءَ الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
قائم	وہ پڑھتے ہیں	اللہ کی آیات	اوقات رات	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان رکھتے ہیں

(سیدھی راہ پر) قائم ہے، اور رات کے اوقات میں، اللہ کی آیات پڑھتے ہیں، اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
اللہ پر	اور	دن - آخرت	اور حکم کرتے ہیں	اچھی بات کا	اور منع کرتے ہیں	سے	برے کام

اللہ پر اور آخرت کے دن پر، وہ اچھی بات کا حکم کرتے ہیں، اور برے کام سے روکتے ہیں

وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْخَيْرٰتِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا
اور	وہ دوڑتے ہیں	میں	نیک کام	اور	یہی لوگ	سے	نیکوکار (جمع)	اور جو	وہ کریں گے

اور وہ نیک کاموں میں دوڑتے ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔ اور وہ جو کریں گے

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مِنْ	خَيْرٍ	فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سے (کوئی)	نیکی	تو ہرگز ناقدری نہ ہوگی اس کی	اور اللہ	جاننے والا	پرہیزگاروں کو	بیشک	وہ لوگ جو

کوئی نیکی تو ہرگز اس کی ناقدری نہ ہوگی، اور اللہ پرہیزگاروں کو جاننے والا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ

كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا
کفر کیا	ہرگز کام نہ آئے گا	ان سے (کے)	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے (آگے)	کچھ

کفر کیا، ہرگز اللہ کے آگے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد کچھ بھی کام آئیں گے،

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ

وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
اور یہی لوگ	آگ (دوزخ) والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	جو	خرچ کرتے ہیں

اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کی مثال جو خرچ کرتے ہیں

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

فِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ
میں	اس	زندگی۔ دنیا	ایسی۔ جیسے	ہوا	اس میں	پالا	وہ جا لگے	کھیتی

اس دنیا میں، ایسی ہے جیسے ہوا ہو، اس میں پالا ہو، وہ جا لگے کھیتی کو

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

قَوْمٍ	ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
قوم	انہوں نے ظلم کیا	جانیں۔ اپنی	پھر اسکو ہلاک کردے	اور ظلم نہیں کیا ان پر	اللہ	بلکہ	اپنی جانیں

اس قوم کی جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر اس کو تباہ کر دے، اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

يَظْلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ	دُوْنِكُمْ
وہ ظلم کرتے ہیں	اے	جو ایمان لائے (ایمان والو)	نہ بناؤ	دوست (رازدار)	سے	سوائے ۔ اپنے

خود ظلم کرتے ہیں ۔ اے ایمان والو! اپنوں کے سوا کسی کو راز دار نہ بناؤ

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ	مِنْ
وہ کمی نہیں کرتے	خرابی	وہ چاہتے ہیں	کہ	تم تکلیف پاؤ	البتہ ظاہر ہو چکی	دشمنی	سے

وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں کرتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم تکلیف پاؤ، (ان کی) دشمنی ظاہر ہو چکی ہے

اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُھُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
اُن کے منہ	اور جو	چھپا ہوا	اُن کے سینے	بڑا	ہم نے کھول کر بیان کر دیا	تمہارے لئے	آیات

اُن کے منہ سے، اور جو ان کے سینوں میں چھپا ہوا ہے وہ (اس سے بھی) بڑا ہے، ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	ھٰٓاَنْتُمْ	اُولَاۗءِ	تُحِبُّوْنَھُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	تم ہو	عقل رکھتے	سُن لو ۔ تم	وہ لوگ	تم دوست رکھتے ہو اُن کو	اور نہیں	وہ دوست رکھتے تمہیں

اگر تم عقل رکھتے ہو ۔ سُن لو! تم وہ لوگ ہو جو ان کو دوست رکھتے ہو اور وہ تمہیں دوست نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ډ وَاِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا
اور تم ایمان رکھتے ہو	کتاب پر	سب	اور جب	وہ تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے، اور جب اکیلے ہوتے ہیں

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ
وہ کاٹتے ہیں	تم پر	انگلیاں	سے	غصہ	کہہ دیجئے	تم مر جاؤ	اپنے غصہ میں	بیشک

تو وہ تم پر غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں، کہہ دیجئے! تم اپنے غصہ میں مر جاؤ، بیشک

اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَ

اللّٰهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِن	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ
اللہ	جاننے والا	سینے والی (دل کی باتیں)	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بھلائی	انہیں بری لگتی ہے	اور

اللہ دل کی باتوں کو (خوب) جاننے والا ہے۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور

إِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ

إِن	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا	بِهَا	وَإِن	تَصْبِرُوا	وَتَتَّقُوا	لَا يَضُرُّكُمْ
اگر	تمہیں پہنچے	کوئی برائی	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگاری کرو	نہ بگاڑ سکے گا

اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرو، اور پرہیزگاری کرو، تمہارا نہ بگاڑ سکے گا

۱۲ ع ۱۱ ۳

كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ	وَإِذْ	غَدَوْتَ
ان کا فریب	کچھ	بیشک	اللہ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح سویرے نکلے

ان کا فریب کچھ بھی، بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے، اور جب آپ صبح سویرے نکلے

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

مِنْ	أَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِينَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ
سے	اپنے گھر	بٹھانے لگے	مومن (جمع)	ٹھکانے	جنگ کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا

اپنے گھر سے مومنوں کو جنگ کے موریچوں پر بٹھانے لگے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے،

إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ

إِذْ	هَمَّت	طَّائِفَتَانِ	مِنكُمْ	أَن	تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ
جب	ارادہ کیا	دو گروہ	تم سے	کہ	ہمت ہار دیں	اور اللہ	ان کا مددگار	اور	اللہ پر

جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں، اور اللہ ان کا مددگار تھا، اور اللہ پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَأَنتُمْ
چاہیئے بھروسہ کریں	مومن	اور البتہ	مدد کر چکا تمہاری	اللہ	بدر میں	جب کہ تم

چاہیئے کہ مومن بھروسہ کریں۔ اور البتہ اللہ تمہاری بدر میں مدد کر چکا ہے، جبکہ تم

اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ تَقُوْلُ	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَذِلَّةٌ
مومنوں کو	جب آپ کہنے لگے	شکر گزار ہو	تاکہ تم	اللہ	تو ڈرو	کمزور

کمزور (سمجھے جاتے) تھے، تو اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو۔ جب آپ مومنوں کو کہتے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

الْمَلٰٓئِكَةِ	مِّنَ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	رَبُّكُمْ	يُّمِدَّكُمْ	اَنْ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
فرشتے	سے	تین ہزار سے	تمہارا رب	مدد کرے تمہاری	کہ	کیا کافی نہیں تمہارے لئے

کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں؟ کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتوں سے

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

فَوْرِهِمْ	مِّنْ	وَيَاْتُوْكُمْ	وَتَتَّقُوْا	تَصْبِرُوْا	اِنْ	بَلٰٓى	مُنْزَلِيْنَ
فوراً - وہ	سے	اور تم پر آ ئیں	اور پرہیز گاری کرو	تم صبر کرو	اگر	کیوں نہیں	اتارے ہوئے

اتارے ہوئے (کیوں نہیں اگر تم صبر کرو، اور پرہیز گاری کرو، اور وہ تم پر فوراً چڑھ آئیں

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

مُسَوِّمِيْنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مِّنَ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	رَبُّكُمْ	يُمْدِدْكُمْ	هٰذَا
نشان زدہ	فرشتے	سے	پانچ ہزار	تمہارا رب	مدد کرے گا تمہاری	یہ

تو تمہارا رب یہ تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا

وَمَا	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	لَكُمْ	بُشْرٰى	اِلَّا	اللّٰهُ	جَعَلَهُ	وَمَا
اور نہیں	اس سے	تمہارے دل	اور اس لئے اطمینان ہو	تمہارے لئے	خوشخبری	مگر (صرف)	اللہ	کیا - یہ	اور نہیں

اور یہ اللہ نے صرف تمہاری خوشخبری کے لئے کیا، اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دلوں کو اطمینان ہو اور نہیں

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	مِّنَ	طَرَفًا	لِيَقْطَعَ	الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	عِنْدِ اللّٰهِ	مِنْ	اِلَّا	النَّصْرُ
وہ لوگ جو	سے	گروہ	تاکہ کاٹ ڈالے	حکمت والا	غالب	اللہ کے پاس	سے	مگر (سوائے)	مدد

مدد مگر (صرف) اللہ کے پاس سے ہے جو غالب، حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کے ایک گروہ کو کاٹ ڈالے جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

كَفَرُوْا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ
انہوں نے کفر کیا	یا	انہیں ذلیل کرے	تو وہ لوٹ جائیں	نامراد	نہیں۔ آپؐ کے لئے	سے	کام (دخل)

کفر کیا، یا انہیں ذلیل کردے تو وہ نامراد لوٹ جائیں - آپؐ کا اس میں دخل نہیں

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَلِلّٰهِ

شَيْءٌ	اَوْ يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَلِلّٰهِ
کچھ	خواہ توبہ قبول کرے	ان کی	یا	انہیں عذاب دے	کیونکہ وہ	ظالم (جمع)	اور اللہ کے لئے

کچھ بھی، خواہ (اللہ) ان کی توبہ قبول کرے یا انہیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	وہ بخش دے	جس کو	چاہے	اور عذاب دے

جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور جس کو چاہے بخش دے، اور عذاب دے

۱۳ ع۹ ۴

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا
جس	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	جو ایمان لائے (ایمان والے)	نہ کھاؤ

جس کو چاہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے - ایمان والو! نہ کھاؤ

الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا

الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّاتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾	وَاتَّقُوْا
سود	دوگنا	دوگنا ہوا (چوگنا)	اور ڈرو	اللہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور ڈرو

سود دوگنا، چوگنا، اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم فلاح پاؤ - اور ڈرو

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
آگ	جو کہ	تیار کی گئی	کافروں کے لئے	اور حکم مانو	اللہ	اور رسول	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

اُس آگ سے جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے - اور اللہ اور رسولؐ کا حکم مانو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ

وَ	السَّمٰوٰتُ	عَرْضُهَا	وَجَنَّةٍ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	مَغْفِرَةٍ	اِلٰى	وَسَارِعُوْٓا
اور	آسمان (جمع)	اس کا عرض	اور جنت	اپنا رب	سے	بخشش	طرف	اور دوڑو

اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف، جس کا عرض آسمانوں اور

الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَالضَّرَّآءِ	فِي السَّرَّآءِ	يُنْفِقُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	اُعِدَّتْ	الْاَرْضُ
اور تکلیف	خوشی میں	خرچ کرتے ہیں	جو لوگ	پرہیزگاروں کے لئے	تیار کی گئی	زمین

زمین (کے برابر) ہے، تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ جو خرچ کرتے ہیں خوشی (خوشحالی) اور تکلیف میں،

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

الْمُحْسِنِيْنَ	يُحِبُّ	وَاللّٰهُ	النَّاسِ	عَنِ	وَالْعَافِيْنَ	الْغَيْظَ	وَالْكٰظِمِيْنَ
احسان کرنے والے	دوست رکھتا ہے	اور اللہ	جو لوگ	سے	اور معاف کرتے ہیں	غصہ	اور پی جاتے ہیں

اور پی جاتے ہیں غصہ، اور معاف کر دیتے ہیں لوگوں کو، اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

ذَكَرُوا اللّٰهَ	اَنْفُسَهُمْ	ظَلَمُوْٓا	اَوْ	فَاحِشَةً	فَعَلُوْا	اِذَا	وَالَّذِيْنَ
وہ اللہ کو یاد کریں	اپنے تئیں	ظلم کریں	یا	کوئی بے حیائی	وہ کریں	جب	اور وہ لوگ جو

اور وہ لوگ جو کوئی بے حیائی کریں یا اپنے تئیں کوئی ظلم کر بیٹھیں، تو وہ اللہ کو یاد کریں،

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ قف

اِلَّا اللّٰهُ	الذُّنُوْبَ	يَغْفِرُ	وَمَنْ	لِذُنُوْبِهِمْ	فَاسْتَغْفَرُوْا
اللہ کے سوا	گناہ	بخشتا ہے	اور کون	اپنے گناہوں کے لئے	پھر بخشش مانگیں

پھر اپنے گناہوں کے لئے بخشش مانگیں، اور کون گناہ بخشتا ہے اللہ کے سوا؟

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	مَا فَعَلُوْا	عَلٰى	يُصِرُّوْا	وَلَمْ
یہی لوگ	جانتے ہیں	اور وہ	جو انہوں نے کیا	پر	وہ اڑیں	اور نہ

اور جو انہوں نے کیا اس پر نہ اڑیں، اور وہ جانتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَجَنّٰتٌ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اُن کی جزا	بخشش	سے	ان کا رب	اور باغات	بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے

جزا اُن کے رب کی طرف سے بخشش، اور باغات ہیں، جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِیْنَ	قَدْ خَلَتْ
نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور کیا اچھا	بدلہ	کام کرنے والے	گزر چکی

نہریں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور کیسا اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا! گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ

مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَیْفَ
تم سے پہلے	واقعات	تو چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا

تم سے پہلے طریقے (واقعات) تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًی

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا	بَیَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَهُدًی
ہوا	انجام	جھٹلانے والے	یہ	بیان	لوگوں کے لئے	اور ہدایت

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا! یہ بیان ہے لوگوں کے لئے، اور ہدایت،

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

وَمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِیْنَ	وَلَا تَهِنُوْا	وَلَا تَحْزَنُوْا	وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور سُست نہ پڑو	اور غم نہ کھاؤ	اور تم	غالب

اور نصیحت پرہیزگاروں کے لئے۔ اور تم سُست نہ پڑو، اور غم نہ کھاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	اِنْ	یَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ
اگر تم ہو	ایمان والے	اگر	تمہیں پہنچا	زخم	تو البتہ	پہنچا	قوم

اگر تم ایمان والے ہو۔ اگر تم کو زخم پہنچا تو البتہ پہنچا ہے اس قوم کو (بھی)

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَتِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
زخم	اس جیسا	اور یہ	ایام	ہم باری باری بدلتے ہیں	لوگوں کے درمیان	اور تاکہ معلوم کرلے	اللہ

اس جیسا ہی زخم، اور یہ دن ہیں، ہم لوگوں کے درمیان باری باری بدلتے رہتے ہیں، اور تاکہ اللہ معلوم کرلے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَاۗءَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ
جو لوگ	ایمان لائے	اور بنائے	تم سے	شہید (جمع)	اور اللہ	دوست نہیں رکھتا	ظالم (جمع)

ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اور تم میں سے (بعض کو) شہید بنائے (درجہ شہادت دے) اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

وَلِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ حَسِبْتُمْ
اور تاکہ پاک صاف کردے	اللہ	جو لوگ ایمان لائے	اور مٹادے	کافر (جمع)	کیا تم سمجھتے ہو؟

اور تاکہ اللہ پاک صاف کردے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اور مٹا دے کافروں کو۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو؟

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ
کہ	تم داخل ہوگے	جنت	اور ابھی نہیں	اللہ نے معلوم کیا	جو لوگ	جہاد کرنے والے	تم میں سے	اور

کہ تم جنت میں داخل ہوگے اور ابھی اللہ نے معلوم نہیں کیا (امتحان لیا) جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں، اور

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ

يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَلَقَدْ	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ
معلوم کیا	صبر کرنے والے	اور البتہ	تم تمنا کرتے تھے	موت	سے قبل	کہ	تم اس سے ملو

اور صبر کرنے والے ہیں۔ اور البتہ تم اس سے ملنے سے قبل موت کی تمنا کرتے تھے،

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

ع ۱۴ — ۵

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ خَلَتْ
تو اب تم نے اسے دیکھ لیا	اور تم	دیکھتے ہو	اور نہیں	محمد	مگر تو	ایک رسول	البتہ گزرے

تو اب تم نے اسے (موت کو) دیکھ لیا اور تم اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ اور محمد تو ایک رسول ہیں، البتہ گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَ

مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَا۟ىِٕنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَ
ان سے پہلے	رسول (جمع)	کیا پھر اگر	وہ وفات پالیں	یا	قتل ہو جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑیوں پر	اور

ان سے پہلے بہت سے رسول، پھر اگر وہ وفات پالیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) لوٹ جاؤ گے؟ اور

مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ

مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰي عَقِبَيْهِ	فَلَنْ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـــًٔا	وَ	سَيَجْزِي	اللّٰهُ
جو	پھر جائے	اپنی ایڑیوں پر	تو ہرگز نہ بگاڑے گا	اللہ	کچھ بھی	اور	جلد جزا دے گا	اللہ

جو اپنی ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا، اور اللہ جلد جزا دے گا

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا
شکر کرنے والے	اور نہیں	کسی شخص کے لئے	کہ وہ	مرے	بغیر	حکم سے	اللہ	لکھا ہوا

شکر کرنے والوں کو۔ اور کسی شخص کے لئے (ممکن) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْھَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ

مُّؤَجَّلًا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْھَا	وَمَنْ	يُّرِدْ
مقررہ وقت	اور جو	چاہے گا	بدلہ	دنیا	ہم دیں گے اسکو	اس سے	اور جو	چاہے گا

ایک مقررہ وقت، اور جو دنیا کا بدلہ چاہے گا ہم اُسے اس میں سے دیں گے، اور جو چاہے گا

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْھَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ

ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْھَا	وَسَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ
بدلہ	آخرت	ہم دیں گے اسکو	اس سے	اور ہم جلد جزا دیں گے	شکر کرنے والے	اور بہت سے	نبی

آخرت کا بدلہ ہم اُسے اس میں سے دیں گے، اور ہم شکر کرنے والوں کو جلد جزا دیں گے۔ اور بہت سے نبی (ہوئے ہیں)

قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَھُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَھُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
لڑے	ان کے ساتھ	اللہ والے	بہت	پس نہ	سست پڑے	بسبب جو	انہیں پہنچے	میں	اللہ کی راہ

ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والے لڑے، پس وہ سست نہ پڑے (اُن مصیبتوں) کے سبب جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا اسْتَكَانُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَمَا كَانَ	قَوْلَهُمْ
اور نہ	انہوں نے کمزوری کی	اور نہ دب گئے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والے	اور نہ تھا	اُن کا کہنا

اور نہ انہوں نے کمزوری (ظاہر) کی اور نہ دب گئے' اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اُن کا کہنا نہ تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ
سوائے	کہ	انہوں نے دعا کی	اے ہمارے رب	بخشدے ہم کو	ہمارے گناہ	اور ہماری زیادتی	ہمارے کام میں	اور ثابت رکھ

اس کے سوائے کہ انہوں نے دعا کی' اے ہمارے رب! ہمیں بخشدے ہمارے گناہ' اور ہماری زیادتی ہمارے کام میں' اور ثابت رکھ

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
ہمارے قدم	اور ہماری مدد فرما	پر	قوم	کافر (جمع)	تو انہیں دیا	اللہ	انعام

ہمارے قدم' اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ تو اللہ نے انہیں انعام دیا

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰٓاَيُّهَا

الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
دنیا	اور اچھا	انعام آخرت	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والے	اے

دنیا کا اور آخرت کا اچھا انعام' اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ
لوگ جو ایمان لائے	اگر	تم کہا مانو گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	وہ تمہیں پھیر دیں گے	پر	تمہاری ایڑیاں

ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں پر (اُلٹے پاؤں) پھیر دیں گے

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ
پھر تم پلٹ جاؤ گے	گھاٹے میں	بلکہ	اللہ	تمہارا مددگار	اور وہ	بہتر	مددگار (جمع)

پھر تم گھاٹے میں پلٹ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

ع ۱۵ / ۵ / ۶

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا

سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
عنقریب ہم ڈال دیں گے	میں	دل (جمع)	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ہیبت	اس لئے کہ انہوں نے شریک کیا	اللہ کا	جس

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کا شریک کیا جس کی

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ	مَثْوٰى	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں اتاری	اس کی	کوئی سند	اور ان کا ٹھکانہ	دوزخ	اور برا	ٹھکانہ	ظالم (جمع)

اس نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور برا ٹھکانہ ہے ظالموں کا۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

وَ	لَقَدْ صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	البتہ سچا کر دیا تم سے	اللہ	اپنا وعدہ	جب	تم قتل کرنے لگے انہیں	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب

اور البتہ اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم انہیں اس کے حکم سے قتل کرنے لگے یہاں تک کہ جب

فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا

فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَآ اَرٰىكُمْ	مَا
تم نے بزدلی کی	اور جھگڑا کیا	کام میں	اور تم نے نافرمانی کی	اس کے بعد	جب تمہیں دکھایا	جو

تم نے بزدلی کی، اور کام میں جھگڑا کیا، اور اس کے بعد نافرمانی کی، جبکہ تمہیں دکھایا جو

تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ

تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَنْ يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَنْ يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
تم چاہتے تھے	تم سے	جو چاہتا تھا	دنیا	اور تم سے	جو چاہتا تھا	آخرت

تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا چاہتا تھا، اور تم سے کوئی آخرت چاہتا تھا،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَلَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ
پھر	تمہیں پھیر دیا	ان سے	تاکہ تمہیں آزمائے	اور تحقیق	معاف کیا	تم سے (تمہیں)	اور اللہ

پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا، تاکہ تمہیں آزمائے، اور تحقیق اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ

ذُو فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ

ذُو فَضۡلٍ	عَلَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِذۡ	تُصۡعِدُوۡنَ	وَلَا تَلۡوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ
فضل کرنے والا	پر	مومن (جمع)	جب	تم چڑھتے تھے	اور مڑ کر نہ دیکھتے تھے	کسی کو

مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ جب تم (منہ اٹھا کر) چڑھتے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے تھے

وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ لِّـكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا

وَّالرَّسُوۡلُ	يَدۡعُوۡكُمۡ	فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ	فَاَثَابَكُمۡ	غَمًّا ۢ بِغَمٍّ	لِّـكَيۡلَا	تَحۡزَنُوۡا
اور رسولؐ	تمہیں پکارتے تھے	تمہارے پیچھے سے	پھر تمہیں پہنچایا	غم کے عوض غم	تاکہ نہ	تم غم کرو

اور رسولؐ تمہارے پیچھے سے تمہیں پکارتے تھے، پھر تمہیں غم کے عوض غم پہنچایا، تاکہ تم غم نہ کرو

عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾

عَلٰى	مَا فَاتَكُمۡ	وَلَا	مَاۤ	اَصَابَكُمۡ	وَاللّٰهُ	خَبِيۡرٌۢ	بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
پر	جو تم سے نکل گیا	اور نہ	جو	تمہیں پیش آئے	اور اللہ	باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو

اس پر جو (تمہارے ہاتھ سے) نکل گیا اور نہ (اس پر) جو تمہیں پیش آئے، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً

ثُمَّ	اَنۡزَلَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	الۡغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا	يَّغۡشٰى	طَآئِفَةً
پھر	اس نے اتارا	تم پر	بعد	غم	امن	اونگھ	ڈھانک لیا	ایک جماعت

پھر اس نے تم پر غم کے بعد امن اونگھ (کی صورت میں) اتاری، ایک جماعت کو ڈھانک لیا

مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ

مِّنۡكُمۡ	وَطَآئِفَةٌ	قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ	اَنۡفُسُهُمۡ	يَظُنُّوۡنَ	بِاللّٰهِ	غَيۡرَ الۡحَـقِّ
تم میں سے	اور ایک جماعت	انہیں فکر پڑی تھی	اپنی جانیں	وہ گمان کرتے تھے	اللہ کے بارہ میں	بے حقیقت

تم میں سے، اور ایک جماعت کو اپنی جان کی فکر پڑی تھی، وہ اللہ کے بارہ میں بے حقیقت گمان کرتے تھے

ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ

ظَنَّ	الۡجَـاهِلِيَّةِ	يَقُوۡلُوۡنَ	هَلۡ	لَّنَا	مِنَ	الۡاَمۡرِ	مِنۡ شَىۡءٍ	قُلۡ
گمان	جاہلیت	وہ کہتے تھے	کیا	ہمارے لئے	سے	کام	کچھ	آپ کہہ دیں

جاہلیت کے گمان، وہ کہتے تھے کیا کوئی کام کچھ ہمارے لئے (ہمارے اختیار میں) ہے؟ آپؐ کہہ دیں،

إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ

إِنَّ	الْأَمْرَ	كُلَّهُ لِلَّهِ	يُخْفُونَ	فِي	أَنْفُسِهِمْ	مَا	لَا يُبْدُونَ	لَكَ
کہ	کام	تمام ۔ اللہ کے لئے	وہ چھپاتے ہیں	میں	اپنے دل	جو	ظاہر نہیں کرتے	آپ کے لئے (پر)

کہ تمام کام اللہ کے لئے (اللہ کے اختیار میں) ہے، وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ کے لئے (آپ پر) ظاہر نہیں کرتے

يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ

يَقُولُونَ	لَوْ كَانَ	لَنَا	مِنَ الْأَمْرِ	شَيْءٌ	مَا قُتِلْنَا	هَاهُنَا	قُلْ
وہ کہتے ہیں	اگر ہوتا	ہمارے لئے	سے ۔ کام	کچھ	ہم نہ مارے جاتے	یہاں	آپ کہدیں

وہ کہتے ہیں اگر کچھ کام ہمارے لئے (ہمارے اختیار میں) ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے، آپ کہدیں

لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

لَوْ كُنْتُمْ	فِي	بُيُوتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِينَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ
اگر تم ہوتے	میں	اپنے گھر (جمع)	ضرور نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ	لکھا تھا	ان پر	مارا جانا

اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو جن پر (جن کی قسمت میں) مارا جانا لکھا تھا وہ ضرور نکل کھڑے ہوتے

إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ

إِلَىٰ	مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللَّهُ	مَا	فِي صُدُورِكُمْ	وَلِيُمَحِّصَ
طرف	اپنی قتل گاہ (جمع)	اور تاکہ آزمائے	اللہ	جو	تمہارے سینوں میں	اور تاکہ صاف کردے

اپنی قتل گاہوں کی طرف، تاکہ اللہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے، اور تاکہ صاف کر دے

مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ

مَا	فِي قُلُوبِكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِنَّ	الَّذِينَ
جو	میں تمہارے دل	اور اللہ	جاننے والا	سینوں والے (دلوں کے بھید)	بیشک	جو لوگ

جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ دلوں کے بھید خوب جاننے والا ہے ۔ بیشک جو لوگ

تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعَانِ	إِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطَانُ
پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے	دن	آمنے سامنے ہوئیں	دو جماعتیں	درحقیقت	ان کو پھسلا دیا	شیطان

تم میں سے پیٹھ پھیر گئے، جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں، درحقیقت انہیں شیطان نے پھسلا یا

بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

غَفُوۡرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَنۡهُمۡ	اللّٰهُ	وَلَقَدۡ عَفَا	مَا كَسَبُوۡا	بِبَعۡضِ
بخشنے والا	اللہ	بیشک	اُن سے	اللہ	اور البتہ معاف کردیا	جو انہوں نے کمایا (اعمال)	بعض کی وجہ سے

ان کے بعض اعمال کی وجہ سے، اور البتہ اللہ نے انہیں معاف کردیا، بیشک اللہ بخشنے والا

حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا

وَقَالُوۡا	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	كَ	لَا تَكُوۡنُوۡا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	يٰۤاَيُّهَا	حَلِيۡمٌ
وہ کہتے ہیں	جو کافر ہوئے	طرح	نہ ہوجاؤ	ایمان والو	اے	حلم والا

حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو کافر ہوئے اور وہ کہتے ہیں

لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا

لَّوۡ كَانُوۡا	كَانُوۡا غُزًّى	اَوۡ	ضَرَبُوۡا + فِى الۡاَرۡضِ	اِذَا	لِاِخۡوَانِهِمۡ
اگر وہ ہوتے	جہاد میں ہوں	یا	وہ سفر کریں	جب	اپنے بھائیوں کو

اپنے بھائیوں کو جب وہ سفر کریں یا جہاد میں ہوں، اگر وہ ہوتے

عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا قُتِلُوۡا‌ ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ حَسۡرَةً

حَسۡرَةً	ذٰلِكَ	اللّٰهُ	لِيَجۡعَلَ	وَمَا قُتِلُوۡا	مَاتُوۡا	مَا	عِنۡدَنَا
حسرت	یہ۔اس	اللہ	تاکہ بنادے	اور نہ مارے جاتے	وہ مرتے	نہ	ہمارے پاس

ہمارے پاس تو وہ نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ اس کو حسرت بنادے

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	وَيُمِيۡتُ	يُحۡىٖ	وَاللّٰهُ	قُلُوۡبِهِمۡ	فِىۡ
تم کرتے ہو	جو کچھ	اور اللہ	اور مارتا ہے	زندہ کرتا ہے	اور اللہ	ان کے دل	میں

ان کے دلوں میں، اور اللہ (ہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ

لَمَغۡفِرَةٌ	اَوۡ مُتُّمۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فِىۡ	قُتِلۡتُمۡ	وَلَئِنۡ	بَصِيۡرٌ
یقیناً بخشش	یا تم مرجاؤ	اللہ کی راہ	میں	تم مارے جاؤ	اور البتہ اگر	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا تم مرجاؤ تو یقیناً بخشش

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ

مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَحۡمَةٌ	خَيۡرٌ	مِّمَّا	يَجۡمَعُوۡنَ	وَلَئِنۡ	مُّتُّمۡ	اَوۡ
سے	اللہ	اور رحمت	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مر گئے	یا

اور رحمت ہے اللہ کی طرف سے (یہ) اس سے بہتر ہے جو وہ (دولت) جمع کرتے ہیں ۔ اور اگر تم مر گئے یا

قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ

قُتِلۡتُمۡ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحۡشَرُوۡنَ	فَبِمَا	رَحۡمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	لِنۡتَ	لَهُمۡ
تم مار دیے گئے	یقیناً اللہ کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	پس ۔ سے	رحمت	سے	اللہ	نرم دل	ان کے لئے

مار دیے گئے تو یقیناً اللہ کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے ۔ پس اللہ کی رحمت (ہی) سے ہے کہ آپؐ انکے لئے نرم دل ہیں

وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ فَاعۡفُ

وَ	لَوۡ كُنۡتَ	فَظًّا	غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ	لَانۡفَضُّوۡا	مِنۡ	حَوۡلِكَ	فَاعۡفُ
اور	اگر آپ ہوتے	تند خو	سخت دل	تو وہ منتشر ہو جاتے	سے	آپؐ کے پاس	پس آپ معاف کر دیں

اور اگر تند خو، سخت دل ہوتے تو وہ آپؐ کے پاس سے منتشر ہو جاتے، پس آپؐ معاف کر دیں

عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ

عَنۡهُمۡ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	وَشَاوِرۡهُمۡ	فِى	الۡاَمۡرِ	فَاِذَا	عَزَمۡتَ
اُن سے	اور بخشش مانگیں	ان کے لئے	اور مشورہ کریں اُن سے	میں	کام	پھر جب	آپؐ ارادہ کر لیں

اُنہیں، اور ان کے لئے بخشش مانگیں، اور کام میں اُن سے مشورہ کر لیا کریں، پھر جب آپ (پختہ) ارادہ کر لیں

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ

فَتَوَكَّلۡ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ	اِنۡ	يَّنۡصُرۡكُمُ	اللّٰهُ
تو بھروسہ کریں	اللہ پر	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	بھروسہ کرنے والے	اگر	وہ مدد کرے تمہاری	اللہ

تو اللہ پر بھروسہ کریں ۔ بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ

فَلَا غَالِبَ	لَكُمۡ	وَاِنۡ	يَّخۡذُلۡكُمۡ	فَمَنۡ	ذَا	الَّذِىۡ	يَنۡصُرُكُمۡ
تو نہیں غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے	تو کون؟	وہ	جو کہ	وہ تمہاری مدد کرے

تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

لِنَبِيٍّ	كَانَ	وَمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَتَوَكَّلِ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
نبی کے لئے	تھا ہے	اور نہیں	ایمان والے	چاہیئے کہ بھروسہ کریں	اللہ پر	اور	اس کے بعد

اس کے بعد، اور چاہیئے کہ ایمان والے اللہ پر بھروسہ کریں۔ اور نبی کے لئے (شایان) نہیں

اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

تُوَفّٰى	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بِمَا غَلَّ	يَاْتِ	يَغْلُلْ	وَمَنْ	اَنْ يَّغُلَّ
پورا پائے گا	پھر	قیامت کے دن	جو اس نے چھپایا	لائے گا	چھپائے گا	اور جو	کہ چھپائے

کہ وہ چھپائے، اور جو چھپائے گا وہ اپنی چھپائی ہوئی چیز قیامت کے دن لائے گا، پھر پورا پورا پائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

رِضْوَانَ	اتَّبَعَ	اَفَمَنِ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَهُمْ	كَسَبَتْ	مَا	كُلُّ نَفْسٍ
رضا (خوشنودی)	پیروی کی	تو کیا جس	ظلم نہ کئے جائیں گے	اور وہ	اس نے کمایا	جو	ہر شخص

ہر شخص جو اس نے کمایا (عمل کیا) اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ تو کیا جس نے پیروی کی رضائے الٰہی ﴿۱۶۲﴾

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

الْمَصِيْرُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	وَمَاْوٰىهُ	مِنَ اللّٰهِ	بِسَخَطٍ	بَآءَ	كَمَنْ	اللّٰهِ
ٹھکانہ	اور برا	جہنم	اور اس کا ٹھکانہ	اللہ کے	غصہ کے ساتھ	لوٹا	مانند جو	اللہ

(اللہ کی خوشنودی کی) اسکے مانند ہے جو اللہ کے غصہ کے ساتھ لوٹا؟ اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور (بہت) برا ٹھکانہ ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	بَصِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	عِنْدَ	دَرَجٰتٌ	هُمْ
البتہ بیشک	وہ کرتے ہیں	جو	دیکھنے والا	اور اللہ	اللہ	پاس	درجے	وہ۔ ان

ان کے (مختلف) درجے ہیں اللہ کے پاس، اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ دیکھنے والا ہے۔ بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اَنْفُسِهِمْ	مِنْ	رَسُوْلًا	فِيْهِمْ	اِذْ بَعَثَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللّٰهُ	مَنَّ
انکی جانیں (انکے درمیان)	سے	ایک رسول	ان میں	جب بھیجا	ایمان والے (مومن)	پر	اللہ	احسان کیا

اللہ نے ایمان والوں (مومنوں) پر احسان کیا جب ان میں ایک رسول بھیجا، ان میں سے،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
وہ پڑھتا ہے	ان پر	اسکی آیتیں	اور انہیں پاک کرتا ہے	اور انہیں سکھاتا ہے	کتاب	اور حکمت

وہ اُن پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے، اور انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے،

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ

وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ
اور بیشک	وہ تھے	اس سے قبل	البتہ۔ میں	گمراہی	کھلی	کیا جب	تمہیں پہنچی

اور بیشک وہ اس سے قبل البتہ کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب تمہیں پہنچی

مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ

مُّصِيْبَةٌ	قَدْ اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ
کوئی مصیبت	البتہ تم نے پہنچائی	اس سے دوچند	تم کہتے ہو	کہاں سے یہ؟	آپ کہدیں	وہ	سے

کوئی مصیبت، البتہ تم اُس سے دوچند پہنچا چکے تھے، تم کہتے ہو یہ کہاں سے آ گئی؟ آپ کہدیں وہ

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ

عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَمَآ	اَصَابَكُمْ
پاس	تمہاری جانیں (اپنے پاس)	بیشک	اللہ	پر	ہر	شے	قادر	اور جو	تمہیں پہنچا

تمہارے اپنے (ہی) پاس سے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تمہیں جو (تکلیف) پہنچی

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيَعْلَمَ
دن	مڈبھیڑ ہوئی	دو جماعتیں	تو حکم سے	اللہ	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	ایمان والے	اور تاکہ جان لے

جس دن دو جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی تو اللہ کے حکم سے (پہنچی) تاکہ وہ معلوم کرلے ایمان والوں کو۔ اور تاکہ جان لے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ
وہ جو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	انہیں	آؤ	لڑو	میں	اللہ کی راہ	یا

ان لوگوں کو جو منافق ہوئے، اور انہیں کہا گیا آؤ! اللہ کی راہ میں لڑو، یا

ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ

ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَىِٕذٍ
دفاع کرو	وہ بولے	اگر ہم جانتے	جنگ	ضرور تمہارا ساتھ دیتے	وہ	کفر کیلئے (کفر سے)	اس دن

دفاع کرو، تو وہ بولے اگر ہم جنگ جانتے تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے، وہ اس دن کفر سے

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَا لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زیادہ قریب	اُن سے	بہ نسبت ایمان	وہ کہتے ہیں	اپنے منہ سے	جو نہیں	ان کے دلوں میں

زیادہ قریب تھے بہ نسبت ایمان کے، وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں،

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا
اور اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ چھپاتے ہیں	وہ لوگ جو	انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارہ میں	اور وہ بیٹھے رہے

اور اللہ خوب جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارہ میں کہا اور خود بیٹھے رہے

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ

لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ
اگر	وہ ہماری مانتے	وہ نہ مارے جاتے	کہدیجئے	تم ہٹا دو	سے	اپنی جانیں	موت	اگر

اگر وہ ہماری بات مانتے تو وہ نہ مارے جاتے، کہدیجئے! تم اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تم ہو	سچے	اور نہ	ہرگز خیال کرو	جو لوگ	مارے گئے	میں	راستہ	اللہ

تم سچے ہو۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں ہرگز خیال نہ کرو

اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ

اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ	فَرِحِيْنَ	بِمَا
مردہ (جمع)	بلکہ	زندہ (جمع)	پاس	اپنا رب	وہ رزق دیئے جاتے ہیں	خوش	سے - جو

مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے وہ رزق پاتے ہیں۔ خوش ہیں اس سے جو

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا
انہیں دیا	اللہ	اپنے فضل سے	اور خوش وقت ہیں	ان کی طرف سے جو	نہیں ملے

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا، اور وہ ان لوگوں کی طرف سے خوش وقت ہیں جو نہیں ملے

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ان سے	سے	ان کے پیچھے	یہ کہ نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان سے ان کے پیچھے، اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ
وہ خوشیاں منا رہے ہیں	نعمت سے	سے	اللہ	اور فضل	اور یہ کہ	اللہ	ضائع نہیں کرتا

وہ خوشیاں منا رہے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل سے، اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ
اجر	ایمان والے	جن لوگوں نے	قبول کیا	اللہ کا	اور رسول	بعد

ایمان والوں کا اجر۔ جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا (حکم) قبول کیا اس کے بعد کہ

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَاتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
کہ	پہنچا انہیں	زخم	انکے لئے جو	انہوں نے نیکی کی	ان میں سے	اور پرہیزگاری کی	اجر	بڑا

انہیں زخم پہنچا، ان میں سے جن لوگوں نے نیکی اور پرہیزگاری کی ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
وہ لوگ جو	کہا	انکے لئے	لوگ	کہ	لوگ	جمع کیا ہے	تمہارے لئے	پس ان سے ڈرو

جنہیں لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے لئے سامان) جمع کر لیا ہے پس ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا
تو زیادہ ہوا ان کا	ایمان	اور انہوں نے کہا	ہمارے لئے کافی	اللہ	اور کیا اچھا	کارساز	پھر وہ لوٹے

تو ان کا ایمان زیادہ ہوا، اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ کیسا اچھا کارساز ہے! پھر وہ لوٹے

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	لَّمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ
نعمت کے ساتھ	سے	اللہ	اور فضل	انہیں نہیں پہنچی	کوئی برائی	اور انہوں نے پیروی کی	رضا

اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ، انہیں کوئی برائی نہ پہنچی، اور انہوں نے پیروی کی رضائے

اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ
اللہ	اور اللہ	فضل والا	بڑا	اسکے سوا نہیں	یہ تمہیں	شیطان	ڈراتا ہے

الٰہی کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ شیطان تمہیں ڈراتا ہے

اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اپنے دوست	سو نہ	ان سے ڈرو	اور ڈرو مجھ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

اپنے دوستوں سے، سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

وَلَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِى الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ
اور نہ	آپ کو غمگین کریں	جو لوگ	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	یقیناً وہ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے	اللہ

اور آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، یقیناً وہ ہرگز اللہ کا نہ بگاڑ سکیں گے

شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِى	الْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کچھ	چاہتا ہے	اللہ	کہ نہ	دے	ان کو	کوئی حصہ	میں	آخرت	اور ان کے لئے	عذاب

کچھ، اللہ چاہتا ہے کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دے، اور ان کے لئے عذاب ہے

عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا

عَظِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْإِيمَانِ	لَنْ	يَضُرُّوا
بڑا	بےشک	وہ لوگ جو	انہوں نے مول لیا	کفر	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں	بگاڑ سکتے

بڑا۔ بےشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے

اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللَّهَ	شَيْئًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اللہ	کچھ	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور نہ	ہرگز گمان کریں	جن لوگوں نے کفر کیا	

اللہ کا کچھ، اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ہرگز گمان نہ کریں

أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ

أَنَّمَا	نُمْلِي	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِأَنْفُسِهِمْ	إِنَّمَا	نُمْلِي	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوا	إِثْمًا
یہ کہ	ہم ڈھیل دیتے ہیں	انہیں	بہتر	ان کے لئے	درحقیقت	ہم ڈھیل دیتے ہیں	انہیں	تاکہ وہ بڑھ جائیں	گناہ

کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے، درحقیقت ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِينٌ	مَا كَانَ	اللَّهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِينَ	عَلَىٰ	مَا
اور ان کے لئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	نہیں ہے	اللہ	کہ چھوڑ دے	ایمان والے	پر	جو

اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ ایمان والوں کو (اس حال پر) چھوڑ دے جس پر

أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ

أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتَّىٰ	يَمِيزَ	الْخَبِيثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ	وَمَا كَانَ	اللَّهُ
تم	اس پر	یہاں تک کہ	جدا کر دے	ناپاک	سے	پاک	اور نہیں ہے	اللہ

تم ہو، یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے، اور اللہ (ایسا) نہیں ہے

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ

لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلَٰكِنَّ	اللَّهَ	يَجْتَبِي	مِنْ	رُسُلِهِ	مَنْ	يَشَاءُ
کہ تمہیں خبر دے	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	چن لیتا ہے	سے	اپنے رسول	جس کو	وہ چاہے

کہ تمہیں غیب کی خبر دے، لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہے چن لیتا ہے،

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
تو تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور پرہیزگاری کرو	تو تمہارے لئے	اجر	بڑا

تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا
اور نہ	ہرگز خیال کریں	جو لوگ	بخل کرتے ہیں	میں۔ جو	انہیں دیا	اللہ	اپنے فضل سے	وہ	بہتر

اور وہ لوگ ہرگز یہ خیال نہ کریں، جو اس (مال) میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا کہ وہ بہتر ہے

لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا	ان کے لئے	عنقریب طوق پہنایا جائے گا	جو	انہوں نے بخل کیا	اس میں	دن	قیامت

ان کے لئے بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے، جس (مال) میں انہوں نے بخل کیا عنقریب قیامت کے دن طوق (بناکر) پہنایا جائے گا،

۱۸ ع ۹

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
اور اللہ کے لئے	وارث	آسمانوں	اور زمین	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	باخبر

اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ

لَقَدْ سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَاۗءُ
البتہ سن لیا	اللہ	قول (بات)	جن لوگوں نے	کہا	کہ اللہ	فقیر	اور ہم	مالدار

البتہ اللہ نے ان کی بات سن لی جن لوگوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا

سَنَكْتُبُ	مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
اب ہم لکھ رکھیں گے	جو انہوں نے کہا	اور ان کا قتل کرنا	نبی (جمع)	ناحق	اور ہم کہیں گے	تم چکھو

جو انہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا اب ہم لکھ رکھیں گے، اور کہیں گے چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
عذاب	جلانے والا	یہ	بدلہ ۔ جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھ	اور یہ کہ	اللہ

جلانے والا عذاب ۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَا

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَا
نہیں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جن لوگوں نے	کہا	کہ	اللہ	عہد کیا	ہم سے

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سے عہد کر رکھا ہے

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ

اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ
کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک	وہ لائے ہمارے پاس	قربانی	جسے کھالے	آگ	آپ کہہ دیں

کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے جسے آگ کھالے ، آپ کہہ دیں

قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ

قَدْ جَاۗءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ
البتہ تمہارے پاس آئے	بہت سے رسول	مجھ سے پہلے	نشانیوں کے ساتھ	اور اسکے ساتھ جو	تم کہتے ہو	پھر کیوں

البتہ تمہارے پاس مجھ سے پہلے بہت رسول آئے نشانیوں کے ساتھ، اور اس کے ساتھ بھی جو تم کہتے ہو، پھر کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ

قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ
تم نے انہیں قتل کیا	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو البتہ	جھٹلائے گئے

تم نے انہیں قتل کیا؟ اگر تم سچے ہو، پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو البتہ جھٹلائے گئے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَاۗءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ
بہت سے رسول	آپ سے پہلے	وہ آئے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر

آپ سے پہلے بہت سے رسول، جو آئے کھلی نشانیوں کے ساتھ اور صحیفے اور روشن کتاب (لے کر)، ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ

فَمَنْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	أُجُوْرَكُمْ	تُوَفَّوْنَ	وَإِنَّمَا	الْمَوْتِ	ذَآئِقَةُ	نَفْسٍ
پھر جو	قیامت کے دن	تمہارے اجر	پورے پورے ملیں گے	اور بیشک	موت	چکھنا	جان

جان کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے، اور قیامت کے دن تمہارے اجر پورے پورے ملیں گے، پھر جو کوئی

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	وَمَا	فَقَدْ فَازَ	الْجَنَّةَ	وَأُدْخِلَ	النَّارِ	عَنِ	زُحْزِحَ
دنیا	زندگی	اور نہیں	پس مراد کو پہنچا	جنت	اور داخل کیا گیا	دوزخ	سے	دور کیا گیا

دوزخ سے دُور کیا گیا، اور جنت میں داخل کیا گیا پس وہ مراد کو پہنچا، اور دنیا کی زندگی (کچھ) نہیں

إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ

وَلَتَسْمَعُنَّ	وَأَنْفُسِكُمْ	أَمْوَالِكُمْ	فِيْ	لَتُبْلَوُنَّ	الْغُرُوْرِ	مَتَاعُ	إِلَّا
اور ضرور سنو گے	اور اپنی جانیں	اپنے مال	میں	تم ضرور آزمائے جاؤ گے	دھوکہ	سودا	سوائے

ایک دھوکہ کے سودے کے سوا۔ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے، اور تم ضرور سنو گے

مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَذًى

أَذًى	أَشْرَكُوْا	الَّذِيْنَ	وَ - مِنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	أُوْتُوا الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	مِنَ
دکھ دینے والی	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)		اور - سے	تم سے پہلے	کتاب دی گئی	وہ لوگ جنہیں	سے

ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، اور مشرکوں سے (بھی) دُکھ دینے والی (باتیں)

كَثِيْرًا ۗ وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

الْأُمُوْرِ	عَزْمِ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَإِنَّ	وَتَتَّقُوْا	تَصْبِرُوْا	وَإِنْ	كَثِيْرًا
کام (جمع)	ہمت	سے	یہ	تو بیشک	اور پرہیزگاری کرو	تم صبر کرو	اور اگر	بہت

بہت سی، اور اگر تم صبر کرو، اور پرہیزگاری کرو، تو بیشک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ

وَ	لِلنَّاسِ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	أُوْتُوا الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	مِيْثَاقَ	اللّٰهُ	أَخَذَ	وَإِذْ
اور	لوگوں کے لئے	اسے ضرور بیان کر دینا	کتاب دی گئی	وہ لوگ جنہیں	عہد	اللہ	لیا	اور جب

اور (یاد کرو) جب اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم اسے لوگوں کے لئے ضرور بیان کرنا اور

لَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

قَلِيْلًا	ثَمَنًا	وَاشْتَرَوْا بِهٖ	ظُهُوْرِهِمْ	وَرَآءَ	فَنَبَذُوْهُ	لَا تَكْتُمُوْنَهٗ
تھوڑی	قیمت	حاصل کی اس کے بدلے	اپنی پیٹھ (جمع)	پیچھے	تو انہوں نے اسے پھینک دیا	نہ چھپانا اسے

اور اسے نہ چھپانا' انہوں نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا' اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت حاصل کی'

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ

وَ	اَتَوْا	بِمَآ	يَفْرَحُوْنَ	الَّذِيْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	يَشْتَرُوْنَ	فَبِئْسَ مَا
اور	انہوں نے کیا	اس پر جو	خوش ہوتے ہیں	جو لوگ	آپ ہرگز نہ سمجھیں	وہ خریدتے ہیں	تو کتنا برا ہے جو

تو کتنا برا ہے جو وہ خریدتے ہیں! آپ ہرگز نہ سمجھیں جو لوگ خوش ہوتے ہیں جو انہوں نے کیا (اپنے کیے پر) اور

يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ

بِمَفَازَةٍ	تَحْسَبَنَّهُمْ	فَلَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	بِمَا	يُّحْمَدُوْا	اَنْ	يُحِبُّوْنَ
رہا شدہ	سمجھیں آپ انہیں	پس نہ	انہوں نے نہیں کیا	اس پر جو	انکی تعریف کی جائے	کہ	وہ چاہتے ہیں

چاہتے ہیں کہ اس پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا' پس آپ انہیں رہا شدہ نہ سمجھیں

مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	وَلِلّٰهِ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	الْعَذَابِ	مِّنَ
اور	آسمانوں	بادشاہت	اور اللہ کے لئے	دردناک	عذاب	اور ان کے لئے	عذاب	سے

عذاب سے' اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور

۱۹ ع ۹ ۱۰

الْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلْقِ	فِيْ	اِنَّ	قَدِيْرٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	وَاللّٰهُ	الْاَرْضِ
آسمان (جمع)	پیدائش	میں	بیشک	قادر	ہر شے	پر	اور اللہ	زمین

زمین کی' اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بیشک پیدائش میں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	لَاٰيٰتٍ	وَالنَّهَارِ	الَّيْلِ	وَاخْتِلَافِ	وَالْاَرْضِ
عقل والوں کے لئے	نشانیاں ہیں	اور دن	رات	اور آنا جانا	اور زمین

اور زمین کی' اور رات دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
جو لوگ	یاد کرتے ہیں	اللہ	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹیں	اور وہ غور کرتے ہیں

جو لوگ اللہ کو کھڑے، اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے ہیں، اور غور کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
پیدائش میں	آسمانوں	اور زمین	اے ہمارے رب	نہیں	تونے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ

آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش میں، اے ہمارے رب! تونے یہ بے فائدہ پیدا نہیں کیا،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ
تو پاک ہے	تو ہمیں بچالے	عذاب	آگ (دوزخ)	اے ہمارے رب	بیشک تو	جو۔جس	داخل کیا	آگ (دوزخ)	تو ضرور

تو پاک ہے، تو بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے ہمارے رب! تونے جس کو دوزخ میں داخل کیا تو ضرور

اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اَخْزَيْتَهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا
تونے اس کو رسوا کیا	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار	اے ہمارے رب	بیشک ہم نے	سنا	پکارنے والا

تونے اس کو رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بیشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا
پکارتا ہے	ایمان کے لئے	کہ ایمان لے آؤ	اپنے رب پر	سو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	تو بخشدے	ہمیں

وہ ایمان کی طرف پکارتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، سو ہم ایمان لائے، اے ہمارے رب! تو ہمیں بخشدے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا	مَعَ الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور دور کردے ہم سے	ہماری برائیاں	اور ہمیں موت دے	نیکوں کے ساتھ	اے ہمارے رب	اور ہمیں دے	جو

ہمارے گناہ، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کردے، اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں دے جو

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ
تونے ہم سے وعدہ کیا	پر (ذریعہ)	اپنے رسول (جمع)	اور نہ رسوا کر ہمیں	قیامت کے دن	بیشک تو	نہیں خلاف کرتا

تونے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا ، بیشک تو نہیں خلاف کرتا

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّىْ	لَآ اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ	پس قبول کی	ان کے لئے	ان کا رب	کہ میں	ضائع نہیں کرتا	محنت	کوئی محنت کرنے والا

(اپنا) وعدہ ۔ پس ان کے رب نے (ان کی دعا) قبول کی کہ میں کسی محنت کرنے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	مرد سے	یا عورت	تم میں سے	سے ۔ بعض (آپس میں)	سو لوگ

تم میں سے مرد ہو یا عورت ، تم آپس میں (ایک ہو) سو جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَ

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَقٰتَلُوْا	وَ
انہوں نے ہجرت کی	اور نکالے گئے	سے	اپنے شہروں	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور لڑے	اور

ہجرت کی ، اور اپنے شہروں سے نکالے گئے ، اور میری راہ میں ستائے گئے ، اور لڑے ، اور

قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
مارے گئے	میں ضرور دور کروں گا	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور انہیں داخل کروں گا	باغات	بہتی ہیں

مارے گئے ، میں ان کی برائیاں ان سے ضرور دور کردوں گا ، اور انہیں باغات میں داخل کروں گا ، بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
سے	ان کے نیچے	نہریں	ثواب	سے	اللہ کے پاس (طرف)	اور اللہ	اس کے پاس	اچھا

جن کے نیچے نہریں ، (دیں) اللہ کی طرف سے ثواب ہے ، اور اللہ کے پاس اچھا

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

الْبِلَادِ	فِي	الَّذِينَ كَفَرُوا	تَقَلُّبُ	لَا يَغُرَّنَّكَ	الثَّوَابِ
شہر (جمع)	میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	چلنا پھرنا	نہ دھوکہ دے آپؐ کو	ثواب

ثواب ہے۔ شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا آپؐ کو دھوکہ نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لَكِنِ الَّذِينَ

الَّذِينَ	لَكِنِ	الْمِهَادُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	مَأْوَاهُمْ	ثُمَّ	قَلِيلٌ	مَتَاعٌ
جو لوگ	لیکن	بچھونا (آرام کرنا)	اور کتنا برا	دوزخ	ان کا ٹھکانہ	پھر	تھوڑا	فائدہ

(یہ) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ کتنی بری آرام گاہ ہے؟ جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

فِيهَا	خَالِدِينَ	الْأَنْهَارُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِي	جَنَّاتٌ	لَهُمْ	رَبَّهُمْ	اتَّقَوْا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	سے	بہتی ہیں	باغات	انکے لئے	اپنا رب	ڈرتے رہے

اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،

نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَإِنَّ

وَإِنَّ	لِلْأَبْرَارِ	خَيْرٌ	عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	نُزُلًا
اور بیشک	نیک لوگوں کے لئے	بہتر	اللہ کے پاس	اور جو	سے اللہ کے پاس	مہمانی

مہمانی ہے اللہ کے پاس سے، اور جو اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ اور بیشک

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

وَمَا	إِلَيْكُمْ	أُنْزِلَ	وَمَا	بِاللَّهِ	يُؤْمِنُ	لَمَنْ	أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ
اور جو	تمہاری طرف	نازل کیا گیا	اور جو	اللہ پر	ایمان لاتے ہیں	بعض وہ جو	اہل کتاب	سے

اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ پر، اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا، اور جو

أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

قَلِيلًا	ثَمَنًا	اللَّهِ	بِآيَاتِ	لَا يَشْتَرُونَ	لِلَّهِ	خَاشِعِينَ	إِلَيْهِمْ	أُنْزِلَ
تھوڑا	مول	اللہ	آیتوں کا	مول نہیں لیتے	اللہ کے آگے	عاجزی کرتے ہیں	ان کی طرف	نازل کیا گیا

ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں، اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑا مول نہیں لیتے،

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

ٱلْحِسَابِ	سَرِيعُ	ٱللَّهَ	إِنَّ	رَبِّهِمْ	عِندَ	أَجْرُهُمْ	لَهُمْ	أُولَٰٓئِكَ
حساب	جلد	اللہ	بیشک	ان کا رب	پاس	ان کا اجر	انکے لئے	یہی لوگ

یہی لوگ ہیں ان کے لئے اُن کے رب کے پاس اجر ہے، بیشک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱصْبِرُوا۟ وَصَابِرُوا۟ وَرَابِطُوا۟ ۚ

وَرَابِطُوا۟	وَصَابِرُوا۟	ٱصْبِرُوا۟	ءَامَنُوا۟	ٱلَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا
اور جنگ کی تیاری کرو	اور مقابلہ میں مضبوط رہو	تم صبر کرو	ایمان والو		اے

اے ایمان والو! تم صبر کرو، اور مقابلہ میں مضبوط رہو، اور جنگ کی تیاری کرو،

۲۰ ع ۱۱ ۱۱

وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

تُفْلِحُونَ	لَعَلَّكُمْ	ٱللَّهَ	وَٱتَّقُوا۟
مراد کو پہنچو	تاکہ تم	اللہ	اور ڈرو

اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم مراد کو پہنچو۔

۴ سُورَةُ ٱلنِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ : ۹۲

آیاتها ۱۷۶ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ

وَٰحِدَةٍ	نَّفْسٍ	مِّن	خَلَقَكُم	ٱلَّذِى	رَبَّكُمُ	ٱتَّقُوا۟	ٱلنَّاسُ	يَٰٓأَيُّهَا
ایک	جان	سے	تمہیں پیدا کیا	وہ جس نے	اپنا رب	ڈرو	لوگ	اے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا،

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ

وَنِسَآءً	كَثِيرًا	رِجَالًا	مِنْهُمَا	وَبَثَّ	زَوْجَهَا	مِنْهَا	وَخَلَقَ
اور عورتیں	بہت	مرد (جمع)	دونوں سے	اور پھیلائے	جوڑا اس کا	اس سے	اور پیدا کیا

اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا، اور ان دونوں سے پھیلائے بہت سے مرد اور عورتیں،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَالْاَرْحَامَ	بِهٖ	تَسَآءَلُوْنَ	الَّذِیْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا
ہے	اللہ	بیشک	اور رشتے	اس سے (اسکے نام پر)	آپس میں مانگتے ہو	وہ جو	اللہ	اور ڈرو

اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم آپس میں مانگتے ہو اور (خیال رکھو) رشتوں کا ، بیشک اللہ ہے

عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْیَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ

الْخَبِیْثَ	تَتَبَدَّلُوا	وَلَا	اَمْوَالَهُمْ	الْیَتٰمٰۤى	وَاٰتُوا	رَقِیْبًا	عَلَیْكُمْ
ناپاک	بدلو	اور نہ	ان کے مال	یتیم (جمع)	اور دو	نگہبان	تم پر

تم پر نگہبان ۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور نہ بدلو ناپاک (حرام) کو

بِالطَّیِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

كَانَ	اِنَّهٗ	اَمْوَالِكُمْ	اِلٰۤى	اَمْوَالَهُمْ	تَاْكُلُوْۤا	وَلَا	بِالطَّیِّبِ
ہے	بیشک یہ	اپنے مال	طرف (ساتھ)	ان کے مال	کھاؤ	اور نہ	پاک سے

پاک (حلال) سے ، اور ان کے مال نہ کھاؤ اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر) ، بیشک یہ

حُوْبًا كَبِیْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا

مَا	فَانْكِحُوْا	الْیَتٰمٰى	فِی	تُقْسِطُوْا	اَلَّا	خِفْتُمْ	وَاِنْ	كَبِیْرًا	حُوْبًا
جو	تو نکاح کرلو	یتیموں	میں	انصاف کرسکوگے	کہ نہ	تم ڈرو	اور اگر	بڑا	گناہ

بڑا گناہ ہے ۔ اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم (لڑکیوں کے حق) میں انصاف نہ کرسکوگے تو نکاح کرلو جو

طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

خِفْتُمْ	فَاِنْ	وَرُبٰعَ	وَثُلٰثَ	مَثْنٰى	النِّسَآءِ	مِّنَ	لَكُمْ	طَابَ
تمہیں اندیشہ ہو	پھر اگر	اور چار، چار	تین، تین	دو، دو	عورتیں	سے	تمہیں	پسند ہو

عورتیں تمہیں بھلی لگیں ، دو دو ، اور تین تین اور چار چار ، پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا

اَلَّا	اَدْنٰۤى	ذٰلِكَ	اَیْمَانُكُمْ	مَلَكَتْ	اَوْ مَا	فَوَاحِدَةً	تَعْدِلُوْا	اَلَّا
کہ نہ	قریب تر	یہ	لونڈی جس کے تم مالک ہو		یا جو	تو ایک ہی	انصاف کرسکوگے	کہ نہ

کہ انصاف نہ کرسکوگے تو ایک ہی ، یا جس لونڈی کے تم مالک ہو ، یہ اس کے قریب ہے کہ نہ

تعولوا ③ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ

تعولوا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ
جھک پڑو	اور دے دو	عورتیں	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	خوشی سے چھوڑ دیں	تم کو	کچھ

جھک پڑو۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ خوشی سے تمہیں چھوڑ دیں

مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

مِنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا	وَلَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ
اس سے	دل سے	تو اسے کھاؤ	مزیدار، خوشگوار	اور نہ	دو	بے عقل (جمع)	اپنے مال

اس میں سے کچھ، تو اسے مزیدار خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔ اور نہ دو بے عقلوں کو اپنے مال

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا

الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا
جو	بنایا	اللہ	تمہارے لئے	سہارا	اور انہیں کھلاتے رہو	اس میں	اور انہیں پہناتے رہو	اور کہو

جو اللہ نے تمہارے لئے سہارا (گزران کا ذریعہ) بنایا ہے اور انہیں اس سے کھلاتے اور پہناتے رہو، اور کہو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ
ان سے	بات	معقول	اور آزماتے رہو	یتیم (جمع)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں	نکاح	پھر اگر

ان سے معقول بات۔ اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَاْكُلُوْهَا
تم پاؤ	ان میں	صلاحیت	تو حوالے کر دو	ان کے	ان کے مال	اور نہ	وہ کھاؤ

ان میں صلاحیت (حسنِ تدبیر) پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کا مال نہ کھاؤ

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ

اِسْرَافًا	وَبِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَمَنْ
ضرورت سے زیادہ	اور جلدی جلدی	کہ	وہ بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	غنی	بچتا رہے	اور جو

ضرورت سے زیادہ اور جلدی (اس خیال سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، اور جو غنی ہو وہ (مالِ یتیم سے) بچتا رہے، اور جو

كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

كَانَ	فَقِيرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِذَا	دَفَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ
ہو	حاجت مند	تو کھائے	دستور کے مطابق	پھر جب	حوالے کرو	ان کے	ان کے مال

حاجت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھائے، پھر جب ان کے مال اُن کے حوالے کرو،

فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا

فَأَشْهِدُوا	عَلَيْهِمْ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	حَسِيبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِمَّا
تو گواہ کرلو	ان پر	اور کافی	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو

تو ان پر گواہ کرلو، اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو

تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

تَرَكَ	الْوَالِدَانِ	وَالْأَقْرَبُونَ	وَلِلنِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَانِ
چھوڑا	ماں باپ	اور قرابت دار	اور عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	چھوڑا	ماں باپ

ماں باپ نے اور قرابت داروں نے چھوڑا، اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا ماں باپ نے

وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿٧﴾ وَإِذَا حَضَرَ

وَالْأَقْرَبُونَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	أَوْ كَثُرَ	نَصِيبًا	مَفْرُوضًا	وَإِذَا	حَضَرَ
اور قرابت دار	اس میں سے	تھوڑا	اس سے	یا زیادہ	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور جب	حاضر ہوں

اور قرابتداروں نے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب حاضر ہوں

الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا

الْقِسْمَةَ	أُولُو الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسَاكِينُ	فَارْزُقُوهُمْ	مِنْهُ	وَقُولُوا
تقسیم کے وقت	رشتہ دار	اور یتیم	اور مسکین	تو انہیں کھلادو (دیدو)	اس سے	اور کہو

تقسیم کے وقت رشتہ دار، اور یتیم، اور مسکین، تو اس میں سے انہیں بھی (کچھ) دیدو اور کہو

لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ

لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوفًا	وَلْيَخْشَ	الَّذِينَ	لَوْ تَرَكُوا	مِنْ	خَلْفِهِمْ
ان سے	بات	اچھی	اور چاہیئے کہ ڈریں	وہ لوگ	اگر چھوڑ جائیں	سے	اپنے پیچھے

ان سے اچھی بات۔ اور چاہیئے کہ وہ لوگ ڈریں کہ اگر وہ چھوڑ جائیں اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا

ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا
اولاد	ناتواں	انہیں فکر ہو	ان کا	پس چاہیئے کہ وہ ڈریں	اللہ	اور چاہیئے کہ کہیں	بات

ناتواں اولاد ہو تو انہیں ان کی فکر ہو، پس چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈریں، اور چاہیئے کہ بات کہیں

سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
سیدھی	بیشک	جو لوگ	کھاتے ہیں	مال	یتیموں	ظلم سے	اس کے سوا کچھ نہیں

سیدھی۔ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں، اور کچھ نہیں بس

۱ ع ۱۰ ۱۲

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ
وہ بھر رہے ہیں	میں	اپنے پیٹ	آگ	اور عنقریب داخل ہونگے	آگ (دوزخ)	تمہیں وصیت کرتا ہے	اللہ

وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں، اور عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً

فِيْٓ	اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَاۗءً
میں	تمہاری اولاد	مرد کو	مانند (برابر)	حصہ	دو عورتیں	پھر اگر	ہوں	عورتیں

تمہاری اولاد (کے بارہ) میں، مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے ؎ پھر اگر عورتیں ہوں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا تَرَكَ	وَاِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا
زیادہ	دو	تو ان کے لئے	دو تہائی	جو چھوڑا (ترکہ)	اور اگر	ہو	ایک	تو اس کے لئے

دو سے زیادہ تو ان کے لئے (اس میں سے) دو تہائی ہے جو (وارث نے) چھوڑا، اور اگر ایک ہی ہو تو اس کے لئے

النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

النِّصْفُ	وَلِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
نصف	اور ماں باپ کیلئے	ہر ایک کے لئے		ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ۱/۶	اس سے جو	چھوڑا (ترکہ)

نصف ہے، اور اس کے ماں باپ کے لئے دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اس میں سے جو (میت نے) چھوڑا

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ أَبَوٰهُ

إِنْ كَانَ	لَهُ وَلَدٌ	فَإِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهُ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهُ	أَبَوٰهُ
اگر ہو	اس کی اولاد	پھر اگر	نہ ہو	اس کی اولاد	اور اس کے وارث ہوں	ماں باپ

اگر ان کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو اور ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں

فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ

فَلِأُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَإِنْ	كَانَ لَهُ	إِخْوَةٌ	فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْ
تو اس کی ماں کا	تہائی (۱/۳)	پھر اگر	اس کے ہوں	کئی بہن بھائی	تو اس کی ماں کا	چھٹا (۱/۶)	سے

تو اس کی ماں کا تہائی حصہ ہے، پھر اگر اس (میت) کے کئی بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوْصِي بِهَا	أَوْ دَيْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَأَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ
بعد	وصیت	اسکی وصیت کی ہو	یا قرض	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	تم کو نہیں معلوم

اس وصیت کے بعد جو وہ کر گیا یا (بعد ادائے) قرض، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تو تم کو نہیں معلوم

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	إِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا
ان میں سے کون	نزدیک تر تمہارے لئے	نفع	حصہ مقرر کیا ہوا	اللہ کا	بیشک اللہ	ہے	جاننے والا

ان میں کون تمہارے لئے نفع (پہنچانے میں) نزدیک تر ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے، بیشک اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ

حَكِيْمًا	وَلَكُمْ	نِصْفُ	مَا تَرَكَ	أَزْوَاجُكُمْ	إِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ
حکمت والا	اور تمہارے لئے	آدھا	جو چھوڑ مریں	تمہاری بیبیاں	اگر	نہ ہو	ان کی	کچھ اولاد

حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لئے آدھا ہے جو چھوڑ مریں تمہاری بیبیاں اگر ان کی کچھ اولاد نہ ہو،

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

فَإِنْ	كَانَ	لَهُنَّ وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا تَرَكْنَ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
پھر اگر	ہو	ان کی اولاد	تو تمہارے لئے	چوتھائی	اس میں سے جو وہ چھوڑیں	بعد	وصیت

پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس میں سے جو وہ چھوڑیں وصیت کے بعد چوتھائی حصہ ہے،

يُوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

يُوْصِيْنَ	بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ
وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا قرض	اور ان کے لئے	چوتھائی	اس میں سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ ہو

جس کی وہ وصیت کر جائیں یا (بعد ادائے) قرض، اور اس میں سے ان کے لئے چوتھائی حصہ ہے جو تم چھوڑ جاؤ اگر نہ ہو

لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ

لَّكُمْ وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا تَرَكْتُمْ	مِّنْ
تمہاری اولاد	پھر اگر	ہو تمہاری	اولاد	تو انکے لئے	آٹھواں	اس سے جو تم چھوڑ جاؤ	سے

تمہاری اولاد، پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو جو تم چھوڑ جاؤ اس میں سے ان کا آٹھواں ⅛ حصہ ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَا	اَوْ	دَيْنٍ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ
بعد	وصیت	تم وصیت کرو	اس کی	یا	قرض	اور اگر	ہو	ایسا مرد	میراث ہو

اس وصیت (کے نکالنے) کے بعد جو تم وصیت کر جاؤ، یا (ادائے) قرض، اور اگر ایسے مرد کی میراث ہے

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

كَلٰلَةً	اَوِ امْرَاَةٌ	وَ لَهٗ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	السُّدُسُ
جس کا باپ بیٹا نہ ہو	یا عورت	اور اس	بھائی	یا بہن	تو تمام کے لئے	ان میں سے ہر ایک	چھٹا

یا ایسی عورت کی جو کلالہ ہے (اس کا باپ بیٹا نہیں) اور اس کے بہن بھائی ہوں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے،

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

فَاِنْ	كَانُوْا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ
پھر اگر	ہوں	زیادہ	اس سے (ایک سے)	تو وہ سب	شریک	تہائی میں (⅓)	اس کے بعد

پھر اگر وہ ایک سے زیادہ ہوں تو وہ سب شریک ہیں ایک تہائی میں اس وصیت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
وصیت	جس کی وصیت کی جائے	یا قرض	نقصان نہ پہنچانا	حکم	اللہ سے	اور اللہ

جو وصیت کر دی جائے یا (بعد ادائے) قرض (بشرطیکہ کسی کو) نقصان نہ پہنچایا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
جاننے والا	حلم والا	یہ	حدیں	اللہ	اور جو	اللہ کی اطاعت کرے	اور اس کے رسول

جاننے والا، حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ
وہ اسے داخل کرے گا	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور

وہ اسے باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ
یہ	کامیابی	بڑی	اور جو	نافرمانی کرے	اللہ	اور اس کا رسول	اور بڑھ جائے

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور بڑھ جائے گا

حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
اس کی حدیں	وہ اسے داخل کرے گا	آگ	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اسکے لئے	عذاب	ذلیل کرنے والا

اس کی حدوں سے تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور انکے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ
اور جو عورتیں	مرتکب ہوں	بدکاری	سے	تمہاری عورتیں	تو گواہ لاؤ	ان پر

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر گواہ لاؤ

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى

اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى
چار	اپنوں میں سے	پھر اگر	وہ گواہی دیں	انہیں بند رکھو	گھروں میں	یہاں تک کہ

چار اپنوں میں سے، پھر اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
انہیں اٹھالے	موت	یا کردے	اللہ	انکے لئے	کوئی سبیل	اور جو دو مرد	مرتکب ہوں

موت انہیں اُٹھالے، یا اللہ ان کے لئے کوئی سبیل کردے (کوئی راہ نکالے) - اور جو دو مرد مرتکب ہوں

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ
تم میں سے	تو انہیں ایذا دو	پھر اگر وہ توبہ کریں	اور اصلاح کرلیں	تو پیچھا چھوڑ دو	ان کا	بیشک	اللہ

تم میں سے تو انہیں ایذا دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں، اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو، بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان	اسکے سوا نہیں	توبہ قبول کرنا	اللہ پر (اللہ کے ذمے)	ان لوگوں کے لئے	وہ کرتے ہیں

توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو کرتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
برائی	نادانی سے	پھر	توبہ کرتے ہیں	جلدی سے	پس یہی لوگ ہیں	توبہ قبول کرتا ہے	اللہ

برائی نادانی سے، پھر جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں، پس یہی لوگ ہیں اللہ توبہ قبول کرتا ہے

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ

عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَلَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ
اُن کی	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور نہیں	توبہ	ان کے لئے (انکی)

اُن کی، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے - اور اُن لوگوں کے لئے توبہ نہیں

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّىْ
وہ کرتے ہیں	برائیاں	یہاں تک	جب	سامنے آجائے	ان میں سے کسی کو	موت	کہے	کہ میں

جو بُرائیاں (گناہ) کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب موت ان میں سے کسی کے سامنے آجائے تو کہے کہ میں

تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا

اَعْتَدْنَا	اُولٰۗىِٕكَ	كُفَّارٌ	وَهُمْ	يَمُوْتُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَلَا	الْـٰٔنَ	تُبْتُ
ہم نے تیار کیا	یہی لوگ	کافر	اور وہ	مرجاتے ہیں	وہ لوگ جو	اور نہ	اب	توبہ کرتا ہوں

اب توبہ کرتا ہوں' اور نہ اُن لوگوں کی جو مرجاتے ہیں حالتِ کفر میں' یہی لوگ ہیں ہم نے تیار کیا ہے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۸ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا

اَنْ تَرِثُوا	لَكُمْ	لَا يَحِلُّ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّھَا	اَلِيْمًا	عَذَابًا	لَهُمْ
کہ وارث بن جاؤ	تمہارے لئے	حلال نہیں	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)		اے	دردناک	عذاب	ان کے لئے

ان کے لئے دردناک عذاب ۔ اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم وارث بن جاؤ

النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ

اٰتَيْتُمُوْھُنَّ	مَآ	بِبَعْضِ	لِتَذْهَبُوْا	تَعْضُلُوْھُنَّ	وَلَا	كَرْهًا	النِّسَاۗءَ
ان کو دیا ہو	جو	کچھ	کہ لے لو	انہیں روکے رکھو	اور نہ	زبردستی	عورتیں

عورتوں کے زبردستی' اور نہ انہیں روکے رکھو کہ ان سے اپنا دیا ہوا کچھ (واپس) لے لو'

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَعَاشِرُوْھُنَّ	مُّبَيِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ	يَّاْتِيْنَ	اَنْ	اِلَّآ
دستور کے مطابق	اور ان سے گزران کرو	کھلی ہوئی	بے حیائی	مرتکب ہوں	یہ کہ	مگر

مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوں' اور ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق گزران کرو'

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَّيَجْعَلَ	شَـيْـــًٔـا	اَنْ تَكْرَهُوْا	فَعَسٰٓى	كَرِهْتُمُوْھُنَّ	فَاِنْ
اللہ	اور رکھے	ایک چیز	کہ تم کو ناپسند ہو	تو ممکن ہے	وہ ناپسند ہوں	پھر اگر

پھر اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عین ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ رکھے

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

مَّكَانَ	زَوْجٍ	اسْتِبْدَالَ	اَرَدْتُّمُ	وَاِنْ	كَثِيْرًا	خَيْرًا	فِيْهِ
جگہ (بدلے)	ایک بی بی	بدل لینا	تم چاہو	اور اگر	بہت	بھلائی	اس میں

اس میں بہت بھلائی ۔ اور اگر بدل لینا چاہو ایک بی بی کی جگہ

زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

شَيْـًٔا	مِنْهُ	فَلَا تَاْخُذُوْا	قِنْطَارًا	اِحْدٰىهُنَّ	وَّاٰتَيْتُمْ	زَوْجٍ
کچھ	اس سے	تو نہ (واپس) لو	خزانہ	ان میں سے ایک کو	اور تم نے دیا ہے	دوسری بی بی

دوسری بی بی، اور تم نے ان میں سے کسی ایک کو خزانہ دیا ہے تو اس سے کچھ واپس نہ لو،

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۲۰ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ

وَقَدْ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَكَيْفَ	مُّبِيْنًا	وَّاِثْمًا	بُهْتَانًا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ
اور البتہ	تم اسے لوگے	اور کیسے	صریح (کھلا)	اور گناہ	بہتان	کیا تم وہ لیتے ہو

کیا تم وہ لیتے ہو بہتان (لگاکر) اور صریح (کھلے) گناہ سے ؟ اور تم وہ کیسے واپس لوگے ؟ اور البتہ

اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۲۱

غَلِيْظًا	مِّيْثَاقًا	مِنْكُمْ	وَّاَخَذْنَ	اِلٰى بَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	اَفْضٰى
پختہ	عہد	تم سے	اور انہوں نے لیا	دوسرے تک	تم میں ایک	پہنچ چکا

تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا (صحبت کرچکا)، اور انہوں نے تم سے پختہ عہد لیا۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	مَا قَدْ سَلَفَ	اِلَّا	النِّسَآءِ	مِّنَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَا نَكَحَ	تَنْكِحُوْا	وَلَا
بیشک وہ	جو گزر چکا	مگر	عورتیں	سے	تمہارے باپ	جس سے نکاح کیا	نکاح کرو	اور نہ

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، مگر جو (پہلے) گزر چکا، بیشک یہ

كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝۲۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ

اُمَّهٰتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَتْ	سَبِيْلًا	وَسَآءَ	وَّمَقْتًا	فَاحِشَةً	كَانَ
تمہاری مائیں	تم پر	حرام کی گئیں	راستہ (طریقہ)	اور برا	اور غضب کی بات	بے حیائی	تھا

بے حیائی اور غضب کی بات تھی اور برا راستہ (غلط طریقہ) تھا۔ تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں،

وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَبَنٰتُ	وَبَنٰتُ الْاَخِ	وَخٰلٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	وَبَنٰتُكُمْ
اور بیٹیاں	اور بھتیجیاں	اور تمہاری خالائیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری بیٹیاں

اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور بھتیجیاں، اور بیٹیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ	الرَّضَاعَةِ
بہن	اور تمہاری مائیں	وہ جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا	اور تمہاری بہنیں	سے	دودھ شریک

بہن کی (بھانجیاں)، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں،

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

وَ	اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ	وَرَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ
اور	تمہاری عورتوں کی مائیں	اور تمہاری بیٹیاں	جو کہ	تمہاری پرورش میں	سے	تمہاری بیبیاں

اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)، اور تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیبیوں سے

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ

الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ
جن سے	تم نے صحبت کی	ان سے	پس اگر	تم نے نہیں کی صحبت		ان سے	تو نہیں گناہ

جن سے تم نے صحبت کی، پس اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو کچھ گناہ نہیں ہے

عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ

عَلَيْكُمْ	وَحَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ	وَاَنْ
تم پر	اور بیویاں	تمہارے بیٹے	جو	سے	تمہاری پشت	اور یہ کہ

تم پر، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہیں، اور یہ کہ

تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
تم جمع کرو	دو بہنوں کو		مگر جو	گزر چکا	بیشک	اللہ	ہے

تم دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو پہلے گزر چکا، بیشک اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشنے والا	مہربان

بخشنے والا، مہربان ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور	خاوند والی عورتیں	سے	عورتیں	مگر	جو۔ جس	مالک ہو جائیں	تمہارے داہنے ہاتھ

اور خاوند والی عورتیں (حرام ہیں) مگر (کافروں کی عورتیں) جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہو جائیں (تم مالک ہو جاؤ)

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَاُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا
اللہ کا حکم ہے	تم پر	اور حلال کی گئیں	تمہارے لئے	سوا	ان کے	کہ	تم چاہو

یہ تم پر اللہ کا حکم ہے، اور ان کے سوا سب عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں، بشرطیکہ تم چاہو

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ
اپنے مالوں سے	قید (نکاح) میں لانے کو	نہ	ہوس رانی کو	پس جو	تم نفع (لذت) حاصل کرو	اس سے	ان میں سے

اپنے مالوں سے قیدِ نکاح میں لانے کو نہ کہ ہوس رانی کو۔ پس تم میں سے جو ان سے نفع (لذت) حاصل کریں

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
تو ان کو دو	ان کے مہر مقرر کئے ہوئے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	تم باہم رضامند ہو جاؤ	اس سے

تو ان کو ان کے مقرر کئے ہوئے مہر دیدیں اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

مِنْ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَمَنْ
اس کے بعد	مقرر کیا ہوا	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور جو

اس کے مقرر کر لینے کے بعد۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جس کو

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

لَّمْ	يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ
نہ	طاقت رکھے	تم میں سے	مقدور	کہ نکاح کرے	بیبیاں	مومن (جمع)	تو۔ سے

تم میں سے مقدور نہ ہو کہ وہ (آزاد) مسلمان بیویوں سے نکاح کرے، تو

مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ فَتَیٰتِکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاِیۡمَانِکُمۡ ؕ

بِاِیۡمَانِکُمۡ	اَعۡلَمُ	وَ اللّٰہُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	فَتَیٰتِکُمُ	مِّنۡ	مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ	مَا
تمہارے ایمان کو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	مومن ۔ مسلمان	تمہاری کنیزیں	سے	تمہارے ہاتھ مالک ہو جائیں	جو

جو مسلمان کنیزیں تمہارے ہاتھ کی ملک ہوں (قبضہ میں ہوں) اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡکِحُوۡہُنَّ بِاِذۡنِ اَہۡلِہِنَّ وَ اٰتُوۡہُنَّ

وَ اٰتُوۡہُنَّ	اَہۡلِہِنَّ	بِاِذۡنِ	فَانۡکِحُوۡہُنَّ	بَعۡضٍ	مِّنۡ	بَعۡضُکُمۡ
اور ان کو دو	ان کے مالک	اجازت سے	سو ان سے نکاح کرو	بعض (ایک دوسرے سے)	سے	تمہارے بعض

تم ایک دوسرے کے (باہم جنس ہو) سو اُن کے مالک کی اجازت سے اُن سے نکاح کر لو، اور ان کو دیدو

اُجُوۡرَہُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ

مُتَّخِذٰتِ	وَّ لَا	مُسٰفِحٰتٍ	غَیۡرَ	مُحۡصَنٰتٍ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اُجُوۡرَہُنَّ
آشنائی کرنے والیاں	اور نہ	مستی نکالنے والیاں	نہ کہ	قیدِ نکاح میں آنے والیاں	دستور کے مطابق	ان کے مہر

ان کے مہر دستور کے مطابق، قیدِ نکاح میں آنے والیاں، نہ کہ مستی نکالنے والیاں، نہ آشنائی کرنے والیاں

اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ فَعَلَیۡہِنَّ نِصۡفُ

نِصۡفُ	فَعَلَیۡہِنَّ	بِفَاحِشَۃٍ	اَتَیۡنَ	فَاِنۡ	اُحۡصِنَّ	فَاِذَاۤ	اَخۡدَانٍ
نصف	تو ان پر	بے حیائی	وہ کریں	پھر اگر	نکاح میں آجائیں	پس جب	چوری چھپے

چوری چھپے۔ پس جب نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں، تو اُن پر نصف

مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ الۡعَنَتَ

الۡعَنَتَ	خَشِیَ	لِمَنۡ	ذٰلِکَ	الۡعَذَابِ	مِنَ	الۡمُحۡصَنٰتِ	عَلَی	مَا
تکلیف (زنا)	ڈرا	اس کے لئے جو	یہ	عذاب (سزا)	سے	آزاد عورتیں	پر	جو

سزا ہے جو آزاد عورتوں پر ہے، یہ اس کے لئے جو تم میں سے ڈرے (بدکاری کی) تکلیف میں پڑنے سے،

مِنۡکُمۡ ؕ وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع

رَّحِیۡمٌ	غَفُوۡرٌ	وَ اللّٰہُ	لَّکُمۡ	خَیۡرٌ	تَصۡبِرُوۡا	وَ اَنۡ	مِنۡکُمۡ
رحم کرنے والا	بخشنے والا	اور اللہ	تمہارے لئے	بہتر	تم صبر کرو	اور اگر	تم میں سے

اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
چاہتاہے	اللہ	تاکہ بیان کردے	تمہارے لئے	اور تمہیں ہدایت دے	طریقے	وہ جوکہ	تم سے پہلے

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے بیان کردے، اور تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی تمہیں ہدایت دے،

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

وَيَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ
اور توجہ کرے	تم پر	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور اللہ	چاہتاہے	کہ	توجہ کرے

اور تم پر توجہ کرے (توبہ قبول کرے) اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتاہے کہ وہ توجہ کرے

عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا

عَلَيْكُمْ	وَيُرِيْدُ	الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا
تم پر	اور چاہتے ہیں	جولوگ پیروی کرتے ہیں	خواہشات	کہ	پھرجاؤ	پھرجانا

تم پر، اور جولوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہِ ہدایت سے) پھر جاؤ

عَظِيْمًا ۝۲۷ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَخُلِقَ	الْاِنْسَانُ
بہت زیادہ	چاہتاہے	اللہ	کہ	ہلکاکردے	تم سے	اور پیدا کیا گیا	انسان

بہت زیادہ ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کردے، اور انسان پیدا کیا گیا ہے

ضَعِيْفًا ۝۲۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيْفًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
کمزور	اے	جولوگ ایمان لائے (مؤمن)	نہ کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

کمزور - اے مؤمنو! اپنے مال آپس میں نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ	اَنْ تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَلَا تَقْتُلُوْٓا
ناحق	مگر	یہ کہ ہو	کوئی تجارت	آپس کی خوشی سے	تم سے	اور نہ قتل کرو

ناحق (طور پر)، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی خوشی سے کوئی تجارت ہو، اور قتل نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنے نفس (ایکدوسرے)	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	بہت مہربان	اور جو	کرے گا	یہ	تعدی (زور)

ایک دوسرے کو، بیشک اللہ تم پر بہت مہربان ہے۔ اور جو شخص یہ کرے گا تعدی (زور)

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور ظلم سے	پس عنقریب	اس کو ڈالیں گے	آگ	اور ہے	یہ	پر	اللہ

اور ظلم سے، پس عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈال دیں گے، اور یہ اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

يَسِيْرًا	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَاۗىِٕرَ	مَا تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
آسان	اگر	تم بچتے رہو	بڑے گناہ	جو منع کئے گئے	اس سے	ہم دور کر دیں گے	تم سے

آسان ہے۔ اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جو تمہیں منع کئے گئے ہیں تو ہم تم سے دور کر دیں گے

سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا فَضَّلَ
تمہارے چھوٹے گناہ	اور ہم تمہیں داخل کریں گے	مقام	عزت	اور نہ	آرزو کرو	جو بڑائی دی

تمہارے چھوٹے گناہ، اور ہم تمہیں عزت کے مقام میں داخل کر دیں گے۔ اور آرزو نہ کرو (اس کی) جو بڑائی دی

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَ

اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰي	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ
اللہ	اس سے	تم میں سے بعض	پر	بعض	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا (اعمال)	اور

اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر، مردوں کے لئے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا، اور

لِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

لِلنِّسَاۗءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَاسْئَلُوْا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ
عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا (انکے عمل)	اور سوال کرو (مانگو)	اللہ	اس کے فضل سے	بیشک اللہ

عورتوں کے لئے (ثواب) ہے ان کے اعمال کا، اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو، بے شک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

الْوَالِدٰنِ	تَرَكَ	مِمَّا	مَوَالِيَ	جَعَلْنَا	وَلِكُلٍّ	عَلِيمًا	شَيْءٍ	بِكُلِّ	كَانَ
والدین	چھوڑ مریں	اس سے جو	وارث	ہم نے مقرر کئے	اور ہر ایک کے لئے	جاننے والا	چیز	ہر	ہے

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے، اور ہم نے ہر ایک کے لئے وارث مقرر کر دیئے ہیں اس (اس مال کیلئے) جو چھوڑ مریں والدین

وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ

نَصِيبَهُمْ	فَآتُوهُمْ	أَيْمَانُكُمْ	عَقَدَتْ	وَالَّذِينَ	وَالْأَقْرَبُونَ
ان کا حصہ	تو ان کو دے دو	تمہارا عہد	بندھ چکا	اور وہ جو کہ	اور قرابت دار

اور قرابت دار، اور جن لوگوں سے تمہارا عہد و پیمان بندھ چکا تو ان کو ان کا حصہ دے دو،

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۳۳﴾ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

النِّسَاءِ	عَلَى	قَوَّامُونَ	الرِّجَالُ	شَهِيدًا	كُلِّ شَيْءٍ	عَلَىٰ	كَانَ	اللَّهَ	إِنَّ
عورتیں	پر	حاکم۔ نگران	مرد	گواہ (مطلع)	ہر چیز	اوپر	ہے	اللہ	بیشک

بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ (مطلع) ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم (نگران) ہیں،

بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ

أَمْوَالِهِمْ	مِنْ	أَنْفَقُوا	وَبِمَا	بَعْضٍ	عَلَىٰ	بَعْضَهُمْ	اللَّهُ	فَضَّلَ	بِمَا
اپنے مال	سے	انہوں نے خرچ کئے	اور اس لئے کہ	بعض	پر	ان میں سے بعض	اللہ	فضیلت دی	اس لئے کہ

اس لئے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی، اور اس لئے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے،

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ

تَخَافُونَ	وَاللَّاتِي	اللَّهُ	حَفِظَ	بِمَا	لِلْغَيْبِ	حَافِظَاتٌ	قَانِتَاتٌ	فَالصَّالِحَاتُ
تم ڈرتے ہو	اور وہ جو	اللہ	حفاظت کی	اس سے جو	پیٹھ پیچھے	نگہبانی کرنے والیاں	تابع فرمان	پس نیکوکار عورتیں

پس جو نیکوکار ہیں (مرد کی) تابع فرمان ہیں، پیٹھ پیچھے (عدم موجودگی میں) حفاظت کرنے والی ہیں، اللہ کی حفاظت سے اور جن عورتوں کی تمہیں ڈر ہو

نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ

وَاضْرِبُوهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاهْجُرُوهُنَّ	فَعِظُوهُنَّ	نُشُوزَهُنَّ
اور ان کو مارو	خواب گاہوں میں	اور ان کو تنہا چھوڑ دو	پس ان کو سمجھاؤ	ان کی بدخوئی

بدخوئی کا پس ان کو سمجھاؤ، اور خواب گاہوں میں ان کو تنہا چھوڑ دو، اور ان کو مارو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا
پھر اگر	وہ تمہارا کہا مانیں	تو نہ تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ	بیشک	اللہ	ہے	سب سے اعلیٰ

پھر اگر وہ تمہارا کہا مانیں تو اُن پر (الزام کی) کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (بلند)

كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ

كَبِيْرًا	وَاِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهٖ
سب سے بڑا	اور اگر	تم ڈرو	ضد (کشمکش)	ان کے درمیان	تو مقرر کردو	ایک منصف	سے	مرد کا خاندان

سب سے بڑا ہے۔ اور اگر تم ڈرو ان دونوں کے درمیان ضد (کشمکش) سے تو مقرر کردو ایک مُنصف مرد کے خاندان سے

وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ

وَحَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا
اور ایک منصف	سے	عورت کا خاندان	اگر	دونوں چاہیں گے	صلح کرانا	موافقت کردے گا	اللہ	ان دونوں میں

اور ایک مُنصف عورت کے خاندان سے اگر وہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت کردے گا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَلَا تُشْرِكُوْا	بِهٖ
بیشک	اللہ	ہے	بڑا جاننے والا	بہت باخبر	اور تم عبادت کرو	اللہ	اور نہ شریک کرو	اس کے ساتھ

بیشک اللہ بڑا جاننے والا بہت باخبر ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ شریک نہ کرو

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

شَيْـًٔا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	بِذِى الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ
کچھ کسی کو	اور	ماں باپ سے	اچھا سلوک	اور	قرابت داروں سے	اور یتیم (جمع)	اور

کسی کو، اور اچھا سلوک کرو ماں باپ سے، اور قرابت داروں سے، اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

الْمَسٰكِيْنِ	وَالْجَارِ	ذِى الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَالصَّاحِبِ + بِالْجَنْۢبِ
محتاج (جمع)	اور ہمسایہ	قرابت والے	اور ہمسایہ	اجنبی	اور پاس بیٹھنے والے (ہم مجلس)

محتاجوں سے اور قرابت والے ہمسایہ سے، اور اجنبی ہمسایہ سے اور پاس بیٹھنے والے (ہم مجلس) سے

وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

كَانَ	مَنْ	لَا يُحِبُّ	اِنَّ اللّٰهَ	مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	وَمَا	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ
ہو	جو	دوست نہیں رکھتا	بیشک اللہ	تمہاری ملک (کنیز۔ غلام)	اور جو	مسافر	اور

اور مسافر سے، اور جو تمہاری ملک ہوں (کنیز۔ غلام)، بے شک اللہ اسے دوست نہیں رکھتا جو

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

وَ	بِالْبُخْلِ	النَّاسَ	وَيَاْمُرُوْنَ	يَبْخَلُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَخُوْرًا	مُخْتَالًا
اور	بخل	لوگ	اور حکم کرتے (سکھاتے) ہیں	بخل کرتے ہیں	جو لوگ	بڑ مارنے والا	اترانے والا

اترانے والا، بڑ مارنے والا ہو، اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں، اور

يَكْتُمُوْنَ مَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَعْتَدْنَا	فَضْلِهٖ	مِنْ	اللّٰهُ	اٰتٰهُمُ	مَا	يَكْتُمُوْنَ
کافروں کے لئے	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	اپنا فضل	سے	اللہ	انہیں دیا	جو	چھپاتے ہیں

وہ چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا، اور ہم نے کافروں کے لئے تیار کر رکھا ہے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

النَّاسِ	رِئَآءَ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مُّهِيْنًا	عَذَابًا
لوگ	دکھاوے کو	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	اور جو لوگ	ذلت والا	عذاب

ذلت والا عذاب۔ اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ

لَهٗ	الشَّيْطٰنُ	يَّكُنِ	وَمَنْ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلَا	بِاللّٰهِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ
اس کا	شیطان	ہو	اور جو۔ جس	آخرت کے دن پر	اور نہ	اللہ پر	نہیں ایمان لاتے	اور

اور ایمان نہیں لاتے اللہ پر، اور نہ آخرت کے دن پر، اور جس کا شیطان

قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَالْيَوْمِ	بِاللّٰهِ	لَوْ اٰمَنُوْا	عَلَيْهِمْ	وَمَاذَا	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا
اور یوم	اللہ پر	اگر وہ ایمان لاتے	ان پر	اور کیا	ساتھی	تو برا	ساتھی

ساتھی ہو تو وہ برا ساتھی ہے۔ اور ان کا کیا (نقصان) ہوتا اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر، اور یوم

الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ

اِنَّ	عَلِيْمًا	بِهِمْ	اللّٰهُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	رَزَقَهُمُ	مِمَّا	وَاَنْفَقُوْا	الْاٰخِرِ
بیشک	خوب جاننے والا	ان کو	اللہ	اور ہے	اللہ	انہیں دیا	اس سے جو	اور وہ خرچ کرتے	آخرت پر

آخرت پر، اور اس سے خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا، اور اللہ ان کو خوب جاننے والا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ

وَيُؤْتِ	يُّضٰعِفْهَا	حَسَنَةً	تَكُ	وَاِنْ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	لَا يَظْلِمُ	اللّٰهَ
اور دیتا ہے	اس کو کئی گنا کرتا ہے	کوئی نیکی	ہو	اور اگر	ذرہ	برابر	ظلم نہیں کرتا	اللہ

اللہ ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا، اور اگر کوئی نیکی ہو تو اس کو کئی گنا کر دیتا ہے، اور دیتا ہے

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ

بِشَهِيْدٍ	كُلِّ اُمَّةٍ	مِنْ	جِئْنَا	اِذَا	فَكَيْفَ	عَظِيْمًا	اَجْرًا	مِنْ لَّدُنْهُ
ایک گواہ	ہر امت	سے	ہم بلائیں گے	جب	پھر کیسا۔ کیا	بڑا	ثواب	اپنے پاس سے

اپنے پاس سے بڑا ثواب۔ پھر کیا کیفیت ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ بلائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَوَدُّ	يَوْمَئِذٍ	شَهِيْدًا	هٰٓؤُلَآءِ	عَلٰى	بِكَ	وَجِئْنَا
انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	آرزو کریں گے	اس دن	گواہ	ان کے	پر	آپ کو	اور بلائیں گے

اور آپ کو اُن پر گواہ بنا کر بلائیں گے۔ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ

اللّٰهَ	يَكْتُمُوْنَ	وَلَا	الْاَرْضُ	بِهِمُ	لَوْ تُسَوّٰى	الرَّسُوْلَ	وَعَصَوُا
اللہ	چھپائیں گے	اور نہ	زمین	ان پر	کاش برابر کر دی جائے	رسول	اور نافرمانی کی

اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں (مٹی میں دبا کر) زمین برابر کر دی جائے، اور وہ اللہ سے نہ چھپا سکیں گے

۶ ع۹ ۳

حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى

سُكٰرٰى	وَاَنْتُمْ	الصَّلٰوةَ	لَا تَقْرَبُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	حَدِيْثًا
نشہ	جبکہ تم	نماز	نہ نزدیک جاؤ	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے	کوئی بات

کوئی بات۔ اے ایمان والو! تم نماز کے نزدیک نہ جاؤ جب تم نشہ (کی حالت میں) ہو

حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا
یہاں تک کہ	سمجھنے لگو	جو	تم کہتے ہو	اور نہ	غسل کی حاجت میں	سوائے	حالتِ سفر	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو

یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو (زبان سے) کہتے ہو، اور نہ (اس وقت جبکہ) غسل کی حاجت ہو سوائے حالتِ سفر کے یہاں تک کہ تم غسل کرلو

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ
اور اگر	تم ہو	مریض	یا	پر ہیں	سفر	یا آئے	کوئی	تم میں	سے	جائے ضرور

اور اگر تم مریض ہو، یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور (بیت الخلاء) سے آئے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا
یا	تم پاس گئے	عورتیں	پھر تم نے نہ پایا	پانی	تو تیمم کرو	مٹی	پاک

یا تم عورتوں کے پاس گئے (ہم صحبت ہوئے) پھر تم نے پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو،

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا
مسح کرلو	اپنے منہ	اور	اپنے ہاتھ	بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا

مسح کرلو اپنے منہ اور اپنے ہاتھوں کا، بیشک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ جو	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	مول لیتے ہیں

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، وہ مول لیتے ہیں (اختیار کرتے ہیں)

الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ

الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ
گمراہی	اور وہ چاہتے ہیں	کہ	بہک جاؤ	راستہ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو

گمراہی، اور چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بہک جاؤ، اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
اور کافی	اللہ	حمایتی	اور کافی	اللہ	مددگار	سے (بعض)	وہ لوگ جو	یہودی ہیں

اور اللہ کافی ہے حمایتی، اور اللہ کافی ہے مددگار۔ بعض یہودی لوگ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَ
تحریف کرتے ہیں (بدل دیتے ہیں)	کلمات	سے	اس کی جگہ	اور کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور

کلمات و الفاظ کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں (تحریف کرتے ہیں) اور کہتے ہیں "ہم نے سنا" اور "نافرمانی کی" اور

اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ

اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا	فِى الدِّيْنِ	وَلَوْ
سنو	نہ	سنوایا جائے	اور راعنا	موڑ کر	اپنی زبانوں کو	طعنہ کی نیت سے	دین میں	اور اگر

(کہتے ہیں ہماری) "سنو (تمہیں) نہ سنوایا جائے" اور "راعنا (کہتے ہیں)" اپنی زبانوں کو موڑ کر دین میں طعنے کی نیت سے، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَانْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور سنیئے	اور ہم پر نظر کیجئے	تو ہوتا	بہتر	ان کے لئے

وہ کہتے "ہم نے سنا اور اطاعت کی" (اور کہتے) "سنیئے اور ہم پر نظر کیجئے" تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا،

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

وَاَقْوَمَ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اور زیادہ درست	اور لیکن	ان پر لعنت کی	اللہ	انکے کفر کے سبب	پس ایمان نہیں لاتے	مگر	تھوڑے

اور زیادہ درست ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی، پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اے	وہ لوگ جو	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے نازل کیا	تصدیق کرنے والا	جو

اے اہل کتاب! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس کی تصدیق کرنے والا جو

مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ

مَعَكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰى	اَدْبَارِهَا	اَوْ
تمہارے پاس	اس سے پہلے	کہ	ہم مٹا دیں	چہرے	پھر الٹ دیں	پر	ان کی پیٹھ	یا

تمہارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم بہت سے چہرے مٹا ڈالیں (مسخ کر دیں) پھر ان چہروں کو الٹ دیں ان کی پیٹھ کی طرف، یا

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ

نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا	اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَكَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ
ہم ان پر لعنت کریں	جیسے	ہم نے لعنت کی	ہفتہ والے	اور ہے	حکم	اللہ	ہو کر رہنے والا	بیشک

ہم ان پر لعنت کریں جیسے "ہفتہ والوں" پر لعنت کی، اور اللہ کا حکم (پورا) ہو کر رہنے والا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۤءُ ۚ

اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَاۤءُ
اللہ	نہیں بخشتا	کہ	شریک ٹھہرائے اس کا	اور بخشتا ہے	جو	اس کے سوا	جس کو	وہ چاہے

اللہ (اس کو) نہیں بخشتا جو اس کا شریک ٹھہرائے، اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ افْتَرٰى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور جو جس	شریک ٹھہرایا	اللہ کا	پس اس نے باندھا	گناہ	بڑا	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ جو کہ

اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا پس اس نے بڑا گناہ (بہتان) باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۤءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَاۤءُ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا
پاک۔ مقدس کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ	مقدس بناتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ان پر ظلم نہ ہوگا	دھاگے برابر

جو اپنے آپ کو مقدس کہتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے مقدس بناتا ہے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر (دھاگہ کے برابر) بھی ظلم نہ ہوگا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَكَفٰى	بِهٖ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
دیکھو	کیسا	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور کافی ہے	یہی	گناہ	صریح

دیکھو! اللہ پر کیسا جھوٹ (بہتان) باندھتے ہیں، اور یہی صریح گناہ کافی ہے۔

ع ۷ ۸ ۴

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	وہ مانتے ہیں	بُت (رجیع)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ مانتے ہیں بُتوں کو،

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور سرکش (شیطان)	اور کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	یہ لوگ	راہِ راست پر	سے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)

اور شیطان کو، اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ راہِ

سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَمَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
راہ	یہی لوگ	وہ لوگ جو	ان پر لعنت کی	اللہ	اور جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں

(راست) پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جس پر اللہ لعنت کرے تو ہرگز

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا يُؤْتُوْنَ
تو پائے گا اس کا	کوئی مددگار	کیا	ان کا	کوئی حصہ	سے	سلطنت	پھر اس وقت	نہ دیں

تو اس کا کوئی مددگار نہیں پائے گا۔ کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے؟ پھر اس وقت یہ نہ دیں

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
لوگ	تل برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگ	پر	جو انہیں دیا	اللہ

لوگوں کو تل برابر بھی۔ یا لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں دیا

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ

مِنْ	فَضْلِهٖ	فَقَدْ اٰتَيْنَا	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ
سے	اپنا فضل	سو ہم نے دیا	آلِ ابراہیمؑ	کتاب	اور حکمت	اور انہیں دیا

اپنے فضل سے، سو ہم نے دی ہے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت، اور اُنہیں دیا ہے

مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ

عَنْهُ	صَدَّ	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ	بِهٖ	مَّنْ اٰمَنَ	فَمِنْهُمْ	عَظِيْمًا	مُّلْكًا
اس سے	رُکا رہا	کوئی	اور ان میں سے	اس پر	کوئی ایمان لایا	پھر اُن میں سے	بڑا	مُلک

بڑا مُلک۔ پھر اُن میں سے کوئی اس پر ایمان لایا، اور ان میں سے کوئی رُکا رہا (ٹھٹکا رہا)،

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ

نَارًا	نُصْلِيْهِمْ	سَوْفَ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	بِجَهَنَّمَ	وَكَفٰى
آگ	ہم انہیں ڈالیں گے	عنقریب	ہماری آیتوں کا	کفر کیا	وہ لوگ	بیشک	بھڑکتی ہوئی آگ	جہنم	اور کافی

اور جہنم کافی ہے بھڑکتی ہوئی آگ۔ جن لوگوں نے کفر کیا بیشک انہیں ہم عنقریب آگ میں ڈال دیں گے،

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

الْعَذَابَ	لِيَذُوْقُوا	غَيْرَهَا	جُلُوْدًا	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدُهُمْ	نَضِجَتْ	كُلَّمَا
عذاب	تاکہ وہ چکھیں	اس کے علاوہ	کھال	ہم بدل دیں گے	ان کی کھالیں	پک جائیں گی	جس وقت

جس وقت ان کی کھالیں پک (گل) جائیں گی ہم اس کے علاوہ (دوسری) بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
نیک	اور اُنہوں نے عمل کئے	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	حکمت والا	غالب	ہے	اللہ	بیشک

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغات	عنقریب ہم انہیں داخل کرینگے

ہم عنقریب انہیں باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور اس میں رہیں گے

اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

ظَلِيْلًا	ظِلًّا	وَنُدْخِلُهُمْ	مُّطَهَّرَةٌ	اَزْوَاجٌ	فِيْهَآ	لَهُمْ	اَبَدًا
گھنی	چھاؤں	اور ہم انہیں داخل کریں گے	پاک ستھری	بیبیاں	اس میں	ان کے لئے	ہمیشہ

ہمیشہ ہمیشہ، ان کے لئے اس میں پاک ستھری بیبیاں ہیں، اور ہم انہیں گھنی چھاؤں (سایہ) میں داخل کریں گے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا

إِنَّ	اللّٰهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تُؤَدُّوا	الْأَمٰنٰتِ	إِلٰٓى	أَهْلِهَا	وَإِذَا
بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	کہ	پہنچا دو	امانتیں	طرف (کو)	امانت والے	اور جب

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو، اور جب

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	أَنْ	تَحْكُمُوا	بِالْعَدْلِ	إِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
تم فیصلہ کرنے لگو	درمیان	لوگ	تو	تم فیصلہ کرو	انصاف سے	بیشک	اللہ	اچھی

تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ تمہیں اچھی

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	إِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيعًا	بَصِيرًا	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوٓا
نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس سے	بیشک اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (ایمان والے)

نصیحت کرتا ہے، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ

أَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُوا	الرَّسُولَ	وَأُولِي الْأَمْرِ	مِنْكُمْ	فَإِنْ	تَنَازَعْتُمْ
اطاعت کرو	اللہ	اطاعت کرو	رسول	صاحب حکومت	تم میں سے	پھر اگر	تم جھگڑ پڑو

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور اُن کی جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، پھر اگر تم جھگڑ پڑو

فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

فِي شَيْءٍ	فَرُدُّوهُ	إِلَى اللّٰهِ	وَ	الرَّسُولِ	إِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ
کسی بات میں	تو اسکو رجوع کرو	اللہ کی طرف	اور	رسول	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر

کسی بات میں تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر

۸ ع۹ ۵

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ
اور روز	آخرت	یہ	بہتر	اور بہت اچھا	انجام	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف (کو)	وہ لوگ جو

اور یوم آخرت پر، یہ بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جو

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
دعویٰ کرتے ہیں	کہ وہ	ایمان لائے	اس پر جو نازل کیا گیا	آپؐ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لے آئے جو آپؐ پر نازل کیا گیا اور جو آپؐ سے پہلے نازل کیا گیا

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ
وہ چاہتے ہیں	کہ	مقدمہ لے جائیں	طرف (پاس)	طاغوت (سرکش)	حالانکہ انہیں حکم ہو چکا	کہ	وہ نہ مانیں	اس کو

وہ چاہتے ہیں کہ (اپنا) مقدمہ طاغوت (سرکش) شیطان کے پاس لے جائیں حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ وہ اس کو نہ مانیں

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	انہیں بہکا دے	گمراہی	دُور	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں

اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر دُور گمراہی (میں ڈال دے) اور جب انہیں کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
آؤ	طرف	جو نازل کیا	اللہ	اور طرف	رسولؐ	آپ دیکھیں گے	منافقین

کہ جو اللہ نے نازل کیا اس کی طرف آؤ اور رسولؐ کی طرف تو آپؐ منافقوں کو دیکھیں گے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَا	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
ہٹتے ہیں	آپ سے	رُک کر	پھر کیسی	جب	انہیں پہنچے	کوئی مصیبت	اس کے سبب جو

کہ وہ رُک کر آپؐ سے ہٹتے ہیں (پہلوتہی کرتے ہیں) پھر کیسی (ندامت ہوگی) جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے اس کے سبب

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا
آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	پھر وہ آئیں آپ کے پاس	قسم کھاتے ہوئے	اللہ کی	کہ	ہم نے چاہا	سوائے (صرف)	بھلائی

جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر وہ آپؐ کے پاس اللہ کی قسم کھاتے ہوئے آئیں کہ ہم نے صرف بھلائی چاہی تھی،

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ فَأَعْرِضْ

فَأَعْرِضْ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَا	يَعْلَمُ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	أُولٰٓئِكَ	وَتَوْفِيْقًا
تو آپ تغافل کریں	اُن کے دلوں میں	جو	اللہ جانتا ہے	وہ جو کہ	یہ لوگ	اور موافقت

اور موافقت - یہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے، تو آپ تغافل کریں

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا

أَرْسَلْنَا	وَمَا	قَوْلًا بَلِيْغًا	فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ	لَّهُمْ	وَقُلْ	وَعِظْهُمْ	عَنْهُمْ
ہم نے بھیجا	اور نہیں	اثر کر جانے والی بات	ان کے حق میں	ان سے	اور کہیں	اور ان کو نصیحت کریں	ان سے

ان سے اور ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ان کے حق میں اثر کر جانے والی بات کہیں۔ اور ہم نے نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ

أَنْفُسَهُمْ	إِذْ ظَّلَمُوْٓا	أَنَّهُمْ	وَلَوْ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	لِيُطَاعَ	إِلَّا	مِنْ رَّسُوْلٍ
اپنی جانوں پر	جب انہوں نے ظلم کیا	یہ لوگ	اور اگر	اللہ کے حکم سے	تاکہ اطاعت کی جائے	مگر	کوئی رسول

کوئی رسول مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے، اور یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا

لَوَجَدُوا	الرَّسُوْلُ	لَهُمُ	وَاسْتَغْفَرَ	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوا	جَآءُوْكَ
تو وہ ضرور پاتے	رسول	ان کے لئے	اور مغفرت چاہتا	اللہ	پھر بخشش چاہتے	وہ آتے آپکے پاس

اگر آپ کے پاس آتے، پھر اللہ سے بخشش چاہتے اور ان کے لئے رسول (اللہ) سے مغفرت چاہتے تو وہ ضرور پاتے

اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

يُحَكِّمُوْكَ	حَتّٰى	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَلَا وَرَبِّكَ	رَّحِيْمًا	تَوَّابًا	اللّٰهَ
آپ کو منصف بنائیں	جب تک	وہ مومن نہ ہوں گے	پس قسم ہے آپکے رب کی	مہربان	توبہ قبول کرنیوالا	اللہ

اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ پس قسم ہے آپ کے رب کی وہ مومن نہ ہوں گے جب تک آپ کو منصف نہ بنائیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ

قَضَيْتَ	مِّمَّا	حَرَجًا	فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ	لَا يَجِدُوْا	ثُمَّ	بَيْنَهُمْ	شَجَرَ	فِيْمَا
آپ فیصلہ کریں	اس سے جو	کوئی تنگی	اپنے دلوں میں	وہ نہ پائیں	پھر	انکے درمیان	جھگڑا اٹھے	اس میں جو

اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان اُٹھے، پھر وہ اپنے دلوں میں آپ کے فیصلہ سے کوئی تنگی نہ پائیں

وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ

وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَلَوْ	اَنَّا كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْا	اَنْفُسَكُمْ
اور تسلیم کر لیں	خوشی سے	اور اگر	ہم لکھ دیتے (حکم کرتے)	اُن پر	کہ	قتل کرو	اپنے آپ

اور اُس کو خوشی سے (پوری طرح) تسلیم کر لیں۔ اور اگر ہم اُن پر لکھ دیتے (فرض کر دیتے) کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو

اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اَوِ اخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَا فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
یا نکل جاؤ	سے	اپنے گھر	وہ یہ نہ کرتے	سوائے	چند ایک	اُن سے	اور اگر	یہ لوگ

یا اپنے گھر بار (چھوڑ کر) نکل جاؤ تو اُن میں سے چند ایک کے سوا وہ (کبھی ایسا) نہ کرتے۔ اور اگر یہ لوگ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا

فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَّاِذًا
کریں	جو	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	البتہ ہو	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ	ثابت رکھنے والا	اور اس صورت میں

وہ کریں جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے بہتر ہو اور (دین میں) زیادہ ثابت رکھنے والا ہو۔ اور اس صورت میں

لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا
ہم اُنہیں دیتے	اپنے پاس سے	ثواب	بڑا	اور	ہم انہیں ہدایت دیتے	راستہ

ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔ اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دیتے۔

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

مُّسْتَقِيْمًا	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الَّذِيْنَ
سیدھا	اور جو	اطاعت کرے	اللہ	اور رسول	تو یہی لوگ	ان لوگوں کے ساتھ

اور جو اطاعت کرے اللہ اور رسول کی تو یہی لوگ ہیں ان لوگوں کے ساتھ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ
انعام کیا	اللہ	اُن پر	سے (یعنی)	انبیاء	اور صدیق	اور شہداء	اور صالحین

جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا (یعنی) انبیاء، اور صدیق، اور شہداء، اور صالحین (نیک بندے)

وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	وَكَفٰى	مِنَ اللّٰهِ	الْفَضْلُ	ذٰلِكَ	رَفِيقًا	أُولٰٓئِكَ	وَحَسُنَ
اللہ	اور کافی	اللہ سے	فضل	یہ	ساتھی	یہ لوگ	اور اچھے

اور یہ اچھے ساتھی ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے، اور اللہ کافی ہے

عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ

أَوِ	ثُبَاتٍ	فَانْفِرُوا	حِذْرَكُمْ	خُذُوا	الَّذِينَ + اٰمَنُوا	يٰٓأَيُّهَا	عَلِيمًا
یا	جُدا جُدا	پھر نکلو	اپنے بچاؤ، ہتھیار	لے لو	وہ لوگ جو ایمان لائے (ایمان والو)	اے	جاننے والا

جاننے والا۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ (کا سامان ہتھیار) لے لو، پھر جُدا جُدا (دستوں کی صورت میں) یا

انْفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ

أَصَابَتْكُمْ	فَإِنْ	لَيُبَطِّئَنَّ	لَمَنْ	مِنْكُمْ	وَإِنَّ	جَمِيعًا	انْفِرُوا
تمہیں پہنچے	پھر اگر	ضرور دیر لگا دے گا	وہ ہے جو	تم میں	اور بیشک	سب	نکلو (کوچ کرو)

سب اکٹھے ہو کر کوچ کرو۔ بیشک تم میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو ضرور دیر لگا دے گا، پھر اگر تمہیں پہنچے

مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

شَهِيدًا	مَعَهُمْ	لَمْ أَكُنْ	إِذْ	عَلَيَّ	اللّٰهُ	قَدْ أَنْعَمَ	قَالَ	مُّصِيبَةٌ
حاضر۔ موجود	ان کے ساتھ	میں نہ تھا	جب	مجھ پر	اللہ	بیشک انعام کیا	کہے	کوئی مصیبت

کوئی مصیبت تو کہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ

لَّمْ تَكُنْ	كَأَنْ	لَيَقُولَنَّ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلٌ	أَصَابَكُمْ	وَلَئِنْ
نہ تھی	گویا	تو ضرور کہے گا	اللہ سے	کوئی فضل	تمہیں پہنچے	اور اگر

اور تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل (نعمت) پہنچے تو ضرور کہے گا، گویا کہ (جیب کہ) نہ تھی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾

عَظِيمًا	فَوْزًا	فَأَفُوزَ	مَعَهُمْ	كُنْتُ	يّٰلَيْتَنِي	مَوَدَّةٌ	وَبَيْنَهُ	بَيْنَكُمْ
بڑی	مُراد	تو مُراد پاتا	ان کے ساتھ	ہوتا	اے کاش میں	کوئی دوستی	اور اس کے درمیان	تمہارے درمیان

تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی "اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مُراد پاتا۔"

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	يَشْرُوْنَ	الَّذِيْنَ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	فَلْيُقَاتِلْ
دُنیا	زندگی	بیچتے ہیں	وہ جو کہ	اللہ کا راستہ	میں	سو چاہیئے کہ لڑیں

سو چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں لڑیں وہ لوگ جو دنیا کی زندگی بیچتے ہیں (قربان کرتے ہیں)

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

يَغْلِبْ	اَوْ	فَيُقْتَلْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	يُقَاتِلْ	مَنْ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ
غالب آئے	یا	پھر مارا جائے	اللہ کا راستہ	میں	لڑے	جو	اور	آخرت کے بدلے

آخرت کے بدلے، اور جو اللہ کے راستہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	لَكُمْ	وَمَا	اَجْرًا عَظِيْمًا	نُؤْتِيْهِ	فَسَوْفَ
اللہ کا راستہ	میں	تم نہیں لڑتے	تمہیں	اور کیا	بڑا اجر	ہم اسے دیں گے	عنقریب

ہم عنقریب اسے بڑا اجر دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں نہیں لڑتے

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَالْوِلْدَانِ	وَالنِّسَآءِ	الرِّجَالِ	مِنَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	وَ
جو	اور بچے	اور عورتیں	مرد (جمع)	سے	کمزور (بے بس)	اور

کمزور (بے بس) مردوں، اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر) جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ

وَاجْعَلْ	اَهْلُهَا	الظَّالِمِ	الْقَرْيَةِ	هٰذِهِ	مِنْ	اَخْرِجْنَا	رَبَّنَا	يَقُوْلُوْنَ
اور بنا دے	اس کے رہنے والے	ظالم	بستی	اس	سے	ہمیں نکال	اے ہمارے رب	کہتے ہیں (دعا)

دُعا کر رہے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور بنا دے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

نَصِيْرًا	لَّدُنْكَ	مِنْ	لَّنَا	وَّاجْعَلْ	وَلِيًّا	لَّدُنْكَ	مِنْ	لَّنَا
مددگار	اپنے پاس	سے	ہمارے لئے	اور بنا دے	دوست (حمایتی)	اپنے پاس	سے	ہمارے لئے

ہمارے لئے اپنے پاس سے حمایتی اور بنا دے ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اَلَّذِيْنَ + اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	وہ لڑتے ہیں	میں	اللہ کا راستہ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ لڑتے ہیں

ایمان لانے والے اللہ کے راستہ میں لڑتے ہیں اور کافر لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ

فِيْ	سَبِيْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ
میں	راستہ	طاغوت (سرکش)	سو تم لڑو	دوست (ساتھی)	شیطان	بیشک	فریب	شیطان

طاغوت (سرکش مفسد) کے راستہ میں، سو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بیشک شیطان کا فریب

۱۰ ع ۶ ۷

كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ

كَانَ	ضَعِيْفًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ
ہے	کمزور (بودا)	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ جو	کہا گیا	ان کو	روک لو	اپنے ہاتھ	اور

کمزور (بودا) ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہیں کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو، اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ + عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا
قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	ان پر فرض ہوا	لڑنا (جہاد)	ناگہاں (تو)

نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، پھر جب اُن پر جہاد فرض ہوا، تو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ

فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً
ایک فریق	ان میں سے	ڈرتے ہیں	لوگ	جیسے ڈر	اللہ	یا	زیادہ	ڈر

ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ڈرتا ہے، جیسے اللہ کا ڈر ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈر،

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ

وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ
اور وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو نے کیوں لکھا	ہم پر	لڑنا (جہاد)	کیوں	نہ ہمیں ڈھیل دی	تک	مدت	تھوڑی

اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہمیں اور تھوڑی مدت کیوں نہ مہلت دی؟

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ

لَا تُظْلَمُونَ	وَ	لِمَنِ اتَّقَىٰ	خَيْرٌ	وَالْآخِرَةُ	قَلِيلٌ	الدُّنْيَا	مَتَاعُ	قُلْ
نہ تم پر ظلم ہوگا	اور	پرہیزگار کے لئے	بہتر	اور آخرت	تھوڑا	دنیا	فائدہ	کہدیں

کہدیں، دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے، اور آخرت بہتر ہے پرہیزگار کے لئے، اور تم پر ظلم نہ ہوگا

فَتِيلًا ﴿۷۷﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ

فِي بُرُوجٍ	وَلَوْ كُنتُمْ	الْمَوْتُ	يُدْرِككُّمُ	تَكُونُوا	أَيْنَ مَا	فَتِيلًا
برجوں میں	اگرچہ تم ہو	موت	تمہیں پالے گی	تم ہوگے	جہاں کہیں	دھاگے برابر

دھاگے برابر (بھی)۔ تم جہاں کہیں ہوگے موت تمہیں پالے گی، اگرچہ تم ہوگے

مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ

عِندِ اللَّهِ	مِنْ	هَٰذِهِ	يَقُولُوا	حَسَنَةٌ	تُصِبْهُمْ	وَإِن	مُّشَيَّدَةٍ
اللہ کے پاس (طرف)	سے	یہ	وہ کہتے ہیں	کوئی بھلائی	انہیں پہنچے	اور اگر	مضبوط

مضبوط برجوں میں، اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

مِّنْ	كُلٌّ	قُلْ	عِندِكَ	مِنْ	هَٰذِهِ	يَقُولُوا	سَيِّئَةٌ	تُصِبْهُمْ	وَإِن
سے	سب	کہدیں	آپ کی طرف سے	سے	یہ	وہ کہتے ہیں	کچھ برائی	انہیں پہنچے	اور اگر

اور اگر انہیں کچھ برائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔ آپ کہدیں سب کچھ

عِندِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿۷۸﴾

عِندِ اللَّهِ	فَمَالِ	هَٰؤُلَاءِ	الْقَوْمِ	لَا يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ	حَدِيثًا
اللہ کے پاس (طرف)	تو کیا ہوا	اس	قوم	نہیں لگتے	کہ سمجھیں	بات

اللہ کی طرف سے ہے، اس قوم کو (ان لوگوں کو) کیا ہوگیا ہے کہ یہ بات سمجھتے نہیں لگتے (بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے)

مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ

مِن سَيِّئَةٍ	أَصَابَكَ	وَمَا	فَمِنَ اللَّهِ	مِنْ حَسَنَةٍ	أَصَابَكَ	مَا
کوئی برائی	تجھے پہنچے	اور جو	سو اللہ سے	کوئی بھلائی	تجھے پہنچے	جو

جو تمہیں کوئی بھلائی پہنچے سو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور جو تمہیں کوئی برائی پہنچے

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ + نَّفْسِكَ	وَاَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
تو تیرے نفس سے	اور ہم نے تمہیں بھیجا	لوگوں کے لئے	رسول	اور کافی ہے	اللہ

تو وہ تمہارے نفس سے ہے، اور ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کافی ہے

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَمَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ	جو۔جس	اطاعت کی	رسول	پس تحقیق اطاعت کی	اللہ	اور جو جس	روگردانی کی	تو نہیں

گواہ۔ جس نے رسول کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی کی تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَيَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	نگہبان	اور وہ کہتے ہیں	(ہم نے) حکم مانا	پھر جب	باہر جاتے ہیں

ہم نے آپ کو ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ وہ (منہ سے تو) یہ کہتے ہیں کہ ہم نے مانا، پھر جب باہر جاتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ

مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ
سے	آپ کے پاس	رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن سے	اس کے خلاف جو	کہتے ہیں	اور اللہ

آپ کے پاس سے تو ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکے اور اللہ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يَكْتُبُ	مَا يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
لکھ لیتا ہے	جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں	منہ پھیر لیں	اُن سے	اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ

لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں، آپ اُن سے منہ پھیر لیں اور اللہ پر بھروسہ کریں، اور اللہ کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَلَوْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ اللّٰهِ
کارساز	پھر کیا وہ غور نہیں کرتے؟	قرآن	اور اگر ہوتا	سے	پاس	اللہ کے سوا

کارساز۔ پھر کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اور اگر اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝۸۲ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَاِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ	اَوِ
ضرور پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	انکے پاس آتی ہے	کوئی خبر	سے (کی)	امن	یا

تو اس میں ضرور بہت اختلاف پاتے - اور جب ان کے پاس کوئی امن کی خبر آتی ہے، یا

الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ

الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَلَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِي الْاَمْرِ
خوف	مشہور کر دیتے ہیں	اُسے	اور اگر	اسے پہنچاتے	رسول کی طرف	اور	طرف	حاکم

خوف کی تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اُسے پہنچاتے رسول کی طرف اور اپنے حاکموں کی طرف

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
اپنے میں سے	تو اس کو جان لیتے	جو لوگ	تحقیق کر لیا کرتے ہیں	ان سے	اور اگر	نہ	فضل	اللہ

تو جو لوگ ان میں سے تحقیق کر لیا کرتے ہیں اس کو جان لیتے - اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۳ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تم پر	اور اسکی رحمت	تم پیچھے لگ جاتے	شیطان	سوائے	چند ایک	پس لڑیں	میں	راستہ	اللہ

تم پر، اور اس کی رحمت (نہ ہوتی) تو چند ایک کے سوا تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے پس آپ اللہ کی راہ میں لڑیں،

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ

لَا تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ
مکلف نہیں	مگر	اپنی ذات	اور آمادہ کریں	مومن (جمع)	قریب ہے	اللہ	کہ	روک دے

آپ مکلف نہیں مگر اپنی جان کے، اور مومنوں کو آمادہ کریں، قریب ہے کہ اللہ روک دے

بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝۸۴ مَنْ

بَاْسَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا	مَنْ
جنگ	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اور اللہ	سخت تر	جنگ	اور	سب سے سخت	سزا دینا	جو

کافروں کی جنگ (کا زور) اور اللہ کی جنگ سخت تر ہے اور اس کی سزا سب سے سخت ہے" جو کوئی

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَمَنْ	يَّشْفَعْ
سفارش کرے	سفارش	نیک بات	ہوگا۔ اس کے لئے	حصہ	اس میں سے	اور جو	سفارش کرے

نیک بات میں سفارش کرے اس کے لئے اس سے حصہ ہوگا، اور جو کوئی سفارش کرے

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا
سفارش	بُری بات	ہوگا اسکے لئے	بوجھ حصہ	اس سے	اور ہے	اللہ	پر	ہر چیز	قدرت رکھنے والا

بُری بات میں اس کو اس کا بوجھ (حصہ) ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ

وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا
اور جب	تمہیں دعا دے	کسی دعا (سلام) سے	تو تم دعا دو	بہتر	اس سے	یا	وہی لوٹا دو (کہدو)

اور جب تمہیں کوئی دُعا دے (سلام) کرے تو تم اس سے بہتر دُعا دو، یا وہی کہدو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
بیشک	اللہ	ہے	پر (کا)	ہر چیز	حساب کرنے والا	اللہ	نہیں	عبادت کے لائق	اس کے سوا

بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں؛

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ

لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ	اَصْدَقُ
وہ تمہیں ضرور اکٹھا کرے گا	طرف	روزِ قیامت	نہیں شک	اس میں	اور کون؟	زیادہ سچا

وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن اکٹھا کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں، اور کون زیادہ سچا ہے؟

مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ

مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَاللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ
اللہ سے	بات میں	سو کیا ہوا تمہیں؟	منافقین کے بارہ میں	دو فریق	اور اللہ	انہیں الٹا دیا (اوندھا کردیا)

بات میں اللہ سے۔ سو تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ منافقین کے بارہ میں دو گروہ (ہو رہے ہو) اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا

ع ۱۱ ۱۱ ۸

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

وَمَنْ	اللّٰهُ	اَضَلَّ	مَنْ	اَنْ تَهْدُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	بِمَا كَسَبُوْا
اور جو۔جس	اور	گمراہ کیا	جو۔جس	کہ راہ پر لاؤ	کیا تم چاہتے ہو؟	اسکے سبب جو انہوں نے کمایا

اس کے سبب جو انہوں نے کیا، کیا تم چاہتے ہو کہ اسے راہ پر لاؤ جس کو اللہ نے گمراہ کیا؟ اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

كَمَا	لَوْ تَكْفُرُوْنَ	وَدُّوْا	سَبِيْلًا	لَهٗ	فَلَنْ تَجِدَ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ
جیسے	کاش تم کافر ہو	وہ چاہتے ہیں	کوئی راہ	اسکے لئے	پس تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ	گمراہ کرے

اللہ گمراہ کرے تم ہرگز اس کے لئے کوئی راہ نہ پاؤ گے۔ وہ چاہتے ہیں کاش تم (بھی) کافر ہو جاؤ جیسے

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا

يُهَاجِرُوْا	حَتّٰى	اَوْلِيَآءَ	مِنْهُمْ	فَلَا تَتَّخِذُوْا	سَوَآءً	فَتَكُوْنُوْنَ	كَفَرُوْا
وہ ہجرت کریں	یہانتک کہ	دوست	ان سے	پس تم نہ بناؤ	برابر	تو تم ہو جاؤ	وہ کافر ہوئے

وہ کافر ہوئے، تو تم برابر ہو جاؤ۔ پس تم اُن میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	حَيْثُ	وَاقْتُلُوْهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ
تم انہیں پاؤ	جہاں کہیں	اور انہیں قتل کرو	تو ان کو پکڑو	منہ موڑیں	پھر اگر	اللہ کی راہ	میں

اللہ کی راہ میں، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو جہاں کہیں انہیں پاؤ پکڑو، اور قتل کرو،

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

يَصِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِلَّا	نَصِيْرًا	وَلَا	وَلِيًّا	مِنْهُمْ	تَتَّخِذُوْا	وَلَا
مل گئے ہیں (تعلق رکھتے ہیں)	جو لوگ	مگر	مددگار	اور نہ	دوست	اُن سے	بناؤ	اور نہ

اور اُن میں سے (کسی کو) نہ دوست بناؤ، نہ مددگار۔ مگر جو لوگ تعلق رکھتے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ

حَصِرَتْ	جَآءُوْكُمْ	اَوْ	مِّيْثَاقٌ	وَبَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	قَوْمٍ	اِلٰى
تنگ ہو گئے	وہ تمہارے پاس آئیں	یا	عہد (معاہدہ)	اور انکے درمیان	تمہارے درمیان	قوم	طرف (سے)

(ایسی) قوم سے کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے، یا تمہارے پاس آئیں (اس حال میں) کہ تنگ ہو گئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ
ان کے سینے (ان کے دل)	کہ	وہ تم سے لڑیں	یا	لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	چاہتا اللہ

اُن کے دل (اس بات سے) کہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ

لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَ
انہیں مسلط کر دیتا	تم پر	تو وہ تم سے ضرور لڑتے	پھر اگر	تم سے کنارہ کش ہوں	پھر نہ	وہ تم سے لڑیں	اور

تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں پھر تم سے نہ لڑیں، اور

اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰

اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا
ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں دی	اللہ	تمہارے لئے	ان پر	کوئی راہ

تمہاری طرف صلح (کا پیام) ڈالیں، تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (ستانے کی) کوئی راہ نہیں رکھی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ

سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ
اب تم پاؤ گے	اور لوگ	وہ چاہتے ہیں	کہ تم سے امن میں رہیں	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم

اب تم اور لوگ پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں،

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا

كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَيُلْقُوْٓا
جب کبھی	لوٹائے (بلائے جاتے ہیں)	فتنہ کی طرف	پلٹ جاتے ہیں	اس میں	پس اگر	تم سے کنارہ کشی نہ کریں	اور (نہ) ڈالیں

جب کبھی فتنہ (فساد) کی طرف بلائے جاتے ہیں تو اس میں پلٹ جاتے ہیں، پس اگر تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ ڈالیں

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
تمہاری طرف	صلح	اور روکیں	اپنے ہاتھ	تو انہیں پکڑو	اور انہیں قتل کرو	جہاں کہیں

تمہاری طرف (پیغام) صلح اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ، تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں کہیں

ع ۱۳ ۹

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ وَ مَا

وَ مَا	مُّبِيْنًا	سُلْطٰنًا	عَلَيْهِمْ	لَكُمْ	جَعَلْنَا	وَ اُولٰٓئِكُمْ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ
اور نہیں	کھلی	سند (حجت)	اُن پر	تمہارے لئے	ہم نے دی	اور یہی لوگ	تم انہیں پاؤ

تم انہیں پاؤ ، اور یہی لوگ ، ہیں ہم نے اِن پر تمہیں کھلی سند (حجت) دی - اور نہیں

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا

مُؤْمِنًا	قَتَلَ	وَ مَنْ	اِلَّا خَطَـًٔا	مُؤْمِنًا	اَنْ يَّقْتُلَ	لِمُؤْمِنٍ	كَانَ
کسی مسلمان	قتل کرے	اور جو	مگر غلطی سے	کسی مسلمان	کہ وہ قتل کرے	کسی مسلمان کے لئے	ہے

کسی مسلمان کے (شایاں) کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کر دے ، مگر غلطی سے - اور جو کسی مسلمان کو قتل کرے

خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

اَنْ	اِلَّاۤ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مُّسَلَّمَةٌ	وَّ دِيَةٌ	مُّؤْمِنَةٍ	رَقَبَةٍ	فَتَحْرِيْرُ	خَطَـًٔا
یہ کہ	مگر	اسکے وارثوں کو	حوالہ کرنا	اور خون بہا	مسلمان	ایک گردن (غلام)	تو آزاد کرے	غلطی سے

غلطی سے تو ایک غلام آزاد کرے ، اور خون بہا اس کے وارثوں کے حوالے کر دے ، مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ

فَتَحْرِيْرُ	مُؤْمِنٌ	وَ هُوَ	لَّكُمْ	قَوْمٍ عَدُوٍّ	مِنْ	كَانَ	فَاِنْ	يَّصَّدَّقُوْا
تو آزاد کر دے	مسلمان	اور وہ	تمہاری	دشمن قوم	سے	ہو	پھر اگر	وہ معاف کر دیں

وہ معاف کر دیں - پھر اگر وہ تمہاری دشمن قوم سے ہو اور وہ خود مسلمان ہو تو آزاد کرے

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

مِّيْثَاقٌ	وَ بَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	مِنْ قَوْمٍ	كَانَ	وَ اِنْ	مُّؤْمِنَةٍ	رَقَبَةٍ
عہد (معاہدہ)	اور ان کے درمیان	تمہارے درمیان	ایسی قوم سے	ہو	اور اگر	مسلمان	ایک گردن (غلام)

ایک مسلمان غلام - اور اگر ایسی قوم سے ہو کہ اُن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

لَّمْ يَجِدْ	فَمَنْ	مُّؤْمِنَةٍ	رَقَبَةٍ	وَ تَحْرِيْرُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مُّسَلَّمَةٌ	فَدِيَةٌ
نہ پائے	سو جو	مسلمان	ایک گردن (غلام)	اور آزاد کرنا	اس کے وارثوں کو	حوالہ کرنا	تو خون بہا

تو خون بہا اس کے وارثوں کے حوالے کر دے ، اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دے ، سو جو نہ پائے (میسر نہ ہو)

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تو روزے رکھے	دو ماہ	لگاتار	توبہ	اللہ سے	اور ہے	اللہ	جاننے والا

تو دو ماہ لگاتار روزے رکھے، یہ توبہ ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

حَكِيْمًا	وَمَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا
حکمت والا	اور جو کوئی	قتل کردے	کسی مسلمان کو	دانستہ قصداً	تو اس کی سزا	جہنم	ہمیشہ رہے گا

حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کو دانستہ قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے، وہ ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

فِيْهَا	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ	وَاَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
اس میں	اور اللہ کا غضب	اس پر	اور اس کی لعنت	اور اسکے لئے تیار کر رکھا ہے	عذاب	بڑا

اس میں، اور اس پر اللہ کا غضب ہوگا، اور اس کی لعنت، اور اس کے لئے (اللہ نے) بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا
اے	جو لوگ	ایمان لائے	جب	تم سفر کرو	میں	اللہ کی راہ	تو تحقیق کرلو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو،

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ
اور نہ	کہو	جو	ڈالے (کرے)	تمہاری طرف	سلام	تو نہیں ہے	مسلمان	تم چاہتے ہو

اور جو تمہیں سلام کرے اسے نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے، تم چاہتے ہو

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ

عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ
اسباب (سامان)	دنیا کی زندگی	پھر پاس	اللہ	غنیمتیں	بہت	اسی طرح	تم تھے

دنیا کی زندگی کا سامان، پھر اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں، تم اسی طرح تھے

مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	فَتَبَيَّنُوْا	عَلَيْكُمْ	اللّٰهُ	فَمَنَّ	مِنْ قَبْلُ
تم کرتے ہو	اس سے جو	ہے	اللہ	بیشک	سو تحقیق کرلو	تم پر	اللہ	تو احسان کیا	اس سے پہلے

اس سے پہلے، تو اللہ نے تم پر احسان کیا، سو تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو تم کرتے ہو اس سے اللہ

خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

اُولِي الضَّرَرِ	غَيْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنَ	الْقٰعِدُوْنَ	لَا يَسْتَوِي	خَبِيْرًا
عذر والے (معذور)	بغیر	مومن (مسلمان)	سے	بیٹھ رہنے والے	برابر نہیں	خوب باخبر

خوب باخبر ہے۔ بغیر عذر بیٹھ رہنے والے مسلمان، اور وہ برابر نہیں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ

فَضَّلَ اللّٰهُ	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فِيْ	الْمُجٰهِدُوْنَ	وَ
اللہ نے فضیلت دی	اور اپنی جانیں	اپنے مالوں سے	اللہ کی راہ	میں	مجاہد (جمع)	اور

جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے ہیں، اللہ نے فضیلت دی

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا

وَكُلًّا	دَرَجَةً	الْقٰعِدِيْنَ	عَلَى	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	الْمُجٰهِدِيْنَ
اور ہر ایک	درجے	بیٹھ رہنے والے	پر	اور اپنی جانیں	اپنے مالوں سے	جہاد کرنے والے

درجے میں) اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اور ہر ایک کو

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

الْقٰعِدِيْنَ	عَلَى	الْمُجٰهِدِيْنَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	وَ	الْحُسْنٰى	اللّٰهُ	وَعَدَ
بیٹھ رہنے والے	پر	مجاہدین	اللہ	فضیلت دی	اور	اچھا	اللہ	وعدہ دیا

اللہ نے اچھا وعدہ دیا ہے، اور اللہ نے مجاہدوں کو بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت دی ہے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَكَانَ	وَرَحْمَةً	وَمَغْفِرَةً	مِّنْهُ	دَرَجٰتٍ	اَجْرًا عَظِيْمًا
اللہ	اور ہے	اور رحمت	اور بخشش	اس کی طرف سے	درجے	اجرِ عظیم

اجرِ عظیم (کے اعتبار سے) اس کی طرف سے درجے ہیں اور بخشش اور رحمت ہے، اور اللہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ
بخشنے والا	مہربان	بیشک	وہ لوگ جو	ان کی جان نکالتے ہیں	فرشتے	ظلم کرتے تھے

بخشنے والا، مہربان ۔ بیشک وہ لوگ جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں (اس حال میں کہ وہ) ظلم کرتے تھے

اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي
اپنی جانیں	وہ کہتے ہیں	کس (حال) میں	تم تھے	وہ کہتے ہیں ہم تھے	بے بس	میں

اپنی جانوں پر، وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے ؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم بے بس تھے

الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا
زمین (ملک)	وہ کہتے ہیں	کیا نہ تھی	زمین	اللہ	وسیع	پس تم ہجرت کر جاتے	اس میں

اس ملک میں، (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی پس تم اس میں ہجرت کر جاتے

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
سو یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور برا ہے	پہنچنے کی جگہ	مگر	بے بس

سو یہی لوگ ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے (پلٹنے) کی بری جگہ ہے ۔ مگر جو بے بس ہیں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا

مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّلَا
سے	مرد (جمع)	اور عورتیں	اور بچے	نہیں کر سکتے	کوئی تدبیر	اور نہ

مرد، اور عورتیں، اور بچے کہ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے، اور نہ

يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ

يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ
پاتے ہیں	کوئی راستہ	سو ایسے لوگ ہیں	امید ہے	اللہ	کہ معاف فرمائے	ان سے (ان کو)

کوئی راستہ پاتے ہیں، سو امید ہے کہ ایسے لوگوں کو اللہ معاف فرمائے

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا	وَمَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ
اور ہے	اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو	ہجرت کرے	میں	اللہ کا راستہ	وہ پائے گا

اور اللہ معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے - اور جو اللہ کے راستہ میں ہجرت کرے وہ پائے گا

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا

فِي	الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَمَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا
میں	زمین	بہت (وافر) جگہ	اور کشادگی	اور جو	نکلے	سے	اپنا گھر	ہجرت کرکے

زمین میں بہت (وافر) جگہ اور کشادگی ، اور جو اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ

اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ
اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	پھر	آپکڑے اس کو	موت	تو ثابت ہوگیا	اس کا اجر	اللہ پر

اللہ اور اس کے رسول کی طرف ، پھر اس کو موت آپکڑے ، تو اس کا اجر اللہ پر ثابت ہوگیا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اور جب	تم سفر کرو	ملک میں	پس نہیں

اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے - اور جب تم ملک میں سفر کرو ، پس نہیں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
تم پر	کوئی گناہ	کہ	قصر کرو	سے	نماز	اگر	تم کو ڈر ہو	کہ	تمہیں ستائیں گے

تم پر کوئی گناہ کہ تم نماز قصر کرو (کم کرلو) اگر تم کو ڈر ہو کہ تمہیں ستائیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا

الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا	وَاِذَا
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	بیشک	کافر (جمع)	ہیں	تمہارے	دشمن کھلے	اور جب

کافر ، بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں - اور جب

كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
آپ ہوں	اُن میں	پھر قائم کریں	انکے لئے	نماز	تو چاہئے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ

آپ ان میں موجود ہوں، پھر اُن کے لئے نماز قائم کریں (نماز پڑھانے لگیں) تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپکے ساتھ کھڑی ہو،

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَاْتِ

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَلْتَاْتِ
اور چاہیئے کہ وہ لے لیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	وہ سجدہ کر لیں	تو ہو جائیں	تمہارے پیچھے	اور چاہیئے کہ آئے

اور چاہیئے کہ وہ اپنے ہتھیار لے لیں، پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور اب آئے

طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ
جماعت	دوسری	نماز نہیں پڑھی	پس وہ نماز پڑھیں	آپ کے ساتھ	اور چاہیئے کہ لیں	اپنے بچاؤ

دوسری جماعت (جس نے) نماز نہیں پڑھی، پس وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں، اور چاہیئے کہ وہ لئے رہیں اپنا بچاؤ

وَاَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ

وَاَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	لَوْ تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ
اور اپنا اسلحہ	چاہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہیں تم غافل ہو	سے	اپنے ہتھیار	اور

اور اپنا اسلحہ، کافر چاہتے ہیں کہ کہیں تم اپنے ہتھیار سے غافل ہو، اور

اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اپنے سامان	تو وہ جھک پڑیں (حملہ کریں)	تم پر	جھکنا	ایک بار (یکبارگی)	اور نہیں	گناہ	تم پر

اپنے سامان سے، تو تم پر یکبارگی جھک پڑیں (حملہ کر دیں) اور تم پر گناہ نہیں

اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ

اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ
اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش سے	یا تم ہو	بیمار	کہ اُتار رکھو	اپنا اسلحہ

اگر تمہیں بارش کے سبب تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کر اپنا اسلحہ اُتار رکھو

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا

فَاِذَا	مُّهِیْنًا	عَذَابًا	لِلْكٰفِرِیْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	حِذْرَكُمْ	وَخُذُوْا
پھر جب	ذلّت والا	عذاب	کافروں کے لئے	تیار کیا	اللہ	بیشک	اپنا بچاؤ	اور لے لو

اور اپنا بچاؤ لے لو' بیشک اللہ نے کافروں کیلئے ذلّت والا عذاب تیار کر رکھا ہے - پھر جب

قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا

فَاِذَا	جُنُوْبِكُمْ	وَعَلٰى	وَّقُعُوْدًا	قِیٰمًا	اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا	الصَّلٰوةَ	قَضَیْتُمُ
پھر جب	اپنی کروٹیں	اور پر	اور بیٹھے	کھڑے	اللہ	تو یاد کرو	نماز	تم ادا کر چکو

تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے' اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے، پھر جب

اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ

الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَى	كَانَتْ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	فَاَقِیْمُوا	اطْمَاْنَنْتُمْ
مومن (جمع)	پر	ہے	نماز	بیشک	نماز	تو قائم کرو	تم مطمئن ہو جاؤ

تم مطمئن (خاطر جمع) ہو جاؤ تو (حسبِ دستور) نماز قائم کرو' بیشک نماز مومنوں پر (بقیدِ وقت)

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳ وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

تَكُوْنُوْا + تَاْلَمُوْنَ	اِنْ	الْقَوْمِ	ابْتِغَآءِ	فِی	وَلَا تَهِنُوْا	مَّوْقُوْتًا	كِتٰبًا
تمہیں دکھ پہنچتا ہے	اگر	قوم (کفار)	پیچھا کرنے	میں	اور ہمت نہ ہارو	مقررہ اوقات میں	فرض

مقررہ اوقات میں فرض ہے - اور کفار کا پیچھا (تعاقب) کرنے میں ہمت نہ ہارو' اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے'

فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرْجُوْنَ ؕ

یَرْجُوْنَ	مَا لَا	اللّٰهِ	مِنَ	وَتَرْجُوْنَ	كَمَا تَاْلَمُوْنَ	یَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
وہ امید رکھتے	جو نہیں	اللہ	سے	اور تم امید رکھتے ہو	جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے	دکھ پہنچتا ہے	تو بیشک انہیں

تو بیشک انہیں (بھی) دکھ پہنچتا ہے جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے' اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے'

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝۱۰۴ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اِلَیْكَ	اَنْزَلْنَاۤ	اِنَّاۤ	حَكِیْمًا	عَلِیْمًا	اللّٰهُ	وَكَانَ
کتاب	آپ کی طرف	ہم نے نازل کیا	بیشک ہم	حکمت والا	جاننے والا	اللہ	اور ہے

اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے - بیشک ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی

ع ۱۵ ۱۲

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَلَا	تَكُنْ
حق کے ساتھ (سچی)	تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان	لوگ	جو دکھائے آپ کو	اللہ	اور نہ	ہوں

سچی تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیں جو آپ کو اللہ دکھا دے (سوجھا دے) اور آپ نہ ہوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنیوالے (دغاباز) کیلئے	جھگڑنے والا (طرفدار)	اور بخشش مانگیں	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا

دغابازوں کے طرفدار، اور اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ

رَّحِيْمًا	وَلَا تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ
مہربان	اور نہ جھگڑیں	سے	جو لوگ	خیانت کرتے ہیں	اپنے تئیں	بیشک

مہربان - آپ اُن لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے تئیں خیانت کرتے ہیں، بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ
اللہ	دوست نہیں رکھتا	جو ہو	خائن (دغاباز)	گنہگار	وہ چھپتے (شرماتے) ہیں	سے	لوگ

اللہ اسے دوست نہیں رکھتا جو خائن (دغاباز) گنہگار ہو - وہ لوگوں سے چھپتے (شرماتے) ہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا

وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَهُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	مَا لَا
اور نہیں	چھپتے (شرماتے)	سے	اللہ	حالانکہ وہ	ان کے ساتھ	جب راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	جو نہیں

اور اللہ سے نہیں چھپتے (شرماتے)، حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جبکہ وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں وہ، جو

يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ

يَرْضٰى	مِنَ	الْقَوْلِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰٓاَنْتُمْ
پسند کرتا	سے	بات	اور ہے	اللہ	اسے جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کئے (گھیرے) ہوئے	ہاں تم

بات (اللہ کو) پسند نہیں، اور جو وہ کرتے ہیں اللہ اسے احاطہ کئے (گھیرے ہوئے) ہے - ہاں (سنو) تم

هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ فَمَنْ یُّجَادِلُ اللّٰهَ

هٰۤؤُلَاۤءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِی	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	فَمَنْ	یُّجَادِلُ	اللّٰهَ
وہ	تم نے جھگڑا کیا	ان سے	میں	دنیوی زندگی	سو۔کون	جھگڑے گا	اللہ

وہ لوگ ہو تم نے ان (کی طرف) سے دنیوی زندگی میں جھگڑا کیا، سو کون اللہ سے جھگڑے گا؟

عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّكُوْنُ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ

عَنْهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	اَمْ	مَّنْ	یَّكُوْنُ	عَلَیْهِمْ	وَكِیْلًا	وَمَنْ	یَّعْمَلْ
ان (کی طرف) سے	روزِ قیامت	یا	کون؟	ہوگا	ان پر (ان کا)	وکیل	اور جو	کام کرے

روزِ قیامت اُن کی طرف سے، یا کون اُن کا وکیل ہوگا؟ اور جو کوئی کرے

سُوْۤءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۱۰﴾

سُوْۤءًا	اَوْ یَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	یَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا
بُرا کام	یا ظلم کرے	اپنی جان	پھر بخشش چاہے	اللہ	وہ پائے گا	اللہ	بخشنے والا	مہربان

بُرا کام یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا

وَمَنْ یَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَكْسِبُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَمَنْ	یَّكْسِبْ	اِثْمًا	فَاِنَّمَا	یَكْسِبُهٗ	عَلٰی نَفْسِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اور جو	کمائے	گناہ	تو فقط	وہ کماتا ہے	اپنی جان پر	اور ہے	اللہ

اور جو کوئی گناہ کمائے تو وہ فقط اپنی جان پر (اپنے حق میں) کماتا ہے۔ اور اللہ ہے

عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْۤـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ

عَلِیْمًا	حَكِیْمًا	وَمَنْ	یَّكْسِبْ	خَطِیْۤـَٔةً	اَوْ اِثْمًا	ثُمَّ	یَرْمِ بِهٖ
جاننے والا	حکمت والا	اور جو	کمائے	خطا	یا گناہ	پھر	اس کی تہمت لگادے

جاننے والا، حکمت والا۔ اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے، پھر اس کی تہمت لگا دے

بَرِیْۤـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بَرِیْۤـًٔا	فَقَدِ احْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَّ اِثْمًا	مُّبِیْنًا	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
کسی بے گناہ	تو اس نے لادا	بھاری بہتان	اور گناہ	صریح (کھلا)	اور اگر	نہ	اللہ کا فضل

کسی بے گناہ پر، تو اس نے بھاری بہتان اور صریح (کھلا) گناہ لادا۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ

عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّضِلُّوْكَ	وَمَا	يُضِلُّوْنَ
آپ پر	اور اس کی رحمت	تو قصد کیا ہی تھا	ایک جماعت	ان میں سے	کہ آپ کو بہکا دیں	اور نہیں	بہکا رہے ہیں

اور اس کی رحمت آپ پر نہ ہوتی تو اُن کی ایک جماعت نے قصد کر ہی لیا تھا کہ آپکو بہکا دیں، اور وہ نہیں بہکا رہے ہیں

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ	وَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ
مگر	اپنے آپ	اور نہیں بگاڑ سکتے آپ کا	کچھ بھی	اور نازل کی	اللہ	آپ پر

مگر اپنے آپ کو، اور آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ نے آپ پر نازل کی

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

اَلْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَكَانَ	فَضْلُ
کتاب	اور حکمت	اور آپ کو سکھایا	جو	نہیں تھے	تم جانتے	اور ہے	فضل

کتاب اور حکمت، اور آپ کو سکھایا جو آپ نہ جانتے تھے، اور ہے

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ اَمَرَ
اللہ	آپ پر	بڑا	نہیں کوئی بھلائی	میں	اکثر	سے	اُنکے مشورے	مگر	حکم دے

آپ پر اللہ کا بڑا فضل۔ ان کے اکثر مشوروں (سرگوشیوں) میں کوئی بھلائی نہیں، مگر یہ کہ جو حکم دے

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ

بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
خیرات کا	یا	اچھی بات کا	یا اصلاح کرانا	لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے

خیرات کا یا اچھی بات کا، یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرانے کا، اور جو یہ کرے

ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾

ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
یہ	حاصل کرنا	اللہ کی رضا	سو عنقریب	ہم اسے دیں گے	ثواب	بڑا

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، سو ہم عنقریب اُسے بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ

وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ
اور جو	مخالفت کرے	رسول	اس کے بعد	جب	ظاہر ہو چکی	اسکے لئے	ہدایت	اور

اور جو کوئی اس کے بعد رسولؐ کی مخالفت کرے جب کہ اس پر ہدایت ظاہر ہو چکی، اور

يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَ

يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ
چلے	خلاف	مومنوں کا راستہ	ہم حوالہ کر دیں گے	جو اس نے اختیار کیا	اور ہم اسے داخل کرینگے	جہنم	اور

سب مؤمنوں کے راستہ کے خلاف چلے ہم اس کے حوالہ کر دیں گے جو اس نے اختیار کیا اور ہم اسے جہنم میں داخل کرینگے، اور

۱۷ ع ۳ ۱۴

سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا

سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا
بُری جگہ	پہنچنے (پلٹنے) کی جگہ	بیشک اللہ	نہیں بخشتا	کہ شریک ٹھہرایا جائے	اس کا	اور بخشے گا	جو

یہ پلٹنے کی بُری جگہ ہے۔ بیشک اللہ اس کو نہیں بخشتا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے، اور بخشدے گا

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا

دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًۢا
سوا	اس	جس کو	وہ چاہے	اور جس	شریک ٹھہرایا	اللہ کا	سو گمراہ ہوا	گمراہی

اس کے سوا جس کو چاہے، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، سو وہ گمراہ ہوا، گمراہی

بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا

بَعِيْدًا	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّآ اِنٰثًا	وَاِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
دُور	نہیں پکارتے	اس کے سوا	مگر عورتیں	اور نہیں	پکارتے ہیں	مگر

میں بہت دُور کی۔ اُس کے سوا نہیں پکارتے (پرستش کرتے) مگر عورتوں کو، اور نہیں پکارتے مگر

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا
شیطان	سرکش	اللہ نے اس پر لعنت کی	اور اُس نے کہا	میں ضرور لوں گا	سے	تیرے بندے	حصہ

سرکش شیطان کو، اللہ نے اس پر لعنت کی اس (شیطان) نے کہا میں تیرے بندوں سے اپنا حصہ ضرور لوں گا،

مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	مَّفْرُوْضًا
تو وہ ضرور چیریں گے	اور انہیں سکھاؤں گا	اور انہیں ضرور امیدیں دلاؤں گا	اور انہیں ضرور بہکاؤں گا	مقررہ

مقررہ ۔ اور میں انہیں ضرور بہکاؤں گا، ضرور امیدیں دلاؤں گا، اور انہیں سکھاؤں گا، تو وہ ضرور چیریں گے

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ

يَّتَّخِذِ	وَمَنْ	خَلْقَ اللّٰهِ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	الْاَنْعَامِ	اٰذَانَ
پکڑے (بنائے)	اور جو	اللہ کی صورتیں	تو وہ ضرور بدلیں گے	اور انہیں سکھاؤں گا	جانور (جمع)	کان

(بتوں کی خاطر) جانوروں کے کان، اور میں انہیں سکھاؤں گا تو وہ اللہ کی (بنائی ہوئی) صورتیں بدلیں گے اور جو بنائے

الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

مُّبِيْنًا	خُسْرَانًا	فَقَدْ خَسِرَ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِّنْ	وَلِيًّا	الشَّيْطٰنَ
صریح	نقصان	تو وہ پڑا نقصان میں	اللہ کے سوا	سے	دوست	شیطان

اللہ کے سوا شیطان کو دوست، تو وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

غُرُوْرًا	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	وَمَا يَعِدُهُمُ	وَيُمَنِّيْهِمْ	يَعِدُهُمْ
صرف فریب	مگر	شیطان	اور انہیں وعدے نہیں دیتا	اور انہیں امید دلاتا ہے	وہ ان کو وعدہ دیتا ہے

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر صرف فریب (نرا دھوکا)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	مَحِيْصًا	عَنْهَا	وَلَا يَجِدُوْنَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	اُولٰٓئِكَ
ایمان لائے	اور جو لوگ	بھاگنے کی جگہ	اس سے	اور وہ نہ پائیں گے	جہنم	جن کا ٹھکانا	یہی لوگ

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا
نہریں	ان کے نیچے	سے	بہتی ہیں	باغات	ہم عنقریب انہیں داخل کریں گے	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے

اور انہوں نے اچھے عمل کئے ہم عنقریب انہیں باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَمَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور کون	سچا	سے	اللہ

وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون ہے؟ اللہ سے زیادہ سچا

قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا

قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
بات میں	نہ	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوؤں میں	اہل کتاب	جو کرے گا	برائی

بات میں۔ (عذاب و ثواب) نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے، اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر، جو کوئی برائی کرے گا

يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ

يُّجْزَ بِهٖ	وَلَا يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	وَمَنْ
اس کی سزا پائے گا	اور نہ پائے گا	اپنے لئے	سے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ مددگار	اور جو

اس کی سزا پائے گا، اور اپنے لئے نہیں پائے گا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار۔ اور جو

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
کرے گا	سے	اچھے کام	سے	مرد	یا عورت	بشرطیکہ وہ	مومن	تو ایسے لوگ

اچھے کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَمَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا
داخل ہوں گے	جنت	اور نہ	ان پر ظلم ہوگا	تل برابر	اور کون کس	زیادہ بہتر	دین

جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر تل برابر ظلم نہ ہوگا۔ اور کس کا دین اس سے بہتر؟

مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا

مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
سے جس	جھکا دیا	اپنا منہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکوکار	اور اس نے پیروی کی	دین	ابراہیمؑ	ایک کا ہو کر رہنے والا

جس نے اپنا منہ اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے، اور اس نے ایک کے ہو رہنے والے ابراہیمؑ کے دین کی پیروی کی

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اور بنایا	اللہ	ابراہیمؑ	دوست	اور اللہ کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	میں

اور اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست بنایا۔ اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ

الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا	وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ
زمین	اور ہے	اللہ	ہر	چیز	احاطہ کئے ہوئے	اور وہ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں	عورتوں کے بارہ میں

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ آپؐ سے عورتوں کے بارہ میں حکم دریافت کرتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى
آپ کہدیں	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	ان کے بارہ میں	اور جو	سنایا جاتا ہے	تمہیں	کتاب (قرآن) میں	(بارہ) میں	یتیم

آپؐ کہدیں اللہ تمہیں ان کے بارہ میں حکم (اجازت) دیتا ہے، اور جو تمہیں قرآن مجید میں سنایا جاتا ہے یتیم

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ + اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ
عورتیں	وہ جنہیں	تم انہیں نہیں دیتے	جو لکھا گیا (مقرر)	انکے لئے	اور نہیں چاہتے ہو کہ	انکو نکاح میں لے لو

عورتوں کے بارہ میں جنہیں تم نہیں دیتے ان کا مقرر کیا ہوا (مہر) اور نہیں چاہتے کہ ان کو نکاح میں لے لو،

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَاَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ
اور بے بس	سے (بارہ) میں	بچے	اور یہ کہ	قائم رہو	یتیموں کے بارہ میں	انصاف پر

اور بے بس بچوں کے بارہ میں، اور یہ کہ تم یتیموں کے بارہ میں انصاف پر قائم رہو،

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

وَمَا تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ عَلِيْمًا	وَاِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ
اور جو تم کرو گے	کوئی بھلائی	تو بیشک	اللہ	ہے	اس کو جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

اور تم جو بھلائی کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جاننے والا ہے۔ اور اگر کوئی عورت ڈرے (اندیشہ کرے)

مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يُّصْلِحَا
اپنے خاوند سے	زیادتی	یا	بے رغبتی	تو نہیں گناہ	ان دونوں پر	کہ وہ صلح کرلیں

اپنے خاوند (کی طرف) سے زیادتی کی بے رغبتی سے، تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ وہ صلح کرلیں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَاِنْ
آپس میں	صلح	اور صلح	بہتر	اور حاضر کیا گیا (موجود ہے)	طبیعتیں	بخل	اور اگر

آپس میں، اور صلح بہتر ہے، اور طبیعتوں میں بخل حاضر کیا گیا ہے (موجود ہوتا ہی ہے) اور اگر

تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ

تُحْسِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ
تم نیکی کرو	اور پرہیزگاری کرو	تو بیشک	اللہ	ہے	جو تم کرتے ہو	باخبر	اور ہرگز نہ

تم نیکی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَاۗءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا
کرسکو گے	کہ	برابری رکھو	عورتوں کے درمیان	اگرچہ	بہتیرا چاہو	پس نہ جھک پڑو

کرسکو گے اگرچہ تم بہتیرا چاہو کہ عورتوں کے درمیان برابری رکھو، پس نہ جھک پڑو

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بالکل جھک جانا	کہ ایک کو ڈال رکھو	جیسے لٹکتی ہوئی	اور اگر	اصلاح کرتے رہو	اور پرہیزگاری کرو	تو بیشک	اللہ

بالکل (ایک ہی طرف) کہ ایک کو (آدھ بیچ) لٹکتی ہوئی ڈال رکھو، اور اگر تم اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرو تو بیشک اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ
ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر	دونوں جدا ہوجائیں	اللہ بے نیاز کردے گا	ہر ایک کو	سے

بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو بے نیاز کردے گا

سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سَعَتِهٖ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اپنی کشائش سے	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا	اور اللہ کے لئے	جو	ہیں	آسمانوں

اپنی کشائش سے، اور اللہ کشائش والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ
اور جو	زمین میں	اور ہم نے تاکید کر دی ہے	وہ لوگ	جنہیں کتاب دی گئی	سے

اور جو زمین میں ہے، اور ہم نے تاکید کر دی ہے ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی

قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

قَبْلِكُمْ	وَ اِيَّاكُمْ	اَنِ اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	اور تمہیں	کہ ڈرتے رہو	اللہ	اور اگر	تم کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں

تم سے پہلے، اور تمہیں (بھی)، کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
اور جو	زمین میں	اور ہے	اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں والا	اور	اللہ کے لئے	جو	میں

اور جو زمین میں ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	اور کافی	اللہ	کارساز	اگر وہ چاہے	تمہیں لے جائے

آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اگر اللہ چاہے کہ تمہیں لے جائے (فنا کر دے)

اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

اَيُّهَا النَّاسُ	وَ يَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا
اے لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور ہے	اللہ	اس پر	قادر

اے لوگو! اور دوسروں کو لے آئے (لا بسائے) اور اللہ اس پر قادر ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

وَ الْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا	ثَوَابُ	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	كَانَ يُرِيْدُ	مَنْ
اور آخرت	دنیا	ثواب	تو اللہ کے پاس	دنیا کا ثواب	چاہتا ہے	جو

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے'

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا

كُوْنُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	بَصِيْرًا	سَمِيْعًا	اللّٰهُ	وَ كَانَ
ہو جاؤ	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	اے	دیکھنے والا	سننے والا	اللہ	اور ہے

اور اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے ۔ اے ایمان والو! ہو جاؤ

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

الْوَالِدَيْنِ	اَوِ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	وَ لَوْ	شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	بِالْقِسْطِ	قَوّٰمِيْنَ
ماں باپ	یا	خود تمہارے اوپر (خلاف)	اگرچہ	گواہی دینے والے اللہ کیلئے	انصاف پر	قائم رہنے والے

انصاف پر قائم رہنے والے ، اللہ کے لئے گواہی دینے والے ، اگرچہ خود تمہارے خلاف ، یا ماں باپ '

وَ الْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا

فَلَا	بِهِمَا	اَوْلٰى	فَاللّٰهُ	اَوْ فَقِيْرًا	غَنِيًّا	اِنْ يَّكُنْ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ
سو ۔ نہ	اُن کا	خیر خواہ	پس اللہ	یا محتاج	کوئی مالدار	اگر (چاہے) ہو	قرابت دار	اور

اور قرابت داروں (کے خلاف) ہو، چاہے کوئی مالدار ہو یا محتاج (بہرحال) اللہ اُن کا (سب سے بڑھ کر) خیر خواہ ہے' سو

تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَوْ تُعْرِضُوْا	وَ اِنْ تَلْوٗۤا	اَنْ تَعْدِلُوْا	الْهَوٰۤى	تَتَّبِعُوا
اللہ	تو بیشک	یا پہلو تہی کرو گے	اور اگر تم زبان دباؤ گے	کہ انصاف کرو	خواہش	پیروی کرو

تم خواہش (نفس) کی پیروی نہ کرو (انصاف کرنے میں' اور اگر تم (گواہی میں) زبان دباؤ گے یا پہلو تہی کرو گے تو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

وَ رَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	اٰمِنُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	كَانَ
اور اس کا رسول	اللہ پر	ایمان لاؤ	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والو)	اے	باخبر	تم کرتے ہو	جو	ہے

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ۔ اے ایمان والو! تم ایمان لاؤ اللہ پر' اور اُس کے رسول پر'

وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	الَّذِیْٓ اَنْزَلَ	وَالْكِتٰبِ	عَلٰی رَسُوْلِهٖ	الَّذِیْ نَزَّلَ	وَالْكِتٰبِ
اس سے قبل	جو اس نے نازل کی	اور کتاب	اپنے رسول پر	جو اس نے نازل کی	اور کتاب

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی (قرآن) اور ان کتابوں پر جو اس سے قبل نازل کیں،

وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

الْاٰخِرِ	وَالْیَوْمِ	وَرُسُلِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ	بِاللّٰهِ	یَّكْفُرْ	وَمَنْ
آخرت	اور روز	اسکے رسولوں	اور اس کی کتابوں	اور اس کے فرشتوں	اللہ کا	انکار کرے	اور جو

اور جو انکار کرے اللہ کا، اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، اور روزِ آخرت کا،

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ثُمَّ	ثُمَّ كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ	بَعِیْدًا	ضَلٰلًۢا	فَقَدْ ضَلَّ
پھر	پھر کافر ہوئے	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	دور	گمراہی	تو وہ بھٹک گیا

تو بھٹک گیا دُور کی گمراہی میں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ

وَ	لَهُمْ	لِیَغْفِرَ	اللّٰهُ	لَّمْ یَكُنِ	ازْدَادُوْا كُفْرًا	ثُمَّ	ثُمَّ كَفَرُوْا	اٰمَنُوْا
اور	انہیں	کہ بخشدے	اللہ	نہیں ہے	بڑھتے رہے کفر میں	پھر	پھر کافر ہوئے	ایمان لائے

ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر کفر میں بڑھتے رہے، اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور

لَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا

عَذَابًا اَلِیْمَا	لَهُمْ	بِاَنَّ	الْمُنٰفِقِیْنَ	بَشِّرِ	سَبِیْلًا	لَا لِیَهْدِیَهُمْ
دردناک عذاب	ان کے لئے	کہ	منافق (جمع)	خوشخبری دیں	راہ	نہ دکھائے گا

نہ انہیں (سیدھی) راہ دکھائے گا۔ منافقوں کو خوشخبری دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے

الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ

الْمُؤْمِنِیْنَ	مِنْ دُوْنِ	اَوْلِیَآءَ	الْكٰفِرِیْنَ	یَتَّخِذُوْنَ	الَّذِیْنَ
مومن (جمع)	سوائے (چھوڑ کر)	دوست	کافر (جمع)	پکڑتے ہیں (بناتے ہیں)	جو لوگ

جو لوگ مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں،

أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ

أَيَبْتَغُونَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَإِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	وَقَدْ
کیا ڈھونڈتے ہیں؟	ان کے پاس	عزت	بیشک	عزت	اللہ کے لئے	ساری	اور تحقیق

کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ بیشک ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور تحقیق (اللہ)

نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ

نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	أَنْ	إِذَا سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	يُكْفَرُ
اُتار چکا	تم پر	کتاب میں	یہ کہ	جب تم سُنو	اللہ کی آیتیں	انکار کیا جاتا ہے

کتاب (قرآن) میں تم پر (یہ حکم) اتار چکا ہے کہ جب تم سُنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے

بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي

بِهَا	وَيُسْتَهْزَأُ	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوا	مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوضُوا	فِي
اس کا	مذاق اُڑایا جاتا ہے	اس کا	تو نہ بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوں	میں

اور اُن کا مذاق اُڑایا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ مشغول ہوں

حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

حَدِيثٍ	غَيْرِهِ	إِنَّكُمْ	إِذًا	مِثْلُهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ
بات	اس کے سوا	یقیناً تم	اس صورت میں	ان جیسے	بیشک	اللہ	جمع کرنے والا

اس کے سوا کسی اور بات میں، یقیناً اس صورت میں تم اُن جیسے ہوگے، بیشک اللہ جمع کرنے والا ہے

الْمُنٰفِقِينَ وَالْكٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ

الْمُنٰفِقِينَ	وَالْكٰفِرِينَ	فِي جَهَنَّمَ	جَمِيعًا	الَّذِينَ	يَتَرَبَّصُونَ
منافق (جمع)	اور کافر (جمع)	جہنم میں	تمام	جو لوگ	تکتے رہتے ہیں

تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں (ایک جگہ)۔ جو لوگ تکتے (انتظار کرتے) رہتے ہیں

بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللّٰهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ وَإِنْ

بِكُمْ	فَإِنْ كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِنَ اللّٰهِ	قَالُوا	أَلَمْ نَكُنْ	مَعَكُمْ	وَإِنْ
تمہیں	پھر اگر ہو	تم کو	فتح	اللہ کی طرف سے	کہتے ہیں	کیا ہم نہ تھے؟	تمہارے ساتھ	اور اگر

تمہارا، پھر اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر

كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَنَمْنَعْكُمْ
ہو	کافروں کے لئے	حصہ	کہتے ہیں	کیا ہم غالب نہیں آگئے تھے	تم پر	اور ہم نے منع کیا تھا (بچایا تھا) تمہیں

کافروں کے لئے حصہ ہو (فتح ہو) تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آگئے تھے اور ہم نے تمہیں بچایا تھا

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَنْ يَّجْعَلَ
سے	مسلمان (جمع)	سو اللہ	فیصلہ کرے	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور ہرگز نہ دے گا

مسلمانوں سے۔ سو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور ہرگز نہ دے گا

اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
اللہ	کافروں کو	مسلمانوں پر	راہ	بیشک منافق	دھوکہ دیتے ہیں

اللہ کافروں کو مسلمانوں پر راہ (غلبہ)۔ بیشک منافق دھوکہ دیتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ

اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا كُسَالٰى	يُرَاۗءُوْنَ
اللہ	اور وہ	انہیں دھوکہ دے گا	اور جب	کھڑے ہوں	طرف (کو)	نماز	کھڑے ہوں سستی سے	وہ دکھاتے ہیں

اللہ کو، اور وہ اُن کو دھوکہ (کا جواب) دے گا، اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو سستی سے کھڑے ہوں، وہ دکھاتے ہیں

النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ

النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا قَلِيْلًا	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
لوگ	اور نہیں	یاد کرتے	اللہ	مگر بہت کم	اُدھر میں لٹکے ہوئے	درمیان	اس

لوگوں کو، اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔ اِس کے درمیان اُدھر میں لٹکے ہوئے ہیں

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ
نہ	اِن کی طرف	اور نہ	اُن کی طرف	اور جو۔ جس	گمراہ کرے اللہ	تو ہرگز نہ پائے گا	اس کے لئے

نہ اِن کی طرف، نہ اُن کی طرف، اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو ہرگز اس کے لئے نہ پائے گا

سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

سَبِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ
کوئی راہ	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	نہ پکڑو (نہ بناؤ)	کافر (جمع)	دوست	سوائے

کوئی راہ۔ اے ایمان والو! کافروں کو دوست نہ بناؤ، سوائے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ
مسلمان (جمع)	کیا تم چاہتے ہو	کہ تم کرو (لو)	اللہ کا	تم پر (اپنے اوپر)	الزام	صریح	بیشک

مسلمانوں کے، کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟ بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾

الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي	الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا
منافق (جمع)	میں	سب سے نیچے کا درجہ	سے	دوزخ	اور ہرگز نہ پائے گا	ان کے لئے	کوئی مددگار

منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے، اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَاَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ
مگر	جنہوں نے توبہ کی	اور اصلاح کی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کر لیا	اپنا دین	اللہ کے لئے

مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور مضبوطی سے اللہ (کی رسی) کو پکڑ لیا اور اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر لیا ﴿١٤٦﴾

فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا

فَاُولٰۗىِٕكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَسَوْفَ	يُؤْتِ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا عَظِيْمًا
تو ایسے لوگ	مؤمنوں کے ساتھ	اور جلد	دے گا اللہ	مومن (جمع)	بڑا ثواب

تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے، اور اللہ جلد مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

مَا يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
کیا کرے گا	اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر تم شکر کرو گے	اور ایمان لاؤ گے	اور ہے	اللہ	قدردان	خوب جاننے والا

اگر تم شکر کرو گے اور ایمان لاؤ گے تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ قدردان، خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

ظُلِمَ	مَنْ	اِلَّا	مِنَ الْقَوْلِ	بِالسُّوْٓءِ	الْجَهْرَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
ظلم ہوا ہو	جو ۔ جس	مگر	بات	بُری	ظاہر کرنا	اللہ	پسند نہیں کرتا

اللہ (کسی کی) بات کا ظاہر کرنا پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم ہوا ہو

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا

اَوْ تَعْفُوْا	اَوْ تُخْفُوْهُ	خَيْرًا	اِنْ تُبْدُوْا	عَلِيْمًا	سَمِيْعًا	اللّٰهُ	وَكَانَ
یا معاف کردو	یا اسے چھپاؤ	کوئی بھلائی	اگر تم کھلم کھلا کرو	جاننے والا	سننے والا	اللہ	اور ہے

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر تم کوئی بھلائی کھلم کھلا کرو، یا اسے چھپاؤ یا معاف کردو

عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

يَكْفُرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	قَدِيْرًا	عَفُوًّا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	سُوْٓءٍ	عَنْ
انکار کرتے ہیں	جو لوگ	بیشک	قدرت والا	معاف کرنیوالا	ہے	اللہ	تو بیشک	برائی	سے

کوئی برائی تو بیشک اللہ معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ انکار کرتے ہیں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

وَيَقُوْلُوْنَ	وَرُسُلِهٖ	اللّٰهِ	بَيْنَ	يُّفَرِّقُوْا	اَنْ	وَيُرِيْدُوْنَ	رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ
اور کہتے ہیں	اور اسکے رسول	اللہ	درمیان	فرق نکالیں	کہ	اور چاہتے ہیں	اس کے رسولوں	اور	اللہ کا

اللہ کا، اور اس کے رسولوں کا ؛ اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق نکالیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بَيْنَ ذٰلِكَ	يَّتَّخِذُوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	وَ	بِبَعْضٍ	وَنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	نُؤْمِنُ
اس کے درمیان	پکڑیں (نکالیں)	کہ	وہ چاہتے ہیں	اور	بعض کو	اور نہیں مانتے	بعض کو	ہم مانتے ہیں

کہ ہم بعض کو مانتے ہیں، اور بعض کو نہیں مانتے ، اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان نکالیں

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

مُّهِيْنًا	عَذَابًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَعْتَدْنَا	حَقًّا	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا
ذلت کا	عذاب	کافروں کے لئے	اور ہم نے تیار کیا ہے	اصل	کافر (جمع)	وہ	یہی لوگ	ایک راہ

ایک راہ۔ یہی لوگ اصل کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اور	جو لوگ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں	اور فرق نہیں کرتے	درمیان	کسی کے	ان میں سے

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

۲۱ ع ۱۱ ۱

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
یہی لوگ	عنقریب	انہیں دے گا	ان کے اجر	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان

یہی وہ لوگ ہیں عنقریب انہیں (اللہ) اُن کے اجر دے گا، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا

يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَقَدْ سَاَلُوْا
آپ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	کہ	اُتار لائے	ان پر	کتاب	سے	آسمان	سو وہ سوال کر چکے ہیں

اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان پر آسمان سے کتاب اتار لائیں، سو وہ سوال کر چکے ہیں

مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ
موسیٰؑ	بڑا	اس سے	انہوں نے کہا	ہمیں دکھا دے	اللہ	علانیہ	سو انہیں آ پکڑا	بجلی

موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑا، انہوں نے کہا ہمیں اللہ کو علانیہ (کھلم کھلا) دکھادے، سو انہیں بجلی نے آپکڑا

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
ان کے ظلم کے باعث	پھر	انہوں نے بنا لیا	بچھڑا (گوسالہ)	اس کے بعد	کہ	ان کے پاس آئیں	نشانیاں

ان کے ظلم کے باعث، پھر انہوں نے گوسالہ کو (معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس نشانیاں آ گئیں

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَرَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ
سو ہم نے درگزر کیا	اس سے (اس کو)	اور ہم نے دیا	موسیٰ	غلبہ	ظاہر (صریح)	اور ہم نے بلند کیا	ان کے اوپر

سو ہم نے اس سے درگزر کیا، اور ہم نے موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا، اور ہم نے اُن کے اوپر بلند کیا

الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ

الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُلْنَا	لَهُمْ
طور	ان سے عہد لینے کی غرض سے	اور ہم نے کہا	ان کیلئے (ان سے)	تم داخل ہو	دروازہ	سجدہ کرتے	اور ہم نے کہا	ان سے

"طور" پہاڑ ان سے عہد لینے کی غرض سے، اور ہم نے ان سے کہا دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو، اور ہم نے ان سے کہا

لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

لَا تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَ اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ
نہ زیادتی کرو	میں	ہفتہ کا دن	اور ہم نے لیا	اُن سے	عہد	مضبوط	بسبب	ان کا توڑنا

ہفتہ کے دن میں زیادتی نہ کرو، اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا۔ (اُن کو سزا ملی) بسبب ان کے عہد و پیمان

مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ

مِّيْثَاقَهُمْ	وَ كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ قَوْلِهِمْ
اپنا عہد و پیمان	اور ان کا انکار کرنا	اللہ کی آیات	اور ان کا قتل کرنا	نبیوں (جمع)	ناحق	اور اُن کا کہنا

توڑنے، اور اُن کے اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے، اور اُن کے ناحق نبیوں کو قتل کرنے، اور اُن کے یہ کہنے (کے سبب)

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾

قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ہمارے دل (جمع)	پردہ میں	بلکہ	مہر کردی اللہ نے	اُن پر	انکے کفر کے سبب	سو وہ ایمان نہیں لاتے	مگر	کم

کہ ہمارے دل پردہ میں (محفوظ) ہیں، بلکہ اللہ نے اُن پر اُن کے کفر کے سبب مہر کردی، سو ایمان نہیں لاتے مگر کم۔

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا

وَّ بِكُفْرِهِمْ	وَ قَوْلِهِمْ	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَّ قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا
اُن کے کفر کے سبب	اور اُن کا کہنا (باندھنا)	پر	مریمؑ	بہتان	بڑا	اور ان کا کہنا	ہم	ہم نے قتل کیا

(اور اُن کو سزا ملی) اُن کے کفر، اور مریمؑ پر بڑا بہتان باندھنے کے سبب۔ اور اُن کے یہ کہنے (کے سبب) کہ ہم نے قتل کیا

الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ

الْمَسِيْحَ	عِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ مَا قَتَلُوْهُ	وَ مَا صَلَبُوْهُ
مسیحؑ	عیسیٰؑ	ابن مریمؑ	رسول	اللہ	اور نہیں قتل کیا اس کو	اور نہیں سُولی دی اس کو

اللہ کے رسول مسیحؑ ابن مریمؑ کو، اور انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا، اور اس کو سُولی نہیں دی

وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ

وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
اور بلکہ	صورت بنا دی گئی	ان کے لئے	اور بیشک	جو لوگ اختلاف کرتے ہیں	اس میں	البتہ شک میں	اس سے

بلکہ اُن کے لئے (اُن جیسی) صورت بنا دی گئی اور بیشک جو لوگ اس (بارہ) میں اختلاف کرتے ہیں وہ البتہ اس بارہ میں شک میں ہیں

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝۱۵۷ بَلْ

مَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ
نہیں ان کو	اس کا	کوئی علم	مگر	پیروی	اٹکل	اور	اس کو قتل نہیں کیا	یقیناً	بلکہ

اٹکل کی پیروی کے سوا اُنہیں اس کا کوئی علم نہیں، اور اُس کو انہوں نے یقیناً قتل نہیں کیا، بلکہ

رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَاِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
اس کو اُٹھا لیا	اللہ	اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	سے	اہل کتاب

اللہ نے اسؑ کو اپنی طرف اُٹھا لیا، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کوئی اہل کتاب سے نہ رہے گا

اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝۱۵۹

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
مگر	ضرور ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	اپنی موت	اور قیامت کے دن	ہوگا	اُن پر	گواہ

مگر اُسؑ پر اپنی موت سے پہلے ضرور ایمان لائے گا، اور قیامت کے دن وہؑ اُن پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ	الَّذِيْنَ هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ بِصَدِّهِمْ
سو ظلم کے سبب	سے	جو یہودی ہوئے (یہودی)	ہم نے حرام کردیا	ان پر	پاک چیزیں	حلال تھیں	انکے لئے	اور انکے روکنے کی وجہ سے

سو ہم نے اُن پر (بہت سی) پاک چیزیں جو اُن کے لئے حلال تھیں حرام کر دیں، یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝۱۶۰ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ نُهُوْا	عَنْهُ	وَاَكْلِهِمْ
سے	اللہ کا راستہ	بہت	اور	اُن کا لینا	سود	حالانکہ	وہ روک دیئے گئے تھے	اس سے	اور ان کا کھانا

اللہ کے راستہ سے بہت روکنے کی وجہ سے، اور ان کے سود لینے (کی وجہ) سے حالانکہ وہ اس سے روک دیئے گئے تھے اور (اس وجہ سے) کہ وہ کھاتے تھے

أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
مال (جمع)	لوگ	ناحق	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	ان میں سے	عذاب	دردناک

لوگوں کے مال ناحق ، اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
لیکن	پختہ (جمع)	علم میں	ان میں سے	اور	مومن (جمع)	وہ مانتے ہیں	جو	نازل کیا گیا

لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ ہیں ، اور جو مومن ہیں وہ اس کو مانتے ہیں جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ	وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ
آپ کی طرف	اور جو	نازل کیا گیا	سے	آپ پہلے	اور قائم رکھنے والے	نماز	اور ادا کرنے والے

آپؐ کی طرف اور جو آپؐ سے پہلے نازل کیا گیا ، اور نماز قائم رکھنے والے ہیں اور ادا کرنے والے ہیں

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا

الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا
زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے	اللہ پر	اور	آخرت کا دن	یہی لوگ	ہم ضرور دیں گے انہیں	اجر

زکوٰۃ ، اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں ، ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا

عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ

عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَالنَّبِيّٖنَ	مِنْ بَعْدِهٖ
بڑا	بیشک ہم	ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی بھیجی	طرف	نوحؑ	اور نبیوں	اس کے بعد

اجر دیں گے۔ بیشک ہم نے آپؐ کی طرف وحی بھیجی ہے، جیسے ہم نے وحی بھیجی تھی نوحؑ کی طرف اور اس کے بعد نبیوں کی طرف

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	ابراہیمؑ	اور اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	اور اولادِ یعقوبؑ

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیمؑ ، اسمٰعیلؑ ، اسحٰقؑ ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف

وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

دَاوٗدَ	وَ اٰتَيْنَا	وَ سُلَيْمٰنَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ يُوْنُسَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ عِيْسٰى
داؤدؑ	اور ہم نے دی	اور سلیمانؑ	اور ہارونؑ	اور یونسؑ	اور ایوب	اور عیسیٰؑ

اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ اور سلیمانؑ (کی طرف وحی بھیجی) اور ہم نے داؤدؑ کو دی

زَبُوْرًا ۝۱۶۳ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ

لَّمْ	وَ رُسُلًا	مِنْ قَبْلُ	عَلَيْكَ	قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	وَ رُسُلًا	زَبُوْرًا
نہیں	اور ایسے رسول	اس سے قبل	آپ پر (آپ سے)	ہم نے ان کا احوال سُنایا	اور ایسے رسول (جمع)	زبور

زبور۔ اور ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے احوال ہم نے اس سے قبل آپ سے بیان کئے، اور ایسے رسول (بھی بھیجے)

نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝۱۶۴ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ

وَ	مُّبَشِّرِيْنَ	رُسُلًا	تَكْلِيْمًا	مُوْسٰى	اللّٰهُ	وَ كَلَّمَ	عَلَيْكَ	نَقْصُصْهُمْ
اور	خوشخبری سُنانے والے	رسول (جمع)	کلام کرنا (خوب)	موسیٰ	اللہ	اور کلام کیا	آپ پر (آپ کو)	ہم نے حال بیان کیا

جن کے احوال ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کئے، اور اللہ نے موسیٰؑ سے خوب کلام کیا (ہم نے بھیجے) رسول خوشخبری سنانے والے، اور

مُّنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ كَانَ	بَعْدَ الرُّسُلِ	حُجَّةٌ	اللّٰهِ	عَلَى	لِلنَّاسِ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	مُّنْذِرِيْنَ
اللہ	اور ہے	رسولوں کے بعد	حجت	اللہ	پر	لوگوں کے لئے	تاکہ نہ رہے	ڈرانے والے

ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کو اللہ پر کوئی حجت نہ رہے، اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۶۵ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

بِعِلْمِهٖ	اَنْزَلَهٗ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَ	بِمَا	يَشْهَدُ	اللّٰهُ	لٰكِنِ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا
اپنے علم کے ساتھ	وہ نازل کیا	آپ کی طرف	اسے نازل کیا	اس پر جو	گواہی دیتا ہے	اللہ	لیکن	حکمت والا	غالب

غالب حکمت والا ہے۔ لیکن اللہ اس پر گواہی دیتا ہے، جو اس نے آپؐ کی طرف نازل کیا، وہ اپنے علم سے نازل کیا

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۱۶۶ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	شَهِيْدًا	بِاللّٰهِ	وَ كَفٰى	يَشْهَدُوْنَ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ جو	بیشک	گواہ	اللہ	اور کافی ہے	گواہی دیتے ہیں	اور فرشتے

اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں، اور گواہ (تو) اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا،

وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ

اِنَّ	بَعِیْدًا	ضَلٰلًۢا	قَدْ ضَلُّوْا	سَبِیْلِ اللّٰهِ	عَنْ	وَ صَدُّوْا
بیشک	دُور	گمراہی	تحقیق وہ گمراہی میں پڑے	اللہ کا راستہ	سے	اور انہوں نے روکا

اور اللہ کے رستے سے روکا، تحقیق وہ گمراہی میں دُور جا پڑے۔ بیشک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ

لِیَهْدِیَهُمْ	وَ لَا	لَهُمْ	لِیَغْفِرَ	اللّٰهُ	لَمْ یَكُنِ	وَ ظَلَمُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ
انہیں ہدایت دے	اور نہ	انہیں	کہ بخش دے	اللہ	نہیں ہے	اور ظلم کیا	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ جو

جن لوگوں نے کفر کیا، اور ظلم کیا، اللہ انہیں نہیں بخشے گا اور نہ اُنہیں ہدایت دے گا

طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

عَلَى اللّٰهِ	ذٰلِكَ	وَ كَانَ	اَبَدًا	فِیْهَا	خٰلِدِیْنَ	جَهَنَّمَ	طَرِیْقَ	اِلَّا	طَرِیْقًا
اللہ پر	یہ	اور ہے	ہمیشہ	اس میں	رہیں گے	جہنم	راستہ	مگر	راستہ (سیدھا)

(سیدھے) راستہ کی۔ مگر جہنم کا راستہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اللہ پر

یَسِیْرًا ﴿۱۶۹﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

فَاٰمِنُوْا	رَّبِّكُمْ	مِنْ	بِالْحَقِّ	الرَّسُوْلُ	قَدْ جَآءَكُمُ	النَّاسُ	یٰۤاَیُّهَا	یَسِیْرًا ﴿۱۶۹﴾
سو ایمان لاؤ	تمہارا رب	سے	حق کے ساتھ	رسول	تمہارے پاس آیا	لوگ	اے	آسان

آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسُول آگیا ہے، سو ایمان لے آؤ

خَیْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ

وَ كَانَ	وَ الْاَرْضِ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	فَاِنَّ	تَكْفُرُوْا	وَ اِنْ	لَّكُمْ	خَیْرًا
اور ہے	اور زمین	آسمانوں میں	جو	اللہ کے لئے	تو بیشک	تم نہ مانوگے	اور اگر	تمہارے لئے	بہتر

تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم نہ مانو گے تو بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے، اور

اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۷۰﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا

لَا تَقُوْلُوْا	وَ	فِیْ دِیْنِكُمْ	لَا تَغْلُوْا	یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	حَكِیْمًا	عَلِیْمًا	اللّٰهُ
نہ کہو	اور	دین میں	غلو نہ کرو	اے اہلِ کتاب	حکمت والا	جاننے والا	اللہ

اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب! دین میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ کہو

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ
پر (بارہ میں)	اللہ	سوائے	حق	اسکے سوا نہیں	مسیح	عیسیٰ	ابن مریم	رسول	اللہ

اللہ کے بارہ میں حق کے سوا، اس کے سوا نہیں کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول ہیں

وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَلَا

وَ كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَاۤ	اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَلَا
اور اس کے کلمہ	اس کو ڈالا	طرف	مریم	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور نہ

اور اس کا کلمہ ، جس کو مریم کی طرف ڈالا اور اس (کی طرف) سے روح ہیں، سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور

تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ

تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ
کہو	تین	باز رہو	بہتر	تمہارے لئے	اسکے سوا نہیں	اللہ	معبودِ واحد	وہ پاک ہے	کہ	ہو	اس کا

نہ کہو (خدا) تین ہیں (اس سے) باز رہو تمہارے لئے بہتر ہے اسکے سوا نہیں (بیشک) کہ اللہ معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کی

وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اولاد	اس کا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور کافی ہے	اللہ	کارساز

اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا ہے، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَلَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
ہرگز عار نہیں	مسیح	کہ	ہو	بندہ	اللہ کا	اور نہ	فرشتے

مسیح کو ہرگز عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ ہو، اور نہ مقرب فرشتوں کو

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ

الْمُقَرَّبُوْنَ	وَمَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ
مقرب (جمع)	اور جو	عار کرے	سے	اس کی عبادت	اور تکبر کرے	تو عنقریب اسے جمع کرے گا	اپنے پاس

(عار ہے) اور جو کوئی اس کی (اللہ کی) بندگی سے عار اور تکبر کرے تو وہ عنقریب انہیں اپنے پاس جمع کرے گا

جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ

جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدُهُمْ
سب	پھر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	انہیں پورا دے گا	ان کے اجر	اور انہیں زیادہ دے گا

سب کو۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ انہیں انکے اجر پورے پورے دے گا اور انہیں زیادہ دے گا

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَاسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ
سے	اپنا فضل	اور پھر	وہ لوگ جو	اُنہوں نے عار سمجھا	اور تکبر کیا	تو انہیں عذاب دے گا

اپنے فضل سے، اور جن لوگوں نے (بندگی کو) عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انہیں عذاب دے گا

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَلَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَلَا
عذاب	دردناک	اور وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	سے	سوائے	اللہ	دوست	اور نہ

دردناک عذاب۔ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ

نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

نَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَاَنْزَلْنَا	اِلَيْكُمْ
مددگار	اے لوگو!	تمہارے پاس آچکی	روشن دلیل	سے	تمہارا رب	اور ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف

مددگار۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آچکی، اور ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ
روشنی	واضح	پس	جو لوگ ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوط پکڑا	اس کو	وہ انہیں عنقریب داخل کرے گا

واضح روشنی۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا لیں تو وہ انہیں عنقریب داخل کرے گا

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ؕ

فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَفَضْلٍ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
رحمت میں	اس سے (اپنی)	اور فضل	اور	انہیں ہدایت دے گا	اپنی طرف	راستہ	سیدھا

اپنی رحمت اور فضل میں، اور انہیں اپنی طرف سیدھے راستہ کی ہدایت دے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ

يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ
آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں	کہہ دیں	اللہ	تمہیں حکم بتاتا ہے	کلالہ (کے بارہ) میں	اگر	کوئی مرد	مر جائے

آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیں اللہ تمہیں کلالہ[ع] کے بارہ میں حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی (ایسا) مرد مر جائے

لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ

لَيْسَ	لَهٗ وَلَدٌ	وَّلَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ
نہ ہو	اس کی کوئی اولاد	اور اس کی ہو	ایک بہن	تو اسکے لئے	نصف	جو اس نے چھوڑا (ترکہ)	اور وہ	اسکا وارث ہوگا	اگر

جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس (بہن) کو اسکے ترکہ کا نصف ملے گا، اور وہ اس کا وارث ہوگا اگر

لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا

لَّمْ يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا
نہ ہو	اس کا	کوئی اولاد	پھر اگر	ہوں	دو بہنیں	تو انکے لئے	دو تہائی	اس سے جو

اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر (مرنے والے کی) دو بہنیں ہوں تو ان کے لئے دو تہائی ہے اس (بھائی) کے

تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ

تَرَكَ	وَاِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّنِسَاۗءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ
اس نے چھوڑا (ترکہ)	اور اگر	ہوں	بھائی بہن	کچھ مرد	اور کچھ عورتیں	تو مرد کے لئے	برابر	حصہ	دو عورت

ترکہ میں سے، اور اگر بھائی بہن کچھ مرد اور کچھ عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

٢٤ ع ٥ ٤

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ١٧٦ ۧ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ تَضِلُّوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	تاکہ بھٹک نہ جاؤ	اور اللہ	ہر	چیز	جاننے والا

اللہ تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ع کلالہ: جس کے اصول (باپ دادا) اور فروع (اولاد) نہ ہوں۔

رکوعاتها ١٦ ٥ سُورَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ : ١١٢ اٰیاتها ١٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ
اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	پورا کرو	عہد۔قول	حلال کئے گئے تمہارے لئے	چوپائے	مویشی

اے ایمان والو! اپنے عہد پورے کرو، تمہارے لئے چوپائے مویشی حلال کئے گئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي الصَّيْدِ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	اِنَّ اللّٰهَ
سوائے	جو	پڑھے جائینگے (سنائے جائینگے) تمہیں	مگر	حلال جانے ہوئے شکار	جبکہ تم	احرام میں ہو	بیشک اللہ

سوائے ان کے جو تمہیں سنائے جائیں گے، مگر شکار کو حلال نہ جانو جب کہ تم (حالت) احرام میں ہو، بیشک اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ

يَحْكُمُ	مَا يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ
حکم کرتا ہے	جو چاہے	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	حلال نہ سمجھو	اللہ کی نشانیاں

جو چاہے حکم کرتا ہے۔ اے ایمان والو! شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) حلال نہ سمجھو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ

وَلَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا	الْقَلَاۗىِٕدَ	وَلَا	اٰۗمِّيْنَ
اور نہ	مہینے ادب والے	اور نہ	نیازِ کعبہ	اور نہ	گلے میں پٹہ ڈالے ہوئے	اور نہ	قصد کرنیوالے (آنیوالے)

اور نہ ادب والے مہینے (ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، رجب) اور نہ نیازِ کعبہ (کے جانور) اور نہ گلے میں (قربانی کے) پٹہ ڈالے ہوئے اور آنیوالے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا	وَاِذَا	حَلَلْتُمْ
احترام والا گھر (خانہ کعبہ)	وہ چاہتے ہیں	فضل	اپنے رب سے	اور خوشنودی	اور جب	احرام کھول دو

خانہ کعبہ کو، جو اپنے رب کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور جب احرام کھول دو

فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

فَاصْطَادُوْا	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ
تو شکار کرلو	اور نہ	تمہارے لئے باعث ہو	دشمنی	قوم	جو	تم کو روکتی تھی	سے	مسجد

(چاہو) تو شکار کرلو، اور (اس) قوم کی دشمنی جو تم کو روکتی تھی مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے (اس کا) باعث نہ بنے

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

الْحَرَامِ	اَنْ تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَلَا تَعَاوَنُوْا	عَلَى
حرام (خانہ کعبہ)	کہ تم زیادتی کرو	اور ایک دوسرے کی مدد کرو	نیکی پر (میں)	اور تقویٰ (پرہیزگاری)	اور ایک دوسرے کی مدد نہ کرو	پر (میں)

کہ تم زیادتی کرو اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری میں؛ اور ایک دوسرے کی مدد نہ کرو

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ

الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	حُرِّمَتْ
گناہ	اور زیادتی (سرکشی)	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب	حرام کردیا گیا

گناہ اور سرکشی میں، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ حرام کر دیا گیا

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	وَمَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ
تم پر	مُردار	اور خون	اور سُور کا گوشت	اور جو۔جس	پکارا گیا	اللہ کے سوا	اس پر	اور

تم پر مُردار، اور خون، اور سُور کا گوشت، اور جس پر پکارا گیا اللہ کے سوا (کسی اور کا نام)، اور

الْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ

الْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَمَا	اَكَلَ	السَّبُعُ
گلا گھونٹنے سے مرا ہوا	اور چوٹ کھا کر مرا ہوا	اور گر کر مرا ہوا	اور سینگ مارا ہوا	اور جو۔جس	کھایا	درندہ

گلا گھونٹنے سے مرا ہوا، اور چوٹ کھا کر مرا ہوا، اور گر کر مرا ہوا، اور سینگ مارا ہوا، اور جس کو درندے نے کھایا ہو،

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ

اِلَّا مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ
مگر جو	تم نے ذبح کرلیا	اور جو	ذبح کیا گیا	تھانوں پر	اور یہ کہ	تم تقسیم کرو	تیروں سے

مگر جو تم نے ذبح کر لیا، اور (حرام کیا گیا) جو تھانوں (پرستش گاہوں) پر ذبح کیا گیا، اور یہ کہ تم تیروں سے (پانسے ڈال کر) تقسیم کرو،

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

فَلَا تَخْشَوْهُمْ	دِيْنِكُمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَئِسَ	اَلْيَوْمَ	فِسْقٌ	ذٰلِكُمْ
سو تم ان سے نہ ڈرو	تمہارا دین	سے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	مایوس ہو گئے	آج	گناہ	یہ

یہ گناہ ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے، سو تم ان سے نہ ڈرو،

وَاخْشَوْنِ ۗ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَاَتْمَمْتُ	دِيْنَكُمْ	لَكُمْ	اَكْمَلْتُ	اَلْيَوْمَ	وَاخْشَوْنِ
اپنی نعمت	تم پر	اور پوری کر دی	تمہارا دین	تمہارے لئے	میں نے مکمل کر دیا	آج	اور مجھ سے ڈرو

اور مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی،

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ

مُتَجَانِفٍ	غَيْرَ	مَخْمَصَةٍ	فِيْ	اضْطُرَّ	فَمَنِ	دِيْنًا	الْاِسْلَامَ	لَكُمُ	وَرَضِيْتُ
مائل ہو	نہ	بھوک	میں	لاچار ہو جائے	پھر جو	دین	اسلام	تمہارے لئے	اور میں نے پسند کیا

اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ پھر جو بھوک میں لاچار ہو جائے (لیکن) مائل نہ ہو

لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ

قُلْ	لَهُمْ	اُحِلَّ	مَاذَا	يَسْـَٔلُوْنَكَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لِّاِثْمٍ
کہہ دیں	انکے لئے	حلال کیا گیا	کیا	آپ سے پوچھتے ہیں	مہربان	بخشنے والا	تو بیشک اللہ	گناہ کی طرف

گناہ کی طرف (اسکے لئے گنجائش ہے) بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہہ دیں

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مُكَلِّبِيْنَ	الْجَوَارِحِ	مِّنَ	عَلَّمْتُمْ	وَمَا	الطَّيِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ
تم انہیں سکھاتے ہو	شکار پر سدھائے ہوئے	شکاری جانور	سے	تم سدھاؤ	اور جو	پاک چیزیں	تمہارے لئے	حلال کی گئیں

تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم شکاری جانور سدھاؤ شکار پر دوڑانے کو کہ تم انہیں سکھاتے ہو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اللّٰهِ	اسْمَ	وَاذْكُرُوا	عَلَيْكُمْ	اَمْسَكْنَ	مِمَّا	فَكُلُوْا	اللّٰهُ	عَلَّمَكُمُ	مِمَّا
اس پر	اللہ	نام	اور یاد کرو (لو)	تمہارے لئے	وہ پکڑ رکھیں	اس سے جو	پس تم کھاؤ	اللہ	تمہیں سکھایا	اس سے جو

اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے، پس اس میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں، اور اس پر اللہ کا نام لو (ذبح کر لو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ
اور ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	جلد لینے والا	حساب	آج	حلال کی گئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں	اور

اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں، اور

طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

طَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَالْمُحْصَنٰتُ
کھانا	وہ لوگ جو	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	حلال	تمہارے لئے	اور تمہارا کھانا	حلال	اُن کے لئے	اور پاکدامن عورتیں

اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے، اور پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ

مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ
سے	مومن عورتیں	اور پاکدامن	سے	وہ لوگ جو	کتاب دی گئی	تم سے پہلے	جب

مومن عورتیں، اور پاکدامن عورتیں اُن میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی (حلال ہیں)، جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ
تم اُنہیں دے دو	ان کے مہر	قید میں لانے کو	نہ کہ مستی نکالنے کو	اور نہ بنانے کو	چھپی آشنائی

تم اُنہیں اُن کے مہر دیدو (قیدِ نکاح) میں لانے کو، نہ کہ مستی نکالنے کو، اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو،

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ
اور جو	منکر ہو	ایمان سے	تو ضائع ہوا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	سے

اور جو ایمان کا منکر ہوا اس کا عمل ضائع ہوا، اور وہ آخرت میں

الْخٰسِرِيْنَ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا

الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا
نقصان اٹھانے والے	اے	وہ جو ایمان لائے (ایمان والے)	جب	تم اُٹھو	نماز کے لئے	تو دھو لو

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھو تو دھو لو

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ
اپنے منہ	اور اپنے ہاتھ	تک	کہنیاں	اور مسح کرو	اپنے سروں کا	اور اپنے پاؤں

اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور اپنے پاؤں (دھو)

اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ
تک	ٹخنوں	اور اگر	تم ہو	ناپاک	تو خوب پاک ہو جاؤ	اور اگر	تم ہو	بیمار	یا

ٹخنوں تک، اور اگر تم ناپاک ہو (غسل کی حاجت ہو) تو خوب پاک ہو جاؤ (غسل کر لو) اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَاۗءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَاۗءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا
پر (میں)	سفر	اور	آئے	کوئی	تم میں سے	بیت الخلاء سے	یا تم ملو (صحبت کی)	عورتوں سے	پھر نہ پاؤ

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آئے یا تم نے عورتوں سے صحبت کی، پھر نہ پاؤ

مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ

مَاۗءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ
پانی	تو تیمم کر لو	مٹی	پاک	تو مسح کرو	اپنے منہ	اور اپنے ہاتھ	اس سے

پانی، تو مٹی پاک سے تیمم کر لو (یعنی) اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَلِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ
نہیں چاہتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کوئی	تنگی	اور لیکن	چاہتا ہے	کہ تمہیں پاک کرے	اور یہ کہ پوری کرے	اپنی نعمت

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے، لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور یہ کہ اپنی نعمت پوری کرے

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمِيْثَاقَهُ
تم پر	تاکہ تم	احسان مانو	اور یاد کرو	اللہ کی نعمت	تم پر (اپنے اوپر)	اور اس کا عہد

تم پر، تاکہ تم احسان مانو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، اور اس کا عہد

الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الَّذِیْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖ	اِذْ قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
جو	تم نے باندھا	اس سے	جب تم نے کہا	ہم نے سُنا	اور ہم نے مانا	اور اللہ سے ڈرو	بیشک	اللہ

جو تم نے اُس سے باندھا، جب تم نے کہا ہم نے سُنا اور ہم نے مانا، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ

عَلِیْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِیْنَ	لِلّٰهِ
جاننے والا	بات	دلوں کی	اے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	ہو جاؤ	کھڑے ہونے والے	اللہ کے لئے

دلوں کی بات جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے کھڑے ہونے والے ہو جاؤ

شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤی اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫

شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰی	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا
گواہ	انصاف کے ساتھ	اور تمہیں نہ اُبھارے	دشمنی	کسی قوم	پر	کہ انصاف نہ کرو	تم انصاف کرو

انصاف کی گواہی دینے کو۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں (اس پر) نہ اُبھارے کہ انصاف نہ کرو، تم انصاف کرو

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸

هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰی	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِیْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
وہ (یہ)	زیادہ قریب	تقویٰ کے	اور ڈرو	اللہ	بیشک اللہ	خوب باخبر	جو	تم کرتے ہو

یہ تقوے کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو، بیشک تم جو کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝۹

وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَاَجْرٌ	عَظِیْمٌ
وعدہ کیا	اللہ	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بڑا

جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھے عمل کئے اللہ نے وعدہ کیا کہ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝۱۰ یٰۤاَیُّهَا

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	اُولٰٓىِٕكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِیْمِ	یٰۤاَیُّهَا
اور جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتیں	یہی	جہنم والے		اے

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی جہنم والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

يَّبْسُطُوْٓا	اَنْ	قَوْمٌ	اِذْ هَمَّ	عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	نِعْمَتَ	اذْكُرُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
بڑھائیں	کہ	ایک گروہ	جب ارادہ کیا	اپنے اوپر	اللہ	نعمت	تم یاد کرو	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)

ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (احسان) یاد کرو جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ وہ بڑھائیں

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

فَلْيَتَوَكَّلِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	عَنْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	اِلَيْكُمْ
چاہیئے بھروسہ کریں	اللہ	اور پر	اللہ	اور ڈرو	تم سے	ان کے ہاتھ	پس روک دیئے	اپنے ہاتھ	تمہاری طرف

تمہاری طرف اپنے ہاتھ (دست درازی کریں) تو اس نے تم سے اُن کے ہاتھ روک دیئے، اور اللہ سے ڈرو، اور چاہیئے کہ اللہ پر بھروسہ کریں

۲ ع ٦

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

اثْنَيْ عَشَرَ	مِنْهُمُ	وَبَعَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِيْثَاقَ	اَخَذَ اللّٰهُ	وَلَقَدْ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بارہ	ان سے	اور ہم نے مقرر کئے	بنی اسرائیل	عہد	اللہ نے لیا	اور البتہ	ایمان والے

ایمان والے اور البتہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا، اور ہم نے اُن میں سے مقرر کئے بارہ

نَقِيْبًا وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ

وَاٰتَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	اَقَمْتُمُ	لَئِنْ	اِنِّيْ مَعَكُمْ	اللّٰهُ	وَقَالَ	نَقِيْبًا
اور دیتے رہوگے	نماز	قائم رکھوگے	اگر	بیشک میں تمہارے ساتھ	اللہ	اور کہا	سردار

سردار، اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم رکھو گے، اور دیتے رہوگے

الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	وَاَقْرَضْتُمُ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	بِرُسُلِيْ	وَاٰمَنْتُمْ	الزَّكٰوةَ
حسنہ	قرض	اللہ	اور قرض دوگے	اور ان کی مدد کروگے	میرے رسولوں پر	اور ایمان لاؤگے	زکوٰۃ

زکوٰۃ، اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے، اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ (اچھا قرض) دو گے،

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	عَنْكُمْ	لَاُكَفِّرَنَّ
نہریں	ان کے نیچے	سے	بہتی ہیں	باغات	اور ضرور داخل کروں گا تمہیں	تمہارے گناہ	تم سے	میں ضرور دور کروں گا

میں تمہارے گناہ ضرور دُور کردوں گا، اور تمہیں (ان) باغات میں ضرور داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
پھر جو، جس	کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	بیشک گمراہ ہوا	سیدھا	راستہ	سو بسبب (پر)	ان کا توڑنا	ان کا عہد

پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا، بیشک وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہوا۔ سو ان کے عہد توڑنے پر

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا

لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَنَسُوْا
ہم نے ان پر لعنت کی	اور	ہم نے کر دیا	انکے دل (جمع)	سخت	وہ پھیر دیتے ہیں	کلام	سے	اس کے مواقع	اور وہ بھول گئے

ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا، وہ کلام کو اس کے مواقع سے پھیر دیتے ہیں (بدل دیتے ہیں) اور وہ بھول گئے (فراموش کر بیٹھے)

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى	خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ
ایک بڑا حصہ	اس سے جو	انہیں جس کی نصیحت کی گئی	اور ہمیشہ	آپ خبر پاتے رہتے ہیں	پر	خیانت	ان سے	سوائے	تھوڑے	ان سے

اس کا بڑا حصہ جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اور آپ ان میں سے تھوڑوں کے سوا ہمیشہ انکی خیانت پر خبر پاتے رہتے ہیں

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
سو معاف کر	ان کو	اور درگزر کر	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والے	اور سے	جن لوگوں نے کہا

سو ان کو معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اِنَّا	نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
ہم	نصاریٰ	ہم نے لیا	ان کا عہد	پھر وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے جو	جسکی نصیحت کی گئی	تو ہم نے لگا دی	ان کے درمیان

ہم نصاریٰ ہیں، ہم نے ان کا عہد لیا، پھر وہ اس کا بڑا حصہ بھول گئے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے انکے درمیان لگا دیا

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَسَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا كَانُوْا
عداوت	اور بغض	تک	روز قیامت	اور جلد	انہیں جتا دے گا	اللہ	جو وہ

(ڈال دیا) روزِ قیامت تک عداوت اور بغض، اور اللہ جلد انہیں جتا دے گا، جو وہ

يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا مِّمَّا	كُنْتُمْ
کرتے تھے	اے اہل کتاب	یقیناً تمہارے پاس آ گئے	ہمارے رسول	وہ ظاہر کرتے ہیں	تمہارے لئے	بہت سی باتیں جو	تم تھے

کرتے تھے (اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارے رسول (محمدؐ) آ گئے وہ تمہارے لئے (تم پر) بہت سی باتیں ظاہر کرتے ہیں جو تم

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ

تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ جَآءَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَ
چھپاتے	کتاب سے	اور وہ درگزر کرتا ہے	بہت امور سے	تحقیق تمہارے پاس آگیا	اللہ سے	نور	اور

کتاب میں سے چھپاتے تھے، اور وہ بہت امور سے درگزر کرتے ہیں، تحقیق تمہارے پاس آگیا اللہ کی طرف سے نور اور

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ
کتاب	روشن	ہدایت دیتا ہے	اس سے	اللہ	جو تابع ہوا	اس کی رضا	راہیں	سلامتی	اور وہ انہیں نکالتا ہے

اور روشن کتاب۔ اس سے اللہ سلامتی کی راہوں کی اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی رضا کے تابع ہوا اور وہ انہیں نکالتا ہے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَيَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
سے	اندھیرے	نور کی طرف	اپنے حکم سے	اور انہیں ہدایت دیتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا

اندھیروں سے نور کی طرف اپنے حکم سے، اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

لَقَدْ كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ
تحقیق کافر ہو گئے	جن لوگوں نے	کہا	بیشک اللہ	وہی مسیح	ابن مریم	کہہ دیجئے	تو کس	بس چلتا ہے

تحقیق کافر ہو گئے وہ جن لوگوں نے کہا اللہ وہی مسیح ابن مریمؑ ہے۔ کہہ دیجئے تو کس کا بس چلتا ہے؟

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	وَمَنْ	فِي
اللہ کے آگے	کچھ بھی	اگر وہ چاہے	کہ ہلاک کر دے	مسیح	ابن مریم	اور اسکی ماں	اور جو	میں

اللہ کے آگے کچھ بھی۔ اگر وہ چاہے کہ مسیحؑ ابن مریمؑ کو اور اس کی ماں کو ہلاک کر دے اور جو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ
زمین	سب	اور اللہ کے لئے	سلطنت	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	وہ پیدا کرتا ہے

زمین میں ہے سب کو، اور اللہ کے لئے ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَھُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ

مَا يَشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَقَالَتِ	الْيَھُوْدُ	وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ
جو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر شے	قادر	اور کہا	یہود	اور نصاریٰ	ہم

جو وہ چاہتا ہے، اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور یہود و نصاریٰ نے کہا ہم

اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اَبْنٰۗؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّاۗؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ
بیٹے	اللہ	اور اس کے پیارے	کہدیجئے	پھر کیوں	تمہیں عذاب دیتا ہے	تمہارے گناہوں پر	بلکہ	تم	بشر	ان میں سے

اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہدیجئے پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم بھی ایک بشر ہو اس کی

خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اس نے پیدا کیا (مخلوق)	وہ بخشدیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ کے لئے	سلطنت	آسمانوں	اور

مخلوق میں سے۔ وہ جس کو چاہتا ہے بخشدیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ کے لئے ہے سلطنت آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا

الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَاۗءَكُمْ	رَسُوْلُنَا
زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اے اہل کتاب	تحقیق تمہارے پاس آئے	ہمارے رسول

زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے رسول (محمدؐ) آ گئے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا

يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰي	فَتْرَةٍ	مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا جَاۗءَنَا	مِنْ	بَشِيْرٍ	وَّلَا
وہ کھول کر بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے	پر (بعد)	سلسلہ ٹوٹ جانا	سے (کے)	رسول (جمع)	کہ کہیں	تم کہو	ہمارے پاس نہیں آیا	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور نہ

وہ نبیوں کا سلسلہ ٹوٹ جانے کے بعد تم پر کھول کر بیان کرتے ہیں کہ کہیں تم یہ کہو ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا، اور نہ

نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ

نَذِيْرٍ	فَقَدْ جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّنَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاِذْ
ڈرانے والا	تحقیق تمہارے پاس آ گئے	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر شے	قادر	اور جب

ڈرانے والا، تحقیق تمہارے پاس (محمدؐ) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے آ گئے، اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ
کہا	موسیٰ	اپنی قوم کو	اے میری قوم	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب	اس نے پیدا کئے	تم میں	نبی (جمع)

موسیٰؑ نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تم میں نبی پیدا کئے

وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ

وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّاٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰقَوْمِ
اور تمہیں بنایا	بادشاہ	اور تمہیں دیا	جو	نہیں دیا	کسی کو	سے	جہان میں	اے میری قوم

اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں دیا جو جہان میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم!

ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ

ادْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ
داخل ہو	ارضِ مقدس (اس پاک سرزمین)	جو	اللہ نے لکھ دی	تمہارے لئے	اور نہ لوٹو	پر	اپنی پیٹھ

ارضِ مقدس میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے، اور اپنی پیٹھ پھیرتے ہوئے نہ لوٹو

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا
ورنہ تم جا پڑو گے	نقصان میں	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بیشک اس میں	ایک قوم	زبردست	اور ہم بیشک

ورنہ تم نقصان میں جا پڑو گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! بیشک اس میں ایک زبردست قوم ہے، اور ہم

لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

لَنْ نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ
ہرگز داخل نہ ہوں گے	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس سے	پھر اگر	وہ نکلے	اس سے	تو ہم ضرور	داخل ہوں گے

وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس میں سے نکل جائیں، پھر اگر وہ اس میں سے نکلے تو ہم ضرور اس میں داخل ہونگے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ

قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
کہا	دو آدمی	ان لوگوں سے جو	ڈرنے والے	اللہ نے انعام کیا تھا	ان دونوں پر	تم داخل ہو ان پر (حملہ کردو)	دروازہ

ڈرنے والوں میں سے دو آدمیوں نے کہا، اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے (حملہ کرکے) داخل ہو جاؤ،

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
پس جب	تم داخل ہوگے	تو تم	غالب آؤ گے	اور اللہ پر	بھروسہ رکھو	اگر تم ہو	ایمان والے

جب تم اس میں داخل ہوگے تو تم ہی غالب ہو گے، اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان والے ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَا	اَبَدًا	مَا دَامُوْا	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے	کبھی بھی	جب تک وہ ہیں	اس میں	سو جا	تو

اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں، ہم وہاں کبھی بھی ہرگز داخل نہ ہوں گے، سو تو جا،

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ

وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَا	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا نَفْسِىْ
اور تیرا رب	تم دونوں لڑو	ہم	یہیں	بیٹھے ہیں	موسیٰ نے کہا	اے میرے رب	میں بیشک	اختیار نہیں رکھتا	اپنی جان کے سوا

اور تیرا رب تم دونوں لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں، موسیٰ نے کہا اے میرے رب! بیشک میں اختیار نہیں رکھتا سوائے اپنی جان کے

وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

وَاَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ
اور اپنا بھائی	پس جدائی کر دے	ہمارے درمیان	اور درمیان	قوم	نافرمان	اس نے کہا	پس یہ	حرام کردی گئی

اور اپنے بھائی کے، پس ہمارے اور ہماری نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے (فیصلہ کر دے) اللہ نے کہا پس یہ سرزمین حرام کر دی گئی

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ
ان پر	چالیس	سال	بھٹکتے پھریں گے	زمین میں	تو افسوس نہ کر	پر	قوم	نافرمان

ان پر چالیس سال، وہ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، تو نافرمان قوم پر افسوس نہ کر۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ	اَحَدِهِمَا
اور سُنا	انہیں	خبر	آدم کے دو بیٹے	احوالِ واقعی	جب دونوں نے پیش کی	کچھ نیاز	تو قبول کر لی گئی	سے	ان میں سے ایک

انہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا حالِ واقعی سُناؤ، جب دونوں نے کچھ نیاز پیش کی تو ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ
اور نہ قبول کی گئی	دوسرے سے	اس نے کہا	میں ضرور تجھے مار ڈالونگا	اس نے کہا	بیشک صرف	قبول کرتا ہے	اللہ	سے

اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی، اس نے (دوسرے بھائی کو) کہا میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ صرف قبول کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ

الْمُتَّقِيْنَ	لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ
پرہیزگار (جمع)	البتہ اگر تو بڑھائے گا		میری طرف	اپنا ہاتھ	کہ مجھے قتل کرے	میں نہیں	بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف

پرہیزگاروں سے۔ البتہ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لئے بڑھائے گا (میں پھر بھی) اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں،

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْ	اُرِيْدُ	اَنْ تَبُوْٓاَ
کہ تجھے قتل کروں	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	سارے جہان	بیشک میں	چاہتا ہوں	کہ تو حاصل کرے

کہ تجھے قتل کروں، بیشک میں سارے جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو حاصل کرے (ذمہ دار ہو جائے) ج

بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

بِاِثْمِيْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ	اَصْحٰبِ النَّارِ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
میرا گناہ	اور اپنا گناہ	پھر تو ہو جائے	سے	جہنم والے	اور یہ	سزا	ظالم (جمع)

میرے گناہ کا اور اپنے گناہ کا، پھر تو جہنم والوں میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ

فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ	اللّٰهُ
پھر راضی کیا	اس کو	اس کا نفس	قتل	اپنے بھائی	سو اس نے اس کو قتل کر دیا	تو ہو گیا	سے	نقصان اٹھانے والے	پھر بھیجا	اللہ

پھر اس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر لیا، اس نے اس کو قتل کر دیا تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ نے بھیجا

غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ

غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ
ایک کوا	کریدتا تھا	زمین میں	تاکہ اُسے دکھائے	کیسے	وہ چھپائے	لاش	اپنا بھائی	اس نے کہا

ایک کوا، زمین کریدتا، تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ اس نے کہا

يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ

يٰوَيْلَتٰى	اَعَجَزْتُ	اَنْ اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا	الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ
ہائے افسوس مجھ پر	مجھ سے نہ ہو سکا	کہ میں ہو جاؤں	جیسا	اس۔یہ	کوا	پھر چھپاؤں	لاش	اپنا بھائی

ہائے افسوس! مجھ سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپاؤں،

فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

فَاَصْبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيْنَ	مِنْ	اَجْلِ	ذٰلِكَ	كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
پس وہ ہو گیا	سے	نادم ہونے والے	سے	وجہ	اس	ہم نے لکھ دیا	پر	بنی اسرائیل

پس وہ نادم (پشیمان) ہونے والوں میں سے ہو گیا۔ اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا

اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

اَنَّهٗ	مَنْ قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ نَفْسٍ	اَوْ فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ
کہ جو، جس	کوئی قتل کرے	کوئی جان	کسی جان کے بغیر	یا فساد کرنا	زمین (ملک) میں	تو گویا	اس نے قتل کیا

کہ جس نے کسی ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر یا ملک میں فساد کرنے کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے قتل کیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَا	اَحْيَا	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَقَدْ جَآءَتْهُمْ
لوگ	تمام	اور جو، جس	اسکو زندہ رکھا	تو گویا	اس نے زندہ رکھا	لوگ	تمام	اور	ان کے پاس آ چکے

تمام لوگوں کو، اور جس نے (کسی ایک کو) زندہ رکھا (بچایا) تو گویا اس نے تمام لوگوں کو زندہ رکھا (بچا لیا) اور ان کے پاس آ چکے

رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ
ہمارے رسول	روشن دلیل	پھر	بیشک	اکثر	ان میں سے	اس کے بعد	زمین (ملک) میں	حد سے بڑھنے والے

ہمارے رسول روشن دلائل کے ساتھ، پھر اس کے بعد ان میں سے اکثر ملک میں حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

إِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ
یہی	سزا	جو لوگ	جنگ کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	اور	سعی کرتے ہیں	زمین (ملک) میں

یہی سزا ہے (اُن کی) جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے جنگ کرتے ہیں اور سعی کرتے ہیں ملک میں

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ

فَسَادًا	اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ
فساد کرتے	کہ وہ قتل کیے جائیں	یا	وہ سُولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں	ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں

فساد بپا کرنے کی کہ وہ قتل کیے جائیں یا سُولی دیئے جائیں، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے جائیں

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

مِنْ	خِلَافٍ	اَوْ يُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَهُمْ
سے	ایک دوسرے کے مخالف	یا ملک بدر کر دیئے جائیں	ملک سے	یہ	ان کے لئے	رسوائی	دنیا میں	اور ان کے لئے

مخالف جانب سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)، یا ملک بدر کر دیئے جائیں، یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے، اور ان کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۳۳ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا
آخرت میں	عذاب	بڑا	مگر	وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی	اس سے پہلے	کہ	تم قابو پاؤ

آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے توبہ کر لی کہ تم قابو پاؤ

۵ ع ۸ ۹

عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اتَّقُوا
اُن پر	تو جان لو	کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	جو لوگ ایمان لائے	ڈرو

اُن پر، تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! ڈرو

اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵

اللّٰهَ	وَابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَجَاهِدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اللہ	اور تلاش کرو	اس کی طرف	قرب	اور جہاد کرو	میں	اس کا راستہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ

اللہ سے اور اس کی طرف (اس کا) قرب تلاش کرو اور اس کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ	أَنَّ	لَهُم	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اگر	یہ کہ	انکے لئے	جو	زمین میں	سب کا سب	اور اتنا	اس کے ساتھ

جن لوگوں نے کفر کیا جو کچھ زمین میں ہے اگر سب کا سب اور اس کے ساتھ اور اتنا ہی اُن کے ساتھ ہو

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

لِيَفْتَدُوا	بِهِ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کہ فدیہ (بدلہ میں) دیں	اسکے ساتھ	سے	عذاب	قیامت کے دن	نہ	قبول کیا جائے گا	اُن سے	اور ان کے لئے	عذاب

کہ وہ اس کو قیامت کے دن عذاب کے فدیہ (بدلہ) میں دیں، تو وہ اُن سے قبول نہ کیا جائے گا، اور اُن کے لئے عذاب ہے

أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَ

أَلِيمٌ	يُرِيدُونَ	أَن	يَخْرُجُوا	مِنَ	النَّارِ	وَمَا	هُم	بِخَارِجِينَ	مِنْهَا	وَ
دردناک	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکل جائیں	سے	آگ	حالانکہ نہیں	وہ	نکلنے والے	اس سے	اور

دردناک۔ وہ چاہیں گے کہ وہ آگ سے نکل جائیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں، اور

لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوا	أَيْدِيَهُمَا
ان کے لئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت	کاٹ دو	ان کے ہاتھ

ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا (دائمی) عذاب ہے۔ چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو

جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَن تَابَ مِن

جَزَاءً	بِمَا كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	فَمَن	تَابَ	مِن
سزا	اسکی جو انہوں نے کیا	عبرت	سے	اللہ	اور اللہ	غالب	حکمت والا	پس جو۔جس	توبہ کی	سے

یہ سزا ہے اس کی جو اُنہوں نے کیا، عبرت ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ پس جس نے توبہ کی

بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

بَعْدِ	ظُلْمِهِ	وَأَصْلَحَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَتُوبُ + عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
بعد	اپنا ظلم	اور اصلاح کی	تو بیشک	اللہ	اس کی توبہ قبول کرتا ہے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اپنے ظلم کے بعد اور اصلاح کر لی تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

مَنْ يَّشَآءُ	يُعَذِّبُ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	اللّٰهَ	اَنَّ	اَلَمْ تَعْلَمْ
جسے چاہے	عذاب دے	اور زمین	آسمانوں	سلطنت	اسی کی	اللہ	کہ	کیا تو نہیں جانتا

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی؟ وہ جسے چاہے عذاب دے،

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ

لَا يَحْزُنْكَ	الرَّسُوْلُ	يٰۤاَيُّهَا	قَدِيْرٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	وَاللّٰهُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَغْفِرُ
آپکو غمگین نہ کریں	رسولؐ	اے	قادر	ہر شے	پر	اور اللہ	جس کو چاہے	اور بخش دے

اور جس کو چاہے بخش دے، اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے رسولؐ! آپ کو وہ لوگ غمگین نہ کریں

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ

وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	اٰمَنَّا	قَالُوْۤا	الَّذِيْنَ	مِنَ	الْكُفْرِ	فِي	يُسَارِعُوْنَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنے منہ سے	ہم ایمان لائے	انہوں نے کہا	جو لوگ	سے	کفر	میں	جلدی کرتے ہیں	جو لوگ

جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، وہ لوگ جو اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے، حالانکہ

لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ

سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	الَّذِيْنَ هَادُوْا	وَمِنَ	قُلُوْبُهُمْ	لَمْ تُؤْمِنْ
وہ جاسوس ہیں	جھوٹ کے لئے	جاسوسی کرتے ہیں	وہ لوگ جو یہودی ہوئے	اور سے	اُن کے دل	مومن نہیں

ان کے دل مومن نہیں، وہ جو یہودی ہوئے وہ جھوٹ کے لئے جاسوسی کرتے ہیں، وہ جاسوس ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

مَوَاضِعِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ	الْكَلِمَ	يُحَرِّفُوْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	اٰخَرِيْنَ	لِقَوْمٍ
اس کے ٹھکانے	بعد	کلام	وہ پھیر دیتے ہیں	وہ آپ تک نہیں آئے	دوسری	جماعت کے لئے

ایک دوسری جماعت کے جو آپ تک نہیں آئے، کلام کو پھیر دیتے (بدل ڈالتے) ہیں اس کے ٹھکانے کے بعد (ٹھکانہ چھوڑ کر)

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ

وَمَنْ	فَاحْذَرُوْا	لَّمْ تُؤْتَوْهُ	وَاِنْ	فَخُذُوْهُ	هٰذَا	اِنْ اُوْتِيْتُمْ	يَقُوْلُوْنَ
اور جو۔ جس	تو اس سے بچو	یہ تمہیں نہ دیا جائے	اور اگر	اس کو قبول کر لو	یہ	اگر تمہیں دیا جائے	کہتے ہیں

کہتے ہیں اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اس کو قبول کر لو، اور اگر تمہیں نہ دیا جائے تو اس سے بچو، اور جس کو

يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

يُرِدِ اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
اللہ چاہے	گمراہ کرنا	تو ہرگز نہ آسکے گا	اسکے لئے	سے	اللہ	کچھ	یہی لوگ	وہ لوگ جو

اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تو اللہ کے ہاں کچھ نہ کر سکے گا، یہی لوگ ہیں جنہیں

لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ

لَمْ يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَلَهُمْ
نہیں چاہا	اللہ	کہ	پاک کرے	ان کے دل	ان کے لئے	دنیا میں	رسوائی	اور ان کے لئے

اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دل پاک کرے، ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے، اور ان کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ

فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ
میں	آخرت	عذاب	بڑا	جاسوسی کرنے والے	جھوٹ کے لئے	بڑے کھانے والے	حرام	پس اگر

آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹ کے لئے جاسوسی کرنے والے، بڑے حرام کھانے والے، پس اگر

جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

جَاۗءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ
آپ کے پاس آئیں	تو فیصلہ کردیں	انکے درمیان	یا	منہ پھیر لیں	اُن سے	اور اگر	آپ منہ پھیر لیں	اُن سے	تو ہرگز

وہ آپؐ کے پاس آئیں تو آپؐ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یا اُن سے منہ پھیر لیں، اور اگر آپؐ اُن سے منہ پھیر لیں تو ہرگز

يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
آپ کا نہ بگاڑ سکیں گے	کچھ	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان	انصاف سے	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے

آپؐ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، اور اگر آپؐ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں، بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

الْمُقْسِطِيْنَ	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ
انصاف کرنے والے	اور کیسے	وہ آپ کو منصف بنائیں گے	جبکہ ان کے پاس	توریت	اس میں	اللہ کا حکم

انصاف کرنے والوں کو۔ اور وہ آپؐ کو کیسے منصف بنائیں گے جبکہ ان کے پاس توریت ہے، جس میں اللہ کا حکم ہے

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ أُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَا

أَنْزَلْنَا	إِنَّا	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	أُولٰٓئِكَ	وَمَا	ذٰلِكَ	مِنْ بَعْدِ	يَتَوَلَّوْنَ	ثُمَّ
ہم نے نازل کی	بیشک ہم	ماننے والے	وہ لوگ	اور نہیں	اس	بعد	پھر جاتے ہیں	پھر

پھر اس کے بعد وہ پھر جاتے ہیں، اور وہ ماننے والے نہیں۔ بیشک ہم نے نازل کی

التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ أَسْلَمُوْا

أَسْلَمُوْا	الَّذِيْنَ	النَّبِيُّوْنَ	بِهَا	يَحْكُمُ	وَنُوْرٌ	هُدًى	فِيْهَا	التَّوْرٰىةَ
جو فرماں بردار تھے		نبی (جمع)	اسکے ذریعہ	حکم دیتے تھے	اور نور	ہدایت	اس میں	تورات

توریت۔ اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، اس کے ذریعہ ہمارے نبی حکم دیتے تھے، جو فرماں بردار تھے

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ

كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنْ	اسْتُحْفِظُوْا	بِمَا	وَالْأَحْبَارُ	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	هَادُوْا	لِلَّذِيْنَ
اللہ کی کتاب	سے (کی)	وہ نگہبان کئے گئے	اس لئے کہ	اور علما	اللہ والے (درویش)	یہودی ہوئے (یہود کو)	ان لوگوں کے لئے جو

یہود کو اور درویش اور علماء (بھی) اس لئے کہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے

وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا

لَا تَشْتَرُوْا	وَ	وَاخْشَوْنِ	النَّاسَ	فَلَا تَخْشَوُا	شُهَدَآءَ	عَلَيْهِ	وَكَانُوْا
نہ خریدو (نہ حاصل کرو)	اور	اور ڈرو مجھ سے	لوگ	پس نہ ڈرو	نگران (محافظ)	اس پر	اور تھے

اور اس پر نگران تھے، پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ (ہی) سے ڈرو اور نہ حاصل کرو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	فَأُولٰٓئِكَ	أَنْزَلَ اللّٰهُ	بِمَا	لَّمْ يَحْكُمْ	وَمَنْ	قَلِيْلًا	ثَمَنًا	بِاٰيٰتِيْ
کافر (جمع)	وہ	سو یہی لوگ	اللہ نے نازل کیا	اسکے مطابق جو	فیصلہ نہ کرے	اور جو	تھوڑی	قیمت	میری آیتوں کے بدلے

میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت، اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے سو یہی لوگ کافر ہیں

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ

وَالْأَنْفَ	بِالْعَيْنِ	وَالْعَيْنَ	بِالنَّفْسِ	النَّفْسَ	أَنَّ	فِيْهَا	عَلَيْهِمْ	وَكَتَبْنَا
اور ناک	آنکھ کے بدلے	اور آنکھ	جان کے بدلے	جان	کہ	اس میں	ان پر	اور ہم نے لکھا (فرض کیا)

اور ہم نے اس (کتاب) میں اُن پر فرض کر دیا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ
ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے	اور دانت	دانت کے بدلے	اور زخم (جمع)	بدلہ

ناک کے بدلے، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت ہے، اور زخموں کا قصاص (بدلہ) ہے

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ
پھر جو جس	معاف کر دیا	اس کو	تو وہ	کفارہ	اسکے لئے	اور جو	فیصلہ نہیں کرتا	اسکے مطابق جو	نازل کیا	اللہ	تو یہی لوگ

پھر جس نے اس (قصاص) کو معاف کر دیا تو وہ اسکے لئے کفارہ ہے اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا جو اللہ نے نازل کیا تو یہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
وہ	ظالم (جمع)	اور ہم نے پیچھے بھیجا	پر	اُن کے نشانِ قدم	عیسیٰ	ابن مریم	تصدیق کرنے والا	اس کی جو

ظالم ہیں۔ اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو اُن کے نشانِ قدم پر بھیجا، اس کی تصدیق کرنے والا

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ
اس سے پہلے	سے	توریت	اور ہم نے اسے دی	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور

جو اس (عیسیٰؑ) سے پہلے توریت تھی، اور ہم نے اسے انجیل دی، اس میں ہدایت اور نور ہے

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ؕ

وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَهُدًى	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ
اور تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے	سے	توریت	اور ہدایت	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے

اور اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ جو اس سے پہلے توریت تھی اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت و نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَا
اور فیصلہ کریں	انجیل والے	اس کے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	اس میں	اور جو	فیصلہ نہیں کرتا	اسکے مطابق جو

اور انجیل والے اس کے ساتھ فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا، اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا

أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
نازل کیا	اللہ	تو یہی لوگ	وہ	فاسق (نافرمان)	اور ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	سچائی کے ساتھ

جو اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
تصدیق کرنیوالی	اسکی جو	اس سے پہلے	سے	کتاب	اور نگہبان و محافظ	اس پر	سو فیصلہ کریں	ان کے درمیان

اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور اس پر نگہبان و محافظ، سو ان کے درمیان فیصلہ کریں

بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلٍّ جَعَلْنَا

بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا
اس سے جو	نازل کیا	اللہ	اور	نہ پیروی کریں	انکی خواہشات	اس سے	تمہارے پاس آگیا	سے	حق	ہر ایک کے لئے	ہم نے مقرر کیا ہے

اس سے جو اللہ نے نازل کیا اور انکی خواہشات کی پیروی نہ کریں اسکے بعد (جبکہ) تمہارے پاس حق آگیا ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لئے

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ
تم میں سے	دستور	اور راستہ	اور اگر	اللہ چاہتا	تو تمہیں کر دیتا	اُمت	واحدہ (ایک)	اور لیکن

(الگ) دستور اور (جدا) راستہ، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں اُمت واحدہ (ایک امت) کر دیتا، لیکن (وہ چاہتا ہے)

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَا	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تاکہ تمہیں آزمائے	میں	جو	اس نے تمہیں دیا	پس سبقت کرو	نیکیاں	طرف	اللہ	تمہیں لوٹنا	سب کو

تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا ہے، پس نیکیوں میں سبقت کرو، تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَاَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَا	اَنْزَلَ
وہ تمہیں بتلا دے گا جو	جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور	فیصلہ کریں	ان کے درمیان	اس سے جو	نازل کیا

وہ تمہیں بتلا دے گا جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور ان کے درمیان فیصلہ کریں اس سے جو نازل کیا

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاحْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَا	اَنْزَلَ
اللہ	اور	نہ چلو	ان کی خواہشیں	اور ان سے بچتے رہو	کہ	بہکا نہ دیں	سے	بعض (کسی)	جو	نازل کیا

اللہ نے، اور اُن کی خواہشوں پر نہ چلو اور ان سے بچتے رہو کہ تمہیں بہکا نہ دیں کسی (ایسے حکم) سے جو نازل کیا ہے

اللّٰهُ اِلَيْكَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ

اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ
اللہ	آپ کی طرف	پھر اگر	وہ منہ پھیرلیں	تو جان لو	صرف یہی	چاہتا ہے	اللہ	کہ	انہیں پہنچاوے	بسبب بعض

اللہ نے تمہاری طرف، پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو جان لو کہ اللہ صرف یہی چاہتا ہے کہ انہیں (سزا) پہنچائے ان کے بعض

ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

ذُنُوْبِهِمْ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِنَ	النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ
ان کے گناہ	اور بیشک	اکثر	سے	لوگ	نافرمان	کیا حکم	جاہلیت

گناہوں کے سبب، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ کیا وہ (دورِ) جاہلیت کا حکم (رسم و رواج)

٧ ع ١١

يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

يَبْغُوْنَ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
وہ چاہتے ہیں	اور کس	بہتر	سے	اللہ	حکم	لوگوں کے لئے	یقین رکھتے ہیں	اے

چاہتے ہیں ؟ اور اللہ سے بہتر حکم کس کا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ؟ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
جو لوگ	ایمان لائے	نہ بناؤ	یہود	اور نصاریٰ	دوست	ان میں سے بعض	دوست

ایمان والو ! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ اُن میں سے بعض دوست ہیں

بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بَعْضٍ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
بعض (دوسرے)	اور جو	ان سے دوستی رکھے گا	تم میں سے	تو بیشک وہ	ان سے	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

بعض کے (ایک دوسرے کے دوست ہیں) اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو بیشک وہ اُن میں سے ہوگا، بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

فِيْهِمْ	يُسَارِعُوْنَ	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	فَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ
ان میں (ان کی طرف)	دوڑتے ہیں	روگ	ان کے دل	میں	وہ لوگ جو	پس تو دیکھے گا	ظالم

ظالم لوگوں کو۔ پس تو دیکھے گا جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے وہ ان (یہود و نصاریٰ) کی طرف دوڑتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ

بِالْفَتْحِ +	يَّاْتِيَ	اَنْ	اللّٰهُ	فَعَسَى	دَآئِرَةٌ	تُصِيْبَنَا	اَنْ	نَخْشٰى	يَقُوْلُوْنَ
فتح +	لائے	کہ	اللہ	سو قریب ہے	گردش	ہم پر (نہ) آجائے	کہ	ہمیں ڈر ہے	کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر گردش (زمانہ) نہ آ جائے، سو قریب ہے کہ اللہ فتح لائے

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

نٰدِمِيْنَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	اَسَرُّوْا	مَا	عَلٰى	فَيُصْبِحُوْا	عِنْدِهٖ	مِنْ	اَوْ اَمْرٍ
پچھتانے والے	اپنے دل (جمع)	میں	وہ چھپاتے تھے	جو	پر	تو رہ جائیں	اپنے پاس	سے	یا کوئی حکم

یا اپنے پاس سے کوئی حکم (لائے) تو وہ اپنے دلوں میں جو چھپاتے تھے اس پر پچھتاتے رہ جائیں۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	اَيْمَانِهِمْ	جَهْدَ	بِاللّٰهِ	اَقْسَمُوْا	الَّذِيْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَيَقُوْلُ
کہ وہ	اپنی قسمیں	پکی	اللہ کی	قسمیں کھاتے تھے	جو لوگ	کیا یہ وہی ہیں	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اور کہتے ہیں

اور مومن کہتے ہیں کیا یہ وہی لوگ ہیں؟ جو اللہ کی پکی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰٓاَيُّهَا	خٰسِرِيْنَ	فَاَصْبَحُوْا	اَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	لَمَعَكُمْ
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	اے	نقصان اٹھانے والے	پس رہ گئے	ان کے عمل	اکارت گئے	تمہارے ساتھ

تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے پس وہ نقصان اٹھانے والے (ہوکر) رہ گئے۔ اے ایمان والو!

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ

وَيُحِبُّوْنَهٗ	يُحِبُّهُمْ	بِقَوْمٍ	اللّٰهُ	يَاْتِي	فَسَوْفَ	دِيْنِهٖ	عَنْ	مِنْكُمْ	يَرْتَدَّ	مَنْ
اور وہ اسے محبوب رکھتے ہیں	وہ انہیں محبوب رکھتا ہے	ایسی قوم	اللہ	لائے گا	تو عنقریب	اپنا دین	سے	تم سے	پھرے گا	جو

تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم لائے گا جنہیں وہ دوست رکھتا ہے اور وہ اسے دوست رکھتے ہیں

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

أَذِلَّةٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	أَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِينَ	يُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ
نرم دل	پر	مومن (جمع)	زبردست	پر	کافر (جمع)	جہاد کرتے ہیں	میں	راستہ

وہ مومنوں پر نرم دل ہیں، کافروں پر زبردست ہیں، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں،

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اللّٰهِ	وَ	لَا يَخَافُونَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ يَّشَآءُ
اللہ	اور	نہیں ڈرتے	ملامت	کوئی ملامت کرنیوالا	یہ	فضل	اللہ	وہ دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۴﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	إِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُولُهُ	وَ	الَّذِينَ آمَنُوا	الَّذِينَ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا	اسکے سوا نہیں (صرف)	تمہارا رفیق	اللہ	اور اس کا رسول	اور	جو لوگ ایمان لائے	جو لوگ

اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ تمہارا رفیق تو صرف اللہ ہے اور اس کا رسول، اور ایمان والے، اور وہ جو

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ

يُقِيمُونَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	رٰكِعُونَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	جھکنے والے	اور جو	دوست رکھتے ہیں	اللہ	اور

نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور (اللہ کے حضور) جھکنے والے ہیں۔ جو دوست رکھے اللہ اور

۸ ع ۱۲

رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۵۶﴾ ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

رَسُولَهُ	وَ	الَّذِينَ آمَنُوا	فَإِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْغٰلِبُونَ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ
اس کا رسول	اور	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	تو بیشک	اللہ کی جماعت	وہ	غالب (جمع)	اے	جو لوگ

اس کے رسولؐ کو اور ایمان والوں کو، تو بیشک اللہ کی جماعت ہی (سب پر) غالب ہو گی۔ اے

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ

آمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا	الَّذِينَ اتَّخَذُوا	دِينَكُمْ	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ	الَّذِينَ
ایمان لائے (ایمان والے)	نہ بناؤ	جو لوگ ٹھہراتے ہیں	تمہارا دین	ایک مذاق	اور کھیل	سے	وہ لوگ۔ جو

ایمان والو! (دوست) نہ بناؤ ان لوگوں کو جو تمہارے دین کو ایک مذاق اور کھیل ٹھہراتے ہیں (یعنی وہ) جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
کتاب دیئے گئے	تم سے قبل	اور کافر	دوست	اور ڈرو	اللہ	اگر تم ہو	ایمان والے

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

وَاِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
اور جب	تم پکارتے ہو	طرف (لئے)	نماز	وہ اسے ٹھہراتے ہیں	ایک مذاق	اور کھیل	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ

اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو (اذان دیتے ہو) تو وہ اسے ایک مذاق اور کھیل ٹھہراتے ہیں، یہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ تَنْقِمُوْنَ	مِنَّا	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
عقل نہیں رکھتے ہیں (بے عقل)	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب	کیا ضد رکھتے ہو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے

عقل نہیں رکھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے یہی ضد رکھتے ہو (انتقام لیتے ہو) کہ ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

بِاللّٰهِ	وَمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ
اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	اس سے قبل	اور یہ کہ	تم میں اکثر	نافرمان

اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا، اور اس سے قبل نازل کیا گیا، اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

قُلْ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
آپ کہہ دیں	کیا	تمہیں بتلاؤں	بدتر	سے	اس	ٹھکانہ (جزا)	ہاں	اللہ	جو۔جس	اس پر لعنت کی	اللہ

آپ کہہ دیں کیا میں تمہیں بتلاؤں؟ اس سے بدتر جزا (کس کی ہے) اللہ کے ہاں؟ (وہی) جس پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَالْخَنَازِيْرَ	وَعَبَدَ	الطَّاغُوْتَ
اور غضب کیا	اس پر	اور بنادیا	ان سے	بندر (جمع)	اور خنزیر (جمع)	اور غلامی	طاغوت

اور اس پر غضب کیا، اور ان میں سے بنا دیئے بندر اور خنزیر، اور (انہوں نے) طاغوت (سرکش۔شیطان) کی غلامی کی۔

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا

أُولَٰئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَأَضَلُّ	عَنْ	سَوَاءِ	السَّبِيلِ	وَإِذَا	جَاءُوكُمْ	قَالُوا
وہی لوگ	بدترین	درجہ میں	بہت بہکے ہوئے	سے	سیدھا	راستہ	اور جب	تمہارے پاس آئیں	کہتے ہیں

وہی لوگ بدترین درجہ میں ہیں، اور سیدھے راستے سے سب سے زیادہ بہکے ہوئے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں

آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

آمَنَّا	وَقَدْ دَّخَلُوا	بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ خَرَجُوا	بِهِ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا
ہم ایمان لائے	حالانکہ وہ داخل ہوئے آئے	کفر کی حالت میں	اور وہ	نکلے چلے گئے	اس (کفر) کے ساتھ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	وہ جو

ہم ایمان لائے حالانکہ آئے تھے تو کفر کی حالت ہیں، اور نکلے تو کفر کے ساتھ، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ

كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

كَانُوا	يَكْتُمُونَ	وَتَرَىٰ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُونَ	فِي	الْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
تھے	چھپاتے	اور تو دیکھے گا	بہت	ان سے	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	گناہ	اور زیادتی

چھپاتے تھے۔ اور تو دیکھے گا ان میں سے بہت سے جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی میں،

وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ

وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	لَوْ	لَا يَنْهَاهُمُ
اور ان کا کھانا	حرام	بُرا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	کیوں	انہیں منع نہیں کرتے

اور حرام کھانے میں، بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ انہیں کیوں منع نہیں کرتے؟

الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ

الرَّبَّانِيُّونَ	وَالْأَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ	الْإِثْمَ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ
اللہ والے (درویش)	اور علماء	سے	ان کے کہنے کے	گناہ	اور ان کا کھانا	حرام

درویش اور علماء گناہ (کی بات) کہنے سے، اور ان کے حرام کھانے سے،

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ

لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا يَصْنَعُونَ	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	يَدُ اللَّهِ	مَغْلُولَةٌ	غُلَّتْ
بُرا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	اور کہا (کہتے ہیں)	یہود	اللہ کا ہاتھ	بندھا ہوا	باندھ دیئے جائیں

بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (اللہ تنگدست ہے)، باندھ دیئے جائیں

وقف لازم

اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ
ان کے ہاتھ	اور ان پر لعنت کی گئی	اس سے جو	انہوں نے کہا	بلکہ	اس کے (اللہ کے) ہاتھ	کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے

ان کے ہاتھ اور جو انہوں نے کہا اس سے ان پر لعنت کی گئی۔ بلکہ اللہ کے ہاتھ کشادہ ہیں، وہ خرچ کرتا ہے جیسے

يَشَآءُ ۗ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

يَشَآءُ	وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا
وہ چاہتا ہے	اور ضرور بڑھے گی	بہت سے	ان سے	جو نازل کیا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کا رب	سرکشی

وہ چاہتا ہے اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس سے ان میں سے بہتوں کی سرکشی ضرور بڑھے گی

وَّكُفْرًا ۗ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۗ

وَكُفْرًا	وَاَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور کفر	اور ہم نے ڈال دیا	ان کے اندر	دشمنی	اور بغض (بیر)	تک	قیامت کا دن

اور کفر، اور ہم نے ان کے اندر قیامت کے دن تک کے لئے دشمنی اور بیر ڈال دیا ہے،

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۗ

كُلَّمَا	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَيَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا
جب کبھی	بھڑکاتے ہیں	آگ	لڑائی کی	اسے بجھا دیتا ہے	اللہ	اور وہ دوڑتے ہیں	زمین (ملک) میں	فساد کرتے

وہ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ ملک میں فساد کرتے ہوئے دوڑتے ہیں (فساد بپا کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
اور اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد کرنے والے	اور اگر	-	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے

اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
البتہ ہم دور کر دیتے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور ہم انہیں داخل کرتے	نعمت کے باغات	اور اگر	وہ

تو ہم البتہ ان سے ان کی برائیاں دور کر دیتے اور نعمت کے باغات میں ضرور داخل کرتے ۔ اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا

اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا
قائم رکھتے	توریت	اور انجیل	اور جو	نازل کیا گیا	انکی طرف (اُن پر)	سے	ان کا رب	تو وہ کھاتے

توریت اور انجیل قائم رکھتے اور جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر نازل کیا گیا تو وہ کھاتے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَمِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
سے	اپنے اوپر	اور سے	نیچے	اپنے پاؤں	ان سے	ایک جماعت	سیدھی راہ پر (میانہ رو)	اور اکثر	اُن سے

اپنے اوپر سے، اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے ایک جماعت میانہ رو ہے، اور اُن میں سے اکثر

۹ ع ۱۰ ۱۳

سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ

سَآءَ	مَا يَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ
بُرا	جو وہ کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دو	جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور

بُرے کام کرتے ہیں۔ اے رسول ﷺ! پہنچا دو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، اور

اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسٰلَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اگر	یہ نہ کیا	تو نہیں	پہنچایا	اس کا پیغام	اور اللہ	تمہیں بچالے گا	سے	لوگ	بیشک	اللہ

اگر یہ نہ کیا تو (گویا) اس کا پیغام نہیں پہنچایا، اور اللہ تمہیں لوگوں سے بچا لے گا، بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى

لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَىْءٍ	حَتّٰى
ہدایت نہیں دیتا	قوم کفار	آپ کہدیں	اے اہل کتاب	تم نہیں ہو	کسی چیز پر (کچھ بھی)	جب تک

قوم کفار کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ کہدیں، اے اہل کتاب! تم کچھ بھی نہیں ہو جب تک

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ
تم قائم کرو	توریت	اور انجیل	اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور ضرور بڑھ جائے گی

تم (نہ) قائم کرو توریت اور انجیل اور جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اور ضرور بڑھ جائے گی

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَلَا تَاْسَ	عَلَى
اکثر	اُن سے	جو نازل کیا گیا	آپکی طرف (آپ پر)	آپکے رب کی طرف سے	سرکشی	اور کفر	تو افسوس نہ کریں	پر

ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اس کی وجہ سے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو آپ افسوس نہ کریں (غم نہ کھائیں)

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِئُوْنَ	وَ
قوم کفار	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور جو لوگ	یہودی ہوئے	اور صابی	اور

قوم کفار پر ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابی (ستارہ پرست)، اور

النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ
نصاریٰ	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن	اور اس نے عمل کئے	اچھے	اور کوئی خوف نہیں

نصاریٰ جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر، اور اچھے عمل کرے تو کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	بیشک	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل

اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

وَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ
اور ہم نے بھیجے	ان کی طرف	رسول (جمع)	جب بھی	آیا انکے پاس	کوئی رسول	اسکے ساتھ جو	نہ چاہتے تھے	اُن کے دل

اور ہم نے اُن کی طرف رسول بھیجے، جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا اُس (حکم) کے ساتھ جو اُن کے دل نہ چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَفَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَ
ایک فریق	جھٹلایا	اور ایک فریق	قتل کر ڈالتے	اور	انہوں نے گمان کیا	کہ نہ ہوگی	کوئی خرابی	سو وہ اندھے ہوگئے	اور

تو ایک فریق کو جھٹلایا اور ایک فریق کو قتل کر ڈالتے اور انہوں نے گمان کیا کہ کوئی خرابی نہ ہوگی سو وہ اندھے ہوگئے اور

صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرٌ	وَصَمُّوْا	عَمُوْا	ثُمَّ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	تَابَ	ثُمَّ	صَمُّوْا
اور اللہ	اُن سے	اکثر	اور بہرے ہوگئے	اندھے ہوگئے	پھر	ان کی	اللہ	توبہ قبول کی	تو	بہرے ہوگئے

بہرے ہوگئے، تو اللہ نے اُن کی توبہ قبول کی، پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہو گئے ، سو اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ

الْمَسِيْحُ	هُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	لَقَدْ كَفَرَ	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	بَصِيْرٌ
مسیح	وہی	اللہ	تحقیق	وہ جنہوں نے کہا	بیشک کافر ہوئے	وہ کرتے ہیں	جو	دیکھ رہا ہے

دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بیشک وہ کافر ہوئے جنہوں نے کہا تحقیق اللہ وہی ہے مسیح

ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

وَ	رَبِّيْ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	الْمَسِيْحُ	وَقَالَ	ابْنُ مَرْيَمَ
اور	میرا رب	اللہ	عبادت کرو	اے بنی اسرائیل	مسیح	اور کہا	ابن مریم

ابن مریم ، اور مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور

رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ

وَمَاْوٰىهُ	الْجَنَّةَ	عَلَيْهِ	اللّٰهُ	فَقَدْ حَرَّمَ	بِاللّٰهِ	يُّشْرِكْ	مَنْ	اِنَّهٗ	رَبَّكُمْ
اور اس کا ٹھکانہ	جنت	اس پر	اللہ	تو تحقیق حرام کردی	اللہ کا	شریک ٹھہرائے	جو	بیشک وہ	تمہارا رب

تمہارا (بھی) رب ہے ، بیشک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو تحقیق اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْٓا	الَّذِيْنَ	لَقَدْ كَفَرَ	اَنْصَارٍ	مِنْ	لِلظّٰلِمِيْنَ	وَمَا	النَّارُ
اللہ	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے کہا		البتہ کافر ہوئے	مددگار	کوئی	ظالموں کے لئے	اور نہیں	دوزخ

دوزخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ البتہ وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا بے شک اللہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

عَمَّا	لَّمْ يَنْتَهُوْا	وَاِنْ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلَّآ	اِلٰهٍ	مِنْ	وَمَا	ثَلٰثَةٍ	ثَالِثُ
اس سے جو	وہ باز نہ آئے	اور اگر	واحد	معبود	سوائے	معبود	کوئی	اور نہیں	تیسرا (ایک)	تین کا

تین میں کا ایک ہے۔ اور معبودِ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے

يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

أَفَلَا يَتُوبُونَ	أَلِيمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَيَمَسَّنَّ	يَقُولُونَ
پس وہ کیوں توبہ نہیں کرتے	دردناک	عذاب	ان سے	جنہوں نے کفر کیا	ضرور پہنچے گا	وہ کہتے ہیں

جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ اور وہ توبہ کیوں نہیں کرتے؟

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

ابْنُ مَرْيَمَ	الْمَسِيحُ	مَا	رَّحِيمٌ	غَفُورٌ	اللَّهُ	وَ	وَيَسْتَغْفِرُونَهُ	إِلَى اللَّهِ
ابن مریم	مسیح	نہیں	مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور	اور اس سے بخشش مانگتے	اللہ کی طرف (آگے)

اللہ کے آگے، اور اس سے (گناہوں کی بخشش کیوں، نہیں مانگتے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم نہیں

إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ

كَانَا يَأْكُلَانِ	صِدِّيقَةٌ	وَأُمُّهُ	الرُّسُلُ	مِن قَبْلِهِ	قَدْ خَلَتْ	رَسُولٌ	إِلَّا
وہ دونوں کھاتے تھے	صدیقہ (سچی - ولی)	اور اس کی ماں	رسول	اس سے پہلے	گزر چکے	رسول	مگر

مگر رسول (وہ صرف ایک رسول ہیں) اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں، اور اس کی ماں صدیقہ (سچی - ولی) ہیں، وہ دونوں

الطَّعَامَ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾

يُؤْفَكُونَ	أَنَّىٰ	انظُرْ	ثُمَّ	الْآيَاتِ	لَهُمُ	نُبَيِّنُ	كَيْفَ	انظُرْ	الطَّعَامَ
اوندھے جا رہے ہیں	کہاں (کیسے)	دیکھو	پھر	آیات (دلائل)	انکے لئے	ہم بیان کرتے ہیں	کیسے	دیکھو	کھانا

کھانا کھاتے تھے، دیکھو! ہم ان کے لئے کیسے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ کیسے اوندھے جا رہے ہیں؟

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ

وَاللَّهُ	وَلَا نَفْعًا	ضَرًّا	لَكُمْ	لَا يَمْلِكُ	مَا	دُونِ اللَّهِ	مِن	أَتَعْبُدُونَ	قُلْ
اور اللہ	اور نہ نفع	نقصان	تمہارے لئے	مالک نہیں	جو	اللہ کے سوا	سے	کیا تم پوجتے ہو	کہدیں

کہدیں، کیا تم اللہ کے سوا اسے پوجتے ہو؟ جو تمہارے لئے مالک نہیں کسی نقصان کا اور نہ نفع کا، اور اللہ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

غَيْرَ الْحَقِّ	دِينِكُمْ	فِي	لَا تَغْلُوا	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	قُلْ	الْعَلِيمُ	السَّمِيعُ	هُوَ
ناحق	اپنا دین	میں	غلو (مبالغہ) نہ کرو	اہل کتاب	کہدیں	جاننے والا	سننے والا	وہی

وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کہدیں، اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا

وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَضَلُّوْا
اور	نہ پیروی کرو	خواہشات	وہ لوگ	گمراہ ہو چکے	اس سے قبل	اور انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے	اور بھٹک گئے

اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے قبل گمراہ ہو چکے ہیں اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا اور (خود بھی) بھٹک گئے

۱۰ ع ۱۱ ۱۴

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
سے	سیدھا	راستہ	لعنت کئے گئے (ملعون ہوئے)	جن لوگوں نے کفر کیا	سے	بنی اسرائیل

سیدھے راستہ سے ۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ ملعون ہوئے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوْا
پر	زبان	داؤد	اور عیسیٰ	ابن مریم	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے

داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبانی، یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ

يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ	مُنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا كَانُوْا
حد سے بڑھتے	ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے	سے	بُرے کام	وہ کرتے تھے	البتہ بُرا ہے	جو وہ تھے

حد سے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو بُرے کام سے جو وہ کر رہے تھے نہ روکتے تھے، البتہ بُرا ہے جو وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ
کرتے	آپ دیکھیں گے	اکثر	ان سے	دوستی کرتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	البتہ بُرا ہے	جو	آگے بھیجا

کرتے تھے ۔ آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کافروں سے دوستی کرتے ہیں، البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ
اپنے لئے	اُن کی جانیں	کہ	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر	اور	عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے

خود انہوں نے اپنے لئے کہ ان پر اللہ غضبناک ہوا، اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اتَّخَذُوْهُمْ	مَا	اِلَيْهِ	اُنْزِلَ	وَمَا	وَالنَّبِيِّ	بِاللّٰهِ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	وَلَوْ
انہیں بناتے	نہ	اس کی طرف	نازل کیا گیا	اور جو	اور رسول	اللہ	وہ ایمان لائے	اور اگر

اور اگر (کاش) وہ اللہ اور رسول پر ایمان لے آتے اور اس پر جو اُس کی طرف نازل کیا گیا، تو اُنہیں

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

عَدَاوَةً	النَّاسِ	اَشَدَّ	لَتَجِدَنَّ	فٰسِقُوْنَ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	وَلٰكِنَّ	اَوْلِيَآءَ
دشمنی	لوگ	سب سے زیادہ	تم ضرور پاؤ گے	نافرمان	اُن سے	اکثر	اور لیکن	دوست

دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۔ تم سب لوگوں سے زیادہ دشمن پاؤ گے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

لِّلَّذِيْنَ	مَّوَدَّةً	اَقْرَبَهُمْ	وَلَتَجِدَنَّ	وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	الْيَهُوْدَ	اٰمَنُوْا	لِّلَّذِيْنَ
ان کے لئے جو	دوستی	سب سے زیادہ قریب	اور البتہ ضرور پاؤ گے	اور جن لوگوں نے شرک کیا	یہود		اہلِ ایمان (مسلمانوں) کے لئے

اہلِ ایمان (مسلمانوں) کا یہود کو اور مشرکوں کو، اور البتہ تم مسلمانوں کے لئے دوستی میں سب سے قریب پاؤ گے

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْآ اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ

قِسِّيْسِيْنَ	مِنْهُمْ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	نَصٰرٰى	اِنَّا	الَّذِيْنَ قَالُوْآ	اٰمَنُوْا
عالم	ان سے	اس لئے کہ	یہ	نصاریٰ	ہم	جن لوگوں نے کہا	ایمان لائے (مسلمان)

(ان لوگوں کو) جن لوگوں نے کہا ہم نصاریٰ ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں عالم

وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَّاَنَّهُمْ	وَرُهْبَانًا
تکبر نہیں کرتے	اور یہ کہ وہ	اور درویش

اور درویش ہیں، اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے ۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

وَاِذَا	سَمِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ
اور جب	سنتے ہیں	جو نازل کیا گیا	طرف	رسول	تو دیکھے	اُن کی آنکھیں	بہہ پڑتی ہیں	سے	آنسو

اور جب وہ سُنتے ہیں جو رسولؐ کی طرف نازل کیا گیا، تو دیکھے کہ اُنکی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ پڑتی ہیں (اُبل پڑتی ہیں)

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
(اس وجہ سے)	اُنہوں نے پہچان لیا	سے کو	حق	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	پس ہمیں لکھ لے	ساتھ	گواہ (جمع)

اس وجہ سے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، پس ہمیں گواہوں (ایمان لانے والوں) کے ساتھ لکھ لے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا

وَمَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
اور کیا	ہم کو	ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر	اور جو	ہمارے پاس آیا	سے، پر	حق	اور ہم طمع رکھتے ہیں	کہ	ہمیں داخل کرے

اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، اور ہم طمع رکھتے ہیں کہ ہمیں داخل کرے

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ
ہمارا رب	ساتھ	قوم	نیک لوگ	پس اُن کو دیئے اُن کو	اللہ	اُسکے بدلے	جو اُنہوں نے کہا	باغات

ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ۔ پس جو اُنہوں نے کہا اس کے بدلے اللہ نے اُنہیں باغات دیئے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ
بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس (ان) میں	اور یہ	جزا	نیکوکار (جمع)

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیکوکاروں کی جزا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور جو لوگ	اُنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات	یہی لوگ	ساتھی (والے)	دوزخ	اے	وہ لوگ جو

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ اے وہ لوگو! جو

اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
ایمان لائے	نہ حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کیں	اللہ	تمہارے لئے	اور	حد سے نہ بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں

ایمان لائے۔ پاکیزہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں وہ حرام نہ ٹھہراؤ، اور حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ نہیں

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
پسند کرتا	حد سے بڑھنے والے	اور کھاؤ	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	حلال	پاکیزہ	اور ڈرو	اللہ

پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ
وہ جس	تم	اس کو	مانتے ہو	تمہارا مواخذہ نہیں کرتا	اللہ	بیہودہ	میں۔پر	تمہاری قسمیں

وہ جس کو تم مانتے ہو۔ اللہ تمہارا مواخذہ نہیں کرتا (نہیں پکڑتا) تمہاری بے ہودہ قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ

وَلٰكِنْ	يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ
اور لیکن	مواخذہ کرتا ہے تمہارا	اس پر جو	مضبوط باندھا	قسم	سو اس کا کفارہ	کھانا کھلانا	دس	محتاج (جمع)

لیکن تمہارا مواخذہ کرتا ہے (پکڑتا ہے) جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا (پختہ قسم پر) سو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلانا ہے

مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ

مِنْ	اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اَوْ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ
سے۔کا	اوسط	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والے	یا انہیں کپڑے پہنانا	یا آزاد کرنا	ایک گردن	پس جو

اوسط (درجہ) کا، جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا، یا ایک گردن (غلام) آزاد کرنا، پس جو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ

لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ
نہ پائے	تو روزہ رکھے	تین دن	یہ	کفارہ	تمہاری قسمیں	جب	تم قسم کھاؤ	اور

یہ نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔ جب تم قسم کھاؤ۔ او.

احۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ‌ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۸۹﴾

تَشۡكُرُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	لَـكُمۡ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	اَيۡمَانَكُمۡ	احۡفَظُوۡۤا
شکر کرو	تاکہ تم	اپنے احکام	تمہارے لئے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	اپنی قسمیں	حفاظت کرو

اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح اللہ اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ

رِجۡسٌ	وَالۡاَزۡلَامُ	وَالۡاَنۡصَابُ	وَالۡمَيۡسِرُ	الۡخَمۡرُ	اِنَّمَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	يٰۤاَيُّهَا
ناپاک	اور پانسے	اور بت	اور جوا	اسکے سوا نہیں کہ شراب		ایمان والو	اے

اے ایمان والو! اس کے سوا نہیں کہ شراب ، جوا اور بت اور پانسے (فال کے تیر) ناپاک ہیں

مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ

الشَّيۡطٰنُ	يُرِيۡدُ	اِنَّمَا	تُفۡلِحُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	فَاجۡتَنِبُوۡهُ	الشَّيۡطٰنِ	عَمَلِ	مِّنۡ
شیطان	چاہتا ہے	اس کے سوا نہیں	فلاح پاؤ	تاکہ تم	سو ان سے بچو	شیطان	کام	سے

شیطانی کام ہیں ، سو ان سے بچو تاکہ تم فلاح (کامیابی اور نجات) پاؤ - اس کے سوا نہیں کہ شیطان چاہتا ہے

اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ

وَيَصُدَّكُمۡ	وَالۡمَيۡسِرِ	الۡخَمۡرِ	فِى	وَالۡبَغۡضَآءَ	الۡعَدَاوَةَ	بَيۡنَكُمُ	اَنۡ يُّوۡقِعَ
اور تمہیں روکے	اور جوا	شراب	ہیں۔سے	اور بیر	دشمنی	تمہارے درمیان	کہ ڈالے

کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے سے دشمنی ڈالے ، اور تمہیں روکے

عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ‌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ

وَ	اللّٰهَ	وَاَطِيۡعُوا	مُّنۡتَهُوۡنَ	اَنۡتُمۡ	فَهَلۡ	عَنِ الصَّلٰوةِ	وَ	ذِكۡرِ اللّٰهِ	عَنۡ
اور	اللہ	اور اطاعت کرو	باز آؤ گے	تم	پس کیا	نماز سے	اور	اللہ کی یاد	سے

اللہ کی یاد سے ، اور نماز سے ، پس کیا تم باز آؤ گے ؟ اور اطاعت کرو اللہ کی اور

اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا‌ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا

رَسُوۡلِنَا	عَلٰى	اَنَّمَا	فَاعۡلَمُوۡۤا	تَوَلَّيۡتُمۡ	فَاِنۡ	وَاحۡذَرُوۡا	الرَّسُوۡلَ	اَطِيۡعُوا
ہمارا رسول	پر (ذمہ)	صرف	تو جان لو	تم پھر جاؤ گے	پھر اگر	اور بچتے رہو	رسول	اطاعت کرو

رسول کی ، اور بچتے رہو ، پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا
پہنچا دینا	کھول کر	نہیں	پر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے نیک	کوئی گناہ	میں ۔ جو

کھول کر (واضح طور پر) پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو

طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ

طَعِمُوْٓا	اِذَا	مَا اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	ثُمَّ
وہ کھا چکے	جب	انہوں نے پرہیز کیا	اور وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے نیک	پھر وہ ڈرے	اور ایمان لائے	پھر

وہ کھا چکے جبکہ (آئندہ) انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے، پھر

ع ١٢ ۔ ٣

اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ

اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ
وہ ڈرے	اور انہوں نے نیکوکاری کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکوکار (جمع)	اے	ایمان والو	ضرور تمہیں آزمائے گا	اللہ

وہ ڈرے اور انہوں نے نیکوکاری کی، اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور آزمائے گا

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

بِشَيْءٍ	مِّنَ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
کچھ (کسی قدر)	سے	شکار	اس تک پہنچتے ہیں	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے نیزے	تاکہ اللہ معلوم کرلے	کون	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

کسی قدر (اُس) شکار سے جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہیں تاکہ اللہ معلوم کرلے کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا
سو جو۔ جس	زیادتی کی	اس کے بعد	سو اس کے لئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	نہ مارو

سو اس کے بعد جس نے زیادتی کی اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! نہ مارو

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَاۗءٌ	مِّثْلُ	مَا قَتَلَ
شکار	جبکہ تم	حالتِ احرام میں	اور جو	اس کو مارے	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ	برابر	جو وہ مارے

شکار جبکہ تم حالتِ احرام میں ہو، اور تم میں سے جو اس کو جان بُوجھ کر مارے تو جو وہ مارے اس کے برابر بدلہ ہے

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ كَفَّارَةٌ	طَعَامُ
مویشی سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو معتبر	تم سے	نیاز	پہنچائے	کعبہ	یا کفارہ	کھانا

مویشیوں میں سے، جس کا تم میں سے دو معتبر فیصلہ کریں، خانہ کعبہ نیاز پہنچائے یا (اس کا) کفارہ ہے کھانا

مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا

مَسٰكِيْنَ	اَوْ عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ اَمْرِهٖ	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا
محتاج (جمع)	یا برابر	اس	روزے	تاکہ چکھے	اپنے کام (کئے) کی سزا	اللہ نے معاف کیا	اس سے جو

چند محتاجوں کا، یا اس کے برابر روزے رکھنا، تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا چکھے، اللہ نے معاف کیا جو

سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ

سَلَفَ	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ	مِنْهُ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ
پہلے ہو چکا	اور جو	پھر کرے	تو اللہ بدلہ لے گا	اس سے	اور اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	حلال کیا گیا	تمہارے لئے

پہلے ہو چکا اور جو پھر کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا، اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ تمہارے لئے حلال کیا گیا

صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا

صَيْدُ الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	مَا
دریا کا شکار	اور اس کا کھانا	فائدہ	تمہارے لئے	اور مسافروں کے لئے	اور حرام کیا گیا	تم پر	جنگل کا شکار	جب تک

دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لئے ہے، اور مسافروں کے لئے اور تم پر خشکی (جنگل) کا شکار حرام کیا گیا جب تک

دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ
تم ہو	حالتِ احرام میں	اور ڈرو	اللہ	وہ جو	اس کی طرف	تم جمع کئے جاؤ گے	بنایا	اللہ	کعبہ

تم حالتِ احرام میں ہو، اور اللہ سے ڈرو، جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ اللہ نے بنایا کعبہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ
احترام والا گھر	قیام کا باعث	لوگوں کے لئے	اور حرمت والے مہینے	اور قربانی	اور پٹے پڑے ہوئے جانور

احترام والا گھر، لوگوں کے لئے قیام کا باعث، اور حرمت والے مہینے اور قربانی اور گلے میں پٹہ (قربانی کی علامت) پڑے ہوئے جانور۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَنَّ
یہ	تاکہ تم جان لو	کہ	اللہ	معلوم	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور یہ کہ

یہ اس لئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور یہ کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	جان لو	کہ	اللہ	سخت	عذاب	اور یہ کہ	اللہ

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے، اور یہ کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
بخشنے والا	مہربان	نہیں	رسول پر (رسول کے ذمے)	مگر پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

بخشنے والا مہربان ہے۔ رسولؐ کے ذمے صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَا يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ
تم چھپاتے ہو	کہدیجئے	برابر نہیں	ناپاک	اور پاک	خواہ	تمہیں اچھی لگے	کثرت	ناپاک

تم چھپاتے ہو۔ کہدیجئے! برابر نہیں ناپاک اور پاک، خواہ تمہیں ناپاک کی کثرت اچھی لگے

١٣ ع ٧ ٣

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا
سو ڈرو	اللہ	اے عقل والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے	ایمان والے	نہ پوچھو

سو اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح (کامیابی اور نجات) پاؤ۔ اے ایمان والو! نہ پوچھو

عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

عَنْ	اَشْيَاۗءَ	اِنْ تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ
سے متعلق	چیزیں	جو ظاہر کی جائیں	تمہارے لئے	تمہیں بری لگیں	اور اگر	تم پوچھو گے	انکے متعلق	جب	نازل کیا جارہا ہے	قرآن

ان چیزوں کے متعلق جو تمہارے لئے ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر انکے متعلق (ایسے وقت) پوچھو گے جب قرآن نازل کیا جارہا ہے

تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	قَدْ سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ
ظاہر کردی جائینگی تمہارے لئے	اللہ نے درگزر کی	اس سے	اور اللہ	بخشنے والا	بُردبار	اس کے متعلق پوچھا	ایک قوم	تم سے قبل

تو تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں گی، اللہ نے اس سے درگزر کی اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ اس کے متعلق تم سے قبل ایک قوم نے پوچھا

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ	مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	وَّلَا	سَآئِبَةٍ	وَّلَا
پھر	وہ ہوگئے	اس سے	انکار کرنے والے (منکر)	نہیں بنایا	اللہ	۔ بحیرہ	اور نہ	سائبہ	اور نہ

پھر وہ اس سے منکر ہوگئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ، اور نہ

وَّصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ

وَّصِيْلَةٍ	وَّلَا حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ
وصیلہ	اور نہ حام	اور لیکن	جن لوگوں نے کفر کیا	وہ بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹے	اور

وصیلہ اور نہ حام، لیکن جن لوگوں نے کفر کیا، وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَاِلَى
ان کے اکثر	نہیں رکھتے عقل	اور جب	کہا جائے	ان سے	آؤ	طرف	جو	اللہ نے نازل کیا	اور طرف

ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن سے کہا جائے آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا، اور

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا

الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا
رسول	وہ کہتے ہیں	ہمارے لئے کافی	جو ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	کیا خواہ ہوں	ان کے باپ دادا	نہ

رسولؐ کی طرف (تو) وہ کہتے ہیں ہمارے لئے وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا تو کیا (اس صورت میں بھی کہ) انکے باپ دادا

يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ

يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
جانتے	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں	اے	ایمان والے	تم پر	اپنی جانیں

کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں (کا فکر لازم) ہے،

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

لَا يَضُرُّكُمْ	مَنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
نہ نقصان پہنچائے گا	جو	گمراہ ہوا	جب	ہدایت پر ہو	اللہ کی طرف	تمہیں لوٹنا ہے	سب	پھر وہ تمہیں جتلائے گا	جو

جب تم ہدایت پر رہو تو جو گمراہ ہوا تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں جتلادے گا جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تم کرتے تھے	اے	ایمان والے	گواہی	تمہارے درمیان	جب	آئے	تم میں سے کسی کو	موت

تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! تمہارے درمیان گواہی (کا طریقہ یہ ہے) کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ

حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ
وقت	وصیت	دو	انصاف والے (معتبر)	تم سے	یا	اور دو	سے	تمہارے سوا	اگر	تم

وصیت کے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا تمہارے سوا دو اور، اگر تم

ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ

ضَرَبْتُمْ + فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ
سفر کر رہے ہو + زمین میں	پھر تمہیں پہنچے	مصیبت	موت	ان دونوں کو روک لو	° بعد

زمین میں سفر کر رہے ہو، پھر تمہیں موت کی مصیبت پہنچے، ان دونوں کو روک لو

الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى
نماز	دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تمہیں شک ہو	ہم مول نہیں لیتے	اس کے عوض	کوئی قیمت	خواہ ہوں	رشتہ دار

نماز کے بعد اگر تمہیں شک ہو تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت مول نہیں لیتے خواہ رشتہ دار ہوں،

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا

وَلَا نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا
اور ہم نہیں چھپاتے	گواہی	اللہ	بیشک ہم	اس وقت	سے	گنہ گار	پھر اگر	خبر ہو جائے	اس پر	کہ وہ دونوں

اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے (ورنہ) ہم بیشک گنہگاروں میں سے ہیں۔ پھر اگر اس کی خبر ہو جائے کہ وہ دونوں

اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

اسْتَحَقَّا	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ
دونوں سزاوار ہوئے	گناہ	تو دو اور	کھڑے ہوں	ان کی جگہ	سے	وہ لوگ	حق مارنا چاہا	اُن پر	سب سے زیادہ قریب

گناہ کے سزاوار ہوئے، ہیں تو ان کی جگہ ان میں سے دو اور کھڑے ہوں جن کا حق مارنا چاہا جو سب سے زیادہ (میت کے) قریب ہوں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَا	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اعْتَدَيْنَا	اِنَّا	اِذًا
پھر وہ قسم کھائیں	اللہ کی	کہ ہماری گواہی	زیادہ صحیح	سے	ان دونوں کی گواہی	اور نہیں	ہم نے زیادتی کی	بیشک ہم	اس صورت میں

پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی (ورنہ) اس صورت میں ہم بیشک

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَنْ	يَاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَا	اَوْ
البتہ۔ سے	ظالم (جمع)	یہ	زیادہ قریب	کہ	وہ لائیں (ادا کریں)	گواہی	پر	اس کا رُخ (صحیح طریقہ)	یا

ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ قریب تر ہے کہ وہ گواہی اس کے صحیح طریقہ پر ادا کریں، یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا

يَخَافُوْا	اَنْ تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَاللّٰهُ	لَا
وہ ڈریں	کہ رَد کردی جائے گی	قسم	بعد	اُن کی قسم	اور ڈرو	اللہ	اور سنو	اور اللہ	نہیں

وہ ڈریں کہ (ہماری) قسم اُن کی قسم کے بعد رَد کردی جائے گی، اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ

يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَا	اُجِبْتُمْ
ہدایت دیتا	قوم	نافرمان (جمع)	دن	جمع کرے گا	اللہ	رسول (جمع)	پھر کہے گا	کیا	تمہیں جواب ملا

ہدایت دیتا نافرمان قوم کو۔ اللہ جس دن رسولوں کو جمع کرے گا، پھر کہے گا تمہیں کیا جواب ملا تھا؟

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى
وہ کہیں گے	نہیں خبر	ہمیں	بیشک تو	تُو	جاننے والا	چھپی باتیں	جب کہا	اللہ	اے عیسٰی

وہ کہیں گے ہمیں خبر نہیں، بیشک تُو چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے کہا اے عیسٰیؑ!

ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۘ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِي	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَتِكَ	إِذْ أَيَّدتُّكَ	بِرُوحِ الْقُدُسِ
ابن مریم	یاد کر	میری نعمت	تجھ (آپ) پر	اور	پر	تیری (اپنی) والدہ	جب میں نے تیری مدد کی	روح پاک

ابن مریمؑ ! میری نعمت اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر یاد کرو جب میں نے روح پاک سے تمہاری مدد کی،

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ

تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَإِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرَاةَ
تو باتیں کرتا تھا	لوگ	پنگھوڑہ میں	اور بڑھاپا	اور جب	تجھے سکھائی	کتاب	اور حکمت	اور توریت

تم لوگوں سے پنگھوڑہ میں اور بڑھاپے میں باتیں کرتے تھے، اور جب میں نے تمہیں سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت

وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ

وَالْإِنجِيلَ	وَإِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّينِ	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ	بِإِذْنِي	فَتَنفُخُ	فِيهَا	فَتَكُونُ
اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	جانور کی صورت	میرے حکم سے	پھر پھونک مارتا تھا	اس میں	تو وہ ہو جاتا

اور انجیل اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے جانور کی صورت بناتے تھے، پھر اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ ہو جاتا

طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ

طَيْرًا	بِإِذْنِي	وَتُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَالْأَبْرَصَ	بِإِذْنِي	وَإِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتَىٰ	بِإِذْنِي
اُڑنے والا	میرے حکم سے	اور شفا دیتا	مادرزاد اندھا	اور کوڑھی	میرے حکم سے	اور جب	نکال کھڑا کرتا	مُردہ	میرے حکم سے

میرے حکم سے اُڑنے والا، اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتے تھے، اور جب تم (قبر سے) مُردہ کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذْ	كَفَفْتُ	بَنِي إِسْرَائِيلَ	عَنكَ	إِذْ جِئْتَهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
اور جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل	تجھ سے	جب تو ان کے پاس آیا	نشانیوں کے ساتھ	تو کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا، جب تم کھلی نشانیوں کے ساتھ اُن کے پاس آئے تو کافروں نے ان میں سے کہا

مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ

مِنْهُمْ	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ	وَإِذْ	أَوْحَيْتُ	إِلَى	الْحَوَارِيِّينَ	أَنْ
اُن سے	نہیں	یہ	مگر (صرف)	جادو	کھلا	اور جب	میں نے دل میں ڈال دیا	طرف	حواری (جمع)	کہ

یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ

اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

اٰمِنُوْا بِيْ	وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ	اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ایمان لاؤ مجھ پر	اور میرے رسول پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور آپ گواہ رہیں	کہ بیشک ہم	فرمانبردار	جب کہا	حواری (جمع)

مجھ پر اور میرے رسولؑ پر ایمان لاؤ، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں، بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ جب حواریوں نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ

يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
اے عیسیٰ	ابن مریم	کیا	کرسکتا ہے	تمہارا رب	کہ وہ	اتارے	ہم پر	خوان	سے	آسمان

اے عیسیٰ ابن مریمؑ! کیا تیرا رب یہ کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے خوان اتارے؟

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ

قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ
اس نے کہا	اللہ سے ڈرو	اگر	تم ہو	مومن (جمع)	انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور

اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور

تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾

تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ
مطمئن ہوں	ہمارے دل	اور ہم جان لیں	کہ	تم نے ہم سے سچ کہا	اور ہم رہیں	اس پر	سے	گواہ (جمع)

اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
کہا	عیسیٰ	ابن مریم	اے اللہ	ہمارے رب	اتار	ہم پر	خوان	سے	آسمان

عیسیٰؑ ابن مریم نے کہا اے اللہ! ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان اتار

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
ہو	ہمارے لئے	عید	ہمارے پہلوں کے لئے	اور ہمارے پچھلے	اور نشان	تجھ سے	اور ہمیں روزی دے	اور تو	بہتر	روزی دینے والا

کہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری طرف سے نشان ہو، اور ہمیں روزی دے تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ

قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّیْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَیْكُمْ	فَمَنْ	یَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّیْ	اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	لَّا
کہا	اللہ	بیشک میں	وہ اتاروں گا	تم پر	پھر جو	ناشکری کریگا	بعد	تم سے	تو میں	اسے عذاب دوں گا ایسا عذاب	نہ

اللہ نے کہا میں بیشک میں وہ تم پر اتاروں گا پھر اسکے بعد تم میں سے جو ناشکری کرے گا، تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا جو نہ

اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ

اُعَذِّبُهٗ	اَحَدًا	مِنَ	الْعٰلَمِیْنَ	وَاِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	یٰعِیْسَی	ابْنَ مَرْیَمَ	ءَاَنْتَ
عذاب دوں گا	کسی کو	سے	جہان والے	اور جب	کہا	اللہ	اے عیسیٰ	ابن مریم	کیا۔تو

عذاب دوں گا جہان والوں میں سے کسی کو۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے

قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا

قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِیْ	وَاُمِّیَ	اِلٰهَیْنِ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا
تونے کہا	لوگوں سے	مجھے ٹھہرالو	اور میری ماں	دو معبود	سے	سوائے	اللہ	اس نے کہا	تو پاک ہے	نہیں

لوگوں سے کہا تھا؟ کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود ٹھہرا لو، اس نے کہا تو پاک ہے،

یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

یَكُوْنُ	لِیْ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا لَیْسَ	لِیْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ	فَقَدْ عَلِمْتَهٗ
ہے	میرے لئے	کہ	میں کہوں	نہیں	میرے لئے	حق	اگر	میں نے یہ کہا ہوتا	تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا

میرے لئے (روا) نہیں کہ میں (ایسی بات) کہوں جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

تَعْلَمُ	مَا	فِیْ	نَفْسِیْ	وَ	لَاۤ اَعْلَمُ	مَا	فِیْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُیُوْبِ
تو جانتا ہے	جو	میں	میرا دل	اور	میں نہیں جانتا	جو	تیرے دل میں	بیشک تو	تو	جاننے والا	چھپی باتیں

تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ بیشک تو چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

مَا قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَاۤ اَمَرْتَنِیْ	بِهٖ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَرَبَّكُمْ	وَكُنْتُ
میں نے نہیں کہا	انہیں	مگر	جو تو نے مجھے حکم دیا	اس کا	کہ	تم عبادت کرو	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	اور میں تھا

میں نے انہیں نہیں کہا مگر صرف وہ جس کا تو نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ط

عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ
ان پر	خبردار	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تونے مجھے اٹھا لیا	تو تھا	تو	نگران	ان پر

جب تک میں ان میں رہا ان پر خبردار (باخبر) تھا۔ پھر جب تونے مجھے اُٹھا لیا تو ان پر تُو نگران تھا

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ

وَاَنْتَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ
اور تو	پر سے	ہر شے	باخبر	اگر	تو انہیں عذاب دے	تو بیشک وہ	تیرے بندے	اور اگر	تو بخشدے

اور تو ہر شے سے باخبر ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو بخشدے

لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ
ان کو	تو بیشک تو	تو	غالب	حکمت والا	فرمایا	اللہ	یہ	دن	نفع دے گا	سچے

ان کو تو بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے فرمایا یہ دن ہے کہ سچوں کو نفع دے گا

صِدْقُهُمْ ط لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط رَضِيَ اللّٰهُ

صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ
ان کا سچ	ان کے لئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ

ان کا سچ، ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ راضی ہوا

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ
ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	کامیابی	بڑی	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور

ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اللہ کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور

مَا فِيْهِنَّ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

مَا	فِيْهِنَّ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
جو	ان کے درمیان	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت والا ۔ قادر

جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

١٦ ع ٥ ٦

رکوعاتها ٢٠ ٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ : ٥٥ اٰیاتها ١٦٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَالنُّوْرَ	ثُمَّ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور بنایا	اندھیرے	اور روشنی	پھر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا، اور اندھیرے اور روشنی کو بنایا، پھر

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	یَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	طِیْنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤى	اَجَلًا
جنہوں نے	کفر کیا (کافر)	اپنے رب کے ساتھ	برابر کرتے ہیں	وہ	جس نے	تمہیں پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	مقرر کیا	ایک وقت

کافر اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں (اوروں کو برابر ٹھہراتے ہیں) وہ جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک وقت مقرر کیا

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی

وَاَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ	وَهُوَ	اللّٰهُ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِی
اور ایک وقت	مقرر	اس کے ہاں	پھر	تم	شک کرتے ہو	اور وہ	اللہ	میں	آسمان (جمع)	اور	میں

اور اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے، پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ

الْاَرْضِ	یَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَیَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا تَاْتِیْهِمْ
زمین	وہ جانتا ہے	تمہارا باطن	اور تمہارا ظاہر	اور جانتا ہے	جو تم کماتے ہو	اور	ان کے پاس نہیں آئی

زمین میں، وہ تمہارا ظاہر اور تمہارا باطن جانتا ہے، اور جانتا ہے، جو تم کماتے ہو (کرتے ہو) اور ان کے پاس نہیں آئی

مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

مِّنْ	اٰیَةٍ	مِّنْ	اٰیٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِیْنَ	فَقَدْ كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
ے۔ کوئی	نشانی	سے	نشانیاں	ان کا رب	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس بیشک انہوں نے جھٹلایا	حق کو

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی۔ مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا

لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا
جب	اُن کے پاس آیا	سو جلد	انکے پاس آجائے گی	خبر (حقیقت)	جو وہ تھے	اس کا	مذاق اُڑاتے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا

جب ان کے پاس آیا۔ سو جلد ہی اس کی حقیقت اُن کے سامنے آجائے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے، کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّكُمْ
کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	سے	ان سے قبل	سے	اُمتیں	ہم نے انہیں جما دیا تھا	زمین (ملک) میں	جو	نہیں جمایا	تمہیں

ہم نے ان سے قبل کتنی اُمتیں ہلاک کیں؟ ہم نے انہیں ملک میں جمایا تھا (اقتدار دیا تھا) جتنا تمہیں نہیں جمایا (اقتدار دیا)

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

وَاَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّجَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ
اور ہم نے بھیجا	بادل	اُن پر	موسلا دھار	اور ہم نے بنائیں	نہریں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے

اور ہم نے اُن پر موسلا دھار برستا بادل بھیجا، اور ہم نے نہریں بنائیں، ان کے نیچے بہتی ہیں،

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَلَوْ نَزَّلْنَا
پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا	ان کے گناہوں کے سبب	اور ہم نے کھڑی کیں	سے	اُن کے بعد	اُمتیں	دوسری	اور اگر ہم اتاریں

پھر ہم نے ان کے گناہوں کے سبب اُنہیں ہلاک کیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری اُمتیں کھڑی کیں (پیدا کیں)۔ اور اگر ہم اتاریں

عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ
تم پر	کچھ لکھا ہوا	میں	کاغذ	پھر اُسے چھو لیں	اپنے ہاتھوں سے	البتہ کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں یہ

تم پر کاغذ میں لکھا ہوا پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو (بھی) لیں۔ البتہ کافر کہیں گے یہ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَقَالُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَلَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا	اور کہتے ہیں	کیوں	نہیں اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر	ہم اتارتے	فرشتہ

مگر (صرف) کھلا جادو۔ اور کہتے ہیں اس پر فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ اُتارتے

لَقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ	وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ
تو تمام ہو گیا ہوتا	کام	پھر	انہیں مہلت نہ دی جاتی	اور اگر	ہم اُسے بناتے	فرشتہ	تو ہم اُسے بناتے	آدمی	اور

تو کام تمام ہو گیا ہوتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اسے آدمی (ہی) بناتے، اور

لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا يَلْبِسُوْنَ	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ہم شبہ ڈالتے	ان پر	جو وہ شبہ کرتے ہیں	اور البتہ	ہنسی کی گئی	رسولوں کے ساتھ	سے	آپ سے پہلے	تو گھیر لیا

ہم ان پر شبہ ڈالتے (جس میں وہ اب) پڑ رہے ہیں۔ اور البتہ آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ ہنسی کی گئی، تو گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
ان لوگوں کو جنہوں نے	ہنسی کی	ان سے	جو جس	وہ تھے	اس پر	ہنسی کرتے	آپ کہدیں	سیر کرو	زمین (ملک) میں

ان میں سے ہنسی کرنے والوں کو (اس چیز نے) جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ آپ کہدیں ملک میں سیر کرو (چل پھر کر دیکھو)

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ
پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والے	آپ پوچھیں	کس کے لئے	جو	آسمانوں میں

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ آپ پوچھیں کس کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰي	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور	زمین	کہدیں	اللہ کے لئے	لکھی ہے	(پر)	اپنے (نفس) آپ	رحمت	تمہیں ضرور جمع کرے گا		قیامت کا دن

اور زمین میں ہے؟ کہدیں (سب) اللہ کے لئے ہے، اللہ نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے (اپنے ذمے لے لی ہے) قیامت کے دن تمہیں ضرور جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَا سَكَنَ

لَا رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ
نہیں شک	اس میں	جو لوگ	خسارہ میں ڈالا	اپنے آپ	وہی	ایمان نہیں لائیں گے	اور اسکے لئے	جو	بستا ہے

جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا تو وہی ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس کے لئے ہے جو بستا ہے

فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

فِي	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا
میں	رات	اور دن	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	آپ کہدیں	کیا سوائے	اللہ	میں بناؤں	کارساز

رات میں اور دن میں، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ آپ کہدیں کیا میں اللہ کے سوائے (کسی اور کو) کارساز بناؤں؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَلَا يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ
بنانے والا	آسمان (جمع)	زمین	اور وہ	کھلاتا ہے	اور کھاتا نہیں	آپ کہدیں	بیشک	مجھ کو حکم دیا گیا	کہ

(جو) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور وہ خود نہیں کھاتا۔ آپ کہدیں بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ
میں ہو جاؤں	سب سے پہلا	جو۔جس	حکم مانا	اور	تو ہرگز نہ ہو	سے	شرک کرنے والے	آپ کہدیں	بیشک میں

سب سے پہلا ہو جاؤں جس نے حکم مانا، اور تم ہرگز شرک کرنے والوں سے نہ ہونا۔ آپ کہدیں بیشک

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ
میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنا رب	عذاب	بڑا دن	جو۔جس	پھیر دیا جائے	اس سے	اس دن

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس دن جس سے (عذاب) پھیر دیا جائے

فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ
تحقیق	اس پر رحم کیا	اور یہ	کامیابی کھلی	اور اگر	تمہیں پہنچائے	اللہ	کوئی سختی	تو نہیں	دور کرنے والا

تحقیق اس پر اللہ نے رحم کیا اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تمہیں کوئی سختی پہنچائے تو کوئی دور کرنے والا نہیں

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَهُوَ
اس کا	اس کے سوا	اور اگر	وہ پہنچائے تمہیں	کوئی بھلائی	تو وہ	پر	ہر شے	قادر	اور وہ

اس کو اس کے سوا، اور اگر وہ کوئی بھلائی پہنچائے تمہیں تو وہ ہر شے پر قادر ہے اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ	شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً
غالب	اوپر	اپنے بندے	اور وہ	حکمت والا	خبر رکھنے والا	آپ کہیں	کونسی	چیز	سب سے بڑی	گواہی

اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہ حکمت والا (سب کی) خبر رکھنے والا ہے۔ آپ کہیں سب سے بڑی گواہی کس کی؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ
آپ کہدیں	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	مجھ پر	یہ	قرآن	تاکہ میں تمہیں ڈراؤں	اس سے

آپ کہدیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے، اور مجھ پر یہ قرآن وحی کیا گیا ہے کہ میں تمہیں اس سے ڈراؤں،

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ

وَمَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّاۤ اَشْهَدُ
اور جس	پہنچے	کیا تم بیشک	تم گواہی دیتے ہو	کہ	ساتھ	اللہ	کوئی معبود	دوسرا	آپ کہدیں	میں گواہی نہیں دیتا

اور جس تک یہ پہنچے کیا تم (واقعی) گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہیں آپ کہدیں میں (ایسی) گواہی نہیں دیتا۔

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ

قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّاِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ
آپ کہدیں	صرف	وہ	معبود	یکتا	اور بیشک میں	بیزار	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو	وہ جنہیں

آپ کہدیں صرف وہ معبود یکتا ہے، اور میں اس سے بیزار ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔ وہ لوگ جنہیں

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا

اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْۤا
ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ اس کو پہچانتے ہیں	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹے	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا

ہم نے کتاب دی وہ اس کو پہچانتے ہیں۔ جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے خسارہ میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ
اپنے آپ	سو وہ	ایمان نہیں لائے	اور کون	سب سے بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یا جھٹلائے

اپنے آپ کو سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جھٹلائے

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
اس کی آیتیں	بلاشبہ وہ	فلاح نہیں پاتے	ظالم (جمع)	اور جس دن	ان کو جمع کریں گے	سب	پھر	ہم کہیں گے

اس کی آیتوں کو، بیشک ظالم فلاح (کامیابی) نہیں پاتے ۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے ، پھر ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمْ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا (شرک کرنا)	کہاں	تمہارے شریک	جن کا	تم تھے	دعویٰ کرتے	پھر	نہ ہوگی۔ نہ رہی

مشرکوں کو، کہاں ہیں تمہارے شریک ؟ جن کا تم دعوے کرتے تھے ۔ پھر نہ رہی

فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا
اُن کی شرارت	سوائے	کہ	وہ کہیں	قسم اللہ کی	ہمارا رب	نہ تھے ہم	شرک کرنے والے	دیکھو	کیسے	انہوں نے جھوٹ باندھا

اُن کی شرارت (اُن کا عذر) اس کے سوا کہ وہ کہیں ہمارے رب اللہ کی قسم ہم شرک کرنے والے نہ تھے ۔ دیکھو! انہوں نے کیسے جھوٹ باندھا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
پر	اپنی ذات	اور	کھوئی گئیں	ان سے	جو	وہ باتیں بناتے تھے	اور اُن سے	جو	کان لگاتا تھا	آپ کی طرف

اپنی ذات پر، اور وہ جو باتیں بناتے تھے ان سے کھوئی گئیں ۔ اور اُن سے (بعض) آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا

وَجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ	يَّرَوْا
اور ہم نے ڈال دیا	پر	ان کے دل	پردے	کہ	وہ (نہ) سمجھیں اسے	اور	اُن کے کانوں میں	بوجھ	اور اگر	وہ دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے ، اور اگر وہ دیکھیں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
تمام	نشانی	نہ ایمان لائیں گے	اس پر	یہاں تک کہ	جب	آپکے پاس آتے ہیں	آپ سے جھگڑتے ہیں	کہتے ہیں	جن لوگوں نے

تمام نشانیاں (پھر بھی) اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے ہیں، کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٥ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ
اُنہوں نے کفر کیا	نہیں	یہ	مگر (صرف)	کہانیاں	پہلے لوگ (جمع)	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور

کفر کیا (کافر) یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں ۔ اور وہ اس سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور

يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦ وَلَوْ تَرٰٓى

يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَاِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى
بھاگتے ہیں	اس سے	اور نہیں	ہلاک کرتے ہیں	مگر (صرف)	اپنے آپ	اور	وہ شعور نہیں رکھتے	اور اگر (کبھی)	تم دیکھو

(خود بھی) اس سے بھاگتے ہیں، اور صرف اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور شعور نہیں رکھتے ۔ اور کبھی تم دیکھو

اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

اِذْ وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَ	لَا نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
جب کھڑے کئے جائیں گے	پر	آگ	تو کہیں گے	اے کاش ہم	واپس بھیجے جائیں	اور	نہ جھٹلائیں	آیتوں کو	اپنا رب	اور ہو جائیں

جب وہ آگ (دوزخ) پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہو جائیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٧ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَوْ	رُدُّوْا
سے	ایمان والے	بلکہ	ظاہر ہو گیا اُن پر	جو	وہ چھپاتے تھے	اس سے قبل	اور اگر	واپس بھیجے جائیں

ایمان والوں میں سے ۔ بلکہ وہ اس سے قبل جو چھپاتے تھے اُن پر ظاہر ہو گیا اور وہ اگر واپس بھیجے جائیں

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٢٨ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا
تو پھر کرنے لگیں	وہی روکے گئے	اس سے	اور	بیشک وہ	جھوٹے	اور کہتے ہیں	نہیں	ہے	مگر (صرف)	ہماری زندگی	دنیا

تو پھر (وہی) کرنے لگیں جس سے وہ روکے گئے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں ۔ اور کہتے ہیں ہماری صرف یہی دنیا کی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝٢٩ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۗ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا

وَمَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا
اور نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	اور اگر (کبھی)	تم دیکھو	کھڑے کئے جائیں گے	(کے سامنے)	اپنا رب	وہ فرمائے گا	کیا نہیں	یہ

اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں (ہمیں پھر زندہ نہیں ہونا) اور کبھی تم دیکھو جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے ۔ وہ فرمائے گا کیا یہ نہیں

بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾

بالحق	قالوا	بلی	وربنا	قال	فذوقوا	العذاب	بما	کنتم تکفرون
سچ	وہ کہیں گے	ہاں	قسم ہمارے رب کی	وہ فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	اس لئے کہ	تم کفر کرتے تھے

سچ ؟ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم (کیوں نہیں) وہ فرمائے گا پس عذاب چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

قد	خسر	الذین + کذبوا	بلقاء	اللہ	حتی	اذا	جاءتھم	الساعۃ	بغتۃ
تحقیق	گھاٹے میں پڑے	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا	ملنا	اللہ	یہاں تک کہ	جب	آپہنچی اُن پر	قیامت	اچانک

تحقیق وہ لوگ گھاٹے میں پڑے جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آ پہنچی

قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ

قالوا	یحسرتنا	علی	ما فرطنا	فیھا	وھم	یحملون	اوزارھم	علی	ظھورھم	الا	ساء
وہ کہنے لگے	ہائے ہم پر افسوس	پر	جو ہم نے کوتاہی کی	اس میں	اور وہ	اٹھائے ہوں گے	اپنے بوجھ	پر	اپنی پیٹھ (جمع)	آگاہ ہو	بُرا

کہنے لگے ہائے ہم پر افسوس! جو ہم نے اس میں کوتاہی کی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے ۔ آگاہ رہو بُرا ہے

مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

مایزرون	وما	الحیوۃ	الدنیا	الا	لعب	ولھو	و	للدار الاخرۃ	خیر	للذین
جو وہ اٹھائیں گے	اور نہیں	زندگی	دنیا	مگر (صرف)	کھیل	اور جی کا بہلاوا	اور	آخرت کا گھر	بہتر	انکے لئے جو

جو وہ اٹھائیں گے ۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور جی کا بہلاوا ہے، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو

يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ

یتقون	افلا تعقلون	قد نعلم	انہ	لیحزنک	الذی	یقولون	فانھم
پرہیزگاری کرتے ہیں	سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے	بیشک ہم جانتے ہیں	کہ وہ	آپکو ضرور رنجیدہ کرتا ہے	وہ جو	وہ کہتے ہیں	سو وہ یقیناً

جو پرہیزگاری کرتے ہیں، سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے بیشک ہم جانتے ہیں آپ کو وہ (بات) ضرور رنجیدہ کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں سو وہ یقیناً

لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لا یکذبونک	ولکن	الظلمین	بایت	اللہ	یجحدون	ولقد کذبت	رسل
نہیں جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن (بلکہ)	ظالم لوگ	آیتوں کا	اللہ	انکار کرتے ہیں	اور البتہ جھٹلائے گئے	رسول (جمع)

آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ۔ اور البتہ رسول جھٹلائے گئے

مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

مِنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا كُذِّبُوْا	وَاُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا	وَ	لَا مُبَدِّلَ
آپ سے پہلے	پس صبر کیا انہوں نے	پر	جو وہ جھٹلائے گئے	اور ستائے گئے	یہاں تک کہ	اُن پر آگئی	ہماری مدد	اور	نہیں بدلنے والا

آپ سے پہلے، پس اُنہوں نے صبر کیا اُس پر جو وہ جھٹلائے گئے اور ستائے گئے، یہاں تک کہ ان پر ہماری مدد آ گئی اور (کوئی) بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ
اللہ کی باتوں کو	اور	البتہ	آپ کے پاس پہنچی	سے (کچھ)	خبر	رسول (جمع)	اور اگر	ہے	گراں	آپ پر

اللہ کی باتوں کو، اور البتہ آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں ۔ اور اگر آپ پر گراں ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ

اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِىَ	نَفَقًا	فِى الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِى السَّمَآءِ
اُن کا منہ پھیرنا	تو اگر	تم سے ہو سکے	کہ	ڈھونڈ لو	کوئی سُرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں

اُن کا منہ پھیرنا تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سُرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ نکالو

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ
پھر لے آؤ ان کے پاس	کوئی نشانی	اور اگر	چاہتا اللہ	تو انہیں جمع کر دیتا	ہدایت پر	سو آپ نہ ہوں	سے	بے خبر (جمع)

پھر اُن کے پاس کوئی نشانی لے آؤ، اور اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں ہدایت پر جمع کر دیتا، سو آپ بے خبروں میں سے نہ ہوں

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ
صرف وہ	مانتے ہیں	جو لوگ	سُنتے ہیں	اور مُردے	اُنہیں اٹھائے گا	اللہ	پھر	اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

مانتے صرف وہ ہیں جو سنتے ہیں، اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) پھر وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ

وَقَالُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰى	اَنْ	يُّنَزِّلَ
اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں اُتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب	آپ کہہ دیں	بیشک	اللہ	قادر	پر	کہ	اُتارے

اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اسکے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی؟ آپ کہہ دیں، بیشک اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ اُتارے

وقف غفران - وقف منزل

اٰیَةً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

طٰٓئِرٍ	لَا	وَ	فِی الْاَرْضِ	دَآبَّةٍ	مِنْ	وَمَا	لَا یَعْلَمُوْنَ	اَکْثَرَهُمْ	وَّلٰکِنَّ	اٰیَةً
پرندہ	نہ	اور	زمین میں	چلنے والا	کوئی	اور نہیں	نہیں جانتے	ان میں اکثر	اور لیکن	کوئی نشانی

کوئی نشانی، لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا (حیوان) نہیں، اور نہ کوئی پرندہ

یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ

ثُمَّ	شَیْءٍ	مِنْ	فِی الْکِتٰبِ	مَا فَرَّطْنَا	اَمْثَالُکُمْ	اُمَمٌ	اِلَّآ	بِجَنَاحَیْهِ	یَّطِیْرُ
پھر	چیز	کوئی	کتاب میں	نہیں چھوڑی ہم نے	تمہاری طرح	اُمتیں (جماعتیں)	مگر	اپنے دو پروں سے	اُڑتا ہے

جو اپنے دو پروں سے اُڑتا ہے مگر (ان کی بھی) تمہاری طرح جماعتیں ہیں، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی، پھر

اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُکْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ

الظُّلُمٰتِ	فِی	وَبُکْمٌ	صُمٌّ	بِاٰیٰتِنَا	کَذَّبُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	یُحْشَرُوْنَ	رَبِّهِمْ	اِلٰی
اندھیرے	میں	اور گونگے	بہرے	ہماری آیات	انہوں نے جھٹلایا	وہ لوگ جو کہ	اور	جمع کئے جائیں گے	اپنا رب	طرف

اپنے رب کی طرف جمع کئے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، اندھیروں میں ہیں،

مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ

قُلْ	مُّسْتَقِیْمٍ	صِرَاطٍ	عَلٰی	یَجْعَلْهُ	وَمَنْ یَّشَاْ	یُضْلِلْهُ	اللّٰهُ	یَّشَاِ	مَنْ
آپ کہہ دیں	سیدھا	راستہ	پر	اسے کر دے (چلا دے)	اور جسے چاہے	اسے گمراہ کر دے	اللہ	چاہے	جو جس

جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے، اور جس کو چاہے سیدھے راستہ پر چلا دے۔ آپ کہہ دیں

اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ

اِنْ	تَدْعُوْنَ	اَغَیْرَ اللّٰهِ	السَّاعَةُ	اَتَتْکُمُ	اَوْ	اللّٰهِ	عَذَابُ	اَتٰىکُمْ	اِنْ	اَرَءَیْتَکُمْ
اگر	تم پکارو گے	کیا اللہ کے سوا	قیامت	آئے تم پر	یا	اللہ	عذاب	تم پر آئے	اگر	بھلا دیکھو

بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت آ جائے، کیا تم اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے؟ اگر

کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ

شَآءَ	اِنْ	اِلَیْهِ	مَا تَدْعُوْنَ	فَیَکْشِفُ	تَدْعُوْنَ	اِیَّاهُ	بَلْ	صٰدِقِیْنَ	کُنْتُمْ
وہ چاہے	اگر	اس کیلئے	پکارتے ہو	پس کھول دیتا ہے (دُور کر دیتا ہے)	تم پکارتے ہو	اس کو	بلکہ	سچے	تم ہو

تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارتے ہو، پس جس (دُکھ) کے لئے اسے پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو وہ اسے دُور کر دیتا ہے،

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

وَتَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ
اور تم بھول جاتے ہو	جو۔جس	تم شریک کرتے ہو	اور	تحقیق ہم نے بھیجے (رسول)	طرف	اُمتیں	تم سے پہلے	پس ہم نے اُنہیں پکڑا

اور تم بھول جاتے ہو جس کو تم شریک کرتے ہو، تحقیق ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ہم نے (اُنکی نافرمانی کے سبب) انہیں پکڑا

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
سختی میں	اور تکلیف	تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر کیوں نہ	جب	آیا اُن پر	ہمارا عذاب	وہ گڑگڑائے

سختی اور تکلیف میں تاکہ وہ گڑگڑائیں ۔ پھر جب اُن پر ہمارا عذاب آیا وہ کیوں نہ گڑگڑائے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا
اور لیکن	سخت ہوگئے	دل اُن کے	آراستہ کردکھایا	ان کو	شیطان	جو	وہ کرتے تھے	پھر جب	وہ بھول گئے

لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور جو وہ کرتے تھے شیطان نے اُن کو آراستہ کر دکھایا۔ پھر جب وہ بھول گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

مَا ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَا	اُوْتُوْا
جو نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ	تو ہم نے کھول دیئے	ان پر	دروازے	ہر	چیز	یہانتک کہ	جب	خوش ہوگئے	اس سے جو	اُنہیں دی گئی

وہ نصیحت جو اُنہیں کی گئی، تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہانتک کہ جب وہ اس سے خوش ہوگئے جو اُنہیں دی گئیں

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط

اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ہم نے پکڑا ان کو	اچانک	پس اس وقت	وہ	مایوس رہ گئے	پھر کاٹ دی گئی	جڑ	قوم	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)

تو ہم نے اُن کو اچانک پکڑا (دھر لیا)، پس اس وقت وہ مایوس ہوکر رہ گئے ۔ پھر ظالم قوم کی جڑ کاٹ دی گئی،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ

وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ
اور	ہر تعریف	اللہ کیلئے	سارے جہانوں کا رب	آپ کہدیں	بھلا تم دیکھو	اگر	لے (چھین لے)	اللہ	تمہارے کان	اور تمہاری آنکھیں

اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۔ آپ کہدیں بھلا دیکھو، اگر اللہ تمہارے کان، اور تمہاری آنکھیں چھین لے

وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

وَخَتَمَ	عَلٰی	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
اور مہر لگا دے	پر	تمہارے دل	کون	معبود	سوائے	اللہ	تم کو لادے	یہ	دیکھو	کیسے	بدل بدل کر بیان کرتے ہیں	آئتیں

اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے؟ جو تم کو یہ چیزیں لا دے (واپس کردے) دیکھو ہم کیسے بدل بدل کر آئتیں بیان کرتے ہیں

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ جَهْرَةً
پھر	وہ	کنارہ کرتے ہیں	آپ کہہ دیں	تم دیکھو تو سہی	اگر	تم پر آئے	عذاب اللہ کا	اچانک	یا کھلم کھلا

پھر وہ کنارہ کرتے ہیں ۔ آپ کہہ دیں دیکھو تو سہی اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آئے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ

هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	مَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ
کیا	ہلاک ہوگا	سوائے	لوگ	ظالم (جمع)	اور	نہیں بھیجتے ہم	رسول (جمع)	مگر	خوشخبری دینے والے	اور

کیا ظالم لوگوں کے سوا اور کوئی، ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دینے والے اور

مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
ڈرسنانے والے	پس جو	ایمان لایا	اور سنور گیا	تو کوئی خوف نہیں	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور وہ لوگ جو

ڈرسنانے والے ۔ پس جو ایمان لایا اور سنور گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَّآ اَقُوْلُ
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	انہیں پہنچے گا	عذاب	اس لئے کہ	وہ کرتے تھے نافرمانی	آپ کہہ دیں	نہیں کہتا میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ۔ آپ کہہ دیں، میں نہیں کہتا

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَا	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَا اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
تم سے	میرے پاس	خزانے	اللہ	اور نہیں	میں جانتا	غیب	اور نہیں کہتا میں	تم سے	کہ میں	فرشتہ

تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰

اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ
میں نہیں پیروی کرتا	مگر	جو وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	آپ کہہ دیں	کیا	برابر ہے	نابینا	اور بینا	سو کیا تم غور نہیں کرتے

میں پیروی نہیں کرتا مگر (صرف اس کی) جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے آپ کہہ دیں کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتا ہے ؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے ؟

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

وَاَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ
اور ڈرا دیں	اس سے	وہ لوگ جو	خوف رکھتے ہیں	کہ	وہ جمع کئے جائیں گے	طرف (سامنے)	اپنا رب	نہیں	انکے لئے	کوئی	اس کے سوا

اور اس سے ان لوگوں کو ڈرا دیں جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کئے جائیں گے " اس کے سوا اُن کا نہ ہوگا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

وَلِيٌّ	وَّلَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
کوئی حمایتی	اور نہ	سفارش کرنیوالا	تاکہ وہ	بچتے رہیں	اور	دور نہ کریں آپ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	اپنا رب

کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، تاکہ وہ بچتے رہیں۔ اور آپ ان لوگوں کو دُور نہ کریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ

بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ
صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا رخ (رضا)	نہیں	آپ پر	سے	ان کا حساب	کچھ	اور

صبح اور شام وہ اس کی رضا چاہتے ہیں، اور آپ پر (آپ کے ذمے) ان کے حساب میں سے کچھ نہیں ، اور

مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۲

مَا	مِنْ	حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں	سے	آپ کا حساب	اُن پر	کچھ	کہ تم انہیں دُور کرو گے	تو ہو جاؤ	سے	ظالم (جمع)

نہ آپ کے حساب میں سے اُن پر کچھ ہے۔ اگر انہیں دُور کرو گے تو ظالموں سے ہو جاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ

وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَاۗءِ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنْ بَيْنِنَا
اور اسی طرح	آزمایا ہم نے	اُن کے بعض	بعض سے	تاکہ وہ کہیں	کیا یہی ہیں	اللہ نے فضل کیا	اُن پر	ہمارے درمیان سے

اور اسی طرح ہم نے اُن میں سے بعض کو بعض سے آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل کیا ہم میں سے ؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ
کیا نہیں	اللہ	خوب جاننے والا	شکر گزار (جمع)	اور جب	آپ کے پاس آئیں	وہ لوگ	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیتیں	تو کہدیں

کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں، جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہدیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
سلام	تم پر	لکھ لی	تمہارا رب	پر	اپنی ذات	رحمت	کہ	جو	کرے	تم سے	کوئی برائی

تم پر سلام ہے، تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت لکھ لی (لازم کرلی) ہے کہ تم میں جو کوئی برائی کرے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد	اور نیک ہو جائے	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اور	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

نادانی سے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیک ہو جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
آیتیں	اور تاکہ ظاہر ہو جائے	راستہ طریقہ	گنہگار (جمع)	کہدیں	بیشک میں	مجھے روکا گیا ہے	کہ میں بندگی کروں	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو

آیتیں اور (یہ اس لئے کہ) تاکہ گنہگاروں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔ آپ کہدیں مجھے (اس بات سے) روکا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ	لَآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ ضَلَلْتُ	اِذًا	وَمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ
سے	اللہ کے سوا	کہدیں	میں پیروی نہیں کرتا	تمہاری خواہشات	بیشک میں بھٹک جاؤں گا	اس صورت میں	اور میں نہیں	سے	ہدایت پانے والے

اللہ کے سوا، آپ کہدیں میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا، اس صورت میں بیشک میں بھٹک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ اِنِ

قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ
آپ کہدیں	بیشک میں	پر	روشن دلیل	سے	اپنا رب	اور تم جھٹلاتے ہو	اس کو	نہیں میرے پاس	جس	تم جلدی کر رہے ہو	اس کی	نہیں

آپ کہدیں بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو تم جس (عذاب) کی جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا

الحکم	الا	للہ	یقص	الحق	وھو	خیر	الفصلین	قل	لو	ان	عندی	ما
حکم	مگر(صرف)	اللہ کیلئے	بیان کرتا ہے	حق	اور وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا	کہہ دیں	اگر	ہوتی	میرے پاس	جو

حکم صرف اللہ کے لئے ہے، وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ کہہ دیں اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز جس کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸ وَعِنْدَهٗ

تستعجلون	بہ	لقضی	الامر	بینی	وبینکم	واللہ	اعلم	بالظلمین	وعندہ
تم جلدی کرتے ہو	اس کی	البتہ ہوچکا ہوتا	فیصلہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور اس کے پاس

تم جلدی کرتے ہو تو البتہ میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اس کے پاس

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

مفاتح	الغیب	لا	یعلمھا	الا	ھو	ویعلم	ما	فی البر	والبحر	وما	تسقط	من
کنجیاں	غیب	نہیں	ان کو جانتا	سوا	وہ	اور جانتا ہے	جو	خشکی میں	اور تری	اور نہیں	گرتا	کوئی

غیب کی کنجیاں ہیں، ان کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ جانتا ہے جو خشکی اور تری میں ہے، اور نہیں گرتا کوئی

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

ورقۃ	الا	یعلمھا	ولا حبۃ	فی	ظلمت	الارض	ولا رطب	ولا	یابس	الا
پتا	مگر	وہ اس کو جانتا ہے	اور نہ کوئی دانہ	میں	اندھیرے	زمین	اور نہ کوئی تر	اور نہ	خشک	مگر

پتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر، نہ کوئی خشک، مگر سب

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

فی	کتب	مبین	وھو	الذی	یتوفکم	بالیل	ویعلم	ما جرحتم	بالنھار
میں	کتاب	روشن	اور وہ	جو کہ	قبض کرلیتا ہے تمہاری (روح)	رات میں	اور جانتا ہے	جو تم کما چکے ہو	دن میں

روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے اور وہی تو ہے جو رات میں تمہاری (روح) قبض کر لیتا ہے اور جانتا ہے جو تم دن میں کما چکے ہو،

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ

ثم	یبعثکم	فیہ	لیقضی	اجل	مسمی	ثم	الیہ	مرجعکم	ثم	ینبئکم
پھر	تمہیں اٹھاتا ہے	اس میں	تاکہ پوری ہو	مدت	مقررہ	پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا	پھر	تمہیں جتائے گا

پھر تمہیں اس (دن) میں اٹھاتا ہے تاکہ مدتِ مقررہ پوری ہو، پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، پھر تمہیں جتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَيُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً
جو	تم کرتے تھے	اور وہی	غالب	پر	اپنے بندے	اور بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان

جو تم کرتے تھے ۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا وَهُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ
یہاں تک کہ	جب	آ پہنچے	تم میں سے ایک کسی	موت	قبضہ میں لیتے ہیں اس کو	ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اور وہ	نہیں کرتے کوتاہی	پھر

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے تو ہمارے فرشتے اس کی (روح) قبضہ میں لے لیتے ہیں، اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۔ پھر

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ

رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَهُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ
لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	ان کا مولیٰ	سچا	سن رکھو	اسی کا	حکم	اور وہ	بہت جلد	حساب لینے والا	آپ کہہ دیں

لوٹائے جائیں گے اپنے سچے مولیٰ کی طرف، سن رکھو! حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔ آپ کہہ دیں

مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ

مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	لَئِنْ
کون	بچاتا ہے تمہیں	سے	اندھیرے	خشکی	اور دریا	تم پکارتے ہو اس کو	گڑگڑا کر	اور چپکے سے	کہ اگر

تمہیں خشکی اور دریا کے اندھیروں سے کون بچاتا ہے؛ (اس وقت) تم اس کو گڑگڑا کر اور چپکے سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) کہ اگر

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ

اَنْجٰىنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ
بچالے ہمیں	سے	اس	تو ہم ہوں	سے	شکر ادا کرنے والے	آپ کہہ دیں	اللہ	تمہیں بچاتا ہے	اس سے	اور

ہمیں اس سے بچالے تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے ہوں گے ۔ آپ کہہ دیں اللہ تمہیں اس سے بچاتا ہے اور

مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

مِنْ	كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سے	ہر سختی	پھر	تم	شرک کرتے ہو	آپ کہہ دیں	وہ	قادر	پر	کہ	بھیجے	تم پر

ہر سختی سے، پھر تم شرک کرتے ہو ۔ آپ کہہ دیں وہ قادر ہے کہ تم پر بھیجے

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَيُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ
عذاب	سے	تمہارے اوپر	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں	یا بھڑا دے تمہیں	فرقہ فرقہ	اور چکھائے	تم میں سے ایک

عذاب تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کرکے بھڑا دے، اور تم میں سے ایک کو چکھا دے

بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ	وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ
لڑائی	دوسرا	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں	آیات	تاکہ وہ	سمجھ جائیں	اور جھٹلایا	اس کو	تمہاری قوم

دوسرے کی لڑائی (کا مزا) دیکھو ہم کس طرح آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔ اور تمہاری قوم نے اس کو جھٹلایا

وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَهُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ	حق	آپ کہہ دیں	میں نہیں	تم پر	داروغہ	ہر ایک کے لئے	خبر	ایک ٹھکانہ	اور جلد	تم جان لوگے

حالانکہ وہ حق ہے، آپ کہہ دیں: میں تم پر داروغہ نہیں۔ ہر خبر کے لئے ایک ٹھکانہ (مقررہ وقت) ہے اور تم جلد جان لوگے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

وَاِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا
اور جب	تو دیکھے	وہ لوگ جو کہ	جھگڑتے ہیں	میں	ہماری آیتیں	تو کنارا کرلے	ان سے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوں

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں تو ان سے کنارا کرلے یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي

فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَاِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰي
میں	کوئی بات	اس کے علاوہ	اور اگر	بھلا دے تجھے	شیطان	تو نہ بیٹھ	بعد	یاد آنا

اس کے علاوہ کسی اور بات میں، اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد نہ بیٹھ

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَمَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
ساتھ (پاس)	قوم (لوگ)	ظالم (جمع)	اور نہیں	پر	وہ لوگ جو	پرہیزکرتے ہیں	سے	ان کا حساب	کوئی	چیز

ظالم لوگوں کے پاس۔ اور جو لوگ پرہیز کرتے ہیں (پرہیزگار ہیں) اُن پر ان (جھگڑنے والوں) کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ

وَلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَلَهْوًا	وَ
لیکن	نصیحت کرنا	تاکہ وہ	ڈریں	اور چھوڑ دے	وہ لوگ جو	بنالیا	اپنا دین	کھیل	اور تماشا	اور

لیکن نصیحت کرنا تاکہ وہ ڈریں (باز آجائیں) اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے اور

غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا

غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا
انہیں دھوکہ میں ڈالدیا	زندگی	دنیا	اور نصیحت کرو	اس سے	تاکہ	پکڑا نہ جائے	کوئی	بسبب جو	اس نے کیا	نہیں	اس کے لئے

دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا ہے اور اس (قرآن) سے نصیحت کرو تاکہ کوئی اپنے کئے (اپنے عمل) سے پکڑا نہ جائے، اس کے لئے نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيْعٌ	وَاِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَا يُؤْخَذْ	مِنْهَا
سے	سوائے اللہ	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی سفارش کرنیوالا	اور اگر	بدلہ میں دے	تمام	معاوضے	نہ لئے جائیں	اس سے

اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، اور اگر بدلہ میں تمام معاوضے دے تو اس سے نہ لئے جائیں (قبول نہ ہوں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ	حَمِيْمٍ	وَعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
یہی لوگ	وہ لوگ جو	پکڑے گئے	جو انہوں نے کمایا (اپنا کیا)	انکے لئے	پینا (پانی)	سے	گرم	اور عذاب	دردناک	اس لئے کر

یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے پر پکڑے گئے، انہیں گرم پانی پینا ہے ، اور دردناک عذاب ہے اس لئے کر

۸ ع۱۰ ۱۴

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَلَا يَضُرُّنَا
وہ کفر کرتے تھے	کہہ دیں	کیا ہم پکاریں	سے	سوائے اللہ	جو	نہ ہمیں نفع دے	اور نہ نقصان کرے ہمیں

وہ کفر کرتے تھے۔ کہہ دیں کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکے نہ ہمارا نقصان کر سکے

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي

وَنُرَدُّ		اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِي
اور ہم پھر جائیں	پر	اپنی ایڑیاں (الٹے پاؤں)	بعد	جب ہدایت دی ہمیں	اللہ	اس کی طرح جو	بھلا دیا اس کو	شیطان	میں

اور ہم اپنے اُلٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دیدی اس شخص کی طرح جسے شیطان نے بھلا دیا

الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ

الْأَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهُ	أَصْحَابٌ	يَدْعُونَهُ	إِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	إِنَّ	هُدَى	اللَّهِ
زمین (جنگل)	حیران	اس کے	ساتھی	بلاتے ہوں اس کو	طرف	ہدایت	ہمارے پاس آ	کہہ دیں	بیشک	ہدایت	اللہ

جنگل میں، وہ حیران ہو، اس کے ساتھی اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ آپ کہہ دیں، بیشک اللہ کی ہدایت

هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٧١) وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ

هُوَ	الْهُدَى	وَأُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَأَنْ	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَاتَّقُوهُ
وہی	ہدایت	اور حکم دیا گیا ہمیں	کہ فرمانبردار رہیں	پروردگار کے لئے	تمام جہان	اور یہ کہ	قائم کرو	نماز	اور اس سے ڈرو

وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار رہیں۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو، اور اس سے ڈرو

وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٧٢) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ

وَهُوَ	الَّذِي	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ
اور وہی	وہ جس کی	اس کی طرف	تم اکٹھے ہوگے	اور	وہی	وہ جو جس	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	ٹھیک طور پر

اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے ہوگے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا۔

وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ

وَ يَوْمَ	يَقُولُ	كُنْ	فَيَكُونُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ
اور جس دن	کہے گا	ہوجا	تو وہ ہوجائے گا	اس کی بات	سچی	اور اس کا	ملک	جس دن	پھونکا جائے گا	صور

اور جس دن کہے گا "ہوجا" تو وہ "ہوجائے گا"۔ اس کی بات سچی ہے، اور ملک اسی کا ہے، جس دن صور پھونکا جائے گا،

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (٧٣) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

عَالِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ
جاننے والا	غیب	اور ظاہر	اور وہی	حکمت والا	خبر رکھنے والا	اور جب	کہا	ابراہیم

غیب اور ظاہر کا جاننے والا، اور وہی ہے حکمت والا، خبر رکھنے والا۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا

لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٧٤)

لِأَبِيهِ	آزَرَ	أَتَتَّخِذُ	أَصْنَامًا	آلِهَةً	إِنِّي	أَرَاكَ	وَقَوْمَكَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ
اپنے باپ کو	آزر	کیا تو بناتا ہے	بت (جمع)	معبود	بیشک میں	تجھے دیکھتا ہوں	اور تیری قوم	گمراہی	کھلی

اپنے باپ آزر کو، کیا تُو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بیشک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

وَكَذٰلِكَ	نُرِيٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ
اور اسی طرح	ہم دکھانے لگے	ابراہیم	بادشاہی	آسمانوں (جمع)	اور زمین	اور تاکہ ہوجائے وہ	سے	یقین کرنے والے

اور اس طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی (عجائبات) دکھانے لگے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ

فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَا	اُحِبُّ
پھر جب	اندھیرا کرلیا	اس پر	رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	اس نے کہا	یہ	میرا رب	پھر جب	غائب ہوگیا	اس نے کہا	نہیں	میں دوست رکھتا

پھر جب اس پر رات نے اندھیرا کر لیا تو ایک ستارہ دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب غائب ہوگیا تو (ابراہیمؑ) کہنے لگے میں دوست نہیں رکھتا

الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

الْاٰفِلِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ
غائب ہونیوالے	پھر جب	دیکھا	چاند	چمکتا ہوا	بولے	یہ	میرا رب	پھر جب	غائب ہوگیا	کہا	اگر	نہ ہدایت دے مجھے

غائب ہونیوالوں کو۔ پھر جب چمکتا ہوا چاند دیکھا تو بولے یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہوگیا تو کہا اگر مجھے ہدایت نہ دے

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
میرا رب	تو میں ہوجاؤں	سے	قوم۔ لوگ	بھٹکنے والے	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج	جگمگاتا ہوا	بولے

میرا رب تو میں بھٹکنے والے لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ پھر جب اس نے جگمگاتا ہوا سورج دیکھا تو بولے

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَا	اَكْبَرُ	فَلَمَّا	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
یہ	میرا رب	یہ	سب سے بڑا	پھر جب	وہ غائب ہوگیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو

یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اے میری قوم! بیشک میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک کرتے ہو۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بیشک میں	میں نے منہ موڑ لیا	اپنا منہ	اسکی طرف جس	بنائے	آسمان (جمع)	اور زمین	یکرُخ ہوکر	اور نہیں میں	سے	شرک کرنیوالے

بیشک میں نے اپنا منہ یکرُخ ہوکر اسکی طرف موڑ لیا جس نے زمین اور آسمان بنائے اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں۔

وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْۗنِّىْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

وَحَاۗجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَاۗجُّوْۗنِّىْ	فِي	اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنِ وَ	لَآ اَخَافُ	مَا تُشْرِكُوْنَ
اور اس سے جھگڑا کیا	اس کی قوم	اس نے کہا	کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو	میں	اللہ	اور	اس نے مجھے ہدایت دیدی ہے اور	نہیں ڈرتا میں	جو تم شریک کرتے ہو

اور اُسکی قوم نے اس سے جھگڑا کیا تو اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے (بارہ میں) جھگڑتے ہو؟ اسنے مجھے ہدایت دیدی ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَـيْـــًٔـا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

بِهٖ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَاۗءَ	رَبِّيْ	شَيْـــًٔـا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	اَ	فَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ
اس کا	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	احاطہ کر لیا	میرا رب	ہر چیز	علم	کیا	سو تم نہیں سوچتے

اس کا، مگر یہ کہ میرا رب کچھ (تکلیف) پہنچانا چاہے میرے رب کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ہے کیا تم سوچتے نہیں؟

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ
اور کیونکر	میں ڈروں	جو تم شریک کرتے ہو (تمہارے شریک)	اور	تم نہیں ڈرتے	کہ تم	شریک کرتے ہو	اللہ کا	جو	نہیں اتاری	اس کی

اور میں تمہارے شریک سے کیونکر ڈروں؟ اور تم (اس سے) نہیں ڈرتے کہ اللہ کا شریک کرتے ہو جس کی اُس نے نہیں اُتاری

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ
تم پر	کوئی دلیل	سو کون	دونوں فریق	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	تم	جانتے ہو	جو لوگ

تم پر کوئی دلیل، سو دونوں فریق میں سے امن (دلجمعی) کا کون زیادہ حقدار ہے؟ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	وَتِلْكَ
ایمان لائے	اور	نہ ملایا	اپنا ایمان	ظلم سے	یہی لوگ	ان کے لئے	امن (دلجمعی)	اور وہی	ہدایت یافتہ	اور یہ

ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا، انہی لوگوں کے لئے دلجمعی ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَاۗءُ	اِنَّ	رَبَّكَ
ہماری دلیل	ہم نے یہ دی	ابراہیم	پر	اس کی قوم	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جو۔ جس	ہم چاہیں	بیشک	تمہارا رب

ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم پر دی، ہم جس کے درجے چاہیں بلند کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا
حکمت والا	جاننے والا	اور	بخشا ہم نے	اُن کو	اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح	ہم نے ہدایت دی

حکمت والا، جاننے والا۔ اور ہم نے اُن (ابراہیمؑ) کو بخشا اسحٰقؑ اور یعقوبؑ، ہم نے سب کو ہدایت دی اور نوحؑ کو ہم نے ہدایت دی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى
اس سے قبل	اور	سے	ان کی اولاد	داؤد	اور سلیمان	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ

اس سے قبل، اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ

وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَ

وَهٰرُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَ
اور ہارون	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک کام کرنے والے	اور زکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور

اور ہارونؑ کو، اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور

اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَ

اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا	وَ
الیاس	سب	سے	نیک بندے	اور اسمٰعیل	اور الیسع	اور یونس	اور لوط	اور

الیاسؑ، سب نیک بندوں میں سے ہیں۔ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ اور

كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَ

كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ	وَ
سب	ہم نے فضیلت دی	پر	تمام جہان والے	اور	سے (کچھ)	اُن کے باپ دادا	اور ان کی اولاد	اور ان کے بھائی	اور

سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور کچھ ان کے باپ دادا اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں کو، اور

اجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ

اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ
اور ہم نے چُنا انہیں	اور ہم نے ہدایت دی انہیں	طرف	راستہ	سیدھا	یہ	رہنمائی	اللہ	ہدایت دیتا ہے	اس سے

ہم نے انہیں چُنا اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی ۔ یہ اللہ کی رہنمائی ہے اور اس سے ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَلَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
جسے	چاہے	سے	اپنے بندے	اور اگر	وہ شرک کرتے	تو ضائع ہو جاتے	ان سے	جو کچھ	وہ کرتے تھے	یہ

اپنے بندوں میں سے جسے چاہے، اور اگر وہ شرک کرتے تو جو کچھ وہ کرتے تھے ضائع ہو جاتا - یہ

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا

الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ وَكَّلْنَا	بِهَا
وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب	اور شریعت	اور نبوت	پس اگر	انکار کریں	اس کا	یہ لوگ	تو ہم مقرر کر دیتے ہیں	ان کے لئے

وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت دی، پس اگر یہ لوگ اس کا انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لئے مقرر کر دیئے ہیں

قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ

قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ
ایسے لوگ	وہ نہیں	اس کے	انکار کرنے والے	یہی لوگ	وہ جو	ہدایت دی	اللہ	سو ان کی راہ پر	چلو

ایسے لوگ جو اس کے انکار کرنے والے نہیں - یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، سو ان کی راہ پر چلو،

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

قُلْ	لَّآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
آپ کہہ دیں	نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	تمام جہان والے	اور نہیں	انہوں نے قدر جانی	اللہ

آپ کہہ دیں میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، یہ تو نہیں مگر نصیحت تمام جہان والوں کے لئے - اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِذْ قَالُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ
حق	اس کی قدر	جب انہوں نے کہا	نہیں	اتاری	اللہ	پر	کوئی انسان	کوئی چیز	آپ کہہ دیں	کس	اتاری	کتاب

(جیسے) اس کی قدر کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری، آپ کہیں (وہ) کتاب کس نے اتاری

الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ

الَّذِيْ	جَآءَ + بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ
وہ جو	لائے اس کو	موسیٰ	روشنی	اور ہدایت	لوگوں کے لئے	تم نے کر دیا اس کو	ورق ورق

جو موسےٰؑ لے کر آئے، لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت - تم نے اسے ورق ورق کر دیا ہے

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ
تم ظاہر کرتے ہو اس کو	اور تم چھپاتے ہو	اکثر	اور سکھایا تمہیں	جو	تم نہ جانتے تھے	تم	اور نہ	تمہارے باپ دادا

تم اسے ظاہر کرتے ہو اور اکثر چھپا لیتے ہو، اور تمہیں سکھایا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا،

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
آپ کہہ دیں	اللہ	پھر	انہیں چھوڑ دیں	میں	اپنے بیہودہ شغل	وہ کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کی	برکت والی

آپ کہہ دیں اللہ (نے نازل کی) پھر انہیں چھوڑ دیں اپنے بیہودہ شغل میں کھیلتے رہیں اور یہ (قرآن) کتاب ہے برکت والی، ہم نے نازل کی

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَالَّذِيْنَ
تصدیق کرنے والی	جو	اپنے سے پہلی (کتابیں)	اور تاکہ تم ڈراؤ	اہل مکہ	اور جو	اس کے ارد گرد	اور جو لوگ

اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی (تاکہ تم ڈراؤ اہل مکہ کو اور جو اس کے ارد گرد ہیں (تمام آس پاس والے) اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	پر (کی)	اپنی نماز	حفاظت کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون؟

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَلَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّمَنْ
سے۔ جو	گھڑے (باندھے)	اللہ پر	جھوٹ	یا	کہے	وحی کی گئی	میری طرف	اور نہیں وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ	اور جو

جو اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھے، یا کہے میری طرف وحی کی گئی ہے اور اسے کچھ وحی نہیں کی گئی (اسی طرح وہ)، جو

قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
کہے	میں ابھی اتارتا ہوں	مثل	جو نازل	اللہ	اور اگر	تو دیکھے	جب	ظالم (جمع)	سختیوں میں	موت

کہے میں ابھی اتارتا ہوں اس کے مثل جو اللہ نے نازل کیا۔ اور اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ
اور	فرشتے	پھیلائے ہوں	اپنے ہاتھ	نکالو	اپنی جانیں	آج	تمہیں بدلہ دیا جائیگا	عذاب	ذلت

اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں کہ اپنی جانیں نکالو، آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

بِمَا	كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ
بسبب	تم کہتے تھے	اللہ پر (بارہ میں)	جھوٹ	اور تم تھے	سے	اس کی آیتیں	تکبر کرتے

اس سبب سے کہ تم اللہ کے بارہ میں جھوٹی باتیں کہتے تھے، اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ

وَلَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّتَرَكْتُمْ	مَا	خَوَّلْنٰكُمْ
اور البتہ	تم آگئے ہمارے پاس	ایک ایک (اکیلے)	جیسے	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پہلی	بار	اور تم چھوڑ آئے	جو	ہم نے دیا تھا تمہیں

اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آگئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو ہم نے تمہیں (مال واسباب) دیا تھا چھوڑ آئے

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ

وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَمَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمْ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا
پیچھے	اپنی پیٹھ	اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے ساتھ	سفارش کرنیوالے تمہارے	وہ جو	تم گمان کرتے تھے	کہ وہ	تم میں	ساجھی ہیں

اپنی پیٹھ پیچھے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارش کرنے والے نہیں دیکھتے (حق کی نسبت) تم گمان کرتے تھے کہ وہ تم میں (تمہارے) ساجھی ہیں

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ

١١ ع ٤ ١٧

لَقَدْ تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَضَلَّ	عَنْكُمْ	مَا	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ
البتہ کٹ گیا	تمہارے درمیان	اور جاتا رہا	تم سے	جو	تم دعویٰ کرتے تھے	بیشک	اللہ	چیرنے والا	دانہ

البتہ تمہارے درمیان (رشتہ) کٹ گیا، اور تم جو دعوے کرتے تھے سب جاتے رہے۔ بیشک اللہ چیرنے والا ہے دانے

وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وَالنَّوٰى	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَمُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور گٹھلی	نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور نکالنے والا ہے	مردہ	سے	زندہ	یہ ہے	اللہ

اور گٹھلی کا وہ مردہ سے زندہ نکالتا ہے، اور زندہ سے مردہ نکالنے والا ہے، یہ ہے اللہ

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
پس کہاں	تم بہکے جارہے ہو	چیر کر (چاک کرکے) نکالنے والا	صبح	اور اسنے بنایا	رات	سکون	اور سورج	اور چاند

پس تم کہاں بہکے جارہے ہو؟ (رات کی تاریکی) چاک کرکے صبح نکالنے والا، اور اس نے رات کو (ذریعہ) سکون بنایا، اور سورج اور چاند کو

حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ
حساب	یہ	اندازہ	غالب	علم والا	اور وہی	وہ جس	بنائے	تمہارے لئے	ستارے

(ذریعہ) حساب، یہ اندازہ ہے غالب، علم والے کا۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
تاکہ تم راستہ معلوم کرو	ان سے	میں	اندھیرے	خشکی	اور دریا	بیشک ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیتیں	لوگوں کے لئے	علم رکھتے ہیں

تاکہ تم اُن سے خشکی اور دریا کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو، بیشک ہم نے آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
اور وہی	وہ جو۔ جس	پیدا کیا تمہیں	سے	وجود۔ شخص	ایک	پھر ایک ٹھکانہ	امانت کی جگہ	بیشک ہم نے کھول کر بیان کردیں آیتیں

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک وجود سے پیدا کیا پھر تمہارا ایک ٹھکانہ ہے اور امانت رہنے کی جگہ۔ بیشک ہم نے آیات کھول کر بیان کردی ہیں

لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ
لوگوں کے لئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی	وہ جو۔ جس	اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالی	اس سے	اُگنے والی

سمجھ والوں کے لئے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے نکالی اُگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَمِنَ	النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا
ہر چیز	پھر ہم نے نکالی	اس سے	سبزی	نکالتے ہم	اس سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	کھجور	سے	گابھا

ہر چیز، پھر ہم نے اس سے سبزی نکالی۔ جس سے ایک پر ایک چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجوروں کے گابھے سے

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ
خوشے	جھکے ہوئے	اور باغات	انگور کے	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے	اور	نہیں بھی ملتے

جھکے ہوئے خوشے، اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہیں بھی ملتے

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَيَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
دیکھو	طرف	اس کا پھل	جب	پھلتا ہے	اور اس کا پکنا	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں

اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کا پکنا (دیکھو)۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ

وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَخَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍ
اور اُنہوں نے ٹھہرایا	اللہ کا	شریک	جن	حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا	اور تراشتے ہیں	اس کے لئے	بیٹے	اور بیٹیاں

اور انہوں نے جنّوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراشتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
علم کے بغیر (جہالت سے)	وہ پاک ہے	اور بلند تر	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نئی طرح بنانے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین

جہالت سے، وہ پاک ہے اور اس سے بلند تر ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ نئی طرح (نمونہ کے بغیر) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
کیونکر	ہوسکتا ہے	اس کا	بیٹا	جبکہ نہیں	اس کی	بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور وہ	ہر چیز

اس کے بیٹا کیونکر ہوسکتا ہے؟ جبکہ اس کی بیوی نہیں، اور اس نے ہر چیز پیدا کی ہے، اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ

عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَ
جاننے والا	یہی	اللہ	تمہارا رب	نہیں کوئی معبود	سوائے	اس	پیدا کرنیوالا	ہر چیز	سو تم اس کی عبادت کرو	اور

جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، سو تم اس کی عبادت کرو، اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

هُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَا تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ
وہ	پر	ہر چیز	کارساز، نگہبان	نہیں پاسکتیں اس کو	آنکھیں	اور وہ	پاسکتا ہے	آنکھیں

وہ ہر چیز کا کارساز و نگہبان ہے۔ (مخلوق کی) آنکھیں اس کو نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پا سکتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ

وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ
اور وہ	بھید جاننے والا	خبردار	آچکیں تمہارے پاس	نشانیاں	سے	تمہارا رب	سو جو۔جس	دیکھ لیا

اور وہ بھید جاننے والا، خبردار ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آچکیں۔ تو جس نے دیکھ لیا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	وَكَذٰلِكَ
سو اپنے واسطے	اور	جو	اندھا رہا	تو اس کی جان پر	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان	اور اسی طرح

سو اپنے واسطے، اور جو اندھا رہا تو (اس کا وبال) اس کی جان پر، اور میں تم پر نگہبان نہیں۔ اور اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ اُوْحِيَ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ وہ کہیں	تونے پڑھا ہے	اور تاکہ ہم واضح کردیں	جاننے والوں کے لئے	تم چلو	جو وحی آئے

ہم آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں تونے (کسی سے) پڑھا ہے اور تاکہ ہم جاننے والوں کے لئے واضح کر دیں۔ اس پر چلو جو وحی آئے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اور منہ پھیر لو	سے	مشرکین	اور اگر	چاہتا	اللہ

تمہارے رب سے تمہاری طرف، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے منہ پھیر لو۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَ

مَآ اَشْرَكُوْا	وَمَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ
نہ شرک کرتے وہ	اور نہیں	بنایا تمہیں	ان پر	نگہبان	اور نہیں	تم	ان پر	داروغہ	اور

تو وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے تمہیں ان پر نگہبان نہیں بنایا، اور تم ان پر داروغہ نہیں۔ اور

لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

لَا تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ
تم نہ گالی دو	وہ جنہیں	وہ پرستش کرتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	پس وہ برا کہیں گے	اللہ	گستاخی سے	بے سمجھے بوجھے

اللہ کے سوا وہ جن کی پرستش کرتے ہیں تم انہیں گالی نہ دو پس وہ اللہ کو بے سمجھے بوجھے گستاخی سے برا کہیں گے

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ
اسی طرح	ہم نے بھلا دکھایا ہر ایک	فرقہ	ان کا عمل	پھر	طرف	اپنا رب	ان کو لوٹنا	وہ پھر ان کو جتائے گا

اسی طرح ہم نے ہر فرقہ کو اس کا عمل بھلا دکھایا، پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے وہ پھر ان کو جتا دے گا

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ + اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ
جو وہ	کرتے تھے	اور وہ قسم کھاتے تھے	اللہ کی	تاکید سے	البتہ اگر	ان کے پاس آئے	کوئی نشانی

جو وہ کرتے تھے - اور وہ تاکید سے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا جَآءَتْ
تو ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	آپ کہہ دیں	کہ	نشانیاں	اللہ کے پاس	اور کیا	خبر نہیں	کہ وہ	جب آئیں

تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے، آپ کہہ دیں کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب آئیں تو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٖ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَ
ایمان نہ لائیں گے	اور ہم الٹ دیں گے	ان کے دل	اور ان کی آنکھیں	جیسے	وہ ایمان نہیں لائے	اس پر	پہلی بار	اور

یہ ایمان نہ لائیں گے۔ اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں الٹ دیں گے، جیسے وہ ان (نشانیوں) پر پہلی بار ایمان نہیں لائے، اور

نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع

نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
ہم چھوڑ دیں گے انہیں	میں	ان کی سرکشی	بہکتے رہیں

ہم انہیں چھوڑ دیں گے، ان کی سرکشی میں کہ وہ بہکتے رہیں۔

١٣ ع ١٠ ١٩

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور اگر	ہم	اتارتے	ان کی طرف	فرشتے	اور ان سے باتیں کرتے	مردے	اور ہم جمع کر دیتے	ان پر

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے، اور ان سے مردے باتیں کرتے، اور ہم جمع کر دیتے ان پر (ان کے ساتھ)

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
ہر شے	سامنے	نہ	وہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	اور لیکن	ان میں اکثر

ہر چیز، تو بھی وہ ایمان نہ لاتے، مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور لیکن ان میں اکثر

يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

يَجْهَلُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَالْجِنِّ
جاہل (نادان) ہیں	اور اسی طرح	ہم نے کر دیا	ہر نبی کے لئے	دشمن	شیطان (جمع)	انسان	اور جن

نادان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے انسانوں اور جنوں کے شیاطین کو دشمن کر دیا،

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا فَعَلُوْهُ
ڈالتے ہیں	ان کے بعض	طرف	بعض	ملمع کی ہوئی	باتیں	بہکانے کے لئے	اور اگر	چاہتا	تمہارا رب	وہ نہ کرتے

ان کے بعض، بعض (ایک دوسرے) کی طرف ملمع کی ہوئی باتیں بہکانے کے لئے (خفیہ) ڈالتے ہیں، اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَلِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
پس چھوڑ دیں انہیں	اور جو	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہو جائیں	اس کی طرف	دل (جمع)	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

پس انہیں چھوڑ دیں (ان کے ساتھ) جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور تاکہ ان لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے،

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّهُوَ
اور تاکہ وہ اس کو پسند کرلیں	اور تاکہ وہ کرتے رہیں	جو	وہ	برے کام کرتے ہیں	کیا اللہ کے سوا	میں ڈھونڈوں	کوئی منصف	اور وہ

اور تاکہ وہ اس کو پسند کر لیں، اور تاکہ وہ کرتے رہیں جو وہ برے کام کرتے ہیں۔ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف ڈھونڈوں؟ اور وہی ہے

الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ

یَعْلَمُوْنَ	الْکِتٰبَ	اٰتَیْنٰھُمُ	وَالَّذِیْنَ	مُفَصَّلًا	الْکِتٰبَ	اِلَیْکُمُ	اَنْزَلَ	الَّذِیْٓ
وہ جانتے ہیں	کتاب	ہم نے انہیں دی	اور وہ لوگ جنہیں	مفصل (واضح)	کتاب	تمہاری طرف	نازل کی	جو۔جس

جس نے تمہاری طرف مفصل (واضح) کتاب نازل کی ہے، اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے (اہل کتاب) جانتے ہیں

اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ

وَتَمَّتْ	الْمُمْتَرِیْنَ	مِنَ	فَلَا تَکُوْنَنَّ	بِالْحَقِّ	رَّبِّکَ	مِّنْ	مُنَزَّلٌ	اَنَّهٗ
اور پوری ہے	شک کرنے والے	سے	سو تم نہ ہونا	حق کے ساتھ	تمہارا رب	سے	اتاری گئی ہے	کہ یہ

کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے، سو تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا - اور پوری ہے

کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِهٖ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۱۵﴾

الْعَلِیْمُ	السَّمِیْعُ	وَھُوَ	لِکَلِمٰتِهٖ	لَا مُبَدِّلَ	وَّعَدْلًا	صِدْقًا	رَبِّکَ	کَلِمَتُ
جاننے والا	سننے والا	اور وہ	اس کے کلمات	نہیں بدلنے والا	اور انصاف	سچ	تیرا رب	بات

تیرے رب کی بات سچ اور انصاف کی، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَکْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ

یَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	اللّٰهِ	سَبِیْلِ	عَنْ	یُضِلُّوْکَ	فِی الْاَرْضِ	مَنْ	اَکْثَرَ	تُطِعْ	وَاِنْ
پیروی کرتے	نہیں	اللہ	راستہ	سے	وہ تجھے بھٹکا دیں گے	زمین میں	جو	اکثر	تو کہا مانے	اور اگر

اور زمین میں اکثر (ایسے ہیں) اگر تو ان کا کہا مانے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے، وہ نہیں پیروی کرتے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ

یَّضِلُّ	مَنْ	اَعْلَمُ	ھُوَ	رَبَّکَ	اِنَّ	یَخْرُصُوْنَ	اِلَّا	ھُمْ	وَاِنْ	الظَّنَّ	اِلَّا
بہکتا ہے	جو	وہ خوب جانتا ہے	وہ	تیرا رب	بیشک	اٹکل دوڑاتے ہیں	مگر	وہ	اور نہیں وہ	گمان	مگر (صرف)

مگر صرف گمان کی، اور وہ صرف اٹکل دوڑاتے ہیں - بیشک تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو بہکتا ہے

عَنْ سَبِیْلِهٖ ۚ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

عَلَیْهِ	اسْمُ اللّٰهِ	ذُکِرَ	مِمَّا	فَکُلُوْا	بِالْمُھْتَدِیْنَ	اَعْلَمُ	وَھُوَ	سَبِیْلِهٖ	عَنْ
اس پر	اللہ کا نام	لیا گیا	اس سے جو	سو تم کھاؤ	ہدایت یافتہ لوگوں کو	خوب جانتا ہے	اور وہ	اس کا راستہ	سے

اس کے رستہ سے، اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو خوب جانتا ہے - سو تم اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا

إِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

إِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا لَكُمْ	اَلَّا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اگر	تم ہو	اس کی آیتوں پر	ایمان لانے والے	اور کیا ہوا تمہیں	کہ تم نہ کھاؤ	اس سے جو	لیا گیا	نام اللہ کا	اس پر

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا

وَ	قَدْ فَصَّلَ	لَكُمْ	مَا حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا
حالانکہ	وہ واضح کرچکا ہے	تمہارے لئے	جو اس نے حرام کیا	تم پر	مگر	جس	تم لاچار ہو جاؤ	اسکی طرف (اسکے)	اور بیشک	بہت سے

حالانکہ وہ تمہارے لئے واضح کرچکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے، مگر جس پر تم لاچار ہو جاؤ، اور بہت سے (لوگ)

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ

لَيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ
گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور

اپنی خواہشات سے علم (تحقیق) کے بغیر گمراہ کرتے ہیں، بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور

ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا

ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ	وَبَاطِنَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا
چھوڑ دو	کھلا گناہ	اور اس کا چھپا ہوا	بیشک	جو لوگ	کماتے (کرتے) ہیں	گناہ	عنقریب سزا پائیں گے	اسکی جو	تھے

چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا ہوا۔ بیشک جو لوگ گناہ کرتے ہیں عنقریب اس کی سزا پالیں گے جو

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ

يَقْتَرِفُوْنَ	وَلَا تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ
وہ بُرے کام کرتے تھے	اور نہ کھاؤ	اس سے جو	نہیں لیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اور بیشک یہ	البتہ گناہ

وہ بُرے کام کرتے تھے۔ اور اُس سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا، اور بیشک یہ گناہ ہے،

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـــِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ

وَاِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى	اَوْلِيٰۗـــِٕهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ
اور بیشک	شیطان (جمع)	ڈالتے ہیں	طرف (میں)	اپنے دوست	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اور اگر	تم نے اُن کا کہا مانا

اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے (دلوں میں وسوسہ) ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا

إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُورًا يَّمْشِيْ

إِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ	أَوَ	مَنْ	كَانَ مَيْتًا	فَأَحْيَيْنٰهُ	وَجَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ
تو بیشک تم	مشرک ہو گئے	کیا	جو	مُردہ تھا	پھر ہم نے اس کو زندہ کیا	اور ہم نے بنایا	اسکے لئے	نور	وہ چلتا ہے

تو بیشک تم مشرک ہو گئے۔ کیا (وہ شخص) جو مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا، اور ہم نے اس کے لئے نور بنایا، وہ چلتا ہے

بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ

بِهٖ	فِيْ	النَّاسِ	كَمَنْ + مَّثَلُهٗ	فِيْ	الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ
اس سے	میں	لوگ	اس جیسا۔جو	میں	اندھیرے	نہیں	نکلنے والا	اس سے	اسی طرح

اس (نور کی روشنی) سے لوگوں میں (کیا) اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیروں میں ہے؟ اس سے نکلنے والا نہیں، اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ

زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ
زینت دیئے گئے	کافروں کے لئے	جو	وہ کرتے تھے (عمل)	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	میں	ہر	بستی

کافروں کے لئے اُن کے عمل زینت دیئے گئے۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بنائے

أَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُوْنَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

أَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ	إِلَّا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَمَا
بڑے	اس کے مجرم	تاکہ وہ حیلے کریں	اس میں	اور نہیں	وہ حیلے کرتے	مگر	اپنی جانوں پر	اور نہیں

اس کے بڑے مجرم، تاکہ وہ اس میں حیلے کریں، اور وہ حیلے نہیں کرتے مگر اپنی جانوں پر (اپنی ہی جانوں پر چالیں چلتے ہیں) اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَا

يَشْعُرُوْنَ	وَإِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ مَا
وہ شعور رکھتے	اور جب	انکے پاس آتی ہے	کوئی آیت	کہتے ہیں	ہم ہرگز نہ مانیں گے	جب تک	ہم کو دیا جائے	اس جیسا جو

وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہمیں اس جیسا نہ دیا جائے جو

أُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

أُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ	اَللّٰهُ	أَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ
دیا گیا	رسول (جمع)	اللہ	اللہ	خوب جانتا ہے	کہاں	رکھے (بھیجے)	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	وہ لوگ جو

اللہ کے رسولوں کو دیا گیا، اللہ خوب جانتا ہے کہ اپنی رسالت کہاں بھیجے، عنقریب ان لوگوں کو پہنچے گی

وقف لازم

أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

أَجْرَمُوا	صَغَارٌ	عِندَ اللَّهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيدٌ	بِمَا	كَانُوا يَمْكُرُونَ
انہوں نے جرم کیا	ذلت	اللہ کے ہاں	اور عذاب	سخت	اس کا بدلہ	وہ مکر کرتے تھے

جنہوں نے جرم کیا اللہ کے ہاں ذلت ، اور سخت عذاب ، اس کا بدلہ کہ وہ مکر کرتے تھے۔

فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن

فَمَن	يُرِدِ	اللَّهُ	أَن يَهْدِيَهُ	يَشْرَحْ	صَدْرَهُ	لِلْإِسْلَامِ	وَمَن	يُرِدْ	أَن
پس جس	چاہتا ہے	اللہ	کہ اسے ہدایت دے	کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لئے	اور جس	چاہتا ہے	کہ

پس اللہ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے ، اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ

يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ

يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَأَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَاءِ
اسے گمراہ کرے	کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	بھینچا ہوا	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	آسمانوں میں۔آسمان پر

اسے گمراہ کرے ، اس کا سینہ تنگ بھینچا ہوا (نہایت تنگ) کر دیتا ہے ۔ گویا کہ وہ زور سے (بمشکل) آسمان پر چڑھ رہا ہے ،

كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾ وَهَٰذَا صِرَاطُ

كَذَٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللَّهُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَهَٰذَا	صِرَاطُ
اسی طرح	کر دیتا ہے (ڈالے گا)	اللہ	ناپاکی (عذاب)	پر	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور یہ	راستہ

اسی طرح اللہ ان لوگوں پر عذاب ڈالے گا جو ایمان نہیں لاتے۔ یہ راستہ ہے

رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ

رَبِّكَ	مُسْتَقِيمًا	قَدْ فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾	لَهُمْ
تمہارا رب	سیدھا	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیات	ان لوگوں کے لئے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	ان کے لئے

تمہارے رب کا سیدھا ، ہم نے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں ، ان لوگوں کے لئے ۔جو نصیحت پکڑتے ہیں ، ان کے لئے

دَارُ السَّلَامِ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

دَارُ السَّلَامِ	عِندَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ	وَلِيُّهُم	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
سلامتی کا گھر	پاس۔یہاں	ان کا رب	اور وہ	دوستدار ، کارساز	اسکا صلہ جو	وہ کرتے تھے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا

ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ اُن کا کارساز ہے اسکے صلہ میں جو وہ کرتے تھے ، اور جس دن وہ جمع کرے گا ان

جَمِيعًا ۚ يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم مِّنَ ٱلْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ

جَمِيعًا	يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ	قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم	مِّنَ	ٱلْإِنسِ	وَقَالَ	أَوْلِيَآؤُهُم	مِّنَ
سب	اے جنات کے گروہ	تم نے بہت گھیر لئے (اپنے تابع کرلئے)	سے	انسان - آدمی	اور کہیں گے	ان کے دوست	سے

سب کو (فرمائے گا) اے گروہِ جنات! تم نے بہت سے آدمی اپنے تابع کرلئے، اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے

ٱلْإِنسِ رَبَّنَا ٱسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا ٱلَّذِىٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ

ٱلْإِنسِ	رَبَّنَا	ٱسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَبَلَغْنَآ	أَجَلَنَا	ٱلَّذِىٓ	أَجَّلْتَ	لَنَا
انسان	اے ہمارے رب	ہم نے فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض	بعض سے	اور ہم پہنچے	میعاد	جو	تونے مقرر کی تھی	ہمارے لئے

اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے بعض سے (ایکدوسرے سے) فائدہ اٹھایا، اور ہم اُس میعاد (گھڑی) کو پہنچ گئے جو تونے مقرر کی تھی۔

قَالَ ٱلنَّارُ مَثْوَىٰكُمْ خَٰلِدِينَ فِيهَآ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

قَالَ	ٱلنَّارُ	مَثْوَىٰكُمْ	خَٰلِدِينَ	فِيهَآ	إِلَّا	مَا	شَآءَ ٱللَّهُ	إِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ
فرمائے گا	آگ	تمہارا ٹھکانا	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جسے	اللہ چاہے	بیشک	تمہارا رب	حکمت والا	جاننے والا

فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے اس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جسے اللہ چاہے، بیشک تمہارا رب حکمت والا، جاننے والا ہے۔

١٥ ع ٨ ٢

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّى بَعْضَ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾ يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ

وَكَذَٰلِكَ	نُوَلِّى	بَعْضَ	ٱلظَّٰلِمِينَ	بَعْضًۢا	بِمَا	كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ	يَٰمَعْشَرَ	ٱلْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم مسلط کردیتے ہیں	بعض	ظالم (جمع)	بعض پر	اس کے سبب	جو وہ کرتے تھے (انکے اعمال)	اے گروہ	جنات

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر (ایکدوسرے پر) مسلط کر دیتے ہیں ان کے اعمال کے سبب۔ اے گروہ جنات و

وَٱلْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ

وَٱلْإِنسِ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنكُمْ	يَقُصُّونَ	عَلَيْكُمْ	ءَايَٰتِى	وَ	يُنذِرُونَكُمْ
اور انسان	کیا نہیں آئے تمہارے پاس	رسول (جمع)	تم میں سے	سُناتے تھے (بیان کرتے تھے)	تم پر	میرے احکام	اور	تمہیں ڈراتے تھے

انسان! کیا تمہارے پاس تم میں سے ہمارے رسول نہیں آئے؟ وہ تم پر ہمارے احکام بیان کرتے تھے، اور تمہیں ڈراتے تھے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا۟ شَهِدْنَا عَلَىٰٓ أَنفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هَٰذَا	قَالُوا۟ شَهِدْنَا	عَلَىٰٓ	أَنفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	ٱلْحَيَوٰةُ	ٱلدُّنْيَا
ملاقات (دیکھنا)	تمہارا دن	اس	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں	پر (خلاف)	اپنی جانیں	اور انہیں دھوکہ میں ڈالدیا	زندگی	دنیا

یہ دن دیکھنے سے۔ وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف (اپنے خلاف) گواہی دیتے ہیں، اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈالدیا

وَشَهِدُوا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ

وَشَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ
اور انہوں نے گواہی دی	پر (خلاف)	اپنی جانیں (اپنے)	کہ وہ	کفر کرنے والے تھے	یہ	اس لئے کہ	نہیں ہے	تیرا رب

اور انہوں نے اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کفر کرنے والے تھے - یہ اس لئے ہے کہ تیرا رب

مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
ہلاک کر ڈالنے والا	بستیاں	ظلم سے (ظلم کی سزا میں)	جبکہ ان کے لوگ	بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لئے	درجے	اس سے جو	انہوں نے کیا (انکے اعمال)

ظلم کی سزا میں بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جبکہ اُن کے لوگ بے خبر ہوں - اور ہر ایک کے لئے اُن کے اعمال کے درجے ہیں

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ
اور نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور تمہارا رب	بے پروا (بے نیاز)	رحمت والا	اگر	وہ چاہے

اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور تمہارا رب بے نیاز ہے، رحمت والا ، اگر وہ چاہے تو

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَا يَشَآءُ	كَمَا	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ
تمہیں لے جائے	اور جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جس کو چاہے	جیسے	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	اولاد

تمہیں لے جائے (ہلاک کردے) اور جس کو چاہے تمہارے بعد جانشین کردے، جیسے اُس نے تمہیں پیدا کیا اولاد سے

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ
قوم	دوسری	بے شک	جس	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور آنیوالی ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنیوالے	فرمادیں	اے قوم

ایک دوسری قوم کی - بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنیوالی ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں - آپ فرمادیں، اے میری قوم

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ
کام کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	میں	کام کر رہا ہوں	پس جلد	تم جان لوگے	کس	ہوتا ہے	اس	آخرت

تم اپنی جگہ کام کرتے رہو، میں بھی کام کر رہا ہوں پس تم عنقریب جان لوگے کس کے لئے ہے؟ عاقبت کا

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ

الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ
گھر	بیشک	فلاح نہیں پاتے	ظالم	اور انہوں نے ٹھہرایا	اللہ کیلئے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا	کھیتی سے	اور مویشی

گھر۔ بیشک ظالم دو جہان کی کامیابی نہیں پاتے۔ اور (اللہ نے) جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں اس سے انہوں نے ٹھہرایا ہے اللہ کے لئے

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ فَلَا

نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَاۗىِٕنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ	فَلَا
ایک حصہ	پس انہوں نے کہا	یہ	اللہ کیلئے	اپنے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لئے	پس جو	ہے	انکے شریکوں کے لئے	تو نہیں

ایک حصہ، پس انہوں نے اپنے خیال میں کہا یہ اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے، پس جو ان کے شریکوں کے لئے ہے تو وہ نہیں

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَاۗىِٕهِمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَاۗىِٕهِمْ	سَاۗءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ
پہنچتا	طرف، کو	اللہ	اور جو	ہے	اللہ کیلئے	تو وہ	پہنچتا ہے	طرف (کو)	ان کے شریک	برا ہے	جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

پہنچتا اللہ کو۔ اور جو اللہ کے لئے ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاۗؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ

وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَاۗؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ
اور اسی طرح	آراستہ کر دیا ہے	بہت	سے	مشرک (جمع)	قتل	ان کی اولاد	ان کے شریک	تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں	اور

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے انکے شریکوں نے اولاد کا قتل آراستہ کر دیا ہے تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں، اور

لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَلَوْ شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ
گڈمڈ کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر چاہتا	اللہ	وہ نہ کرتے	سو تم انہیں چھوڑ دو	اور جو	وہ جھوٹ باندھتے ہیں

اُن پر اُن کا دین گڈمڈ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ (ایسا) نہ کرتے، سو تم انہیں چھوڑ دو اور وہ جو جھوٹ باندھتے ہیں (وہ جانیں اور ان کا جھوٹ)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَاۗءُ بِزَعْمِهِمْ

وَقَالُوْا	هٰذِهٖ	اَنْعَامٌ	وَحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَا يَطْعَمُهَا	اِلَّا	مَنْ	نَشَاۗءُ	بِزَعْمِهِمْ
اور انہوں نے کہا	یہ	مویشی	اور کھیتی	ممنوع	اسے نہ کھائے	مگر	جس کو	ہم چاہیں	انکے جھوٹے خیال کے مطابق

اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہے، اسے کوئی نہ کھائے مگر جس کو ہم چاہیں ان کے (جھوٹے) خیال کے مطابق

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

وَاَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَاَنْعَامٌ	لَّا يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
اور کچھ مویشی	حرام کی گئی	ان کی پیٹھ (جمع)	اور کچھ مویشی	وہ نہیں لیتے	نام اللہ کا	اس پر	جھوٹ باندھتے ہیں

اور کچھ مویشی ہیں کہ ان کی پیٹھ پر (سواری) حرام کی ہے اور کچھ مویشی ہیں (ذبح کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے، (یہ) جھوٹ باندھا ہے

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ
اس پر	ہم جلد انہیں سزا دینگے	اس کی جو	جھوٹ باندھتے تھے	اور انہوں نے کہا	جو	پیٹ میں	اس	مویشی (جمع)

اس (اللہ) پر، ہم جلد انہیں اس کی سزا دیں گے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور انہوں نے کہا جو ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ

خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ
خالص	ہمارے مردوں کے لئے	اور حرام	پر	ہماری عورتیں	اور اگر	ہو	مردہ	تو وہ سب	اس میں

وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے، اور اگر مُردہ ہو تو سب اس میں

شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ
شریک	وہ جلد ان کو سزا دے گا	ان کا باتیں بنانا	بیشک وہ	حکمت والا	جاننے والا	البتہ گھاٹے میں پڑے	وہ لوگ جنہوں نے

شریک ہیں، وہ جلد انہیں ان کے باتیں بنانے کی سزا دے گا، وہ بیشک حکمت والا جاننے والا ہے۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں پڑے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً
انہوں نے قتل کیا	اپنی اولاد	بیوقوفی سے	بے خبری (نادانی سے)	اور حرام ٹھہرایا	جو	انہیں دیا	اللہ	جھوٹ باندھتے ہوئے

جنہوں نے بیوقوفی نادانی سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور (جو اللہ نے انہیں دیا وہ حرام ٹھہرا لیا، جھوٹ باندھتے ہوئے

عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

عَلَى اللّٰهِ	قَدْ ضَلُّوْا	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ
اللہ پر	یقیناً وہ گمراہ ہوئے	اور وہ نہ تھے	ہدایت پانے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کئے	باغات	چڑھائے ہوئے

اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہوئے، اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور وہی (خالق) ہے جس نے باغات پیدا کئے (چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے (جیسے انگور)

١٦ ع ١١ ٣

وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ

وَ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ
اور	نہ چڑھائے ہوئے	اور کھجور	اور کھیتی	مختلف	اس کے پھل	اور زیتون	اور انار

اور (چھپریوں پر) نہ چڑھائے ہوئے، اور کھجور، اور کھیتی، اس کے پھل مختلف قسم کے، اور زیتون، اور انار

مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ

مُتَشَابِهًا	وَ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ
مشابہ (ملتے جلتے)	اور	غیر مشابہ (جدا جدا)	کھاؤ	سے	اس کے پھل	جب	وہ پھل لائے	اور ادا کرو	اس کا حق	اس کے کاٹنے کے دن

ملتے جلتے اور جدا جدا، جب وہ پھل لائے تو اس کے پھل کھاؤ، اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق (عشر) ادا کردو،

وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ

وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَفَرْشًا
اور بیجا خرچ نہ کرو	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	بیجا خرچ کرنے والے	اور	سے	چوپائے	باربردار (بڑے بڑے)	اور زمین سے لگے ہوئے

اور بیجا خرچ نہ کرو، بیشک اللہ بیجا خرچ کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور چوپایوں میں سے (پیدا کئے) باربردار (بڑے بڑے)، اور زمین پر لگے ہوئے (چھوٹے چھوٹے)

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴۲﴾

كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
کھاؤ	اس سے جو	دیا تمہیں اللہ	اللہ	اور	نہ پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا

جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
آٹھ	جوڑے	سے	بھیڑ	دو	اور	سے	بکری	دو	پوچھیں	کیا دونوں نر

آٹھ جوڑے (نر اور مادہ پیدا کئے) دو بھیڑ سے اور دو بکری سے، آپ پوچھیں کیا (اللہ نے) دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ

حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ
حرام کئے	یا دونوں مادہ	یا جو	لپٹ رہا ہو	اس پر	رحم (جمع)	دونوں مادہ	مجھے بتاؤ	کسی علم سے

حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا جو دونوں مادہ کے رحم میں لپٹا ہوا ہو (ابھی پیٹ میں) ہو؟ مجھے کسی علم سے بتاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ	الْإِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	تم	سچے	اور	سے	اونٹ	دو	اور سے	گائے	دو	پوچھیں

اگر تم سچے ہو۔ اور دو اونٹ سے، اور دو گائے سے (پیدا کیے)، آپ پوچھیں

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْأُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْأُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْأُنْثَيَيْنِ
کیا دونوں نر	اس نے حرام کئے	یا	دونوں مادہ	یا جو	لپیٹ رہا ہو	اس پر	رحم (جمع)	دونوں مادہ

کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے ہیں ؟ یا دونوں مادہ ؟ یا جو دونوں کے رحموں میں لپٹا ہوا ہو (ابھی پیٹ میں ہو) ؟

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
کیا	تم تھے	موجود	جب	تمہیں حکم دیا	اللہ	اس	پس کون	بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر

کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر بہتان باندھے

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگ	بغیر	علم	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظلم کرنے والے

جھوٹ، تاکہ لوگوں کو علم کے بغیر (جہالت سے) گمراہ کرے، بیشک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً

قُلْ	لَّآ اَجِدُ	فِيْ	مَآ اُوْحِيَ	اِلَيَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ يَّكُوْنَ	مَيْتَةً
فرما دیجئے	میں نہیں پاتا	میں	جو وحی دی گئی	مجھے	حرام	پر	کوئی کھانے والا	اس کو کھائے	مگر	یہ کہ ہو	مُردار

آپ فرما دیجئے، جو وحی مجھے دی گئی ہے اس میں کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام نہیں پاتا، مگر یہ کہ وہ مُردار ہو

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

اَوْ دَمًا	مَّسْفُوْحًا	اَوْ لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ
یا خون	بہتا ہوا	یا گوشت	سُوّر	پس وہ	ناپاک	یا گناہ کی چیز	پکارا گیا	غیر اللہ کا نام	اس پر

یا بہتا ہوا خون، یا سُوّر کا گوشت، پس وہ ناپاک ہے یا گناہ کی (ناجائز ذبیحہ) جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
پس جو	لاچار ہو جائے	نہ نافرمانی کرنیوالا	اور نہ سرکش	تو بیشک	تیرا رب	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور پر	وہ جو کہ

پس جو لاچار ہو جائے، نہ نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ سرکش ہو تو بیشک تیرا رب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اُن لوگوں پر جو

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کر دیا	ہر ایک	ناخن والا جانور	اور	گائے سے	اور بکری	ہم نے حرام کر دیا	اُن پر	اُن کی چربیاں

یہودی ہوئے، ہم نے حرام کر دیا ہر ناخن والا جانور، اور ہم نے گائے اور بکری کی چربی اُن پر حرام کر دی،

اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ

اِلَّا	مَا حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَا	اَوِ الْحَوَايَا	اَوْ	مَا اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ
سوائے	جو اٹھاتی ہو (لگی ہو)	ان کی پیٹھ (جمع)	یا انتڑیاں	یا	جو ملی ہو	ہڈی سے	یہ	ہم نے ان کو بدلہ دیا

سوائے اُس کے جو اُن کی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہو، یا ہڈیوں کے ساتھ ملی ہو، یہ ہم نے ان کو بدلہ دیا

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

بِبَغْيِهِمْ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
ان کی سرکشی کا	اور بیشک ہم	سچے ہیں	پس اگر	آپ کو جھٹلائیں	تو کہہ دیں	تمہارا رب	رحمت والا	وسیع

ان کی سرکشی کا، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ

وَلَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ + اَشْرَكُوْا	لَوْ
اور ٹالا نہیں جاتا	اس کا عذاب	سے	مجرموں کی قوم	جلد کہیں گے	جن لوگوں نے شرک کیا (مشرک)	اگر

اور اس کا عذاب مجرموں کی قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔ مشرک جلد کہیں گے کہ اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
چاہتا اللہ	ہم شرک نہ کرتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا

اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے، نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کوئی چیز حرام ٹھہراتے اسی طرح (اُن لوگوں نے) جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ + عِلْمٍ
جو لوگ	ان سے پہلے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب	فرما دیجئے	کیا	تمہارے پاس	کوئی علم (یقینی بات)

جو اُن سے پہلے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا، آپ فرما دیجئے کیا تمہارے پاس کوئی یقینی بات ہے؟

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ
تو اس کو نکالو (ظاہر کرو) ہمارے لئے	نہیں	تم پیچھے چلتے ہو	مگر (صرف)	گمان	اور	تم	صرف	اٹکل چلاتے ہو

تو اس کو ہمارے سامنے ظاہر کرو، تم صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو، اور تم صرف اٹکل چلاتے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ شَاۗءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ
فرما دیں	اللہ ہی کے لئے	حجت	پوری	پس اگر وہ چاہتا	تو تمہیں ہدایت دیتا	سب کو	فرما دیں	لاؤ

آپ فرما دیں اللہ ہی کی حجت پوری (غالب) ہے، پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ آپ فرما دیں لاؤ

شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

شُهَدَاۗءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا
اپنے گواہ	جو	گواہی دیں	کہ	اللہ	حرام کیا	یہ	پھر اگر	وہ گواہی دیں

اپنے گواہ، جو گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے، پھر اگر وہ گواہی دے دیں

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا

فَلَا تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَاۗءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا
تو تم گواہی نہ دینا	ان کے ساتھ	اور نہ پیروی کرنا	خواہشات	جو لوگ	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو لوگ	نہیں

تو بھی تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا حَرَّمَ
ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کے برابر	ٹھہراتے ہیں	فرما دیں	آؤ	میں پڑھ کر سناؤں	جو حرام کیا

آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (معبودانِ باطل کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ فرما دیں آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو حرام کیا ہے

۱۸ ع ۶ ۵

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَلَا تَقْتُلُوْٓا
تمہارا رب	تم پر	کہ نہ شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کچھ، کوئی	اور والدین کے ساتھ	نیک سلوک	اور نہ قتل کرو

تم پر تمہارے رب نے، کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو، اور قتل نہ کرو

اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ
اپنی اولاد	سے	مفلس	ہم	تمہیں رزق دیتے ہیں	اور ان کو	اور قریب نہ جاؤ	بےحیائی (جمع)

اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے، ہم تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو (بھی)، اور بےحیائیوں کے قریب نہ جاؤ،

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَلَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ
جو ظاہر ہو	اس سے (ان میں)	اور جو	چھپی ہو	اور نہ قتل کرو	جان	جو۔جس	حرمت دی	اللہ	مگر حق پر

جو ان میں کھلی ہو اور جو چھپی ہو، اور جس جان کو اللہ نے حرمت دی ہے اسے قتل نہ کرو، مگر حق پر،

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
یہ	تمہیں حکم دیا ہے	اس کے ساتھ	تاکہ تم	عقل سے کام لو (سمجھو)	اور قریب نہ جاؤ	مال	یتیم	مگر	ایسے جو

یہ تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، مگر اس طرح کہ

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
وہ	بہترین	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	اپنی جوانی	اور پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ

وہ بہترین ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور انصاف کے ساتھ ماپ تول پورا کرو،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَاِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ
ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی کو	مگر	اس کی وسعت (مقدور)	اور جب	تم بات کرو	تو انصاف کرو	خواہ ہو	رشتہ دار	اور

ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے (بوجھ نہیں ڈالتے) مگر اس کے مقدور کے مطابق اور جب بات کرو تو انصاف کی کرو، خواہ رشتہ دار (کا معاملہ) ہو۔ اور

بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا

بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَاَنَّ	هٰذَا
عہد	اللہ	پورا کرو	یہ	اس نے تمہیں حکم دیا	اس کا	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور یہ کہ	یہ

اللہ کا عہد پورا کرو، اس نے تمہیں یہ حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ یہ

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ

صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ
میرا راستہ	سیدھا	پس اس پر چلو	اور نہ چلو	راستے	پس جدا کر دیں	تمہیں	سے	اس کا راستہ	یہ

میرا راستہ سیدھا ہے، پس اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو، وہ تمہیں اس راستہ سے جدا کر دیں گے،

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ
حکم دیا اس کا	تاکہ تم	پرہیزگاری اختیار کرو	پھر ہم نے دی موسیٰ	موسیٰ	کتاب	نعمت پوری کرنے کو	پر	جو

اس نے تمہیں اس کا حکم دیا تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔ پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، اُس پر اپنی نعمت پوری کرنے کو جو

اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ

اَحْسَنَ	وَتَفْصِيْلًا	لِكُلِّ + شَيْءٍ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لَعَلَّهُمْ	بِلِقَاۗءِ	رَبِّهِمْ
نیکوکار ہے	اور تفصیل	ہر چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	ملاقات پر	اپنا رب

نیکوکار ہے، اور ہر چیز کی تفصیل کے لیے، اور ہدایت و رحمت کے لئے، تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

١٩ ع ٦

يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَاتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کی	برکت والی	پس اس کی پیروی کرو	اور پرہیزگاری اختیار کرو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

ایمان لے آئیں۔ اور ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے برکت والی پس اس کی پیروی کرو، اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَا	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَاۗىِٕفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَاِنْ	كُنَّا	عَنْ
کہ	تم کہو	اس کے سوا نہیں	اتاری گئی تھی	کتاب	پر	دو گروہ	ہم سے پہلے	اور یہ کہ	ہم تھے	سے

کہ کہیں، تم کہو کہ ہم سے پہلے دو گروہوں پر کتاب اُتاری گئی، اور یہ کہ ہم

دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى

دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ تَقُوْلُوْا	لَوْ اَنَّا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّا	اَهْدٰى
اُن کے پڑھنے پڑھانے	بے خبر	یا کہو	اگر ہم	اُتاری جاتی	ہم پر	کتاب	البتہ ہم ہوتے	زیادہ ہدایت پر

اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم زیادہ ہدایت پر ہوتے

مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ فَمَنْ اَظْلَمُ

مِنْهُمْ	فَقَدْ جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
اُن سے	پس آ گئی تمہارے پاس	روشن دلیل	سے	تمہارا رب	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون	بڑا ظالم

اُن سے، سو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، اور ہدایت اور رحمت آ گئی، پس اس سے بڑا ظالم کون ہے؟

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ

مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ
اس سے جو	جھٹلائے	آیتوں کو	اللہ	اور کترائے	اس سے	ہم جلد سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	کتراتے ہیں	سے

جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دے، اور اُن سے کترائے، ہم اُن لوگوں کو جلد سزا دیں گے جو کتراتے ہیں

اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ	هَلْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
ہماری آیتیں	بُرا	عذاب	اسکے بدلے	وہ کتراتے تھے	کیا انتظار کر رہے ہیں	مگر	یہ

ہماری آیتوں سے بُرے عذاب (کے ذریعہ) اس کے بدلے کہ وہ کتراتے تھے۔ کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِىْ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ يَاْتِىَ	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِىَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِىْ
ان کے پاس آئیں	فرشتے	یا آئے	تمہارا رب	یا آئے	کوئی	نشانی	تمہارا رب	جس دن	آئی

ان کے پاس فرشتے آئیں، یا تمہارا رب آئے، یا تمہارے رب کی کوئی نشانی آئے۔ جس دن آئے گی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ

بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ
کوئی	نشانی	تمہارا رب	نہ کام آئے گا	کسی کو	اس کا ایمان	نہ تھا	ایمان لایا	اس سے پہلے	یا

تمہارے رب کی کوئی نشانی، کسی کے کام نہ آئے گا اُس کا ایمان لانا، جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا، یا

كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
کمائی	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	فرمادیں	انتظار کرو	ہم	منتظر ہیں	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	تفرقہ ڈالا

اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی، آپ فرمادیں انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے تفرقہ ڈالا

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ
اپنا دین	اور ہوگئے	گروہ در گروہ	نہیں آپ	ان سے	کسی چیز میں (کوئی تعلق)	فقط	ان کا معاملہ	اللہ کے حوالے	پھر

اپنے دین میں اور گروہ در گروہ ہوگئے، آپ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں، ان کا معاملہ فقط اللہ کے حوالے ہے، پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَاۗءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا
وہ جتلادے گا انہیں	وہ جو	کرتے تھے	جو	لائے	کوئی نیکی	تو اس کے لئے	دس	اس کے برابر

وہ انہیں جتلادے گا وہ جو کچھ کرتے تھے۔ جو شخص کوئی نیکی لائے تو اس کے لئے اس کا دس برابر (دس گنا اجر) ہے،

وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ

وَمَنْ	جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجْزٰٓى	اِلَّا مِثْلَهَا	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِيْ
اور جو	کوئی برائی لائے	تو نہ بدلہ پائے گا	مگر اس کے برابر	اور وہ	نہ ظلم کئے جائیں گے	کہہ دیجئے	بیشک مجھے

اور جو کوئی برائی لائے تو وہ بدلہ نہ پائے گا مگر اسکے برابر (صرف اسکے برابر)، اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے۔ آپ کہہ دیجئے بیشک

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
راہ دکھائی	میرا رب	طرف	راستہ	سیدھا	دین	درست	ملت	ابراہیم	ایک کا ہو کر رہنے والا

مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف راہ دکھائی ہے، درست دین ابراہیم کی ملت، جو ایک (اللہ) کے ہو رہنے والے تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ

وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَنُسُكِيْ	وَمَحْيَايَ	وَمَمَاتِيْ	لِلّٰهِ
اور	نہ تھے	سے	مشرک (جمع)	آپ کہہ دیں	بیشک	میری نماز	میری قربانی	اور میرا جینا	اور میرا مرنا	اللہ کے لئے

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ کہہ دیں بیشک میری نماز، اور میری قربانی، اور میرا جینا، اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے،

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

الْمُسْلِمِيْنَ	اَوَّلُ	وَاَنَا	اُمِرْتُ	وَبِذٰلِكَ	لَهٗ	لَا شَرِيْكَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	رَبِّ
مسلمان (فرماں بردار)	سب سے پہلا	اور میں	مجھے حکم دیا گیا	اور اسی کا	اس کا	نہیں کوئی شریک	سارے جہان	رب

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان (فرماں بردار) ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

اِلَّا	كُلُّ نَفْسٍ	لَا تَكْسِبُ	وَ	كُلِّ شَيْءٍ	رَبُّ	وَهُوَ	رَبًّا	اَبْغِيْ	اللّٰهِ	اَغَيْرَ	قُلْ
مگر (صرف)	ہر شخص	نہ کمائے گا	اور	ہر شے	رب	اور وہ	کوئی رب	میں ڈھونڈوں	اللہ	کیا سوائے	آپ کہہ دیں

آپ کہہ دیں کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب ڈھونڈوں؟ اور وہی ہے ہر شے کا رب، ہر شخص جو کچھ کمائے گا (اس کا گناہ) صرف

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

فَيُنَبِّئُكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	رَبِّكُمْ	اِلٰى	ثُمَّ	اُخْرٰى	وِزْرَ	وَازِرَةٌ	لَا تَزِرُ	وَ	عَلَيْهَا
پس وہ تمہیں جتلادے گا	تمہارا لوٹنا	تمہارا (اپنا) رب	طرف	پھر	دوسرا	بوجھ	کوئی اٹھانے والا	نہ اٹھائے گا	اور	اس کے ذمے

اس کے ذمے ہوگا، کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پس وہ تمہیں جتلا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ

وَرَفَعَ	الْاَرْضِ	خَلٰٓئِفَ	جَعَلَكُمْ	الَّذِيْ	وَهُوَ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كُنْتُمْ	بِمَا
اور بلند کیے	زمین	نائب	تمہیں بنایا	جس نے	اور وہ	تم اختلاف کرتے	اس میں	تم تھے	وہ جو

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا، اور بلند کیے

بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ

سَرِيْعُ	رَبَّكَ	اِنَّ	مَآ اٰتٰىكُمْ	فِيْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	دَرَجٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَكُمْ
جلد	تمہارا رب	بیشک	جو اس نے تمہیں دیا	میں	تاکہ تمہیں آزمائے	درجے	بعض	پر۔ اوپر	تم میں سے بعض

تم میں سے بعض کے درجے بعض پر، تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا، بیشک تمہارا رب جلد

الْعِقَابِ ۡ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	وَاِنَّهٗ	الْعِقَابِ
نہایت مہربان	یقیناً بخشنے والا	اور بیشک وہ	سزا دینے والا

سزا دینے والا ہے، اور وہ بے شک یقیناً بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

آیاتہا ۲۰۶ — ۷ : سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ : ۳۹ — رکوعاتہا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

المّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ

المّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ
الٓمّٓصٓ	کتاب	نازل کی گئی	تمہاری طرف	سو نہ ہو	تمہارے سینہ میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ تم ڈراؤ	اس سے

الٓمّٓصٓ - یہ کتاب تمہاری طرف نازل کی گئی ہے تو اس سے تمہارے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو' تاکہ تم اس (کے ذریعہ) سے ڈراؤ'

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَا تَتَّبِعُوْا
اور نصیحت	ایمان والوں کے لئے	پیروی کرو	جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (تم پر)	سے	تمہارا رب	اور پیچھے نہ لگو

اور ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اسکی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے ، اور پیچھے نہ لگو

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَكَمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا
سے	اس کے سوا	رفیق (جمع)	بہت کم	جو	نصیحت قبول کرتے ہو	اور کتنی ہی	سے	بستیاں	ہم نے ہلاک کیں

اس کے سوا (اور) رفیقوں کے، بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کیں

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ هُمْ	قَآىِٕلُوْنَ	فَمَا كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ
پس اُن پر آیا	ہمارا عذاب	رات میں سوتے	یا وہ	قیلولہ کرتے (دوپہر کو آرام کرتے)	پس نہ تھا	ان کا کہنا (انکی پکار)	جب	اُن پر آیا

پس اُن پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا' یا دوپہر کو آرام کرتے۔ پس ان کی پکار (اس کے سوا) نہ تھی جب اُن پر آیا

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ تو	انہوں نے کہا	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	سو ہم ضرور پوچھیں گے	اُن سے جو	رسول بھیجے گئے	ان کی طرف

ہمارا عذاب تو انہوں نے کہا کہ بیشک ظالم ہمیں تھے۔ سو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَ

وَلَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَمَا كُنَّا	غَآئِبِيْنَ	وَ
اور ہم ضرور پوچھیں گے	رسول (جمع)	البتہ ہم احوال سُنا دیں گے	ان کو	علم سے	اور ہم نہ تھے	غائب	اور

اور ہم رسولوں سے بھی، ضرور پوچھیں گے البتہ ہم اُن کو اپنے علم سے احوال سُنا دیں گے اور ہم غائب نہ تھے - اور

الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸

الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
وزن	اس دن	برحق	تو جس	بھاری ہوئے	میزان (نیکیوں کے وزن)	تو وہی	وہ	فلاح پانے والے

اس دن (اعمال کا) وزن ہونا برحق ہے، تو جن کی نیکیوں کے وزن بھاری ہوئے ، وہ فلاح (نجات) پانے والے ہیں-

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا كَانُوْا
اور جس	ہلکے ہوئے	وزن	تو وہی لوگ	وہ جنہوں نے	نقصان کیا	اپنی جانیں	کیونکہ تھے

اور جن کے (نیکیوں کے) وزن ہلکے ہوئے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا، کیونکہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ

بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
ہماری آیتوں سے	ناانصافی کرتے	اور بیشک	ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	زندگی کے سامان

ہماری آیتوں سے ناانصافی کرتے تھے - اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا ، اور ہم نے اس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان بنائے

۱ | ع ۱۰ | ۸

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

قَلِيْلًا	مَا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
بہت کم	جو تم شکر کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہاری شکل و صورت بنائی	پھر ہم نے کہا	فرشتوں کو

تم بہت کم ہو جو شکر کرتے ہو- اور البتہ ہم نے تمہیں پیدا کیا اور پھر ہم نے تمہاری شکل وصورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں کو کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	لَمْ يَكُنْ	مِنَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	وہ نہ تھا	سے	سجدہ کرنے والے	اس نے فرمایا

آدمؑ کو سجدہ کرو ، تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے ، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا - اس نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

مَا مَنَعَكَ	اَلَّا تَسْجُدَ	اِذْ اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ
کس نے تجھے منع کیا	کہ تو سجدہ نہ کرے	جب میں نے تجھے حکم دیا	وہ بولا	میں	بہتر	اس سے	تونے مجھے پیدا کیا	سے	آگ

جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس نے منع کیا کہ تو سجدہ نہ کرے وہ بولا میں اس سے بہتر ہوں، تونے مجھے آگ سے پیدا کیا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ

وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ
اور تونے اسے پیدا کیا	سے	مٹی	فرمایا	پس تو اتر جا	اس سے	تو نہیں	ہے	تیرے لئے	کہ	تو تکبر کرے

اور اسے مٹی سے پیدا کیا ۔ فرمایا پس تو یہاں سے اتر جا، تیرے لئے (لائق) نہیں کہ تو غرور و تکبر کرے

فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭

فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى + يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ
اس میں (یہاں)	پس نکل جا	بیشک تو	سے	ذلیل (جمع)	وہ بولا	مجھے مہلت دے	اس دن تک	اٹھائے جائیں گے

یہاں، پس نکل جا، بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے۔ وہ بولا مجھے اس دن تک مہلت دے (جس دن مردے) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ
فرمایا	بیشک تو	سے	مہلت ملنے والے	وہ بولا	جیسے	تونے مجھے گمراہ کیا	میں ضرور بیٹھوں گا	ان کے لئے

فرمایا بیشک تو مہلت ملنے والوں میں سے ہے۔ (تجھے مہلت دی گئی) وہ بولا جیسے تونے میرے گمراہ (ہونیکا فیصلہ) کیا ہے۔ میں ضرور بیٹھوں گا ان کیلئے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْ	بَيْنِ + اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
تیرا راستہ	سیدھا	پھر	میں ضرور ان تک آؤں گا	سے	ان کے سامنے	اور	پیچھے سے ان کے

(گمراہ کرنے کے لئے) تیرے سیدھے راستہ پر ۔ پھر میں ان تک ضرور آؤں گا ان کے سامنے سے، اور ان کے پیچھے سے،

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ⑰ قَالَ

وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ	شَمَاۗىِٕلِهِمْ	وَلَا تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ
اور	سے	ان کے دائیں	اور	سے	ان کے بائیں	اور تو نہ پائے گا	ان کے اکثر	شکر کرنے والے	فرمایا

اور ان کے دائیں سے، اور ان کے بائیں سے، اور تو ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والے نہ پائے گا ۔ فرمایا

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ

اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ
نکل جا	یہاں سے	ذلیل	مردود ہوکر	البتہ جو	تیرے پیچھے لگا	ان سے	ضرور بھر دوں گا	جہنم

یہاں سے نکل جا ذلیل مردود ہوکر اُن میں سے جو تیرے پیچھے لگا ، البتہ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا

مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۸ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ
تم سے	سب	اور اے آدم	رہو	تُو	اور تیری بیوی	جنت	تم دونوں کھاؤ	جہاں سے

تم سب سے ۔ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی (حواؑ) جنت میں رہو ، پس کھاؤ جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹ فَوَسْوَسَ

شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَوَسْوَسَ
تم چاہو	اور نہ قریب جانا	اس	درخت	پس ہو جاؤ گے	سے	ظالم (جمع)	پس وسوسہ ڈالا

تم چاہو ، اور اس درخت کے قریب نہ جانا (اگر ایسا کرو گے) تو ظالموں سے ہو جاؤ گے ۔ پس وسوسہ ڈالا

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا

لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ	سَوْاٰتِهِمَا	وَقَالَ	مَا
ان کے لئے	شیطان	تاکہ ظاہر کر دے	انکے لئے	جو پوشیدہ تھیں	ان سے	سے	ان کی ستر کی چیزیں	اور بولا	نہیں

شیطان نے ان کے لئے (اُن کے دل میں) تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں اُنکے لئے ظاہر کر دے ، اور بولا

نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا

نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ تَكُوْنَا
تمہیں منع کیا	تمہارا رب	سے	اس	درخت	مگر	اس لئے کہ	تم ہو جاؤ	فرشتے	یا ہو جاؤ

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا مگر اس لئے کہ (کہیں) تم فرشتے ہو جاؤ ، یا ہو جاؤ

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝۲۰ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۱ فَدَلّٰىهُمَا

مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّىْ	لَكُمَا	لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا
سے	ہمیشہ رہنے والے	اور اُن سے قسم کھا گیا	بیشک میں	تمہارے لئے	البتہ سے	خیر خواہ (جمع)	پس اُن کو مائل کر لیا

ہمیشہ رہنے والوں سے ۔ اور اُن سے قسم کھا گیا کہ میں بیشک تمہارے لئے خیر خواہوں سے ہوں ۔ پس اُن کو مائل کر لیا

بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا
دھوکہ سے	پس جب	ان دونوں نے چکھا	درخت	کھل گئیں	ان کے لئے	اُنکی ستر کی چیزیں	اور لگے	جوڑ جوڑ کر رکھنے	اپنے اوپر

دھوکہ سے۔ پس جب اُنہوں نے درخت چکھا تو ان کے لئے اُن کی ستر کی چیزیں کھُل گئیں، اور وہ اپنے اوپر جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ

مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَنَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَا	اَلَمْ اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَاَقُلْ
سے	پتے	جنت	اور انہیں پکارا	ان کا رب	کیا تمہیں منع نہ کیا تھا	اس سے متعلق	درخت	اور کہا

(ستر چھپانے کے لئے) جنت کے پتے۔ اور اُن کے رب نے انہیں پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور کہا تھا

لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ

لَّكُمَا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَا	اَنْفُسَنَا	وَاِنْ
تم سے	بیشک	شیطان	تمہارا	دشمن	کھلا	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنے اوپر	اور اگر

تمہیں کہ بیشک شیطان تمہارا کھُلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ، اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ

لَمْ تَغْفِرْ لَنَا	وَتَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ
نہ بخشا تو نے ہمیں	اور ہم پر رحم (نہ) کیا	ہم ضرور ہو جائینگے	سے	خسارہ پانے والے	فرمایا	اُترو	تم میں سے بعض

تو نے ہمیں نہ بخشا ، اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے۔ فرمایا تم اُترو، تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا
بعض	دشمن	اور تمہارے لئے	زمین میں	ٹھکانا	اور سامان	ایک وقت تک	فرمایا	اس میں

بعض کے دشمن ہیں، اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت (معین) تک ٹھکانا اور سامانِ زیست ہے۔ فرمایا اس میں

۲ ع۱۵ ۹

تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

تَحْيَوْنَ	وَفِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ
تم جیوگے	اور اس میں	تم مروگے	اور اس سے	تم نکالے جاؤگے	اے اولادِ آدم	ہم نے اُتارا	تم پر

تم جیوگے اور اس میں تم مروگے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے اولادِ آدم! ہم نے تم پر اُتارا

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَرِيْشًا	وَلِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ
لباس	ڈھانکے	تمہارے سِتر	اور زینت	اور لباس	پرہیزگاری	یہ	بہتر	یہ	سے

لباس جو ڈھانکے تمہارے سِتر اور (موجب) زینت ہو، اور پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے، یہ (لباس)

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ
نشانیاں	اللہ	تاکہ وہ	وہ غور کریں	اے اولادِ آدم	نہ بہکا دے تمہیں	شیطان	جیسے	اس نے نکالا

اللہ کی نشانیوں سے ہے تاکہ وہ غور کریں - اے اولادِ آدمؑ! (کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے، جیسے اس نے نکالا

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
تمہارے ماں باپ	سے	جنت	اُتروا دیئے	ان سے	ان کے لباس	تاکہ ظاہر کر دے	ان کے سِتر	بیشک	تمہیں دیکھتا ہے

تمہارے ماں باپ (آدم و حوا) کو جنت سے، اُنکے لباس اُتروا دیئے تاکہ اُن کے سِتر ظاہر کر دے، بیشک تمہیں دیکھتا ہے وہ

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ

هُوَ	وَقَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ
وہ	اور اس کا قبیلہ	سے	جہاں	تم انہیں نہیں دیکھتے	بیشک ہم نے بنایا	شیطان (جمع)	دوست - رفیق	ان لوگوں کے لئے

وہ اور اس کا قبیلہ اُس جگہ سے جہاں تم اُنہیں نہیں دیکھتے، بیشک ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا رفیق بنا دیا جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا

لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَاِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا	اٰبَآءَنَا	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا
ایمان نہیں لاتے	اور جب	وہ کریں	کوئی بےحیائی	کہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	اور اللہ	ہمیں حکم دیا

ایمان نہیں لاتے - اور جب وہ بے حیائی کریں تو کہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا ہے اور اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے

بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ
اس کا	فرما دیں	بیشک	اللہ	حکم نہیں دیتا	بےحیائی کا	کیا تم کہتے ہو (لگاتے ہو)	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے

اس کا، آپؐ فرما دیں، بیشک اللہ بےحیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ پر (وہ بات) لگاتے ہو؟ جو تم نہیں جانتے -

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

قُلْ	اَمَرَ	رَبِّیْ	بِالْقِسْطِ	وَاَقِیْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَادْعُوْهُ
فرمادیں	حکم دیا	میرا رب	انصاف کا	اور قائم کرو (سیدھے کرو)	اپنے چہرے	نزدیک (وقت)	ہر مسجد (نماز)	اور پکارو

آپؐ فرمادیں میرے رب نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے، اور اپنے چہرے ہر نماز کے وقت سیدھے کرو، اور اسے پکارو

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا

مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ	فَرِیْقًا	هَدٰی	وَفَرِیْقًا
خالص ہوکر	اس کے لئے	دین (حکم)	جیسے	تمہاری ابتدا کی (پیدا کیا)	دوبارہ (پیدا) ہوگے	ایک فریق	ہدایت دی	اور ایک فریق

خالص اس کے حکم کے فرماں بردار ہو کر، جیسے تمہیں (پہلے) پیدا کیا تم دوبارہ بھی (جی اُٹھو گے)۔ ایک فریق کو ہدایت دی، اور ایک فریق پر

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ

حَقَّ	عَلَیْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوْا	الشَّیٰطِیْنَ	اَوْلِیَآءَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَیَحْسَبُوْنَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک وہ	انہوں نے بنالیا	شیطان (جمع)	رفیق	سے	اللہ کے سوا	اور گمان کرتے ہیں

گمراہی ثابت ہوگئی، بیشک اُنہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا ہے، اور گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِیْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
کہ وہ بیشک	ہدایت پر ہیں	اے اولادِ آدم	لے لو (اختیار کرلو)	اپنی زینت	قریب (وقت)	ہر مسجد (نماز)	اور کھاؤ	اور پیو

کہ وہ بیشک ہدایت پر ہیں۔ اے اولادِ آدمؑ! اپنی زینت ہر نماز کے وقت اختیار کرو، اور کھاؤ اور پیو،

۳ ع ۲ ۱۰

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهُ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ

وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهُ	لَا یُحِبُّ	الْمُسْرِفِیْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِیْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِیْٓ
اور بے جا خرچ نہ کرو	بیشک وہ	دوست نہیں رکھتا	فضول خرچ (جمع)	فرمادیں	کس	حرام کیا	اللہ کی زینت	جوکہ

اور بے جا خرچ نہ کرو، بیشک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ آپؐ فرمادیں کس نے حرام کی ہے اللہ کی (وہ) زینت جو

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ

اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَالطَّیِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِیَ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فِی الْحَیٰوةِ
اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لئے	اور پاک	سے	رزق	فرمادیں	یہ	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	زندگی میں

اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی (پیدا کی) ہے، اور پاک رزق، آپؐ فرمادیں یہ دنیا کی زندگی میں اُن لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
دنیا	خالص طور پر	قیامت کے دن	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	گروہ کے لئے	وہ جانتے ہیں

اور خالص طور پر قیامت کے دن (انہیں کا حصہ ہے) اسی طرح ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں اس گروہ کے لئے جو جانتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَالْبَغْيَ
فرما دیں	صرف (تو)	حرام کیا	میرا رب	بے حیائی	جو	ظاہر ہیں	ان سے	اور جو	پوشیدہ	اور گناہ	اور سرکشی

آپ فرما دیں میرے رب نے تو حرام قرار دیا ہے بیحیائیوں کو، ان میں جو ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں، اور گناہ اور سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى
ناحق کو	اور یہ کہ	تم شریک کرو	اللہ کے ساتھ	جو جس	نہیں نازل کی	اس کی	کوئی سند	اور یہ کہ	تم کہو (لگاؤ)	پر

ناحق کو، اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک کرو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر لگاؤ (وہ بات)

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَاۗءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اور ہر امت کے لئے	ایک مدت مقرر	پس جب	آئے گا	ان کا مقررہ وقت	نہ پیچھے ہو سکیں گے

جو تم نہیں جانتے۔ اور ہر امت کے لئے ایک مدت مقرر ہے، پس جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا نہ پیچھے ہو سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

سَاعَةً	وَّلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ
ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھ سکیں گے	اے اولادِ آدم	اگر	تمہارے پاس آئیں	رسول	تم ہی سے	بیان کریں (سنائیں)

ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اے اولادِ آدمؑ! اگر تمہارے پاس تم ہی سے میرے رسول آئیں، سنائیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
تم پر (تمہیں)	میری آیات	تو جو	ڈرا	اور اصلاح کرلی	کوئی خوف نہیں	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے

تمہیں میری آیات، تو جو ڈرا اور اس نے اصلاح کر لی ان پر نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا

وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
اور وہ لوگ جو	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہی لوگ	دوزخ والے	وہ	اس میں

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ
ہمیشہ رہیں گے	پس کون	بڑا ظالم	اس سے جو	بہتان باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا	اس کی آیتوں کو

ہمیشہ رہیں گے۔ پس اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا، یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا،

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ

اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ + الْكِتٰبِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ
یہی لوگ	انہیں پہنچے گا	اُن کا نصیب (حصہ)	سے + کتاب (لکھا ہوا)	یہاں تک کہ	جب	انکے پاس آئیں گے	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کی جان نکالنے

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا حصہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا پہنچے گا، یہاں تک جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکے پاس انکی جان نکالنے آئیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ

قَالُوْا	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ
وہ کہیں گے	کہاں جو	تم تھے	پکارتے	سے	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور

وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ (جواب میں) کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے، اور

شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
گواہی دیں گے	پر	اپنی جانیں	کہ وہ	کافر تھے	فرمائے گا	تم داخل ہو جاؤ	اُمتوں میں (ہمراہ)	گزر چکی

وہ اپنی جانوں پر (اپنے خلاف) گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا تم داخل ہو جاؤ جہنم میں اُن اُمتوں کے ہمراہ جو گزر چکیں

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	فِى النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
تم سے قبل	سے	جنات	اور انسان	آگ (دوزخ) میں	جب بھی	داخل ہوگی	کوئی اُمت	لعنت کرے گی	اپنی ساتھی

تم سے قبل جنوں اور انسانوں میں سے، جب کوئی اُمت داخل ہوگی وہ اپنی ساتھی (پہلی اُمت) پر لعنت کرے گی،

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
یہاں تک	جب	مل جائیں گے	اس میں	سب	کہے گی	ان کی پچھلی قوم	اپنے پہلوں کے بارہ میں	اے ہمارے رب	یہ ہیں

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے، تو ان کے پچھلے اپنے پہلوں کے بارہ میں کہیں گے، اے ہمارے رب! یہ ہیں

اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا
انہوں نے ہمیں گمراہ کیا	پس دے ان کو	عذاب	دوگنا	آگ کا	فرمائے گا	ہر ایک کے لئے	دوگنا	اور لیکن	نہیں

جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا، پس انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا، ہر ایک کے لئے دوگنا ہے، لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

تَعْلَمُوْنَ	وَقَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوا
تم جانتے	اور کہیں گے	ان کے پہلے	اپنے پچھلوں کو	پس نہیں	ہے تمہیں	ہم پر	کوئی بڑائی	چکھو

تم جانتے نہیں۔ اور ان کے پہلے اپنے پچھلوں کو کہیں گے، تمہیں ہم پر کوئی بڑائی نہیں، لہٰذا چکھو

۴ ع ۸ ۱۱

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا

الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا
عذاب	اس کا بدلہ	تم کمانے تھے (کرتے تھے)	بیشک	وہ لوگ جو	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا

عذاب اس کے بدلے جو تم کرتے تھے۔ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا،

عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ

عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ
اُن سے	نہ کھولے جائیں گے	انکے لئے	دروازے	آسمان	اور	نہ داخل ہوں گے	جنت	یہاں تک (برابر جب تک)	داخل ہو جائے	اونٹ

اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور جنت میں داخل نہ ہوں گے، جب تک اونٹ داخل (نہ) ہو جائے

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ

فِيْ	سَمِّ	الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ
میں	ناکا	سوئی	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم (جمع)	ان کے لئے	جہنم کا	بچھونا	اور	سے

سوئی کے ناکے میں (جو ممکن نہیں)، اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہے اور

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
ان کے اوپر	اوڑھنا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالم (جمع)	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

ان کے اوپر سے (جہنم ہی کا) اوڑھنا ہے، اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ہم بوجھ نہیں ڈالتے	کسی پر	مگر	اس کی وسعت	یہی لوگ	جنت والے		وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی بساط کے مطابق، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوْا	الْحَمْدُ
اور کھینچ لیے ہم نے	جو	میں	ان کے سینے	کینے	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں

اور ہم نے اُن کے سینوں سے کینے کھینچ لئے، ان (جنتوں) کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ
اللہ کے لئے	جس نے	ہماری رہنمائی کی	اسکی طرف	اور نہ	ہم تھے	کہ ہم ہدایت پاتے	اگر	نہ	کہ ہمیں ہدایت دیتا		اللہ	البتہ

اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی طرف رہنمائی کی اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا (رہنمائی نہ فرماتا) تو ہم ہدایت پانے والے نہ تھے۔ البتہ

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
آئے	رسول	ہمارا رب	حق کے ساتھ	اور انہیں ندا دی گئی	کہ	یہ کہ تم	جنت	تم اس کے وارث ہوگے	صلہ میں	تم تھے

ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور انہیں ندا دی گئی کہ تم اس جنت کے وارث ہو گئے (ان اعمال کے) صلہ میں جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

تَعْمَلُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا
کرتے تھے	اور پکاریں گے	جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	تحقیق ہم نے پالیا	جو	ہم سے وعدہ کیا

کرتے تھے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ تحقیق ہم نے پا لیا جو ہم سے وعدہ کیا تھا

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
ہمارا رب	سچا	تو کیا	تم نے پایا	جو وعدہ کیا	تمہارا رب	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	تو پکارے گا	ایک پکارنے والا

ہمارے رب نے سچا، تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے بھی پایا سچا؟ وہ کہیں گے ہاں! تو ایک پکارنے والا پکارے گا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ان کے درمیان	کہ	لعنت	اللہ	پر	ظالم (جمع)	جو لوگ	روکتے تھے	سے	راستہ	اللہ

ان کے درمیان، کہ (اُن) ظالموں پر اللہ کی لعنت - جو لوگ اللہ کے راستہ سے روکتے تھے،

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى

وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ	عَلَى
اور اس میں تلاش کرتے تھے	کجی	اور وہ	آخرت کے	کافر (جمع)	اور ان کے درمیان	ایک حجاب	اور	پر

اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے، اور وہ آخرت کے کافر (منکر) تھے - اور ان کے درمیان ایک حجاب (پردہ) ہے،

الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
اعراف	کچھ آدمی	پہچان لیں گے	ہر ایک	ان کی پیشانی سے	اور پکاریں گے	جنت والے	کہ	سلام

اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے، اور ہر ایک کو اس کی پیشانی سے پہچان لیں گے، اور جنت والوں کو پکاریں گے کہ سلام ہو

عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاۗءَ

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَاِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاۗءَ
تم پر	وہ اس میں داخل نہیں ہوئے	اور وہ	امیدوار ہیں	اور جب	پھریں گی	ان کی نگاہیں	طرف

تم پر، وہ (اعراف والے) جنت میں داخل نہیں ہوئے، اور وہ امیدوار ہیں - اور جب ان کی نگاہیں پھریں گی

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ

اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ
دوزخ والے	کہیں گے	اے ہمارے رب	ہمیں نہ کر	ساتھ	لوگ	ظالم (جمع)	اور پکاریں گے	والے

دوزخ والوں کی طرف، تو کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر - اور پکاریں گے

الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَمَا
اعراف	کچھ آدمی	وہ انہیں پہچان لیں گے	ان کی پیشانی سے	وہ کہیں گے	نہ فائدہ دیا	تمہیں	تمہارا جتھا	اور جو

اعراف والے کچھ آدمیوں کو کہ انہیں ان کی پیشانی سے پہچان لیں گے، وہ کہیں گے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا تمہارے جتھے نے اور جو

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ

كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ
تم تکبر کرتے تھے		کیا اب یہ وہی	وہ جو کہ	تم قسم کھاتے تھے	انہیں نہ پہنچائے گا	اللہ	اپنی کوئی رحمت

تم تکبر کرتے تھے۔ کیا اب یہ وہی لوگ ہیں کہ تم قسم کھایا کرتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی کوئی رحمت نہ پہنچائے گا

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ
تم داخل ہو جاؤ	جنت	نہ	کوئی خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہو گے	اور پکاریں گے	دوزخ والے

تم جنت میں داخل ہو جاؤ، نہ تم پر کوئی خوف ہے، نہ تم غمگین ہو گے۔ اور دوزخ والے پکاریں گے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا

اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا
والے	جنت	کہ	بہاؤ (پہنچاؤ)	ہم پر	سے	پانی	یا	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	وہ کہیں گے

جنت والوں کو کہ ہم پر (تھوڑا) پانی بہاؤ (پہنچاؤ) یا اس میں سے (کچھ)، جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، وہ کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

اِنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا
بیشک	اللہ	اسے حرام کر دیا	پر	کافر (جمع)	وہ لوگ جو	انہوں نے بنا لیا	اپنا دین	کھیل	اور کود

بیشک اللہ نے یہ کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل کود بنا لیا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ	هٰذَا	وَ
اور انہیں دھوکہ میں ڈال دیا	زندگی	دنیا	پس آج	ہم انہیں بھلا دیں گے	جیسے انہوں نے بھلایا	ملنا	ان کا دن	یہ اس	اور

اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا، پس آج ہم انہیں بھلا دیں گے، جیسے انہوں نے (آج کے) اس دن کا ملنا فراموش کر دیا تھا اور

مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

مَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ
جیسے ۔ تھے	ہماری آیتوں سے	انکار کرتے	اور	البتہ ہم لائے ان کے پاس	ایک کتاب	ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا	پر	علم

جیسے ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے - اور ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے تفصیل سے بیان کیا علم (کی بنیاد) پر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ

هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ
ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	جو ایمان لائے ہیں	کیا	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر (یہی کہ)	اسکا کہنا پورا ہو جائے	جس دن

ایمان لانے والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت - کیا وہ یہی انتظار کر رہے ہیں کہ اس کا کہا ہوا پورا ہو جائے، جس دن

يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
آئے گا	اس کا کہا ہوا	کہیں گے	وہ لوگ جو	اُنہوں نے بھلا دیا	پہلے سے	بے شک لائے	رسول (جمع)	ہمارا رب	حق

اس کا کہا ہوا ہو جائے گا' تو وہ لوگ جنہوں نے اسے پہلے بھلا دیا تھا وہ کہیں گے' بیشک ہمارے رب کے رسول حق بات لائے تھے'

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ
تو کیا ہیں	ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنیوالے	کہ سفارش کریں	ہماری	یا ہم لوٹائے جائیں	سو ہم کریں	اس کے خلاف جو	ہم کرتے تھے

تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنیوالے ہیں کہ ہماری سفارش کریں' یا ہم (دنیا میں) لوٹائے جائیں کہ ہم اس کے خلاف عمل کریں جو ہم (پہلے) کرتے تھے'

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

قَدْ خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
بیشک نقصان کیا انہوں نے	اپنی جانیں	اور گم ہو گیا	ان سے	جو	وہ افترا کرتے (جھوٹ گھڑتے تھے)	بیشک	تمہارا رب	اللہ

بیشک انہوں نے اپنی جانوں کا (اپنا) نقصان کیا، اور اُن سے گُم ہو گیا جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے - بیشک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
وہ جو ۔ جس	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	میں	چھ	دن	پھر	قرار فرمایا	پر

جس نے زمین اور آسمان چھ دن میں بنائے، اور پھر قرار فرمایا

الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

وَالنُّجُوْمَ	وَالْقَمَرَ	وَالشَّمْسَ	حَثِيْثًا	يَطْلُبُهُ	النَّهَارَ	الَّيْلَ	يُغْشِى	الْعَرْشِ
اور ستارے	اور چاند	اور سورج	دوڑتا ہوا	اس کے پیچھے آتا ہے	دن	رات	ڈھانکتا ہے	عرش

عرش پر، دن ڈھانکتا ہے رات کو، اس کے پیچھے (دن) دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	تَبٰرَكَ	وَالْاَمْرُ	الْخَلْقُ	لَهُ	اَلَا	بِاَمْرِهٖ	مُسَخَّرٰتٍ
تمام جہان	رب	اللہ	برکت والا ہے	اور حکم دینا	پیدا کرنا	اسی کے لئے	یاد رکھو	اس کا حکم	مسخر

اس کے حکم کے مسخر ہیں، یاد رکھو اسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، اللہ برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

لَا تُفْسِدُوْا	وَ	الْمُعْتَدِيْنَ	لَا يُحِبُّ	اِنَّهٗ	وَخُفْيَةً	تَضَرُّعًا	رَبَّكُمْ	اُدْعُوْا
نہ فساد مچاؤ	اور	حد سے گزرنے والے	دوست نہیں رکھتا	بیشک وہ	اور آہستہ	گڑگڑا کر	اپنے رب کو	پکارو

اپنے رب کو پکارو گڑگڑا کر اور آہستہ سے، بیشک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور فساد نہ مچاؤ

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

قَرِيْبٌ	اللّٰهِ	رَحْمَتَ	اِنَّ	وَطَمَعًا	خَوْفًا	وَادْعُوْهُ	اِصْلَاحِهَا	بَعْدَ	فِى الْاَرْضِ
قریب	اللہ	رحمت	بیشک	اور امید رکھتے	ڈرتے	اور اسے پکارو	اس کی اصلاح	بعد	زمین میں

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد، اور اسے پکارو ڈرتے اور امید رکھتے ہوئے، بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

رَحْمَتِهٖ	بَيْنَ يَدَىْ	بُشْرًا	الرِّيٰحَ	يُرْسِلُ	الَّذِىْ	وَهُوَ	الْمُحْسِنِيْنَ	مِّنَ
اپنی رحمت (بارش)	آگے	بطور خوشخبری	ہوائیں	بھیجتا ہے	جو جس	اور وہ	احسان (نیکی) کرنیوالے	سے

نیکی کرنے والوں کے۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہوائیں بطور خوشخبری بھیجتا ہے،

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

فَاَخْرَجْنَا	الْمَآءَ	بِهِ	فَاَنْزَلْنَا	مَّيِّتٍ	لِبَلَدٍ	سُقْنٰهُ	ثِقَالًا	سَحَابًا	اَقَلَّتْ	اِذَآ	حَتّٰٓى
پھر ہم نے نکالا	پانی	اس سے	پھر ہم نے اتارا	مردہ	کسی شہر	ہم نے انہیں ہانک دیا	بھاری	بادل	اٹھا لائیں	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھا لائیں تو ہم نے انہیں کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیا پھر اس سے پانی اتارا (برسایا)، پھر ہم نے نکالے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

بِهٖ	مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ
اس سے	سے	ہر پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردے	تاکہ تم	غور کرو	اور زمین	پاکیزہ

اس سے ہر قسم کے پھل، اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم غور کرو۔ اور پاکیزہ زمین سے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ

يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ
نکلتا ہے	اس کا سبزہ	حکم سے	اس کا رب	اور وہ جو	ناپاکیزہ (خراب)	نہیں نکلتا	مگر	ناقص	اسی طرح

اس کا سبزہ اس کے رب کے حکم سے، (پاکیزہ ہی) نکلتا ہے، اور جو خراب ہے اس سے نہیں نکلتا مگر ناقص، اسی طرح

۷ ع۵ ۱۴

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	لوگوں کے لئے	وہ شکر ادا کرتے ہیں	البتہ ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	پس اس نے کہا

ہم شکر گزار لوگوں کے لئے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ البتہ ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا، پس اس نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
ایک بڑا دن	بولے	سردار	سے	اس کی قوم	بیشک ہم	البتہ تجھے دیکھتے ہیں	میں	گمراہی	کھلی

بڑے دن کے عذاب سے۔ اس کی قوم کے سردار بولے، ہم تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں	میرے اندر	کچھ بھی گمراہی	اور لیکن میں	بھیجا ہوا	سے	رب	سارے جہان

اس نے کہا، اے میری قوم! میرے اندر کچھ بھی گمراہی (کی بات) نہیں لیکن میں بھیجا ہوا ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ
میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغام (جمع)	اپنا رب	اور نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے

میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں، اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں، اور اللہ (کی طرف) سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا
کیا تمہیں تعجب ہوا	کہ	تمہارے پاس آئی	نصیحت	سے	تمہارا رب	پر	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو

کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت تم میں سے ایک آدمی پر آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے، اور تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو،

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ

وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ
اور تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	پس انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم نے اسے بچالیا	اور جو لوگ	اس کے ساتھ	کشتی میں	اور

اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو اور جو لوگ کشتی میں اس کے ساتھ تھے بچالیا، اور

اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ

اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	وَاِلٰى	عَادٍ
ہم نے غرق کردیا	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتیں	بیشک وہ	تھے	لوگ	اندھے	اور طرف	عاد

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں ہم نے غرق کردیا، بیشک وہ لوگ (حق شناسی سے) اندھے تھے۔ اور عادؑ کی طرف (بھیجا)

اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
ان کے بھائی	ہُود	اس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	تمہارے لئے نہیں	کوئی	معبود	اس کے سوا

ان کے بھائی ہُودؑ کو، اور اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	اِنَّا لَنَرٰىكَ
تو کیا تم نہیں ڈرتے	بولے	سردار	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)		سے	اس کی قوم	البتہ ہم تجھے دیکھتے ہیں

تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سردار بولے البتہ ہم تجھے دیکھتے ہیں

۸ ع ۷ ۱۵

فِی سَفَاھَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاھَةٌ

سَفَاھَةٌ	بِیْ	لَیْسَ	یٰقَوْمِ	قَالَ	الْكٰذِبِیْنَ	مِنَ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	وَ	سَفَاھَةٍ	فِیْ
کوئی بیوقوفی	مجھ میں	نہیں	اے میری قوم	اس نے کہا	جھوٹے	سے	ہم بیشک تجھے گمان کرتے ہیں	اور	بے وقوفی	میں

بے وقوفی میں اور ہم بیشک تجھے جھوٹوں سے گمان کرتے ہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم! مجھ میں بیوقوفی (کی کوئی بات) نہیں،

وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

نَاصِحٌ	لَكُمْ	وَ اَنَا	رَبِّیْ	رِسٰلٰتِ	اُبَلِّغُكُمْ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	مِنْ	رَسُوْلٌ	وَ لٰكِنِّیْ
خیر خواہ	تمہارا	اور میں	اپنا رب	پیغام (جمع)	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	تمام جہان	رب	سے	بھیجا ہوا	اور لیکن میں

لیکن میں تمام جہانوں کے رب کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ،

اَمِیْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ

لِیُنْذِرَكُمْ	مِّنْكُمْ	رَجُلٍ	عَلٰی	رَبِّكُمْ	مِنْ	ذِكْرٌ	جَآءَكُمْ	اَنْ	اَوَ عَجِبْتُمْ	اَمِیْنٌ
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	تم میں سے	ایک آدمی	پر	تمہارا رب	سے	نصیحت	تمہارے پاس آئی	کہ	کیا تمہیں تعجب ہوا	امین

امین ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس آئی تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت، تم میں سے ایک آدمی پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے،

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِی

فِی	وَّ زَادَكُمْ	قَوْمِ + نُوْحٍ	مِنْۢ بَعْدِ	خُلَفَآءَ	جَعَلَكُمْ	اِذْ	وَاذْكُرُوْۤا
میں	اور تمہیں زیادہ دیا	قوم نوح	بعد	جانشین	اس نے تمہیں بنایا	جب	اور تم یاد کرو

اور تم یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوحؑ کے بعد جانشین بنایا، اور تمہیں زیادہ دیا

الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا

اَجِئْتَنَا	قَالُوْۤا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهِ	اٰلَآءَ	فَاذْكُرُوْۤا	بَصْۜطَةً	الْخَلْقِ
کیا تو ہمارے پاس آیا	وہ بولے	فلاح (کامیابی) پاؤ	تاکہ تم	اللہ	نعمتیں	سو یاد کرو	پھیلاؤ	خلقت (جسم)

جسم میں پھیلاؤ (ڈیل ڈول)، سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح (کامیابی) پاؤ۔ وہ بولے، کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

بِمَا تَعِدُنَا	فَاْتِنَا	اٰبَآؤُنَا	كَانَ یَعْبُدُ	مَا	وَ نَذَرَ	وَحْدَهٗ	اللّٰهَ	لِنَعْبُدَ
جس کا ہم سے وعدہ کرتا ہے	تو لے آ ہم پر	ہمارے باپ دادا	پوجتے تھے	جو جس	اور ہم چھوڑ دیں	واحد (اکیلے)	اللہ	کہ ہم عبادت کریں

کہ ہم اللہ واحد کی عبادت کریں، اور چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے، تو لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے (دھمکاتا ہے)

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
اگر	تو ہے	سے	سچے لوگ	اس نے کہا	البتہ پڑ گیا	تم پر	سے	تمہارا رب	عذاب

اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے ۔ اس نے کہا البتہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے پڑ گیا عذاب

وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ

وَغَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْ	اَسْمَاۗءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ	وَاٰبَاۗؤُكُمْ	مَا نَزَّلَ
اور غضب	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	میں	نام (جمع)	تم نے ان کے رکھ لئے ہیں	تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں نازل کی

اور غضب، کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارہ میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، نہیں نازل کی

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ

اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ
اللہ	اس کیلئے	کوئی	سند	سو تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے	تو ہم نے اسے نجات دی (بچالیا)	اور

اللہ نے اس کے لئے کوئی سند، سو تم انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ تو ہم نے اس کو بچا لیا اور

الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوْا
وہ لوگ جو	اس کے ساتھ	رحمت سے	اپنی	اور ہم نے کاٹ دی	جڑ	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	اور نہ	تھے

اپنی رحمت سے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے، اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ نہ تھے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

۹ ع ۸ ۱۶

وقف لازم

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
ایمان لانے والے	اور	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالح ؑ	اس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ

ایمان لانے والے۔ اور ثمود کی طرف (بھیجا) ان کے بھائی صالح ؑ کو، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ جَاۗءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ
تمہارے لئے نہیں	کوئی	معبود	اس کے سوا	تحقیق آ چکی تمہارے پاس	نشانی	سے	تمہارا رب	یہ	اونٹنی	اللہ کی

تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی آ چکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

بِسُوْٓءٍ	لَا تَمَسُّوْهَا	وَ	اللّٰهِ	اَرْضِ	فِيْٓ	تَاْكُلْ	فَذَرُوْهَا	اٰيَةً	لَكُمْ
بُرائی سے	اسے ہاتھ نہ لگاؤ	اور	اللہ	زمین	میں	کہ کھائے	سو اسے چھوڑ دو	ایک نشانی	تمہارے لئے

تمہارے لئے ایک نشانی ہے، سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے، اور اسے بُرائی سے ہاتھ نہ لگاؤ،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

عَادٍ	مِنْۢ بَعْدِ	خُلَفَآءَ	جَعَلَكُمْ	اِذْ	وَاذْكُرُوْٓا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	فَيَاْخُذَكُمْ
عاد	بعد	جانشین	تمہیں بنایا	جب	اور تم یاد کرو	دردناک	عذاب	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں

ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو جب تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

الْجِبَالَ	وَّتَنْحِتُوْنَ	قُصُوْرًا	سُهُوْلِهَا	مِنْ	تَتَّخِذُوْنَ	الْاَرْضِ	فِي	وَّبَوَّاَكُمْ
پہاڑ	اور تراشتے ہو	محل (جمع)	اس کی نرم جگہ	سے	بناتے ہو	زمین	میں	اور تمہیں ٹھکانا دیا

اور تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا، بناتے ہو اس کی نرم جگہ میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ

الْمَلَاُ	قَالَ	مُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا تَعْثَوْا	اللّٰهِ	اٰلَآءَ	فَاذْكُرُوْٓا	بُيُوْتًا
سردار	بولے	فساد کرنے والے (فساد کرتے)	زمین (ملک) میں	اور نہ پھرو	اللہ	نعمتیں	سو یاد کرو	مکانات

مکانات سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو، اور ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ سردار بولے

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	اٰمَنَ	لِمَنْ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	قَوْمِهٖ	مِنْ	اسْتَكْبَرُوْا	الَّذِيْنَ
ان سے	ایمان لائے	ان سے جو	ضعیف (کمزور) بنائے گئے	ان لوگوں سے	اس قوم	سے	تکبر کیا (متکبر)	وہ جنہوں نے

اُن کی قوم کے، جو متکبر تھے، اُن غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لا چکے تھے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

مُؤْمِنُوْنَ	اُرْسِلَ بِهٖ	بِمَآ	اِنَّا	قَالُوْٓا	رَّبِّهٖ	مِّنْ	مُّرْسَلٌ	صٰلِحًا	اَنَّ	اَتَعْلَمُوْنَ
ایمان رکھتے ہیں	اسکے ساتھ بھیجا گیا	اس پر جو	بیشک ہم	انہوں نے کہا	اپنا رب	سے	بھیجا ہوا	صالح	کہ	کیا تم جانتے ہو

کیا تم جانتے ہو؟ کہ صالحؑ اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے (رسول ہے) انہوں نے کہا بیشک وہ جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

النَّاقَةَ	فَعَقَرُوا	كٰفِرُوْنَ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	بِالَّذِيْٓ	اِنَّا	اسْتَكْبَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	قَالَ
اونٹنی	انہوں نے کونچیں کاٹ دیں	کفر کرنے والے (منکر)	تم ایمان لائے اس پر	وہ جس پر	ہم	تکبر کیا	وہ جنہوں نے	بولے

وہ جنہوں نے تکبر کیا (سردار) بولے تم جس پر ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں،

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

مِنَ	كُنْتَ	اِنْ	بِمَا تَعِدُنَآ	ائْتِنَا	يٰصٰلِحُ	وَقَالُوْا	رَبِّهِمْ	اَمْرِ	عَنْ	وَعَتَوْا
سے	تو ہے	اگر	جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	لے آ	اے صالح	اور بولے	اپنا رب	حکم	سے	اور سرکشی کی

اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، اور بولے اے صالحؑ! لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے (دھمکاتا ہے)، اگر تو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

جٰثِمِيْنَ	دَارِهِمْ	فِيْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ
اوندھے	اپنے گھر	میں	تو رہ گئے	زلزلہ	پس انہیں آ پکڑا	رسول (جمع)

رسولوں میں سے ہے۔ پس زلزلہ نے انہیں آ پکڑا، تو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَ

وَ	لَكُمْ	وَنَصَحْتُ	رَبِّيْ	رِسَالَةَ	لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	يٰقَوْمِ	وَقَالَ	عَنْهُمْ	فَتَوَلّٰى
اور	تمہاری	اور خیر خواہی کی	اپنا رب	پیغام	تحقیق میں نے تمہیں پہنچا دیا	اے میری قوم	اور کہا	اُن سے	پھر منہ پھیرا

پھر (صالحؑ) نے اُن سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا، اور تمہاری خیر خواہی کی،

لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اَتَاْتُوْنَ + الْفَاحِشَةَ	لِقَوْمِهٖٓ	قَالَ	اِذْ	وَلُوْطًا	النّٰصِحِيْنَ	لَّا تُحِبُّوْنَ	لٰكِنْ
آتے ہو بے حیائی کے پاس (بے حیائی کرتے ہو)	اپنی قوم سے	کہا	جب	اور لوطؑ	خیرخواہ (جمع)	تم پسند نہیں کرتے	لیکن

لیکن تم خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا، تم وہ بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

شَهْوَةً	الرِّجَالَ	لَتَاْتُوْنَ	اِنَّكُمْ	الْعٰلَمِيْنَ	مِّنَ	مِنْ + اَحَدٍ	بِهَا	مَا سَبَقَكُمْ
شہوت سے	مرد (جمع)	جاتے ہو	بیشک تم	سارے جہان	سے	کسی نے	ایسی	جو تم سے پہلے نہیں کی

جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کی۔ بیشک تم مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو

مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	وَمَا	مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	النِّسَآءِ	دُوۡنِ	مِّنۡ
یہ کہ	مگر	اس کی قوم	جواب	تھا	اور نہ	حد سے گزر جانے والے	لوگ	تم	بلکہ	عورتیں	علاوہ (چھوڑ کر)	

عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ اور اس کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا، مگر یہ کہ

قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ‌ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ

فَاَنۡجَيۡنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ	اُنَاسٌ	اِنَّهُمۡ	قَرۡيَتِكُمۡ	مِّنۡ	اَخۡرِجُوۡهُمۡ	قَالُوۡۤا
ہم نے نجات دی اس کو	پاکیزگی چاہتے ہیں	یہ لوگ	بیشک	اپنی بستی	سے	انہیں نکال دو	انہوں نے کہا

انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاکیزگی چاہتے ہیں ۔ سو ہم نے نجات دی اس کو

وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ

مَّطَرًا	عَلَيۡهِمۡ	وَاَمۡطَرۡنَا	الۡغٰبِرِيۡنَ	مِنَ	كَانَتۡ	امۡرَاَتَهٗ	اِلَّا	وَاَهۡلَهٗۤ
ایک بارش	ان پر	اور ہم نے ان پر بارش برسائی	پیچھے رہنے والے	سے	وہ تھی	اس کی بیوی	مگر	اور اس کے گھر والے

اور اس کے گھر والوں کو سوائے اسکی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ۔ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ

شُعَيۡبًا	اَخَاهُمۡ	مَدۡيَنَ	اِلٰى	وَ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ	فَانۡظُرۡ
شعیب	ان کے بھائی	مدین	طرف	اور	مجرمین	انجام	ہوا	کیسا ہوا	پس دیکھو

پس دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا)

قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ‌ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ

بَيِّنَةٌ	قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ	غَيۡرُهٗ	اِلٰهٍ	مِّنۡ	مَا لَـكُمۡ	اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	يٰقَوۡمِ	قَالَ
ایک دلیل	تحقیق پہنچ چکی تمہارے پاس	اس کے سوا	کوئی معبود	سے	نہیں تمہارا	اللہ	عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا

اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تحقیق تمہارے پاس ایک دلیل پہنچ چکی ہے

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

اَشۡيَآءَهُمۡ	النَّاسَ	لَا تَبۡخَسُوا	وَ	وَالۡمِيۡزَانَ	الۡكَيۡلَ	فَاَوۡفُوا	رَّبِّكُمۡ	مِّنۡ
ان کی اشیاء	لوگ	نہ گھٹاؤ	اور	اور تول	ناپ	پس پورا کرو	تمہارا رب	سے

تمہارے رب (کی طرف) سے، پس ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کی اشیاء نہ گھٹاؤ، (گھٹا کر نہ دو)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَ	لَا تُفْسِدُوْا	فِی الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور	فساد نہ مچاؤ	زمین (ملک) میں	بعد	اس کی اصلاح	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	ایمان والے

اور ملک میں اصلاح کے بعد فساد نہ مچاؤ، تمہارے لئے یہ بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

وَ	لَا تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ
اور	نہ بیٹھو	ہر	راستہ	تم ڈراؤ	اور تم روکو	سے	راستہ	اللہ	جو

اور ہر راستہ پر نہ بیٹھو کہ تم (راہ گیروں کو) ڈراؤ اور اسے اللہ کے راستہ سے روکو جو

اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ وَ

اٰمَنَ	بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ
ایمان لایا	اس پر	اور ڈھونڈو اس میں	کجی	اور یاد کرلو	جب	تم تھے	تھوڑے	تو اس نے تمہیں بڑھادیا	اور

اس پر ایمان لایا، اور اس میں کجی ڈھونڈو، اور یاد کرو جب تم تھوڑے (اقلیت میں) تھے، اس نے تمہیں بڑھادیا، اور

انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ

انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	طَاۗىِٕفَةٌ	مِّنْكُمْ
دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور اگر	ہے	ایک گروہ	تم سے

دیکھو! فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ اور اگر تم میں ایک گروہ ہے جو

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَطَاۗىِٕفَةٌ	لَّمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ
ایمان لایا	اس پر جو	میں بھیجا گیا	جس کے ساتھ	اور ایک گروہ	ایمان نہیں لایا	تم صبر کرلو	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے

اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا، تو تم صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کردے

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا

اللہ ہمارے درمیان، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ
بولے	سردار	وہ جو کہ	تکبر کرتے تھے (بڑے بنتے تھے)	سے	اس کی قوم	ہم تجھے ضرور نکال دیں گے	اے شعیب

اس کی قوم کے وہ سردار جو بڑے بنتے تھے بولے اے شعیبؑ! ہم ضرور نکال دیں گے تجھے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَا	اَوْ لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور وہ جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	ہماری بستی	یا یہ کہ تم لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	اس نے کہا	کیا خواہ

اور انہیں جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے، یا یہ کہ تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ، فرمایا خواہ

كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ

كُنَّا	كٰرِهِيْنَ	قَدِ افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ
ہم ہوں	ناپسند کرتے ہوں	البتہ ہم نے بہتان باندھا (باندھیں گے)	اللہ پر	جھوٹا	اگر	ہم لوٹ آئیں	میں	تمہارا دین	بعد	جب

ہم ناپسند کرتے ہوں (پھر بھی؟) البتہ ہم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھیں گے اگر ہم اس کے بعد تمہارے دین میں لوٹ آئیں جبکہ

نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ

نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ نَّعُوْدَ	فِيْهَا	اِلَّآ	اَنْ يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا
ہم کو بچایا	اللہ	اس سے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ چاہے	اللہ	ہمارا رب

اللہ نے ہمیں اس سے بچا لیا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ
احاطہ کر لیا ہے	ہمارا رب	ہر شے	علم میں	پر	اللہ	ہم نے بھروسہ کیا	ہمارا رب	فیصلہ کر دے	ہمارے درمیان	اور درمیان

ہمارے رب نے اپنے علم میں ہر شے کا احاطہ کر لیا ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! فیصلہ کر دے ہمارے درمیان اور

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ	وَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہماری قوم	حق کے ساتھ	اور تو	بہتر	فیصلہ کرنے والا	اور بولے	سردار	وہ جنہوں نے	کفر کیا

ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ، اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور وہ سردار بولے جنہوں نے کفر کیا:

مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ
سے	اس کی قوم	اگر	تم نے پیروی کی	شعیب	تو تم ضرور	اس صورت میں	خسارے میں ہوگے	تو انہیں آلیا	زلزلہ

اس کی قوم سے، اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو اس صورت میں تم خود خسارے میں ہوگے - تو انہیں زلزلہ نے آ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا
صبح کے وقت رہ گئے	میں	اپنے گھر	اوندھے پڑے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب	گویا	نہ بستے تھے

پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا (وہ ایسے مٹے) گویا (کبھی) بستے نہ تھے

فِيْهَا ۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ

فِيْهَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ
اس میں وہاں	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب	وہ ہوئے	وہی	خسارہ پانے والے	پھر منہ پھیرا	ان سے	اور کہا

وہاں - جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے ہوئے - پھر ان سے اس نے منہ پھیرا اور کہا

يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ

يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى	قَوْمٍ
اے میری قوم	البتہ	میں نے پہنچا دیئے تمہیں	پیغام (جمع)	اپنا رب	اور خیر خواہی کی	تمہاری	تو کیسے	غم کھاؤں	پر	قوم

اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کر چکا تو (اب) کافر قوم پر کیسے غم کھاؤں؟

كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ

كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَا	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کافر (جمع)	اور	نہ بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی نبی	مگر	ہم نے پکڑا	وہاں کے لوگ	سختی میں

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے وہاں کے لوگوں کو سختی میں پکڑا

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى
اور تکلیف	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر	ہم نے بدلی	جگہ	برائی	بھلائی	یہاں تک کہ

اور تکلیف میں تاکہ وہ عاجزی کریں - اور ہم نے برائی کی جگہ بھلائی بدلی، یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

عَفَوْا	وَّ قَالُوْا	قَدْ مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
وہ بڑھ گئے	اور کہنے لگے	پہنچ چکی ہے	ہمارے باپ دادا	تکلیف	اور خوشی	پس، ہم نے انہیں پکڑا	اچانک	اور وہ

وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے تکلیف اور خوشی ہمارے باپ دادا کو پہنچ چکی ہے، پس، ہم نے اُنہیں اچانک پکڑا، اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ

لَا يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
بے خبر تھے	اور اگر	یہ ہوتا کہ	بستیوں والے	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	تو البتہ ہم کھول دیتے	ان پر	برکتیں

بے خبر تھے۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے، اور پرہیزگاری اختیار کرتے البتہ ہم اُن پر برکتیں کھول دیتے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ
سے	آسمان	اور	زمین	اور لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے انہیں پکڑا	اس کے نتیجہ میں	جو وہ کرتے تھے	کیا بے خوف ہیں

زمین اور آسمان سے، لیکن اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑا۔ اس کے نتیجہ میں، جو وہ کرتے تھے۔ کیا اب بے خوف ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
بستیوں والے	کہ	ان پر آئے	ہمارا عذاب	راتوں رات	اور وہ	سوئے ہوئے ہوں	کیا بے خوف ہیں	بستیوں والے

بستیوں والے کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں۔ کیا بستیوں والے اس سے بے خوف ہیں

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ
کہ	ان پر آ جائے	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور وہ	کھیل کود رہے ہوں	کیا وہ بے خوف ہو گئے	تدبیر	اللہ	بے خوف نہیں ہوتے

کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اور وہ کھیل کود رہے ہوں۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے؟ سو بے خوف نہیں ہوتے

۱۲ ع ۲

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَوَلَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
اللہ کی تدبیر	مگر	لوگ	خسارہ اٹھانے والے	کیا نہ	ہدایت ملی	وہ لوگ جو	وارث ہوئے	زمین

اللہ کی تدبیر سے مگر خسارہ اٹھانے والے۔ کیا ان لوگوں کو ہدایت نہ ملی؟ جو زمین کے وارث ہوئے

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
بعد	وہاں کے رہنے والے	کہ	اگر ہم چاہتے	تو ہم اُن پر مصیبت ڈالتے	ان کے گناہوں کے سبب	اور ہم مُہر لگاتے ہیں	پر	ان کے دل

وہاں کے رہنے والوں کے بعد، اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈالتے، اور ہم اُن کے دلوں پر مُہر لگاتے ہیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ
سو وہ	نہیں سنتے ہیں	یہ	بستیاں	ہم بیان کرتے ہیں	تم پر	سے	انکی کچھ خبریں	اور البتہ	آئے انکے پاس

سو وہ سُنتے نہیں ۔ یہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم تم پر بیان کرتے ہیں، اور البتہ ان کے پاس آئے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
اُن کے رسول	نشانیاں لے کر	سو نہ	وہ ایمان لاتے	کیونکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس سے پہلے	اسی طرح

ان کے رسول نشانیاں لے کر، سو وہ ایمان نہ لائے کیونکہ اس سے پہلے اُنہوں نے جھٹلایا تھا، اسی طرح

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَاِنْ
مُہر لگاتا ہے	اللہ	پر	دل (جمع)	کافر (جمع)	اور	ہم نے نہ پایا	ان کے اکثر میں	عہد کا پاس	اور درحقیقت

اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے ۔ اور ہم نے اُن کے اکثر میں عہد کا کوئی پاس نہ پایا اور درحقیقت

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

وَجَدْنَا	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰى	فِرْعَوْنَ
ہم نے پائے	ان میں اکثر	نافرمان - بدکردار	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف	فرعون

ہم نے اُن میں اکثر نافرمان بدکردار پائے ۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون کی طرف

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ

وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَقَالَ
اور اس کے سردار	تو انہوں نے ظلم (انکار کیا)	اُن کا	تم دیکھو	کیا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور کہا

اور اس کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے ان (نشانیوں کا) انکار کیا، تم دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ؟ اور کہا

مُوسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

مُوسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰى	اَنْ	لَّآ اَقُوْلَ
موسیٰ	اے فرعون	بیشک میں	رسول	سے	رب	تمام جہان	شایان	پر	کہ	میں نہ کہوں

موسیٰ نے اے فرعون! بیشک میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔ شایاں ہے کہ میں نہ کہوں

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ﴿۱۰۵﴾ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

عَلٰى	اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ	قَدْ جِئْتُكُمْ + بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
پر	اللہ	مگر حق	تحقیق تمہارے پاس لایا ہوں نشانیاں	سے	تمہارا رب	پس بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل

اللہ پر، مگر حق، تحقیق میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لایا ہوں، پس میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ + بِاٰيَةٍ	فَاْتِ بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى
بولا	اگر	تو	لایا ہے کوئی نشانی	تو وہ لے آ	اگر	تو ہے	سے	سچے	پس اس نے ڈالا

بولا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو وہ لے آ، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پس اس (موسیٰ) نے ڈالا

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

عَصَاهُ	فَاِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ
اپنا عصا	پس وہ اچانک	اژدھا	صریح (صاف)	اور نکالا	اپنا ہاتھ	پس ناگاہ وہ	نورانی	ناظرین کے لئے

اپنا عصا پس اچانک وہ صاف اژدہا ہو گیا۔ اور اپنا ہاتھ (گریبان) سے نکالا تو ناگاہ وہ ناظرین کے لئے نورانی ہو گیا۔

۱۳ ع ۹ ۳

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ
بولے	سردار	سے	قوم	فرعون	بیشک	یہ	جادوگر	علم والا ماہر	چاہتا ہے	کہ	تمہیں نکال دے

فرعون کی قوم کے سردار بولے بیشک یہ تو ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں نکال دے

مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

مِّنْ	اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَاَرْسِلْ	فِي الْمَدَآئِنِ
سے	تمہاری سرزمین	تو اب کیا	کہتے ہو	وہ بولے	روک لے	اور اس کا بھائی	اور بھیج	شہروں میں

تمہاری سرزمین سے، تو اب کیا کہتے ہو (کیا مشورہ ہے)؟ وہ بولے اس کو اور اس کے بھائی کو روک لے، اور شہروں میں بھیج دے

حٰشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا إِنَّ لَنَا

حٰشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيمٍ	وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوٓا	إِنَّ	لَنَا
اکٹھا کرنے والے (نقیب)	تیرے پاس لے آئیں	ہر	جادوگر	علم والا (ماہر)	اور آئے	جادوگر (جمع)	فرعون	وہ بولے	یقیناً	ہمارے لئے

نقیب - تیرے پاس ہر ماہر جادوگر لے آئیں - اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، وہ بولے یقیناً ہمارے لئے

لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾

لَأَجْرًا	إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَإِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ
کوئی اجر (انعام)	اگر	ہوئے	ہم	غالب (جمع)	اس نے کہا	ہاں	اور تم بیشک	البتہ - سے	مقربین

کوئی انعام ہوگا ؟ اگر ہم غالب ہوئے - اس نے کہا ہاں ! تم بیشک (میرے) مقربین میں سے ہو گے -

قَالُوا يٰمُوسٰىٓ إِمَّآ أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا

قَالُوا	يٰمُوسٰى	إِمَّا	أَنْ	تُلْقِيَ	وَإِمَّا	أَنْ	نَكُونَ	نَحْنُ	الْمُلْقِينَ	قَالَ	أَلْقُوا
وہ بولے	اے موسیٰؑ	یا	یہ کہ	تو ڈال	اور یا (ورنہ)	یہ کہ	ہوں	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ڈالو

وہ بولے ، اے موسیٰؑ ! یا تو ڈال ورنہ ہم ڈالنے والے ہیں - (موسیٰؑ) نے کہا تم ڈالو

فَلَمَّآ أَلْقَوْا سَحَرُوٓا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

فَلَمَّا	أَلْقَوْا	سَحَرُوا	أَعْيُنَ	النَّاسِ	وَاسْتَرْهَبُوهُمْ	وَجَآءُو + بِسِحْرٍ	عَظِيمٍ
پس جب	انہوں نے ڈالا	سحر کر دیا	آنکھیں	لوگ	اور اُنہیں ڈرایا	اور لائے + جادو	بڑا

پس جب اُنھوں نے ڈالا لوگوں کی آنکھوں پر سحر کر دیا ، اور اُنہیں ڈرایا ، اور بڑا جادو لائے -

وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰىٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾

وَأَوْحَيْنَا	إِلٰى	مُوسٰى	أَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ	کہ	ڈالو	اپنا عصا	تو ناگاہ	وہ	نگلنے لگا	جو	انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا

اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈالو ، ناگاہ وہ نگلنے لگا جو ڈھکوسلا انہوں نے بنایا تھا -

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَبَطَلَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	فَغُلِبُوا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوا
پس ثابت ہو گیا	حق	اور باطل ہو گیا	جو	وہ کرتے تھے	پس مغلوب ہو گئے	وہیں	اور لوٹے

پس حق ثابت ہو گیا ، اور وہ جو کرتے تھے باطل ہو گیا - پس وہ وہیں مغلوب ہو گئے ، اور لوٹے

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

صٰغِرِيْنَ	وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
ذلیل	اور گر گئے	جادوگر	سجدہ کرنے والے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	تمام جہان (جمع)

ذلیل ہوکر - اور جادوگر سجدہ میں گر گئے- وہ بولے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے-

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ

رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ
رب	موسیٰ	اور ہارون	بولا	فرعون	کیا تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر- فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے قبل کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک

هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَا	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
یہ	ایک چال ہے	جو تم نے چلی	میں	شہر	تاکہ نکال دو	یہاں سے	اسکے رہنے والے	پس جلد	تم معلوم کرلوگے

یہ ایک چال ہے کہ شہر میں تم نے چلی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو یہاں سے نکال دو، تم جلد (اس کا نتیجہ) معلوم کرلوگے-

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	دوسری طرف	پھر	میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	سب کو

میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے (ایک طرف کے) ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں، پھر میں تم سب کو ضرور سولی دوں گا-

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

قَالُوْٓا	اِنَّا	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَمَا	تَنْقِمُ	مِنَّا	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا
وہ بولے	بیشک ہم	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے	اور نہیں	تجھ کو دشمنی	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	نشانیاں	اپنا رب

وہ بولے بیشک اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں- اور تجھ کو ہم سے دشمنی نہیں مگر صرف یہ کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے

لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَا	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ	وَقَالَ	الْمَلَاُ
جب	وہ ہمارے پاس آئیں	ہمارا رب	دہانے کھول دے	ہم پر	صبر	اور ہمیں موت دے	مسلمان (جمع)	اور بولے	سردار

جب وہ ہمارے پاس آگئیں، اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں موت دے (اس حال میں کہ ہم) مسلمان ہوں اور سردار بولے

۱۴ ع ۱۸ ۴

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى	وَ قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِى	الْاَرْضِ	وَيَذَرَكَ
سے (کے)	قوم	فرعون	کیا تو چھوڑ رہا ہے	موسیٰ	اور اس کی قوم	تاکہ وہ فساد کریں	میں	زمین	اور وہ چھوڑ دے تجھے

فرعون کی قوم کے، کیا تو موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ رہا ہے کہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ (موسیٰؑ) تجھے چھوڑ دے

وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ

وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ
اور تیرے معبود	اس نے کہا	ہم عنقریب قتل کر دینگے	ان کے بیٹے	اور زندہ چھوڑ دینگے	ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور ہم	اُن پر

اور تیرے معبودوں کو، اس نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیں گے، اور ہم اُن پر

قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۟

قٰهِرُوْنَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
زور آور (جمع)	کہا	موسیٰ	اپنی قوم سے	تم مدد مانگو	اللہ سے	اور صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی

زور آور ہیں۔ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْا	اُوْذِيْنَا	مِنْ
وہ اسکا وارث بناتا ہے	جس	چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	اور	انجام کار	پرہیزگاروں کے لئے	وہ بولے	ہم اذیت دیئے گئے	سے

وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ وہ بولے ہم اذیت دیئے گئے

قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ
قبل کہ	کہ	آپ ہم میں آتے	اور	بعد	آپ آئے ہم میں	اس نے کہا	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	ہلاک کرے	تمہارا دشمن

اس سے قبل کہ آپ ہم میں آتے اور اس کے بعد کہ آپ ہم میں آئے، (موسیٰؑ نے) کہا قریب ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِى	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذْنَا
اور تمہیں خلیفہ بنا دے	میں	زمین	پھر دیکھے گا	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے پکڑا

اور تمہیں زمین میں خلیفہ (نائب) بنا دے، پھر دیکھے گا تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور البتہ ہم نے پکڑا

ع ۱۵ ۵

آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ

آلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ
فرعون والے	قحطوں میں	اور	نقصان	سے (میں)	پھل (جمع)	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پھر جب	آئی اُن کے پاس

فرعون والوں کو قحطوں میں، اور پھلوں کے نقصان میں ؀ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں - جب ان کے پاس آئی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ

الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ مَّعَهٗ
بھلائی	وہ کہنے لگے	ہمارے لئے	یہ	اور اگر	پہنچتی	کوئی برائی	بدشگونی لیتے	موسیٰ سے	اور جو اُن کے ساتھ (ساتھی)

بھلائی تو وہ کہنے لگے یہ ہمارے لئے ہے، اور کوئی برائی پہنچتی تو موسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں سے بدشگونی (بدنصیبی) لیتے،

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا

اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَهْمَا
یاد رکھو	اس کے سوا نہیں	اُن کی بدنصیبی	پاس	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور	وہ کہنے لگے	جو کچھ

یاد رکھو! اس کے سوا نہیں کہ اُن کی بدنصیبی اللہ کے پاس ہے، لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے - اور وہ کہنے لگے جو کچھ

تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

تَاْتِنَا بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ
ہم پر تو لائے گا	کیسی بھی نشانی	کہ ہم پر جادو کرے	اس سے	تو نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	پھر ہم نے بھیجے	ان پر

تو ہم پر کیسی بھی نشانی لائے گا کہ اس سے ہم پر جادو کرے تو (بھی) ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں - پھر ہم نے اُن پر بھیجے

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا

الطُّوْفَانَ	وَ	الْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا
طوفان	اور	ٹڈی	اور جوئیں۔ چچڑی	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں	جُدا جُدا	تو انہوں نے تکبر کیا

طوفان، اور ٹڈی، اور جوئیں، اور مینڈک، اور خون، جُدا جُدا نشانیاں، تو انہوں نے تکبر کیا ؀

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
اور وہ تھے	ایک قوم (لوگ)	مجرم (جمع)	اور جب	واقع ہوا	ان پر	عذاب	کہنے لگے	اے موسیٰ	دُعا کر	ہمارے لئے

اور وہ مجرم قوم کے لوگ تھے - اور جب ان پر عذاب واقع ہوا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰؑ ہمارے لئے دُعا کر

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَ
اپنا رب	سبب۔ جو	عہد	تیرے پاس	اگر	تونے کھول دیا (اُٹھا لیا)	ہم سے	عذاب	ہم ضرور ایمان لائیں گے	تجھ پر	اور

اپنے رب سے (اللہ کے) اس عہد کے سبب جو تیرے پاس ہے، اگر تُونے ہم سے عذاب اُٹھا لیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور

لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلٰٓى أَجَلٍ

لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	إِلٰٓى أَجَلٍ
ہم ضرور بھیجدیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل	پھر جب	ہم نے کھول دیا (اُٹھا لیا)	ان سے	عذاب	ایک مدت تک

اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیجدیں گے ۔ پھر جب ہم نے اُن سے عذاب اُٹھا لیا ایک مدت تک

هُمْ بٰلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ

هُمْ	بٰلِغُوهُ	إِذَا	هُمْ	يَنْكُثُونَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ
انہیں	اس تک نہیں پہنچا تھا	اسی وقت	وہ	(عہد) توڑ دیتے	پھر ہم نے انتقام لیا	اُن سے	پس انہیں غرق کر دیا	دریا میں

کہ انہیں پہنچنا تھا، اسی وقت وہ عہد توڑ دیتے ۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، اور انہیں دریا میں غرق کر دیا،

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوا	عَنْهَا	غٰفِلِينَ	وَأَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ
کیونکہ انہیں	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور وہ تھے	اُن سے	غافل (جمع)	اور ہم نے وارث کیا	قوم

کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اُن سے غافل تھے ۔ اور ہم نے اس قوم کو وارث کر دیا

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغٰرِبَهَا الَّتِي بٰرَكْنَا

الَّذِينَ	كَانُوا	يُسْتَضْعَفُونَ	مَشٰرِقَ	الْأَرْضِ	وَمَغٰرِبَهَا	الَّتِي	بٰرَكْنَا
وہ جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق (جمع)	زمین	اور اس کے مغرب (جمع)	وہ جس	ہم نے برکت رکھی

جو (اس) زمین کے مشرق و مغرب میں کمزور سمجھے جاتے تھے، جس میں ہم نے برکت رکھی ہے، (سرزمین شام)

فِيهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۙ بِمَا صَبَرُوا ۗ

فِيهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	بِمَا	صَبَرُوا
اس میں	اور پورا ہو گیا	وعدہ	تیرا رب	اچھا	پر	بنی اسرائیل	بدلے میں	انہوں نے صبر کیا

اور بنی اسرائیل پر تیرے رب کا وعدہ پورا ہو گیا، اس کے بدلہ میں کہ اُنہوں نے صبر کیا

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا

وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَقَوْمُهُ	وَمَا	كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا
اور ہم نے برباد کر دیا	جو	بناتے تھے (بنایا تھا)	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو	وہ اونچا پھیلاتے تھے	اور	ہم نے پار اتارا

اور ہم نے برباد کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنایا تھا اور جو وہ اونچا پھیلاتے تھے (ان کے بلند و بالا محلات) - اور ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ج

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ
بنی اسرائیل کو	بحر (قلزم)	پس وہ آئے	پر (پاس)	ایک قوم	جمے بیٹھے تھے	پر	صنم (جمع) بت	اپنے

بنی اسرائیل کو بحر (قلزم) کے پار اُتارا ، پس وہ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں (کی پوجا) پر جمے بیٹھے تھے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ط قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَا	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ
وہ بولے	اے موسیٰ	بنا دے	ہمارے لئے	بت	جیسے	ان کے لئے	معبود (جمع) بت	اس نے کہا	بیشک تم	تم لوگ	جہل کرتے ہو

وہ بولے اے موسیٰؑ! ہمارے لئے ایسے بت بنا دے جیسے ان کے ہیں (موسیٰؑ) نے کہا. بیشک تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	وَبٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ
بیشک	یہ لوگ	تباہ ہونے والی ہے	جو	وہ	اس میں	اور باطل	جو	وہ کر رہے ہیں	اس نے کہا	آیا اللہ کے سوا

بیشک یہ لوگ جس (بت پرستی) میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والی ہے اور باطل ہے وہ جو یہ کر رہے ہیں - موسیٰؑ نے کہا اللہ کے سوا

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
تلاش کروں تمہارے لئے	کوئی معبود	حالانکہ	اس	فضیلت دی تمہیں	پر	سارے جہان	اور جب	ہم نے تمہیں نجات دی	سے	فرعون والے

تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں ؟ حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی - اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ج يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط وَفِيْ ذٰلِكُمْ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ
تمہیں تکلیف دیتے تھے	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	تمہارے بیٹے	اور جیتا چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتیں (بیٹیاں)	اور	اس میں تمہارے لئے

وہ تمہیں برے عذاب سے تکلیف دیتے تھے ، تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمہاری بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے تھے - اور اس میں تمہارے لئے

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَوٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّاَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ
آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑا ۔ بڑی	اور ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ	تیس ۳۰	رات	اور اس کو ہم نے پورا کیا	دس سے

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔ اور ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا تیس ۳۰ رات کا اور اس کو دس ۱۰ (اور بڑھا کر) پورا کیا

فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ

فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ
تو پوری ہوئی	مدت	اس کا رب	چالیس ۴۰	رات	اور کہا	موسےٰ	اپنے بھائی	ہارون	میرا خلیفہ (نائب) رہو

تو اس کے رب کی مدت چالیس ۴۰ رات پوری ہوئی ، اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا میرے نائب رہو

فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

فِيْ قَوْمِيْ	وَاَصْلِحْ	وَلَا تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
میری قوم میں	اور اصلاح کرنا	اور نہ پیروی کرنا	راستہ	مفسد (جمع)	اور جب	آیا	موسیٰ

میری قوم میں ، اور اصلاح کرنا ، اور مفسدوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا ۔ اور جب موسےٰؑ آئے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

لِمِيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ
ہماری وعدہ گاہ	اور اس نے کلام کیا	اپنا رب	اس نے کہا	اے میرے رب	مجھے دکھا	میں دیکھوں	تیری طرف (تجھے)	اس نے کہا	تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا	اور لیکن (البتہ)

ہماری وعدہ گاہ پر ، اور اپنے رب سے کلام کیا ، موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں ، اللہ نے کہا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا ، البتہ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ

انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ
تو دیکھ	طرف	پہاڑ	پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ	تو تبھی	تو مجھے دیکھ لے گا	پس جب	تجلی کی	اس کا رب

پہاڑ کی طرف دیکھ ، پس اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تبھی مجھے دیکھ لے گا ، پس جب اس کے رب نے تجلّی کی

لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَخَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّا	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ
پہاڑ کی طرف	اس کو کر دیا	ریزہ ریزہ	اور گرا	موسیٰ	بیہوش	پھر جب	ہوش آیا	اس نے کہا	تو پاک ہے	میں نے توبہ کی

پہاڑ کی طرف (تو) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا ، اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے ، پھر جب ہوش آیا تو اس نے کہا ، تو پاک ہے ، میں نے توبہ کی

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يَٰمُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ

إِلَيْكَ	وَأَنَا	أَوَّلُ	الْمُؤْمِنِينَ	قَالَ	يَٰمُوسَىٰ	إِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ
تیری طرف	اور میں	سب سے پہلا	ایمان لانے والے	کہا	اے موسیٰ	بیشک میں	میں نے تجھے چن لیا	پر	لوگ

تیری طرف اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔ اللہ نے کہا اے موسیٰ! بیشک میں نے تجھے لوگوں پر چن لیا

بِرِسَٰلَٰتِي وَبِكَلَٰمِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّٰكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي

بِرِسَٰلَٰتِي	وَبِكَلَٰمِي	فَخُذْ	مَا آتَيْتُكَ	وَكُن	مِّنَ	الشَّٰكِرِينَ	وَكَتَبْنَا	لَهُ	فِي
اپنے پیغام (جمع)	اور اپنے کلام سے	پس پکڑلے	جو میں نے تجھے دیا	اور رہو	سے	شکرگزار (جمع)	اور ہم نے لکھدی	اسکے لئے	میں

اپنے پیغاموں اور اپنے کلام سے پس جو میں نے تجھے دیا ہے (قوت سے) پکڑلے اور شکرگزاروں میں سے رہو۔ اور ہم نے اس کے لئے لکھ دی

الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ

الْأَلْوَاحِ	مِن	كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَأْمُرْ
تختیاں	سے	ہر چیز	نصیحت	اور	تفصیل	ہر چیز کی	پس تو اسے پکڑلے	قوت سے	اور حکم دے

تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت، ہر چیز کی تفصیل، پس تُو اسے قوت سے پکڑلے، اور حکم دے

قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَٰسِقِينَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ

قَوْمَكَ	يَأْخُذُوا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُورِيكُمْ	دَارَ الْفَٰسِقِينَ	سَأَصْرِفُ
اپنی قوم	وہ پکڑیں (اختیار کریں)	اس کی اچھی باتیں	عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	نافرمانوں کا گھر	میں عنقریب پھیر دوں گا

اپنی قوم کو کہ وہ اس کی اچھی باتیں اختیار کریں، عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر (انجام) دکھاؤں گا۔ میں عنقریب پھیر دوں گا

عَنْ آيَٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

عَنْ	آيَٰتِيَ	الَّذِينَ	يَتَكَبَّرُونَ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَإِن	يَرَوْا	كُلَّ آيَةٍ
سے	اپنی آیات	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور اگر	وہ دیکھ لیں	ہر نشانی

ان لوگوں کو اپنی آیتوں سے جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں (پھر بھی)

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا

لَّا يُؤْمِنُوا	بِهَا	وَإِن	يَرَوْا	سَبِيلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوهُ	سَبِيلًا	وَإِن	يَرَوْا
نہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	ہدایت	نہ پکڑیں (اختیار کریں)	راستہ	اور اگر	دیکھ لیں

اس پر ایمان نہ لائیں، اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو بھی اس راستہ کو اختیار نہ کریں اور اگر دیکھ لیں

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا
راستہ	گمراہی	اختیار کرلیں اسے	راستہ	یہ	اس لئے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات	اور تھے	اس سے

گمراہی کا راستہ تو اختیار کرلیں، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اس سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ

غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
غافل (جمع)	اور	جو لوگ	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور ملاقات	آخرت	ضائع ہوگئے	ان کے عمل

غافل تھے ۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو، ان کے عمل ضائع ہو گئے،

۱۷ ع ۶ ۷

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَاتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ
کیا	وہ بدلہ پائیں گے	مگر	جو	وہ کرتے تھے	اور بنایا	قوم	موسیٰ	اس کے بعد

وہ کیا بدلہ پائیں گے مگر (وہی) جو وہ کرتے تھے ۔ اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے بعد بنایا ۔۔

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

مِنْ	حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سے	اپنے زیور	ایک بچھڑا	ایک دھڑ	اس میں	گائے کی آواز	کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہیں کلام کرتا ان سے	اور نہیں دکھاتا انہیں

اپنے زیور سے ایک بچھڑا (محض) ایک دھڑ جس میں گائے کی آواز تھی، کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ نہ وہ اُن سے کلام کرتا ہے نہ انہیں دکھاتا ہے

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا

سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَرَاَوْا
راستہ	انہوں نے بنالیا	اور	وہ ظالم تھے	اور	جب	گرے اپنے ہاتھوں میں (نادم ہوئے)	اور دیکھا انہوں نے

راستہ؟ انہوں نے اسے (معبود) بنالیا، اور وہ ظالم تھے ۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھا

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اَنَّهُمْ	قَدْ ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَىِٕنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ
کہ وہ	تحقیق گمراہ ہوگئے	وہ کہنے لگے	اگر	رحم نہ کیا ہم پر	ہمارا رب	اور بخشنہ دیا	ضرور ہوجائیں گے ہم	سے

کہ وہ گمراہ ہوگئے تو کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخش دیا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

بِئْسَمَا	قَالَ	اَسِفًا	غَضْبَانَ	اِلٰى قَوْمِهٖ	مُوْسٰى	رَجَعَ	وَلَمَّا	الْخٰسِرِيْنَ
کیا بُری	کہا	رنجیدہ	غصہ میں بھرا ہوا	اپنی قوم کی طرف	موسیٰ	لوٹا	اور جب	خسارہ پانے والے

خسارہ پانے والوں میں سے۔ اور جب موسیٰؑ لوٹا اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرا ہوا، رنجیدہ، کہا کس قدر بُری

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ

بِرَاْسِ	وَاَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَاَلْقَى	رَبِّكُمْ	اَمْرَ	اَعَجِلْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	خَلَفْتُمُوْنِيْ
سر	اور پکڑا	تختیاں	ڈالدیں	اپنا پروردگار	حکم	کیا جلدی کی تم نے	میرے بعد	تم نے میری جانشینی کی

میری جانشینی کی تم نے میرے بعد! کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے جلدی کی؟ اور اُس (موسیٰؑ) نے تختیاں ڈال دیں اور سر (بالوں سے) پکڑا

اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

وَكَادُوْا	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	الْقَوْمَ	اِنَّ	ابْنَ اُمَّ	قَالَ	اِلَيْهِ	يَجُرُّهٗ	اَخِيْهِ
اور قریب تھے	کمزور سمجھا مجھے	قوم (لوگ)	بیشک	اے میرے ماں جائے	وہ بولا	اپنی طرف	اسے کھینچنے لگا	اپنا بھائی

اپنے بھائی کا، اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگا، وہ (ہارونؑ) بولا اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا، اور قریب تھے کہ

يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾

الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمِ	مَعَ	وَلَا تَجْعَلْنِيْ	الْاَعْدَاۗءَ	بِيَ	فَلَا تُشْمِتْ	يَقْتُلُوْنَنِيْ
ظالم (جمع)	قوم (لوگ)	ساتھ	اور مجھے نہ بنا (شامل نہ کر)	دشمن (جمع)	مجھ پر	پس خوش نہ کر	مجھے قتل کر ڈالیں

مجھے قتل کر ڈالیں، پس مجھ پر دشمنوں کو خوش نہ کر، اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔ ع

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	وَاَنْتَ	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَاَدْخِلْنَا	وَلِاَخِيْ	اغْفِرْ لِيْ	رَبِّ	قَالَ
سب سے زیادہ رحم کرنے والا	اور تو	اپنی رحمت میں	اور ہمیں داخل کر	اور میرا بھائی	مجھے بخشدے	اے میرے رب	اس نے کہا

اس نے (موسیٰؑ نے) کہا، اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي

فِي	وَذِلَّةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	غَضَبٌ	سَيَنَالُهُمْ	الْعِجْلَ	اتَّخَذُوا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
میں	اور ذلت	ان کے رب کا	غضب	عنقریب انہیں پہنچے گا	بچھڑا	انہوں نے بنا لیا	وہ لوگ جو	بیشک

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے (کو معبود) بنا لیا، عنقریب اُنہیں ان کے رب کا غضب پہنچے گا، اور ذلت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
زندگی	دنیا	اور اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بہتان باندھنے والے	اور جن لوگوں نے	عمل کئے	برے

دنیا کی زندگی میں، اور اسی طرح ہم بہتان باندھنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کئے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَاٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ
پھر	توبہ کی	اس کے بعد	اور ایمان لائے	بیشک	تمہارا رب	اس کے بعد	بخشنے والا	مہربان	اور

پھر اس کے بعد توبہ کی، اور ایمان لے آئے، بیشک تمہارا رب اس (توبہ) کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور

لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ
جب	ٹھہرا (فرو ہوا)	سے۔ کا	موسیٰ	غصہ	لیا۔ اٹھالیا	تختیاں	اور	ان کی تحریر میں	ہدایت	اور رحمت

جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا، اس نے تختیوں کو اٹھا لیا، اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَاخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا
ان لوگوں کے لئے جو	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور چن لئے	موسےٰ	اپنی قوم	ستر (۷۰)	مرد	ہمارے وعدہ کے وقت کے لئے

ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ہمارے وعدہ کے لئے ستر آدمی چن لئے،

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ

فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِيَّايَ
پھر جب	انہیں پکڑا (آلیا)	زلزلہ	اس نے کہا	اے میرے رب	اگر تو چاہتا	انہیں ہلاک کر دیتا	اس سے پہلے	اور مجھے

پھر جب انہیں زلزلہ نے آلیا، اس نے کہا اے میرے رب! تو اگر چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ

اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَاۗءُ	مِنَّا	اِنْ هِىَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَاۗءُ
کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا	اس پر جو	کیا	بیوقوف (جمع)	ہم میں سے	یہ نہیں	مگر	تیری آزمائش	تو گمراہ کرے	اس سے	جس	تو چاہے

کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کر دے گا جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا! یہ نہیں مگر (صرف) تیری آزمائش ہے، تو اس سے جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

وَتَهْدِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْلَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ
اور تو ہدایت دے	جو جس	تو چاہے	تو	ہمارا کارساز	سو ہمیں بخشدے	اور ہم پر رحم فرما	اور تو	بہترین	بخشنے والا

اور تو جس کو چاہے ہدایت دے، تو ہمارا کارساز ہے، اور ہم پر رحم فرما، اور تو بہترین بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ

وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَا	اِلَيْكَ	قَالَ
اور لکھدے	ہمارے لئے	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور	آخرت میں	بیشک ہم	ہم نے رجوع کیا	تیری طرف	اس نے فرمایا

اور ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا، اس نے فرمایا

عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ
اپنا عذاب	میں پہنچاتا ہوں (دوں)	اس کو	جس	میں چاہوں	اور میری رحمت	وسیع ہے	ہر شے	سو میں عنقریب وہ لکھدوں گا	ان کے لئے جو

میں اپنا عذاب جس کو چاہوں دوں، اور میری رحمت ہر شے پر وسیع ہے، سو میں وہ عنقریب لکھ دوں گا اُن کے لئے جو

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
ڈرتے ہیں	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ جو	وہ	ہماری آیات پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں

ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ
رسول	نبی	امی	وہ جو۔جس	اسے پاتے ہیں	لکھا ہوا	اپنے پاس	میں	توریت	اور

(ہمارے) رسول (محمدؐ) نبی، اُمّی کی، جسے وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے پاس توریت میں اور

الْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ

الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰىهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ
انجیل	وہ حکم دیتا ہے انہیں	بھلائی	اور روکتا ہے انہیں	سے	برائی	اور حلال کرتا ہے	ان کے لئے	پاکیزہ چیزیں

انجیل میں، وہ انہیں حکم دیتا ہے بھلائی کا، اور انہیں روکتا ہے برائی سے، اور ان کے لئے حلال کرتا ہے پاکیزہ چیزیں،

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ

وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ
اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور اُتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور طوق	جو	تھے	ان پر

اور ان پر حرام کرتا ہے ناپاک چیزیں، اور اُتارتا ہے اُن (کے سروں) سے بوجھ اور (ان کی گردنوں سے) طوق جو اُن پر تھے،

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ
پس جو لوگ	ایمان لائے اس پر	اور اسکی رفاقت (حمایت) کی	اور اس کی مدد کی	اور پیروی کی	نور	جو	اُتارا گیا	اسکے ساتھ	وہی لوگ

پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اُس کی حمایت کی، اور اسکی مدد کی، اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اُتارا گیا ہے،

۱۹ ع ۶ ۹

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ
وہ	فلاح پانے والے	کہدیں	اے	لوگو	بیشک میں	رسول	اللہ	تمہاری طرف	سب	وہ جو	اس کی

وہی فلاح پانے والے ہیں۔ آپ کہدیں، اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، وہ جس کی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ
بادشاہت	آسمان (جمع)	اور زمین	نہیں	معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	سو تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اُس کا رسول

بادشاہت ہے آسمانوں پر، اور زمین میں، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، سو تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ

النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ	وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ
نبی	اُمّی	وہ جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اسکے سب کلام	اور اس کی پیروی کرو	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور

نبی اُمّی (محمدؐ) پر، وہ جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر، اور اسکی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ

مِنْ	قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَقَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ
سے (میں)	قوم موسیٰ	ایک گروہ	ہدایت دیتا ہے	حق کی	اور اسکے مطابق	انصاف کرتے ہیں	اور ہم نے جدا کردیا انہیں	دو

موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ ہے جو حق کی ہدایت دیتا ہے اور وہ اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں جدا کردیا (تقسیم کردیا)

عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ

عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ
دس (بارہ)	باپ دادا کی اولاد (قبیلے)	گروہ گروہ	اور وحی بھیجی	طرف	موسیٰ	جب	اس سے پانی مانگا	اس کی قوم	کہ	مارو

بارہ قبیلے گروہ گروہ (کی صورت میں) اور جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا، ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ مارو

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
اپنی لاٹھی	پتھر	تو پھوٹ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	جان لیا (پہچان لیا)	ہر	شخص

اپنی لاٹھی اس پتھر پر، تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، ہر شخص نے پہچان لیا

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا

مَّشْرَبَهُمْ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا
اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر	ابر	اور ہم نے اتارا	ان پر	مَن	اور سلویٰ	تم کھاؤ

اپنا گھاٹ، اور ہم نے اُن پر ابر کا سایہ کیا، اور ان پر مَن (ایک قسم کا گوند) اور سلویٰ (بٹیر جیسا پرندہ) اتارا تم کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰ وَ

مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ
سے	پاکیزہ	جو ہم نے تمہیں دیں	اور	ہمارا کچھ نہ بگاڑا انہوں نے	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	اور

پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دیں اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور

اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	وَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ
جب	کہا گیا	ان سے	تم رہو	اس	شہر	اور کھاؤ	اس سے	جیسے	تم چاہو	اور کہو	حطۃ (بخش دے)

جب اُن سے کہا گیا تم اس شہر میں رہو، اور اس سے کھاؤ جیسے تم چاہو اور "حِطَّةٌ" (بخش دے) کہو

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۶۱ فَبَدَّلَ

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ
اور داخل ہو	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دیں گے	تمہیں	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والے	پس بدل ڈالا

اور دروازہ (میں) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو، ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے، ہم عنقریب نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے پس بدل ڈالا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ
وہ جنہوں نے	ظلم کیا (ظالم)	ان سے	لفظ	سوا	وہ جو	کہا گیا	انہیں	سو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	سے

ان میں سے ظالموں نے اس کے سوا لفظ جو انہیں کہا گیا تھا ، سو ہم نے ان پر عذاب بھیجا

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ

السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ	وَسْئَلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ
آسمان	کیونکہ	وہ ظلم کرتے تھے	اور پوچھو اُن سے	سے (متعلق)	بستی	وہ جو کہ	تھی	سامنے (کنارے)

آسمان سے کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور اُن سے اُس بستی کے متعلق پوچھو جو دریا کے کنارے پر تھی

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا
دریا	جب	حد سے بڑھنے لگے	ہفتہ میں	جب	انکے سامنے آجاتیں	مچھلیاں اُن کی	دن	انکا سبت	کھلم کھلا (سامنے)

جب وہ "سبت" (ہفتہ) کے (حکم) کے بارہ میں حد سے بڑھنے لگے ، اُنکے سبت (ہفتہ) کے دن مچھلیاں ان کے سامنے آجاتیں

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ

وَّيَوْمَ	لَا يَسْبِتُوْنَ	لَا تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	وَاِذْ
اور جس دن	سبت نہ ہوتا	وہ نہ آتی تھیں	اسی طرح	ہم انہیں آزماتے تھے	کیونکہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور جب

اور جس دن "سبت" نہ ہوتا نہ آتیں ، اسی طرح ہم انہیں آزماتے کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب

قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ	لِمَ تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ
کہا	ایک گروہ	ان میں سے	کیوں نصیحت کرتے ہو	قوم	اللہ	انہیں ہلاک کرنیوالا	یا	انہیں عذاب دینے والا

ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو؟ جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

عَذَابًا	شَدِيْدًا	قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا
عذاب	سخت	وہ بولے	معذرت	طرف	تمہارا رب	اور شاید کہ وہ	ڈریں	پھر جب	وہ بھول گئے

سخت عذاب ، وہ بولے تمہارے رب کے (الزام اتارنے) کے لئے اور (اس امید پر) کہ شاید وہ ڈریں۔ پھر جب وہ بھول گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مَا	ذُكِّرُوْا بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَاَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
جو	انہیں سمجھائی گئی تھی	ہم نے بچا لیا	وہ جو کہ	منع کرتے تھے	برائی سے	اور ہم نے پکڑ لیا	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا

جو انہیں سمجھائی گئی تھی، جو برائی سے روکتے تھے ہم نے انہیں بچا لیا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہم نے انہیں پکڑ لیا

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا

بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَا نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا
عذاب میں	برا	کیونکہ	نافرمانی کرتے تھے	پھر جب	سرکشی کرنے لگے	سے	جس سے منع کیے گئے تھے	اس سے	ہم نے حکم دیا

برے عذاب میں، کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے - پھر جب اس سے سرکشی کرنے لگے جس سے منع کیے گئے تھے تو ہم نے حکم دیا

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى
ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل و خوار	اور جب	خبر دی	تمہارا رب	البتہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	تک

اُن کو ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ - اور جب تمہارے رب نے خبر دی کہ البتہ وہ ان (یہود) پر ضرور بھیجتا رہے گا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
روز قیامت	جو	تکلیف دے انہیں	برا عذاب	بیشک	تمہارا رب	جلد عذاب دینے والا	اور بیشک وہ

روز قیامت تک (ایسے افراد) جو انہیں برے عذاب سے تکلیف دیں، بیشک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے، اور بیشک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور پراگندہ کر دیا ہم نے انہیں	زمین میں	گروہ در گروہ	ان سے	نیکوکار	اور ان سے

بخشنے والا مہربان ہے - پھر ہم نے انہیں زمین میں پراگندہ کر دیا گروہ در گروہ، ان میں سے (کچھ) نیکوکار ہیں اور ان میں سے (کچھ)

دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ

دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَبَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَالسَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ
سوا	اس	اور آزمایا ہم نے انہیں	اچھائیوں میں	اور برائیوں میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پیچھے آئے

اس کے سوا ہیں، اور ہم نے انہیں آزمایا اچھائیوں اور برائیوں میں تاکہ وہ رجوع کریں - پیچھے آئے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ
اُن کے بعد	ناخلف	وہ وارث ہوئے	کتاب	وہ لیتے ہیں	متاع (اسباب)	ادنیٰ زندگی	اور

اُن کے بعد ناخلف وہ کتاب کے وارث ہوئے، وہ اس ادنیٰ زندگی کا اسباب لیتے ہیں، اور

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ

يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَاِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ
کہتے ہیں	اب ہمیں بخش دیا جائے گا	اور اگر	آئے اُنکے پاس	مال واسباب	اس جیسا	اس کو لے لیں	کیا نہیں لیا گیا

کہتے ہیں اب ہمیں بخش دیا جائے گا، اور اگر اُن کے پاس اس جیسا مال واسباب (پھر) آئے تو اسکو لے لیں، کیا نہیں لیا گیا

عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوْا	مَا فِيْهِ
اُن پر (اُن سے)	عہد	کتاب	کہ	وہ نہ کہیں	پر (بارہ میں)	اللہ	مگر	سچ	اور اُنہوں نے پڑھا	جو اس میں

اُن سے (جو) عہد کتاب (توریت میں ہے) کہ وہ اللہ کے بارہ میں نہ کہیں مگر سچ، اور انہوں نے پڑھا ہے جو اس (توریت) میں ہے

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

وَالدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
اور گھر	آخرت	بہتر	ان کے لئے جو	پرہیزگار	کیا تم سمجھتے نہیں	اور جو لوگ	مضبوط پکڑے ہوئے ہیں

اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لئے جو پرہیزگار ہیں، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ اور جو لوگ مضبوط پکڑتے ہیں

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
کتاب کو	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	بیشک ہم	ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوکار (جمع)	اور جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ

کتاب کو اور نماز قائم کرتے ہیں، بیشک ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَا	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ
ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان	اور انہوں نے گمان کیا	کہ وہ	گرنے والا	اُن پر	تم پکڑو	جو	دیا ہم نے تمہیں	مضبوطی سے	اور

اُن کے اوپر گویا کہ وہ سائبان ہے، اور اُنہوں نے گمان کیا گویا کہ وہ ان کے اوپر گرنے والا ہے؛ جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ مضبوطی سے پکڑو، اور

اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ

مِنْ	بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ	رَبُّكَ	اَخَذَ	وَاِذْ	تَتَّقُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَا فِيْهِ	اذْكُرُوْا
سے	بنی آدم	سے (کی)	تمہارا رب	لیا (نکالی)	اور جب	پرہیزگار بن جاؤ	تاکہ تم	جو اس میں	یاد کرو

جو اس میں ہے یاد کرو، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ - اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے نکالی اولاد آدم کی

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى

بَلٰى	قَالُوْا	بِرَبِّكُمْ	اَلَسْتُ	اَنْفُسِهِمْ	عَلٰٓى	وَاَشْهَدَهُمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	ظُهُوْرِهِمْ
ہاں کیوں نہیں	وہ بولے	تمہارا رب	کیا نہیں ہوں میں	ان کی جانیں	پر	اور گواہ بنایا ان کو	ان کی اولاد	اُن کی پُشت

پُشت سے ان کی اولاد، اور انہیں ان کی جانوں پر (اُن پر) گواہ بنایا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے کیوں نہیں!

شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا

تَقُوْلُوْٓا	اَوْ	غٰفِلِيْنَ	هٰذَا	عَنْ	كُنَّا	اِنَّا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَقُوْلُوْا	اَنْ	شَهِدْنَا
تم کہو	یا	غافل (جمع)	اس	سے	تھے	بیشک ہم	قیامت کے دن	تم کہو	کہ (کبھی)	ہم گواہ ہیں

ہم گواہ ہیں، کبھی تم قیامت کے دن کہو بیشک ہم اس سے غافل (بےخبر) تھے۔ یا تم کہو

اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا

اَفَتُهْلِكُنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذُرِّيَّةً	وَكُنَّا	مِنْ قَبْلُ	اٰبَآؤُنَا	اَشْرَكَ	اِنَّمَآ
سو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے	ان کے بعد	اولاد	اور تھے ہم	اس سے قبل	ہمارے باپ دادا	شرک کیا	اسکے سوا نہیں (صرف)

شرک تو اس سے قبل صرف ہمارے باپ دادا نے کیا، اور ان کے بعد ہم (ان کی) اولاد ہوئے، سو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾

يَرْجِعُوْنَ	وَلَعَلَّهُمْ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ	وَكَذٰلِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ	فَعَلَ	بِمَا
رجوع کریں	اور تاکہ وہ	آیتیں	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	اور اسی طرح	اہل باطل (غلط کار)	کیا	اس پر جو

اس پر جو غلط کاروں نے کیا - اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع کریں (لوٹ آئیں)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

فَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	فَاَتْبَعَهُ	مِنْهَا	فَانْسَلَخَ	اٰيٰتِنَا	اٰتَيْنٰهُ	الَّذِيْٓ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	وَاتْلُ
سو ہو گیا	شیطان	تو اس کے پیچھے لگا	اس سے	تو صاف نکل گیا	ہماری آیتیں	ہم نے اسکو دی	وہ جو کہ	خبر	ان پر (انہیں)	اور پڑھ (سناؤ)

اور انہیں اس شخص کی خبر سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ اس سے صاف نکل گیا، تو شیطان اسکے پیچھے لگ گیا، سو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ

مِنَ	الْغٰوِيْنَ	وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَاتَّبَعَ
سے	گمراہ (جمع)	اور اگر	ہم چاہتے	اسے بلند کرتے	انکے ذریعہ	اور	لیکن وہ	گر پڑا (مائل ہوگیا)	زمین کی طرف	اور اس نے پیروی کی

گمراہوں میں سے۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں) کے ذریعہ بلند کرتے، لیکن وہ زمین کی طرف مائل ہوگیا، اور اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ

هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ
اپنی خواہش	تو اس کا حال	مانند۔جیسا	کتا	اگر	تو لادے	اس پر	وہ ہانپے	یا اسے چھوڑ دے	ہانپے

اپنی خواہش کی، تو اس کا حال کتے جیسا ہے، اگر تو اس پر (بوجھ) لادے تو ہانپے یا اسے چھوڑ دے تو (پھر بھی) ہانپے،

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ
یہ	مثال	لوگ	وہ جو کہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	پس بیان کردو	احوال	تاکہ وہ

یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو (یہ) احوال بیان کر دو تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا
غور کریں	بری	مثال	لوگ	وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات	اور اپنی جانیں	وہ تھے

غور کریں۔ بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ظلم کرتے	جو۔جس	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ	اور جس	گمراہ کردے	سو وہی لوگ	وہ

ظلم کرتے تھے۔ اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جس کو گمراہ کر دے سو وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ
گھاٹا پانے والے	اور ہم نے پیدا کئے	جہنم کے لئے	بہت سے	سے	جن	اور انسان	اُن کے	دل

گھاٹا پانے والے ہیں۔ اور ہم نے جہنم کے لئے بہت سے جن اور آدمی پیدا کئے، ان کے دل ہیں

لَا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ

لَا يَسْمَعُوْنَ	اٰذَانٌ	وَلَهُمْ	بِهَا	لَا يُبْصِرُوْنَ	اَعْيُنٌ	وَلَهُمْ	بِهَا	لَا يَفْقَهُوْنَ
نہیں سنتے	کان	اور ان کیلئے	ان سے	نہیں دیکھتے	آنکھیں	اور ان کے لئے	ان سے	سمجھتے نہیں

ان سے سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے وہ دیکھتے نہیں، اور ان کے کان ہیں وہ سنتے نہیں

بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

وَلِلّٰهِ	الْغٰفِلُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	اَضَلُّ	هُمْ	بَلْ	كَالْاَنْعَامِ	اُولٰٓئِكَ	بِهَا
اور اللہ کے لئے	غافل (جمع)	وہ	یہی لوگ	بدترین گمراہ	وہ	بلکہ	چوپایوں کے مانند	یہی لوگ	ان سے

اُن سے، یہی لوگ چوپایوں کے مانند ہیں، بلکہ (ان سے بھی) بدترین گمراہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں - اور اللہ کے لئے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ

اَسْمَآئِهٖ	فِيْٓ	يُلْحِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَذَرُوا	بِهَا	فَادْعُوْهُ	الْحُسْنٰى	الْاَسْمَآءُ
اس کے نام	میں	کج روی کرتے ہیں	وہ لوگ جو	اور چھوڑ دو	ان سے	بس ان کو پکارو	اچھے	نام (جمع)

اچھے نام، سو تم اس کو ان (ہی) سے پکارو، اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں،

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

وَبِهٖ	بِالْحَقِّ	يَهْدُوْنَ	اُمَّةٌ	خَلَقْنَا	وَمِمَّنْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَا	سَيُجْزَوْنَ
اور اس کے مطابق	حق کے ساتھ (ٹھیک)	وہ بتلاتے ہیں	ایک اُمت (گروہ)	ہم نے پیدا کیا	اور سے - جو	وہ کرتے تھے	جو	عنقریب وہ بدلہ پائیں گے

جو وہ کرتے تھے عنقریب وہ اس کا بدلہ پائیں گے - اور جو لوگ ہم نے پیدا کئے (اُن میں) ایک گروہ ہے جو ٹھیک راہ بتلاتے ہیں اور اس کے مطابق

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

لَا يَعْلَمُوْنَ	مِّنْ حَيْثُ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	وَالَّذِيْنَ	يَعْدِلُوْنَ
وہ نہ جانیں گے (خبر نہ ہوگی)	اس طرح	آہستہ آہستہ ان کو پکڑیں گے	ہماری آیات کو	انہوں نے جھٹلایا	اور وہ لوگ جو	فیصلہ کرتے ہیں

فیصلہ کرتے ہیں - اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا آہستہ آہستہ ہم اُن کو پکڑیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو گی -

وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ

جِنَّةٍ	مِّنْ	مَا بِصَاحِبِهِمْ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	اَوَ	مَتِيْنٌ	كَيْدِيْ	اِنَّ	لَهُمْ	وَاُمْلِيْ
جنون	سے	نہیں ان کے صاحب کو	وہ غور نہیں کرتے	کیا	پختہ	میری خفیہ تدبیر	بیشک	انکے لئے	اور میں ڈھیل دوں گا

اور میں ان کے لئے ڈھیل دوں گا، بیشک میری خفیہ تدبیر پختہ ہے - کیا وہ غور نہیں کرتے؟ کہ اُنکے صاحب (محمدؐ) کو کچھ جنون نہیں،

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَ	لَمْ يَنْظُرُوْا	فِيْ	مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والے	صاف	کیا	وہ نہیں دیکھتے	میں	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور

وہ نہیں مگر صاف صاف ڈرانے والے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ؟ بادشاہت آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

الْاَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَّاَنْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَدِ اقْتَرَبَ
زمین	اور جو	پیدا کیا	اللہ	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید	کہ	ہو	قریب آ گئی ہو

زمین کی اور جو اللہ نے کوئی چیز (بھی) پیدا کی ہے، اور یہ کہ شاید قریب آ گئی ہو

اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ

اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍۭ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ
انکی اجل (موت)	تو کس	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	ہدایت دینے والا

اُن کی اجل (موت کی گھڑی)؟ تو اس کے بعد کس بات پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ کرے تو کوئی ہدایت دینے والا نہیں

لَهٗ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

لَهٗ	وَيَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ
اس کو	وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں	میں	اُن کی سرکشی	بہکتے ہیں	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	سے (متعلق)	گھڑی (قیامت)	کب ہے؟

اس کو۔ اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں بہکتے چھوڑ دیتا ہے۔ وہ آپ سے قیامت سے متعلق پوچھتے ہیں کب ہے؟

مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ

مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ
اُس کا قائم ہونا	کہدیں	صرف	اس کا علم	پاس	میرا رب	اس کو ظاہر نہ کرے گا	اس کے وقت پر	سوا	وہ (اللہ)	بھاری ہے

اس کے قائم ہونے (کا وقت)؟ آپ کہدیں اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے، اسکو اس کے وقت پر اللہ کے سوا کوئی ظاہر نہ کرے گا۔ بھاری ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا
میں	آسمانوں	اور زمین	نہ	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	آپ سے پوچھتے ہیں	گویا کہ آپ	متلاشی	اس کے

آسمانوں اور زمین میں، اور تم پر نہ آئے گی مگر اچانک (واقع ہوگی)، آپ سے (وہ) پوچھتے ہیں گویا کہ آپ اس کے متلاشی ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَآ اَمْلِكُ
کہدیں	صرف	اس کا علم	پاس	اللہ	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	کہدیں	میں مالک نہیں

آپ کہدیں، اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آپ کہدیں میں مالک نہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنی ذات کیلئے	نفع	اور	نہ	نقصان	مگر	جو	چاہے اللہ	اور اگر	میں ہوتا	جانتا	غیب

اپنی ذات کے لئے نفع کا نہ نقصان کا، مگر جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب جانتا ہوتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَمَا مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ
میں البتہ جمع کرلیتا	سے	بہت بھلائی	اور نہ پہنچتی مجھے	کوئی برائی	بس فقط	میں	مگر (صرف)	ڈرانے والا	اور خوشخبری سنانے والا

تو میں بہت بھلائی جمع کرلیتا، اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی، میں بس ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَجَعَلَ	مِنْهَا
لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں	وہ	جو۔جس	پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	اور بنایا	اس سے

ان لوگوں کے لئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ وُہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اس سے بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّا
اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اسکی طرف (پاس)	پھر جب	مرد نے اسکو ڈھانپ لیا	اسے حمل رہا	حمل	ہلکا سا	پھر لئے پھری	اسکے ساتھ اسکو	پھر جب

اس کا جوڑا تاکہ اس کے پاس سکون حاصل کرے، پھر جب مرد نے اُسے ڈھانپ لیا تو اسے ہلکا سا حمل رہا، پھر وہ اسکو لئے پھری، پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾

اَثْقَلَتْ	دَعَوَا اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ
بوجھل ہوگئی	دونوں نے پکارا	دونوں کا (اپنا) رب	اگر	تونے ہمیں دیا	صالح	ہم ضرور ہوں گے	سے	شکر کرنے والے

وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے رب اللہ کو پکارا اگر تُو نے ہمیں صالح بچہ دیا تو ہم ضرور تیرے شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهُ	فَتَعٰلَى	اٰتٰىهُمَا	فِيْمَآ	شُرَكَآءَ	لَهٗ	جَعَلَا	صَالِحًا	اٰتٰىهُمَا	فَلَمَّآ
وہ شریک کرتے ہیں	اس سے جو	اللہ	سو برتر	انہیں دیا	اس میں جو	شریک	اس کے	ان دونوں نے ٹھہرائے	صالح بچہ	اس نے دیا انہیں	پھر جب

پھر جب اللہ نے انہیں صالح بچہ دیا تو جو اللہ نے انہیں دیا تھا انہوں نے اس میں شریک ٹھہرائے سو اللہ اس سے برتر ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

نَصْرًا	لَهُمْ	وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	يُخْلَقُوْنَ	وَهُمْ	شَيْـًٔا	لَا يَخْلُقُ	مَا	اَيُشْرِكُوْنَ
مدد	ان کی	وہ قدرت نہیں رکھتے	پیدا کیے جاتے ہیں	اور وہ	کچھ بھی	نہیں پیدا کرتے	جو	کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں

کیا وہ انہیں شریک ٹھہراتے ہیں جو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ پیدا کیے جاتے ہیں (خالق نہیں، مخلوق ہیں) اور وہ انکی مدد کی قدرت نہیں رکھتے

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ	الْهُدٰى	اِلَى	تَدْعُوْهُمْ	وَاِنْ	يَنْصُرُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَلَا
نہ پیروی کریں تمہاری	ہدایت	طرف	تم انہیں بلاؤ	اور اگر	مدد کرتے ہیں	خود اپنی	اور نہ

اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہ کریں

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	صَامِتُوْنَ	اَنْتُمْ	اَمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	عَلَيْكُمْ	سَوَآءٌ
تم پکارتے ہو	وہ جنہیں	بیشک	خاموش رہو	تم	یا	خواہ تم انہیں بلاؤ	تم پر (تمہارے لئے)	برابر

تمہارے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں بلاؤ یا چپ رہو۔ بے شک تم جنہیں پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	لَكُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	فَادْعُوْهُمْ	اَمْثَالُكُمْ	عِبَادٌ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ
تم ہو	اگر	تمہیں	پھر چاہیئے کہ وہ جواب دیں	پس پکارو انہیں	تمہارے جیسے	بندے	سوائے اللہ	سے

اللہ کے سوا، وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر انہیں پکارو تو چاہیئے کہ وہ تمہیں جواب دیں اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ

اَمْ	بِهَآ	يَّبْطِشُوْنَ	اَيْدٍ	لَهُمْ	اَمْ	بِهَآ	يَّمْشُوْنَ	اَرْجُلٌ	اَلَهُمْ	صٰدِقِيْنَ
یا	ان سے	وہ پکڑتے ہیں	ہاتھ	ان کے	یا	ان سے	وہ چلتے ہیں	پاؤں (جمع)	کیا ان کے	سچے

سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں، یا

لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا

لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَا	اَمْ لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا
ان کی	آنکھیں	دیکھتے ہیں	ان سے	یا ان کے	کان	سنتے ہیں	ان سے	کہہ دیں	پکارو

ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں، یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں، کہہ دیں پکارو

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِیِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
اپنے شریک	پھر	مجھ پر داؤ چلو	پس نہ دو مجھے مہلت	بیشک	میرا کارساز	اللہ	وہ جس	نازل کی	کتاب

اپنے شریکوں کو، پھر مجھ پر داؤ چلو پس مجھے مہلت نہ دو۔ بیشک میرا کارساز اللہ ہے، جس نے کتاب نازل کی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وَهُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور وہ	حمایت کرتا ہے	نیک بندے	اور جو لوگ	پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	نہیں	قدرت رکھتے وہ

اور وہ نیک بندوں کی حمایت کرتا ہے۔ اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہیں، وہ قدرت نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَلَا	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
تمہاری مدد	اور نہ	خود اپنی	وہ مدد کریں	اور اگر	تم پکارو انہیں	طرف	ہدایت

تمہاری مدد کی اور نہ وہ خود اپنی مدد کریں۔ اور اگر تم انہیں پکارو ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

لَا يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ	خُذِ	الْعَفْوَ
نہ سنیں وہ	اور	تو انہیں دیکھتا ہے	وہ تکتے ہیں	تیری طرف	حالانکہ	نہیں دیکھتے ہیں	پکڑیں (کریں)	درگزر

تو وہ (کچھ) نہ سنیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف تکتے ہیں حالانکہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کریں

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
اور حکم دیں	بھلائی	اور منہ پھیرلیں	سے	جاہل (جمع)	اور اگر	تجھے ابھارے	سے	شیطان

اور بھلائی کا حکم دیں اور جاہلوں سے منہ پھیر لیں۔ اور اگر تجھے ابھارے شیطان کی طرف سے

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ
کوئی چھیڑ	تو پناہ میں آجا	اللہ کی	بیشک وہ	سُننے والا	جاننے والا	بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	جب	انہیں چھوتا (پہنچتا) ہے

کوئی چھیڑ، تو اللہ کی پناہ میں آ جا، بیشک وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب انہیں پہنچتا ہے

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ	وَ	اِخْوَانُهُمْ
کوئی گزرنے والا (وسوسہ)	سے	شیطان	وہ یاد کرتے ہیں	تو فوراً وہ	وہ	دیکھ لیتے ہیں	اور	ان کے بھائی

شیطان (کی طرف سے) کوئی وسوسہ وہ (اللہ کو) یاد کرتے ہیں تو وہ فوراً (راہِ صواب) دیکھ لیتے ہیں۔ اور اُن (شیطانوں) کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا

يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ	وَاِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا
وہ انہیں کھینچتے ہیں	میں	گمراہی	پھر	وہ کمی نہیں کرتے	اور جب	تم نہ لاؤ انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہیں

انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔ اور جب تم اُن کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو وہ کہتے ہیں تو کیوں نہیں

اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ

اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَا	اَتَّبِعُ	مَا يُوْحٰى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ
اسے گھڑ لیا	کہدیں	صرف	میں پیروی کرتا ہوں	جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	سے	میرا رب	یہ	سُوجھ کی باتیں	سے

(خود) گھڑ لیتا، کہدیں میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، یہ (قرآن) سُوجھ کی باتیں ہیں

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا

رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا
تمہارا رب	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں	اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سُنو

تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت و رحمت ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو (پوری توجہ سے) سُنو

لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

لَهٗ	وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً
اس کو	اور چپ رہو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور یاد کرو	اپنا رب	میں	اپنا دل	عاجزی سے	اور ڈرتے ہوئے

اس کو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کو یاد کرو اپنے دل میں عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے

وَدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

وَدُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ
اور بغیر	بلند	سے	آواز	صبح	اور شام	اور نہ ہو	سے	بے خبر (جمع)

اور بلند آواز کے بغیر صبح و شام، اور بے خبروں سے نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
بیشک	جو لوگ	نزدیک	تیرا رب	تکبر نہیں کرتے	سے	اس کی عبادت	اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

بیشک جو لوگ تیرے رب کے نزدیک ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، اور اس کی تسبیح کرتے ہیں،

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

وَلَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
اور اسی کو	سجدہ کرتے ہیں

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۲۴ ع۸ ۱۴

اٰیاتها ۷۵ | ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ : ۸۸ | رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا، مہربان ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ
آپ سے پوچھتے ہیں	سے (بارے میں)	غنیمت	کہدیں	غنیمت	اللہ کیلئے	اور رسول	پس ڈرو	اللہ	اور درست کرو	اپنے تئیں

آپ سے غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہدیں غنیمت اللہ اور رسول کے لئے ہے، پس اللہ سے ڈرو اور درست کرو

بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ
آپس میں	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اگر	تم ہو	مومن (جمع)	درحقیقت	مومن (جمع)

آپس میں (تعلقات) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔ درحقیقت مومن

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
وہ لوگ	جب	ذکر کیا جائے اللہ	ڈر جائیں	ان کے دل	اور جب	پڑھی جائیں	اُن پر	آیات	وہ زیادہ کریں	ایمان

وہ لوگ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور ان پر (انکے سامنے) اسکی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ (آیات) اُنکا ایمان زیادہ کریں

وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اور	وہ اپنے رب پر	بھروسہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
یہی لوگ	وہ	مومن (جمع)	سچے	ان کے لئے	درجے	پاس	ان کا رب	اور بخشش	اور رزق

یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس درجے ہیں، اور بخشش اور رزق

كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

كَرِيْمٌ	كَمَا	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ	بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
عزت والا	جیسا کہ	آپ کو نکالا	آپ کا رب	سے	آپ کا گھر	حق کے ساتھ	اور بیشک	ایک جماعت	سے (کا)	اہل ایمان

عزت والا۔ جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق (درست تدبیر) کے ساتھ نکالا، اور بیشک اہل ایمان کی ایک جماعت

لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى

لَكٰرِهُوْنَ	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى
ناخوش	وہ آپ سے جھگڑتے تھے	میں	حق	بعد	جبکہ	وہ ظاہر ہو چکا	گویا کہ وہ	ہانکے جا رہے ہیں	طرف

ناخوش تھی۔ وہ آپ سے حق میں جھگڑتے تھے جبکہ وہ ظاہر ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہیں

الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا

الْمَوْتِ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَاِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا
موت	اور وہ	دیکھ رہے ہیں	اور جب	تمہیں وعدہ دیتا تھا	اللہ	ایک کا	دو گروہ	کہ وہ

موت کی طرف اور وہ (اسے) دیکھ رہے ہیں۔ اور (یاد کرو) اللہ تمہیں وعدہ دیتا تھا کہ (ابوجہل اور ابوسفیان کے) دو گروہوں میں سے ایک

لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
تمہارے لئے	اور چاہتے تھے	کہ	بغیر	کانٹے والا	ہو	تمہارے لئے ہو	اور	چاہتا تھا	اللہ	کہ	ثابت کردے

تمہارے لئے اور تم چاہتے تھے کہ (جس میں) کانٹا نہ لگے تمہارے لئے ہو، اور اللہ چاہتا تھا کہ ثابت کر دے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ
حق	اپنے کلمات سے	اور کاٹ دے	جڑ	کافر (جمع)	تاکہ حق ثابت کردے	حق	اور باطل ثابت کردے	باطل	خواہ

حق اپنے کلمات سے، اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ حق کو حق ثابت کردے اور باطل کو باطل، خواہ

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ

كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ
ناپسند کریں	مجرم (جمع)	جب	تم فریاد کرتے تھے	اپنا رب	تو اس نے قبول کرلی	تمہاری	کہ میں	مدد کروں گا تمہاری	ایک ہزار

مجرم ناپسند کریں۔ (یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری (دعا) قبول کرلی کہ میں تمہاری مدد کروں گا ایک ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ

مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ	وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ
سے	فرشتے	ایک دوسرے کے پیچھے (لگاتار)	اور نہیں	بنایا اسے	اللہ	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوں	اس سے

لگاتار آنے والے فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر خوشخبری، اور تاکہ اس سے مطمئن ہوں

۱ ع ۱۰ ۱۵

قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ اِذْ

قُلُوْبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِذْ
تمہارے دل	اور نہیں	مدد	مگر	سے	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	جب

تمہارے دل، اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب

يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	لِيُطَهِّرَكُمْ
تمہیں ڈھانپ لیا (طاری کردی)	اونگھ	تسکین	اس سے	اور اتارا	تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ پاک کردے تمہیں

اس نے تم پر اونگھ طاری کردی، یہ اس (اللہ) کی طرف سے تسکین (تھی)، اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ تمہیں پاک کردے

بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ

بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ
اس سے	اور دور کر دے	تم سے	پلیدی (ناپاکی)	شیطان	اور تاکہ باندھ دے (مضبوط کر دے)	پر	تمہارے دل	اور جما دے	اس سے

اس سے، اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور کر دے، اور تاکہ تمہارے دل مضبوط کر دے، اور اس سے جما دے (تمہارے)

الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا	الَّذِيْنَ
قدم	جب	وحی بھیجی	تیرا رب	طرف (کو)	فرشتے	کہ میں	تمہارے ساتھ	تم ثابت رکھو	جو لوگ

قدم۔ (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں کو وحی بھیجی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ثابت رکھو مومنوں کے

اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ
ایمان لائے (مومن)	عنقریب میں ڈال دوں گا	میں	دل (جمع)	جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	رعب	سو تم ضرب لگاؤ	اوپر	گردنیں

(دل)، میں عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا، تم ان کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ

وَاضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
اور ضرب لگاؤ	ان سے (ان کی)	ہر	پور	یہ اس لئے	کہ وہ	مخالف ہوئے	اللہ	اور اس کا رسول	اور

اور ان کے ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہوئے اور

مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ
جو	مخالف ہوگا	اللہ	اور اس کا رسول	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب (مار)	تو تم	پس چکھو

جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہوگا (وہ یاد رکھے) بیشک اللہ کی مار سخت ہے۔ تو تم یہ چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

وَاَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اور یقیناً	کافروں کے لئے	عذاب	دوزخ	اے	جو لوگ	ایمان لائے	جب	تمہاری مڈبھیڑ ہو	ان لوگوں سے

اور یقیناً کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان لانے والو، جب ان سے تمہاری مڈبھیڑ ہو جنہوں نے

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
کفر کیا	لڑتے ہوؤں کو (میدان جنگ میں)	تو ان سے نہ پھیرو	پیٹھ (جمع)	اور جو کوئی	ان سے پھیرے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	گھات لگاتا ہوا

کفر کیا میدان جنگ میں، تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے، سوائے اس کے کہ گھات لگاتا ہو

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَیِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
جنگ کے لئے	یا	جا ملنے کو	طرف	اپنی جماعت	وہ لوٹا	غصہ کے ساتھ	سے	اللہ	اور	اسکا ٹھکانہ	جہنم

جنگ کے لئے یا اپنی جماعت کی طرف جا ملنے کو، پس وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ

وَبِئْسَ	الْمَصِیْرُ	فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا رَمَیْتَ	اِذْ
اور بُری	پلٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)	سو تم نے نہیں قتل کیا انہیں	بلکہ	اللہ	انہیں قتل کیا	اور	آپ نے نہ پھینکی تھی	جب

اور یہ بُرا ٹھکانہ ہے۔ سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا، اور آپ نے (مٹھی بھر خاک) نہیں پھینکی جب

رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ

رَمَیْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِیُبْلِیَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ
آپ نے پھینکی	بلکہ	اللہ	پھینکی	اور تاکہ عطا کرے	مومن (جمع)	اپنی طرف سے	انعام	اچھا	بیشک	اللہ

آپ نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی، اور تاکہ مومنوں کو اچھا انعام عطا کرے، بیشک اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَیْدِ	الْكٰفِرِیْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
سُننے والا	جاننے والا	یہ تو ہوا	یہ کہ	اللہ	سُست کرنیوالا	مکر۔ داؤ	کافر (جمع)	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو

سُننے والا جاننے والا ہے۔ یہ تو ہوا، اور یہ کہ اللہ کافروں کا داؤ سُست کرنے والا ہے۔ (کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ
تو البتہ	آگیا تمہارے پاس	فیصلہ	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر	پھر کرو گے	ہم پھر کریں گے

تو البتہ تمہارے پاس فیصلہ (اسلام کی فتح کی صورت میں) آگیا ہے، اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر پھر (یہی) کرو گے تو ہم (بھی) پھر کریں گے

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	لَوْ كَثُرَتْ	وَ	شَيْئًا	فِئَتُكُمْ	عَنْكُمْ	تُغْنِيَ	وَلَنْ
مومن (جمع)	ساتھ	اللہ	بیشک	اور	خواہ کثرت ہو	اور	کچھ	تمہارا جتھا	تمہارے	کام آئے گا	اور ہرگز نہ

اور تمہارا جتھا ہرگز تمہارے کام نہ آئے گا خواہ اس کی کثرت ہو اور بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

تَسْمَعُوْنَ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ	لَا تَوَلَّوْا	وَ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	اَطِيْعُوا	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
سنتے ہو	جبکہ تم	اس سے	مت پھرو	اور	اور اس کا رسول	اللہ	حکم مانو	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اور اس سے نہ پھرو جب کہ تم سنتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

الدَّوَآبِّ	شَرَّ	اِنَّ	لَا يَسْمَعُوْنَ	وَهُمْ	سَمِعْنَا	قَالُوْا	كَالَّذِيْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا
جانور (جمع)	بدترین	بیشک	وہ نہیں سنتے	حالانکہ	ہم نے سنا	انہوں نے کہا	ان لوگوں کی طرح جو	اور نہ ہو جاؤ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ، جنہوں نے کہا ہم نے سنا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔ بیشک جانوروں سے بدترین

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا

خَيْرًا	فِيْهِمْ	عَلِمَ اللّٰهُ	وَلَوْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	الْبُكْمُ	الصُّمُّ	اللّٰهِ	عِنْدَ
کوئی بھلائی	ان میں	جانتا اللہ	اور اگر	سمجھتے نہیں	جو کہ	گونگے	بہرے	اللہ	نزدیک

اللہ کے نزدیک (وہ ہیں جو) بہرے، گونگے ہیں، جو سمجھتے نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا

لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	مُّعْرِضُوْنَ	وَّهُمْ	لَتَوَلَّوْا	اَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	لَّاَسْمَعَهُمْ
ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے	منہ پھیرنے والے	اور وہ	وہ ضرور پھر جائیں	انہیں سنا دے	اور اگر	تو ضرور سنا دیتا ان کو

تو انہیں ضرور سنا دیتا، اور اگر اللہ انہیں سنا دے تو ضرور پھر جائیں، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ

يَحُوْلُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْٓا	لِمَا يُحْيِيْكُمْ	دَعَاكُمْ	اِذَا	وَلِلرَّسُوْلِ	لِلّٰهِ	اسْتَجِيْبُوْا
حائل ہو جاتا ہے	اللہ	کہ	اور جان لو	اس کیلئے جو زندگی بخشے تمہیں	وہ بلائیں تمہیں	جب	اور اس کے رسول کا	اللہ کا	قبول کر لو

اللہ اور اس کے رسول (کی دعوت) قبول کرو جب وہ تمہیں اس کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے، اور جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتا ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ	وَ	اَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا تُصِيْبَنَّ
درمیان	آدمی	اور اس کا دل	اور	یہ کہ	اس کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور ڈرو	وہ فتنہ	نہ پہنچے گا

آدمی اور اس کے دل کے درمیان، اور یہ کہ تم اسی کی طرف (روزِ حشر) اٹھائے جاؤ گے۔ اور اس فتنہ سے ڈرو جو نہ پہنچے گا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ
وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور جان لو	کہ	اللہ	شدید	عذاب	اور

تم میں سے خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب والا ہے۔ اور

اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

اذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ
اور یاد کرو	جب	تم	تھوڑے	ضعیف (کمزور) سمجھے جاتے تھے	میں	زمین	تم ڈرتے تھے	کہ	اُچک لے جائیں تمہیں

اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے تھے، کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے تھے کہ تمہیں اُچک لے جائیں گے

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
لوگ	پس ٹھکانہ دیا اس نے تمہیں	اور تمہیں قوت دی	اپنی مدد سے	اور تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں	تاکہ تم	شکر گزار ہو جاؤ

لوگ، پس اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا، اور اپنی مدد سے قوت دی، اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	خیانت نہ کرو	اللہ	اور رسول	اور نہ خیانت کرو	اپنی امانتیں	جبکہ	تم

اے ایمان والو! خیانت نہ کرو اللہ کی اور رسولؐ کی، اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں جب کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ
جانتے ہو	اور جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	بڑی آزمائش	اور یہ کہ	اللہ

جانتے ہو (دیدہ دانستہ)۔ اور جان لو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں، اور یہ کہ اللہ

عِندَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ

لَّكُمۡ	يَجۡعَلۡ	اللّٰهَ	تَتَّقُوا	اِنۡ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	عَظِيۡمٌ	اَجۡرٌ	عِندَهٗۤ
تمہارے لیے	وہ بنا دے گا	اللہ	تم ڈرو گے	اگر	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے	بڑا	اجر	پاس

کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے بنا دے گا (حق کو باطل سے جدا کرنے والا)

فُرۡقَانًا وَّيُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾

الۡعَظِيۡمِ	ذُو الۡفَضۡلِ	وَاللّٰهُ	وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	عَنۡكُمۡ	وَيُكَفِّرۡ	فُرۡقَانًا
بڑا	فضل والا	اور اللہ	اور بخشدے گا تمہیں	تمہاری برائیاں	تم سے	اور دور کردے گا	فرقان

فرقان، اور تم سے تمہاری برائیاں دُور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذۡ يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ ؕ وَ

وَ	اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ	اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ	لِيُثۡبِتُوۡكَ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	يَمۡكُرُ بِكَ	وَاِذۡ
اور	یا نکال دیں تمہیں	یا قتل کردیں تمہیں	تمہیں قید کر لیں	کفر کیا (کافر)	وہ لوگ جنہوں نے	خفیہ تدبیریں کرتے تھے	اور جب

اور (یاد کرو) جب کافر آپؐ کے بارہ میں خفیہ تدبیریں کرتے تھے کہ آپؐ کو قید کرلیں، یا قتل کردیں، یا (مکہ سے) نکال دیں اور

يَمۡكُرُوۡنَ وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا

اٰيٰتُنَا	عَلَيۡهِمۡ	تُتۡلٰى	وَاِذَا	الۡمٰكِرِيۡنَ	خَيۡرُ	وَاللّٰهُ	وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ	يَمۡكُرُوۡنَ
ہماری آیات	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	اور جب	تدبیر کرنے والا	بہترین	اور اللہ	اور خفیہ تدبیریں کرتا ہے اللہ	وہ خفیہ تدبیریں کرتے تھے

وہ خفیہ تدبیریں کرتے تھے۔ اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کرتا ہے، اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَاۤ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ

اَسَاطِيۡرُ	اِلَّاۤ	هٰذَاۤ	اِنۡ	هٰذَاۤ	مِثۡلَ	لَقُلۡنَا	لَوۡ نَشَآءُ	قَدۡ سَمِعۡنَا	قَالُوۡا
قصے کہانیاں	مگر (صرف)	یہ	نہیں	اس	مثل	کہ ہم کہہ لیں	اگر ہم چاہیں	البتہ ہم نے سن لیا	وہ کہتے ہیں

تو وہ کہتے ہیں البتہ ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس جیسی (آیات) کہہ لیں، یہ تو صرف قصے کہانیاں ہیں

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذۡ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنۡ كَانَ هٰذَا هُوَ الۡحَقَّ مِنۡ عِنۡدِكَ فَاَمۡطِرۡ

فَاَمۡطِرۡ	عِنۡدِكَ	مِنۡ	الۡحَقَّ	هُوَ	هٰذَا	كَانَ	اِنۡ	اللّٰهُمَّ	قَالُوا	وَاِذۡ	الۡاَوَّلِيۡنَ
تو برسا	تیری طرف	سے	حق	وہ	یہ	ہے	اگر	اے اللہ	وہ کہنے لگے	اور جب	پہلے (اگلے)

اگلوں کی۔ اور جب وہ کہنے لگے، اے اللہ! اگر تیری طرف سے یہی سچا ہے تو برسا

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ
ہم پر	پتھر سے	سے	آسمان	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں ہے	اللہ

ہم پر آسمان سے پتھر، یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔ اور اللہ (ایسا) نہیں ہے

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَاَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
کہ انہیں عذاب دے	جبکہ آپ	ان میں	اور نہیں	ہے	اللہ	انہیں عذاب دینے والا	جبکہ وہ	بخشش مانگتے ہوں

کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپ ان میں ہیں، اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں۔ جبکہ وہ بخشش مانگ رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا
اور کیا	انکے لئے (ان میں)	کہ نہ	انہیں عذاب دے	اللہ	جبکہ وہ	روکتے ہیں	سے	مسجد حرام	اور نہیں

اور ان میں کیا ہے؟ کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، اور وہ نہیں

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ ہیں	اس کے متولی	نہیں	اس کے متولی	مگر (صرف)	متقی (جمع)	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے

ہیں اس کے متولی۔ اس کے متولی تو صرف متقی ہیں، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
اور نہیں	تھی	ان کی نماز	نزدیک	خانہ کعبہ	مگر	سیٹیاں	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب

اور خانہ کعبہ کے نزدیک ان کی نماز نہ تھی مگر صرف سیٹیاں اور تالیاں، پس عذاب چکھو

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
اس کے بدلے جو	تم کفر کرتے تھے	بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ روکیں	سے

اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔ بے شک کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ روکیں

سَبِيلِ اللّٰهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَ

سَبِيلِ اللّٰهِ	فَسَيُنفِقُونَهَا	ثُمَّ	تَكُونُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُونَ	وَ
راستہ اللہ کا	سواب خرچ کریں گے	پھر	ہوگا	ان پر	حسرت	پھر	وہ مغلوب ہونگے	اور

اللہ کے راستہ سے، سواب وہ خرچ کریں گے، پھر وہ ان پر حسرت ہو گی، پھر وہ مغلوب ہوں گے، اور

الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُونَ	لِيَمِيزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	طرف	جہنم	اکٹھے کئے جائیں گے	تاکہ جدا کردے	اللہ	گندا	سے	پاک

کافر جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ تاکہ اللہ گندے کو پاک سے جدا کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيثَ	بَعْضَهُ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهُ	جَمِيعًا	فَيَجْعَلَهُ	فِي	جَهَنَّمَ
اور رکھے	گندا	اس کے ایک	پر	دوسرے	پھر ڈھیر کردے	سب	پھر ڈال دے اس کو	میں	جہنم

اور گندے کو ایک دوسرے پر رکھے، پھر سب کو ایک ڈھیر کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا

أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	قُل	لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	إِن	يَنتَهُوا	يُغْفَرْ	لَهُم	مَّا
یہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	کہہ دیں	ان سے جو	انہوں نے کفر کیا (کافر)	اگر	وہ باز آجائیں	معاف کردیا جائے	انہیں	جو

یہی لوگ ہیں خسارہ پانے والے۔ کافروں سے کہہ دیں اگر وہ باز آ جائیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا جو

قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ

قَدْ سَلَفَ	وَإِن	يَعُودُوا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْأَوَّلِينَ	وَقَاتِلُوهُمْ
گزر چکا	اور اگر	پھر وہی کریں	تو تحقیق	گزر چکی ہے	سنت (روش)	پہلے لوگ	اور ان سے جنگ کرو

گزر چکا، اور اگر وہ پھر وہی کریں تو تحقیق پہلوں کی روش گزر چکی ہے۔ اور ان سے جنگ کرو

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ

حَتَّىٰ	لَا تَكُونَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُونَ	الدِّينُ	كُلُّهُ	لِلّٰهِ	فَإِنِ	انتَهَوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ
یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین	سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ

یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے، اور دین سب اللہ کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ

ع ٩ ۔ ١٨ ۔ ٤

بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمُوۡۤا

فَاعۡلَمُوۡۤا	تَوَلَّوۡا	وَاِنۡ	بَصِيۡرٌ	يَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا
تو جان لو	وہ منہ موڑ لیں	اور اگر	دیکھنے والا	وہ کرتے ہیں	جو وہ

دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں - اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿٤٠﴾

النَّصِيۡرُ	وَنِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	نِعۡمَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	اللّٰهَ	اَنَّ
مددگار	اور خوب	ساتھی	خوب	تمہارا ساتھی	اللہ	کہ

کہ اللہ تمہارا ساتھی ہے، کیا خوب ساتھی اور کیا خوب مددگار ہے!

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ

وَلِلرَّسُوْلِ	خُمُسَهٗ	لِلّٰهِ	فَاَنَّ	شَیْءٍ	مِّنْ	غَنِمْتُمْ	اَنَّمَا	اعْلَمُوْٓا	وَ
اور رسول کے لئے	اس کا پانچواں حصہ	اللہ کے واسطے	سو	کسی چیز	سے	تم غنیمت لو	جو کچھ	تم جان لو	اور

اور جان لو کہ تم جو کچھ کسی چیز سے غنیمت لو اس کا پانچواں حصہ ہے اللہ کے لئے، اور رسول کے لئے

وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

اٰمَنْتُمْ	كُنْتُمْ	اِنْ	وَابْنِ السَّبِیْلِ	وَ الْمَسٰكِیْنِ	وَالْیَتٰمٰى	لِذِی الْقُرْبٰى	وَ
ایمان رکھتے	تم ہو	اگر	اور مسافروں	اور مسکینوں	اور یتیموں	قرابت داروں کے لئے	اور

اور (ان کے) قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں، اور مسکینوں، اور مسافروں کے لئے، اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

كُلِّ شَیْءٍ	عَلٰى	وَاللّٰهُ	الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	یَوْمَ	یَوْمَ الْفُرْقَانِ	عَبْدِنَا	عَلٰى	اَنْزَلْنَا	وَ مَا	بِاللّٰهِ
ہر چیز	پر	اور اللہ	دونوں فوجیں بھڑ گئیں	جس دن	فیصلے کے دن	اپنا بندہ	پر	ہم نے نازل کیا	اور جو	اللہ پر

اللہ پر اور جو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلہ (بدر) کے دن نازل کیا۔ جس دن (کفر و اسلام کی) دونوں فوجیں بھڑ گئیں، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ

وَالرَّكْبُ	الْقُصْوٰى	بِالْعُدْوَةِ	وَهُمْ	الدُّنْیَا	بِالْعُدْوَةِ	اَنْتُمْ	اِذْ	قَدِیْرٌ
اور قافلہ	پرلا	کنارہ پر	اور وہ	اِدھر والا	کنارہ پر	تم	جب	قدرت والا ہے

قدرت والا ہے۔ جب تم اِدھر والے کنارہ پر تھے اور وہ پرلے کنارہ پر تھے، اور قافلہ

اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّیَقْضِیَ

لِّیَقْضِیَ	وَلٰكِنْ	فِی الْمِیْعٰدِ	لَاخْتَلَفْتُمْ	تَوَاعَدْتُّمْ	وَلَوْ	مِنْكُمْ	اَسْفَلَ
تاکہ پورا کردے	اور لیکن	وعدہ میں	البتہ تم اختلاف کرتے	تم باہم وعدہ کرتے	اور اگر	تم سے	نیچے

تم سے نیچے (ترائی میں) تھا اگر تم باہم وعدہ کرتے تو البتہ وعدہ میں اختلاف کرتے (وقت پر نہ پہنچتے) لیکن (اللہ نے جمع کیا) تاکہ پورا کردے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰى مَنْ حَیَّ

حَیَّ	مَنْ	وَیَحْیٰى	بَیِّنَةٍ	عَنْ	هَلَكَ	مَنْ	لِّیَهْلِكَ	مَفْعُوْلًا	كَانَ	اَمْرًا	اللّٰهُ
زندہ رہنا ہے	جس	اور زندہ رہے	دلیل	سے	ہلاک ہو	جو	تاکہ ہلاک ہو	ہو کر رہنے والا	تھا	جو کام	اللہ

اللہ وہ کام جو ہو کر رہنے والا تھا، تاکہ جو ہلاک ہو وہ دلیل سے ہلاک ہو، اور جس کو زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ
سے	دلیل	اور بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	تمہیں دکھایا انہیں	اللہ	میں	تمہاری خواب

دلیل سے، اور بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ نے تمہیں تمہاری خواب میں ان (کافروں) کو دکھایا

قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

قَلِيْلًا	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
تھوڑا	اور اگر	تمہیں دکھاتا انہیں	بہت زیادہ	تو تم بزدلی کرتے	اور	تم جھگڑتے	معاملہ میں	اور لیکن	اللہ

تھوڑا، اور اگر وہ تمہیں ان (کی تعداد) کو بہت دکھاتا تو تم بزدلی کرتے، اور معاملے میں جھگڑتے، لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ

سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ
بچا لیا	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کی بات	اور جب	وہ تمہیں دکھلائے	جب۔تو	تم آمنے سامنے ہوئے

بچا لیا، بے شک وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔ اور جب تم آمنے سامنے ہوئے تو وہ تمہیں دکھلائے

فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

فِيْ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَيُقَلِّلُكُمْ	فِيْ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا
میں	تمہاری آنکھ	تھوڑا	اور تھوڑے دکھلائے تم	میں	ان کی آنکھیں	تاکہ پورا کرے	اللہ	کام	تھا	ہو کر رہنے والا

تمہاری آنکھوں میں تھوڑے، اور تمہیں ان کی آنکھوں میں دکھلایا تھوڑا، تاکہ اللہ پورا کردے وہ کام جو ہو کر رہنے والا تھا،

۵ ع ۱

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
اور	طرف	اللہ	لوٹنا (بازگشت)	کام (جمع)	اے	ایمان والے	جب	تمہارا آمنا سامنا ہو	کوئی جماعت	تو ثابت قدم رہو

اور تمام کاموں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔ اے ایمان والو! جب کسی جماعت (کفار) سے تمہارا آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
اور یاد کرو	اللہ	بکثرت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اور

اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح (دو جہان میں کامیابی) پاؤ۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اور

لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاصْبِرُوْا	رِيْحُكُمْ	وَتَذْهَبَ	فَتَفْشَلُوْا	لَا تَنَازَعُوْا
ساتھ	اللہ	بیشک	اور صبر کرو	تمہاری ہوا	اور جاتی رہے گی	پس بزدل ہو جاؤ گے	آپس میں جھگڑا نہ کرو

آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی (اکھڑ جائے گی) اور صبر کرو۔ بیشک اللہ ساتھ ہے

الصّٰبِرِيْنَ ۝ ٤٦ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ

وَ	بَطَرًا	دِيَارِهِمْ	مِنْ	خَرَجُوْا	كَالَّذِيْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	الصّٰبِرِيْنَ
اور	اتراتے	اپنے گھر	سے	نکلے	ان کی طرح جو	اور نہ ہو جانا	صبر کرنے والے

صبر کرنے والوں کے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے نکلے اتراتے، اور (٤٧)

رِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ

مُحِيْطٌ	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	وَيَصُدُّوْنَ	النَّاسِ	رِئَاۗءَ
احاطہ کیے ہوئے	وہ کرتے ہیں	سے جو	اور اللہ	اللہ	راستہ	سے	اور روکتے	لوگ	دکھاوا

لوگوں کے دکھاوے کو، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہوئے، اور وہ جو کرتے ہیں اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ

مِنَ	الْيَوْمَ	لَكُمُ	لَا غَالِبَ	وَقَالَ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَاِذْ
سے	آج	تمہارے لیے (تم پر)	کوئی غالب نہیں	اور کہا	ان کے کام	شیطان	ان کے لیے	خوشنما کر دیا	اور جب

اور جب شیطان نے ان کے کام خوشنما کر کے کر دکھائے، اور کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب (آنے والا) نہیں،

النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ

وَقَالَ	عَقِبَيْهِ	عَلٰي	نَكَصَ	الْفِئَتٰنِ	تَرَاۗءَتِ	فَلَمَّا	لَّكُمْ	جَارٌ	وَاِنِّىْ	النَّاسِ
اور بولا	اپنی ایڑیاں	پر	الٹا پھر گیا	دونوں لشکر	آمنے سامنے ہوئے	پھر جب	تمہارا	رفیق	اور میں	لوگ

اور میں تمہارا رفیق (حمایتی) ہوں، پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو اپنی ایڑیوں پر الٹا پھر گیا، اور بولا

اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	اللّٰهَ	اَخَافُ	اِنِّىْٓ	لَا تَرَوْنَ	مَا	اَرٰي	اِنِّىْٓ	مِّنْكُمْ	بَرِيْۗءٌ	اِنِّىْ
اور اللہ	اللہ	ڈرتا ہوں	میں بیشک	تم نہیں دیکھتے	جو	دیکھتا ہوں	میں بیشک	تم سے	جدا، لاتعلق	بیشک میں

میں تم سے لاتعلق ہوں، میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں (کہ مجھے ہلاک نہ کر دے) اور اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سخت	عذاب	جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور	وہ جو کہ	ان کے دلوں میں	مرض

سخت عذاب والا ہے۔ جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہنے لگے کہ

غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
مغرور کر دیا	انہیں	ان کا دین	اور جو	بھروسہ کرے	اللہ پر	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا

انہیں (مسلمانوں کو) ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
اور اگر	تو دیکھے	جب	جان نکالتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے چہرے

اور اگر تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں، مارتے (جاتے) ہیں ان کے چہروں

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
اور ان کی پیٹھ (جمع)	اور چکھو	عذاب	دوزخ	یہ	بدلہ جو	آگے بھیجے	تمہارے ہاتھ

اور ان کی پیٹھوں پر اور (کہتے جاتے ہیں) دوزخ کا عذاب چکھو۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے (اعمال) آگے بھیجے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسا کہ دستور	فرعون والے	اور جو لوگ	ان سے پہلے

اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جیسا کہ فرعون والوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا دستور تھا،

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
انہوں نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	تو انہیں پکڑا	اللہ	ان کے گناہوں پر	بیشک	اللہ	قوت والا	سخت	عذاب

انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، اور اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
یہ	اس لئے	کہ اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت	اسے دی	کسی قوم کو	جب تک	وہ بدلیں	جو

یہ اس لئے ہے کہ اللہ (کبھی) اس نعمت کو بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم کو دی، جب تک وہ (نہ) بدل ڈالیں جو

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
ان کے دلوں میں	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جیسا کہ دستور	فرعون والے	اور	وہ لوگ جو

ان کے دلوں میں ہے (اپنا عقیدہ و احوال) اور یہ کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ جیسا کہ دستور تھا فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنا رب	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	انکے گناہوں کے سبب	اور ہم نے غرق کر دیا	فرعون والے

جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا،

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور سب	تھے	ظالم	بیشک	بدترین	جانور (جمع)	اللہ کے نزدیک	وہ جنہوں نے	کفر کیا

اور وہ سب ظالم تھے۔ بیشک اللہ کے نزدیک سب جانوروں سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
سو وہ	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو	تم نے معاہدہ کیا	ان سے	پھر	توڑ دیتے ہیں	اپنا معاہدہ

سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں،

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

فِيْ	كُلِّ مَرَّةٍ	وَهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ
میں	ہر بار	اور وہ	ڈرتے نہیں	پس اگر	تم انہیں پاؤ	جنگ میں	تو بھگا دو	ان کے ذریعہ

ہر بار، اور وہ ڈرتے نہیں۔ پس اگر تم انہیں جنگ میں پاؤ تو (انہیں ایسی سزا دو کہ) ان کے ذریعہ بھگا دو

مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ

مَنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُونَ	وَإِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْبِذْ
جو	ان کے پیچھے	عجب نہیں کہ وہ	عبرت پکڑیں	اور اگر	تمہیں خوف ہو	سے	کسی قوم	خیانت (دغابازی)	تو پھینک دو

اُن کو جو ان کے پیچھے ہیں، عجب نہیں کہ وہ عبرت پکڑیں۔ اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا ڈر ہو تو (اُن کا معاہدہ) پھینک دو

إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِلَيْهِمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَائِنِينَ	وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ان کی طرف	پر	برابری	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	دغا باز (جمع)	اور ہرگز خیال نہ کریں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

ان کی طرف برابری پر (برابری کا جواب دو)۔ بیشک اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ

سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۹﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

سَبَقُوا	إِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُونَ	وَأَعِدُّوا	لَهُمْ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	قُوَّةٍ
وہ بھاگ نکلے	بیشک وہ	نہ تھکا سکیں گے	اور تیار رکھو	ان کے لئے	جو	تم سے ہو سکے	سے	قوت

وہ بھاگ نکلے (بچ گئے) ہیں، بیشک تھکا نہ سکیں گے۔ اور ان کے لئے تیار رکھو جو تم سے ہو سکے قوت سے،

وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ

وَ	مِنْ	رِبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُونَ	بِهِ	عَدُوَّ اللَّهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَآخَرِينَ	مِنْ
اور	سے	پلے ہوئے گھوڑے	دھاک بٹھاؤ	اس سے	اللہ کے دشمن	اور تمہارے (اپنے) دشمن	اور دوسرے	سے

اور پلے ہوئے گھوڑوں سے، اس سے دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر، اور دوسروں پر

دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

دُونِهِمْ	لَا تَعْلَمُونَهُمُ	اللَّهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ شَيْءٍ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
ان کے سوا	تم انہیں نہیں جانتے	اللہ	جانتا ہے انہیں	اور جو	تم خرچ کرو گے	کچھ	میں	اللہ کا راستہ

ان کے سوا، تم انہیں نہیں جانتے، اللہ اُنہیں جانتا ہے، اور تم جو کچھ اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ

يُوَفَّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُونَ	وَإِنْ	جَنَحُوا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ
پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تم	تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کی طرف	تو صلح کرو	اسکی طرف	اور

تمہیں پورا پورا دیا جائے گا، اور تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو (تم بھی) اس (صلح) کی طرف جھکو، اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ
بھروسہ رکھو	پر	اللہ	بیشک	وہ	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ چاہیں	کہ	تمہیں دھوکہ دیں

اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں دھوکہ دینا چاہیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ

فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلَّفَ
تو بیشک	تمہارے لئے کافی	اللہ	وہ	جس نے	تمہیں زور دیا	اپنی مدد سے	اور مسلمانوں سے	اور الفت ڈال دی

تو بیشک تمہارے لئے اللہ کافی ہے، وہ جس نے تمہیں اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے زور دیا۔ اور الفت ڈال دی

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّا	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
درمیان میں	ان کے دل	اگر	تم خرچ کرتے	جو	زمین میں	سب کچھ	نہ	الفت ڈال سکتے	میں	ان کے دل

ان کے دلوں میں، اگر تم سب کچھ خرچ کر دیتے جو زمین میں ہے ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ
اور لیکن	اللہ	الفت ڈال دی	انکے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا	اے	نبی ؐ	کافی ہے تمہیں	اللہ

لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی، بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے نبی ؐ! اللہ کافی ہے تمہیں

٨ ع ٦ ٤

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ

وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَي	الْقِتَالِ
اور جو	تمہارے پیرو ہیں	سے	مومن (جمع)	اے	نبی ؐ	ترغیب دو	مومن (جمع)	پر	جہاد

اور مومنوں کو، جو تمہارے پیرو ہیں۔ اے نبی ؐ! مومنوں کو جہاد پر ترغیب دو

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
اگر	ہوں	تم میں سے	بیس ٢٠	صبر والے	غالب آئیں گے	دو سو ٢٠٠	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اگر تم میں سے بیس ٢٠ صبر والے (ثابت قدم) ہونگے تو وہ دو سو ٢٠٠ پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْئٰنَ

مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	اَلْئٰنَ
ایک سو	وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار	سے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اس لئے کہ وہ	لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	اب

ایک سو ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے، اس لئے کہ وہ لوگ (کافر) سمجھ نہیں رکھتے - اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ
تخفیف کر دی	اللہ	تم سے	اور معلوم کر لیا	کہ	تم میں	کمزوری	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر والے

اللہ نے تم سے تخفیف کر دی، اور معلوم کر لیا کہ تم میں کمزوری ہے، پس اگر تم میں سے ایک سو صبر والے ہوں

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
وہ غالب آئیں گے	دو سو	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب رہیں گے	دو ہزار	حکم سے	اللہ

تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

وَاللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	اَسْرٰى	حَتّٰى
اور اللہ	ساتھ	صبر والے	نہیں ہے	کسی نبی کے لئے	کہ	ہوں	اس کے	قیدی	جب تک

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے - کسی نبی کے لئے (لائق) نہیں کہ اس کے (قبضہ میں) قیدی ہوں جب تک

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
خونریزی کر لے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	مال	دنیا	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت

وہ زمین میں خونریزی (نہ) کر لے، تم دنیا کا مال چاہتے ہو، اور اللہ آخرت چاہتا ہے،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَا	اَخَذْتُمْ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوا	اللہ سے	پہلے ہی	تمہیں پہنچتا	اس میں جو	تم نے لیا

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے - اگر اللہ (کی طرف) سے پہلے ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو اس کے لینے (بدلہ) میں تمہیں پہنچتا

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس سے جو	تمہیں غنیمت میں ملا	حلال	پاک	اور ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ

بڑا عذاب ۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تمہیں غنیمت میں حلال پاک ملا، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

۹ ع ۵ ۵

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰۤى
بخشنے والا	نہایت مہربان	اے	نبی	کہہ دیں	ان سے جو	میں	تمہارے ہاتھ	سے	قیدی

بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے نبیؐ! تمہارے ہاتھ (قبضہ) میں جو قیدی ہیں، ان سے کہہ دیں کہ

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّاۤ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
اگر	معلوم کرلے گا	اللہ	میں	تمہارے دل	کوئی بھلائی	تمہیں دے گا	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور بخشدے گا	تمہیں

اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرلے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا، اور وہ تمہیں بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

وَاللّٰهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	وہ ارادہ کریں گے	آپ سے خیانت کا	تو انہوں نے خیانت کی	اللہ	اس سے قبل

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر آپ سے خیانت کا ارادہ کریں گے تو انہوں نے اس سے قبل اللہ سے خیانت کی

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
تو قبضہ میں دیدیا	ان سے (انہیں)	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

تو اللہ نے انہیں (تمہارے) قبضہ میں دیدیا، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا

وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْۤا
اور جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	میں	راستہ	اللہ	اور وہ لوگ جو	ٹھکانہ دیا	اور مدد کی

اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دیا اور مدد کی

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ

مَا لَكُمْ	وَلَمْ يُهَاجِرُوا	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	بَعْضٍ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	أُولَٰئِكَ
تمہیں نہیں	اور انہوں نے ہجرت نہ کی	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	بعض (دوسرے)	رفیق	ان کے بعض	وہی لوگ

وہی لوگ ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے ہجرت نہ کی، تمہیں نہیں ہے

مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ

فِي الدِّينِ	اسْتَنْصَرُوكُمْ	وَإِنِ	يُهَاجِرُوا	حَتَّىٰ	مِنْ شَيْءٍ	وَلَايَتِهِمْ	مِنْ
دین میں	وہ تم سے مدد مانگیں	اور اگر	وہ ہجرت کریں	یہاں تک کہ	کچھ شے (سروکار)	ان کی رفاقت	سے

کچھ سروکار ان کی رفاقت سے، یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ تم سے دین میں مدد مانگیں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بِمَا تَعْمَلُونَ	وَاللَّهُ	مِيثَاقٌ	وَبَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	قَوْمٍ	عَلَىٰ	إِلَّا	النَّصْرُ	فَعَلَيْكُمُ
جو تم کرتے ہو	اور اللہ	معاہدہ	اور ان کے درمیان	تمہارے درمیان	وہ قوم	پر (خلاف)	مگر	مدد	تو تم پر (لازم ہے)

تو تم پر مدد لازم ہے، مگر اس قوم کے خلاف نہیں جس کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

فِتْنَةٌ	تَكُنْ	تَفْعَلُوهُ	إِلَّا	بَعْضٍ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	بَصِيرٌ
فتنہ	ہوگا	اگر تم ایسا نہ کروگے		بعض (دوسرے)	رفیق	ان کے بعض	انہوں نے کفر کیا	اور وہ لوگ جو	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اگر تم ایسا نہ کروگے تو فتنہ ہوگا

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

وَجَاهَدُوا	وَهَاجَرُوا	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	كَبِيرٌ	وَفَسَادٌ	الْأَرْضِ	فِي
اور جہاد کیا انہوں نے	اور انہوں نے ہجرت کی	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	بڑا	اور فساد	زمین	میں

زمین میں، اور بڑا فساد (ہوگا)۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ

حَقًّا	الْمُؤْمِنُونَ	هُمُ	أُولَٰئِكَ	وَنَصَرُوا	آوَوْا	وَالَّذِينَ	سَبِيلِ اللَّهِ	فِي
سچے	مومن (جمع)	وہ	وہی لوگ	اور مدد کی	ٹھکانہ دیا	اور وہ لوگ جو	اللہ کا راستہ	میں

اللہ کے راستے میں اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دیا اور مدد کی وہی لوگ سچے مومن ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا
ان کے لئے	بخشش	اور روزی	عزت	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے بعد	اور انہوں نے ہجرت کی

ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

وَجٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ
اور انہوں نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ	پس وہی لوگ	تم میں سے	اور قرابت دار	ان کے بعض	قریب (زیادہ حقدار)	بعض (دوسرے) کے

اور تمہارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا پس وہی تم میں سے ہیں، اور قرابت دار (آپس میں) ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
میں (رو سے)	اللہ کا حکم	بیشک	اللہ	ہر چیز	جاننے والا

اللہ کے حکم کی رُو سے، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

ایاتها ١٢٩ | ٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ : ١١٣ | رکوعاتها ١٦

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ ط

بَرَاۗءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بیزاری (قطع تعلق)	سے	اللہ	اور اس کا رسول	طرف	وہ لوگ جنہوں نے	تم سے عہد کیا	سے	مشرکین

اللہ اور اس کے رسول (کی طرف) سے قطع تعلق ہے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کیا ہوا تھا۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
پس چلو پھر لو	زمین میں	چار	مہینے	اور جان لو	کہ تم	نہیں	اللہ کو عاجز کرنے والے	اور یہ کہ	اللہ

پس (مشرکو) زمین میں چار مہینے چل پھر لو، اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں، اور یہ کہ اللہ

مُخْزِی الْكٰفِرِیْنَ ۝۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

مُخْزِی	الْكٰفِرِیْنَ	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	اِلَى	النَّاسِ	یَوْمَ	الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
رسوا کرنے والا	کافر (جمع)	اور اعلان	اللہ سے	اور اس کا رسول	طرف (سے)	لوگ	دن	حج اکبر

کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول (کی طرف) سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لئے اعلان ہے

اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِیْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَرَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَیْرٌ لَّكُمْ	وَاِنْ
کہ	اللہ	قطع تعلق	سے	مشرک (جمع)	اور اس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرو	تو یہ	تمہارے لئے بہتر	اور اگر

کہ اللہ اور اس کے رسول کا مشرکوں سے قطع تعلق ہے، پس اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر

تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تَوَلَّیْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَیْرُ	مُعْجِزِی اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ
تم نے منہ پھیر لیا	تو جان لو	کہ تم	نہ	عاجز کرنے والے اللہ	تو خوشخبری دو (آگاہ کردو)	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	عذاب سے

تم نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں، اور آگاہ کر دو اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عذاب

اَلِیْمٍ ۝۳ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّ

اَلِیْمٍ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	ثُمَّ	لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ	شَیْـًٔا	وَّ
دردناک	سوائے	وہ لوگ جو	تم نے عہد کیا تھا	سے	مشرک (جمع)	پھر	انہوں نے تم سے کمی نہ کی	کچھ بھی	اور

دردناک سے۔ سوائے اُن مشرک لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا تھا، پھر اُنہوں نے تم سے (عہد میں) کچھ بھی کمی نہ کی اور

لَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لَمْ یُظَاهِرُوْا	عَلَیْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَیْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نہ انہوں نے مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو	ان سے	ان کا عہد	تک	ان کی مدت	بیشک	اللہ

نہ انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ان سے ان کا عہد ان کی (مقررہ) مدت تک پورا کرو، بیشک اللہ

یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝۴ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ

یُحِبُّ	الْمُتَّقِیْنَ	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِیْنَ	حَیْثُ
دوست رکھتا ہے	پرہیزگار (جمع)	پھر جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرک (جمع)	جہاں

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو قتل کرو جہاں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَخُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ مَرْصَدٍ	فَاِنْ
تم انہیں پاؤ	اور انہیں پکڑو	اور انہیں گھیر لو	اور بیٹھو	ان کے لئے	ہر گھات	پھر اگر

تم اُنہیں پاؤ، اور اُنہیں پکڑو، اور اُنہیں گھیر لو، اور ان کے لئے ہر گھات میں بیٹھو، پھر اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور زکوٰۃ ادا کریں	تو چھوڑ دو	ان کا راستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

وہ توبہ کرلیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ

رَّحِيْمٌ	وَاِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ
نہایت مہربان	اور اگر	کوئی	سے	مشرکین	آپ سے پناہ مانگے	تو اُسے پناہ دیدو	یہانتک کہ	وہ سُن لے

نہایت مہربان ہے۔ اور اگر مشرکین ہی سے کوئی آپ سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیں، یہانتک کہ وہ سُن لے

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ
اللہ کا کلام	پھر	اسے پہنچا دیں	اسکی امن کی جگہ	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ	علم نہیں رکھتے	کیونکر

اللہ کا کلام، پھر اُسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں، یہ اس لئے ہے کہ وہ علم نہیں رکھتے (نادان ہیں) کیونکر

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
ہو	مشرکوں کے لئے	عہد	اللہ کے پاس	اور	اس کے رسول کے پاس	سوائے	وہ لوگ جو	تم نے عہد کیا

ہو مشرکوں کے لئے اللہ کے پاس اور اس کے رسول ﷺ کے پاس کوئی عہد، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
پاس	مسجد حرام	سو جب تک	وہ قائم رہیں	تمہارے لئے	تو تم قائم رہو	ان کے لئے	بیشک	اللہ

مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے پاس، سو جب تک وہ تمہارے لئے (عہد پر) قائم رہیں تم (بھی) ان کے لئے قائم رہو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَاِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا
دوست رکھتا ہے	پرہیزگار (جمع)	کیسے	اور اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	نہ لحاظ کریں	تمہاری	قرابت

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے - کیسے (صلح ہو، حال یہ ہے) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت کا،

وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸

وَ	لَا ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَتَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ
اور	نہ عہد	وہ تمہیں راضی کردیتے ہیں	اپنے منہ (جمع) سے	لیکن نہیں مانتے	ان کے دل	اور ان کے اکثر	نافرمان

اور نہ عہد کا، وہ تمہیں اپنے منہ سے (محض زبانی) راضی کر دیتے ہیں، لیکن اُن کے دل نہیں مانتے، اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَاۗءَ	مَا
بیچ ڈالے انہوں نے	احکام	اللہ	قیمت	تھوڑی	پھر انہوں نے روکا	سے	اس کا راستہ	بیشک وہ	برا	جو

انہوں نے اللہ کے احکام تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالے، پھر انہوں نے اس کے راستے سے روکا، بیشک برا ہے جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَ	لَا ذِمَّةً	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ
وہ کرتے ہیں	لحاظ نہیں کرتے ہیں	(بارہ) میں	کسی مومن	قرابت	اور	نہ عہد	اور	وہی لوگ	وہ

کرتے ہیں۔ وہ کسی مومن کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں نہ عہد کا، اور وہی لوگ ہیں

الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ
حد سے بڑھنے والے	پھر اگر وہ	توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں زکوٰۃ	تو تمہارے بھائی

حد سے بڑھنے والے۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، تو تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

فِي	الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
میں	دین	اور کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	لوگوں کے لئے	علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں

دین میں، اور ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑ دیں

مِّنۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَٮِٕمَّةَ الۡـكُفۡرِ‌ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ

لَاۤ	اِنَّهُمۡ	اَٮِٕمَّةَ الۡـكُفۡرِ	فَقَاتِلُوۡۤا	دِيۡنِكُمۡ	فِىۡ	وَطَعَنُوۡا	عَهۡدِهِمۡ	مِّنۢ بَعۡدِ
نہیں	بیشک وہ	کفر کے سردار	تو جنگ کرو	تمہارا دین	میں	اور عیب نکالیں	اپنا عہد	کے بعد سے

اپنے عہد کے بعد، اور تمہارے دین میں عیب نکالیں، تو کفر کے سرداروں سے جنگ کرو، بیشک

اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ

اَيۡمَانَهُمۡ	نَّكَثُوۡۤا	قَوۡمًا	اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ	يَنۡتَهُوۡنَ	لَعَلَّهُمۡ	لَهُمۡ	اَيۡمَانَ
اپنا عہد	انہوں نے توڑ ڈالا	ایسی قوم	کیا تم نہ لڑو گے؟	باز آجائیں	شاید وہ	ان کی	قسم

اُن کی قسمیں کچھ نہیں، شاید وہ باز آجائیں۔ کیا تم ایسی قوم سے نہ لڑو گے؟ جنہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا

وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ‌

اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَدَءُوۡكُمۡ	وَهُمۡ	الرَّسُوۡلِ	بِاِخۡرَاجِ	وَهَمُّوۡا
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟	پہلی بار	تم سے پہل کی	اور وہ	رسول	نکالنے کا	اور ارادہ کیا

اور انہوں نے رسولؐ کو نکالنے (جلاوطن کرنے) کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے پہل کی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُعَذِّبۡهُمُ	قَاتِلُوۡهُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	تَخۡشَوۡهُ	اَنۡ	اَحَقُّ	فَاللّٰهُ
اللہ	انہیں عذاب دے	تم ان سے لڑو	ایمان والے	اگر تم ہو	تم اس سے ڈرو	کہ	زیادہ حقدار	تو اللہ

تو اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔ تم ان سے لڑو (تاکہ) اللہ انہیں عذاب دے

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ

قَوۡمٍ	صُدُوۡرَ	وَيَشۡفِ	عَلَيۡهِمۡ	وَيَنۡصُرۡكُمۡ	وَيُخۡزِهِمۡ	بِاَيۡدِيۡكُمۡ
لوگ	سینے (دل)	شفا بخشے (ٹھنڈے کرے)	اُن پر	اور تمہیں غالب کرے	اور انہیں رسوا کرے	تمہارے ہاتھوں سے

تمہارے ہاتھوں سے، اور انہیں رسوا کرے، اور تمہیں اُن پر غالب کرے، اور دل ٹھنڈے کرے

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ

يَّشَآءُ	مَنۡ	اللّٰهُ عَلٰى	يَتُوۡبُ	وَ	قُلُوۡبِهِمۡ	غَيۡظَ	وَيُذۡهِبۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
چاہے	جسے	اللہ توبہ قبول کرتا ہے		اور	ان کے دل (جمع)	غصہ	اور دور کردے	مومن (جمع)

مومن لوگوں کے۔ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے، اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	علم والا	حکمت والا	کیا تم گمان کرتے ہو	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور ابھی نہیں	معلوم کیا اللہ	وہ لوگ جو

اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ (جبکہ) اللہ نے ابھی ان کو معلوم نہیں کیا

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَا رَسُوْلِهٖ	وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
انہوں نے جہاد کیا	تم میں سے	اور انہوں نے نہیں بنایا	سوا	اللہ	اور	نہ اس کا رسول	اور نہ مومن (جمع)

تم میں سے جنہوں نے جہاد کیا، اور انہوں نے نہیں بنایا کسی کو اللہ کے سوا، اور اس کے رسولؐ اور مومنوں (کے سوا)

وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

وَلِيْجَةً	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا
رازدار	اور اللہ	باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	نہیں ہے	مشرکوں کے لئے	کہ	وہ آباد کریں

رازدار۔ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ مشرکوں کا (کام) نہیں کہ وہ آباد کریں

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓي	اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
اللہ کی مسجدیں	تسلیم کرتے ہوں	پر	اپنی جانیں (اپنے اوپر)	کفر کو	وہی لوگ	اکارت گئے	ان کے اعمال

اللہ کی مسجدیں (جبکہ) اپنے اوپر کفر کو تسلیم کرتے ہوں، وہی لوگ ہیں جن کے عمل اکارت گئے

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ	فِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	جہنم میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں	جو	ایمان لایا	اللہ پر اور	آخرت کا دن

اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا،

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ

وَ	اَقَامَ الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰٓى	اُولٰۗىِٕكَ	اَنْ
اور	اس نے نماز قائم کی	اور	زکوٰۃ ادا کی	اور	نہ ڈرا	سوائے	اللہ	سو امید ہے	وہی لوگ	کہ

اور اس نے نماز قائم کی، اور زکوٰۃ ادا کی، اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا، سو امید ہے کہ وہی لوگ

يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
ہوں	سے	ہدایت پانے والے	کیا تم نے بنایا (ٹھہرایا)	پانی پلانا	حاجی (جمع)	اور	آباد کرنا	مسجد حرام

ہدایت پانے والوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کو آباد کرنا ٹھہرایا ہے

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَوٗنَ
اس کے مانند	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت	اور اس نے جہاد کیا	میں	اللہ کی راہ	وہ برابر نہیں

اس کے مانند جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا، اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ برابر نہیں ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
اللہ کے نزدیک	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظالم (جمع)	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

اللہ کے نزدیک، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
اور جہاد کیا	میں	اللہ کا راستہ	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانیں	بہت بڑی	درجے	اللہ کے ہاں

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا (اُن کے) درجے اللہ کے ہاں بہت بڑے ہیں،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ
اور وہی لوگ	وہ	مراد کو پہنچنے والے	انہیں خوشخبری دیتا ہے	ان کا رب	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور خوشنودی	اور باغات

اور وہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور خوشنودی اور باغات کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ
انکے لئے	ان میں	نعمت	دائمی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	بیشک	اللہ	اس کے ہاں	اجر

ان میں ان کے لئے دائمی نعمت ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ کے ہاں اجر

عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوٓا اٰبَآءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَآءَ

عَظِيمٌ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَإِخْوَانَكُمْ	أَوْلِيَآءَ
عظیم	اے	وہ لوگ جو ایمان لائے (ایمان والے)	نہ بناؤ	اپنے باپ دادا	اور اپنے بھائی	رفیق

عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اپنے باپ دادا کو اور اپنے بھائیوں کو رفیق نہ بناؤ

إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

إِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْإِيمَانِ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ
اگر	وہ پسند کریں	کفر	ایمان پر (ایمان کے خلاف)	اور	جو	دوستی کریگا ان سے	تم میں سے	تو وہی لوگ	وہ

اگر وہ لوگ ایمان کے خلاف کفر کو پسند کریں، اور تم میں سے جو اُن سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ

الظّٰلِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

الظّٰلِمُونَ	قُلْ	إِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَأَبْنَآؤُكُمْ	وَإِخْوَانُكُمْ	وَأَزْوَاجُكُمْ
ظالم (جمع)	کہدیں	اگر	ہوں	تمہارے باپ دادا	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی	اور تمہاری بیویاں

ظالم ہیں۔ کہدیں، اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں،

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ

وَعَشِيرَتُكُمْ	وَأَمْوَالُ	ۨاقْتَرَفْتُمُوهَا	وَتِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ
اور تمہارے کنبے	اور مال	جو تم نے کمائے	اور تجارت	تم ڈرتے ہو	اس کا نقصان	اور حویلیاں

اور تمہارے کنبے، اور مال جو تم نے کمائے، اور تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو، اور حویلیاں

تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا

تَرْضَوْنَهَآ	أَحَبَّ	إِلَيْكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	وَرَسُولِهِ	وَجِهَادٍ	فِي سَبِيلِهِ	فَتَرَبَّصُوا
جو تم پسند کرتے ہو	زیادہ پیاری	تمہارے لئے (تمہیں)	اللہ سے	اور اس کا رسول	اور جہاد	اس کی راہ میں	انتظار کرو

جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے اور اسکی راہ میں جہاد سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو

حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

حَتّٰى	يَأْتِيَ	اللّٰهُ	بِأَمْرِهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِينَ	لَقَدْ
یہانتک کہ	آجائے	اللہ	اس کا حکم	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	نافرمان	البتہ

یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ البتہ

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَ	يَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ
تمہاری مدد کی	اللہ	میں	میدان (جمع)	بہت سے	اور	حنین کے دن	جب	تم خوش ہوئے (اترا گئے)	اپنی کثرت

اللہ نے تمہاری مدد کی بہت سے میدانوں میں، اور حنین کے دن، جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

فَلَمْ تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ
تو نہ فائدہ دیا	تمہیں	کچھ	اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	فراخی کے باوجود	پھر

تو اس (کثرت) نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا، اور تم پر زمین فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی، پھر

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
تم پھر گئے	پیٹھ دے کر	پھر	نازل کی	اللہ	اپنی تسکین	پر	اپنے رسول	اور	پر	مومنوں

تم پیٹھ دے کر پھر گئے۔ پھر اللہ نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اپنی تسکین نازل کی،

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ

وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَمْ تَرَوْهَا	وَعَذَّبَ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	وَذٰلِكَ	جَزَاۗءُ
اور اتارے	لشکر	وہ تم نے نہ دیکھے	اور عذاب دیا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اور یہی	سزا

اور لشکر اتارے جو تم نے نہ دیکھے، اور کافروں کو عذاب دیا، اور یہی سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کافر (جمع)	پھر	توبہ قبول کرے گا	اللہ	بعد	اس	پر	جس کی چاہے	اور اللہ	بخشنے والا

کافروں کی۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے گا، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقْرَبُوا
نہایت مہربان	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)		اسکے سوا نہیں	مشرک (جمع)	پلید	لہٰذا وہ قریب نہ جائیں

نہایت مہربان ہے۔ اے مومنو! اس کے سوا نہیں کہ مشرک پلید ہیں، لہٰذا وہ قریب نہ جائیں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ

اللّٰهُ	يُغْنِيكُمُ	فَسَوْفَ	عَيْلَةً	خِفْتُمْ	وَإِنْ	هٰذَا	عَامِهِمْ	بَعْدَ	الْحَرَامَ	الْمَسْجِدَ
اللہ	تمہیں غنی کردے گا	تو جلد	محتاجی	تمہیں ڈر ہو	اور اگر	اس	سال	بعد	مسجد حرام	

اس سال کے بعد مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہو تو اللہ تمہیں جلد غنی کر دے گا

مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

لَا يُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	قَاتِلُوا	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	اللّٰهَ	إِنَّ	إِنْ شَاءَ	فَضْلِهِ	مِنْ
ایمان نہیں لائے	وہ لوگ جو	تم لڑو	حکمت والا	جاننے والا	اللہ	بیشک	اگر چاہا	اپنا فضل	سے

اپنے فضل سے اگر چاہے، بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ تم ان لوگوں سے لڑو جو ایمان نہیں لائے

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

وَ	وَرَسُولُهُ	اللّٰهُ	مَا حَرَّمَ	وَلَا يُحَرِّمُونَ	بِالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَلَا	بِاللّٰهِ
اور	اور اس کا رسول	اللہ	جو حرام ٹھہرایا	اور نہ حرام جانتے ہیں	یوم آخرت پر	اور نہ	اللہ پر

اللہ پر، اور نہ یوم آخرت پر، اور نہ حرام جانتے ہیں وہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام ٹھہرایا ہے، اور

لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

الْجِزْيَةَ	يُعْطُوا	حَتَّىٰ	أُوتُوا الْكِتَابَ	الَّذِينَ	مِنَ	دِينَ الْحَقِّ	لَا يَدِينُونَ
جزیہ	دیں	یہانتک	کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	وہ لوگ جو	سے	دین حق	نہ قبول کرتے ہیں

نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جو اہل کتاب ہیں، یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ

وَقَالَتِ	ابْنُ اللّٰهِ	عُزَيْرٌ	الْيَهُودُ	وَقَالَتِ	صَاغِرُونَ	وَهُمْ	يَدٍ	عَنْ
اور کہا	اللہ کا بیٹا	عزیر	یہود	اور کہا	ذلیل ہو کر	اور وہ	ہاتھ	سے

اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر۔ یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے، اور کہا

النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ

يُضَاهِئُونَ	بِأَفْوَاهِهِمْ	قَوْلُهُمْ	ذٰلِكَ	ابْنُ اللّٰهِ	الْمَسِيحُ	النَّصَارَى
وہ ریس کرتے ہیں	اُن کے منہ کی	ان کی باتیں	یہ	اللہ کا بیٹا	مسیح	نصاریٰ

نصاریٰ نے مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ باتیں ہیں اُن کے منہ کی، وہ ریس کرتے ہیں

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰ اِتَّخَذُوْٓا

قَوْلَ	الَّذِيْنَ + كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا
بات	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	پہلے	ہلاک کرے انہیں	اللہ	کہاں	بہکے جاتے ہیں	انہوں نے بنا لیا

پہلے کافروں کی بات کی۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، کہاں بہکے جا رہے ہیں؟ انہوں نے بنا لیا

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ
اپنے احبار (علماء)	اور اپنے راہب (درویش)	رب (جمع)	سے	اللہ کے سوا	اور مسیح	ابن مریم

اپنے علماء اور اپنے درویشوں کو رب، اللہ کے سوا، اور مسیحؑ ابن مریم کو (بھی)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

وَمَا	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا
اور نہیں	انہیں حکم دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	معبود واحد	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وہ پاک ہے	اس سے جو

اور انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ وہ معبودِ واحد کی عبادت کریں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اُس سے پاک ہے جو

يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ

يُشْرِكُوْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى اللّٰهُ	اِلَّآ
وہ شرک کرتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بجھا دیں	اللہ کا نور	اپنے منہ سے (جمع)	اور نہ رہے گا اللہ	مگر

وہ شرک کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ (اس کے بغیر) نہ رہے گا مگر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
یہ کہ	پورا کرے	اپنا نور	خواہ	پسند نہ کریں	کافر (جمع)	وہ	وہ جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

یہ کہ اپنے نور کو پورا کرے، خواہ کافر پسند نہ کریں۔ وہ جس نے اپنا رسولؐ بھیجا ہدایت کے ساتھ

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	دین حق	تاکہ اسے غلبہ دے	پر	دین	تمام بھر	خواہ	پسند نہ کریں	مشرک (جمع)	اے	وہ لوگ جو

اور دینِ حق کے ساتھ، تاکہ اسے تمام دینوں پر غلبہ دے، خواہ مشرک پسند نہ کریں۔ اے وہ لوگو! جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
ایمان لائے	بیشک	بہت	سے	علماء	اور راہب (درویش)	کھاتے ہیں	مال (جمع)	لوگ (جمع)	ناحق طور پر

ایمان لائے ہو (مومنو)! بیشک بہت سے علماء اور درویش لوگوں کے مال ناحق طور پر کھاتے ہیں،

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ
اور روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور	وہ لوگ جو	جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی

اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور وہ لوگ جو سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں،

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا
اور وہ اسے خرچ نہیں کرتے	میں	اللہ کی راہ	سو انہیں خوشخبری دو	عذاب	دردناک	جس دن	دہکائیں گے	اس پر

اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دو (آگاہ کر دو)۔ جس دن ہم اسے دہکائیں گے

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا

فِيْ	نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا
میں	جہنم کی آگ	پھر داغا جائے گا اس سے	ان کی پیشانی	اور	ان کے پہلو (جمع)	اور اُن کی پیٹھ (جمع)	یہ ہے	جو

جہنم کی آگ میں، پھر اس سے اُن کی پیشانیوں، اور ان کے پہلوؤں، اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا کہ یہ ہے وہ جو

كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ
تم نے جمع کر رکھا	اپنے لئے	پس مزہ چکھو	جو	تم جمع کر کے رکھتے تھے	بیشک	تعداد	مہینے

تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا، پس مزہ چکھو جو تم جمع کر کے رکھتے تھے۔ بیشک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے	میں	اللہ کا حکم	جس دن	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین

اللہ کے نزدیک اللہ کے حکم میں بارہ مہینے ہے، جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	فَلَا تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ
ان سے (ان میں)	چار	حرمت والے	یہ	سیدھا (درست) دین	پھر نہ ظلم کرو	ان میں	اپنے اوپر

اُن میں چار حرمت والے (ادب کے) مہینے ہیں، یہی ہے درست دین، پس تم اِن میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو،

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	لڑو	مشرکوں	سب کے سب	جیسے	وہ تم سے لڑتے ہیں	سب کے سب	اور جان لو	کہ	اللہ

اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں، اور جان لو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۶ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ	پرہیزگار (جمع)	یہ جو	مہینے کا ہٹا دینا	اضافہ	کفر میں	گمراہ ہوتے ہیں	اس میں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ یہ جو مہینے کا ہٹا کر (آگے پیچھے کرنا ہے) کفر میں اضافہ ہے، اس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا
وہ اُس کو حلال کر لیتے ہیں	ایک سال	اور اسے حرام کر لیتے ہیں	ایک سال	تاکہ وہ پوری کر لیں	گنتی	جو	حرام کیا	اللہ	تو وہ حلال کرتے ہیں

وہ اسے (اس مہینے کو) ایک سال حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام کر لیتے ہیں تاکہ وہ گنتی پوری کر لیں اس کی جو اللہ نے حرام کئے۔ سو وہ حلال کرتے ہیں

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۷

مَا حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
جو حرام کیا	اللہ	مزین کر دیئے گئے	انہیں	بُرے	ان کے اعمال	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم	کافر (جمع)

جو اللہ نے حرام کیا، ان کے بُرے عمل انہیں مزین کر دیئے گئے ہیں، اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	تمہیں کیا ہوا	جب	کہا جاتا ہے	تمہیں	کوچ کرو	میں	اللہ کی راہ	تم گرے جاتے ہو

اے مومنو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو تم گرے جاتے ہو،

إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

مَتَاعُ	فَمَا	الْآخِرَةِ	مِنَ	الدُّنْيَا	بِالْحَيَاةِ	أَرَضِيتُم	الْأَرْضِ	إِلَى
سامان	سو نہیں	آخرت	سے (مقابلہ)	دنیا	زندگی کو	کیا تم نے پسند کر لیا	زمین	طرف (پر)

زمین پر، کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ سو (کچھ بھی) نہیں ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

عَذَابًا	يُعَذِّبْكُمْ	إِلَّا تَنفِرُوا	قَلِيلٌ	إِلَّا	الْآخِرَةِ	فِي	الدُّنْيَا	الْحَيَاةِ
عذاب	تمہیں عذاب دے گا	اگر نہ نکلو گے	تھوڑا	مگر	آخرت	میں	دنیا	زندگی

زندگی کا سامان آخرت کے مقابلہ میں مگر تھوڑا۔ اگر تم (راہِ خدا) میں نہ نکلو گے تو (اللہ) تمہیں عذاب دے گا

أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	وَاللَّهُ	شَيْئًا	لَا تَضُرُّوهُ	وَ	غَيْرَكُمْ	قَوْمًا	يَسْتَبْدِلْ	وَ	أَلِيمًا
ہر چیز پر	اور اللہ	کچھ بھی	نہ بگاڑ سکو گے اس کا	اور	تمہارے سوا	اور قوم	بدلہ میں لے آئے گا	اور	دردناک

دردناک، اور تمہارے سوا کوئی اور قوم بدلہ میں لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

كَفَرُوا	الَّذِينَ	أَخْرَجَهُ	إِذْ	اللَّهُ	فَقَدْ نَصَرَهُ	تَنصُرُوهُ	إِلَّا	قَدِيرٌ
جو کافر ہوئے (کافر)	وہ لوگ	اس کو نکالا	جب	اللہ	تو البتہ اس کی مدد کی ہے	اگر تم مدد نہ کرو گے اس کی		قدرت رکھنے والا

قدرت رکھنے والا ہے۔ اگر تم اُس (نبی پاک) کی مدد نہ کرو گے تو البتہ اللہ نے مدد کی ہے جب کافروں نے انہیں نکالا تھا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ

اللَّهَ	إِنَّ	لَا تَحْزَنْ	لِصَاحِبِهِ	يَقُولُ	إِذْ	الْغَارِ	فِي	إِذْ هُمَا	اثْنَيْنِ	ثَانِيَ
اللہ	یقیناً	گھبراؤ نہیں	اپنے ساتھی سے	وہ کہتے تھے	جب	غار	میں	جب وہ دونوں	دو میں	دوسرا

وہ دوسرے تھے دونوں میں؛ جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی (ابوبکر صدیقؓ) سے کہتے تھے، گھبراؤ نہیں۔ یقیناً اللہ

مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا

لَّمْ تَرَوْهَا	بِجُنُودٍ	أَيَّدَهُ	وَ	عَلَيْهِ	سَكِينَتَهُ	اللَّهُ	فَأَنزَلَ	مَعَنَا
جو تم نے نہیں دیکھے	ایسے لشکروں سے	اسکی مدد کی	اور	اس پر	اپنی تسکین	اللہ	تو نازل کی	ہمارے ساتھ

ہمارے ساتھ ہے، تو اس نے اُن پر اپنی تسکین نازل کی اور ایسے لشکروں سے اُن کی مدد کی جو تم نے نہیں دیکھے،

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ

وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا
اور کردی	بات	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا (کافر)	پست (نیچی)	اور	اللہ کا بول	وہ	بالا

اور کافروں کی بات پست کر دی، اور اللہ کا بول بالا ہے،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا	وَجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	تم نکلو	ہلکا۔ ہلکے	اور بھاری	اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ تم ہلکے نکلو اور بھاری، اور اپنے مالوں سے جہاد کرو،

وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

وَاَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اور اپنی جانوں	میں	اللہ کی راہ	یہ تمہارے لئے	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	تم جانتے ہو

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوْكَ	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ
اگر	ہوتا	مال (غنیمت)	قریب	اور سفر	آسان	تو آپ کے پیچھے ہو لیتے	اور لیکن	دور نظر آیا

اگر مالِ غنیمت قریب، اور سفر آسان ہوتا، تو وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن دور نظر آیا

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَسَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
ان پر	راستہ	اور اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر ہم سے ہو سکتا	ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ

انہیں راستہ، اور اب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے،

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ

يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ
وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ	اور اللہ	جانتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تمہیں

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَتَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ
کیوں	تم نے اجازت دی	انہیں	یہاں تک	ظاہر ہو جائے	آپ پر	وہ لوگ جو	سچے	اور آپ جان لیتے	جھوٹے

آپ نے (اس سے پیشتر) انہیں کیوں اجازت دیدی؟ یہاں تک کہ آپ پر ظاہر ہو جاتے وہ لوگ جو سچے ہیں، اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

لَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
نہیں مانگتے آپ سے رخصت	وہ لوگ	جو ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور یوم آخرت	کہ	وہ جہاد کریں

آپ سے وہ لوگ رخصت نہیں مانگتے، جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جان (جمع)	اور اللہ	خوب جانتا ہے	متقیوں کو	وہی صرف	آپ سے رخصت مانگتے ہیں

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ متقیوں (ڈرنے والے پرہیزگاروں) کو خوب جانتا ہے۔ آپ سے صرف وہ لوگ رخصت مانگتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	اللہ پر	اور یوم آخرت	اور شک میں پڑے ہیں	ان کے دل

جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں

فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ
سو وہ	میں	اپنے شک	بھٹک رہے ہیں	اور اگر	وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	ضرور تیار کرتے	اس کے لئے

سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے ضرور تیار کرتے

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

عُدَّةً	وَّلٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَقِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ
کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ	ان کا اٹھنا	سو ان کو روک دیا	اور کہا گیا	بیٹھ جاؤ	ساتھ	بیٹھنے والے

کچھ سامان، لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ناپسند کیا۔ سو ان کو روک دیا اور کہہ دیا گیا (معذور) بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَ	لَاْاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ
اگر	وہ نکلتے	تم میں	نہ	تمہیں بڑھاتے	مگر (سوائے)	خرابی	اور	دوڑے پھرتے	تمہارے درمیان	تمہارے لئے چاہتے ہیں

اور اگر وہ تم میں (تمہارے ساتھ) نکلتے تو تمہارے لئے خرابی کے سوا کچھ نہ بڑھاتے، اور تمہارے درمیان دوڑے پھرتے، چاہتے ہوئے تمہارے لئے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا

الْفِتْنَةَ	وَفِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ ابْتَغَوُا
بگاڑ	اور تم میں	سننے والے (جاسوس)	ان کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ چاہا تھا انہوں نے

بگاڑ، اور تم میں ان کے جاسوس ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ البتہ انہوں نے چاہا تھا

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَاۗءَ	الْحَقُّ	وَظَهَرَ
بگاڑ	اس سے قبل	انہوں نے الٹ پلٹ کیں	ان کے	تدبیریں	یہاں تک کہ	آگیا	حق	اور غالب آگیا

اس سے قبل بھی بگاڑ، اور انہوں نے تمہارے لئے تدبیریں اُلٹ پلٹ کیں، یہاں تک کہ حق آگیا، اور غالب آگیا

اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ

اَمْرُ اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَلَا تَفْتِنِّيْ
امر الٰہی	اور وہ	پسند نہ کرنے والے	اور ان میں سے	جو کوئی	کہتا ہے	اجازت دیں	مجھے	اور نہ ڈالیں مجھے آزمائش میں

امر الٰہی اور وہ پسند نہ کرنے والے (ناخوش) تھے۔ اور ان میں سے کوئی کہتا ہے مجھے اجازت دیں اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالیں،

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ

اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ
یاد رکھو	میں	آزمائش	وہ پڑ چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	گھیرے ہوئے	کافروں کو	اگر	تمہیں پہنچے

یاد رکھو وہ آزمائش میں پڑ چکے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
کوئی بھلائی	انہیں بری لگے	اور اگر	تمہیں پہنچے	کوئی مصیبت	تو وہ کہیں	ہم نے پکڑ لیا (سنبھال لیا) تھا	اپنا کام

کوئی بھلائی تو انہیں بری لگے، اور تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہیں ہم نے اپنا کام سنبھال لیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
اس سے پہلے	اور	وہ لوٹ جاتے ہیں	اور وہ	خوشیاں مناتے	آپ کہدیں	ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں	مگر	جو

اس سے پہلے اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ آپ کہہ دیں ہمیں ہرگز نہ پہنچے گا مگر (وہی) جو

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	قُلْ هَلْ
لکھ دیا	اللہ	ہمارے لئے	وہی	ہمارا مولا	اور	اللہ پر	بھروسہ چاہیئے	مومن (جمع)	آپ کہدیں کیا

اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا مولا ہے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے ۔ آپ کہدیں کیا

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ
تم انتظار کرتے ہو	ہم پر	مگر	ایک کا	دو خوبیوں	اور ہم	انتظار کرتے ہیں	تمہارے لئے	کہ	تمہیں پہنچے

تم ہر دو خوبیوں میں سے ہم پر ایک کا انتظار کرتے ہو، اور ہم تمہارے لئے انتظار کر رہے ہیں کہ تمہیں پہنچے

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ
اللہ	کوئی عذاب	سے	اسکے پاس	یا	ہمارے ہاتھوں سے	سو تم انتظار کرو	ہم	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالے (منتظر)

اللہ کے پاس سے کوئی عذاب یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم انتظار کرو، ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا

قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا
آپ کہدیں	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	تم ہو	قوم

آپ کہہ دیں تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، ہرگز تم سے قبول نہ کیا جائے گا، بیشک تم ہو قوم

فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا

فٰسِقِيْنَ	وَمَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
فاسق (جمع)	اور نہ	ان سے مانع ہوا	کہ	قبول کیا جائے	ان سے	ان کا خرچ	مگر	یہ کہ وہ	منکر ہوئے

فاسقین (نافرمانوں کی قوم) ۔ اور ان کے خرچ قبول ہونے میں مانع نہ ہوا مگر یہ کہ وہ منکر ہوئے

بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ

بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَهُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ
اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	وہ نہیں آتے	نماز	مگر	اور وہ	سست	اور	وہ خرچ نہیں کرتے

اللہ اور اس کے رسولؐ کے، اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر سستی سے، اور وہ خرچ نہیں کرتے

اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

اِلَّا	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
مگر	اور وہ	ناخوشی سے	سو تمہیں تعجب نہ ہو	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	یہی

مگر ناخوشی سے۔ سو تمہیں تعجب نہ ہو ان کے مالوں پر، اور نہ ان کی اولاد پر،

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے انہیں	اس سے	میں	دنیا کی زندگی	اور نکلیں	ان کی جانیں	اور وہ

اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں اس سے دنیا کی زندگی میں عذاب دے، اور ان کی جانیں نکلیں تو (اس وقت) بھی وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

كٰفِرُوْنَ	وَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ
کافر ہوں	اور قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے	حالانکہ نہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ

کافر ہوں۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں، لیکن وہ لوگ

يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ

يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ
ڈرتے ہیں	اگر وہ پائیں	پناہ کی جگہ	اور غار (جمع)	یا	گھسنے کی جگہ	تو وہ پھر جائیں	اس کی طرف

ڈرتے ہیں۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ کی جگہ، یا غار، یا گھسنے (سرسمانے) کی جگہ، تو وہ اس کی طرف پھر جائیں

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا

وَهُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا
اور وہ	رسیاں تڑاتے ہیں	اور ان میں سے	جو (بعض)	طعن کرتا ہے آپ پر	میں	صدقات	سو اگر	انہیں دیدیا جائے	اس سے

رسیاں تڑاتے ہوئے۔ اور ان میں سے بعض آپ پر صدقات (کی تقسیم میں) طعن کرتے ہیں، سو اگر اس سے انہیں دیدیا جائے،

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

رَضُوْا	وَاِنْ	لَّمْ يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا
وہ راضی ہوجائیں	اور اگر	انہیں نہ دیا جائے	اس سے	اسی وقت	وہ	ناراض ہوجاتے ہیں	کیا اچھا ہوتا	اگر وہ	راضی ہوجاتے

تو وہ راضی ہوجائیں اور اگر انہیں اس سے نہ دیا جائے تو وہ اسی وقت ناراض ہوجاتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا اگر وہ (اس پر) راضی ہوجاتے

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ

مَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ
جو	انہیں دیا	اللہ	اور اس کا رسول	اور وہ کہتے	ہمیں کافی ہے	اللہ	اب ہمیں دے گا	اللہ

جو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے انہیں دیا، اور وہ کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب ہمیں دے گا اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗ	اِنَّا	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
سے	اپنا فضل	اور اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ	رغبت رکھتے ہیں	صرف	زکوٰۃ	مفلس (جمع)

اپنے فضل سے، بیشک ہم اللہ اور اس کے رسول کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔ زکوٰۃ (حق ہے) صرف مفلسوں کا

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ

وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَفِى	الرِّقَابِ
مسکین (جمع) محتاج	اور کام کرنے والے	اس پر	اور الفت دی جائے	ان کے دل	اور میں	گردنوں (کے چھڑانے)

اور محتاجوں کا اور اس پر کام کرنے والے (کارکنوں کا) اور (ان لوگوں کا) جنہیں (اسلام کی) الفت دی جائے اور گردنوں کے چھڑانے (آزاد کرانے) میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

وَالْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ
تاوان بھرنے والے قرضدار	اور	میں	اللہ کی راہ	اور مسافر	فریضہ (ٹھہرایا ہوا)	سے	اللہ

اور قرضداروں کا (قرض ادا کرنے) میں، اور اللہ کی راہ میں، اور مسافروں کا (یہ) اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَيَقُوْلُوْنَ
اور اللہ	علم والا	حکمت والا	اور ان میں سے	جو لوگ	ایذا دیتے (ستاتے) ہیں	نبی	اور کہتے ہیں

اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور ان میں سے بعض لوگ نبیؐ کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں

هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

هُوَ	اُذُنٌ	قُلۡ	اُذُنُ	خَيۡرٍ	لَّكُمۡ	يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤۡمِنُ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
وہ (یہ)	کان	آپ کہدیں	کان	بھلائی	تمہارے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور یقین رکھتے ہیں	مومنوں پر

یہ تو کان ہے (کانوں کا کچا ہے) آپ کہدیں کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے، وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، اور مومنوں پر یقین رکھتے ہیں

وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ

وَ	رَحۡمَةٌ	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَالَّذِيۡنَ		رَسُوۡلَ اللّٰهِ	لَهُمۡ
اور	رحمت	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں	اور جو لوگ	ستاتے ہیں	اللہ کا رسول	ان کے لئے

اور ان لوگوں کے لئے رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے، اور جو لوگ اللہ کے رسولؐ کو ستاتے ہیں، ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ

عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	يَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمۡ	لِيُرۡضُوۡكُمۡ	وَاللّٰهُ	وَرَسُوۡلُهٗ	اَحَقُّ
عذاب	دردناک	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لئے	تاکہ تمہیں خوش کریں	اور اللہ	اور اس کا رسول	زیادہ حق

دردناک عذاب ہے۔ وہ تمہارے لئے (تمہارے سامنے) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کریں، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کا زیادہ حق ہے

اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ

اَنۡ	يُّرۡضُوۡهُ	اِنۡ	كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ	اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّهٗ	مَنۡ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ
کہ	وہ ان کو خوش کریں	اگر	وہ ایمان والے ہیں	کیا وہ نہیں جانتے	کہ وہ	جو	مقابلہ کرے گا	اللہ

کہ وہ انہیں خوش کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو مقابلہ کرے گا اللہ کا

وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۳﴾

وَرَسُوۡلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيۡهَا	ذٰلِكَ	الۡخِزۡىُ	الۡعَظِيۡمُ
اور اس کے رسول	تو بیشک	اس کے لئے	دوزخ کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ	رسوائی	بڑی

اور اس کے رسولؐ کا تو بیشک اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

يَحۡذَرُ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	اَنۡ تُنَزَّلَ	عَلَيۡهِمۡ	سُوۡرَةٌ	تُنَبِّئُهُمۡ	بِمَا	فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ
ڈرتے ہیں	منافق (جمع)	کہ نازل ہو	ان (مسلمانوں) پر	کوئی سورۃ	انہیں جتادے	وہ جو	میں	ان کے دل (جمع)

منافقین ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورۃ نازل (نہ) ہو جائے جو انہیں (مسلمانوں کو) جتا دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے!

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَا تَحْذَرُوْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ
آپ کہہ دیں	ٹھٹھے کرتے رہو	بیشک اللہ	کھولنے والا	جس سے تم ڈرتے ہو	اور اگر	تم اُن سے پوچھو	تو وہ ضرور کہیں گے

آپ کہہ دیں تم ٹھٹھے (ہنسی مذاق) کرتے رہو، بیشک تم جس سے ڈرتے ہو اللہ اسے کھولنے والا ہے (کھول کر رہے گا) اور اگر تم اُن سے پوچھو تو وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ
کچھ نہیں (صرف)	ہم تھے	دل لگی کرتے	اور کھیل کرتے	آپ کہہ دیں	کیا اللہ کے	اور اسکی آیات	اور اسکے رسول	تم تھے	ہنسی کرتے

ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے ہیں، آپ کہہ دیں کیا تم اللہ سے، اور اس کی آیات سے، اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ

لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَاۗىِٕفَةٍ	مِّنْكُمْ
نہ بناؤ بہانے	تم کافر ہو گئے ہو	بعد	تمہارا (اپنا) ایمان	اگر	ہم معاف کر دیں	سے، رکو،	ایک گروہ	تم میں سے

بہانے نہ بناؤ تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے، اور ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

نُعَذِّبْ	طَاۗىِٕفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
ہم عذاب دیں	ایک (دوسرا) گروہ	اس لئے کہ وہ	تھے	مجرم (جمع)	منافق مرد (جمع)	اور منافق عورتیں

تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضُهُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
ان میں سے بعض	سے	بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	بُرائی کا	اور منع کرتے ہیں	سے	نیکی

ان میں سے بعض، بعض کے (ایکدوسرے کے ہم جنس) ہیں، بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں،

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَيَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ
اور بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول بیٹھے	اللہ	تو اس نے انہیں بھلا دیا	بیشک	منافق (جمع)	وہ (ہی)	نافرمان (جمع)

اور اپنے ہاتھ (مٹھیاں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں، وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے انہیں بھلا دیا، بیشک منافق ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اللہ نے وعدہ دیا	منافق مرد (جمع)	اور منافق عورتیں	اور کافر (جمع)	جہنم کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

اللہ نے منافق مردوں، اور منافق عورتوں، اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے، اس میں ہمیشہ رہیں گے،

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
وہی	ان کے لئے کافی	ان پر لعنت	اللہ	اور ان کیلئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	جس طرح وہ لوگ جو	تم سے قبل

وہی اُن کے لئے کافی ہے، اور اُن پر اللہ کی لعنت ہے، اور ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ جس طرح وہ لوگ جو تم سے قبل تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ
وہ تھے	بہت زور والے	تم سے	قوت	اور زیادہ	مال میں	اور اولاد	سو انہوں نے فائدہ اٹھایا	اپنے حصے سے

وہ تم سے بہت زور والے تھے قوت میں، اور زیادہ تھے مال میں اور اولاد میں، سو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَخُضْتُمْ
سو تم فائدہ اٹھالو	اپنے حصے سے	جیسے	فائدہ اٹھایا	وہ لوگ جو	تم سے پہلے	اپنے حصے سے	اور تم گھسے

سو تم اپنے حصے سے فائدہ اٹھالو، جیسے انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے، اور تم (بُری باتوں میں) گھسے

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جیسے وہ	گھسے	وہی لوگ	اکارت گئے	ان کے عمل (جمع)	دنیا میں	اور آخرت	اور وہی لوگ	وہ

جیسے وہ گھسے تھے وہی لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں اکارت گئے، اور وہی لوگ ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ
خسارہ اٹھانے والے	کیا ان تک نہ آئی	خبر	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	قوم نوح	اور عاد

خسارہ اٹھانے والے کیا اُن تک ان لوگوں کی خبر نہ آئی (نہ پہنچی) جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد

وَثَمُوْدَ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

رُسُلُهُمْ	اَتَتْهُمْ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَثَمُوْدَ
ان کے رسول (جمع)	ان کے پاس آئے	اور اُلٹی ہوئی بستیاں	اور مدین والے	اور قوم ابراہیم	اور ثمود

اور ثمود، اور قوم ابراہیمؑ اور مدین والے، اور وہ بستیاں، جو اُلٹ دی گئیں، ان کے پاس ان کے رسول آئے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَ

وَ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا	وَلٰكِنْ	لِيَظْلِمَهُمْ	اللّٰهُ	كَانَ	فَمَا	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	ظلم کرتے	اپنے اوپر	وہ تھے	لیکن	کہ وہ ان پر ظلم کرتا	اللہ	تھا	سو نہیں	واضح احکام و دلائل کے ساتھ

واضح احکام و دلائل کے ساتھ، سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اور

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

بِالْمَعْرُوْفِ	يَاْمُرُوْنَ	بَعْضٍ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضُهُمْ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بھلائی کا	وہ حکم دیتے ہیں	بعض	رفیق (جمع)	ان میں سے بعض	اور مومن عورتیں	مومن مرد (جمع)

مومن مرد اور مومن عورتیں ان میں سے بعض، بعض کے (ایک دوسرے کے) رفیق ہیں، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

الزَّكٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُقِيْمُوْنَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَيَنْهَوْنَ
زکوٰۃ	اور ادا کرتے ہیں	نماز	اور وہ قائم کرتے ہیں	برائی	سے	اور روکتے ہیں

اور برائی سے روکتے ہیں، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں،

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

عَزِيْزٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	سَيَرْحَمُهُمُ	اُولٰۗىِٕكَ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	وَيُطِيْعُوْنَ
غالب	اللہ	بیشک	اللہ	کہ ان پر رحم کرے گا	وہی لوگ	اور اس کا رسول	اللہ	اور اطاعت کرتے ہیں

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا، بیشک اللہ غالب

حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اللّٰهُ	وَعَدَ	حَكِيْمٌ
نہریں	ان کے نیچے	جاری ہیں	جنتیں	اور مومن عورتیں	مومن مرد (جمع)	اللہ	وعدہ دیا	حکمت والا

حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ کیا ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ عَدْنٍ	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور مکانات	پاکیزہ	میں	رہنے کے باغات	اور خوشنودی	سے	اللہ	سب سے بڑی

ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور پاکیزہ مکانات رہنے کے باغات میں، اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی بات ہے،

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
یہ	وہ	کامیابی	بڑی	اے	نبی	جہاد کریں	کافر (جمع)	اور منافقین

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں۔

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	سختی کریں	اُن پر	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور بُری	پلٹنے کی جگہ	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اور اُن پر سختی کریں، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ پلٹنے کی بُری جگہ ہے۔ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا

مَا قَالُوْا	وَلَقَدْ قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَهَمُّوْا
نہیں انہوں نے کہا	حالانکہ ضرور انہوں نے کہا	کفر کا کلمہ	اور اُنہوں نے کفر کیا	بعد	ان کا (اپنا اسلام)	اور قصد کیا اُنہوں نے

کہ اُنہوں نے نہیں کہا، حالانکہ انہوں نے ضرور کفر کا کلمہ کہا، اور اپنے اسلام (لانے کے) بعد انہوں نے کفر کیا، اور اُنہوں نے (اس چیز کا) قصد کیا

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

بِمَا	لَمْ يَنَالُوْا	وَ	مَا نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اس کا جو	انہیں نہ مل	اور	انہوں نے بدلہ نہ دیا	مگر	یہ کہ	اُنہیں غنی کر دیا اللہ	اور اس کا رسول	سے	اپنا فضل

جو انہیں نہ ملی، اور انہوں نے بدلہ نہ دیا مگر (صرف اس بات کا) کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا!

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا

فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
سو اگر	وہ توبہ کرلیں	ہوگا	بہتر	انکے لئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	عذاب دے گا انہیں	اللہ	عذاب	دردناک

سو اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا، اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا،

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۷۴﴾

فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ
میں دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کے لئے	زمین میں	کوئی	حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

دنیا میں اور آخرت میں، اور ان کے لئے نہ ہوگا زمین میں کوئی حمایتی، اور نہ مددگار۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ

وَمِنْهُمْ	مَنْ	عَاهَدَ اللَّهَ	لَئِنْ	آتَانَا	مِنْ	فَضْلِهِ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَلَنَكُونَنَّ
اور ان سے	جو	عہد کیا اللہ سے	البتہ اگر	ہمیں دے	سے	اپنا فضل	ضرور صدقہ دیں ہم	اور ہم ضرور ہو جائیں گے

اور ان میں سے (بعض وہ ہیں) جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور صدقہ دینگے اور ہم ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ

مِنَ	الصَّالِحِينَ	فَلَمَّا	آتَاهُمْ	مِنْ	فَضْلِهِ	بَخِلُوا	بِهِ	وَتَوَلَّوْا	وَهُمْ
سے	صالح (جمع)	پھر جب	اس نے دیا انہیں	سے	اپنا فضل	انہوں نے بخل کیا	اس میں	اور پھر گئے	اور وہ

صالحین (نیکوکاروں) میں سے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ پھر گئے

مُعْرِضُونَ ﴿۷۶﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

مُعْرِضُونَ	فَأَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِي	قُلُوبِهِمْ	إِلَىٰ	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهُ	بِمَا
رُوگردانی کرنے والے ہیں	تو اس نے ان کا انجام کار کیا	نفاق	میں	ان کے دل	تک	اس روز	وہ اس سے ملیں گے	کیونکہ

وہ رُوگردانی کرنے والے ہیں۔ تو (اللہ نے) اس کا انجام کار ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا روزِ (قیامت) تک کہ وہ اس سے ملیں گے، کیونکہ

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ

أَخْلَفُوا	اللَّهَ	مَا	وَعَدُوهُ	وَبِمَا	كَانُوا يَكْذِبُونَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ
انہوں نے خلاف کیا	اللہ	جو	اس سے انہوں نے وعدہ کیا	اور کیونکہ	وہ جھوٹ بولتے تھے	کیا نہیں	وہ جانتے	کہ

انہوں نے جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا، اور کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا وہ نہیں جانتے ؟ کہ

اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾

اللَّهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوَاهُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ
اللہ	جانتا ہے	ان کے بھید	اور ان کی سرگوشی	اور	یہ کہ	اللہ	خوب جاننے والا	غیب کی باتیں

اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ

وَ	الصَّدَقٰتِ	فِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	اَلَّذِيْنَ
اور	صدقہ (جمع) خیرات	میں	مومن (جمع)	سے (جو)	خوشی سے کرتے ہیں	عیب لگاتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ لوگ جو اُن مومنوں پر عیب لگاتے ہیں، جو خوشی سے خیرات کرتے ہیں، اور

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ

مِنْهُمْ	اللّٰهُ	سَخِرَ	مِنْهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	جُهْدَهُمْ	اِلَّا	لَا يَجِدُوْنَ	الَّذِيْنَ
اُن سے	اللہ	مذاق (کا جواب دیا)	ان سے	وہ مذاق کرتے ہیں	اپنی محنت	مگر	جو وہ نہیں پاتے	وہ لوگ جو

اور وہ لوگ جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کا صلہ) وہ (منافق) ان سے مذاق کرتے ہیں، اللہ نے ان کے مذاق (کا جواب) دیا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ

اِنْ	لَهُمْ	لَا تَسْتَغْفِرْ	اَوْ	لَهُمْ	اِسْتَغْفِرْ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ
اگر	ان کے لئے	بخشش نہ مانگ	یا	ان کے لئے	تو بخشش مانگ	دردناک	عذاب	اور ان کے لئے

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپ اُن کے لئے بخشش مانگیں یا ان کے لئے بخشش نہ مانگیں (برابر ہے) اگر

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	اللّٰهُ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	مَرَّةً	سَبْعِيْنَ	لَهُمْ	تَسْتَغْفِرْ
کیونکہ وہ	یہ	ان کو	اللہ	تو ہرگز نہ بخشے گا	بار	ستر (۷۰)	ان کے لئے	تو بخشش مانگے

تم اُن کے لئے ستر (۷۰) بار (بھی) بخشش مانگو گے۔ اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

١٠ ع ٨ ١٦

الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	لَا يَهْدِي	اللّٰهُ	وَ	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	كَفَرُوْا
نافرمان (جمع)	لوگ	ہدایت نہیں دیتا	اللہ	اور	اور اس کا رسول	اللہ سے	انہوں نے کفر کیا

اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

يُّجَاهِدُوْا	اَنْ	وَكَرِهُوْٓا	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	خِلٰفَ	بِمَقْعَدِهِمْ	الْمُخَلَّفُوْنَ	فَرِحَ
وہ جہاد کریں	کہ	اور انہوں نے ناپسند کیا	اللہ	رسول	خلاف (پیچھے)	اپنے بیٹھ رہنے سے	پیچھے رہنے والے	خوش ہوئے

پیچھے رہ جانے والے رسولؐ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِیْ	سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَقَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا	فِی الْحَرِّ	قُلْ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانیں	میں	اللہ کی راہ	اور انہوں نے کہا	نہ کوچ کرو	گرمی میں	آپ کہدیں

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، اور انہوں نے کہا گرمی میں کوچ نہ کرو، آپ کہہ دیں

نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّ

نَارُ جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ	فَلْیَضْحَكُوْا	قَلِیْلًا	وَّ
جہنم کی آگ	سب سے زیادہ	گرمی میں	کاش	وہ سمجھ رکھتے	چاہیئے وہ ہنسیں	تھوڑا	اور

جہنم کی آگ گرمی میں سب سے زیادہ ہے، کاش وہ سمجھ سکتے۔ چاہیئے کہ وہ ہنسیں تھوڑا اور

لِّیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ

لِّیَبْكُوْا	كَثِیْرًا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰی	طَآئِفَةٍ
روئیں	زیادہ	بدلہ	اس کا جو	وہ کماتے تھے	پھر اگر	وہ آپکو واپس لے جائے	اللہ	طرف	کسی گروہ

روئیں زیادہ، یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے۔ پھر اگر اللہ آپ کو کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ تَخْرُجُوْا	مَعِیَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ تُقَاتِلُوْا
ان سے	پھر وہ آپ سے اجازت مانگیں	نکلنے کے لئے	تو آپ کہدیں	تم ہرگز نہ نکلوگے	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور	ہرگز نہ لڑوگے

ان میں سے، پھر وہ آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ کہدیں تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہ نکلوگے اور ہرگز نہ لڑوگے

مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾

مَعِیَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِیْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِیْنَ
میرے ساتھ	دشمن	بیشک تم	تم نے پسند کیا	بیٹھ رہنے کو	پہلی	بار	سو تم بیٹھو	ساتھ	پیچھے رہ جانے والے

دشمن سے میرے ساتھ (مل کر)، بیشک تم نے پہلی بار بیٹھ رہنے کو پسند کیا، سو تم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

وَلَا تُصَلِّ	عَلٰۤی	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا تَقُمْ	عَلٰی	قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ
اور نہ پڑھنا نماز	پر	کوئی	ان سے	مرگیا	کبھی	اور نہ کھڑے ہونا	پر	اس کی قبر	بیشک وہ

ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس پر نمازِ (جنازہ) نہ پڑھنا، اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا، بے شک

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ	وَلَا تُعْجِبْكَ
انہوں نے کفر کیا	اللہ سے	اور اس کا رسول	اور وہ مرے	جبکہ وہ	نافرمان	اور آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں

انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا، اور وہ (اس حال میں) مرے جبکہ وہ نافرمان تھے۔ اور آپؐ کو تعجب میں نہ ڈالیں

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الدُّنْيَا
ان کے مال	اور ان کی اولاد	صرف	چاہتا ہے	اللہ	کہ	انہیں عذاب دے	اس سے	دنیا میں

ان کے مال اور ان کی اولاد، اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں اس سے دنیا میں عذاب دے،

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور نکلیں	ان کی جانیں	جبکہ وہ	کافر ہوں	اور جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر

اور (اس حال میں) اُن کی جانیں نکلیں جبکہ وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا
اور جہاد کرو	ساتھ	اس کا رسول	آپ سے اجازت چاہتے ہیں	مقدور والے	ان سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دے ہمیں

اور اس کے رسولؐ کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان میں سے مقدور والے آپ سے اجازت چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں، ہمیں چھوڑ دے

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى

نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى
ہم ہو جائیں	ساتھ	بیٹھ رہ جانے والے	وہ راضی ہوئے	کہ وہ	ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہ جانیوالی عورتیں	اور مہر لگ گئی	پر

کہ ہم بیٹھ رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ وہ راضی ہوئے کہ پیچھے رہ جانیوالی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں، اور مہر لگ گئی

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ان کے دل	سو وہ	سمجھتے نہیں	لیکن	رسول	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

ان کے دلوں پر، سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن رسولؐ اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ اُولٰٓئِكَ

وَ اُولٰٓئِكَ	الْخَيْرٰتُ	لَهُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	وَ اَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	جٰهَدُوْا
اور یہی لوگ	بھلائیاں	ان کے لئے	اور وہی لوگ	اور اپنی جانیں	اپنے مالوں سے	انہوں نے جہاد کیا

انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا، اور انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں، اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ
نہریں	ان کے نیچے	جاری ہیں	باغات	ان کے لئے	اللہ	تیار کیا	فلاح پانے والے	وہ

فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

الْاَعْرَابِ	مِنَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	وَجَآءَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
دیہاتی (جمع)	سے	بہانہ بنانے والے	اور آئے	بڑی	کامیابی	یہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے بہانہ بنانے والے آئے

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	سَيُصِيْبُ	وَ رَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	كَذَبُوْا	الَّذِيْنَ	وَقَعَدَ	لَهُمْ	لِيُؤْذَنَ
وہ لوگ جو	عنقریب پہنچے گا	اور اس کا رسول	اللہ	جھوٹ بولا	وہ لوگ جو	بیٹھ رہے	ان کو	کہ رخصت دی جائے

کہ ان کو رخصت دی جائے، اور وہ لوگ بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا، عنقریب پہنچے گا

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى

الْمَرْضٰى	عَلَى	وَ لَا	الضُّعَفَآءِ	عَلَى	لَيْسَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا
مریض (جمع)	پر	اور نہ	ضعیف (جمع)	پر	نہیں	دردناک	عذاب	ان سے	انہوں نے کفر کیا

ان لوگوں کو دردناک عذاب جنہوں نے کفر کیا۔ نہیں ضعیفوں پر، اور نہ مریضوں پر،

وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ

وَ	لِلّٰهِ	نَصَحُوْا	اِذَا	حَرَجٌ	يُنْفِقُوْنَ	مَا	لَا يَجِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	وَ لَا
اور	اللہ کیلئے	وہ خیر خواہ ہوں	جب	کوئی حرج	وہ خرچ کریں	جو	نہیں پاتے	وہ لوگ جو	پر	اور نہ

اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں کوئی حرج، جبکہ وہ خیر خواہ ہوں اللہ کے لئے اور

رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٩١﴾

رَحِیْمٌ	غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	مِنْ سَبِیْلٍ	الْمُحْسِنِیْنَ	عَلَى	مَا	رَسُوْلِهٖ
نہایت مہربان	بخشنے والا	اور اللہ	کوئی راہ (الزام)	نیکی کرنے والے	پر	نہیں	اس کا رسول

اس کے رسول کے، نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِیْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَیْهِ

عَلَیْهِ	مَاۤ اَحْمِلُكُمْ	لَاۤ اَجِدُ	قُلْتَ	لِتَحْمِلَهُمْ	مَا اَتَوْكَ	اِذَا	الَّذِیْنَ	عَلَى	وَّلَا
اس پر	تمہیں سوار کروں	میں نہیں پاتا	آپ نے کہا	تاکہ آپ انہیں سوار کرا دیں	آپ کے پاس آئے	جب	وہ لوگ جو	پر	اور نہ

اور نہ ان لوگوں پر کوئی حرج ہے، کہ جب آپ کے پاس آئے کہ آپ انہیں سواری دیں، تو آپ نے کہا کہ (کوئی سواری) نہیں کہ اس پر تمہیں سوار کروں،

تَوَلَّوْا وَّاَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

یُنْفِقُوْنَ	مَا	اَلَّا یَجِدُوْا	حَزَنًا	الدَّمْعِ	مِنَ	تَفِیْضُ	اَعْیُنُهُمْ	وَ	تَوَلَّوْا
وہ خرچ کریں	جو	کہ وہ نہیں پاتے	غم سے	آنسو (جمع)	سے	بہہ رہی ہیں	ان کی آنکھیں	اور	وہ لوٹے

تو وہ (اس حال میں) لوٹے اور غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، کہ وہ کچھ نہیں پاتے جو وہ خرچ کر سکیں۔

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِیَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا

یَّكُوْنُوْا	بِاَنْ	رَضُوْا	اَغْنِیَآءُ	وَهُمْ	یَسْتَاْذِنُوْنَكَ	الَّذِیْنَ	عَلَى	السَّبِیْلُ	اِنَّمَا
وہ ہو جائیں	کہ	وہ خوش ہوئے	غنی (جمع)	اور وہ	آپ سے اجازت چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	پر	راستہ (الزام)	اس کے سوا نہیں (صرف)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور وہ غنی (مالدار) ہیں، وہ اس سے خوش ہوئے کہ وہ رہ جائیں

مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

لَا یَعْلَمُوْنَ	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَطَبَعَ	الْخَوَالِفِ	مَعَ
نہیں جانتے	سو وہ	ان کے دل	پر	اللہ	اور مہر لگا دی	پیچھے رہ جانے والی عورتیں	ساتھ

پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، سو وہ کچھ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا تَعْتَذِرُوا	لَنْ نُؤْمِنَ
عذر لائیں گے	تمہارے پاس	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	آپ کہہ دیں	عذر نہ کرو	ہرگز ہم یقین نہ کریں گے

جب تم اُن کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے پاس عُذر لائیں گے ۔ آپ کہہ دیں عُذر نہ کرو ، ہم ہرگز یقین نہ کریں گے

لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ

لَكُمْ	قَدْ نَبَّأَنَا	اللَّهُ	مِنْ أَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ	ثُمَّ
تمہارا	ہمیں بتا چکا ہے	اللہ	تمہاری سب خبریں (حالات)	اور	ابھی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور اس کا رسول	پھر

تمہارا ، اللہ ہمیں تمہاری سب خبریں بتا چکا ہے ، اور ابھی اللہ اور اس کا رسولؐ تمہارے کام دیکھے گا ، پھر

تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عَالِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر	پھر وہ تمہیں جتا دے گا	وہ جو	تم کرتے تھے

تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے ، تم جو کرتے تھے پھر وہ تمہیں جتا دے گا۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ

سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوا	عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ
اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے آگے	جب	واپس جاؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	سو خیال نہ کرو	ان کا

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے اب تمہارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو ، سو اُن کا خیال نہ کرو

إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ

إِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَمَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا يَكْسِبُونَ	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ
بیشک وہ	پلید	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	بدلہ	اس کا جو	وہ کماتے تھے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے آگے

بیشک وہ پلید ہیں ، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے ۔ وہ تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا يَرْضَىٰ	عَنِ	الْقَوْمِ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر	تم راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	راضی نہیں ہوتا	سے	لوگ

تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ ، سو اگر تم اُن سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ

الْفٰسِقِيْنَ	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّنِفَاقًا	وَّاَجْدَرُ	اَلَّا يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ
نافرمان	دیہاتی	بہت سخت	کفر میں	اور نفاق میں	اور زیادہ لائق	کہ وہ نہ جانیں	احکام

نافرمان لوگوں سے۔ دیہاتی کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں، اور زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ جانیں جو احکام

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ
جو	نازل کئے	اللہ	پر	اپنا رسول	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور سے (بعض)	دیہاتی	جو

اللہ نے اپنے رسولؐ پر نازل کئے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ہیں جو

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ

يَّتَّخِذُ	مَا يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّيَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَاۗىِٕرَ	عَلَيْهِمْ	دَاۗىِٕرَةُ	السَّوْءِ
لیتے ہیں (سمجھتے ہیں)	جو وہ خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور انتظار کرتے ہیں	تمہارے لئے	گردشیں	ان پر	گردش	بری

(اللہ کی راہ میں) جو خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے گردشوں کا انتظار کرتے ہیں، اُنہی پر ہے بُری گردش،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَمِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور سے (بعض)	دیہاتی	جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور آخرت کا دن

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

وَيَتَّخِذُ	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ
اور سمجھتے ہیں	جو وہ خرچ کریں	نزدیکیاں	اللہ سے	اور	دعائیں	رسول	ہاں ہاں	یقیناً وہ	نزدیکی

اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ سے نزدیکیوں اور رسولؐ کی دعائیں (لینے کا ذریعہ) سمجھتے ہیں، ہاں ہاں! یقیناً وہ نزدیکی (کا ذریعہ) ہے

لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالسّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ
ان کے لئے	جلد داخل کریگا انہیں	اللہ	میں	اپنی رحمت	بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور سبقت کرنے والے	سب سے پہلے

ان کے لئے، اللہ جلد انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور سب سے پہلے (ایمان و اسلام میں) سبقت کرنے والے

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

وَ	عَنْهُمْ	رَضِيَ اللّٰهُ	بِاِحْسَانٍ	اتَّبَعُوْهُمْ	وَالَّذِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	مِنَ
اور	اُن سے	راضی ہوا اللہ	نیکی کے ساتھ	انہوں نے پیروی کی	اور جن لوگوں	اور انصار	مہاجرین	سے

مہاجرین اور انصار میں سے، اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا، اور

رَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

اَبَدًا	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتَهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	لَهُمْ	وَاَعَدَّ	عَنْهُ	رَضُوْا
ہمیشہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	انکے نیچے	بہتی ہیں	باغات	انکے لئے	اور تیار کیا اس نے	اس سے	وہ راضی ہوئے

وہ اس سے راضی ہوئے، اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۚ وَ

وَ	مُنٰفِقُوْنَ	الْاَعْرَابِ	مِنَ	حَوْلَكُمْ	مِمَّنْ	وَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	ذٰلِكَ
اور	منافق (جمع)	دیہاتی	سے بعض	تمہارے اِردگرد	ان میں جو	اور	کامیابی بڑی	یہ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو دیہاتی تمہارے اِردگرد ہیں ان میں سے بعض منافق ہیں، اور

مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ

نَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	لَا تَعْلَمُهُمْ	النِّفَاقِ	عَلَى	مَرَدُوْا	اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مِنْ
جانتے ہیں انہیں	ہم	تم نہیں جانتے ان کو	نفاق	پر	اَڑے ہوئے ہیں	مدینہ والے	سے بعض

مدینہ والوں میں سے بعض نفاق پر اَڑے ہوئے ہیں، تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ

وَاٰخَرُوْنَ	عَظِيْمٍ	عَذَابٍ	اِلٰى	يُرَدُّوْنَ	ثُمَّ	مَرَّتَيْنِ	سَنُعَذِّبُهُمْ
اور کچھ اور	عظیم	عذاب	طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	پھر	دوبارہ	جلد ہم انہیں عذاب دینگے

اور ہم جلد انہیں دوبار عذاب دیں گے، پھر وہ عذاب عظیم کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کچھ اور ہیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

اَنْ	اللّٰهُ	عَسَى	سَيِّئًا	وَاٰخَرَ	عَمَلًا صَالِحًا	خَلَطُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	اعْتَرَفُوْا
کہ	اللہ	قریب ہے	بُرا	اور دوسرا	ایک عمل اچھا	اُنہوں نے ملایا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے اعتراف کیا

جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، اُنہوں نے ایک اچھا اور دوسرا بُرا عمل ملا لیا، قریب ہے کہ اللہ

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُ

يَتُوْبَ + عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُ
معاف کردے انہیں	بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	لے لیں آپ	سے	ان کے مال (جمع)	زکوٰۃ	تم پاک کردو

انہیں معاف کردے، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ آپؐ ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے لیں، آپؐ انہیں پاک

هُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

هُمْ	وَتُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ
انہیں	اور صاف کردو	اس سے	اور دعا کرو	ان پر	بیشک	آپؐ کی دعا	سکون	ان کے لئے	اور اللہ

اور صاف کردیں اس سے، اور ان پر دعائے (خیر) کریں، بیشک آپؐ کی دعا ان کے لئے (باعث) سکون ہے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَيَاْخُذُ
سننے والا	جاننے والا	کیا انہیں علم نہیں	کہ	اللہ	وہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے۔کی	اپنے بندے	اور قبول کرتا ہے

سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا انہیں علم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور قبول کرتا ہے

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ

الصَّدَقٰتِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَقُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ
صدقات	اور یہ کہ	اللہ	وہ	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان	اور کہہ دیں آپ	تم کئے جاؤ عمل	پس اب دیکھے گا	اللہ

صدقات، اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور آپ کہہ دیں تم عمل کئے جاؤ، پس اب دیکھے گا اللہ

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَسَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
تمہارے عمل	اور اس کا رسول	اور	مومن (جمع)	اور جلد لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر

اور اس کا رسولؐ اور مومن تمہارے عمل، اور تم جلد پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ
سو وہ تمہیں جتادے گا	وہ جو	تم کرتے تھے	اور کچھ اور	موقوف رکھے گئے	اللہ کے حکم پر	خواہ	وہ انہیں عذاب دے

سو وہ تمہیں جتادے گا جو تم کرتے تھے۔ اور کچھ اور ہیں وہ اللہ کے حکم پر موقوف رکھے گئے ہیں، خواہ وہ انہیں عذاب دے

وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

وَ اِمَّا	يَتُوْبُ + عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا
اور خواہ	توبہ قبول کر لے ان کی	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور وہ لوگ جو	انہوں نے بنائی	مسجد	نقصان پہنچانے کو

اور خواہ اُن کی توبہ قبول کر لے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد ضرار (نقصان پہنچانے کے لئے) بنائی

وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

وَّ كُفْرًا	وَّ تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
اور کفر کے لئے	اور پھوٹ ڈالنے کو	درمیان	مومن (جمع)	اور گھات کی جگہ بنانے کے لئے	اس کے واسطے جو	اس نے جنگ کی	اللہ	اور اس کا رسول

اور کفر کرنے کے لئے، اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے اور اُس کے واسطے گھات کی جگہ بنانے کے لئے جس نے اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کی

مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

مِنْ	قَبْلُ	وَ لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَاۤ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	نہیں	ہم نے چاہا	مگر (صرف)	بھلائی	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	وہ یقیناً

اس سے پہلے، اور وہ البتہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے صرف بھلائی چاہی، اور اللہ گواہی دیتا ہے وہ یقیناً

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ

لَكٰذِبُوْنَ	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ
جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہونا	اس میں	کبھی	بیشک وہ مسجد	بنیاد رکھی گئی	پر	تقویٰ	سے	پہلے

جھوٹے ہیں۔ آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا، بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی ہے

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ

يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ
دن	زیادہ لائق	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	ایسے لوگ	وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ پاک رہیں	اور اللہ	محبوب رکھتا ہے

زیادہ لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ وہ پاک رہیں، اور اللہ محبوب رکھتا ہے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٍ	خَيْرٌ
پاک رہنے والے	سو کیا وہ جو	بنیاد رکھی	اپنی عمارت	پر	خوف	اللہ سے	اور خوشنودی	بہتر

پاک رہنے والوں کو۔ سو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور (اس کی) خوشنودی پر رکھی، وہ بہتر ہے؟

أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

أَمْ	مَّنْ	أَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ جَهَنَّمَ
یا	جو۔ جس	بنیاد رکھی	اپنی عمارت	پر	کنارہ	کھائی	گرنے والا	سو گر پڑی	اسکو لے کر	میں	دوزخ کی آگ

یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد رکھی گرنے والی کھائی (گڑھے) کے کنارہ پر رکھی، سو وہ اسکو لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً
اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ	ظالم (جمع)	ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	جو کہ	بنیاد رکھی	شک

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ عمارت جس کی انہوں نے بنیاد رکھی ہے ہمیشہ شک ڈالتی رہے گی

۱۳ ع ۱۱ ۲

فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	اشْتَرٰى
میں	ان کے دل	مگر	یہ کہ ٹکڑے ہو جائیں	ان کے دل	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	اللہ	خرید لئے

ان کے دلوں میں، مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ بیشک اللہ نے خرید لیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
سے	مومن (جمع)	ان کی جانیں	اور ان کے مال	اس کے بدلے	ان کے لئے	جنت	وہ لڑتے ہیں	میں

مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال، اس کے بدلے کہ ان کے لئے جنت ہے، وہ لڑتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَيُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
اللہ کی راہ	سو وہ مارتے ہیں	اور مارے جاتے ہیں	وعدہ	اس پر	سچا	توریت میں	اور انجیل

اللہ کی راہ میں، سو وہ مارتے ہیں اور مارے (بھی) جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ ہے، توریت میں، اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ

وَالْقُرْاٰنِ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ
اور قرآن	اور کون	زیادہ پورا کرنے والا	اپنا وعدہ	اللہ سے	پس خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر	جو کہ

اور قرآن میں، اور اللہ سے زیادہ کون اپنا وعدہ پورا کرنے والا ہے؟ پس اپنے اس سودے پر خوشیاں مناؤ جو

بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
تم نے سودا کیا	اس سے	اور یہ	وہ	کامیابی	عظیم	توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمدوثنا کرنے والے

تم نے اس سے سودا کیا ہے، اور یہ عظیم کامیابی ہے ۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمدوثنا کرنے والے،

السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

السَّاۗىِٕحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیکی	اور روکنے والے	سے	برائی

(راہِ خدا میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے،

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وَالْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور حفاظت کرنے والے	اللہ کی حدود	اور خوشخبری دو	مومن (جمع)	نہیں ہے	نبی کے لئے	اور	جو لوگ ایمان لائے (مومن)

اور اللہ کی (قائم کردہ) حدود کی حفاظت کرنے والے، اور مومنوں کو خوشخبری دو۔ نبیؐ کے لئے اور مومنوں کے لئے (شایاں) نہیں

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ
کہ	وہ بخشش چاہیں	مشرکوں کے لئے	خواہ	وہ ہوں	قرابت دار	اس کے بعد	جب ظاہر ہوگیا	ان پر

کہ وہ مشرکوں کے لئے بخشش چاہیں، خواہ وہ ان کے قرابت دار ہوں، اس کے بعد جبکہ ان پر ظاہر ہو گیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	وَمَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ
کہ وہ	دوزخ والے	اور نہ تھا	بخشش چاہنا	ابراہیمؑ	اپنے باپ کے لئے	مگر	ایک وعدہ کے سبب

کہ وہ دوزخ والے ہیں ۔ اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش چاہنا نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

وَّعَدَهَا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ
جو اس نے وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس پر	کہ وہ	اللہ کا دشمن	وہ بیزار ہوگیا	اس سے	بیشک	ابراہیمؑ	نرم دل

جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے، بیشک ابراہیمؑ نرم دل

حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا

حَلِيْمٌ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا
بردبار	اور نہیں ہے	اللہ	کہ وہ گمراہ کرے	کوئی قوم	بعد	جب انہیں ہدایت دیدی	جب تک	واضح کردے	ان پر	جس

بُردبار تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کو اس کے بعد گمراہ کرے جبکہ انہیں ہدایت دیدی جب تک ان پر واضح نہ کردے جس سے

يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
وہ پرہیز کریں	بیشک	اللہ	ہر	شے	جاننے والا	بیشک	اللہ	اسکے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

وہ پرہیز کریں، بیشک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ

يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ	لَقَدْ تَّابَ
وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ مارتا ہے	اور تمہارے لئے نہیں	کوئی	اللہ کے سوا	سے	کوئی حمایتی	اور نہ مددگار	البتہ توجہ فرمائی

وہ زندگی دیتا ہے اور (وہی) مارتا ہے، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی ہے اور نہ مددگار۔ البتہ توجہ فرمائی

اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اللّٰهُ	عَلَي	النَّبِيِّ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اللہ	پر	نبی	اور مہاجرین	اور انصار	وہ جنہوں نے	اسکی پیروی کی	میں	گھڑی	تنگی

اللہ نے نبیؐ پر، اور مہاجرین و انصار پر، جنہوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کی پیروی کی،

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
اس کے بعد	جب قریب تھا	پھر جائیں	دل (جمع)	ایک فریق	ان سے	پھر	وہ متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	اُن پر

اس کے بعد جبکہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کے دل پھر جائیں، پھر وہ ان پر متوجہ ہوا، بیشک وہ اُن پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَي الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	عَلَي	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰى	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ
مہربان	نہایت رحم کرنے والا	اور	پر	وہ تین	وہ جو	پیچھے رکھا گیا	یہانتک	جب	تنگ ہوگئی	ان پر

مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور ان تین پر (جن کا معاملہ) پیچھے رکھا گیا تھا، یہاں تک کہ ان پر تنگ ہوگئی

الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ

الْأَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوا	أَنْ	لَا مَلْجَأَ	مِنَ	اللَّهِ
زمین	باوجود کشادگی	اور وہ تنگ ہوگئی	ان پر	ان کی جانیں	اور انہوں نے جان لیا	کہ	نہیں پناہ	سے	اللہ

زمین اپنی کشادگی کے باوجود اور ان پر اُن کی جانیں تنگ ہوگئیں (اپنی جانوں سے تنگ آگئے) اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ نہیں

١٤ ع ٨ ٣

إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يَا أَيُّهَا

إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَا أَيُّهَا
مگر	اسکی طرف	پھر	وہ متوجہ ہوا ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بیشک اللہ	وہ	توبہ قبول کرنیوالا	نہایت مہربان	اے

مگر اسی کی طرف ہے، پھر وہ ان پر (اپنی رحمت سے) متوجہ ہوا تاکہ وہ توبہ کریں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ

الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا كَانَ	لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
جو لوگ ایمان لائے (مومن)	ڈرو اللہ سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچے لوگ	نہ تھا	مدینہ والوں کو

ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (لائق) نہ تھا مدینہ والوں کو (اور اُنہیں)

وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا

وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ	مِنَ الْأَعْرَابِ	أَنْ يَتَخَلَّفُوا	عَنْ	رَسُولِ	اللَّهِ	وَلَا يَرْغَبُوا
اور	جو	ان کے ارد گرد	دیہاتیوں میں سے	کہ وہ پیچھے رہ جاتے	سے	رسولؐ	اللہ	اور یہ کہ زیادہ چاہیں

جو اُن کے ارد گرد دیہاتی ہیں کہ وہ اللہ کے رسولؐ سے پیچھے رہ جائیں، اور یہ کہ زیادہ چاہیں

بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا

بِأَنْفُسِهِمْ	عَنْ	نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَلَا نَصَبٌ	وَلَا
اپنوں جانوں کو	سے	ان کی جان	یہ	اس لیے کہ وہ	نہیں پہنچی ان کو	کوئی پیاس	اور نہ کوئی مشقت	اور نہ

اپنی جانوں کو اُنؐ کی جان سے، یہ اس لیے کہ ان کو نہیں پہنچتی کوئی پیاس، اور نہ کوئی مشقت، اور نہ

مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

مَخْمَصَةٌ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ	وَلَا يَطَئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ	وَلَا يَنَالُونَ
کوئی بھوک	میں	اللہ کی راہ	اور نہ وہ قدم رکھتے ہیں	ایسا قدم	غصے ہوں	کافر (جمع)	اور نہ وہ چھینتے ہیں

کوئی بھوک اللہ کی راہ میں، اور نہ وہ ایسا قدم رکھتے ہوں کہ کافر غصے ہوں، اور نہ وہ چھینتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
سے	دشمن	کوئی چیز	مگر	لکھا جاتا ہے ان کیلئے	اس سے	عمل نیک	بیشک اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

دشمن سے کوئی چیز، مگر اس سے (اس کے بدلے) ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے، بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّلَا كَبِيْرَةً	وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
نیکوکار (جمع)	اور	نہ	وہ خرچ کرتے ہیں	خرچ	چھوٹا	اور نہ بڑا	اور نہ طے کرتے ہیں

نیکوکاروں کا۔ اور وہ کوئی چھوٹا یا بڑا (کم یا زیادہ) خرچ نہیں کرتے اور نہ وہ طے کرتے ہیں

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ

وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَمَا كَانَ
کوئی وادی (میدان)	مگر	لکھا جاتا ہے ان کیلئے	تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہترین	جو	وہ کرتے تھے (ان کے اعمال)	اور نہیں ہے

کوئی میدان، مگر ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے، تاکہ اللہ ان کے اعمال کی انہیں بہترین جزا دے۔ اور (ایسے تو) نہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا

الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْ	لَا نَفَرَ	مِنْ	كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا
مومن (جمع)	کہ وہ کوچ کریں	سب کے سب	بس کیوں	نہ کوچ کرے	سے	ہر گروہ	ان سے۔ انکی	ایک جماعت	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں

کہ مومن سب کے سب کوچ کریں۔ پس کیوں نہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت کوچ کرے تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں

فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع

فِى الدِّيْنِ	وَلِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ
دین میں	اور تاکہ وہ ڈر سنائیں	اپنی قوم	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ (عجب نہیں)	بچتے رہیں

دین میں، اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈر سنائیں جب ان کی طرف لوٹیں، عجب نہیں کہ وہ بچتے رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَلْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ
اے	وہ جو ایمان لائے (مومن)	لڑو	وہ جو	نزدیک تمہارے	کفار سے (کافر)	اور چاہیئے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر

اے مومنو! اپنے نزدیک کے کافروں سے لڑو، اور چاہیئے کہ وہ تمہارے اندر پائیں

غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ

غِلْظَةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ	وَاِذَا مَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
سختی	اور	جان لو	کہ	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ	اور جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورۃ	تو ان میں سے

سختی، اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے

مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

مَنْ	يَقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ
بعض	کہتے ہیں	تم میں سے کسی	زیادہ کردیا اس کا	اس نے	ایمان	سو جو	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	اس نے زیادہ کردیا ان کا

بعض کہتے ہیں اس نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کردیا؟ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں، اس نے زیادہ کردیا ہے ان کا

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اِيْمَانًا	وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
ایمان	اور وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور جو	وہ لوگ جو	میں	ان کے دل (جمع)	بیماری	اس نے زیادہ کردیا ان کا

ایمان، اور وہ خوشیاں مناتے ہیں ۔ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اس نے زیادہ کردی اُن کی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ

رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ عَامٍ
گندگی	طرف (پر)	ان کی گندگی	اور وہ مرے	اور وہ	کافر (جمع)	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ وہ	آزمائے جاتے ہیں	ہر سال میں

گندگی پر گندگی، اور وہ مرنے تک کافر ہی رہے ۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائے جاتے ہیں؟

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

مَرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ	وَلَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ
ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہ وہ توبہ کرتے ہیں	اور نہ	وہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	اتاری جاتی ہے

ایک بار یا دو بار، پھر نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں ۔ اور جب اُتاری جاتی ہے

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ

سُوْرَةٌ	نَظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا
کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	ان میں سے کوئی ایک	کو	بعض (دوسرے)	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	وہ پھر جاتے ہیں

کوئی سورۃ تو ان میں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے، کیا تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھتا ہے؟ پھر وہ پھر جاتے ہیں

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	لَقَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
پھیر دیئے	اللہ	ان کے دل	کیونکہ وہ	لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	البتہ تمہارے پاس آیا	ایک رسول

اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے، کیونکہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ البتہ تمہارے پاس آیا ایک رسول

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
سے	تمہاری جانیں (تم)	گراں	اس پر	جو	تمہیں تکلیف پہنچے	حریص (بہت خواہشمند)	تم پر	مومنوں پر

تم میں سے، جو تمہیں تکلیف پہنچے اس پر گراں ہے، تمہاری (بھلائی کا) بہت خواہشمند ہے، مومنوں پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
شفیق	نہایت مہربان	پھر اگر وہ منہ موڑیں	تو کہدیں	مجھے کافی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا

شفیق، نہایت مہربان ہے۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیں مجھے کافی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور وہ	مالک	عرش	عظیم

میں نے اُسی پر بھروسہ کیا، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٠٩ — (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) — رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	حکمت والی	کیا ہوا	لوگوں کو	تعجب	کہ	ہم نے وحی بھیجی	طرف، پر	ایک آدمی

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا؟ کہ ہم نے وحی بھیجی ایک آدمی پر

مِنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

مِنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
ان سے	کہ	وہ ڈراتے	لوگ	اور خوشخبری دے	جو لوگ ایمان لائے (ایمان والے)	کہ	ان کے لئے	پایہ	سچا	پاس

ان میں سے کہ وہ لوگوں کو ڈرائے، اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لئے سچا پایہ (مقام) ہے

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ان کا رب	بولے	کافر (جمع)	بیشک	یہ	کھلا جادوگر	بیشک	تمہارا رب	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا

ان کے رب کے پاس۔ کافر بولے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
آسمانوں	اور زمین	میں	چھ	دن	پھر	قائم ہوا	عرش پر	تدبیر کرتا ہے	کام

چھ دنوں میں آسمانوں کو اور زمین کو، پھر وہ عرش پر قائم ہوا، کام کی تدبیر کرتا ہے،

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

مَا	مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
نہیں	کوئی	سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت	وہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پس اس کی بندگی کرو

کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد، وہ اللہ ہے تمہارا رب، پس اس کی بندگی کرو،

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
سو کیا تم دھیان نہیں کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا	سب	وعدہ	اللہ	سچا	بیشک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

سو کیا تم دھیان نہیں دیتے ؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پھر	دوبارہ پیدا کریگا	تاکہ جزا دے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جو	کفر کیا

پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا، تاکہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④ هُوَ الَّذِي

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي
اُن کے لئے	پینا ہے (پانی)	سے	کھولتا ہوا	اور عذاب	دردناک	کیونکہ	وہ کفر کرتے تھے	وہ	جس نے

ان کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے ، اور دردناک عذاب ہے ، کیونکہ وہ کفر کرتے تھے ۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُورًا وَّقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَاءً	وَّالْقَمَرَ	نُورًا	وَّقَدَّرَهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ
بنایا	سورج	جگمگاتا	اور چاند	نور (چمکتا)	اور مقرر کر دیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم جان لو	گنتی	برس (جمع)

سورج کو جگمگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا ، اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی جان لو

وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ⑤

وَالْحِسَابَ	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ
اور حساب	نہیں پیدا کیا	اللہ	یہ	مگر	تو درست تدبیر سے	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	علم والوں کے لئے

اور حساب ، اللہ نے یہ نہیں پیدا کیا مگر درست تدبیر سے ، وہ علم والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ۔

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اِنَّ	فِي	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
بیشک	میں	بدلنا	رات	اور دن	اور جو	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں میں	اور زمین	نشانیاں ہیں

بیشک رات اور دن کے بدلنے میں ، اور جو اللہ نے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کیا (اس میں) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُونَ ⑥ اِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

لِقَوْمٍ يَّتَّقُونَ	اِنَّ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَ	رَضُوا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
پرہیزگاروں کے لئے	بیشک	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہمارا ملنا	اور	وہ راضی ہوگئے	زندگی پر	دنیا

پرہیزگاروں کے لئے ۔ بیشک جو لوگ ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے ، اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے

وَاطْمَاَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُونَ ⑦ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

وَاطْمَاَنُّوا	بِهَا	وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُونَ	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
اور وہ مطمئن ہوگئے	اس پر	اور جو لوگ	وہ	سے	ہماری آیات	غافل (جمع)	یہی لوگ	ان کا ٹھکانہ	جہنم

اور اس پر مطمئن ہوگئے ، اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے ،

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ
اس کا بدلہ جو	وہ کماتے تھے	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	انہیں راہ دکھائے گا	ان کا رب

اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کا رب انہیں راہ دکھائے گا

بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا

بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا
ان کے ایمان کی بدولت	بہتی ہوں گی	سے	ان کے نیچے	نہریں	میں	باغات	نعمت	ان کی دُعا	اس میں

ان کے ایمان کی بدولت (ایسے محلات کی) ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، نعمت کے باغات میں۔ اس میں ان کی دُعا (ہوگی)

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَاٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
پاک ہے تو	اے اللہ	اور ملاقات کے وقت کی دعا	اس میں	سلام	اور خاتمہ	ان کی دُعا	کہ	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے

اے اللہ تو پاک ہے، اور اس میں انکی وقتِ ملاقات کی دُعا "سلام" ہے، اور ان کی دُعا کا خاتمہ ہے "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں"

١ ع١٠ ٦

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ
رب	سارے جہان	اور اگر	جلد بھیجتا	اللہ	لوگوں کو	برائی	اور جلد چاہتے ہیں	بھلائی	تو پوری ہو چکی ہوتی

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی بھیجتا جیسے وہ جلد بھلائی چاہتے ہیں تو پوری ہو چکی ہوتی

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪

اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَاۗءَنَا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
ان کی طرف	ان کی عمر کی میعاد	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ امید نہیں رکھتے	ہماری ملاقات	میں	ان کی سرکشی	وہ بہکتے ہیں

اُن کی عمر کی میعاد، پس ہم ان لوگوں کو سرکشی میں بہکتے چھوڑ دیتے ہیں جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَاۗىِٕمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا
اور جب	پہنچتی ہے	انسان	تکلیف	وہ ہمیں پکارتا ہے	اپنے پہلو پر لیٹا ہوا	یا (اور)	بیٹھا ہوا	یا (اور)	کھڑا ہوا	پھر جب	ہم دور کر دیں

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹا ہوا، اور بیٹھا ہوا، اور کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم دُور کر دیں

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ	اِلٰى	ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
اس سے	اس کی تکلیف	چل پڑا	گویا کہ	ہمیں پکارا نہ تھا	کسی	تکلیف	اسے پہنچی	اسی طرح	بھلا کر دکھایا	حد سے بڑھنے والوں کو

اس سے اس کی تکلیف (تو دلیوں) چل پڑا گو یا کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی، اس نے ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کو بھلا کر دکھایا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَآءَتْهُمْ
جو	وہ کرتے تھے (ان کے کام)	اور ہم نے ہلاک کر دیں	اُمتیں	سے	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ان کے پاس آئے

وہ کام جو وہ کرتے تھے - اور ہم نے تم سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس آئے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	ثُمَّ
ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	ایمان لاتے نہ تھے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	قوم	مجرموں کی	پھر

اُن کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ، وہ ایمان نہ لاتے تھے، اسی طرح ہم مجرموں کی قوم کو بدلہ دیتے ہیں - پھر

جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِى الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى
ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں

ہم نے تمہیں زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ
ان پر (ان کے سامنے)	ہماری آیات	واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنے کی	لے آ	کوئی قرآن	اس کے علاوہ

ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں، تو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں، اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ	لِىْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِىْ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا
یا	بدل دو	آپ کہہ دیں	نہیں ہے	میرے لئے	کہ	اُسے بدلوں	سے	جانب	اپنی	میں نہیں پیروی کرتا	مگر جو

یا اسے بدل دو، آپ کہہ دیں میرے لئے (روا) نہیں کہ میں اپنی جانب سے بدلوں، میں پیروی نہیں کرتا مگر

یُوْحٰۤى اِلَیَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ

یُوْحٰۤى	اِلَیَّ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَیْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قُلْ	لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنا رب	عذاب	دن	بڑا	آپ کہہ دیں	اگر چاہتا اللہ

(اس کی) جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - آپ کہہ دیں اگر اللہ چاہتا

مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْكُمْ وَ لَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا

مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَیْكُمْ	وَ لَاۤ اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ لَبِثْتُ	فِیْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا
نہ پڑھتا میں اسے	تم پر	اور نہ خبر دیتا تمہیں	اس کی	تحقیق میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے	سو کیا نہ

تو میں اسے تم پر (تمہارے سامنے) نہ پڑھتا، اور نہ تمہیں اس کی خبر دیتا، میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہ چکا ہوں ، سو کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ اِنَّهٗ

تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰیٰتِهٖ	اِنَّهٗ
عقل سے کام لیتے	سو کون	بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک وہ

تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ سو اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ، بیشک

لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ

لَا یُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ یَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا یَضُرُّهُمْ	وَ	لَا یَنْفَعُهُمْ
فلاح نہیں پاتے	مجرم (جمع)	اور وہ پوجتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	جو	نہ ضرر پہنچا سکے انہیں	اور	نہ نفع دے سکے انہیں

مجرم فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پاتے - اور وہ اللہ کے سوا انہیں پوجتے ہیں جو انہیں نہ ضرر پہنچا سکیں اور نہ نفع دے سکیں،

وَ یَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ

وَ	یَقُوْلُوْنَ	هٰۤؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا یَعْلَمُ
اور	وہ کہتے ہیں	یہ سب	ہمارے سفارشی	اللہ کے پاس	آپ کہہ دیں	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ	اس کی جو	وہ نہیں جانتا

اور وہ کہتے ہیں یہ سب اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں - آپ کہہ دیں کیا تم اللہ کو اس کی خبر دیتے ہو جو وہ نہیں جانتا

فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا كَانَ النَّاسُ

فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِی الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ	وَ مَا كَانَ	النَّاسُ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور بالاتر	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور نہ تھے	لوگ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں ، وہ پاک ہے اور وہ بالاتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں - اور لوگ نہ تھے

إِلَّآ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

إِلَّا	أُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
مگر	امتِ واحد	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور اگر	نہ	بات	پہلے ہو چکی	سے	تیرا رب	تو فیصلہ ہو جاتا

مگر امتِ واحد، پھر انہوں نے اختلاف کیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے بات نہ ہو چکی ہوتی تو فیصلہ ہو جاتا

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ

بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	لَآ أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
ان کے درمیان	اس میں جو	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	اگر کیوں	نہ اُتری	اس پر	کوئی نشانی	ان کے رب سے

اُن کے درمیان (اس بات کا) جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟

فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ إِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا

فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	إِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	وَإِذَا	أَذَقْنَا
تو کہدیں	اسکے سوا نہیں	غیب	اللہ کیلئے	سو تم انتظار کرو	میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے	اور جب	ہم چکھائیں

تو آپ کہدیں اس کے سوا نہیں کہ غیب اللہ کے لئے ہے، سو تم انتظار کرو، میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ اور جب ہم چکھائیں

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ

النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	إِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْ	اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ
لوگ	رحمت	بعد	تکلیف	انہیں پہنچی	اس وقت	انکے لئے	حیلہ	میں	ہماری آیات	آپ کہدیں	اللہ

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) ایک تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی تو اُسی وقت وہ ہماری آیات میں حیلہ (بنانے لگیں)، آپ کہہ دیں اللہ

أَسْرَعُ مَكْرًا ۭ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا تَمْكُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
سب سے جلد	خفیہ تدبیر	بیشک	ہمارے فرشتے	وہ لکھتے ہیں	جو تم حیلہ سازی کرتے ہو	وہی	جو کہ	تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں

سب سے جلد خفیہ تدبیر (بنا سکتا ہے) بیشک تم جو حیلہ سازی کرتے ہو ہمارے فرشتے لکھتے ہیں۔ وہی ہے جو تمہیں چلاتا ہے خشکی میں

وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

وَالْبَحْرِ	حَتّٰى	إِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَجَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ	وَّفَرِحُوْا	بِهَا
اور دریا	یہاں تک	جب	تم ہو	کشتی میں	اور وہ چلیں	ان کے ساتھ	ہوا کے ساتھ	پاکیزہ	اور وہ خوش ہوئے	اس سے

اور دریا میں، یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو، اور وہ ان کے ساتھ (انہیں لیکر) پاکیزہ ہوا کے ساتھ چلیں، اور وہ اس سے خوش ہوئے

جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ

جَآءَتۡهَا	رِيۡحٌ	عَاصِفٌ	وَّجَآءَهُمُ	الۡمَوۡجُ	مِنۡ	كُلِّ مَكَانٍ	وَّظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ
اس پر آئی	ایک ہوا	تند و تیز	اور ان پر آئی	موج	سے	ہر جگہ (ہر طرف)	اور انہوں نے جان لیا	کہ وہ

اس (کشتی) پر ایک تند و تیز ہوا آئی، اور ان پر ہر طرف سے موجیں آگئیں، اور انہوں نے جان لیا کہ

اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ

اُحِيۡطَ	بِهِمۡ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخۡلِصِيۡنَ	لَهُ	الدِّيۡنَ	لَئِنۡ	اَنۡجَيۡتَنَا	مِنۡ	هٰذِهٖ
گھیر لیا گیا	انہیں	وہ پکارنے لگے	اللہ	خالص ہو کر	اس کے	دین (بندگی)	البتہ اگر	تو نجات دے ہمیں	سے	اس

انہیں گھیر لیا گیا ہے، وہ اللہ کو پکارنے لگے اس کی بندگی میں خالص ہو کر، کہ اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دے دی

لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ

لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيۡنَ	فَلَمَّاۤ	اَنۡجٰهُمۡ	اِذَا	هُمۡ	يَبۡغُوۡنَ	فِى	الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ الۡحَقِّ
تو ہم ضرور ہوں گے	سے	شکر گزار (جمع)	پھر جب	انہیں بچا دیا	اس وقت	وہ	سرکشی کرنے لگے	میں	زمین	ناحق

تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں گے، پھر جب اس نے انہیں نجات دے دی اس وقت وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگے،

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۫ ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغۡيُكُمۡ	عَلٰى	اَنۡفُسِكُمۡ	مَّتَاعَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	ثُمَّ	اِلَيۡنَا	مَرۡجِعُكُمۡ
اے لوگو	اس کے سوا نہیں	تمہاری شرارت	پر	تمہاری جانیں	فائدے	زندگی	دنیا	پھر	ہماری طرف	تمہیں لوٹنا

اے لوگو! اس کے سوا نہیں کہ تمہاری شرارت (کا وبال)، تمہاری جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کے فائدے (چند روزہ ہیں) پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَنُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	كَمَآءٍ	اَنۡزَلۡنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
پھر ہم تبلا دیں گے تمہیں	وہ جو	تم کرتے	تھے	اس کے سوا نہیں	مثال	دنیا کی زندگی	جیسے پانی	ہم نے اسے اتارا	آسمان سے

پھر ہم تمہیں تبلا دیں گے جو تم کرتے تھے۔ اس کے سوا نہیں کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی جیسی ہے، ہم نے اسے آسمان سے اتارا

فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

فَاخۡتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الۡاَرۡضِ	مِمَّا	يَاۡكُلُ	النَّاسُ	وَ	الۡاَنۡعَامُ	حَتّٰى	اِذَا
ملا جلا نکلا	اس سے	زمین کا سبزہ	جس سے	کھاتے ہیں	لوگ	اور	چوپائے	یہاں تک کہ	جب

تو اس سے زمین کا سبزہ ملا جلا نکلا، جس سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَا

أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ	وَظَنَّ	أَهْلُهَا	أَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَا
پکڑ لی	زمین	اپنی رونق	اور	مزین ہو گئی	اور خیال کیا	زمین والے	کہ وہ	قدرت رکھتے ہیں	اس پر

زمین نے اپنی رونق پکڑ لی، اور وہ مزین ہو گئی، اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر قدرت رکھتے ہیں

أَتٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ؕ

أَتٰهَا	أَمْرُنَا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَمْ تَغْنَ	بِالْأَمْسِ
آیا	ہمارا حکم	رات میں	یا دن کے وقت	تو ہم نے کر دیا	کٹا ہوا ڈھیر	گویا کہ	وہ نہ تھی	کل

تو (اچانک) ہمارا حکم رات میں یا دن کے وقت آیا، تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا گویا وہ کل تھی ہی نہیں،

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ السَّلٰمِ
اسی طرح ہم	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کا گھر

اسی طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے،

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى

وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى
اور ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہے	طرف	راستہ	سیدھا	وہ لوگ جو کہ	انہوں نے بھلائی کی	بھلائی ہے

اور جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے

وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج

وَزِيَادَةٌ	وَلَا يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور زیادہ	اور نہ چڑھے گی	ان کے چہرے	سیاہی	اور نہ ذلت	وہی لوگ	جنت والے

اور (اس سے بھی) زیادہ، اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چڑھے گی اور نہ ذلت، وہی لوگ جنت والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا لا

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ لوگ جو	انہوں نے کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی	اس جیسا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں (ان کا) بدلہ اسی جیسی برائی ہے،

وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ

وُجُوْهُهُمْ	اُغْشِيَتْ	كَاَنَّمَاۤ	عَاصِمٍ	مِنْ	اللّٰهِ	مِنَ	مَا لَهُمْ	ذِلَّةٌ	وَتَرْهَقُهُمْ
ان کے چہرے	ڈھانک دیئے گئے	گویا کر	بچانے والا	کوئی	اللہ	سے	ان کے لیے نہیں	ذلت	اور ان پر چڑھے گی

اور ان پر ذلت چڑھے گی ، ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ، گویا ان کے چہرے ڈھانک دیئے گئے

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	مُظْلِمًا	الَّيْلِ	مِنَ	قِطَعًا
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ سب	جہنم والے	وہی لوگ	تاریک	رات	سے	ٹکڑے

تاریک رات کے ٹکڑے سے ، وہی لوگ جہنم والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ

وَ	اَنْتُمْ	مَكَانَكُمْ	اَشْرَكُوْا	لِلَّذِيْنَ	نَقُوْلُ	ثُمَّ	جَمِيْعًا	نَحْشُرُهُمْ	وَيَوْمَ
اور	تم	اپنی جگہ	جنہوں نے شرک کیا	ان لوگوں کو	ہم کہیں گے	پھر	سب	ہم اکٹھا کریں گے انہیں	اور جس دن

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کر یں گے پھر ان لوگوں کو کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اپنی اپنی جگہ (رہو) تم اور

شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

تَعْبُدُوْنَ	اِيَّانَا	مَا كُنْتُمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	وَقَالَ	بَيْنَهُمْ	فَزَيَّلْنَا	شُرَكَآؤُكُمْ
بندگی کرتے	ہماری	تم نہ تھے	ان کے شریک	اور کہیں گے	انکے درمیان	پھر ہم جدائی ڈالدیں گے	تمہارے شریک

تمہارے شریک ، پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے ، اور ان کے شریک کہیں گے ، تم ہماری بندگی نہ کرتے تھے۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

لَغٰفِلِيْنَ	عِبَادَتِكُمْ	عَنْ	كُنَّا	اِنْ	وَبَيْنَكُمْ	بَيْنَنَا	شَهِيْدًا	بِاللّٰهِ	فَكَفٰى
البتہ بے خبر (جمع)	تمہاری بندگی	سے	ہم تھے	کہ	اور تمہارے درمیان	ہمارے درمیان	گواہ	اللہ	پس کافی

پس ہمارے اور تمہارے درمیان کافی ہے اللہ گواہ ، کہ ہم تمہاری بندگی سے بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّاۤ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ

الْحَقِّ	مَوْلٰىهُمُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَرُدُّوْا	اَسْلَفَتْ	مَا	كُلُّ نَفْسٍ	تَبْلُوْا	هُنَالِكَ
سچا	ان کا (اپنا) مولیٰ	اللہ	طرف	اور وہ لوٹائے جائینگے	اس نے بھیجا	جو	ہر کوئی	جانچ لے گا	وہاں

وہاں ہر کوئی جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اپنے سچے مولیٰ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
اور گم ہوجائے گا	ان سے	جو	وہ جھوٹ باندھتے تھے	آپ پوچھیں	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین

اور ان سے گم ہوجائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ آپ پوچھیں کون آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَمَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ
یاکون	مالک ہے	کان	اور آنکھیں	اور کون	نکالتا ہے	زندہ	سے	مُردہ	اور نکالتا ہے

یاکون کان اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور کون زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے؟ اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَمَنْ	يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ
مُردہ	سے	زندہ	اور کون	تدبیر کرتا ہے کام	سو وہ بول اٹھیں گے	اللہ	آپ کہہ دیں	کیا پھر تم نہیں ڈرتے

مُردے کو زندہ سے؟ اور کون کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ سو وہ بول اٹھیں گے، اللہ! آپ کہہ دیں کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ
پس یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر کیا رہ گیا	سچ کے بعد	سوائے	گمراہی	پس کدھر	تم پھرے جاتے ہو

پس یہ ہے اللہ! تمہارا سچا رب، پھر سچ کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ گیا؟ پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ

كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ
اسی طرح	سچی ہوئی	بات	تیرا رب	پر	وہ لوگ جو	انہوں نے نافرمانی کی	کہ وہ	ایمان نہ لائیں گے	آپ پوچھیں

اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی سچی ہوئی کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ آپ پوچھیں

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کیا	سے	تمہارے شریک	جو	پہلی بار	پیدا کرے	پھر اسے لوٹائے	آپ کہہ دیں	اللہ	پہلی بار	پیدا کرتا ہے

کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے؟ جو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے لوٹائے؟ آپ کہہ دیں اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ

ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَأَنَّىٰ	تُؤْفَكُونَ	قُلْ	هَلْ	مِن	شُرَكَائِكُم	مَّن	يَهْدِي	إِلَى الْحَقِّ
پھر	اسے لوٹائے گا	پس کدھر	پلٹے جاتے ہو	آپ پوچھیں	کیا	سے	تمہارے شریک	جو	راہ بتائے	حق کی طرف (صحیح)

پھر اسے لوٹائے گا، پس کدھر پلٹے جاتے ہو؟ آپ پوچھیں کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے) جو صحیح راہ بتائے؟

قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن

قُلِ	اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَن	يَهْدِي	إِلَى الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَن	يُتَّبَعَ	أَمَّن
آپ کہہ دیں	اللہ	راہ بتاتا ہے	صحیح	پس کیا جو	راہ بتاتا ہے	حق کی طرف (صحیح)	زیادہ حقدار	کہ	پیروی کی جائے	یا جو

آپ کہہ دیں اللہ صحیح راہ بتاتا ہے، پس کیا جو صحیح راہ بتاتا ہے زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے؟ یا وہ جو (خود بھی)

لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ

لَّا يَهِدِّي	إِلَّا	أَن	يُهْدَىٰ	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ	وَ	مَا يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ
وہ راہ نہیں پاتا	مگر	یہ کہ	اسے راہ دکھائی جائے	سو تمہیں کیا ہوا	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	اور	پیروی نہیں کرتے	ان کے اکثر

راہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اُسے راہ دکھائی جائے، سو تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ اور اُن میں سے اکثر پیروی نہیں کرتے

إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

إِلَّا ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ
مگر گمان	بیشک	گمان	نہیں کام دیتا	سے (کا)	حق	کچھ بھی	بیشک	اللہ	خوب جانتا ہے	وہ جو	وہ کرتے ہیں

مگر گمان کی، بیشک گمان حق (کی معرفت) کا کچھ بھی کام نہیں دیتا، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي

وَ	مَا كَانَ	هَٰذَا	الْقُرْآنُ	أَن يُفْتَرَىٰ	مِن	دُونِ اللَّهِ	وَلَٰكِن	تَصْدِيقَ	الَّذِي
اور	نہیں ہے	یہ۔ اس	قرآن	کہ وہ بنالے	سے	اللہ کے بغیر	اور لیکن	تصدیق	اس کی جو

اور یہ قرآن (ایسا) نہیں کہ کوئی اللہ کے (حکم کے) بغیر (اپنی طرف سے) بنالے، لیکن اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيلَ	الْكِتَابِ	لَا رَيْبَ	فِيهِ	مِن	رَّبِّ	الْعَالَمِينَ
اس سے پہلے	اور تفصیل	کتاب	کوئی شک نہیں	اس میں	سے	رب	تمام جہانوں

اس سے پہلے (نازل ہوا) اور کتاب کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم

اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کیا	وہ کہتے ہیں	وہ اسے بنا لایا ہے	آپ کہدیں	پس لے آؤ	ایک ہی سُورت	اس جیسی	اور بلالو	جسے	تم بلا سکو

کیا وہ کہتے ہیں، کہ وہ اسے بنا لایا ہے، آپ کہدیں پس اُس جیسی ایک ہی سُورت لے آؤ اور جسے تم بُلا سکو، بُلا لو،

مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
سے	اللہ کے سوا	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	وہ جو	نہیں قابو پایا	اس کے علم پر

اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اُنہوں نے اسے جھٹلایا جس کے علم پر اُنہوں نے قابو نہیں پایا،

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَلَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور ابھی نہیں	انکے پاس آئی	اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	پس دیکھو	کیسا	ہوا

اور اس کی حقیقت ابھی اُن کے پاس نہیں آئی، اسی طرح ان سے پہلوں نے جھٹلایا، پس دیکھو کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ
انجام	ظالم (جمع)	اور ان میں سے	جو (بعض)	ایمان لائیں گے	اس پر	اور ان میں سے	جو (بعض)	نہیں ایمان لائیں گے	اس پر	اور

ظالموں کا انجام؟ اور ان میں سے بعض اس پر ایمان لائیں گے، اور ان میں سے بعض اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ

رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ
تیرا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور	اگر	وہ تمہیں جھٹلائیں	تو کہدیں	میرے لئے	میرے عمل	اور تمہارے لئے	تمہارے عمل

تیرا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو آپ کہدیں میرے لئے میرے عمل، اور تمہارے لئے تمہارے عمل،

أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ

اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ
تم	جواب دہ نہیں	اس کے جو	میں کرتا ہوں	اور میں	جواب دہ نہیں	اس کا جو	تم کرتے ہو	اور	ان میں سے	جو (بعض)	کان لگاتے ہیں

تم اس کے جوابدہ نہیں جو میں کرتا ہوں، اور میں اس کا جوابدہ نہیں جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض کان لگاتے ہیں

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ

إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ
آپ کی طرف	تو کیا تم	سناؤ گے	بہرے	خواہ	وہ عقل نہ رکھتے ہوں	اور ان سے	جو (بعض)	دیکھتے ہیں

آپ کی طرف، تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے؟ خواہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں - اور ان میں سے بعض دیکھتے ہیں

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوا	لَا يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يَظْلِمُ
آپ کی طرف	پس کیا تم	راہ دکھا دو گے	اندھے	خواہ	دیکھتے نہ ہوں		بیشک	اللہ	ظلم نہیں کرتا

آپ کی طرف، تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے؟ خواہ وہ دیکھتے نہ ہوں۔ بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ

النَّاسَ	شَيْئًا	وَلَٰكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَأَنْ
لوگ	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	جمع کرے گا انہیں	گویا

لوگوں پر کچھ بھی، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - اور جس دن وہ (یوم حشر) انہیں جمع کرے گا گویا وہ

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

لَمْ يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
وہ نہ رہے تھے	مگر	ایک گھڑی	دن سے (کی)	وہ پہچانیں گے	آپس میں	البتہ خسارہ میں رہے	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا

وہ (دنیا میں) نہ رہے تھے، مگر دن کی ایک گھڑی، آپس میں پہچانیں گے، البتہ وہ خسارے میں رہے جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

بِلِقَاءِ اللَّهِ	وَمَا كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَإِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ
اللہ سے ملنے کو	وہ نہ تھے	ہدایت پانے والے	اور اگر	ہم تجھے دکھا دیں	بعض (کچھ)	وہ جو	وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے

اللہ سے ملنے کو، اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے - اور اگر ہم تمہیں بعض وعدے دکھا دیں جو ہم ان سے کر رہے ہیں

أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ

أَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَإِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا يَفْعَلُونَ	وَلِكُلِّ
یا	ہم تمہیں اٹھا لیں	پس ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ	گواہ	پر	جو وہ کرتے ہیں	اور ہر ایک کے لئے

یا ہم تمہیں (دنیا سے) اٹھا لیں، پس انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں - اور ہر ایک

أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

أُمَّةٍ	رَسُولٌ	فَإِذَا	جَآءَ	رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ
امت	رسول	پس جب	آ گیا	ان کا رسول	فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	ظلم نہیں کیے جاتے

امت کے لئے ایک رسول ہے، پس جب اُن کا رسول آ گیا، ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي

وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْوَعْدُ	إِن	كُنتُمْ	صَٰدِقِينَ	قُل	لَآ أَمْلِكُ	لِنَفْسِي
اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	آپ کہہ دیں	نہیں مالک ہوں میں	اپنی جان کے لئے

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیں میں اپنی جان کے لئے مالک نہیں ہوں

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَآءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا	إِلَّا	مَا	شَآءَ اللَّهُ	لِكُلِّ أُمَّةٍ	أَجَلٌ	إِذَا	جَآءَ	أَجَلُهُمْ
کسی نقصان	اور نہ نفع	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر ایک امت کے لئے	ایک وقت مقرر	جب	آ جائے گا	ان کا وقت

کسی نقصان کا نہ نفع کا، مگر جو اللہ چاہے، ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت آ جائے گا

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُهُ

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ أَتَىٰكُمْ	عَذَابُهُ
پس نہ تاخیر کریں گے وہ	ایک گھڑی	اور	نہ	جلدی کریں گے وہ	آپ کہہ دیں	بھلا تم دیکھو	اگر تم پر آئے	اس کا عذاب

پس نہ وہ ایک گھڑی تاخیر کریں گے، نہ جلدی کر سکیں گے۔ آپ کہہ دیں بھلا تم دیکھو اگر تم پر اس کا عذاب آئے

بَيَٰتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ

بَيَٰتًا	أَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُونَ	أَثُمَّ	إِذَا	مَا وَقَعَ
رات کو	یا دن کے وقت	کیا ہے وہ	جلدی کرتے ہیں	اس سے اس کی	مجرم (جمع)	کیا پھر	جب	واقع ہو گا

رات کو یا دن کے وقت، تو وہ کیا ہے جس کی مجرم جلدی کر رہے ہیں؟ کیا پھر جب واقع ہو جائے گا (اُس وقت)

ءَآمَنتُم بِهِۦٓ ۚ ءَآلْـَٰٔنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِۦ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

آمَنتُم	بِهِ	آلْآنَ	وَ	قَدْ كُنتُم	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ	ثُمَّ	قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا
تم ایمان لاؤ گے	اس پر	اب	اور	البتہ تم تھے	اس کی	جلدی مچاتے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں کو جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)

تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب (مانتے ہو) البتہ تم اس کی جلدی مچاتے تھے۔ پھر ظالموں کو کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ
تم چکھو	عذاب	ہمیشگی	کیا نہیں	تمہیں بدلہ دیا جاتا	مگر	وہ جو	تم کماتے تھے	اور	تم سے پوچھتے ہیں

تم ہمیشگی کا عذاب چکھو تمہیں وہی بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کماتے تھے۔ اور تم سے پوچھتے ہیں

اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڼ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ
کیا سچ ہے	وہ	آپ کہہ دیں	ہاں	میرے رب کی قسم	بیشک وہ	ضرور سچ	اور نہیں	تم ہو	عاجز کرنے والے	اور اگر	ہو	ہر ایک کے لئے

کیا وہ سچ ہے؟ آپ کہہ دیں ہاں! میرے رب کی قسم! بیشک وہ ضرور سچ ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر (خواہ) ہر

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
شخص	اس نے ظلم کیا (ظالم)	جو کچھ	زمین میں	البتہ فدیہ دے دے	اس کو	اور وہ چپکے چپکے ہوں گے	پشیمان	جب

ظالم شخص کے لئے (وہ سب کچھ) ہو جو زمین میں ہے (اور) وہ اس کو فدیہ میں دے دے اور وہ چپکے چپکے پشیمان ہوں گے جب

رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ مَا
وہ دیکھیں گے	عذاب	اور فیصلہ ہوگا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	یاد رکھو	بیشک	اللہ کیلئے جو

عذاب دیکھیں گے، اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا، اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ یاد رکھو! اللہ کے لئے ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
آسمانوں میں	اور زمین	یاد رکھو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچ	اور لیکن	ان کے اکثر	جانتے نہیں

آسمانوں میں اور زمین میں ہے، یاد رکھو! بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے، لیکن ان کے اکثر جانتے نہیں۔

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ جَاۗءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ
وہی	زندگی دیتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو!	تحقیق آگئی تمہارے پاس	نصیحت

وہی زندگی دیتا ہے، اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تحقیق تمہارے پاس آگئی نصیحت

مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

مِن	رَّبِّكُمْ	وَشِفَاءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُورِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِينَ
سے	تمہارا رب	اور شفاء	اسکے لئے جو	سینوں (دلوں) میں	اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لئے

تمہارے رب کی طرف سے، اور شفا اس (روگ) کے لئے جو دلوں میں ہے، اور مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت۔

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

قُلْ	بِفَضْلِ	اللَّهِ	وَبِرَحْمَتِهِ	فَبِذَٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ
آپ کہدیں	فضل سے	اللہ	اور اس کی رحمت سے	سو اس پر	وہ خوشی منائیں	وہ ۔ یہ	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

آپ کہدیں، اللہ کے فضل سے، اور اس کی رحمت سے، سو اس کی خوشی منائیں، یہ اس (سب) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا

قُلْ	أَرَأَيْتُم	مَّا أَنزَلَ	اللَّهُ	لَكُم	مِّن	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُم	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَحَلَالًا
آپ کہدیں	بھلا دیکھو	جو اس نے اتارا	اللہ	تمہارے لئے	سے	رزق	پھر تم نے بنا لیا	اس سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال

آپ کہدیں، بھلا دیکھو جو اللہ نے تمہارے لئے رزق اتارا، پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام بنا لیا، اور کچھ حلال،

قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

قُلْ	آللَّهُ	أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى اللَّهِ	تَفْتَرُونَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ
آپ کہدیں	کیا اللہ	حکم دیا	تمہیں	یا	اللہ پر	تم جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	خیال	وہ لوگ جو	گھڑتے ہیں

آپ کہدیں، کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا؟ یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ اور ان لوگوں کا کیا خیال ہے؟ جو گھڑتے ہیں

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

عَلَى اللَّهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک	اللہ	فضل کرنے والا	لوگوں پر	اور لیکن

اللہ پر جھوٹ، قیامت کے دن (ان کا کیا حال ہوگا)، بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن

۶ ع ۷ ۱۱

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِن قُرْآنٍ

أَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُونَ	وَ	مَا تَكُونُ	فِي شَأْنٍ	وَمَا تَتْلُوا	مِنْهُ	مِن	قُرْآنٍ
ان کے اکثر	شکر نہیں کرتے	اور	نہیں ہوتے تم	کسی حال میں	اور نہیں پڑھتے	اس سے	سے کچھ	قرآن

ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور تم نہیں ہوتے کسی حال میں، اور نہ اس میں سے کچھ قرآن پڑھتے ہو،

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ ... وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا

وَمَا	فِيهِ	إِذْ تُفِيضُونَ	شُهُودًا	عَلَيْكُمْ	كُنَّا	إِلَّا	مِنْ عَمَلٍ	وَلَا تَعْمَلُونَ
اور نہیں	اس میں	جب تم مشغول ہوتے ہو	گواہ	تم پر	ہم ہوتے ہیں	مگر	کوئی عمل	اور نہیں کرتے

اور نہ کوئی عمل کرتے ہو، مگر ہم تم پر گواہ (باخبر) ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اور نہیں

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا

وَلَا	السَّمَاءِ	فِي	وَلَا	فِي الْأَرْضِ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالِ	مِنْ	رَبِّكَ	عَنْ	يَعْزُبُ
اور نہ	آسمان	میں	اور نہ	زمین میں	ایک ذرہ	برابر	سے	تمہارا رب	سے	غائب

تمہارے رب سے غائب ایک ذرہ برابر بھی زمین میں اور نہ آسمان میں، اور نہ

أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

أَوْلِيَاءَ اللَّهِ	إِنَّ	أَلَا	كِتَابٍ مُّبِينٍ	فِي	إِلَّا	أَكْبَرَ	وَلَا	ذَٰلِكَ	مِنْ	أَصْغَرَ
اللہ کے دوست	بیشک	یاد رکھو	کتاب روشن	میں	مگر	بڑا	اور نہ	اس	سے	چھوٹا

اس سے چھوٹا اور نہ بڑا، مگر روشن کتاب میں ہے۔ یاد رکھو! بیشک (جو) اللہ کے دوست ہیں

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ

لَهُمُ	يَتَّقُونَ	وَكَانُوا	آمَنُوا	الَّذِينَ	يَحْزَنُونَ	هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	لَا خَوْفٌ
ان کے لئے	تقویٰ کرتے رہے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	غمگین ہوں گے	وہ	اور نہ	ان پر	نہ کوئی خوف

نہ کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ (خوفِ خدا اور پرہیزگاری) کرتے رہے۔ ان کے لئے

الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ

ذَٰلِكَ	اللَّهِ	لِكَلِمَاتِ	لَا تَبْدِيلَ	الْآخِرَةِ	فِي	وَ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	فِي	الْبُشْرَىٰ
یہ	اللہ	باتوں میں	تبدیلی نہیں	آخرت	میں	اور	دنیا کی زندگی	میں	بشارت

بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ

هُوَ	جَمِيعًا	لِلَّهِ	الْعِزَّةَ	إِنَّ	قَوْلُهُمْ	يَحْزُنكَ	وَلَا	الْعَظِيمُ	الْفَوْزُ	هُوَ
وہ	تمام	اللہ کے لئے	غلبہ	بیشک	ان کی بات	تمہیں غمگین کرے	اور نہ	بڑی	کامیابی	وہ

بڑی کامیابی ہے۔ اور ان کی بات تمہیں غمگین نہ کرے۔ بیشک تمام غلبہ اللہ کے لئے ہے، وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا
سننے والا	جاننے والا	یاد رکھو	بیشک	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	کیا ۔ کس

سننے والا، جاننے والا ہے ۔ یاد رکھو! بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے، اور کسی

يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ

يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ
پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ	شریک (جمع)	وہ نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان	اور

کی پیروی (نہیں) کرتے وہ لوگ جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں مگر (صرف) گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
نہیں	وہ	مگر (صرف)	اٹکلیں دوڑاتے ہیں	وہی	جو ۔ جس	بنایا	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں

وہ صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں ۔ وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے رات کہ اس میں سکون حاصل کرو،

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ
اور دن	دکھانے والا (روشن)	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	سننے والے لوگوں کے لئے	وہ کہتے ہیں	بنالیا	اللہ

اور دن روشن، بیشک اس میں سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں اللہ نے بنا لیا

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ

وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ
بیٹا	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز	اسکے لئے	جو	آسمانوں	اور جو	زمین	نہیں	تمہارے پاس

(اپنا) بیٹا۔ وہ پاک ہے، وہ بے نیاز ہے، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، تمہارے پاس نہیں ہے

مِّنْ سُلْطٰنٍ ۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ

مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ
کوئی	دلیل	اس کے لئے	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے	آپ کہہ دیں	بیشک

اس کے لئے کوئی دلیل، کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟ آپ کہہ دیں، بیشک

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ

ثُمَّ	فِي الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	لَا يُفْلِحُوْنَ	الْكَذِبَ	عَلَى اللّٰهِ	يَفْتَرُوْنَ	الَّذِيْنَ
پھر	دنیا میں	کچھ فائدہ	وہ فلاح نہیں پائیں گے	جھوٹ	اللہ پر	گھڑتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پائیں گے۔ دنیا میں کچھ فائدہ ہے، پھر

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	الشَّدِيْدَ	الْعَذَابَ	نُذِيْقُهُمُ	ثُمَّ	مَرْجِعُهُمْ	اِلَيْنَا
وہ کفر کرتے تھے	اس کے بدلے	شدید	عذاب	ہم چکھائیں گے انہیں	پھر	ان کو لوٹنا	ہماری طرف

ان کو ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں شدید عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

مَقَامِيْ	عَلَيْكُمْ	كَبُرَ	اِنْ كَانَ	يٰقَوْمِ	لِقَوْمِهٖ	اِذْ قَالَ	نُوْحٍ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	وَاتْلُ
میرا قیام	تم پر	گراں	اگر ہے	اے میری قوم	اپنی قوم سے	جب اس نے کہا	نوحؑ	خبر (قصہ)	ان پر (انہیں)	اور پڑھو

اور انہیں نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنائیں، جب اس نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا قیام

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ

وَشُرَكَآءَكُمْ	اَمْرَكُمْ	فَاَجْمِعُوْٓا	تَوَكَّلْتُ	فَعَلَى اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَتَذْكِيْرِيْ
اور تمہارے شریک	اپنا کام	پس تم مقرر کر لو	میں نے بھروسہ کیا	پس تم اللہ پر	اللہ کی آیتوں سے	اور میرا نصیحت کرنا

اور میرا اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، پس تم اور تمہارے شریک اپنا کام مقرر (پکا) کر لو

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

فَاِنْ	لَا تُنْظِرُوْنِ	وَ	اِلَيَّ	اقْضُوْٓا	ثُمَّ	غُمَّةً	عَلَيْكُمْ	اَمْرُكُمْ	لَا يَكُنْ	ثُمَّ
پھر اگر	مجھے مہلت نہ دو	اور	میرے ساتھ	تم کر گزرو	پھر	کوئی شبہ	تم پر	تمہارا کام	نہ رہے	پھر

(تاکہ) پھر تمہیں اپنے کام پر کوئی شبہ نہ رہے، پھر میرے ساتھ کر گزرو، اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اَكُوْنَ	اَنْ	وَاُمِرْتُ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	مِّنْ اَجْرٍ	فَمَا سَاَلْتُكُمْ	تَوَلَّيْتُمْ
میں رہوں	کہ	اور مجھے حکم دیا گیا	اللہ پر	مگر صرف	میرا اجر	نہیں	کوئی اجر	تو میں نے نہیں مانگا تم سے	تم منہ پھیر لو

تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا، میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رہوں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَجَعَلْنٰهُمْ
سے	فرمانبردار (جمع)	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	سو ہم نے بچا لیا اسے	اور جو	اس کے ساتھ	کشتی میں	اور ہم نے بنایا انہیں

فرمانبرداروں میں سے۔ تو انہوں نے اسے (نوحؑ) کو جھٹلایا، سو ہم نے بچا لیا اُسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے، اور ہم نے انہیں

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

خَلٰٓئِفَ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ
جانشین	اور ہم نے غرق کر دیا	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	سو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ڈرائے گئے لوگ

جانشین بنایا، اور اُن لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو دیکھو (ان لوگوں کا) انجام کیسا ہوا؟ جنہیں ڈرایا گیا تھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول	طرف	ان کی قوم	وہ آئے ان کے پاس	روشن دلیلوں کے ساتھ	سو ان سے نہ ہوا	کہ وہ ایمان لے آئیں

پھر ہم نے اس (نوحؑ) کے بعد کئی رسول انکی قوم کی طرف بھیجے، وہ ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے، سو اُن سے نہ ہوا کہ وہ ایمان لے آئیں

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰي	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا
اس پر جو	انہوں نے جھٹلایا	اس کو	اس سے قبل	اسی طرح	ہم مُہر لگاتے ہیں	پر	دل (جمع)	حد سے بڑھنے والے	پھر	ہم نے بھیجا

اس (بات) پر جسے وہ اس سے قبل جھٹلا چکے تھے، اسی طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مُہر لگاتے ہیں۔ پھر ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا
ان کے بعد	موسیٰؑ	اور ہارونؑ	طرف	فرعون	اس کے سردار	اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا

ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں (درباریوں) کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
اور وہ تھے	لوگ	گنہگار (جمع)	تو جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	وہ کہنے لگے	بیشک	یہ

اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ تو جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو وہ کہنے لگے، بے شک یہ

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ

لَسِحْرٌ	مُّبِينٌ	قَالَ	مُوسَىٰ	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ لَمَّا	جَآءَكُمْ	أَسِحْرٌ	هَٰذَا
البتہ جادو	کھلا	کہا	موسیٰ	کیا تم کہتے ہو	حق کیلئے (نسبت) جب	وہ آگیا تمہارے پاس	کیا جادو	یہ

البتہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا، کیا تم حق کی نسبت (ایسا) کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آگیا، کیا یہ جادو ہے؟

وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ

وَلَا يُفْلِحُ	ٱلسَّٰحِرُونَ	قَالُوٓا۟	أَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	ءَابَآءَنَا	وَتَكُونَ
اور کامیاب نہیں ہوتے	جادوگر	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	کہ پھیر دے ہمیں	اس سے جو	پایا ہم نے	اس پر اپنے	باپ دادا	اور ہو جائے

اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس (اس لئے) آیا ہے کہ ہمیں اس سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اور ہو جائے

لَكُمَا ٱلْكِبْرِيَآءُ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

لَكُمَا	ٱلْكِبْرِيَآءُ	فِى ٱلْأَرْضِ	وَمَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِينَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
تم دونوں کے لیے	بڑائی	زمین میں	اور نہیں	ہم	تم دونوں کے لیے	ایمان لانے والوں میں سے	اور کہا	فرعون

تم دونوں کے لئے زمین میں بڑائی (سرداری مل جائے) اور ہم تم دونوں کے ماننے والوں میں سے نہیں۔ اور فرعون نے کہا

ٱئْتُونِى بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟ مَآ

ٱئْتُونِى	بِكُلِّ	سَٰحِرٍ	عَلِيمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	ٱلسَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُم	مُّوسَىٰ	أَلْقُوا۟	مَا
لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	علم والا	پھر جب	آگئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ	تم ڈالو	جو

میرے پاس ہر علم والا جادوگر لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا تم ڈالو، جو

أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ ٱلسِّحْرُ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ

أَنتُم	مُّلْقُونَ	فَلَمَّا	أَلْقَوْا۟	قَالَ	مُوسَىٰ	مَا	جِئْتُم بِهِ	ٱلسِّحْرُ	إِنَّ ٱللَّهَ
تم	ڈالنے والے ہو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	کہا	موسیٰ	جو	تم لائے ہو	جادو	بیشک اللہ

ڈالنے والے ہو (تمہیں ڈالنا ہے)۔ پھر انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا تم جو لائے ہو جادو ہے، بیشک اللہ

سَيُبْطِلُهُۥٓ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِ

سَيُبْطِلُهُۥ	إِنَّ ٱللَّهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	ٱلْمُفْسِدِينَ	وَيُحِقُّ	ٱللَّهُ	ٱلْحَقَّ	بِكَلِمَٰتِهِ
ابھی باطل کر دے گا اسے	بیشک اللہ	نہیں درست کرتا	کام	فساد کرنے والے	اور حق کر دے گا	اللہ	حق	اپنے حکم سے

ابھی اسے باطل کر دے گا، بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنے حکم سے حق (ثابت) کر دے گا

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ
خواہ	ناپسند کریں	جمع مجرم (گنہگار)	سو نہ	ایمان لایا	موسیٰ پر	مگر	چند لڑکے	سے	اس کی قوم	خوف کی وجہ سے

خواہ گنہگار ناپسند کریں ۔ سو موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم کے چند لڑکے خوف کی وجہ سے

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ

مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ	وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ
سے (کے)	فرعون	اور ان کے سردار	کہ	وہ آفت میں ڈالے انہیں	اور بیشک	فرعون	سرکش	میں	زمین

فرعون اور ان کے سرداروں کے، کہ وہ انہیں آفت میں نہ ڈال دے ، اور بیشک فرعون زمین (ملک) میں سرکش تھا ،

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

وَاِنَّهٗ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
اور بیشک وہ	البتہ ۔ سے	حد سے بڑھنے والے	اور کہا	موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	تم	ایمان لائے	اللہ پر

اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ۔ اور موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم ! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا
تو اس پر	بھروسہ کرو	اگر	تم ہو	فرمانبردار (جمع)	تو انہوں نے کہا	اللہ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب	نہ بنا ہمیں

تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو ۔ تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ، اے ہمارے رب ! ہمیں نہ بنا

فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَنَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
تختۂ مشق	قوم کا	ظالم (جمع)	اور ہمیں چھڑا دے	اپنی رحمت سے	سے	قوم	کافر (جمع)

ظالموں کی قوم کا تختۂ مشق ۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم سے چھڑا دے ۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَاَخِيْهِ	اَنْ تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّاجْعَلُوْا
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ	اور اس کا بھائی	کہ گھر بنا دو	اپنی قوم کے لئے	مصر میں	گھر	اور بناؤ

اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور بناؤ

بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ

بُیُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَا
اپنے گھر	قبلہ رُو	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دو	مومن (جمع)	اور کہا	موسیٰ	اے ہمارے رب

اپنے گھر قبلہ رُو (نماز کی جگہ) اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دو ۔ اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے رب!

اِنَّكَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ رَبَّنَا

اِنَّكَ	اٰتَیْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِیْنَةً	وَّ اَمْوَالًا	فِی	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	رَبَّنَا
بیشک تو	تُو نے دیا	فرعون	اور اسکے سردار	زینت	اور مال (جمع)	میں	دنیا کی زندگی	اے ہمارے رب

بیشک تو نے فرعون اور اس کے لشکر کو دنیا کی زندگی میں زینت اور بہت سے مال دیئے ہیں، اے ہمارے رب!

لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لِیُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِیْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰى	اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
کہ وہ گمراہ کریں	سے	تیرا راستہ	اے ہمارے رب	مٹا دے	پر	ان کے مال	اور مُہر لگا دے	ان کے دلوں پر

کہ وہ تیرے راستہ سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب! ان کے مال مٹا دے، اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دے

فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

فَلَا یُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	یَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِیْمَ	قَالَ	قَدْ اُجِیْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا
کہ وہ نہ ایمان لائیں	یہانتک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	اس نے فرمایا	قبول ہوچکی	تمہاری دُعا

کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ اس نے فرمایا تمہاری دُعا قبول ہوچکی ہے

فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

فَاسْتَقِیْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِیْلَ	الَّذِیْنَ	لَا یَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
سو تم دونوں ثابت قدم رہو	اور	نہ چلنا	راہ	ان لوگوں کی جو	ناواقف ہیں	اور ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو

سو تم دونوں ثابت قدم رہو، اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جو ناواقف ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو پار کر دیا

الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ

الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْیًا	وَّعَدْوًا	حَتّٰى	اِذَاۤ اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
دریا	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور زیادتی	یہاں تک کہ	جب آ لیا اسے	غرقابی

دریا سے، پس فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب اُس کو غرقابی نے آ پکڑا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ

قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ	وَاَنَا	مِنَ
وہ کہنے لگا	میں ایمان لایا	کہ وہ	نہیں	معبود	سوائے	وہ جس پر ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور میں	سے

وہ کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں ہوں

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ

الْمُسْلِمِیْنَ	آٰلْئٰنَ	وَقَدْ عَصَیْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ	الْمُفْسِدِیْنَ	فَالْیَوْمَ
فرمانبردار (جمع)	کیا اب	اور البتہ تو نافرمانی کرتا رہا	پہلے	اور تو رہا	سے	فساد کرنے والے	سو آج

فرمانبرداروں میں سے۔ کیا اب؟ (ایمان کی بات کرتا ہے) اور البتہ پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے رہا۔ سو آج

نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ۭ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ

نُنَجِّیْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰیَةً	وَاِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ
ہم تجھے بچادیں گے	تیرے بدن سے	تاکہ تو رہے	انکے لئے جو	تیرے بعد آئیں	ایک نشانی	اور بیشک	اکثر	لوگ	سے

ہم تجھے تیرے بدن سے بچا دیں گے (غرق نہیں کریں گے) تاکہ تو (تیری لاش) انکے لئے جو تیرے بعد آئیں (عبرت کی) ایک نشانی رہے، اور بیشک اکثر لوگ

اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اٰیٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَلَقَدْ بَوَّاْنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ
ہماری نشانیاں	غافل ہیں	اور البتہ ہم نے ٹھکانہ دیا	بنی اسرائیل	ٹھکانہ	اچھا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	سے

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ دیا، اور ہم نے انہیں رزق دیا

الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ

الطَّیِّبٰتِ	فَمَا اخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ	بَیْنَهُمْ
پاکیزہ چیزیں	سو انہوں نے اختلاف نہ کیا	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

پاکیزہ چیزوں سے، سو انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم (قرآن) آگیا، بیشک تمہارا رب انکے درمیان فیصلہ کرے گا

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ	كُنْتَ	فِیْ شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ
روزِ قیامت	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے	پس اگر	تو ہے	میں شک میں	اس سے جو	ہم نے اتارا

روزِ قیامت جس (بات) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پس اگر تو اس (کے بارہ) میں شک میں ہے جو ہم نے اتارا

۹ ع ۱۰ ۱۴

إِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ

اِلَیْکَ	فَسْئَلِ	الَّذِیْنَ	یَقْرَءُوْنَ	الْکِتٰبَ	مِنْ قَبْلِکَ	لَقَدْ جَآءَکَ	الْحَقُّ
تیری طرف	تو پوچھ	وہ لوگ جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	تحقیق آگیا میرے پاس	حق

تیری طرف ، تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں ، تحقیق تیرے پاس حق آ گیا ہے

مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

مِنْ	رَّبِّکَ	فَلَا تَکُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِیْنَ	وَلَا تَکُوْنَنَّ	مِنَ	الَّذِیْنَ	کَذَّبُوْا
سے	تیرا رب	پس نہ ہونا	سے	شک کرنے والے	اور نہ ہونا	سے	وہ لوگ جو	انہوں نے جھٹلایا

تیرے رب کی طرف سے ، پس شک کرنے والوں سے نہ ہونا - اور نہ اُن لوگوں سے ہونا جنہوں نے جھٹلایا

بِـَٔايَٰتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَٰسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	فَتَکُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِیْنَ	اِنَّ الَّذِیْنَ	حَقَّتْ	عَلَیْهِمْ	کَلِمَتُ	رَبِّکَ
آیتوں کو	اللہ	پھر تو ہوجائے	سے	خسارہ پانے والے	بیشک وہ لوگ جو	ثابت ہوگئی	ان پر	بات	تیرا رب

اللہ کی آیتوں کو ، پھر تو خسارہ پانے والوں سے ہو جائے - بیشک جن لوگوں پر تیرے رب کی بات ثابت ہو گئی

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

لَا یُؤْمِنُوْنَ	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	کُلُّ اٰیَةٍ	حَتّٰی	یَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِیْمَ
وہ ایمان نہ لائیں گے	خواہ	آجائے انکے پاس	ہر نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک

وہ ایمان نہ لائیں گے - خواہ ان کے پاس ہر نشانی آ جائے ، یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں -

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ ءَامَنَتْ فَنَفَعَهَآ إِيمَٰنُهَآ إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّآ ءَامَنُوا

فَلَوْلَا	کَانَتْ	قَرْیَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَا	اِیْمَانُهَا	اِلَّا	قَوْمَ یُوْنُسَ	لَمَّا	اٰمَنُوْا
پس کیوں نہ	ہوتی	کوئی بستی	کہ وہ ایمان لاتی	تو نفع دیتا اس کو	اس کا ایمان	مگر	قوم یونس	جب	وہ ایمان لائے

پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ وہ ایمان لاتی تو اس کو اس کا ایمان نفع دیتا ، مگر یونسؑ کی قوم (کہ وہ ایمان لے آئی) ، جب وہ ایمان لائے

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ

کَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْیِ	فِی	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰی حِیْنٍ	وَلَوْ	شَآءَ
ہم نے اُٹھالیا	اُن سے	عذاب	رسوائی	میں	دنیا کی زندگی	اور نفع پہنچایا انہیں	ایک مدت تک	اور اگر	چاہتا

تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب اُٹھا لیا ، اور انہیں ایک مدت تک نفع پہنچایا - اور اگر چاہتا

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

حَتّٰى	النَّاسَ	تُكْرِهُ	اَفَاَنْتَ	جَمِيْعًا	كُلُّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَنْ	لَاٰمَنَ	رَبُّكَ
جہاں تک کہ	لوگ	مجبور کریگا	پس کیا تو	وہ سب کے سب		زمین میں	جو	البتہ ایمان لے آتے	تیرا رب

تیرا رب البتہ، جو زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے، پس کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا؟ یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ

وَيَجْعَلُ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اِلَّا	تُؤْمِنَ	اَنْ	لِنَفْسٍ	وَمَا كَانَ	مُؤْمِنِيْنَ	يَكُوْنُوْا
اور وہ ڈالتا ہے	حکم الٰہی سے	مگر (بغیر)	ایمان لائے	کہ	کسی شخص کے لئے	اور نہیں ہے	مومن (جمع)	وہ ہو جائیں

وہ مومن ہو جائیں۔ اور کسی شخص کے لئے (اپنے اختیار میں) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے، اور وہ ڈالتا ہے

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَاذَا	انْظُرُوْا	قُلِ	لَا يَعْقِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	الرِّجْسَ
اور	آسمانوں	میں	کیا ہے	دیکھو	آپ کہہ دیں	عقل نہیں رکھتے	وہ لوگ جو	پر	گندگی

(کفر کی) گندگی ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔ آپ کہہ دیں دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ

يَنْتَظِرُوْنَ	فَهَلْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	قَوْمٍ	عَنْ	وَالنُّذُرُ	الْاٰيٰتُ	وَمَا تُغْنِي	الْاَرْضِ
وہ انتظار کرتے ہیں	تو کیا	وہ نہیں مانتے	لوگ	سے	اور ڈرانے والے	نشانیاں	اور نہیں فائدہ دیتیں	زمین

زمین میں۔ اور نشانیاں اور ڈرانے والے (رسول) ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو نہیں مانتے۔ تو کیا وہ انتظار کر رہے ہیں

اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

مِّنَ	مَعَكُمْ	اِنِّيْ	فَانْتَظِرُوْا	قُلْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	خَلَوْا	الَّذِيْنَ	اَيَّامِ	مِثْلَ	اِلَّا
سے	تمہارے ساتھ	بیشک میں	پس تم انتظار کرو	آپ کہہ دیں	ان سے پہلے	جو گزر چکے	وہ لوگ	دن (واقعات)	جیسے	مگر

مگر انہیں لوگوں جیسے واقعات کا جو ان سے پہلے گزر چکے، آپ کہہ دیں پس تم انتظار کرو۔ بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

نُنْجِ	حَقًّا عَلَيْنَا	كَذٰلِكَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	رُسُلَنَا	نُنَجِّيْ	ثُمَّ	الْمُنْتَظِرِيْنَ
ہم بچا لیں گے	حق ہم پر	اسی طرح	وہ ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	اپنے رسول (جمع)	ہم بچا لیتے ہیں	پھر	انتظار کرنے والے

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو، اور اسی طرح ان کو جو ایمان لائے، ہم پر حق (ذمہ) ہے ہم بچا لیں گے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ

الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَآ اَعْبُدُ
مومنین	آپ کہہ دیں	اے لوگو!	اگر تم	تم ہو	کسی شک میں	سے	میرے دین	تو میں عبادت نہیں کرتا

مومنوں کو۔ آپ کہہ دیں، اے لوگو! اگر تم میرے دین (کے متعلق) کسی شک میں ہو تو میں عبادت نہیں کرتا

الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
وہ جو کہ	تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ	اور لیکن	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں	وہ جو	تمہیں اٹھا لیتا ہے

ان کی جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں (دنیا سے) اٹھا لیتا ہے،

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ

وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا
اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہوں	سے	مومنین	اور یہ کہ	سیدھا رکھ	اپنا منہ	دین کے لئے	سب سے منہ موڑ کر

اور مجھے حکم دیا گیا کہ مومنوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ اپنا منہ سب سے موڑ کر دین کے لئے سیدھا رکھ،

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا

وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكَ	وَلَا
اور ہرگز نہ ہونا	سے	مشرکین	اور نہ پکار	سوائے	اللہ	جو	نہ تجھے نفع دے	اور نہ

اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے سوا اسے نہ پکار جو نہ تجھے نفع دے، اور نہ

يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ

يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ
نقصان پہنچائے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	اس وقت	سے	ظالم (ج۔ جمع)	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ

نقصان پہنچا سکے، پھر اگر تو نے (ایسا) کیا تو اس وقت تو بیشک ظالموں میں سے ہو گا۔ اور اگر اللہ تجھے پہنچائے

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ

بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا هُوَ	وَاِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ
کوئی نقصان	تو نہیں ہٹانے والا	اس کا	اس کے سوا	اور اگر	تیرا چاہے	بھلا	تو نہیں کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے

کوئی نقصان تو اس کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں، اور اگر وہ تیرا بھلا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں، وہ پہنچاتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
اس کو	جسے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	اور وہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ کہہ دیں	اے	لوگو

اس کو، اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے، اور وہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ آپ کہہ دیں، اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ

قَدْ جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ
پہنچ چکا تمہارے پاس	حق	سے	تمہارا رب	تو جو	ہدایت پائی	تو صرف	اس نے ہدایت پائی	اپنی جان کے لئے	اور

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ چکا، تو جس نے ہدایت پائی صرف اپنی جان کے لئے ہدایت پائی، اور

مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا

مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	وَاتَّبِعْ	مَا
جو	گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوا	اس (کے برے) کو	اور نہیں	میں	تم پر	مختار	اور پیروی کرو	جو

جو گمراہ ہوا تو صرف اپنے برے کو گمراہ ہوا، اور میں تم پر مختار نہیں ہوں۔ اور (اس کی) پیروی کرو جو

۱۱ ع ۱۶

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ښ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
وحی ہوتی ہے	تمہاری طرف	اور صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کر دے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا

تمہاری طرف وحی ہوتی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۱۲۳ — ۱۱ : سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ : ۵۲ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ
الٓرٰ	یہ کتاب	مضبوط کی گئیں	اس کی آیات	پھر	تفصیل کی گئیں	سے	پاس	حکمت والے	خبردار

الٓرٰ۔ یہ کتاب ہے، اس کی آیات مضبوط کی گئیں، پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے، خبردار کے پاس سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۝۲ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا

اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	وَّ بَشِیْرٌ	وَّ اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا
یہ کہ نہ	عبادت کرو	اللہ کے سوا	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	مغفرت طلب کرو

یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں اس (کی طرف) سے تمہارے لئے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤْتِ

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ	یُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓی	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	وَّ یُؤْتِ
اپنا رب	پھر	اس کی طرف رجوع کرو	وہ فائدہ پہنچائے گا تمہیں	متاع	اچھی	تک	وقت	مقرر	اور دے گا

اپنے رب کی پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا اچھی متاع، ایک وقت مقرر تک، اور دے گا

كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

كُلَّ	ذِیْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ
ہر	فضل والا	اپنا فضل	اور اگر تم	پھر جاؤ	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک دن

ہر فضل والے کو اپنا فضل، اور اگر تم پھر جاؤ تو بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

كَبِیْرٍ ۝۳ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۴ اَلَآ اِنَّهُمْ

كَبِیْرٍ	اِلَی اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ هُوَ	عَلٰی	كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
بڑا	اللہ کی طرف	لوٹنا ہے تمہیں	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت والا	یاد رکھو	بیشک وہ

اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ یاد رکھو! بیشک وہ

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ

یَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِیَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِیْنَ	یَسْتَغْشُوْنَ	ثِیَابَهُمْ	یَعْلَمُ
دوہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ چھپالیں	اس سے	یاد رکھو	جب	پہنتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے

اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ اس (اللہ) سے چھپالیں، یاد رکھو! جب وہ اپنے کپڑے پہنتے ہیں وہ جانتا ہے

مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

مَا یُسِرُّوْنَ	وَ مَا یُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کے بھید

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِی	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَی	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں	سے (کوئی)	چلنے والا	میں (پر)	زمین	مگر	پر	اللہ	اس کا رزق	اور وہ جانتا ہے	اس کا ٹھکانا

اور کوئی زمین پر چلنے (پھرنے) والا نہیں، مگر اس کا رزق اللہ پر (اللہ کے ذمے) ہے، اور وہ جانتا ہے اس کا ٹھکانا

وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِیْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	وَهُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ	میں	روشن کتاب	اور وہی	جو۔جس	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور

اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

الْاَرْضَ	فِیْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَی الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
زمین	میں	چھ دن	اور تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ تمہیں آزمائے	تم میں کون	بہتر

زمین چھ[1] دن میں، اور اس کا عرش پانی پر تھا، تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون بہتر ہے

عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
عمل میں	اور اگر	آپ کہیں	کہ تم	اٹھائے جاؤگے	بعد	موت۔مرنا	تو ضرور کہیں گے	وہ لوگ جو

عمل میں؟ اور اگر آپ کہیں کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤگے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّةٍ

كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓی	اُمَّةٍ
انہوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں یہ	مگر (صرف)	جادو	کھلا	اور اگر	ہم روک رکھیں	اُن سے	عذاب	تک	ایک مدت

کفر کیا کہ یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب روک رکھیں ایک مدت

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ

مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ
گنی ہوئی معین	وہ ضرور کہیں گے	کیا روک رہی ہے اسے	یاد رکھو	جس دن	اُن پر آئے گا	نہ	ٹالا جائے گا	اُن سے	اور

معین تک، وہ ضرور کہیں گے کیا چیز اُسے روک رہی ہے؟ یاد رکھو! جس دن اُن پر (عذاب) آئے گا اُن سے نہ ٹالا جائے گا، اور

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
گھیر لے گا	انہیں	جو جس	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور اگر	ہم چکھادیں	انسان	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

اور انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ چکھا دیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں وہ	اس سے	بیشک وہ	البتہ مایوس	ناشکرا	اور اگر	اسے چکھادیں	نعمت (آرام)	سختی کے بعد

پھر وہ اس سے چھین لیں ، تو بیشک وہ مایوس ، ناشکرا ہو جاتا ہے ۔ اور اگر اسے ہم سختی کے بعد آرام چکھا دیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
اسے پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا	جاتی رہیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا	شیخی خور	مگر	جن لوگوں نے صبر کیا

جو اسے پہنچی ہو تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے برائیاں جاتی رہیں ، بیشک وہ اترانے والا شیخی خور ہے ۔ مگر جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا
اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	انکے لئے	بخشش	اور ثواب	بڑا	تو شاید (کیا) تم	چھوڑ دو گے	کچھ حصہ	جو

اور نیک عمل کئے ، یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۔ تو کیا تم چھوڑ دو گے (اس کا) کچھ حصہ جو

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَضَاۗىِٕقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
وحی کیا گیا	تیری طرف	اور تنگ ہوگا	اس سے	تیرا سینہ (دل)	کہ وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	اترا	اس پر	خزانہ	یا

تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے ، اور اس سے تمہارا دل تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کیوں نہ اترا کوئی خزانہ یا

جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

جَاۗءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ يَقُوْلُوْنَ
آیا	اس کے ساتھ	فرشتہ	اسکے سوا نہیں	کہ تم	ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر شے	اختیار رکھنے والا	کیا وہ کہتے ہیں

اس کے (ساتھ) فرشتہ (کیوں نہ) آیا ؟ اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر شے پر اختیار رکھنے والا ہے ۔ کیا وہ کہتے ہیں ؟

افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اس کو خود گھڑ لیا ہے	آپ کہہ دیجیا	تو تم لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور بلا لو	جس کو تم بلا سکو

کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، آپ کہہ دیں تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور جس کو تم (مدد کے لیے) بلا سکو بلا لو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ
سوائے	اللہ	اگر تم ہو	سچے	پھر اگر وہ جواب دے سکیں	تمہارا	تو جان لو	کہ یہ تو

اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہارے (اس چیلنج کا) جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ یہ تو

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَاَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ
نازل کیا گیا ہے	اللہ کے علم سے	اور یہ کہ	کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	پس کیا	تم اسلام لاتے ہو	جو	چاہتا ہے

اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم اسلام لاتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا
دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	ہم پورا کر دیں گے	ان کے لئے	ان کے عمل	اس میں	اور وہ	اس میں	نہ

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت، ہم ان کیلئے ان کے عمل اس (دنیا) میں پورے کر دیں گے اور اس میں اُن کی

يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا
کمی کئے جائیں گے (نقصان ہوگا)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ان کے لئے نہیں	آخرت میں	آگ کے سوا	اور اکارت گیا	جو

کمی نہ کی جائے گی۔ یہی لوگ ہیں، جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور اکارت گیا جو

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ
انہوں نے کیا	اس میں	اور نابود ہوئے	جو	وہ کرتے تھے	پس کیا جو	ہو	پر	کھلا راستہ	اپنے رب کے

اس (دنیا) میں انہوں نے کیا اور جو وہ کرتے تھے نابود ہوئے۔ پس کیا (یہ اس کے برابر ہیں) جو اپنے رب کے کھلے راستہ پر ہو

وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

وَيَتۡلُوۡهُ	شَاهِدٌ	مِّنۡهُ	وَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ	كِتٰبُ مُوۡسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحۡمَةً	اُولٰٓئِكَ
اور اس کے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب	امام	اور رحمت	یہی لوگ

اور اس کے ساتھ اس (اللہ کی طرف) سے گواہ ہو، اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب امام (راہ نما) اور رحمت (تھی)۔ یہی لوگ

يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ

يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهٖ	وَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ بِهٖ	مِنَ الۡاَحۡزَابِ	فَالنَّارُ	مَوۡعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِىۡ مِرۡيَةٍ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	منکر ہوا اس کا	گروہوں میں	تو آگ (دوزخ)	اس کا ٹھکانہ	پس تو نہ ہو	شک میں

اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، اور گروہوں میں سے جو اس کا منکر ہو تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، پس تو شک میں نہ ہو

مِّنۡهُ ۚ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنۡ

مِّنۡهُ	اِنَّهُ الۡحَـقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ	وَلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	وَمَنۡ
اس سے	بےشک وہ حق	تیرے رب سے	اور لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کون

اس سے، بےشک وہ تیرے رب (کی طرف) سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور کون ہے

اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ عَلٰى رَبِّهِمۡ وَيَقُوۡلُ

اَظۡلَمُ	مِمَّنِ	افۡتَـرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعۡرَضُوۡنَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ	وَيَقُوۡلُ
سب سے بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	پیش کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے

اس سے بڑھ کر ظالم؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور کہیں گے

الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۸﴾

الۡاَشۡهَادُ	هٰٓؤُلَۤاءِ	الَّذِيۡنَ	كَذَبُوۡا	عَلٰى رَبِّهِمۡ	اَلَا	لَعۡنَةُ اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيۡنَ
گواہ (جمع)	یہی ہیں	وہ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	یاد رکھو	اللہ کی پھٹکار	پر	ظالم (جمع)

گواہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا، یاد رکھو! ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ

الَّذِيۡنَ	يَصُدُّوۡنَ	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَيَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَهُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ
وہ لوگ جو	روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	کجی	اور وہ	آخرت سے	وہ

جو لوگ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں، اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ
منکر (جمع)	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنیوالے تھکانے والے	زمین میں	اور نہیں ہے	ان کیلئے	سے

منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں، اور ان کے لئے نہیں ہے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوا	اللہ	کوئی	حمایتی	دوگنا	ان کے لئے	عذاب	نہ	وہ طاقت رکھتے تھے	سننا

اللہ کے سوا کوئی حمایتی، ان کے لئے دوگنا عذاب ہے، وہ نہ سننے کی طاقت رکھتے تھے

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وَمَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور نہ	وہ دیکھتے تھے	یہی لوگ	وہ جنہوں نے	نقصان کیا	اپنی جانوں کا (اپنا)	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

اور نہ وہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور اُن سے گم ہو گیا جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ افترا کرتے تھے (جھوٹ باندھتے تھے)	شک نہیں	کہ وہ	آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بیشک	جو لوگ

وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ کوئی شک نہیں کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور عاجزی کی	اپنے رب کی طرف سے	یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور اپنے رب کے آگے عاجزی کی، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھتا	اور سنتا	کیا دونوں برابر ہیں

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریق کی مثال (ایسے ہے) جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہے، کیا دونوں برابر ہیں؟

وقف لازم

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

نَذِيْرٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	نُوْحًا	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	وَ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	مَثَلًا
ڈرانے والا	تمہارے لئے	بیشک میں	اس کی قوم	طرف	نوح ؑ	ہم نے بھیجا	اور	کیا تم غور نہیں کرتے	مثال (حالت) میں

حالت میں، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ اور ہم نے نوح ؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ بیشک میں تمہارے لئے (تمہیں) ڈرانے والا ہوں

مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

يَوْمٍ اَلِيْمٍ	عَذَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اللّٰهَ	اِلَّا	لَا تَعْبُدُوْٓا	اَنْ	مُّبِيْنٌ
دکھ دینے والا دن	عذاب	تم پر	بیشک میں ڈرتا ہوں	اللہ	سوائے	نہ پرستش کرو	کہ	کھلا

کھلا (کھول کر)، کہ اللہ کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو، بیشک میں تم پر ایک دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ

مَا نَرٰىكَ	وَ	مِثْلَنَا	بَشَرًا	اِلَّا	مَا نَرٰىكَ	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الْمَلَاُ	فَقَالَ
ہم نہیں دیکھتے تجھے	اور	ہمارے اپنے جیسا	ایک آدمی	مگر	ہم تجھے نہیں دیکھتے	اس کی قوم سے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	سردار	تو بولے

تو اس قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا، بولے ہم تجھے نہیں دیکھتے مگر ہمارے اپنے جیسا ایک آدمی، اور ہم نہیں دیکھتے کہ

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا

عَلَيْنَا	لَكُمْ	نَرٰى	وَمَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	اَرَاذِلُنَا	هُمْ	الَّذِيْنَ	اِلَّا	اتَّبَعَكَ
ہم پر	تمہارے لئے	ہم دیکھتے	اور نہیں	سرسری نظر سے	پنج لوگ ہم میں	وہ	وہ لوگ جو	سوائے	تیری پیروی کریں

کسی نے تیری پیروی کی ہو ان کے سوا جو ہم میں پنج لوگ ہیں (وہ بھی) سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لئے اپنے اوپر

مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

بَيِّنَةٍ	عَلٰى	كُنْتُ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	يٰقَوْمِ	قَالَ	كٰذِبِيْنَ	بَلْ نَظُنُّكُمْ	فَضْلٍ	مِنْ
واضح دلیل	پر	میں ہوں	اگر	تم دیکھو تو	اے میری قوم	اس نے کہا	جھوٹے	بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں	فضیلت	کوئی

کوئی فضیلت، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ اس نے کہا، اے میری قوم (دیکھو تو)، اگر میں واضح دلیل پر ہوں

مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ

وَ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	عَلَيْكُمْ	فَعُمِّيَتْ	مِنْ عِنْدِهٖ	رَحْمَةً	وَاٰتٰىنِيْ	مِنْ رَّبِّيْ
اور	کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں	تمہیں	وہ دکھائی نہیں دیتی	اپنے پاس سے	رحمت	اور اس نے دی مجھے	اپنے رب سے

اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت دی ہے وہ تمہیں دکھائی نہیں دیتی، تو کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں ؟ اور

أَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ

أَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ	وَيٰقَوْمِ	لَآ أَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى اللّٰهِ
تم	اس سے	بیزار ہو	اور اے میری قوم	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ مال	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ پر

تم اس سے بیزار ہو۔ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے،

وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ إِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَمَآ أَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	إِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	أَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور نہیں میں	ہانکنے والا	وہ جو ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے	اپنا رب	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	ایک قوم

اور جو ایمان لائے ہیں میں انہیں ہانکنے والا (دور کرنے والا) نہیں، بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک قوم ہو

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تَجْهَلُوْنَ	وَيٰقَوْمِ	مَنْ يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	إِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم	کون بچائے گا مجھے	سے	اللہ	اگر	میں ہانک دوں انہیں	کیا تم غور نہیں کرتے

کہ جہالت کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں انہیں ہانک دوں تو مجھے اللہ سے کون بچالے گا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ إِنِّيْ

وَ	لَآ أَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَآ أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ أَقُوْلُ	إِنِّيْ
اور	میں نہیں کہتا	تمہیں	میرے پاس	اللہ کے خزانے	اور	میں نہیں جانتا	غیب	اور	میں نہیں کہتا	کہ میں

اور میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوں، اور میں نہیں کہتا کہ میں

مَلَكٌ وَّلَآ أَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ

مَلَكٌ	وَ	لَآ أَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْ	أَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
فرشتہ	اور	میں نہیں کہتا	ان لوگوں کو جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہ دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی

فرشتہ ہوں، اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں (تم حقیر سمجھتے ہو) میں نہیں کہتا اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا،

اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّيْٓ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

اَللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ أَنْفُسِهِمْ	إِنِّيْ	إِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ جٰدَلْتَنَا
اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	البتہ ظالموں سے	وہ بولے	اے نوح	تونے جھگڑا کیا ہم سے

جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے (اگر ایسا کہوں تو) اس وقت البتہ میں ظالموں سے ہوں گا۔ وہ بولے اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ

فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ
سو بہت	ہم سے جھگڑا کیا	پس لے آ	وہ جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تو ہے	سے	سچے	اس نے کہا	صرف لائے گا تم پر	

سو ہم سے بہت جھگڑا کیا پس وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے - اس نے کہا تم پر لائے گا صرف

بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ

بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ شَآءَ	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ
اس کو	اللہ	اگر چاہے گا وہ	اور تم نہیں	عاجز کر دینے والے	اور نہ نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اللہ اس (عذاب) کو اگر وہ چاہے گا، اور تم عاجز کر دینے والے نہیں ہو- اور میری نصیحت تمہیں نفع نہ دے گی اگر میں چاہوں

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾

اَنْ اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ يُرِيْدُ	اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
کہ میں نصیحت کروں	تمہیں	اگر (جبکہ)	ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ گمراہ کرے تمہیں	وہ	تمہارا رب	اور اسکی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

کہ میں تمہیں نصیحت کروں جبکہ اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں گمراہ کرے، وہی تمہارا رب ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْۗءٌ	مِّمَّا
کیا	وہ کہتے ہیں	بنا لایا ہے اس کو	کہدیں	اگر میں نے اسے بنالیا ہے	تو مجھ پر	میرا گناہ	اور میں	بری	اس سے جو

کیا وہ کہتے ہیں اس (قرآن) کو بنا لایا ہے؟ آپ کہدیں اگر میں نے اس کو بنا لیا ہے تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میں اس سے بری ہوں جو

۳ ع ۱۱ ۳

تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَاُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
تم گناہ کرتے ہو	اور وحی بھیجی گئی	نوح کی طرف	کہ وہ	ہرگز ایمان نہ لائے گا	سے	تیری قوم	سوائے	جو

تم گناہ کرتے ہو- اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے (اب) ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا، سوائے اس کے جو

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَاصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
ایمان لاچکا	پس تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے ہیں	اور تو بنا	کشتی	ہمارے سامنے

ایمان لاچکا، پس اس پر غمگین نہ ہو جو وہ کرتے ہیں۔ اور تو ہمارے سامنے کشتی بنا

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

وَوَحْيِنَا	وَلَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ ظَلَمُوا	إِنَّهُم	مُّغْرَقُونَ	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ
اور ہمارے حکم سے	اور نہ بات کر مجھ سے	میں	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	بیشک وہ	ڈوبنے والے	اور وہ بناتا تھا	کشتی

اور ہمارے حکم سے اور ظالموں (کے حق) میں مجھ سے بات نہ کر، بیشک وہ ڈوبنے والے ہیں - اور وہ (نوحؑ) کشتی بناتا تھا

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا

وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِّن	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ	قَالَ	إِن	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا
اور جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	سے (کے)	اس کی قوم	وہ ہنستے	اس سے (پر)	اس نے کہا	اگر	تم ہنستے ہو	ہم سے (پر)	تو بیشک ہم

اور جب بھی اس کی قوم کے سردار اس (کے پاس) سے گزرتے تو وہ اس پر ہنستے، اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو بیشک ہم (بھی)

نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

نَسْخَرُ	مِنكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَن يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ
ہنسیں گے	تم سے (پر)	جیسے	تم ہنستے ہو	سو عنقریب	تم جان لوگے	کس پر آتا ہے	ایسا عذاب	اس کو رسوا کرے

تم پر ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو۔ سو عنقریب تم جان لوگے کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کرے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا

وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا
اور اترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	یہاں تک کہ	جب آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور	ہم نے کہا

اور اترتا ہے اس پر دائمی عذاب - یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا، اور تنور نے جوش مارا (ابل پڑا) ہم نے کہا

احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

احْمِلْ	فِيهَا	مِن	كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَن	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
چڑھا لے	اس میں	سے	ہر ایک جوڑا	دو (نر مادہ)	اور اپنے گھر والے	مگر	جو	ہو چکا	اس پر	حکم

اس (کشتی) میں چڑھا لے ہر ایک کا جوڑا، نر اور مادہ، اور اپنے گھر والے، مگر جس پر (غرقابی کا) حکم ہو چکا ہے

وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا

وَمَنْ	آمَنَ	وَمَا	آمَنَ	مَعَهُ	إِلَّا قَلِيلٌ	وَقَالَ	ارْكَبُوا	فِيهَا	بِسْمِ اللَّهِ	مَجْرِيهَا
اور جو	ایمان لایا	اور نہ	ایمان لائے	اس پر	مگر تھوڑے	اور اس نے کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے	اس کا چلنا

اور جو ایمان لایا (اسے بھی سوار کرلے) اور اس پر ایمان لائے تھے مگر تھوڑے - اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا

وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

كَالْجِبَالِ	فِيْ مَوْجٍ	بِهِمْ	تَجْرِيْ	وَهِيَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	رَبِّيْ	اِنَّ	وَمُرْسٰىهَا
پہاڑ جیسی	لہروں میں	ان کولے کر	چلی	اور وہ	نہایت مہربان	البتہ بخشنے والا	میرا رب	بیشک	اور اس کا ٹھہرنا

اور اس کا ٹھہرنا، بیشک البتہ میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور وہ (کشتی) ان کولے کر پہاڑ جیسی لہروں میں چلی

وَنَادٰي نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ	وَلَا تَكُنْ	مَّعَنَا	ارْكَبْ	يّٰبُنَيَّ	فِيْ مَعْزِلٍ	وَكَانَ	ابْنَهٗ	نُوْحُ	وَنَادٰي
کافروں کے ساتھ	اور نہ رہو	ہمارے ساتھ	سوار ہو جا	اے میرے بیٹے	کنارے میں	اور تھا	اپنا بیٹا	نوحؑ	اور پکارا

اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (اس سے) کنارے تھا، اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا، اور کافروں کے ساتھ نہ رہو۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰي جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ

مِنْ	الْيَوْمَ	لَا عَاصِمَ	قَالَ	مِنَ الْمَاۗءِ	يَّعْصِمُنِيْ	اِلٰي جَبَلٍ	سَاٰوِيْٓ	قَالَ
سے	آج	کوئی بچانے والا نہیں	اس نے کہا	پانی سے	وہ بچالے گا مجھے	کسی پہاڑ کی طرف	میں جلد پناہ لے لیتا ہوں	اس نے کہا

اس نے کہا میں کسی پہاڑ کی طرف جلدی پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچالے گا، اس نے کہا آج کوئی بچانے والا نہیں

اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

الْمُغْرَقِيْنَ	مِنَ	فَكَانَ	الْمَوْجُ	بَيْنَهُمَا	وَحَالَ	مَنْ رَّحِمَ	اِلَّا	اَمْرِ اللّٰهِ
ڈوبنے والا	سے	تو وہ ہو گیا	موج	ان کے درمیان	اور آگئی	جس پر وہ رحم کرے	سوائے	اللہ کا حکم

اللہ کے حکم سے، سوائے اس کے جس پر وہ رحم کرے، اور ان کے درمیان موج آگئی (حائل ہو گئی)، تو وہ بھی ڈوبنے والوں میں (شامل) ہو گیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ

وَقُضِيَ	الْمَاۗءُ	وَغِيْضَ	اَقْلِعِيْ	وَيٰسَمَاۗءُ	مَاۗءَكِ	ابْلَعِيْ	يٰٓاَرْضُ	وَقِيْلَ
اور پورا ہو چکا (تمام ہو گیا)	پانی	اور خشک کر دیا گیا	تھم جا	اور اے آسمان	اپنا پانی	نگل لے	اے زمین	اور کہا گیا

اور کہا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل لے، اور اے آسمان تھم جا، اور پانی کو خشک کر دیا گیا، اور تمام ہو گیا

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰي

وَنَادٰي	الظّٰلِمِيْنَ	لِّلْقَوْمِ	بُعْدًا	وَقِيْلَ	عَلَي الْجُوْدِيِّ	وَاسْتَوَتْ	الْاَمْرُ
اور پکارا	ظالم (جمع)	لوگوں کے لیے	دوری	اور کہا گیا	جودی پہاڑ پر	اور جا لگی	کام

کام، اور (کشتی) جا لگی جودی پہاڑ پر، اور کہا دوری (لعنت) ہو ظالم لوگوں کے لئے۔ اور پکارا

نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ

نُوحٌ	رَّبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنَّ	ابْنِي	مِنْ أَهْلِي	وَإِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَأَنتَ
نوح	اپنا رب	پس اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں میں سے	اور بیشک	تیرا وعدہ	سچا	اور تو

نوح نے اپنے رب کو، پس اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو

أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

أَحْكَمُ	الْحَاكِمِينَ	قَالَ	يَا نُوحُ	إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ	أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ
سب سے بڑا حاکم	حاکم (جمع)	اس نے فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں	سے	تیرے گھر والے	بیشک وہ	عمل	ناشائستہ

حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔ اس نے فرمایا، اے نوحؑ! بیشک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بیشک اس کے عمل ناشائستہ ہیں،

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

فَلَا تَسْأَلْنِ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنِّي أَعِظُكَ	أَن	تَكُونَ	مِنَ	الْجَاهِلِينَ
سو مجھ سے سوال نہ کر	ایسی بات کہ نہیں	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	کہ	تو ہو جائے	سے	نادان (جمع)

سو مجھ سے ایسی بات کا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں، بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو نادانوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي

قَالَ	رَبِّ	إِنِّي أَعُوذُ	بِكَ	أَنْ	أَسْأَلَكَ	مَا لَيْسَ	لِي	بِهِ	عِلْمٌ	وَ	إِلَّا تَغْفِرْ لِي
اس نے کہا	اے میرے رب	میں پناہ چاہتا ہوں	تجھ سے	کہ	میں سوال کروں تجھ سے	ایسی بات کہ نہیں	مجھے	اس کا	علم	اور	اگر تو نہ بخشے مجھے

اس نے کہا اے میرے رب! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے

وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ

وَتَرْحَمْنِي	أَكُن	مِّنَ	الْخَاسِرِينَ	قِيلَ	يَا نُوحُ	اهْبِطْ	بِسَلَامٍ	مِّنَّا	وَبَرَكَاتٍ
اور تو مجھ پر رحم نہ کرے	ہو جاؤں	سے	نقصان پانے والے	کہا گیا	اے نوح	اتر جاؤ	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور برکتیں

اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤں۔ کہا گیا، اے نوحؑ! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر جاؤ اور برکتیں ہوں

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ

عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	أُمَمٍ	مِّمَّن	مَّعَكَ	وَأُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُم	مِّنَّا	عَذَابٌ
تجھ پر	اور	گروہ پر		سے، جو	تیرے ساتھ	اور کچھ گروہ	ہم انہیں جلد فائدہ دیں گے	پھر	انہیں پہنچے گا	ہم سے	عذاب

تجھ پر اور ان گروہوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ہیں کہ ہم انہیں جلد (دنیا میں) فائدہ دیں گے، پھر انہیں ہم سے پہنچے گا عذاب

اَلِیۡمٌ ﴿۴۸﴾ تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهَاۤ اِلَیۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ

اَنۡتَ	كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ	مَا	اِلَیۡكَ	نُوۡحِیۡهَاۤ	اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ	مِنۡ	تِلۡكَ	اَلِیۡمٌ
تم	تم اُن کو جانتے تھے	نہ	تمہاری طرف	ہم وحی کرتے ہیں	غیب کی خبریں	سے	یہ	دردناک

دردناک - یہ غیب کی خبریں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں ، نہ تم اُن کو جانتے تھے،

وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ۛؕ فَاصۡبِرۡ ؕۛ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ

وَ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	الۡعَاقِبَةَ	اِنَّ	فَاصۡبِرۡ	قَبۡلِ هٰذَا	مِنۡ	قَوۡمُكَ	وَلَا
اور	پرہیزگاروں کے لئے	اچھا انجام	بیشک	پس صبر کریں	اس سے پہلے	سے	تمہاری قوم	اور نہ

اس سے پہلے اور نہ تمہاری قوم (جانتی تھی)، پس صبر کرو ، بیشک پرہیزگاروں کا انجام اچھا ہے - اور

اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ

غَیۡرُهٗ	مِنۡ اِلٰهٍ	مَا لَكُمۡ	اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	یٰقَوۡمِ	قَالَ	هُوۡدًا	اَخَاهُمۡ	عَادٍ	اِلٰی
اس کے سوا	کوئی معبود	تمہارا نہیں	اللہ	تم عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	ہود	ان کے بھائی	قوم عاد	طرف

قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو (بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں!

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ یٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ اَجۡرِیَ

اَجۡرِیَ	اِنۡ	اَجۡرًا	عَلَیۡهِ	لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ	یٰقَوۡمِ	مُفۡتَرُوۡنَ	اِلَّا	اَنۡتُمۡ	اِنۡ
میرا صلہ	نہیں	کوئی اجر (صلہ)	اس پر	میں تم سے نہیں مانگتا	اے میری قوم	جھوٹ باندھتے ہو	مگر (صرف)	تم	نہیں

تم صرف جھوٹ باندھتے ہو (افترا کرتے ہو) - اے میری قوم! اس پر میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا ، میرا صلہ

اِلَّا عَلَی الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَیٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ

ثُمَّ	رَبَّكُمۡ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	وَیٰقَوۡمِ	اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ	الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ	عَلَی	اِلَّا
پھر	اپنا رب	تم بخشش مانگو	اور اے میری قوم	کیا پھر تم سمجھتے نہیں	جس نے مجھے پیدا کیا	پر	مگر (صرف)

صرف اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر

تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ یُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّیَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِكُمۡ وَ

وَ	قُوَّتِكُمۡ	اِلٰی	قُوَّةً	وَّیَزِدۡكُمۡ	مِّدۡرَارًا	عَلَیۡكُمۡ	السَّمَآءَ	یُرۡسِلِ	تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ
اور	تمہیں قوت	طرف (پر)	قوت	اور تمہیں بڑھائے گا	زور کی بارش	تم پر	آسمان	وہ بھیجے گا	اس کی طرف رجوع کرو

اس کی طرف رجوع کرو (توبہ کرو) وہ تم پر آسمان سے زور کی بارش بھیجے گا ، اور تمہیں قوت پر قوت بڑھائے گا اور

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

لَا تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
اور روگردانی نہ کرو	مجرم ہوکر	وہ بولے	اے ہودؑ	تو نہیں آیا ہمارے پاس	کوئی دلیل (سند) لیکر	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے

مجرم ہوکر روگردانی نہ کرو۔ وہ بولے اے ہودؑ! تو ہمارے پاس کوئی سند لے کر نہیں آیا ، اور ہم چھوڑنے والے نہیں

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ إِنْ نَّقُوْلُ إِلَّا اعْتَرٰىكَ

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	إِنْ	نَقُوْلُ	إِلَّا	اعْتَرٰىكَ
اپنے معبود	تیرے کہنے سے	اور نہیں	ہم	تیرے لئے (تجھ پر)	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	تجھے آسیب پہنچایا ہے

اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے ، اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں - ہم یہی کہتے ہیں کہ تجھے آسیب پہنچایا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ إِنِّيْٓ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا أَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	إِنِّيْٓ	أُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	أَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
کسی	ہمارا معبود	بُری طرح	اس نے کہا	بیشک میں	گواہ کرتا ہوں	اللہ	اور تم گواہ رہو	بیشک میں	بیزار ہوں	ان سے	تم شریک کرتے ہو

ہمارے کسی معبود نے بُری طرح ، اس نے کہا بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اُن سے بیزار ہوں جن کو تم شریک کرتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ	إِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ
اس کے سوا	سو مکر (بُری تدبیر) کرو میرے بارہ میں	سب	پھر	مجھے مہلت نہ دو	بیشک میں	میں نے بھروسہ کیا	اللہ پر	میرا رب

اس کے سوا ، سو میرے بارہ میں سب مکر (بُری تدبیر) کرلو ، پھر مجھے مہلت نہ دو - میں نے اللہ پر بھروسہ کیا (جو) میرا رب ہے

وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	إِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	إِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	صِرَاطٍ
اور تمہارا رب	نہیں	کوئی	چلنے والا	مگر	وہ	پکڑنے والا	اس کو چوٹی سے	بیشک	میرا رب	پر	راستہ

اور تمہارا رب ہے ، کوئی چلنے (پھرنے) والا نہیں مگر وہ اس کو چوٹی سے پکڑنے والا ہے (قبضہ میں لئے ہوئے ہے)، بیشک میرا رب ہے راستہ پر

مُسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّآ أُرْسِلْتُ بِهٖٓ إِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ

مُسْتَقِيْمٍ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ أُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	إِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ
سیدھا	پھر اگر	تم روگردانی کروگے	میں نے تمہیں پہنچا دیا	جو مجھے بھیجا گیا	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور قائم مقام کردے گا

سیدھے۔ پھر اگر تم روگردانی کروگے تو جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا وہ میں تمہیں پہنچا چکا ، اور قائم مقام کردے گا

رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَ

وَ	حَفِيْظٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰي	رَبِّيْ	اِنَّ	شَيْـًٔا	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	غَيْرَكُمْ	قَوْمًا	رَبِّيْ
اور	نگہبان	ہر شے	پر	میرا رب	بیشک	کچھ	اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا	تمہارے سوا	کوئی اور قوم	میرا رب

میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے، بیشک میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے ۔ اور

لَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ

وَنَجَّيْنٰهُمْ	مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ	مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هُوْدًا	نَجَّيْنَا	اَمْرُنَا	جَاۗءَ	لَمَّا
اور ہم نے بچا لیا انہیں	اپنی	رحمت سے	اس کے ساتھ	ایمان لائے	اور وہ لوگ	ہود	ہم نے بچا لیا	ہمارا حکم	آیا	جب

جب ہمارا حکم آیا، ہم نے ہود کو اور جو اس کی قوم اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور ہم نے انہیں بچا لیا

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ ڗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

رُسُلَهٗ	وَعَصَوْا	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	جَحَدُوْا	عَادٌ	وَتِلْكَ	غَلِيْظٍ	عَذَابٍ	مِّنْ
اپنے رسول	اور انہوں نے نافرمانی کی	اپنا رب	آیتوں کا	انہوں نے انکار کیا	عاد	اور یہ	سخت	عذاب	سے

سخت عذاب سے ۔ اور یہ عاد تھے اور انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا ، اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی ،

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

وَيَوْمَ	لَعْنَةً	هٰذِهِ الدُّنْيَا	فِيْ	وَاُتْبِعُوْا	عَنِيْدٍ	كُلِّ جَبَّارٍ	اَمْرَ	وَاتَّبَعُوْٓا
اور روز	لعنت	اس دنیا	میں	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی	ضدی	ہر سرکش	حکم	اور پیروی کی

اور ہر سرکش ضدی کی پیروی کی ۔ اور لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں اور روز

الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰ وَاِلٰي ثَمُوْدَ

وَاِلٰي ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ هُوْدٍ	لِّعَادٍ	بُعْدًا	اَلَا	رَبَّهُمْ	كَفَرُوْا	عَادًا	اِنَّ	اَلَآ	الْقِيٰمَةِ
ثمود کی طرف	اور	ہود کی قوم	عاد کے لئے	پھٹکار	یاد رکھو	اپنا رب	وہ منکر ہوئے	عاد	بیشک	یاد رکھو	قیامت

قیامت ، یاد رکھو ! عاد اپنے رب کے منکر ہوئے ، یاد رکھو ! ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ۔ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

هُوَ	غَيْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ	لَكُمْ	مَا	اعْبُدُوا اللّٰهَ	يٰقَوْمِ	قَالَ	صٰلِحًا	اَخَاهُمْ
وہ ۔ اس	اس کے سوا	کوئی معبود	تمہارے لئے	نہیں	اللہ کی عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	صالح	ان کا بھائی

اُن کے بھائی صالح کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، اس نے

وقف لازم

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ

أَنشَأَكُم	مِّنَ الْأَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوهُ	ثُمَّ	تُوبُوا إِلَيْهِ	إِنَّ
پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور بسایا تمہیں	اس میں	سو اس سے بخشش مانگو	پھر	رجوع کرو اسکی طرف (توبہ کرو)	بیشک

تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور تمہیں اس میں بسایا، پس اس سے بخشش مانگو، پھر اس سے توبہ کرو، بیشک

رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا

رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ	قَالُوا	يَا صَالِحُ	قَدْ كُنتَ	فِينَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هَٰذَا	أَتَنْهَانَا
میرا رب	نزدیک	قبول کرنے والا	وہ بولے	اے صالح	تو تھا	ہم میں (ہمارے درمیان)	مرکز امید	اس سے قبل	کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

میرا رب نزدیک ہے، قبول کرنے والا ہے۔ وہ بولے اے صالح! تو ہمارے درمیان اس سے قبل مرکز امید تھا (تجھ سے بڑی امیدیں تھیں) کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

أَن نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَإِنَّنَا	لَفِي شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ
کہ ہم پرستش کریں	اسے جسکی پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور بیشک ہم	شک میں ہیں	اس سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	قوی شبہ میں

کہ ہم اس کی پرستش کریں جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، تو جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس میں ہم قوی شبہ میں ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً

قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِن كُنتُ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي	وَآتَانِي	مِنْهُ	رَحْمَةً
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا دیکھتے ہو تم	اگر میں ہوں	روشن دلیل پر	اپنے رب سے	اور اس نے مجھے دی	اپنی طرف سے	رحمت

اس نے کہا اے میری قوم! تم کیا دیکھتے ہو (بھلا دیکھو تو) اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہے

فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

فَمَن	يَنصُرُنِي	مِنَ اللَّهِ	إِنْ	عَصَيْتُهُ	فَمَا	تَزِيدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ
تو کون	میری مدد کریگا (بچائے گا)	اللہ سے	اگر	میں نافرمانی کروں	تو نہیں	تم میرے لئے بڑھاتے	سوائے	نقصان

تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں، مجھے اللہ سے کون بچائے گا؟ تم میرے لئے نقصان کے سوا کچھ نہیں بڑھاتے۔

وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

وَيَا قَوْمِ	هَٰذِهِ	نَاقَةُ اللَّهِ	لَكُمْ	آيَةً	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي	أَرْضِ اللَّهِ	وَلَا تَمَسُّوهَا
اور اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی	پس اسکو چھوڑ دو	کھائے	میں	اللہ کی زمین	اور اس کو نہ چھوؤ

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے، تمہارے لئے نشانی، پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی (پھرے) اور اس کو نہ چھوؤ (نہ پہنچاؤ)

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
برائی سے	پس تمہیں پکڑ لے گا	عذاب	قریب (بہت جلد)	انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں	اس نے کہا	برت لو	اپنے گھروں میں

کوئی برائی (نقصان) پس تمہیں بہت جلد عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو اس (صالحؑ) نے کہا، تم اپنے گھروں میں برت لو

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا
تین دن	یہ	وعدہ	نہ جھوٹا ہونے والا	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچا لیا	صالح

تین دن اور، یہ جھوٹا نہ ہونے والا وعدہ ہے (پورا ہو کر رہے گا)۔ پھر جب ہمارا حکم آیا، ہم نے صالحؑ کو بچا لیا

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِىِٕذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	رسوائی سے	اس دن کی	بیشک	تمہارا رب

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت (کے ذریعہ) اور اس دن کی رسوائی سے، بیشک تمہارا رب

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
وہ	قوی	غالب	اور آ پکڑا	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	چنگھاڑ	پس انہوں نے صبح کی	میں

قوی، غالب ہے۔ اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، پس انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت)

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا
اپنے گھر	اوندھے پڑے رہ گئے	گویا	نہ بسے تھے	یہاں	یاد رکھو	بیشک	ثمود	منکر ہوئے	اپنے رب کے	یاد رکھو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے، یاد رکھو! بیشک قوم ثمود اپنے رب کے منکر ہوئے، یاد رکھو!

ع ٦ ٨ ٦

بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ

بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ جَاۗءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ
پھٹکار	ثمود پر	اور	البتہ آئے	ہمارے فرشتے	ابراہیمؑ	خوشخبری لے کر	وہ بولے	سلام	اس نے کہا

ثمود پر پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے البتہ ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے، وہ سلام بولے، اس (ابراہیمؑ) نے

سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَآ اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
سلام	پھر اس نے دیر نہ کی	کہ	ایک بچھڑا لے آیا	بُھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھے ان کے ہاتھ	نہیں پہنچتے	اس کی طرف

سلام کہا، پھر اس نے دیر نہ کی ایک بُھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب اس (ابراہیمؑ) نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾

نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ لُوْطٍ
وہ ان سے ڈرا	اور محسوس کیا	ان سے	خوف	وہ بولے	ڈرو مت	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم لوط

تو وہ ان سے ڈرا اور دل میں ان سے خوف محسوس کیا، وہ بولے ڈرو مت، بیشک ہم قوم لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
اور اس کی بیوی	کھڑی ہوئی	تو وہ ہنس پڑی	سو ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحٰقؑ کی	اور	اور بعد	اسحٰقؑ

اور اس کی بیوی کھڑی ہوئی تھی تو وہ ہنس پڑی سو ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰقؑ اور اسحٰقؑ کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَهٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا
یعقوب	وہ بولی	اے خرابی (لے ہے)	کیا میرے بچہ ہوگا	حالانکہ میں	بڑھیا	اور یہ	میرا خاوند	بوڑھا	بیشک	یہ

یعقوبؑ کی۔ وہ بولی لے ہے! کیا میرے بچہ ہوگا؟ حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے، بیشک یہ

لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ

لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ
ایک چیز (بات)	عجیب	وہ بولے	کیا تو تعجب کرتی ہے	سے	اللہ کا حکم	اللہ کی رحمت	اور اس کی برکتیں	تم پر

ایک عجیب بات ہے۔ وہ بولے کیا تو اللہ کے حکم سے (اللہ کی قدرت پر) تعجب کرتی ہے؟ تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ

اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے گھر والو	بیشک وہ	خوبیوں والا	بزرگی والا	پھر جب	جاتا رہا	سے (کا)	ابراہیمؑ	خوف	اور

اے گھر والو! بیشک وہ خوبیوں والا، بزرگی والا ہے۔ پھر جب ابراہیمؑ کا خوف جاتا رہا، اور

جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىْ	قَوْمِ لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ
اس کے پاس آگئی	خوشخبری	ہم سے جھگڑنے لگا	میں	قوم لوط	بیشک	ابراہیمؑ	بُردبار	نرم دل

اس کے پاس خوشخبری آگئی، وہ ہم سے قوم لوطؑ (کے بارہ) میں جھگڑنے لگا۔ بیشک ابراہیمؑ بُردبار ، نرم دل

مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ

مُّنِيْبٌ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ	وَاِنَّهُمْ
رجوع کرنے والا	اے ابراہیمؑ	اعراض کر	اس سے	بیشک یہ	آچکا	تیرے رب کا حکم	اور بیشک اُن

رجوع کرنے والا ہے۔ اے ابراہیمؑ! اس سے اعراض کر (یہ خیال چھوڑ دے) بیشک تیرے رب کا حکم آچکا، اور بیشک اُن پر

اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ
اُن پر آگیا	عذاب	نہ ٹلایا جانے والا	اور جب	آئے	ہمارے فرشتے	لوطؑ کے پاس	وہ غمگین ہوا	ان سے	اور تنگ ہوا

نہ ٹلایا جانے والا عذاب آنے والا ہے (آیا ہی چاہتا ہے)۔ اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے وہ اُن سے غمگین ہوا اور تنگدل ہوا

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ

بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَصِيْبٌ	وَجَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ
ان سے	دل میں	اور بولا	یہ	بڑا سختی کا دن	اور اس کے پاس آئی	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف

اُن (کی طرف) سے اور بولا یہ بڑا سختی کا دن ہے۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِىْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ
اور	اس سے قبل	وہ کرتے تھے	بُرے کام	اس نے کہا	اے میری قوم	یہ	میری بیٹیاں	یہ	پاکیزہ	تمہارے لئے

اور وہ اس سے قبل بُرے کام کرتے تھے، اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں (موجود) ہیں، یہ تمہارے لئے پاکیزہ ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخْزُوْنِ	فِىْ ضَيْفِىْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ
پس ڈرو	اللہ	اور	نہ رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں	تم سے (تم میں)	ایک آدمی	نیک چلن

پس اللہ سے ڈرو، اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو، کیا تم میں ایک آدمی (بھی) نیک چلن نہیں؟

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

قَالُوا	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِي بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ	وَإِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا نُرِيدُ
وہ بولے	تُو تو جانتا ہے	ہمارے لئے نہیں	تیری بیٹیوں میں	کوئی	حق	اور بیشک تُو	خوب جانتا ہے	ہم کیا چاہتے ہیں؟

وہ بولے تُو تو جانتا ہے، تیری بیٹیوں میں ہمارے لئے کوئی حق (غرض) نہیں ¹ اور بیشک تو خوب جانتا ہے ہم کیا چاہتے ہیں؟

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا

قَالَ	لَوْ أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةً	أَوْ آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ شَدِيدٍ	قَالُوا	يَا لُوطُ	إِنَّا
اس نے کہا	کاش کہ	میرے لئے میرا	تم پر	کوئی زور	یا میں پناہ لیتا	طرف	مضبوط پایہ	وہ بولے	اے لوط	بیشک ہم

اس نے کہا کاش میرا تم پر کوئی زور ہوتا، یا میں کسی مضبوط پایہ کی پناہ لیتا۔ وہ (فرشتے) بولے اے لوط ²! بیشک ہم

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَصِلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ	بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِنَ	اللَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ
بھیجے ہوئے	تمہارا رب	وہ ہرگز نہ پہنچیں گے	تم تک	سو لے نکل	اپنے گھر والوں کو	کوئی حصہ	سے (کا)	رات	اور نہ مڑ کر دیکھے

تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے سو تم اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصہ میں (راتوں رات) لے نکلو اور مڑ کر نہ دیکھے

مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ

مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	امْرَأَتَكَ	إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
تم میں سے	کوئی	سوا	تمہاری بیوی	بیشک وہ	اس کو پہنچنے والا	جو	ان کو پہنچے گا	بیشک	ان کا وعدہ	صبح

تم میں سے تمہاری بیوی کے سوا کوئی، بیشک جو ان کو پہنچے گا، اس کو پہنچنے والا ہے (پہنچ کر رہے گا) بیشک ان پر (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے

أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

أَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَأَمْطَرْنَا
کیا نہیں	صبح	نزدیک	پس جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اس کا اوپر (بلند)	اس کا نیچا (پست)	اور ہم نے برسائے

کیا صبح نزدیک نہیں؟ پس جب ہمارا حکم آیا ہم نے ان کا بلند پست کر دیا (زیر و زبر کر دیا) اور ہم نے برسائے

عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ

عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّيلٍ	مَنْضُودٍ	مُسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ
اس پر	پتھر	کنکر (سنگریزہ)	تہہ بہ تہہ	نشان کئے ہوئے	تیرے رب کے پاس	اور نہیں	یہ

اُس (بستی) پر سنگریزے کے پتھر تہہ بہ تہہ (لگاتار) - تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے، اور یہ نہیں ہے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	قَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	اِلٰى مَدْيَنَ	وَ	بِبَعِيْدٍ	الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ
اے میری قوم	اس نے کہا	شعیبؑ	ان کا بھائی	مدین کی طرف	اور	کچھ دور	ظالم (جمع)	سے

ظالموں سے کچھ دور ۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا) اس نے کہا، اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

وَالْمِيْزَانَ	الْمِكْيَالَ	لَا تَنْقُصُوا	وَ	غَيْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ	مَا لَكُمْ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
اور تول	ماپ	نہ کمی کرو	اور	اس کے سوا	کوئی معبود	تمہارے لئے نہیں	اللہ	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو، اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ماپ تول میں کمی نہ کرو،

اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

وَيٰقَوْمِ	يَوْمٍ مُّحِيْطٍ	عَذَابَ	عَلَيْكُمْ	اَخَافُ	وَ اِنِّيْٓ	بِخَيْرٍ	اَرٰىكُمْ	اِنِّيْٓ
اور اے میری قوم	ایک گھیر لینے والا دن	عذاب	تم پر	ڈرتا ہوں	اور بیشک میں	آسودہ حال	تمہیں دیکھتا ہوں	بیشک میں

بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں، اور بیشک میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اَشْيَآءَهُمْ	النَّاسَ	وَلَا تَبْخَسُوا	بِالْقِسْطِ	وَالْمِيْزَانَ	الْمِكْيَالَ	اَوْفُوا
ان کی چیزیں	لوگ	اور نہ گھٹاؤ	انصاف سے	اور تول	ماپ	پورا کرو

انصاف سے ماپ تول پورا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو،

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	اللّٰهِ	بَقِيَّتُ	مُفْسِدِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا تَعْثَوْا
ایمان والے	تم ہو	اگر	تمہارے لئے	بہتر	اللہ	بچا ہوا	فساد کرتے ہوئے	زمین میں	اور نہ پھرو

اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا ہوا جو بچ رہے تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

اَنْ	تَاْمُرُكَ	اَصَلٰوتُكَ	يٰشُعَيْبُ	قَالُوْا	بِحَفِيْظٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	مَا	وَ
کہ	تجھے حکم دیتی ہے	کیا تیری نماز	اے شعیب	وہ بولے	نگہبان	تم پر	میں	نہیں	اور

اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ وہ بولے اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے (سکھاتی ہے) ؟ کہ

نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ

نَتْرُكَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ
ہم چھوڑ دیں	جو پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو ہم چاہیں	بیشک تو	البتہ تو

انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، یا اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں، (طنزاً بولے) بیشک تم ہی

الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
بُردبار (باوقار)	نیک چلن	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم دیکھتے ہو (کیا خیال ہے)	اگر	میں ہوں	پر	روشن دلیل	سے	اپنا رب

باوقار، نیک چلن ہو؟ اس نے کہا اے میری قوم! تمہارا کیا خیال ہے؟ میں اپنے رب کی طرف سے اگر روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ
اور اس نے مجھے روزی دی	اپنی طرف سے	روزی	اچھی	اور میں نہیں چاہتا	کہ	میں اسکے خلاف کروں	طرف	جو میں تمہیں روکتا ہوں	اس سے

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میں (خود) اس کے خلاف کروں جس سے تمہیں روکتا ہوں،

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ
نہیں	میں چاہتا	مگر (صرف)	اصلاح	جو (بقدر)	مجھ سے ہوسکے	اور نہیں	میری توفیق	مگر (صرف)	اللہ سے	اس پر

جس قدر مجھ سے ہو سکے میں صرف اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق صرف اللہ ہی سے ہے، اُسی پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	تمہیں نہ کمو ادے (آمادہ نہ کردے)	میری ضد	کہ	تمہیں پہنچے

میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمہیں میری ضد آمادہ نہ کردے کہ تمہیں (عذاب) پہنچے

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ

مِّثْلُ	مَآ اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ
اس جیسا	جو پہنچا	قومِ نوح	یا	قومِ ہود	یا	قومِ صالح	اور نہیں	قومِ لوط

اس جیسا جو پہنچا قومِ نوحؑ، یا قومِ ہودؑ، یا قومِ صالحؑ کو، اور قومِ لوط نہیں ہے

مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْآ اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْآ اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
تم سے	کچھ دور	اور	بخشش مانگو	اپنا رب	پھر	اس کی طرف رجوع کرو	بیشک	میرا رب	رحم کرنے والا

تم سے کچھ دور ۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو، بیشک میرا رب رحم کرنے والا،

وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا

وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا
محبت والا	انہوں نے کہا	اے شعیب	ہم نہیں سمجھتے	بہت	اس سے جو تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	تجھے دیکھتے ہیں	اپنے درمیان

محبت والا ہے ۔ انہوں نے کہا اے شعیبؑ! تو جو کہتا ہے ان میں سے ہم بہت (سی باتیں) نہیں سمجھتے اور بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں اپنے درمیان

ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ضَعِيْفًا	وَلَوْ	لَا رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ
ضعیف (کمزور)	اور اگر	تیرا کنبہ نہ ہوتا	تجھ پر پتھراؤ کرتے	اور نہیں	تو	ہم پر	غالب	اس نے کہا	اے میری قوم

کمزور، اور تیرا کنبہ (بھائی بند) نہ ہوتے تو ہم تجھ پر پتھراؤ کرتے اور تو ہم پر غالب نہیں ۔ اس نے کہا اے میری قوم!

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ

اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَاۗءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا میرا کنبہ	زیادہ زور والا	تم پر	سے	اللہ	اور تم نے اسے لیا (ڈال رکھا)	اپنے سے پرے	پیٹھ پیچھے	بیشک	میرا رب

کیا میرا کنبہ تم پر اللہ سے زیادہ زور والا ہے ؟ اور تم نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے ۔ بیشک میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰي	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اسے جو تم کرتے ہو	احاطہ کئے ہوئے	اے میری قوم	تم کام کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرتا ہوں	جلد	تم جان لوگے

جو تم کرتے ہو اسے احاطہ (قابو) کئے ہوئے ہے ۔ اور اے میری قوم ! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں (اپنا) کام کرتا ہوں، تم جلد جان لوگے

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
کون کس؟	اس پر آتا ہے	عذاب	اس کو رسوا کردیگا	اور کون ؟	وہ	جھوٹا	اور تم انتظار کرو	میں بیشک	تمہارے ساتھ

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا؟ اور کون جھوٹا ہے ؟ اور تم انتظار کرو، بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

وَ	مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ	مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	شُعَيْبًا	نَجَّيْنَا	اَمْرُنَا	جَآءَ	وَلَمَّا	رَقِيْبٌ
اور	اپنی	رحمت اپنی سے	اسکے ساتھ	ایمان لائے	اور جو لوگ	شعیب	ہم نے بچا لیا	ہمارا حکم	آیا	اور جب	انتظار

انتظار میں ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آیا ، ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور

اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ

كَاَنْ	جٰثِمِيْنَ	فِيْ دِيَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الصَّيْحَةُ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	اَخَذَتِ
گویا	اوندھے پڑے ہوئے	اپنے گھروں میں	سو صبح کی انہوں نے	کڑک (چنگھاڑ)	انہوں نے ظلم کیا	وہ لوگ جو	آ لیا

جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں چنگھاڑ نے آلیا ، سو انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت) اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۔ گویا

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

لَقَدْ اَرْسَلْنَا	وَ	ثَمُوْدُ	كَمَا بَعِدَتْ	لِّمَدْيَنَ	بُعْدًا	اَلَا	فِيْهَا	لَّمْ يَغْنَوْا
ہم نے بھیجا	اور	ثمود	جیسے دور ہوئے	مدین کے لئے	دوری ہے	یاد رکھو	اس میں (وہاں)	وہ نہیں بسے

وہ وہاں بسے ہی نہ تھے ، یاد رکھو! (رحمت سے) دوری ہو مدین کے لئے جیسے دور ہوئے ثمود ۔ اور ہم نے بھیجا

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ

اَمْرَ فِرْعَوْنَ	فَاتَّبَعُوْا	وَمَلَا۟ئِهٖ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	مُّبِيْنٍ	سُلْطٰنٍ	وَ	بِاٰيٰتِنَا	مُوْسٰى
فرعون کا حکم	تو انہوں نے پیروی کی	اور اس کے سردار	فرعون کی طرف	روشن	دلیل	اور	اپنی نشانیوں کے ساتھ	موسیٰ

موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ ، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ

النَّارَ	فَاَوْرَدَهُمُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	قَوْمَهٗ	يَقْدُمُ	بِرَشِيْدٍ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	وَمَا
دوزخ	تو لا اتارے گا انہیں	قیامت کے دن	اپنی قوم	آگے ہوگا	درست	فرعون کا حکم	اور نہ

اور فرعون کا حکم درست نہ تھا ۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا ، تو وہ انہیں دوزخ میں لا اتارے گا

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

بِئْسَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَعْنَةً	فِيْ هٰذِهٖ	وَاُتْبِعُوْا	الْمَوْرُوْدُ	الْوِرْدُ	وَبِئْسَ
برا	قیامت کے دن	اور	لعنت	اس میں	اور انکے پیچھے لگا دی گئی	اترنے کا مقام	گھاٹ	اور برا

اور برا ہے گھاٹ (ان کے) اترنے کا مقام اور اس (دنیا) میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن برا ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَ
انعام	انہیں انعام دیا گیا	یہ	سے	بستیوں کی خبریں	ہم یہ بیان کرتے ہیں	تجھ پر (کو)	ان سے	قائم (موجود)	اور

(یہ) انعام جو انہیں دیا گیا۔ یہ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم تجھ کو بیان کرتے ہیں، ان میں کچھ موجود ہیں، اور کچھ کی جڑیں)

حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

حَصِيْدٌ	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ اَغْنَتْ	عَنْهُمْ
کٹ چکیں	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور لیکن (بلکہ)	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	سو نہ کام آئے	ان سے (کے)

کٹ چکی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، سو ان کے کچھ کام نہ آئے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ط

اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ
ان کے معبود	وہ جو	وہ پکارتے تھے	سوا	اللہ	کچھ بھی	جب	آیا	تیرے رب کا حکم

وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے، جب تیرے رب کا حکم آیا،

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

وَ	مَا زَادُوْهُمْ	غَيْرَ تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	نہ بڑھایا انہیں	سوائے ہلاکت	اور	ایسی ہی	پکڑ	تیرا رب	جب اس نے پکڑا (پکڑتا ہے)	بستیاں

اور انہیں ہلاکت کے سوا انہوں نے کچھ نہ بڑھایا اور ایسی ہی ہے تیرے رب کی پکڑ جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗ	اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ خَافَ
اور وہ	ظلم کرتے ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	دردناک سخت	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اس کے لئے جو ڈرا

اور وہ ظلم کرتے ہوں، بیشک اس کی پکڑ دردناک، سخت ہے۔ بیشک اس میں البتہ اس کے لئے نشانی ہے جو ڈرا

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لا لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ
آخرت کا عذاب	یہ	ایک دن	جمع ہوں گے	اس میں	سب لوگ	اور یہ	ایک دن	پیش ہونے کا

آخرت کے عذاب سے، یہ ایک دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے، اور یہ ایک دن ہے پیش ہونے (حاضری) کا۔

وما نؤخره الا لاجل معدود (۱۰۴) يوم يات لا تكلم نفس الا

و	ما نؤخره	الا	لاجل	معدود	يوم	يات	لا تكلم	نفس	الا
اور	ہم نہیں ہٹاتے پیچھے	مگر	ایک مدت کے لئے	گنی ہوئی (مقررہ)	جس دن	وہ آئے گا	نہ بات کرے گا	کوئی شخص	مگر

اور ہم پیچھے نہیں ہٹاتے (ملتوی نہیں کرتے) مگر (صرف) ایک مقررہ مدت تک کیلئے۔ جب وہ دن آئے گا کوئی شخص بات نہ کر سکے گا، مگر

باذنه فمنهم شقي وسعيد (۱۰۵) فاما الذين شقوا ففي النار لهم فيها

باذنه	فمنهم	شقي	وسعيد	فاما	الذين	شقوا	ففي	النار	لهم	فيها
اس کی اجازت سے	سو ان میں	کوئی بدبخت	اور کوئی خوش بخت	پس	جو لوگ	بدبخت	سو میں	دوزخ	انکے لئے	اس میں

اس کی اجازت سے، سو کوئی ان میں بدبخت ہے اور کوئی خوش بخت۔ پس جو بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہیں، ان کے لئے اس میں

زفير وشهيق (۱۰۶) خلدين فيها ما دامت السموت والارض الا

زفير	وشهيق	خلدين	فيها	ما دامت	السموت	والارض	الا
چیخنا	اور دھاڑنا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر

(گدھے کی طرح) چیخنا اور دھاڑنا ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر

ما شاء ربك ان ربك فعال لما يريد (۱۰۷) واما الذين سعدوا

ما شاء	ربك	ان	ربك	فعال	لما يريد	واما	الذين	سعدوا
جتنا چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کر گزرنے والا	جو وہ چاہے	اور جو	وہ لوگ جو	خوش بخت

جتنا تیرا رب چاہے، بیشک تیرا رب جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ اور جو لوگ خوش بخت ہیں

ففي الجنة خلدين فيها ما دامت السموت والارض الا ما شاء ربك عطاء

ففي الجنة	خلدين	فيها	ما دامت	السموت	والارض	الا	ما شاء	ربك	عطاء
سو جنت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	تیرا رب	عطا بخشش

سو وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر جتنا تیرا رب چاہے" (یہ) بخشش ہے

غير مجذوذ (۱۰۸) فلا تك في مرية مما يعبد هؤلاء ما يعبدون الا

غير مجذوذ	فلا تك	في مرية	مما	يعبد	هؤلاء	ما يعبدون	الا
ختم نہ ہونے والی	پس تو نہ رہ	شک و شبہ میں	اس سے جو	پوجتے ہیں	یہ لوگ	وہ نہیں پوجتے	مگر

ختم نہ ہونے والی۔ پس اس سے شک و شبہ میں نہ رہو جو یہ (کافر) پوجتے ہیں، وہ نہیں پوجتے مگر

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے قبل	اور بیشک ہم	انہیں پورا پھیر دیں گے	ان کا حصہ	گھٹائے بغیر

جیسے اس سے قبل ان کے باپ دادا پوجتے تھے، اور بیشک ہم انہیں ان کا حصہ گھٹائے بغیر پورا پھیر دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
اور	البتہ ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر	نہ	ایک بات	پہلے ہو چکی	سے	تیرا رب

اور ہم نے البتہ موسیٰؑ کو کتاب دی۔ سو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
البتہ فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ شک میں	اس سے	دھوکہ میں ڈالنے والا	اور بیشک	سب	جب	انہیں پورا بدلہ دیگا

تو البتہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور البتہ وہ اس (قرآن کی طرف) سے دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ اور بیشک جب (وقت آئیگا) سب کو پورا بدلہ دیگا

رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ
تیرا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	جو وہ کرتے ہیں	باخبر	سو تم قائم رہو	جیسے	تمہیں حکم دیا گیا	اور جو	توبہ کی

تیرا رب ان کے اعمال کا، بیشک جو وہ کرتے ہیں وہ اس سے باخبر ہے۔ سو تم قائم رہو جیسے تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور وہ بھی جس نے توبہ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	اور سرکشی نہ کرو	بیشک وہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور	نہ جھکو	طرف	وہ جنہوں نے

تمہارے ساتھ، اور سرکشی نہ کرو، بیشک جو تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَاۗءَ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ
ظلم کیا	پس تمہیں چھوئے گی	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	سوا	اللہ	کوئی	مددگار، حمایتی	پھر	نہ مدد دیئے جاؤ گے

ظلم کیا، پس تمہیں آگ چھوئے گی (آ لگے گی)، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں، پھر مدد نہ دیئے جاؤ گے (مدد نہ پاؤ گے)

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِنَ	الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور قائم رکھو	نماز	دونوں طرف	دن	کچھ حصہ	سے	رات	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں طرف (صبح وشام) اور رات کے کچھ حصہ میں ، بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیاں	یہ	نصیحت	نصیحت ماننے والے	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

برائیوں کو ، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے ۔ اور صبر کرو ، بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ
نیکی کرنے والے	پس کیوں	نہ ہوئے	سے	قومیں	سے	تم سے پہلے	صاحب خیر	روکتے

نیکی کرنے والوں کا ۔ پس تم سے پہلے جو قومیں ہوئیں ان میں صاحبانِ خیر کیوں نہ ہوئے ؟ کہ روکتے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

عَنِ	الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
سے	فساد	زمین میں	مگر	تھوڑے	سے ۔ جو	ہم نے بچالیا	ان سے	اور پیچھے رہے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)

زمین میں فساد سے ، مگر تھوڑے سے جنہیں ہم نے ان سے بچا لیا اور ظالم ان ہی (لذتوں کے) پیچھے پڑے رہے

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

مَآ اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
جو انہیں دی گئی	اس میں	اور تھے	گنہگار	اور نہیں ہے	تیرا رب	کہ ہلاک کردے	بستیاں	ظلم سے

جو انہیں دی گئی تھیں ، اور وہ گنہگار تھے ۔ اور تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً

وَّاَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جبکہ وہاں کے لوگ	نیکوکار	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو کر دیتا	لوگ (جمع)	امت	ایک

جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں ۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک (ہی) امت کر دیتا

وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ

وَ	لَا يَزَالُونَ	مُخْتَلِفِينَ	إِلَّا	مَن	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذَٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے ہوئے	مگر	جو جس	رحم کیا	تیرا رب	اور اسی لئے	پیدا کیا انہیں	اور پوری ہوئی

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر تیرے رب نے رحم کیا، اور اسی لئے انہیں پیدا کیا، اور پوری ہوئی

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا

كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	وَكُلًّا
بات	تیرا رب	البتہ بھر دوں گا	جہنم	سے	جن (جمع)	اور انسان	اکٹھے	اور ہر بات

تیرے رب کی بات، البتہ جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور انسانوں سے اکٹھے۔ اور ہر بات

نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	أَنبَاءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَجَاءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	احوال	رسول (جمع)	کہ ہم ثابت کریں (تسلی دیں)		اس سے	تیرا دل	اور تیرے پاس آیا

ہم تم سے رسولوں کے احوال کی بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تمہارے دل کو تسلی دیں، اور تمہارے پاس آیا

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُل لِّلَّذِينَ

فِي	هَٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُل	لِّلَّذِينَ
میں	اس	حق	اور نصیحت	اور یاد دہانی	مومنوں کے لئے	اور کہدیں	وہ لوگ جو

اس میں حق، اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی۔ اور ان لوگوں کو کہدیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا

لَا يُؤْمِنُونَ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَامِلُونَ	وَانتَظِرُوا	إِنَّا
ایمان نہیں لاتے	تم کام کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	ہم	کام کرتے ہیں	اور تم انتظار کرو	ہم بھی

ایمان نہیں لاتے، تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، ہم (اپنی جگہ) کام کرتے ہیں۔ اور تم انتظار کرو، ہم بھی

مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

مُنتَظِرُونَ	وَلِلَّهِ	غَيْبُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْأَمْرُ	كُلُّهُ
منتظر (جمع)	اور اللہ کے پاس	غیب	آسمانوں	اور زمین	اور اسی کی طرف	بازگشت	کام	تمام

منتظر ہیں۔ اور اللہ کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب (چھپی ہوئی باتیں)، اور اس کی طرف تمام کاموں کی بازگشت ہے

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

تَعْمَلُونَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	رَبُّكَ	وَمَا	عَلَيْهِ	وَتَوَكَّلْ	فَاعْبُدْهُ
تم کرتے ہو	اس سے جو	غافل (بے خبر)	تمہارا رب	اور نہیں	اس پر	اور بھروسہ کرو	سو اُس کی عبادت کرو

سو اس کی عبادت کرو، اور اس پر بھروسہ کرو، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

آیاتُها ۱۱۱ — ۱۲ : سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ : ۵۳ — رُكُوعَاتُها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾

تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَرَبِيًّا	قُرْءٰنًا	اَنْزَلْنٰهُ	اِنَّآ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
سمجھو	تاکہ تم	عربی	قرآن	اسے نازل کیا	بیشک ہم نے	روشن	کتاب	آیتیں	یہ	الٓرا

الٓرا۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بیشک ہم نے اسے عربی زبان میں نازل کیا، تاکہ تم سمجھو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

الْقُرْاٰنَ	هٰذَا	اِلَيْكَ	اَوْحَيْنَآ	بِمَآ	الْقَصَصِ	اَحْسَنَ	عَلَيْكَ	نَقُصُّ	نَحْنُ
قرآن	یہ	تمہاری طرف	ہم نے بھیجا	اس لئے کہ	قصہ	بہت اچھا	تم پر	بیان کرتے ہیں	ہم

ہم تم پر بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن بھیجا

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ

يٰٓاَبَتِ	لِاَبِيْهِ	يُوْسُفُ	قَالَ	اِذْ	الْغٰفِلِيْنَ	لَمِنَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كُنْتَ	وَاِنْ
اے میرے باپ	اپنے باپ سے	یوسف	کہا	جب	بے خبر (جمع)	البتہ ۔ سے	اس سے قبل	تو تھا	اور تحقیق

اور تحقیق تم اس سے قبل البتہ بے خبروں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے باپ!

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾

سٰجِدِيْنَ	لِيْ	رَاَيْتُهُمْ	وَالْقَمَرَ	وَالشَّمْسَ	كَوْكَبًا	اَحَدَ عَشَرَ	رَاَيْتُ	اِنِّيْ
سجدہ کرتے	اپنے لئے	میں نے انہیں دیکھا	اور چاند	اور سورج	ستارے	گیارہ	میں نے دیکھا	بیشک میں

بیشک میں نے گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا، میں نے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ

قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا
اس نے کہا	اے میرے بیٹے	نہ بیان کرنا	اپنا خواب	پر (سے)	اپنے بھائی	وہ چال چلیں گے	تیرے لئے	کوئی چال

اس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ تیرے لئے کوئی چال چلیں گے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ
بیشک	شیطان	انسان کے لئے (کا)	دشمن	کھلا	اور اسی طرح	چن لے گا تجھے	تیرا رب	اور سکھائے گا تجھے

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور تیرا رب اسی طرح تجھے چن لے گا، اور تجھے سکھائے گا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَا

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَا
سے	انجام نکالنا	باتیں	اور مکمل کرے گا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور	پر	یعقوبؑ کے گھروالے	جیسے

باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کر دے گا، اور یعقوبؑ کے گھر والوں پر، جیسے

اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع

اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اس نے اسے پورا کیا	پر	تیرے باپ دادا	اس سے پہلے	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	بیشک	تیرا رب	علم والا	حکمت والا

اس نے اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر اسے پورا کیا، بیشک تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ

لَقَدْ كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ
بیشک ہیں	میں	یوسفؑ	اور اس کے بھائی	نشانیاں	پوچھنے والوں کے لئے	جب	انہوں نے کہا	ضرور یوسفؑ	اور

بیشک یوسفؑ اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے کھلی نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا ضرور یوسفؑ اور

اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸

اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اس کا بھائی	زیادہ پیارا	طرف (کو)	ہمارا باپ	ہم سے	جبکہ ہم	ایک جماعت	بیشک	ہمارا باپ	البتہ غلطی میں	صریح

اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، جبکہ ہم ایک جماعت (قوی) ہیں، بیشک ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں۔

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ

اقْتُلُوا	يُوسُفَ	أَوِ	اطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	أَبِيكُمْ	وَتَكُونُوا	مِنْ
مار ڈالو	یوسف	یا	اسے ڈال آؤ	کسی سرزمین	خالی ہو جائے	تمہارے لئے	منہ (توجہ)	تمہارے باپ	اور تم ہو جاؤ	سے

یوسفؑ کو مار ڈالو، یا اسے کسی سرزمین میں ڈال آؤ کہ تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لئے خالی (خاص) ہو جائے اور تم ہو جاؤ (ہو جانا)

بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ

بَعْدِهِ	قَوْمًا	صَالِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ	مِنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَأَلْقُوهُ
اس کے بعد	لوگ	نیک (جمع)	کہا	ایک کہنے والا	ان سے	نہ قتل کرو	یوسف	اور اُسے ڈال آؤ

اس کے بعد نیک لوگ۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، یوسفؑ کو قتل نہ کرو، اور اسے ڈال آؤ

فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا

فِي	غَيَابَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ فَاعِلِينَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا
میں	اندھا	کنواں	اٹھا لے اس کو	کوئی	چلتا (مسافر)	اگر	تم کرنیوالے ہو (کرنا ہی ہے)	کہنے لگے	اے ہمارے باپ

اندھے کنوئیں میں کہ اسے کوئی مسافر اُٹھا لے (جائے) اگر تمہیں کرنا ہی ہے۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ!

مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ﴿١١﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

مَا لَكَ	لَا تَأْمَنَّا	عَلَىٰ	يُوسُفَ	وَإِنَّا	لَهُ	لَنَاصِحُونَ	أَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا
کیا ہوا تجھے	تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا	پر (بارہ میں)	یوسفؑ	اور بیشک ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ	اسے بھیج دے	ہمارے ساتھ	کل

تجھے کیا ہوا ہے؟ تو یوسفؑ کے بارہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا، اور بیشک ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے

يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

يَرْتَعْ	وَيَلْعَبْ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا	بِهِ
وہ کھائے	اور کھیلے کودے	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان	اس نے کہا	بیشک مجھے	غمگین کرتا ہے	کہ	تم لے جاؤ	اسے

وہ (جنگل کے پھل) کھائے اور کھیلے کودے، اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں۔ اس نے کہا بیشک مجھے یہ غمگین کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَئِنْ

وَأَخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَأَنْتُمْ	عَنْهُ	غَافِلُونَ	قَالُوا	لَئِنْ
اور میں ڈرتا ہوں	کہ	اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور تم	اس سے	بے خبر (جمع)	وہ بولے	اگر

اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے، اور تم اس سے بے خبر رہو۔ وہ بولے اگر

أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهٖ وَأَجْمَعُوٓا

أَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّآ	إِذًا	لَّخٰسِرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهٖ وَأَجْمَعُوٓا
اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور ہم	ایک جماعت	بیشک ہم	اس صورت میں	زیاں کار	پھر جب	وہ اسے لے گئے	اور انہوں نے اتفاق کر لیا

اسے بھیڑیا کھا جائے، جبکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں اس صورت میں بیشک ہم زیاں کار ٹھہرے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا

أَنْ يَّجْعَلُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هٰذَا

أَنْ	يَّجْعَلُوهُ	فِي	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَأَوْحَيْنَآ	إِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِأَمْرِهِمْ	هٰذَا
کہ	اسے ڈال دیں	میں	اندھا	کنواں	اور ہم نے وحی بھیجی	اسکی طرف	کہ تو انہیں ضرور جتائے گا	ان کا کام	اس

کہ اسے اندھے کنوئیں میں ڈال دیں، اور ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ تو انہیں ان کے اِس کام کو ضرور جتائے گا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُونَ ﴿۱۶﴾ قَالُوا يٰٓأَبَانَآ إِنَّا

وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ	وَجَآءُوٓ	أَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُونَ	قَالُوا	يٰٓأَبَانَآ	إِنَّا
اور وہ	نہ جانتے ہوں گے	اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	اندھیرا پڑے	روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے ابا	ہم

اور وہ نہ جانتے (تجھے نہ پہچانتے) ہوں گے۔ اور اندھیرا پڑے وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے ابا! ہم

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ أَنْتَ

ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَأَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	أَنْتَ
دوڑنے گئے	آگے نکلنے	اور ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو	پاس	اپنا اسباب	تو اسے کھا گیا	بھیڑیا	اور نہیں	تو

لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور تو نہیں

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُو عَلٰى قَمِيصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ

بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ كُنَّا	صٰدِقِينَ	وَجَآءُو	عَلٰى	قَمِيصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ
باور کرنے والا	ہم پر	اور خواہ ہوں ہم	سچے	اور وہ آئے (لائے)	پر	اس کی قمیص	خون کے ساتھ	جھوٹا	اس نے کہا	بلکہ

ہم پر باور کرنے والا خواہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹا خون (لگا کر) لائے، اس نے کہا (نہیں) بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُونَ
بنا لی	تمہارے لئے	تمہارے دل	ایک بات	پس صبر	اچھا	اور اللہ	مدد چاہتا ہوں	پر	جو تم بیان کرتے ہو

تمہارے لئے تمہارے دلوں نے ایک بات بنا لی ہے، پس (صبر) ہی اچھا ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ (ہی) سے مدد چاہتا ہوں۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	پس انہوں نے بھیجا	اپنا پانی بھرنے والا	پس اس نے ڈالا	اپنا ڈول	اس نے کہا	آہا۔ خوشی کی بات	یہ

اور (ادھر) ایک قافلہ آیا، پس انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا، اس نے اپنا ڈول ڈالا، اس نے کہا، آہا خوشی کی بات ہے، یہ

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝١٩ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ

غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَشَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ
ایک لڑکا	اور اسے چھپا لیا	مال تجارت سمجھ کر	اور اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے تھے	اور انہوں نے اسے بیچ دیا	دام	کھوٹے

ایک لڑکا ہے، اور اسے مالِ تجارت سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے تھے ۔ اور انہوں نے (بھائیوں نے) اسے بیچ دیا کھوٹے داموں

٢ ع ١٢

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝٢٠ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ

دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَكَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الزّٰهِدِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرٰىهُ
درہم	گنتی کے	اور وہ تھے	اس میں	سے	بے رغبت، بے زار	اور بولا	وہ جو، جس	اسے خریدا

گنتی کے چند درہموں میں، اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے ۔ اور مصر کے جس شخص نے اس کو خریدا اس نے کہا

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ

مِنْ	مِصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِيْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا
سے	مصر	اپنی عورت کو	اسے عزت سے رکھ		شاید	کہ	ہم کو نفع پہنچائے	یا	ہم اسے بنا لیں	بیٹا

اپنی عورت کو اسے عزت سے رکھو، شاید کہ ہمیں نفع پہنچائے، یا ہم اسے بیٹا بنا لیں،

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ

وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي	الْاَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
اور اس طرح	ہم نے جگہ دی	یوسفؑ کو	میں	زمین (ملک)	اور تاکہ اسے سکھائیں	سے	انجام نکالنا	باتیں

اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملکِ (مصر) میں جگہ دی، اور تاکہ ہم اسے باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢١ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ

وَاللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓي اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
اور اللہ	غالب	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	پہنچ گیا	اپنی قوت

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور جب وہ (یوسفؑ) اپنی قوت (جوانی) کو پہنچ گیا

آتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ

آتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ
ہم نے اسے عطا کیا	حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور اسے پھسلایا	وہ عورت جو	اس

ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اسے (یوسفؑ کو) اس عورت نے پھسلایا وہ

فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

فِيْ	بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
میں	اس کا گھر	اپنے آپ کو روکنے سے	اور بند کر دیئے	دروازے	اور بولی	آ جا جلدی کر	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

جس کے گھر میں تھے اپنے آپ کو روکنے ([illegible]) سے اور دروازے بند کر دیئے اور بولی آ جا جلدی کر، اس نے کہا اللہ کی پناہ!

اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ

اِنَّهٗ	رَبِّيْۤ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَلَقَدْ هَمَّتْ	بِهٖ
بیشک وہ	میرا مالک	بہت اچھا	اور رہنا سہنا	بیشک	بھلائی نہیں پاتے	ظالم (جمع)	اور بیشک عورت نے ارادہ کیا	اس کا

بیشک وہ (عزیز مصر) میرا مالک ہے اس نے میرا رہنا سہنا بہت اچھا رکھا، بیشک ظالم بھلائی نہیں پاتے۔ اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ

وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ
اور وہ ارادہ کرتے	اس کا	اگر نہ ہوتا	کہ	وہ دیکھے	دلیل	اپنا رب	اسی طرح	ہم نے پھیر دیا	اس سے	برائی	اور

اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتے اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اپنے رب کی دلیل دیکھ لیتے۔ اس طرح ہم نے اس سے پھیر دی برائی اور

الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ
بے حیائی	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے	برگزیدہ	اور دونوں دوڑے	دروازہ	اور عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص

بے حیائی، بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے اس کی قمیص پھاڑ دی

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا

مِنْ دُبُرٍ	وَّاَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا
پیچھے سے	اور دونوں کو ملا	عورت کا خاوند	دروازے کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا سزا	جو جس	ارادہ کیا	تیری بیوی سے	برائی

پیچھے سے، اور دونوں کو اس کا خاوند دروازے کے پاس ملا، وہ کہنے لگی اس کی کیا سزا جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا؟

إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَٰوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ

إِلَّآ	أَن	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِي	عَن	نَفْسِي	وَشَهِدَ
سوائے	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	دردناک عذاب	اس نے کہا	اس	مجھے پھسلایا	سے	میرا نفس	اور گواہی دی

سوائے اس کے کہ قید کیا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے ۔ اس (یوسفؑ) نے کہا اس نے مجھے میرے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا اور گواہی دی

شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَآ ۚ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

شَاهِدٌ	مِنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	كَانَ	قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ
ایک گواہ	سے	اس کے لوگ	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے سے	تو وہ سچی	اور	وہ

اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے ، کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ

مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَإِنْ	كَانَ	قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَهُوَ
سے	جھوٹے	اور اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور وہ

جھوٹوں میں سے ہے ۔ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيْدِكُنَّ ط

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ
سے	سچے	تو جب	دیکھا	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	اس نے کہا	بیشک یہ	سے	تم عورتوں کا فریب

سچوں میں سے ہے ۔ تو جب اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا یہ تم عورتوں کا فریب ہے ،

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ سکتة وَٱسْتَغْفِرِى لِذَنۢبِكِ ۖ

إِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا	وَاسْتَغْفِرِي	لِذَنْبِكِ
بیشک	تمہارا فریب	بڑا	یوسفؑ	جانے دے	سے کو	اس	اور اے عورت بخشش مانگ	اپنے گناہ کی

بیشک تمہارا فریب بڑا ہے ۔ یوسفؑ ! اس (ذکر) کو جانے دے اور اے عورت ! اپنے گناہ کی بخشش مانگ ،

إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلْخَاطِـِٔينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى ٱلْمَدِينَةِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ

إِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِـِٕيْنَ	وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
بیشک تو	تو ہے	سے	گنہگار (جمع)	اور کہا	عورتیں	شہر میں	عزیز کی بیوی

بیشک تو ہی گنہگاروں میں سے ہے ۔ اور شہر میں عورتوں نے کہا ، عزیز کی بیوی نے

۳ ع ۹ ۱۳

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰

مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	فِيْ	اِنَّا لَنَرٰىهَا	حُبًّا	قَدْ شَغَفَهَا	نَّفْسِهٖ	عَنْ	فَتٰىهَا	تُرَاوِدُ
کھلی	گمراہی	میں	بیشک ہم اسے دیکھتی ہیں	اس کی محبت	جگہ پکڑ گئی ہے	اس کا نفس	سے	اپنا غلام	پھسلا رہی ہے

پھسلا یا ہے اپنے غلام کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے، اسکی محبت (اسکے دل میں) جگہ پکڑ گئی ہے، بیشک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

وَّاٰتَتْ	مُتَّكَاً	لَهُنَّ	وَاَعْتَدَتْ	اِلَيْهِنَّ	اَرْسَلَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	سَمِعَتْ	فَلَمَّا
اور دی	ایک محفل	ان کے لئے	اور تیار کی	ان کی طرف	دعوت بھیجی	اُن کا فریب	اس نے سُنا	پھر جب

پھر جب اس نے اُن کے فریب (کا ذکر) سُنا تو انہیں دعوت بھیجی، اور اُن کے لئے ایک محفل تیار کی، اور (پھل کاٹنے کو) دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ

اَكْبَرْنَهٗ	رَاَيْنَهٗ	فَلَمَّا	عَلَيْهِنَّ	اخْرُجْ	وَّقَالَتِ	سِكِّيْنًا	مِّنْهُنَّ	كُلَّ وَاحِدَةٍ
اُن پر اس کا رعب چھا گیا	انہوں نے اسے دیکھا	پھر جب	ان پر (انکے سامنے)	نکل آ	اور کہا	ایک ایک چھری	ان میں سے	ہر ایک کو

اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری، اور کہا اُن کے سامنے نکل آ پھر جب اُنہوں نے (یوسف ؑ) کو دیکھا اُن پر اس کا رعب (حسن) چھا گیا

وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱

كَرِيْمٌ	مَلَكٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	بَشَرًا	مَا هٰذَا	لِلّٰهِ	حَاشَ	وَقُلْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقَطَّعْنَ
بزرگ	فرشتہ	مگر	یہ	نہیں	بشر	نہیں یہ	اللہ کی	پناہ	اور کہنے لگیں	اپنے ہاتھ	اور انہوں نے کاٹ لئے

اور انہوں نے (پھلوں کی جگہ) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ بشر نہیں، مگر یہ تو بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ

فَاسْتَعْصَمَ	نَّفْسِهٖ	عَنْ	رَاوَدْتُّهٗ	وَلَقَدْ	فِيْهِ	لُمْتُنَّنِيْ	الَّذِيْ	فَذٰلِكُنَّ	قَالَتْ
تو اس نے بچا لیا	اس کا نفس	سے	اور میں نے اسے پھسلایا		اس میں	تم نے ملامت کی مجھے	جو کہ	سو یہ وہی ہے	وہ بولی

وہ بولی سو یہ وہی ہے جس (کے بارے) میں تم نے مجھے ملامت کی اور میں نے اسے اسکے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا، تو اس نے (اپنے آپ کو) بچا لیا

وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	الصّٰغِرِيْنَ	مِّنَ	وَلَيَكُوْنًا	لَيُسْجَنَنَّ	اٰمُرُهٗ	مَآ	لَّمْ يَفْعَلْ	وَلَىِٕنْ
اے میرے رب	اس نے کہا	بے عزت (جمع)	سے	اور البتہ ہو جائے گا	البتہ قید کر دیا جائیگا	میں کہتی ہوں اسے	جو	اس نے نہ کیا	اور اگر

اور جو میں کہتی ہوں اگر اس نے نہ کیا تو البتہ وہ قید کر دیا جائے گا اور بے عزت لوگوں میں سے ہوگا۔ اس (یوسف ؑ) نے کہا اے میرے رب!

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ

السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَیَّ	مِمَّا	یَدْعُوْنَنِیْۤ	اِلَیْهِ	وَ	اِلَّا تَصْرِفْ	عَنِّیْ	كَیْدَهُنَّ	اَصْبُ
قید	زیادہ پسند	مجھ کو	اس سے جو	مجھے بلاتی ہیں	اسکی طرف	اور	اگر نہ پھیرا	مجھ سے	ان کا فریب	مائل ہو جاؤں گا

مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں، اور اگر تُو نے مجھ سے اُن کا فریب نہ پھیرا تو میں مائل ہو جاؤں گا

اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ؕ

اِلَیْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِیْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَیْدَهُنَّ
ان کی طرف	اور میں ہوں گا	سے	جاہل (جمع)	سو قبول کرلی	اس کی (دعا)	اس کا رب	پس پھیر دیا	اس سے	ان کا فریب

ان کی طرف، اور جاہلوں میں سے ہوں گا۔ سو اس کے رب نے اس کی دُعا قبول کرلی، پس اس سے ان کا فریب پھیر دیا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰیٰتِ	لَیَسْجُنُنَّهٗ
بیشک وہ	وہ	سُننے والا	جاننے والا	پھر	انہیں سُوجھا	اس کے بعد	جب اُنہوں نے دیکھیں	نشانیاں	اسے ضرور ہی قید میں ڈالیں

بیشک وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد انہیں سُوجھا کہ اسے ضرور قید میں ڈال دیں

۴ ع ۶ ۱۴

حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ

حَتّٰی	حِیْنٍ	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَیٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَا	اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ
ایک مدت تک		اور داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ	دو جوان	کہا	ان میں سے ایک	بیشک میں دیکھتا ہوں

ایک مدت تک ۔ اور اس کے ساتھ دو جوان قیدخانہ میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا، بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ

اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّیْرُ
نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرا	میں دیکھتا ہوں	اٹھائے ہوئے ہوں	اوپر	اپنا سر	روٹی	کھا رہے ہیں	پرندے

کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں پرندے اس سے کھا رہے ہیں

مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ

مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِیْنَ	قَالَ	لَا یَاْتِیْكُمَا	طَعَامٌ
اس سے	ہمیں بتلائیے	اس کی تعبیر	بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	نیکوکار (جمع)	اس نے کہا	تمہارے پاس نہیں آئیگا	کھانا

ہمیں اس کی تعبیر بتلائیے، بیشک ہم آپ کو نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسفؑ) نے کہا تمہارے پاس کھانا نہیں آئے گا

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ

تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ
جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	میں تمہیں بتلا دوں گا	اس کی تعبیر	قبل	کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	اس سے جو	مجھے سکھایا	میرا رب

جو تمہیں دیا جاتا ہے، مگر میں تمہیں اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے پہلے بتلا دوں گا، یہ اس (علم) سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
بیشک میں	میں نے چھوڑا	دین	وہ قوم	وہ ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت سے	وہ	انکار کرتے ہیں

بیشک میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے، اور وہ (روزِ) آخرت سے انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَاۗءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ
اور میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیمؑ، اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے دین کی پیروی کی، ہمارا (کام) نہیں کہ ہم شریک ٹھہرائیں

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کا	کوئی۔کسی شے	یہ	سے	اللہ کا فضل	ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن

اللہ کا کسی شے کو، یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ
اکثر	لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	اے میرے قید کے ساتھیو		کیا کئی معبود	جدا جدا	بہتر

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے میرے قید کے ساتھیو! کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں؟

اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ

اَمِ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اَسْمَاۗءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ
یا اللہ	ایک، یکتا	زبردست۔غالب	نہیں	تم پوجتے	اس کے سوا	مگر	نام	تم نے رکھ لئے ہیں

یا ایک اللہ؟ (سب پر) غالب۔ اس کے سوا تم کچھ نہیں پوجتے مگر نام ہیں جو تم نے رکھ لئے (تراش لئے) ہیں۔

أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا

أَنتُمْ	وَآبَاؤُكُم	مَّا	أَنزَلَ اللَّهُ	بِهَا	مِن سُلْطَانٍ	إِنِ	الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	أَمَرَ	أَلَّا
تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں	اللہ نے اتاری	اس کے لئے	کوئی سند	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا	کہ نہ

اور تمہارے باپ دادا نے، اللہ نے اُن کی کوئی سند نہیں اتاری، حکم صرف اللہ کا ہے، اس نے حکم دیا کہ

تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾

تَعْبُدُوا	إِلَّا	إِيَّاهُ	ذَٰلِكَ	الدِّينُ الْقَيِّمُ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ
عبادت کرو	مگر	صرف اس کی	یہ	سیدھا دین	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہ سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ

يَا صَاحِبَيِ	السِّجْنِ	أَمَّا	أَحَدُكُمَا	فَيَسْقِي	رَبَّهُ	خَمْرًا	وَأَمَّا	الْآخَرُ
اے میرے ساتھیو!	قید خانہ	جو	تم میں سے ایک	سو وہ پلائے گا	اپنا مالک	شراب	اور جو	دوسرا

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے

فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

فَيُصْلَبُ	فَتَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِن رَّأْسِهِ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	الَّذِي	فِيهِ	تَسْتَفْتِيَانِ
تو سُولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے	فیصلہ ہو چکا	کام۔ بات	وہ جو	اس میں	تم پوچھتے تھے

تو سُولی دیا جائے گا، پس پرندے اس کے سر سے کھائیں گے، اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس (کے بارہ) میں تم پوچھتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ

وَقَالَ	لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِندَ	رَبِّكَ	فَأَنسَاهُ	الشَّيْطَانُ
اور کہا	اس سے جس	اس نے گمان کیا	کہ وہ	بچے گا	ان دونوں سے	میرا ذکر کرنا	پاس	اپنا مالک	پس اس کو بھلا دیا	شیطان

اور (یوسفؑ) نے ان دونوں میں سے جس (کے متعلق) گمان کیا کہ وہ بچے گا اس سے کہا اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا، پس شیطان نے اُسے بھلا دیا

۵ ع ۷ ۱۵

ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ

ذِكْرَ رَبِّهِ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِينَ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَىٰ	سَبْعَ
اپنے مالک سے ذکر کرنا	تو رہا	قید میں	چند برس	اور کہا	بادشاہ	کہ	میں دیکھتا ہوں	سات

اپنے مالک سے اس کا ذکر کرنا، تو وہ قید میں چند برس رہا۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
گائیں	موٹی تازی	وہ کھاتی ہیں	سات	دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے

موٹی تازی گائیں، انہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز خوشے اور دوسرے

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

يٰبِسٰتٍ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِىْ	فِىْ	رُءْيَاىَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ
خشک	اے میرے سردارو	تبلاؤ مجھے تعبیر	میں (کی)	میرے خواب	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر دینے والے

خشک، اے سردارو! مجھے میرے خواب کی تعبیر تبلاؤ، اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو (تعبیر دینا جانتے ہو)۔

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ

قَالُوْۤا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ
انہوں نے کہا	پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	تعبیر دینا	خواب (جمع)	جاننے والے	اور اس نے کہا

انہوں نے کہا (یہ) پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں (نہیں جانتے)۔ اور

الَّذِىْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

الَّذِىْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
وہ جو	بچا	ان دو سے	اور اسے یاد آیا	بعد	ایک مدت	میں تبلاؤں گا تمہیں	اس کی تعبیر	سو مجھے بھیج دو

وہ جو ان دونوں (میں) سے بچا تھا اور اُسے ایک مدت کے بعد یاد آیا، اس نے کہا: میں تمہیں اس کی تعبیر تبلاؤں گا، سو مجھے بھیج دو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِىْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ
اے یوسف	اے بڑے سچے	ہمیں بتا	میں	سات	گائیں	موٹی تازی	وہ کھا رہی ہیں	سات

اے یوسفؑ! اے بڑے سچے! ہمیں (خواب کی تعبیر) بتا، سات موٹی تازی گایوں کو کھا رہی ہیں سات

عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

عِجَافٌ	وَّسَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّىْۤ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ
دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے	خشک	تاکہ	میں لوٹوں	لوگوں کی طرف (پاس)

دُبلی پتلی گائیں، اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے خشک، تاکہ میں لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ
شاید وہ	آگاہ ہوں	اس نے کہا	کھیتی باڑی کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	تم کاٹو

شاید وہ آگاہ ہوں۔ اس نے کہا تم سات سال لگاتار کھیتی باڑی کرو گے ، پھر جو تم کاٹو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
تو اسے چھوڑ دو	اس کے خوشہ میں	مگر	تھوڑا جتنا	سے جو	تم کھالو	پھر	آئیں گے	اس کے بعد میں	

تو اسے اس کے خوشہ میں چھوڑ دو ، مگر تھوڑا جتنا جو تم اس میں سے کھالو۔ پھر اس کے بعد آئیں گے

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ
سات	سخت	کھا جائیں گے	جو	تم نے رکھا	ان کے لئے	سوائے	تھوڑا سا	سے۔جو	تم بچاؤ گے

سات سخت سال ، کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے (بچا) رکھا ، سوائے اس کے جو تم تھوڑا بچاؤ گے۔

۶ ع ۷ ۱۶

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع

ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَفِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ
پھر	آئے گا	اس کے بعد		ایک سال	اس میں	بارش برسائی جائیگی	لوگ	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور وہ اس میں (رس) نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ
اور کہا	بادشاہ	میرے پاس لے آؤ	اسے	پس جب	اس کے پاس آیا	قاصد	اس نے کہا	لوٹ جا	طرف (پاس)	اپنا مالک

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ ، پس جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جاؤ

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ

فَسْئَلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
پس اس سے پوچھو	کیا حال ؟	عورتیں	وہ جو	انہوں نے کاٹے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب

اور اس سے پوچھو ان عورتوں کا کیا حال ہے ؟ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے ، بیشک میرا رب ان کے فریب سے

عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

عَلِيمٌ	قَالَ	مَا خَطْبُكُنَّ	إِذْ	رَاوَدْتُنَّ	يُوسُفَ	عَنْ	نَفْسِهِ
واقف	اس نے کہا	کیا حال تھا تمہارا	جب	تم نے پھسلایا	یوسفؑ	سے	اس کا نفس

خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے (ان عورتوں سے) کہا تمہارا کیا حال (واقعی) تھا جب تم نے یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ

قُلْنَ	حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوءٍ	قَالَتِ	امْرَأَتُ	الْعَزِيزِ
وہ بولیں	پناہ	بخدا	نہیں	ہم نے معلوم کی	اس پر (میں)	کوئی برائی	بولی	عورت	عزیز

وہ بولیں پناہ بخدا! ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں معلوم کی (نہیں پائی)۔ عزیز (مصر) کی عورت بولی

الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ

الْآنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	أَنَا	رَاوَدْتُهُ	عَنْ	نَفْسِهِ	وَإِنَّهُ	لَمِنَ
اب	ظاہر ہوگئی	حقیقت	میں	اسے پھسلایا	سے	اس کا نفس	اور وہ بیشک	البتہ سے

اب حقیقت ظاہر ہوگئی ہے، میں نے (ہی) اسے اس کے نفس کی حفاظت سے پھسلایا اور وہ بیشک

الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

الصَّادِقِينَ	ذَٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	أَنِّي	لَمْ أَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَأَنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي
سچے	یہ	تاکہ وہ جان لے	بیشک میں	نہیں اسکی خیانت کی	پیٹھ پیچھے	اور بیشک اللہ	نہیں چلنے دیتا

سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ (یوسفؑ نے کہا) یہ (اس لئے تھا) تاکہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی، اور بیشک اللہ چلنے نہیں دیتا

كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

كَيْدَ	الْخَائِنِينَ
فریب	دغا باز (جمع)

دغا بازوں کا فریب

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ

وَ	مَآ اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّيْ
اور	پاک بے قصور نہیں کہتا	اپنا نفس	بیشک	نفس	سکھانے والا	بُرائی	مگر	جس پر رحم کیا	میرا رب

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا، بیشک نفس بُرائی سکھانے والا ہے ، مگر جس پر میرے رب نے رحم کیا،

اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ

اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ
بیشک	میرا رب	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور کہا	بادشاہ	لے آؤ میرے پاس	اس کو	اس کو خاص کروں	اپنی ذات کے لئے

بیشک میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ کہ اسے اپنی (خدمت) کے لئے خاص کروں،

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ

فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ	قَالَ	اجْعَلْنِيْ
پھر جب	اس سے بات کی	اس نے کہا	بیشک تم	آج	ہمارے پاس	باوقار	امین	کہا	مجھے کردے

پھر جب (ملک) نے اس سے بات کی کہا بیشک تم آج ہمارے پاس باوقار، امین (صاحبِ اعتماد) ہو۔ اس نے کہا مجھے (مقرر) کردے

عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ

عَلٰى	خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ	اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ
پر	خزانے	زمین (ملک)	بیشک میں	حفاظت کرنیوالا	علم والا	اور اسی طرح	ہم نے قدرت دی	یوسف کو	زمین میں (ملک پر)

ملک کے خزانوں پر، بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک پر قدرت دی،

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ

يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ
وہ رہتے	اس سے (میں)	جہاں	چاہتے	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت	جس کو ہم چاہتے ہیں	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	بدلہ

وہ اس میں جہاں چاہتے رہتے، ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں، اور ہم بدلہ ضائع نہیں کرتے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ
نیکی کرنے والے	اور	آخرت کا بدلہ	بہتر	انکے لئے جو	ایمان لائے	اور تھے	پرہیزگاری کرتے

نیکی کرنے والوں کا۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے، ان کے لئے آخرت کا بدلہ بہتر ہے۔

۷ ع ۸ ۱

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

وَجَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَلَمَّا
اور آئے	بھائی	یوسف	پس وہ داخل ہوئے	اس کے پاس	تو اس نے انہیں پہچان لیا	اور وہ	اس کو	وہ نہ پہچانے	اور جب

اور یوسفؑ کے بھائی آئے، پس وہ اس کے پاس داخل ہوئے، تو اُس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچانے ۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ
جب انہیں تیار کر دیا	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی	تمہارا (اپنا)	تمہارے باپ سے	کیا تم نہیں دیکھتے	کہ میں

ان کا سامان انہیں تیار کر دیا تو کہا اپنے بھائی کو میرے پاس لاؤ جو تمہارے باپ (کی طرف) سے ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا كَيْلَ	لَكُمْ
پورا کرتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	اتارنے والا (مہمان نواز)	پھر اگر	میرے پاس نہ لائے	اس کو	تو کوئی ناپ نہیں	تمہارے لئے

پیمانہ پورا (بھر) کر دیتا ہوں، اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے کوئی ناپ (غلہ) نہیں

عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ

عِنْدِيْ	وَلَا تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ
میرے پاس	اور نہ آنا میرے پاس	وہ بولے	ہم خواہش کریں گے	اس کے متعلق	اس کا باپ	اور ہم	ضرور کرنیوالے ہیں (کرنا ہے)	اور

میرے پاس، اور نہ میرے پاس آنا ۔ وہ بولے ہم اس کے متعلق اس کے باپ سے خواہش کریں گے اور ہمیں (یہ کام) ضرور کرنا ہے ۔ اور

قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا انْقَلَبُوْٓا
اس نے کہا	اپنے خدمتگاروں کو	اور (رکھ دو)	ان کی پونجی	ان کے بوروں میں	شاید وہ	اس کو معلوم کرلیں	جب وہ لوٹیں

اس نے اپنے خدمتگاروں کو کہا ان کی پونجی (غلہ کی قیمت) ان کے بوروں میں رکھ دو، شاید وہ اس کو معلوم کرلیں جب وہ لوٹیں

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
طرف	اپنے لوگ	شاید وہ	پھر آجائیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف	اپنا باپ	وہ بولے	اے ہمارے ابا

اپنے لوگوں کی طرف، شاید وہ پھر آجائیں ۔ پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے، بولے اے ہمارے ابا !

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ

مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	أَخَانَا	نَكْتَلْ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	قَالَ
روک دیا گیا	ہم سے	ناپ	پس بھیجدیں	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ناپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان ہیں	اس نے کہا

ہم سے ناپ (غلہ) روک دیا گیا، پس ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیجدیں کہ ہم غلہ لائیں، اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں ۔ اس نے کہا

هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا

هَلْ آمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ	عَلَىٰ أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	حَافِظًا
کیا میں تمہارا اعتبار کروں	اس کے متعلق	مگر	جیسے	میں نے تمہارا اعتبار کیا	اس کے بھائی کے متعلق	اس سے پہلے	سو اللہ	بہتر	نگہبان

میں اس کے متعلق تمہارا کیا اعتبار کروں مگر جیسے اس سے پہلے میں نے اس کے بھائی کے متعلق تمہارا اعتبار کیا، سو اللہ بہتر نگہبان ہے،

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

وَهُوَ	أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ	وَلَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
اور وہ	تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنیوالا ہے	اور جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پائی	اپنی پونجی	واپس کردی گئی

اور وہ تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنے والا ہے ۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو واپس کردی گئی تھی

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَ

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا نَبْغِي	هَٰذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَنَمِيرُ	أَهْلَنَا	وَ
ان کی طرف (انہیں)	بولے	اے ہمارے ابا	کیا چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی	لوٹا دی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے	اپنے گھر	اور

انہیں، بولے، اے ہمارے ابا! (اور) ہم کیا چاہتے ہیں؟ یہ ہماری پونجی ہے، ہمیں لوٹا دی گئی ہے، اور ہم اپنے گھر غلہ لائیں گے اور

نَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ

نَحْفَظُ	أَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيرٌ	قَالَ	لَنْ أُرْسِلَهُ
ہم حفاظت کرینگے	اپنا بھائی	اور زیادہ لیں گے	بوجھ	ایک اونٹ	یہ	بوجھ (غلہ)	آسان (تھوڑا)	اس نے کہا	ہرگز نہ بھیجوں گا اسے

ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لیں گے، یہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا غلہ ہے ۔ اس نے کہا میں اسے ہرگز نہ بھیجوں گا

مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا

مَعَكُمْ	حَتَّىٰ	تُؤْتُونِ	مَوْثِقًا	مِنَ	اللَّهِ	لَتَأْتُنَّنِي بِهِ	إِلَّا	أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا
تمہارے ساتھ	یہانتک	تم دو مجھے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	تم لے آؤ گے ضرور میرے پاس اسکو	مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تمہیں	پھر جب

تمہارے ساتھ، یہانتک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور لے آؤ گے، مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے، پھر جب

آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

آتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
اُنہوں نے اسے دیا	اپنا پختہ عہد	کہا	اللہ	پر	جو ہم کہتے ہیں	نگہبان (ضامن)	اور اس نے کہا	اے میرے بیٹو	تم نہ داخل ہونا

اُنہوں نے اسے (یعقوبؑ کو) پختہ عہد دیا، اس نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ ضامن ہے۔ اور کہا اے میرے بیٹو! تم سب داخل نہ ہونا

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ

مِنْ	بَابٍ وَّاحِدٍ	وَادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
سے	ایک دروازہ	اور داخل ہونا	سے	دروازے	جُدا جُدا	اور میں نہیں بچا سکتا	تم سے (کو)

ایک (ہی) دروازہ سے، (بلکہ) جُدا جُدا دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں بچا نہیں سکتا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
سے (کی)	اللہ	کسی چیز (بات) سے	نہیں	حکم	سوا	اللہ کا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس پر	پس چاہیئے بھروسہ کریں

اللہ کی کسی بات سے، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا، پس چاہیئے اس پر بھروسہ کریں

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
بھروسہ کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے		انہیں حکم دیا	ان کا باپ	نہیں تھا	وہ بچا سکتا	ان سے (انہیں)

بھروسہ کرنے والے۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا، وہ انہیں نہیں بچا سکتا تھا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ
سے (کی)	اللہ	سے	کسی چیز (بات)	مگر	ایک خواہش	میں	دل	یعقوب	وہ اسے پوری کرلی	اور بیشک وہ	صاحب علم

اللہ کی کسی بات سے، مگر یعقوبؑ کے دل میں ایک خواہش تھی سو وہ اس نے پوری کر لی، اور بیشک وہ صاحب علم تھا

لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ
اس کا جو	ہم نے اسے سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسف کے پاس

اس کا جو ہم نے اسے سکھایا تھا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے

۸ ع ۱۱ ۲

اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنا بھائی	کہا	بیشک میں	میں تیرا بھائی	سو تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے تھے

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، کہا بیشک میں تیرا بھائی ہوں، جو وہ کرتے تھے تو اس پر غمگین نہ ہو۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِىْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پھر جب	انہیں تیار کر دیا	ان کا سامان	رکھ دیا	پینے کا پیالہ	میں	سامان	اپنا بھائی	پھر	اعلان کیا	منادی کرنیوالا

پھر جب ان کا سامان تیار کر دیا (اپنے بھائی کے سامان میں (پانی) پینے کا پیالہ رکھ دیا، پھر ایک منادی کرنے والے نے اعلان کیا

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا
اے قافلے والو		بیشک تم	البتہ چور ہو	وہ بولے	اور انہوں نے منہ کیا	ان کی طرف	کیا ہے جو	تم گم کر بیٹھے	انہوں نے کہا

اے قافلے والو! تم البتہ چور ہو۔ وہ اُن کی طرف مُنہ کر کے بولے، کیا ہے جو تم گُم کر بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا

نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا
ہم گم کر بیٹھے (نہیں پاتے)	پیمانہ	بادشاہ	اور اس کے لئے	جو وہ لائے	بوجھ	ایک اونٹ	اور میں	اس کا	ضامن	وہ بولے

ہم بادشاہ کا پیمانہ نہیں پاتے، اور جو کوئی وہ لائے گا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (بارِ شتر ملے گا) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ بولے

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

تَاللّٰهِ	لَقَدْ عَلِمْتُمْ	مَا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا
اللہ کی قسم	تم خوب جانتے ہو	ہم نہیں آئے	کہ ہم فساد کریں	زمین (ملک) میں	اور ہم نہیں	چور (جمع)	انہوں نے کہا

اللہ کی قسم! تم خوب جانتے ہو ہم (اس لئے) نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں، اور ہم چور نہیں - انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ

فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ
پھر کیا	سزا اس کی	اگر	تم ہو	جھوٹے	کہنے لگے	اس کی سزا	جو۔جس	پایا جائے

اگر تم جھوٹے ہو (جھوٹے نکلے) پھر اس کی کیا سزا ہے؟ کہنے لگے اس کی سزا یہ ہے کہ پایا جائے جس کے

فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝۷۵ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ

فِیْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِیْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِیَتِهِمْ
اس کے سامان میں	پس وہی	اس کا بدلہ	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پس شروع کیا	انکی خرجیوں (بوروں) سے

سامان میں پس وُہی ہے اس کا بدلہ' اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں - پس اُن کی بوروں سے (تلاش کرنا) شروع کیا

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ

قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِیْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِعَآءِ	اَخِیْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِیُوْسُفَ
پہلے	خرجی (بورا)	اپنا بھائی	پھر	اس کو نکالا	سے	بورا	اپنا بھائی	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لئے

اپنے بھائی کے بورے سے پہلے' پھر اس کو اپنے بھائی کے بورے سے نکال لیا، اسی طرح ہم نے یوسفؑ کیلئے تدبیر کی

مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

مَا	كَانَ	لِیَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِیْ	دِیْنِ الْمَلِكِ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
نہ	تھا	وہ لے سکتا	اپنا بھائی	میں	بادشاہ کا دین	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

وہ بادشاہ کے دین میں (قانون کے مطابق) اپنے بھائی کو نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے (اللہ کی مشیت ہو) ہم درجے بلند کرتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝۷۶ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

مَنْ	نَشَآءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِیْ عِلْمٍ	عَلِیْمٌ	قَالُوْۤا	اِنْ	یَسْرِقْ	فَقَدْ سَرَقَ
جو۔جس	چاہیں ہم	اور اوپر	ہر	صاحبِ علم	ایک علم والا	بولے	اگر	اس نے چرایا	تو چوری کی تھی

جس کے ہم چاہیں، اور ہر صاحبِ علم کے اوپر ایک علم والا ہے - بولے اگر اس نے چُرایا تو چوری کی تھی

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اَخٌ لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	یُوْسُفُ	فِیْ نَفْسِهٖ	وَلَمْ یُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ
اس کا بھائی	اس سے قبل	پس اسے چھپایا	یوسف	اپنے دل میں	اور وہ ظاہر نہ کیا	اُن پر	کہا	تم

اس سے قبل اس کے بھائی نے، پس یوسفؑ نے (اس بات کو) اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا، کہا تم

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝۷۷ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا

شَرٌّ	مَكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا
بدتر	درجہ میں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم بیان کرتے ہو	کہنے لگے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ

بدتر درجہ میں ہو اور تم جو بیان کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے - کہنے لگے، اے عزیز! بیشک اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ

شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذْ	أَحَدَنَا	مَكَانَهُ	إِنَّا نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ
بوڑھا	بڑی عمر کا	پس (رکھ لے)	ہم میں سے ایک	اس کی جگہ	ہم دیکھتے ہیں تجھے	سے	احسان کرنے والے	اس نے کہا

بڑی عمر کا بوڑھا ہے، پس اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے، ہم دیکھتے ہیں کہ تو احسان کرنیوالوں میں سے ہے۔ اس نے کہا

۹ ع ۱۱ ۳

مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ﴿۷۹﴾

مَعَاذَ اللَّهِ	أَن	نَّأْخُذَ	إِلَّا	مَن	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِندَهُ	إِنَّا إِذًا	لَّظَالِمُونَ
اللہ کی پناہ	کہ	ہم پکڑیں	سوا	جس کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس	بیشک ہم جب	البتہ ظالموں سے

اللہ کی پناہ کہ اس کے سوا ہم (کسی اور) کو پکڑیں، جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا (اس صورت میں) ہم ظالموں سے ہوں گے۔

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

فَلَمَّا	اسْتَيْأَسُوا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَلَمْ تَعْلَمُوا	أَنَّ	أَبَاكُمْ
پھر جب	وہ مایوس ہوگئے	اس سے	اکیلے ہو بیٹھے	مشورہ کیا	کہا	ان کا بڑا	کیا تم نہیں جانتے	کہ	تمہارا باپ

پھر جب وہ اس سے مایوس ہوگئے تو مشورہ کرنے کے لئے اکیلے ہو بیٹھے، انکے بڑے (بھائی) نے کہا، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ فَلَنْ

قَدْ أَخَذَ	عَلَيْكُم	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	مِن قَبْلُ	مَا	فَرَّطتُمْ	فِي	يُوسُفَ	فَلَنْ
لیا ہے	تم سے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	اور	اس سے قبل	جو	تقصیر کی تم نے	بارہ میں	یوسف	پس ہرگز نہ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا، اور اس سے قبل تم نے یوسفؑ کے بارہ میں تقصیر کی، پس میں ہرگز نہ

أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۸۰﴾

أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّىٰ	يَأْذَنَ	لِي	أَبِي	أَوْ	يَحْكُمَ اللَّهُ لِي	وَهُوَ	خَيْرُ الْحَاكِمِينَ
ٹلوں گا	زمین	یہاں تک	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے (تدبیر نکالے اللہ) میرے لئے	اور وہ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

ٹلوں گا زمین سے (یہاں سے) یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا میرا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر نکالے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا

ارْجِعُوا	إِلَىٰ	أَبِيكُمْ	فَقُولُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا شَهِدْنَا	إِلَّا	بِمَا
لوٹ جاؤ	طرف (پاس)	اپنا باپ	پس کہو	اے ہمارے باپ	بیشک	تمہارا بیٹا	چوری کی	اور نہیں گواہی دی ہم نے	مگر	جو

اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ، پس کہو اے ہمارے باپ! تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی (صرف وہی کہا تھا) جو

عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ

وَ	فِيْهَا	كُنَّا	الَّتِيْ	الْقَرْيَةَ	وَسْـَٔلِ	حٰفِظِيْنَ	لِلْغَيْبِ	وَمَا كُنَّا	عَلِمْنَا
اور	اس میں	ہم تھے	جو جس	بستی	اور پوچھ لیں	نگہبان	غیب کے	اور ہم نہ تھے	ہمیں معلوم تھا

ہمیں معلوم تھا، اور ہم غیب کے نگہبان (باخبر) نہ تھے۔ اور پوچھ لیں اس بستی سے جس میں ہم تھے، اور

الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

اَنْفُسُكُمْ	لَكُمْ	سَوَّلَتْ	بَلْ	قَالَ	لَصٰدِقُوْنَ	وَاِنَّا	فِيْهَا	اَقْبَلْنَا	الَّتِيْٓ	الْعِيْرَ
تمہارا دل	تمہارے لئے	بنالی ہے	بلکہ	اس نے کہا	سچے	اور بیشک ہم	اس میں	ہم آئے	جو جس	قافلہ

اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ تمہارے دل نے بنالی ہے

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْعَلِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	جَمِيْعًا	بِهِمْ	اَنْ يَّاْتِيَنِيْ	اللّٰهُ	عَسَى	جَمِيْلٌ	فَصَبْرٌ	اَمْرًا
جاننے والا	وہ	بیشک وہ	سب کو	انہیں	کہ میرے پاس لے آئے	اللہ	شاید	اچھا	پس صبر	ایک بات

ایک بات، پس صبر ہی اچھا ہے، شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ جاننے والا ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ

عَيْنٰهُ	وَابْيَضَّتْ	يُوْسُفَ	عَلٰي	يٰٓاَسَفٰى	وَقَالَ	عَنْهُمْ	وَتَوَلّٰى	الْحَكِيْمُ
اس کی آنکھیں	اور سفید ہوگئیں	یوسف	پر	ہائے افسوس	اور کہا	ان سے	اور منہ پھیر لیا	حکمت والا

حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس! یوسفؑ پر، اور اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ

تَكُوْنَ	حَتّٰى	يُوْسُفَ	تَذْكُرُ	تَفْتَؤُا	تَاللّٰهِ	قَالُوْا	كَظِيْمٌ	فَهُوَ	الْحُزْنِ	مِنَ
تم ہوجاؤ	یہاں تک کہ	یوسف	یاد کرتا	تو ہمیشہ رہے گا	اللہ کی قسم	وہ بولے	گھونٹ رہا تھا	پس وہ	غم	سے

غم سے، پس وہ گھونٹ رہا تھا (غم ضبط کر رہا تھا)۔ وہ بولے اللہ کی قسم! تم ہمیشہ یوسفؑ کو یاد کرتے رہو گے یہاں تک کہ تم ہو جاؤ

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ

وَحُزْنِيْٓ	بَثِّيْ	اَشْكُوْا	اِنَّمَآ	قَالَ	الْهٰلِكِيْنَ	مِنَ	اَوْ تَكُوْنَ	حَرَضًا
اور اپنا غم	اپنی بیقراری	بیان کرتا ہوں	میں تو صرف	اس نے کہا	ہلاک ہونے والے	سے	یا ہو جاؤ	بیمار

بیمار یا ہلاک ہو جاؤ۔ اس نے کہا میں تو اپنی بے قراری اور اپنا غم بیان کرتا ہوں

إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

إِلَى	اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	يَا بَنِيَّ	اذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا
طرف سامنے	اللہ	اور جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس کھوج نکالو

صرف اللہ کے سامنے اور اللہ (کی طرف) سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - اے میرے بیٹو! تم جاؤ پس کھوج نکالو

مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

مِنْ	يُوسُفَ	وَأَخِيهِ	وَلَا تَيْأَسُوا	مِنْ	رَوْحِ اللَّهِ	إِنَّهُ	لَا يَيْأَسُ	مِنْ	رَوْحِ اللَّهِ
سے (کا)	یوسف	اور اس کا بھائی	اور نہ مایوس ہو	سے	اللہ کی رحمت	بیشک وہ	مایوس نہیں ہوتے	سے	اللہ کی رحمت

یوسفؑ کا اور اس کے بھائی کا، اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے

إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا

إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُونَ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهْلَنَا
مگر	لوگ	کافر (جمع)	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس کے سامنے	انہوں نے کہا	اے	عزیز	ہمیں پہنچی	اور ہمارے گھر

مگر کافر لوگ - پھر جب وہ اس کے سامنے داخل ہوئے انہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر کو پہنچی ہے

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ

الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُزْجَاةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ اللَّهَ
سختی	اور ہم آئے	پونجی کے ساتھ (لے کر)	نکمی (ناقص)	پس پوری دیں	ہمیں	ناپ (غلہ)	صدقہ کریں	ہم پر (ہمیں)	بیشک اللہ

سختی، اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، ہمیں پورا ناپ (غلہ) دیں، اور ہم پر صدقہ کریں، بیشک اللہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ عَلِمْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ	بِيُوسُفَ	وَأَخِيهِ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والے	کہا	کیا تمہیں خبر ہے	کیا تم نے کیا ہے؟	یوسف کے ساتھ	اور اس کا بھائی

صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - (یوسفؑ نے) کہا کیا تمہیں خبر ہے؟ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا (سلوک) کیا؟

إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا

إِذْ أَنْتُمْ	جَاهِلُونَ	قَالُوا	أَإِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا يُوسُفُ	وَهَٰذَا
جب تم	نادان	وہ بولے	کیا تم	تم ہی	یوسف	اس نے کہا	میں یوسف	اور یہ

جب تم نادان تھے - وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ

أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

أَخِي	قَدْ مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ يَتَّقِ	وَيَصْبِرْ	فَإِنَّ اللَّهَ	لَا يُضِيعُ
میرا بھائی	البتہ احسان کیا ہے	اللہ	ہم پر	بیشک وہ	جو ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک اللہ	ضائع نہیں کرتا

میرا بھائی ہے، اللہ نے البتہ ہم پر احسان کیا ہے، بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ ضائع نہیں کرتا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا

أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ آثَرَكَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	وَإِنْ	كُنَّا
اجر	نیکی کرنے والے	کہنے لگے	اللہ کی قسم	تجھے پسند کیا (فضیلت دی)	اللہ	ہم پر	اور بیشک	ہم تھے

نیکی کرنے والوں کا اجر۔ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی ہے، اور ہم بیشک

لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ

لَخَاطِئِينَ	قَالَ	لَا تَثْرِيبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	أَرْحَمُ
خطاوار	اس نے کہا	ملامت نہیں	تم پر	آج	بخشے	اللہ	تم کو	اور وہ	سب سے زیادہ مہربان

خطاوار تھے۔ اس نے کہا آج تم پر کوئی ملامت (الزام) نہیں، اللہ تمہیں بخشے، وہ سب سے زیادہ مہربان ہے

الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا

الرَّاحِمِينَ	اذْهَبُوا	بِقَمِيصِي	هَٰذَا	فَأَلْقُوهُ	عَلَىٰ	وَجْهِ	أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا
مہربانی کرنے والے	تم جاؤ	میری قمیص لے کر	یہ	پس اس کو ڈالو	پر	چہرہ	میرے باپ	آئے گا	بینا ہو کر

مہربانی کرنے والوں سے۔ تم میری یہ قمیص لے کر جاؤ، پس اس کو میرے باپ کے چہرہ پر ڈالو، وہ بینا ہو جائیں گے،

۱۰ ع ۱۴ ۴

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي

وَأْتُونِي	بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ	وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيرُ	قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي
اور میرے پاس آؤ (لے آؤ)	اپنے گھر والوں کو	تمام (سارے)	اور جب	جدا جدا (روانہ ہوا)	قافلہ	کہا	ان کا باپ	بیشک میں

اور میرے پاس اپنے تمام گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا ان کے باپ نے کہا، بیشک میں

لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ

لَأَجِدُ	رِيحَ	يُوسُفَ	لَوْلَا	أَنْ	تُفَنِّدُونِ	قَالُوا	تَاللَّهِ	إِنَّكَ	لَفِي	ضَلَالِكَ
البتہ پاتا ہوں	ہوا (خوشبو)	یوسف	اگر نہ	کہ	مجھے بہک گیا جانو	وہ کہنے لگے	اللہ کی قسم	بیشک تو	میں	اپنا وہم

یوسفؑ کی خوشبو پا رہا ہوں اگر نہ جانو (نہ کہو) کہ بوڑھا بہک گیا ہے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! بیشک تو اپنے

الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ

الْقَدِيمِ	فَلَمَّا	أَنْ	جَاءَ	الْبَشِيرُ	أَلْقَاهُ	عَلَىٰ	وَجْهِهِ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا
پرانا	پھر جب	کہ	آیا	خوشخبری دینے والا	اس نے وہ (کرتہ) ڈالا	پر	اس کا منہ	تو لوٹ کر ہو گیا	دیکھنے والا

پرانے وہم میں ہے۔ پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے کرتہ اس کے (یعقوبؑ) منہ پر ڈالا تو وہ لوٹ کر دیکھنے لگا (بینا) ہو گیا

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي أَعْلَمُ	مِنَ	اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا
بولا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	بیشک میں جانتا ہوں	(طرف) سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	ہمارے لئے بخشش مانگ

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا؟ کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ وہ بولے اے ہمارے باپ! ہمارے لئے بخشش مانگیے

ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ

ذُنُوبَنَا	إِنَّا	كُنَّا	خَاطِئِينَ	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ
ہمارے گناہ	بیشک ہم	تھے	خطاکار (جمع)	اس نے کہا	جلد	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنا رب	بیشک وہ	وہ

ہمارے گناہوں کی، بیشک ہم خطاکار تھے۔ اس نے کہا میں جلد اپنے رب سے تمہارے گناہوں کی بخشش مانگوں گا، بیشک وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ

الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَىٰ يُوسُفَ	آوَىٰ	إِلَيْهِ	أَبَوَيْهِ	وَقَالَ
بخشنے والا	نہایت مہربان	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر (پاس)	اس نے ٹھکانہ دیا	اپنے پاس	اپنے ماں باپ	اور کہا

بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس ٹھکانہ دیا، اور کہا

ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ

ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِنْ	شَاءَ اللَّهُ	آمِنِينَ	وَرَفَعَ	أَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَخَرُّوا	لَهُ
تم داخل ہو	مصر	اگر	اللہ نے چاہا	امن (دلجمعی) کے ساتھ	اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ	پر	تخت	اور وہ گر گئے	اسکے لئے (آگے)

اگر اللہ چاہے تو تم مصر میں دلجمعی کے ساتھ داخل ہو۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور وہ اس کے آگے گر گئے

سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ

سُجَّدًا	وَ قَالَ	يَا أَبَتِ	هَٰذَا	تَأْوِيلُ	رُؤْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا
سجدہ میں	اور اس نے کہا	اے میرے باپ	یہ	تعبیر	میرا خواب	اس سے پہلے	اس کو کر دیا	میرا رب	سچا

سجدہ میں اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر، اس کو میرے رب نے سچا کر دیا،

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

وَ	قَدْ اَحْسَنَ	بِیْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِیْ	مِنَ	السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ
اور	بیشک اس نے احسان کیا	مجھ پر	جب	مجھے نکالا	سے	قیدخانہ	اور لے آیا	تم سب کو	سے	گاؤں

اور بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانہ سے نکالا، اور تم سب کو گاؤں سے لے آیا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّیْطٰنُ	بَیْنِیْ	وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ	اِنَّ	رَبِّیْ	لَطِیْفٌ	لِّمَا یَشَآءُ
اس کے بعد	کہ	جھگڑا ڈالدیا	شیطان	میرے درمیان	اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	عمدہ تدبیر کرتا ہے	جس کے لئے چاہے

اس کے بعد کہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان شیطان نے جھگڑا (فساد) ڈال دیا تھا، بیشک میرا رب جس کے لئے چاہے عمدہ تدبیر کرتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِیْمُ	الْحَكِیْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَیْتَنِیْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِیْ
بیشک وہ	وہ	جاننے والا	حکمت والا	اے میرے رب	تو نے مجھے عطا کیا		سے۔ ایک	ملک	اور مجھے سکھایا

بیشک وہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! تو نے مجھے ایک ملک عطا کیا اور مجھے سکھایا

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ

مِنْ	تَاْوِیْلِ	الْاَحَادِیْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِیّٖ	فِی الدُّنْیَا	وَ
سے	انجام نکالنا (تعبیر)	باتیں (خواب)	بنانے والا	آسمان (جمع)	اور زمین	تو	میرا کارساز	دنیا میں	اور

باتوں کا انجام (خوابوں کی تعبیر) نکالنا، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو میرا کارساز ہے دنیا میں، اور

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِیْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
آخرت	مجھے اٹھا	فرمانبرداری کی حالت میں	اور مجھے ملا	صالح (نیک بندوں) کے ساتھ	یہ	سے	غیب کی خبریں

آخرت میں، مجھے (دنیا سے) فرمانبرداری کی حالت میں اٹھانا اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملانا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

نُوْحِیْهِ	اِلَیْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَیْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	یَمْكُرُوْنَ
ہم وحی کرتے ہیں	تمہاری طرف	اور تم نہ تھے	انکے پاس	جب	انہوں نے جمع کیا (پختہ کیا)	اپنا کام	اور وہ	چال چل رہے تھے

جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا اور وہ چال چل رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

وَمَا	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اور نہیں	اکثر لوگ	اگرچہ	تم چاہو	ایمان لانے والے	اور تم نہیں مانگتے ان سے	اس پر	کوئی اجر

اگرچہ تم (کتنا ہی) چاہو اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ۔ اور تم ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتے

۱۱ — ع ۱۱ — ۵

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اِنْ هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
یہ نہیں	مگر	نصیحت	سارے جہانوں کے لئے	اور	کتنی ہی	نشانیاں	آسمانوں میں	اور زمین

یہ (اور کچھ) نہیں، سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے ۔ اور آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ
وہ گزرتے ہیں	ان پر	لیکن وہ	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور ایمان نہیں لاتے	ان میں اکثر	اللہ پر	مگر	اور وہ

وہ اُن پر گزرتے ہیں، لیکن وہ ان سے منہ پھیرنے والے ہیں ۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
مشرک (جمع)	پس کیا وہ بے خوف ہوگئے	کہ ان پر آئے	چھا جانیوالی (آفت)	سے	اللہ کا عذاب	یا	ان پر آ جائے

مشرک ہیں ۔ پس کیا وہ (اس سے) بے خوف ہو گئے کہ ان پر اللہ کے عذاب کی آفت آ جائے، یا اُن پر آ جائے

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِىْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
گھڑی (قیامت)	اچانک	اور وہ	انہیں خبر نہ ہو	آپ کہہ دیں	یہ	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف

اچانک قیامت، اور انہیں خبر (بھی) نہ ہو ۔ آپ کہہ دیں یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِىْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
دانائی پر (سمجھ بوجھ کے مطابق)	میں	اور جو ۔ جس	میری پیروی کی	اور	اللہ پاک ہے	اور میں نہیں	سے	مشرک (جمع)

سمجھ بوجھ کے مطابق، میں (بھی) اور وہ (بھی) جس نے میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰٓ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟

وَ	مَآ أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوحِىٓ	إِلَيْهِمْ	مِنْ	أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ	أَ	فَلَمْ يَسِيرُوا
اور	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے	مگر صرف	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	انکی طرف	سے	بستیوں والے	کیا	پس انہوں نے سیر نہیں کی

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں میں رہنے والے لوگوں میں سے صرف مرد بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، پس کیا اُنہوں نے سیر نہیں کی

فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ ٱلْءَاخِرَةِ

فِى ٱلْأَرْضِ	فَيَنظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَٰقِبَةُ	ٱلَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ ٱلْءَاخِرَةِ
زمین (ملک) میں	پس وہ دیکھتے	کیسا کیا	ہوا	انجام	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور	البتہ آخرت کا گھر

ملک میں؟ کہ وہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ اور البتہ آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسْتَيْـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓا۟

خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	ٱتَّقَوْا	أَفَلَا تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰٓ	إِذَا	ٱسْتَيْـَٔسَ	ٱلرُّسُلُ	وَظَنُّوٓا
بہتر	ان کے لئے جو	انہوں نے پرہیز کیا	پس کیا تم سمجھتے نہیں	یہاں تک	جب	مایوس ہونے لگے	رسول (رجمع)	اور انہوں نے گمان کیا

ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے پرہیز کیا، پس کیا تم نہیں سمجھتے؟ یہاں تک کہ جب (ظاہری اسباب سے) رسول مایوس ہونے لگے اور انہوں نے گمان کیا

أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا۟ جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّىَ مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا

أَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّىَ	مَن	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَأْسُنَا
کہ وہ	ان سے جھوٹ کہا گیا	اُن کے پاس آئی	ہماری مدد	پس بچا دیئے گئے	جنہیں	ہم نے چاہا	اور	اور نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب

کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا، انکے پاس ہماری مدد آگئی پس جنہیں ہم نے چاہا وہ بچا دیئے گئے اور ہمارا عذاب نہیں پھیرا جاتا

عَنِ ٱلْقَوْمِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِى قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ۗ

عَنِ	ٱلْقَوْمِ	ٱلْمُجْرِمِينَ	لَقَدْ	كَانَ	فِى	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ
سے	قوم	مجرم (رجمع)	البتہ	ہے	میں	ان کے قصے	عبرت (نصیحت)	عقلمندوں کے لئے

مجرموں کی قوم سے۔ البتہ ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

مَا كَانَ	حَدِيثًا	يُفْتَرَىٰ	وَلَٰكِن	تَصْدِيقَ	ٱلَّذِى	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيلَ
نہیں ہے	بات	بنائی ہوئی	اور لیکن (بلکہ)	تصدیق	وہ جو	اس سے (اپنے سے) پہلی	اور بیان

یہ بنائی ہوئی بات نہیں، بلکہ تصدیق ہے اپنے سے پہلے کی، اور بیان ہے

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
ہر	بات	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	جو ایمان لاتے ہیں

ہر بات کا، اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

آیاتہا ۴۳ — ۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ
الف لام میم را	یہ	آیتیں	کتاب	اور وہ جو کہ	اُتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	حق	اور لیکن (مگر)

الف لام میم را۔ یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں، اور جو تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا حق ہے، مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ	وہ جس نے	بلند کیا	آسمان (جمع)	کسی ستون کے بغیر	تم اسے دیکھتے ہو

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ جس نے آسمانوں کو بلند کیا کسی ستون (سہارے) کے بغیر تم دیکھتے ہو

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ
پھر	قرار پکڑا	عرش پر	اور کام پر لگایا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا ہے	ایک مدت

پھر عرش پر قرار پکڑا، اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا، ہر ایک چلتا ہے مدت

مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَاۗءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ
مقررہ	تدبیر کرتا ہے	کام	وہ بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	ملنے کا	اپنا رب	تم یقین کرلو

مقررہ تک، اللہ کام کی تدبیر کرتا ہے، وہ نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
اور وہی	وہ جس	پھیلایا	زمین	اور بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور نہریں	اور	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا، اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (چلائیں) اور ہر قسم کے پھل (پیدا کیے)

جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
بنایا	اس میں	جوڑے	دو، دو قسم	وہ ڈھانپتا ہے	رات	دن	بیشک	میں	اس	نشانیاں

اور اس میں دو، دو قسم کے (تلخ و شیریں) پھل بنائے، اور وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	وَجَنّٰتٌ	مِنْ	اَعْنَابٍ
لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	میں	زمین	قطعات	پاس پاس	اور باغات	سے۔کے	انگور (جمع)

غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے۔ اور زمین میں پاس پاس قطعات ہیں، اور باغات ہیں انگوروں کے،

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ

وَزَرْعٌ	وَنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَغَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُسْقٰى	بِمَآءٍ	وَاحِدٍ	وَنُفَضِّلُ
اور کھیتیاں	اور کھجور	ایک جڑ سے دو شاخ والی	اور بغیر	دو شاخوں والی	سیراب کیا جاتا ہے	پانی سے	ایک	اور ہم فوقیت دیتے ہیں

اور کھیتیاں، اور کھجور (ایک جڑ سے دو شاخوں والی اور بغیر دو شاخوں کی (حالانکہ) ایک ہی پانی سے سیراب کی جاتی ہیں، اور ہم فوقیت دیتے ہیں

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴

بَعْضَهَا	عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ
ان کا ایک	پر	دوسرا	میں	ذائقہ	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	عقل سے کام لیتے ہیں

ان میں سے ایک کو دوسرے پر ذائقہ میں، اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ

وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ
اور اگر		تم تعجب کرو	تو عجب	ان کا کہنا	کیا جب		ہوگئے ہم	مٹی	کیا ہم	زندگی پائیں گے		نئی	وہی

اور اگر تم تعجب کرو تو ان کا یہ کہنا عجیب ہے۔ کیا جب ہم مٹی ہو گئے ہم (از سر نو) نئی زندگی پائیں گے؟ وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْ	اَعْنَاقِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
جو لوگ	منکر ہوئے	اپنے رب کے	اور وہی ہیں	طوق (جمع)	میں	ان کی گردنیں	اور وہی ہیں	دوزخ والے

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اور وہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور وہی دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	برائی (عذاب)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	اور (حالانکہ)	گزر چکی ہیں	سے

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ تم سے رحمت سے پہلے جلد عذاب مانگتے ہیں، حالانکہ گزر چکی ہیں

قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ

قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰي	ظُلْمِهِمْ	وَاِنَّ	رَبَّكَ
ان سے قبل	سزائیں	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ مغفرت والا	لوگوں کے لئے	پر	ان کا ظلم	اور بیشک	تمہارا رب

ان سے قبل (عبرتناک) سزائیں، اور بیشک تمہارا رب اُن کے ظلم کے باوجود لوگوں کے لئے مغفرت والا ہے، اور بیشک تمہارا رب

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

لَشَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
البتہ سخت عذاب دینے والا		اور کہتے ہیں	جنہوں نے کفر کیا (کافر)		کیوں نہ اُتری		اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب

سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اُس پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟

۱ ع ۷

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا

اِنَّمَا	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تَحْمِلُ	كُلُّ اُنْثٰى	وَمَا
اس کے سوا نہیں	تم	ڈرانے والے	اور	ہر قوم کے لئے	ہادی	اللہ	جانتا ہے	جو پیٹ میں رکھتی ہے	ہر مادہ	اور جو

اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو، اور ہر قوم کے لئے ہادی ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ پیٹ میں رکھتی ہے اور جو

تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ

تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ الْغَيْبِ
سکڑتا ہے	رحم (جمع)	اور جو	بڑھتا ہے	اور ہر	چیز	اس کے نزدیک	ایک اندازہ سے	جاننے والا ہر غیب

رحم میں سکڑتا اور بڑھتا ہے، اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک اندازہ سے ہے۔ جاننے والا ہے ہر غیب

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ⑨ سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ

وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَاءٌ	مِّنكُم	مَّنْ	أَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَن	جَهَرَ بِهِ
اور ظاہر	سب سے بڑا	بلند مرتبہ	برابر	تم میں	جو	آہستہ کہے	بات	اور جو	پکار کر۔ اس کو

اور ظاہر کا، سب سے بڑا، بلند مرتبہ ہے۔ (اسکے لئے) برابر ہے تم میں سے جو آہستہ بات کہے اور جو اس کو پکار کر کہے

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ

وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ	وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقِّبَاتٌ	مِّن	بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو	وہ	چھپ رہا ہے	رات میں	اور چلنے والا	دن میں	اس کے	پہرے دار	اس (انسان) کے آگے	

اور جو رات میں چھپ رہا ہے اور جو دن میں چلنے (پھرنے) والا ہے۔ اس کے پہرے دار ہیں انسان کے آگے

وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ

وَ	مِنْ خَلْفِهِ	يَحْفَظُونَهُ	مِنْ	أَمْرِ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ
اور	اس کے پیچھے	وہ اسکی حفاظت کرتے ہیں	سے	اللہ کا حکم	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم کے پاس (اچھی حالت)	یہاں تک

اور اس کے پیچھے، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم کی اچھی حالت نہیں بدلتا یہاں تک کہ

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم

يُغَيِّرُوا	مَا	بِأَنفُسِهِمْ	وَإِذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	سُوءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهُ	وَمَا	لَهُم
وہ بدل لیں	جو	اپنے دلوں میں (اپنی حالت)	اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	برائی	تو نہیں پھرنا	اسکے لئے	اور نہیں	انکے لئے

وہ خود اپنی حالت بدل لیں، اور جب اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے پھرنا نہیں (وہ ٹل نہیں سکتی) اور ان کے لئے

مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ⑪ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ

مِّن دُونِهِ	مِن وَالٍ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَيُنشِئُ
اس کے سوا	کوئی مددگار	وہ	وہ جو کہ	تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے کو	امید دلانے کو	اور اٹھاتا ہے

اس کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کو اور امید دلانے کو، اور اٹھاتا ہے

السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهِ	وَالْمَلَائِكَةُ	مِنْ	خِيفَتِهِ
بادل	بوجھل	اور پاکیزگی بیان کرتی ہے	گرج	اسکی تعریف کے ساتھ	اور فرشتے	سے	اس کے ڈر سے

بوجھل بادل۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (اس کی تسبیح کرتے ہیں)

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ
اور وہ بھیجتا ہے	گرجنے والی بجلیاں	پھر گراتا ہے	اسے	جس	وہ چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں

اور وہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

وَهُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	سخت	پکڑ	اس کو	پکارنا	حق	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا

اور وہ سخت پکڑ والا ہے۔ اس کو پکارنا حق ہے، اور وہ اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
وہ جواب نہیں دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلا دے	اپنی ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ پہنچ جائے	اسکے منہ تک	اور نہیں	وہ

وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے (کوئی) اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (پانی) اسکے منہ تک پہنچ جائے، اور وہ

بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي

بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَاۗءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي
اس تک پہنچنے والا	اور نہیں	پکار	کافر (جمع)	سوائے	میں	گمراہی	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتا ہے	جو	میں

اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
آسمانوں	اور	زمین	خوشی سے	یا ناخوشی سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام

آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور صبح و شام ان کے سائے (بھی)۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ
پوچھیں	کون	آسمانوں کا رب	اور زمین	کہہ دیں	اللہ	کہہ دیں	تو کیا تم بناتے ہو	اس کے سوا

آپ پوچھیں آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیں، اللہ ہے، کہہ دیں تو کیا تم اس کے سوا بناتے ہو

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ
حمایتی	وہ بس نہیں رکھتے	اپنی جانوں کے لئے	کچھ نفع	اور نہ نقصان	کہدیں	کیا	برابر ہوتا ہے	نابینا (اندھا)	اور

حمایتی، جو اپنی جانوں کے لئے (بھی) بس نہیں رکھتے کچھ نفع کا اور نہ نقصان کا، کہہ دیں کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور

الْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا

الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	خَلَقُوْا
بینا (دیکھنے والا)	یا	کیا	برابر ہو جائے گا	اندھیرا (جمع)	اور اجالا	کیا	وہ بناتے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا ہے

دیکھنے والا؟ یا کیا اُجالا اور اندھیرے برابر ہو جائیں گے؟ کیا وہ اللہ کے لئے جو شریک بناتے ہیں انہوں نے (مخلوق) پیدا کی ہے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ

كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	الْوَاحِدُ
اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہو گئی	پیدائش	اُن پر	کہدیں	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر شے	اور وہ	یکتا

اس کے پیدا کرنے کی طرح؟ سو پیدائش اُن پر مشتبہ ہو گئی، کہہ دیں اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ یکتا

الْقَهَّارُ ⑯ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ
زبردست (غالب)	اس نے اتارا	آسمانوں سے	پانی	سو بہہ نکلے	ندی نالے	اپنے اپنے اندازہ سے	پھر اٹھا لایا

غالب ہے۔ اس نے آسمانوں سے پانی اتارا، سو ندی نالے اپنے اپنے اندازے سے بہہ نکلے، پھر اٹھا لایا (اوپر لے آیا)

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ

السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاۗءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ
نالہ	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس سے جو	تپاتے ہیں	اس پر	آگ میں	حاصل کرنے (بنانے) کو	زیور	یا

نالہ پھولا ہوا جھاگ، اور جو آگ میں تپاتے ہیں زیور بنانے کو یا

مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ
اسباب	جھاگ	اسی جیسا	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل	سو	جھاگ	دور ہو جاتا ہے

اور اسباب بنانے کو (اس میں بھی) اس جیسا جھاگ (میل) ہوتا ہے، اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے، سو جھاگ دور ہو جاتا ہے (ضائع ہو جاتا ہے)

جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

جُفَآءً	وَ اَمَّا	مَا يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ
سُوکھ کر	اور لیکن	جو نفع پہنچاتا ہے	لوگ	تو ٹھہرا رہتا ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

سُوکھ کر، لیکن جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے (باقی رہتا ہے) اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى	وَ الَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ
انکے لئے جنہوں نے	انہوں نے مان لیا	اپنے رب (کا حکم)	بھلائی	اور جن لوگوں نے	نہ مانا	اس کا (حکم)	اگر	یہ کہ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا ان کے لئے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
انکے لئے (ان کا)	جو کچھ	زمین میں	سب	اور اس جیسا	اسکے ساتھ	کہ فدیہ میں دیدیں	اس کو	وہی ہیں	ان کے لئے

جو کچھ زمین میں ہے سب ان کا ہو اور اس کے ساتھ اس جیسا (اور بھی ہو) کہ وہ اس کو فدیہ میں دیدیں (پھر بھی بچاؤ نہ ہوگا) انہی لوگوں کے لئے

سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ

سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمِهَادُ	اَفَمَنْ	يَعْلَمُ	اَنَّمَا	اُنْزِلَ
بُرا	حساب	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور بُرا	بچھونا (جگہ)	پس کیا جو	جانتا ہے	کہ جو	اُتارا گیا

حساب بُرا ہے، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور (وہ) بری جگہ ہے۔ کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو اتارا گیا

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾

اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	حق	اُس جیسا	وہ	اندھا	اسکے سوا نہیں	سمجھتے ہیں	عقل والے

تم پر تمہارے رب کی طرف سے، وہ حق ہے اُس جیسا (ہو سکتا ہے) جو اندھا ہو، اسکے سوا نہیں کہ عقل والے ہی سمجھتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
اور وہ جو کہ	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد	اور	وہ نہیں توڑتے	پختہ قول و اقرار	اور	وہ جو کہ	جوڑے رکھتے ہیں

وہ جو کہ اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں، اور پختہ قول و اقرار نہیں توڑتے ۔ اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

مَا	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ
جو	اللہ نے حکم دیا	اس کا	کہ	جوڑا جائے	اور	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	اور خوف کھاتے ہیں	بُرا	حساب

جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ جوڑا جائے، اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور بُرے حساب کا خوف کھاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

وَالَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا	حاصل کرنے کے لئے	خوشی	اپنا رب	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور	خرچ کیا	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا

اور جن لوگوں نے اپنے رب کی خوشی حاصل کرنے کے لئے صبر کیا، اور انہوں نے نماز قائم کی، اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے خرچ کیا

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	وَيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى الدَّارِ
پوشیدہ	اور ظاہر	اور ٹال دیتے ہیں	نیکی سے	بُرائی	وہی ہیں	ان کے لئے	آخرت کا گھر

پوشیدہ اور ظاہر، اور وہ نیکی سے بُرائی کو ٹال دیتے ہیں، وہی ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ
باغات	ہمیشگی	وہ اس میں داخل ہوں گے	اور جو	نیک ہوئے	سے (ہیں)	انکے باپ دادا	اور ان کی بیویاں	اور ان کی اولاد

ہمیشگی کے باغات (ہیں)، ان میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ جو اُن کے باپ دادا، اور ان کی بیویوں، اور اولاد میں سے نیک ہوئے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	كُلِّ بَابٍ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ
اور فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	سے	ہر دروازہ	سلامتی	تم پر	اس لئے کہ	تم نے صبر کیا

اور ان پر ہر دروازہ سے فرشتے داخل ہوں گے (یہ کہتے ہوئے کہ) تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَالَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ
پس خوب	آخرت	کا گھر	اور وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کے بعد	اس کو پختہ کرنا

پس خوب ہے آخرت کا گھر۔ اور جو لوگ اللہ کا عہد اس کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں،

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ

وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ
اور وہ کاٹتے ہیں	جو	اللہ نے حکم دیا	اس کا	کہ	وہ جوڑا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی ہیں

اور وہ کاٹتے ہیں جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ اسے جوڑا جائے، اور وہ زمین (ملک) میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ
ان کے لئے	لعنت	اور ان کے لئے	برا گھر	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اور

جن کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور

يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾

يَقْدِرُ	وَفَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہیں	زندگی سے	دنیا	اور نہیں	دنیا کی زندگی	(مقابلہ) میں	آخرت	مگر (صرف)	متاع حقیر

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے، اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں متاع حقیر ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)		کیوں	نہ اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب	آپ کہہ دیں	بیشک	اللہ

اور کافر کہتے ہیں اس پر اس کے رب (کی طرف) سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ آپ کہہ دیں بیشک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَطْمَىِٕنُّ
گمراہ کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	جو	رجوع کرے	جو لوگ	ایمان لائے	اور اطمینان پاتے ہیں

گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اپنی طرف اس کو راہ دکھاتا ہے جو (اسکی طرف) رجوع کرے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
جن کے دل	اللہ کے ذکر سے	یاد رکھو	اللہ کے ذکر سے	اطمینان پاتے ہیں	دل (جمع)	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

جن کے دل اللہ کی یاد سے، یاد رکھو! اللہ کی یاد (ہی) سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِىْ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ
نیک	خوشحالی	ان کے لئے	اور اچھا	ٹھکانا	اسی طرح	ہم نے تمہیں بھیجا	میں	اس امت	گزر چکی ہیں

نیک، ان کے لئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔ اسی طرح ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا ہے، گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

مِنْ قَبْلِهَا	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ	الَّذِىْ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
اس سے پہلے	اُمتیں	تاکہ تم پڑھو	ان پر (ان کو)	وہ جو کہ	ہم نے وحی کیا	تمہاری طرف	اور وہ	منکر ہوتے ہیں	رحمٰن کے

اس سے پہلے امتیں تاکہ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تم ان کو پڑھ کر سنا دو، اور وہ (خدائے) رحمٰن کے منکر ہوتے ہیں

قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

قُلْ	هُوَ	رَبِّىْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا
آپ کہدیں	وہ	میرا رب	نہیں کوئی معبود	اسکے سوا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس کی طرف	میرا رجوع	اور اگر	یہ کہ ہوتا	ایسا قرآن

آپ کہدیں وہ میرا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور اسکی طرف میرا رجوع ہے (رجوع کرتا ہوں)۔ اور اگر ایسا قرآن ہوتا کہ

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ

سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا	پھٹ جاتی	اس سے	زمین	یا	بات کرنے لگتے	اس سے	مردے	بلکہ	اللہ کے لئے

اس سے پہاڑ چل پڑتے، یا اس سے زمین پھٹ جاتی، یا اس سے مردے بات کرنے لگتے (پھر بھی یہ ایمان نہ لاتے)، بلکہ اللہ ہی کے لئے ہے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَنْ	لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا
کام	تمام	تو کیا اطمینان نہیں ہوا	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)	کہ	اگر اللہ چاہتا	تو ہدایت دیدیتا	لوگ	سب

تمام کاموں (کا اختیار)، تو کیا مومنوں کو (اس سے) اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ تَحُلُّ	قَرِيْبًا
اور ہمیشہ	وہ لوگ جو کافر ہوئے (کافر)	انہیں پہنچے گی	ان کے اعمال کے بدلے	سخت مصیبت	یا اُترے گی	نزدیک

اور کافروں کو ان کے اعمال کے بدلے ہمیشہ سخت مصیبت پہنچتی رہے گی، یا اُترے گی

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۳۱ وَلَقَدِ

مِنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَلَقَدِ
سے (کے)	ان کے گھر	یہاں تک	آجائے	اللہ کا وعدہ	بیشک اللہ	خلاف نہیں کرتا	وعدہ	اور البتہ

ان کے گھر کے نزدیک، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے اور بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور البتہ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ

اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ
مذاق اُڑایا گیا	رسولوں کا	تم سے پہلے	تو میں نے ڈھیل دی	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	پھر	میں نے ان کی پکڑ کی

تم سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کی پکڑ کی

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَاۗىِٕمٌ	عَلٰى	كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا
سو کیسا	تھا	میرا بدلہ	پس کیا جو	وہ	نگران	پر	ہر شخص	جو اس نے کمایا (اعمال)	اور انہوں نے بنا لئے

سو میرا بدلہ (عذاب) کیسا تھا؟ پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کا نگران ہے (وہ بتوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور انہوں نے بنا لئے

لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ

لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ
اللہ کے	شریک	آپ کہہ دیں	انکے نام لو	یا	تم اسے بتلاتے ہو	وہ جو	اس کے علم میں نہیں	زمین میں	یا	محض ظاہری

اللہ کے شریک، آپ کہہ دیں اُن کے نام تو لو، یا تم (اللہ) کو وہ بتلاتے ہو جو پوری زمین میں اس کے علم میں نہیں، یا محض ظاہری

مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

مِنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ
سے	بات	بلکہ	خوشنما بنا دیے گئے	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا	انکے فریب	اور وہ روک دیے گئے	سے	راہ

(اوپری) بات کرتے ہو، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے اُنکے فریب خوشنما بنا دیئے گئے اور وہ راہ (ہدایت) سے روک دیئے گئے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
اور جس	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اسکے لئے	کوئی ہدایت دینے والا	انکے لئے	عذاب	ہیں	دنیا کی زندگی	اور

اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے، اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِیْ
البتہ آخرت کا عذاب	نہایت تکلیف دہ	اور نہیں	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	کیفیت	جنت	وہ جو کہ

البتہ آخرت کا عذاب نہایت تکلیف دہ ہے اور ان کے لئے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں۔ اور اس جنت کی کیفیت جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَظِلُّهَا
وعدہ کیا گیا	پرہیزگار (جمع)	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اس کے پھل	دائم	اور اس کا سایہ

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے پھل دائم (ہمیشہ) ہیں اور اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِیْنَ اتَّقَوْا	وَعُقْبَى	الْكٰفِرِیْنَ	النَّارُ	وَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ
یہ	انجام	پرہیزگاروں	اور انجام	کافروں	جہنم	اور وہ لوگ جو	ہم نے انہیں دی

یہ ہے انجام پرہیزگاروں کا، اور کافروں کا انجام جہنم ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے دی ہے

الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

الْكِتٰبَ	یَفْرَحُوْنَ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	یُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ
کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	بعض	گروہ	جو	انکار کرتے ہیں	اس کی بعض	آپ کہہ دیں

کتاب (اہل کتاب)، وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اُتارا گیا، اور بعض گروہ اسکی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں

اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

اِنَّمَا	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَاۤ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَیْهِ	اَدْعُوْا	وَاِلَیْهِ	مَاٰبِ
اسکے سوا نہیں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ	اور	نہ شریک ٹھہراؤں	اس کا	اسکی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا ٹھکانا

اسکے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسکی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِیًّا	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا جَآءَكَ
اور اسی طرح	ہم نے اسکو نازل کیا	حکم	عربی زبان میں	اور اگر	تونے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	جبکہ تیرے پاس آگیا

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں حکم نازل کیا ہے، اور اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اسکے بعد جبکہ تیرے پاس آگیا

مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ	لَا وَاقٍ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا
علم	تیرے لئے نہیں	اللہ سے	کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	البتہ ہم نے بھیجے	رسول (جمع)

علم، نہ تیرے لئے اللہ سے (اللہ کے سامنے) کوئی حمایتی ہوگا، نہ کوئی بچانے والا۔ اور البتہ ہم نے رسول بھیجے

مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

مِنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ
تم سے پہلے	اور ہم نے دیں	ان کو	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں ہوا	کسی رسول کے لئے	کہ	لائے

تم سے پہلے، اور ہم نے ان کو دیں بیویاں اور اولاد۔ اور کسی رسول کے لئے (اختیار میں) نہیں ہوا کہ وہ لائے

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ

بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ
کوئی نشانی	بغیر	اللہ کی اجازت سے	ہر وعدہ کے لئے	ایک تحریر	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو وہ چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے

کوئی نشانی اللہ کی اجازت کے بغیر، ہر وعدہ کے لئے ایک تحریر ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)

وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وَعِنْدَهٗ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاِنْ	مَا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور اس کے پاس	اصل کتاب (لوحِ محفوظ)	اور اگر	تمہیں دکھا دیں	کچھ حصہ	وہ جو کہ	ہم نے ان سے وعدہ کیا	یا	ہم تمہیں وفات دیں

اور اس کے پاس لوحِ محفوظ ہے۔ اور اگر ہم تمہیں کچھ حصہ (اس عذاب کا) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، یا تمہیں وفات دے دیں،

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو اس کے سوا نہیں	تم پر (تمہارے ذمے)	پہنچانا	اور ہم پر (ہمارا کام)	حساب لینا	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم چلے آتے ہیں	زمین

تو اس کے سوا نہیں کہ تمہارے ذمے پہنچانا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ
اس کو گھٹاتے	سے	اس کے کنارے	اور اللہ	حکم فرماتا ہے	کوئی پیچھے ڈالنے والا نہیں	اسکے حکم کو	اور وہ	جلد

اس کو کناروں سے گھٹاتے، اور اللہ حکم فرماتا ہے، کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں اور وہ جلد

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

مَا تَكْسِبُ	يَعْلَمُ	جَمِيعًا	الْمَكْرُ	فَلِلَّهِ	مِن قَبْلِهِمْ	الَّذِينَ	وَقَدْ مَكَرَ	الْحِسَابِ
جو کماتا ہے	وہ جانتا ہے	سب	چال (تدبیر)	تو اللہ کے لئے	ان سے پہلے	ان لوگوں نے جو	اور چالیں چلیں	حساب لینے والا

حساب لینے والا ہے۔ اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے چالیں چلیں تو ساری چال تو اللہ ہی کی ہے، وہ جانتا ہے جو کماتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

الَّذِينَ كَفَرُوا	يَقُولُ	وَ	عُقْبَى الدَّارِ	لِمَنْ	الْكُفَّرُ	وَسَيَعْلَمُ	كُلُّ نَفْسٍ
جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہتے ہیں	اور	عاقبت کا گھر	کس کے لئے	کافر	اور عنقریب جان لیں گے	ہر نفس (شخص)

ہر شخص، اور عنقریب کافر جان لیں گے عاقبت کا گھر کس کے لئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

عِلْمُ الْكِتَٰبِ	عِندَهُ	وَمَنْ	وَبَيْنَكُمْ	بَيْنِي	شَهِيدًا	بِاللَّهِ	كَفَى	قُلْ	مُرْسَلًا	لَسْتَ
کتاب کا علم	اسکے پاس	اور جو	اور تمہارے درمیان	میرے درمیان	گواہ	اللہ	کافی ہے	آپ کہدیں	رسول	تو نہیں

تو رسول نہیں، آپ کہدیں، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے، اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

رکوعاتها ۷	۱۴ : سُورَةُ إِبْرَٰهِيمَ مَكِّيَّةٌ : ۷۲	اٰیاتها ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓر كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَٰتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	بِإِذْنِ	إِلَى النُّورِ	مِنَ الظُّلُمَٰتِ	النَّاسَ	لِتُخْرِجَ	إِلَيْكَ	أَنزَلْنَٰهُ	كِتَٰبٌ	الٓر
ان کا رب	حکم سے	نور کی طرف	اندھیروں سے	لوگ	تاکہ تم نکالو	تمہاری طرف	ہم نے اسکو اتارا	ایک کتاب	الف لام را

الف لام را۔ یہ ایک کتاب ہے، ہم نے تمہاری طرف اتاری تاکہ تم لوگوں کو نکالو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف،

إِلَىٰ صِرَٰطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

فِي الْأَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمَٰوَٰتِ	مَا	لَهُ	الَّذِي	اللَّهِ	الْحَمِيدِ	الْعَزِيزِ	صِرَٰطِ	إِلَىٰ
زمین میں	اور جو کچھ	آسمانوں میں	جو کچھ	اسکے لئے	وہ جو کہ	اللہ	خوبیوں والا	غالب	راستہ	طرف

غالب، خوبیوں والے اللہ کے راستہ کی طرف۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے،

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ

وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	شَدِيْدِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ
اور	خرابی	کافروں کے لئے	سے	عذاب	سخت	وہ جو کہ	پسند کرتے ہیں	زندگی

اور کافروں کے لئے سخت عذاب سے خرابی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰۗىِٕكَ
دنیا	آخرت پر	اور روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	کجی	وہی لوگ

آخرت پر، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، یہی لوگ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ

فِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
میں	گمراہی	دور	اور	ہم نے نہیں بھیجا	کوئی رسول	مگر	زبان میں	اسکی قوم کی	تاکہ کھول کر بیان کردے	ان کے لئے

دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسکی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کے لئے (اللہ کے احکام) کھول کر بیان کردے،

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ	غالب	حکمت والا

پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
اور	البتہ ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تو نکال	اپنی قوم	اندھیروں سے	نور کی طرف

اور البتہ ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال،

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ

وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَاِذْ	قَالَ
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دن	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ہر صبر کرنیوالے کے لئے	شکر گزار	اور جب	کہا

اور انہیں اللہ کے (عظیم واقعات کے) دن یاد دلا، بیشک اس میں ہر صبر کرنیوالے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب کہا

مُوسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

مُوسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
موسیٰ	اپنی قوم کو	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب اس نے نجات دی تمہیں	سے	فرعون کی قوم

موسیٰؑ نے اپنی قوم کو، تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات دی،

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ تمہیں پہنچاتے تھے	برا عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتیں

وہ تمہیں برا عذاب پہنچاتے تھے، اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں (لڑکیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے،

۱ ع ۶ ۱۳

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَاِذْ تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑی	اور جب آگاہ کیا	تمہارا رب	البتہ اگر	تم شکر کروگے

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے رب نے آگاہ کیا، البتہ اگر تم شکر کروگے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا

لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا
میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا	اور البتہ اگر	تم نے ناشکری کی	بیشک	میرا عذاب	بڑا سخت	اور کہا	موسیٰ	اگر	ناشکری کروگے

تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا، البتہ اگر تم نے ناشکری کی تو بیشک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہا اگر ناشکری کروگے

اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
تم	اور جو	زمین میں	سب	تو بیشک اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں والا	کیا تمہیں نہیں آئی	خبر	وہ لوگ جو

تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب، تو بیشک اللہ بے نیاز، سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ
تم سے پہلے	نوح کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور وہ جو	ان کے بعد	اُن کی خبر نہیں

تم سے پہلے تھے (مثلاً) قوم نوحؑ، عاد اور ثمود، اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، اُن کی خبر (کسی کو) نہیں،

إِلَّا اللّٰهُ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ

إِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ	اَفْوَاهِهِمْ	وَ
سوائے	اللہ	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے	اپنے ہاتھ	میں	ان کے منہ	اور

اللہ کے سوا، ان کے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ آئے، تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مُنہ میں لوٹائے (خاموش کردیا) اور

قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ

قَالُوْٓا	اِنَّا كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ
وہ بولے	بیشک ہم نہیں مانتے	وہ جو	تمہیں بھیجا گیا	اس کے ساتھ	اور بیشک ہم	البتہ میں	شک	اس سے جو	تم ہمیں بلاتے ہو

بولے تمہیں جس (رسالت) کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم نہیں مانتے، اور البتہ تم ہمیں جس کی طرف بلاتے ہو ہم شک میں ہیں

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس کی طرف	تردد میں ڈالتے ہوئے	کہا	ان کے رسول	کیا اللہ میں	شبہ	بنانے والا	آسمانوں	اور زمین

تردد میں ڈالتے ہوئے۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں زمین اور آسمانوں کے بنانے والے اللہ کے بارے میں شبہ ہے؟

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوْٓا اِنْ

يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ
وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخشدے تمہیں	سے (کچھ)	تمہارے گناہ	اور مہلت دے تمہیں	تک	ایک مدت مقررہ	وہ بولے	نہیں

وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخشدے، اور ایک مدت مقررہ تک تمہیں مہلت دے، وہ بولے

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا

اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
تم	صرف	آدمی	ہم جیسے	تم چاہتے ہو	کہ	ہمیں روک دو	اس سے جو	پوجتے تھے	ہمارے باپ دادا

تم صرف ہم جیسے آدمی ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں اُن سے روک دو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے،

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
پس لاؤ ہمارے پاس	دلیل، معجزہ	روشن	کہا	ان سے	ان کے رسول	نہیں	ہم	صرف	آدمی	تم جیسے

پس ہمارے پاس روشن دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا (بیشک) ہم صرف تم جیسے آدمی ہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ

اَنْ	لَنَا	وَمَا كَانَ	عِبَادِهٖ	مِنْ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	يَمُنُّ	اللّٰهَ	وَلٰكِنَّ
کہ	ہمارے لئے	اور نہیں ہے	اپنے بندے	سے	جس پر چاہے	احسان کرتا ہے	اللہ	اور لیکن

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرتا ہے، اور ہمارے لئے (ہمارا کام) نہیں کہ

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾

الْمُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَتَوَكَّلِ	وَعَلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ	نَّاْتِيَكُمْ
مومن (ج۔ جمع)	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	اور اللہ پر	اللہ کے حکم سے	مگر بغیر	کوئی دلیل	تمہارے پاس لائیں

اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لائیں، اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ

اٰذَيْتُمُوْنَا	مَا	عَلٰى	وَلَنَصْبِرَنَّ	سُبُلَنَا	قَدْ هَدٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	لَنَا	وَمَا
تم ہمیں ایذا دیتے ہو	جو	پر	اور ہم ضرور صبر کریں گے	ہماری راہیں	اس نے ہمیں دکھادیں	اور	اللہ پر	کہ ہم نہ بھروسہ کریں	ہمارے لئے	اور کیا

اور ہمیں کیا ہوا؟ کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں، اور اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھا دی ہیں، اور تم ہمیں جو ایذا دیتے ہو ہم اس پر ضرور صبر کریں گے،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ	لِرُسُلِهِمْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَقَالَ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	فَلْيَتَوَكَّلِ	عَلَى اللّٰهِ	وَ
ضرور ہم تمہیں نکال دینگے	اپنے رسولوں کو	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اور کہا	بھروسہ کرنے والے	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	اللہ پر	اور

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾

الظّٰلِمِيْنَ	لَنُهْلِكَنَّ	رَبُّهُمْ	اِلَيْهِمْ	فَاَوْحٰى	فِيْ مِلَّتِنَا	لَتَعُوْدُنَّ	اَوْ	اَرْضِنَا	مِنْ
ظالم (ج۔ جمع)	ضرور ہم ہلاک کردینگے	ان کا رب	ان کی طرف	تو وحی بھیجی	ہمارے دین میں	تم لوٹ آؤ	یا	اپنی زمین	سے

اپنی زمین (ملک) سے، یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔ تو ان کے رب نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

خَافَ	وَ	مَقَامِيْ	خَافَ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	الْاَرْضَ	وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
ڈرا	اور	میرے رُوبرو کھڑا ہونا	ڈرا	اسکے لئے جو	یہ	ان کے بعد	زمین	اور البتہ ہم تمہیں آباد کریں گے

اور البتہ ہم تمہیں ان کے بعد زمین میں آباد کر دیں گے، یہ اس کے لئے ہے جو ڈرا میرے رُوبرو کھڑا ہونے سے، اور ڈرا

وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ

وَعِيْدِ	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ
وعید (اعلانِ عذاب)	اور انہوں نے فتح مانگی	اور نامراد ہوا	ہر	سرکش	ضدی	اس کے پیچھے	جہنم	اور

میرے اعلانِ عذاب سے۔ اور انہوں نے (انبیاء نے) فتح مانگی، اور نامراد ہوا ہر سرکش، ضدی۔ اس کے پیچھے جہنم ہے، اور

يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا	يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وَيَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ
اسے پلایا جائیگا	سے	پانی	پیپ والا	اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا	اور نہ	گلے سے اتار سکے گا اسے	اور آئے گی اسے	موت

اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا، اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا، اور اسے موت آئے گی

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَّمَا هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
سے	ہر طرف	اور نہ وہ	مرنے والا	اور	اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	وہ لوگ

ہر طرف سے اور وہ مرے گا نہیں، اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ
جو منکر ہوئے	اپنے رب کے	ان کے عمل	راکھ کی طرح	زور کی چلی	اس پر	ہوا	میں	دن	آندھی والا

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اُن کے عمل راکھ کی طرح ہیں کہ اُس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلی (اور سب اُڑا لے گئی)

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ

لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰي شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ تَرَ
انہیں دسترس نہ ہوگی	اس سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر	یہ	وہ	گمراہی	دُور	کیا تو نے نہ دیکھا

جو انہوں نے کمایا انہیں اس سے کسی چیز پر قدرت نہ ہوگی، یہی ہے دُور کی (پرلے درجہ کی) گمراہی۔ کیا تُو نے نہیں دیکھا؟

اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
کہ	اللہ	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے	تمہیں لے جائے	اور	لائے

کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور لے آئے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَمَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ
مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور وہ حاضر ہوں گے	اللہ کے آگے	سب	پھر

کوئی نئی مخلوق۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔ وہ سب اللہ کے آگے حاضر ہوں گے، پھر کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
کمزور	ان لوگوں سے جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دفع کرتے ہو	ہم سے

کمزور ان لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے، بیشک ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دفع کر سکتے ہو؟

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ

مِنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَاۗءٌ	عَلَيْنَآ
سے	اللہ کا عذاب	کسی قدر	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت کرتا	اللہ	البتہ ہم ہدایت کرتے تمہیں	برابر	ہم پر (لئے)

کسی قدر اللہ کا عذاب؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو البتہ ہم تمہیں ہدایت کرتے، اب ہمارے لئے برابر ہے

٣ ع ٩ ١٥

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ

اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ	وَقَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ
خواہ ہم گھبرائیں	یا	ہم صبر کریں	نہیں ہمارے لئے	کوئی چھٹکارا	اور بولا	شیطان	جب	فیصلہ ہوگیا	امر

خواہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں، ہمارے لئے کوئی چھٹکارا نہیں۔ اور (روزِ حساب) جب تمام امور (کاموں) کا فیصلہ ہوگیا شیطان بولا

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِيَ
بیشک اللہ	وعدہ کیا تم سے	سچا وعدہ	اور	میں نے وعدہ کیا تم سے	پھر میں نے اس کے خلاف کیا تم سے	اور نہ	تھا	میرا

بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا، پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا، اور نہ تھا میرا

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ

عَلَيْكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ
تم پر	کوئی زور	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	پس تم نے کہا مان لیا	میرا	لہٰذا نہ	لگاؤ الزام مجھ پر

تم پر کوئی زور، مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا، اور تم نے میرا کہا مان لیا، لہٰذا مجھ پر کچھ الزام نہ لگاؤ

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

وَلُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ كَفَرْتُ
اور تم الزام لگاؤ	اپنے اوپر	نہیں میں	فریاد رسی کر سکتا تمہاری	اور نہ	تم	فریاد رسی کر سکتے ہو میری	بیشک میں انکار کرتا ہوں

الزام اپنے اوپر لگاؤ، نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو، بیشک میں انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	وَاُدْخِلَ
اس سے جو	تم نے شریک بنایا مجھے	اس سے قبل	بیشک	ظالم (جمع)	ان کے لئے	دردناک عذاب	اور داخل کئے گئے

اس کا جو تم نے اس سے قبل مجھے شریک بنایا، بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور داخل کئے گئے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
جو لوگ	ایمان والے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات میں، ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
اس میں	حکم سے	اپنا رب	ان کا تحفۂ ملاقات	اس میں	سلام	کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسی	بیان کی اللہ نے	مثال

اس میں اپنے رب کے حکم سے، اس میں ان کا تحفۂ ملاقات "سلام" ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ اللہ نے کیسی مثال بیان کی ہے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ

كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّفَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ	تُؤْتِيْٓ
کلمہ طیبہ (پاک بات)	جیسے درخت	پاکیزہ	اس کی جڑ	مضبوط	اور اسکی شاخ	میں	آسمان	وہ دیتا ہے

پاک بات کی؟ جیسے پاکیزہ درخت، اس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخ آسمان میں، وہ دیتا ہے

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اُكُلَهَا	كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اپنا پھل	ہر وقت	حکم سے	اپنا رب	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ

ہر وقت اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ٱجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

فَوْقِ	مِنْ	اجْتُثَّتْ	كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	وَمَثَلُ	يَتَذَكَّرُوْنَ
اوپر	سے	اکھاڑ دیا گیا	مانند درخت ناپاک	ناپاک بات	اور مثال	وہ غور و فکر کریں

غور و فکر کریں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جسے زمین کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا

الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الثَّابِتِ	بِالْقَوْلِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللّٰهُ	يُثَبِّتُ	مِنْ قَرَارٍ	مَا لَهَا	الْأَرْضِ
مضبوط	بات سے	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)	اللہ	مضبوط رکھتا ہے	کچھ بھی قرار	نہیں اس کے لئے	زمین

اس کے لئے کچھ بھی قرار نہیں۔ اللہ مومنوں کو مضبوط بات سے مضبوط رکھتا ہے،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَيَفْعَلُ	الظّٰلِمِيْنَ	اللّٰهُ	وَيُضِلُّ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِي
اللہ	اور کرتا ہے	ظالم (جمع)	اللہ	اور بھٹکا دیتا ہے	آخرت میں	اور	دنیا کی زندگی	میں

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے، اور اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ

قَوْمَهُمْ	وَاَحَلُّوْا	كُفْرًا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	بَدَّلُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ	مَا يَشَاءُ
اپنی قوم	اور اتارا	ناشکری سے	اللہ کی نعمت	بدل دیا	وہ جنہوں نے	کو	کیا تم نے نہیں دیکھا	جو چاہتا ہے

جو وہ چاہتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا، اور اپنی قوم کو اُتارا

دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

اَنْدَادًا	لِلّٰهِ	وَجَعَلُوْا	الْقَرَارُ	وَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	دَارَ الْبَوَارِ
شریک	اللہ کے لئے	اور انہوں نے ٹھہرائے	ٹھکانا	اور برا	اس میں داخل ہوں گے	جہنم	تباہی کا گھر

تباہی کے گھر میں۔ وہ جہنم ہے وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرائے

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

النَّارِ	اِلَى	مَصِيْرَكُمْ	فَاِنَّ	تَمَتَّعُوْا	قُلْ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ	لِيُضِلُّوْا
جہنم	طرف	تمہارا لوٹنا	پھر بیشک	فائدہ اٹھا لو	کہہ دیں	اس کا راستہ	سے	تاکہ وہ گمراہ کریں

تاکہ وہ اس کے راستہ سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیں، فائدہ اٹھا لو، بیشک تمہارا لوٹنا (بازگشت) جہنم کی طرف ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
کہدیں	میرے بندوں سے	وہ جو کہ	ایمان لائے	قائم کریں	نماز	اور خرچ کریں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا

آپ میرے اُن بندوں سے کہدیں جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور اُس میں سے خرچ کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خِلٰلٌ	اَللّٰهُ
چھپاکر	اور ظاہر	اس سے قبل	کہ آجائے	وہ دن	نہ خرید وفروخت	اس میں	اور نہ دوستی	اللہ

چھپاکر اور ظاہری طور پر، اس سے قبل کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا	اس سے

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے نکالا

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَ
سے	پھل (جمع)	رزق	تمہارے لئے	اور مسخر کیا	تمہارے لئے	کشتی	تاکہ چلے	دریا میں	اسکے حکم سے	اور مسخر کیا

تمہارے لئے پھلوں سے رزق، اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر (تابع فرمان) کیا تاکہ اُس (اللہ) کے حکم سے دریا میں چلے اور مسخر کیا

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
تمہارے لئے	نہریں (ندیاں)	اور مسخر کیا	تمہارے لئے	سورج	اور چاند	ایک دستور پر چلنے والے	اور مسخر کیا	تمہارے لئے	رات

تمہارے لئے نہروں کو۔ اور تمہارے لئے مسخر کیا سورج اور چاند کو کہ وہ ایک دستور پر چل رہے ہیں، اور تمہارے لئے مسخر کیا رات

وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَالنَّهَارَ	وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دن	اور اس نے تمہیں دی	سے	ہر چیز	جو	تم نے اس سے مانگی	اور اگر	گننے لگو	نعمت	اللہ

اور دن کو، اور اس نے تمہیں دی ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اسے شمار میں نہ لاسکو گے	بیشک	انسان	بیشک بڑا ظالم	ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیم	اے میرے رب	بنادے

تم اسے شمار میں نہ لاسکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے کہا اے ہمارے رب! بنادے

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ

هٰذَا الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَاجْنُبْنِيْ	وَبَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ
یہ شہر	امن کی جگہ	اور مجھے دُور رکھ	اور میری اولاد	کہ	ہم پرستش کریں	بُت (جمع)	اے میرے رب	بیشک وہ

اس شہر کو امن کی جگہ، اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے دُور رکھ کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں۔ اے میرے رب! بیشک

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ

اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِنَ	النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ
انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگ	پس جو۔جس	میری پیروی کی	بیشک وہ	مجھ سے	اور جو۔جس	میری نافرمانی کی

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا، پس جس نے میری پیروی کی، بیشک وہ مجھ سے ہے، اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَا	اِنِّيْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ
تو بیشک تو	بخشنے والا	نہایت مہربان	اے ہمارے رب	بیشک میں	میں نے بسایا	سے۔کچھ	اپنی اولاد	میدان	بغیر	کھیتی والی

تو بیشک تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بغیر کھیتی والے میدان میں بسایا ہے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً	مِنَ	النَّاسِ
نزدیک	تیرا گھر	احترام والا	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں	نماز	پس کردے	دل (جمع)	سے	لوگ

تیرے احترام والے گھر کے نزدیک، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس لوگوں کے دلوں کو (ایسا) کردے

تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

تَهْوِيْ	اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ	رَبَّنَا	اِنَّكَ
وہ مائل ہوں	ان کی طرف	اور انہیں رزق دے	سے	پھل (جمع)	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب	بیشک تو

کہ وہ ان کی طرف مائل ہوں، اور انہیں پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بیشک تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

تَعْلَمُ	مَا نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ
تو جانتا ہے	جو ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	چھپی ہوئی	اللہ پر	سے۔کوئی	چیز

تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں، اور جو ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَآءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ لِيْ	عَلَى	الْكِبَرِ
زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جو جس	بخشا مجھے	پر۔میں	بڑھاپا

زمین میں، اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے بڑھاپے میں بخشا

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ
اسمٰعیل	اور اسحٰق	بیشک	میرا رب	البتہ سننے والا	دعا	اے میرے رب	مجھے بنا

اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ، بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے بنا

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا
قائم کرنے والا	نماز	اور	سے۔کو	میری اولاد	اے ہمارے رب	اور قبول فرما	دعا	اے ہمارے رب

نماز قائم کرنے والا، اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ

اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ
مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ کو	اور مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا

جس دن حساب قائم ہوگا (روزِ حساب) مجھے اور میرے ماں باپ کو، اور مومنوں کو بخشدے۔ اور تم ہرگز گمان نہ کرنا

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ
اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	ظالم (جمع)	صرف	انہیں مہلت دیتا ہے	اس دن تک	کھلی رہ جائیں گی	اس میں

کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو وہ ظالم کرتے ہیں۔ وہ صرف انہیں اس دن تک مہلت دیتا ہے، جس میں کھلی رہ جائیں گی

ع ۷ | ۶ | ۱۸

الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ

الْأَبْصَارُ	مُهْطِعِينَ	مُقْنِعِي	رُءُوسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ
آنکھیں	وہ دوڑتے ہوں گے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر	نہ لوٹ سکیں گی	ان کی طرف	اُن کی نگاہیں

آنکھیں۔ وہ اپنے سر (اوپر کو) اٹھائے ہوئے دوڑتے ہوں گے، اُن کی نگاہیں اُن کی طرف نہ لوٹ سکیں گی،

وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿۴۳﴾ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

وَأَفْئِدَتُهُمْ	هَوَاءٌ	وَأَنذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
اور اُن کے دل	اُڑے ہوئے	اور ڈراؤ	لوگ	وہ دن	ان پر آئے گا	عذاب	تو کہیں گے

اور ان کے دل (خوف سے) اُڑے ہوئے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جب اُن پر عذاب آئے گا، تو کہیں گے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	أَخِّرْنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ
وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	اے ہمارے رب	ہمیں مہلت دے	طرف	ایک دن	تھوڑی	ہم قبول کرلیں	تیری دعوت	اور ہم پیروی کریں

ظالم، اے ہمارے رب! ہمیں ایک تھوڑی مدت کے لئے مہلت دیدے کہ ہم تیری دعوت قبول کرلیں، اور ہم پیروی کریں

الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَسَكَنتُمْ

الرُّسُلَ	أَوَ	لَمْ تَكُونُوا	أَقْسَمْتُم	مِّن قَبْلُ	مَا لَكُم	مِّن زَوَالٍ	وَسَكَنتُمْ
رسول (جمع)	یا۔کیا	تم نہ تھے	تم قسمیں کھاتے	اس سے قبل	تمہارے لئے نہیں	کوئی زوال	اور تم رہے تھے

رسولوں کی، کیا تم اس سے قبل قسمیں نہ کھاتے تھے؟ کہ تمہارے لئے کوئی زوال نہیں۔ اور تم رہے تھے

فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ

فِي	مَسَاكِنِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَنفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ
میں	گھر (جمع)	جن لوگوں	نے ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور ظاہر ہوگیا	تم پر	کیسا	ہم نے (سلوک) کیا	ان سے	اور

ان لوگوں کے گھروں میں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، اور تم پر ظاہر ہوگیا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا،

ضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَ

ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْأَمْثَالَ	وَ	قَدْ مَكَرُوا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِندَ اللَّهِ	مَكْرُهُمْ	وَ
ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں	اور	انہوں نے داؤ چلے	اپنے داؤ	اور	اللہ کے آگے	ان کا داؤ	اور

ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں۔ اور انہوں نے اپنے داؤ چلے، اور اللہ کے آگے ہیں ان کے داؤ، اور

اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ	فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ
اگرچہ	تھا	ان کا داؤ	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز خیال نہ کر		اللہ	خلاف کرے گا

اگرچہ ان کا داؤ ایسا تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جاتے ۔ پس تو ہرگز خیال نہ کر کہ اللہ خلاف کرے گا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ
اپنا وعدہ	اپنے رسول	بیشک	اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل دی جائے گی	زمین

اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ ۔ بیشک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے ۔ جس دن (اس) زمین سے بدل دی جائے گی

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸ وَتَرَى

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور زمین	اور آسمان (جمع)	وہ نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے آگے	یکتا	غالب	اور تو دیکھے گا

اور زمین اور (بدلے جائیں گے) آسمان، اور وہ سب اللہ یکتا و غالب کے آگے نکل کھڑے ہوں گے ۔ اور تو دیکھے گا

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ
مجرم (جمع)	اس دن	باہم جکڑے ہوئے	میں	زنجیریں	ان کے کرتے	سے ۔ کے	گندھک

مجرم اس دن باہم زنجیروں میں جکڑے ہوں گے ۔ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے،

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ

وَ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ
اور	ڈھانپ لے گی	ان کے چہرے	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر جان	جو	اس نے کمایا (کمائی)

اور آگ ان کے چہرے ڈھانپے ہوگی ۔ تاکہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی (اعمال) کا بدلہ دے،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۵۱ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ
بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا	یہ پہنچا دینا (پیغام)		لوگوں کے لئے	اور	تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس سے

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے پیغام ہے اور تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں

وَلِيَعْلَمُوٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَلِيَذَّكَّرَ	وَاحِدٌ	اِلٰهٌ	اَنَّمَا هُوَ	وَلِيَعْلَمُوٓا
عقل والے	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	یکتا	معبود	اس کے سوا نہیں وہ	اور تاکہ وہ جان لیں

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی معبود یکتا ہے، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

رکوعاتها ٦ — ١٥ : سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ : ۵۴ — اٰياتها ٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

مُّبِيْنٍ	قُرْاٰنٍ	وَ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
واضح - روشن	قرآن	اور	کتاب	آیتیں	یہ	الف - لام - را

الف - لام - را - یہ آیتیں ہیں کتاب کی، اور واضح (روشن) قرآن کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۲﴾

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ كَانُوا	مُسْلِمِينَ
بسا اوقات	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو کافر ہوئے		کاش وہ ہوتے	مسلمان

بسا اوقات کافر آرزو کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے!

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَمَا

ذَرْهُمْ	يَأْكُلُوا	وَيَتَمَتَّعُوا	وَيُلْهِهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا
انہیں چھوڑ دو	وہ کھائیں	اور فائدہ اٹھالیں	اور غفلت میں رکھے انہیں	امید	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں

انہیں چھوڑ دو، وہ کھائیں اور فائدہ اٹھالیں، اور اُمید انہیں غفلت میں ڈالے رکھے، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور

أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَعْلُومٌ	مَا تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ
ہم نے ہلاک کیا	کسی	بستی	مگر	اس کے لئے	ایک لکھا ہوا	مقررہ وقت	نہ سبقت کرتی ہے	کوئی امت

نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو، مگر اس کے لئے ایک لکھا ہوا وقت مقرر تھا۔ نہ کوئی امت سبقت کرتی ہے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۵﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

أَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَأْخِرُونَ	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
اپنا مقررہ وقت	اور نہ	وہ پیچھے رہتے ہیں	اور وہ بولے	اے وہ	وہ جو کہ	اتارا گیا	اس پر	یاد دہانی (قرآن)	بیشک تو

اپنے مقررہ وقت سے اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ اور وہ (کافر) بولے اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے، بیشک تو

لَمَجْنُونٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ

لَمَجْنُونٌ	لَوْ	مَا تَأْتِينَا	بِالْمَلَائِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	مَا نُنَزِّلُ
دیوانہ	کیوں	ہمارے پاس تو نہیں لے آتا	فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سے	سچے	ہم نازل نہیں کرتے

دیوانہ ہے، تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟ اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ہم نازل نہیں کرتے

الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿۸﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

الْمَلَائِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا كَانُوا	إِذًا	مُنْظَرِينَ	إِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ
فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہ ہوں گے	اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک	ہم	ہم نے نازل کیا	یاد دہانی (قرآن)

فرشتے مگر حق کے ساتھ، اور وہ اس وقت مہلت نہ دیئے جائیں گے۔ بیشک ہم ہی نے قرآن نازل کیا

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ
اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان	اور یقیناً ہم نے بھیجے	سے	تم سے پہلے	میں	گروہ	پہلے

اور بیشک ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے گروہوں میں (رسول) بھیجے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

وَمَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
اور نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ تھے	اس سے	ہنسی کرتے	اسی طرح	ہم اسے ڈال دیتے ہیں

اور اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اسے ڈال دیتے ہیں

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
میں	دل (جمع)	گنہگاروں	وہ ایمان نہیں لائیں گے	اس پر	اور پڑ چکی ہے	رسم	پہلے

گنہگاروں کے دلوں میں۔ وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے، اور یہ پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا

وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا
اور اگر	ہم کھول دیں	اُن پر	کوئی دروازہ	سے	آسمان	وہ رہیں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں گے	اسکے سوا نہیں

اور اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور وہ اس میں (دن بھر) چڑھتے رہیں تو (یہی) کہیں گے کہ اس کے سوا نہیں کہ

سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَلَقَدْ جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
باندھ دی گئی	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم	لوگ	جادو زدہ	اور یقیناً ہم نے بنائے	میں	آسمان	برج (جمع)

ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں (ہماری نظربندی کر دی گئی ہے) بلکہ ہم جادو زدہ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آسمانوں میں بُرج بنائے

۱ ع ۱۵ ۱

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَحَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
اور اُسے زینت دی	دیکھنے والوں کے لئے	اور ہم نے حفاظت کی اسکی	سے	ہر	شیطان	مردود	مگر	جو	چوری کرے

اور اسے دیکھنے والوں کے لئے زینت دی، اور ہم نے ہر مردود شیطان سے اس کی حفاظت کی، مگر جو چوری کرے (چوری سے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
سننا	تو اس کا پیچھا کرتا ہے	شعلہ	چمکتا ہوا	اور زمین	ہم نے اس کو پھیلا دیا	اور ہم نے رکھے	اس میں (پر)	پہاڑ

سن لے، تو چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا، اور ہم نے اس پر پہاڑ رکھے،

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ

وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر چیز	موزوں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	سامانِ معیشت	اور جو۔جس

اور اس میں ہر چیز موزوں اُگائی ۔ اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ معیشت بنائے (اور اُس کے لئے بھی) جسے

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآىِٕنُهٗ	وَمَا	نُنَزِّلُهٗۤ	اِلَّا
تم نہیں	اس کے لئے	رزق دینے والے	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اسکے خزانے	اور نہیں	ہم اس کو اُتارتے	مگر

تم رزق دینے والے نہیں۔ اور کوئی چیز نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور ہم نہیں اُتارتے مگر

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَاَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اندازہ سے	معلوم۔مناسب	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بھری ہوئی	پھر ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی

ایک مناسب اندازے سے ۔ اور ہم نے ہوائیں بھیجیں (پانی سے) بھری ہوئیں، پھر ہم نے آسمان سے پانی اُتارا،

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَنَحْنُ
پھر ہم نے وہ تمہیں پلایا	اور نہیں	تم	اس کے	خزانہ کرنے والے	اور بیشک ہم	البتہ ہم	زندگی دیتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہم

پھر وہ ہم نے تمہیں پلایا، اور تم اس کے خزانے (جمع کرنے) والے نہیں۔ اور بیشک ہم (ہی) زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ
وارث (جمع)	اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں	آگے گزرنے والے	تم میں سے	اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں	پیچھے رہ جانے والے

وارث ہیں۔ اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں تم میں سے آگے گزر جانے والے، اور تحقیق ہمیں معلوم ہیں پیچھے رہ جانے والے۔

ع ۲ ۱۰ ۲

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ

وَإِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْإِنسَانَ
اور بیشک	تیرا رب	وہ	انہیں جمع کرے گا	بیشک وہ	حکمت والا	علم والا	اور تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان

اور بیشک تیرا رب (ہی) انہیں (روزِ قیامت) جمع کرے گا، بیشک وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور تحقیق ہم نے انسانوں کو پیدا کیا

مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَإٍ	مَسْنُونٍ	وَالْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ	نَارِ السَّمُومِ
سے	کھنکناتا ہوا	سیاہ گارے سے	سڑا ہوا	اور جن (جمع)	ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے پہلے	سے	آگ بے دھوئیں کی

ایک کھنکناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے۔ اور جنوں کو اس سے پہلے ہم نے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

وَإِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلَائِكَةِ	إِنِّي	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِنْ	حَمَإٍ	مَسْنُونٍ
اور جب	کہا	تیرا رب	فرشتوں کو	بیشک میں	بنانے والا	انسان	سے	کھنکناتا ہوا	سے	سیاہ گارا	سڑا ہوا

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا بیشک میں انسان کو بنانے والا ہوں ایک کھنکناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ

فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ رُوحِي	فَقَعُوا	لَهُ	سَاجِدِينَ	فَسَجَدَ
پھر جب	میں اسے درست کرلوں	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح سے	تو گر پڑو	اس کے لئے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا

پھر جب میں اسے درست کرلوں، اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے لئے سجدہ میں گر پڑو۔ پس سجدہ کیا

الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾

الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ
فرشتوں	وہ سب	سب کے سب	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا	کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والے

سب کے سب فرشتوں نے، ابلیس کے سوا۔ اس نے انکار کیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ

قَالَ	يَا إِبْلِيسُ	مَا لَكَ	أَلَّا تَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	لَمْ أَكُنْ	لِأَسْجُدَ
اس نے فرمایا	اے ابلیس	تجھے کیا ہوا	کہ تو نہ ہوا	ساتھ	سجدہ کرنے والے	اس نے کہا	میں نہیں ہوں	کہ سجدہ کروں

اللہ نے فرمایا، اے ابلیس! تجھے کیا ہوا؟ کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا۔ اس نے کہا میں (وہ) نہیں ہوں کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
انسان کو	تونے اس کو پیدا کیا	سے	کھنکھناتا ہوا	سے	سیاہ گارا	سڑا ہوا	اس نے کہا	پس نکل جا	یہاں سے

انسان کو، تونے اس کو کھنکھناتے ہوئے سیاہ سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا پس یہاں (جنت) سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ
بیشک تو	مردود	اور بیشک	تجھ پر	لعنت	تک	روزِ انصاف	اس نے کہا	اے میرے رب

بیشک تو مردود ہے۔ اور بیشک تجھ پر روزِ انصاف (قیامت) تک لعنت ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ

فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ
مجھے مہلت دے	تک	جس دن (مردے) اٹھائے جائیں	اس نے کہا	بیشک تو	سے	مہلت دیئے جانے والے	تک	دن

مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن مُردے اُٹھائے جائیں گے۔ اس نے فرمایا، بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے، اس دن تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ
وقت	معلوم (مقرر)	اس نے کہا	اے میرے رب	جیسا کہ	تونے مجھے گمراہ کیا	تو میں ضرور آراستہ کروں گا	ان کے لئے	زمین میں

جس کا وقت مقرر ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب! جیسا کہ تونے مجھے گمراہ کیا تو میں ضرور ان کے لئے (گناہ کو) زمین میں آراستہ کروں گا،

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا
اور میں ضرور گمراہ کروں گا	سب	سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	مخلص (جمع)	اس نے کہا	یہ

اور میں ضرور اُن سب کو گمراہ کروں گا۔ سوائے اُن میں سے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔ اس نے فرمایا۔ یہ

صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا

صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا
راستہ	مجھ تک	سیدھا	بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لئے (تیرا)	اُن پر	کوئی زور	مگر

راستہ سیدھا مجھ تک (آتا ہے)۔ بیشک وہ میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کوئی زور نہیں، مگر

مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾

مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
جو۔جس	تیری پیروی کی	سے	بھٹکے ہوئے (گمراہ)	اور بیشک	جہنم	ان کے لئے وعدہ گاہ	سب

گمراہوں میں سے جس نے تیری پیروی کی۔ اور بیشک ان سب کے لئے جہنم وعدہ گاہ ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
اس کے لئے	سات	دروازے	ہر دروازہ کے لئے	اُن سے	ایک حصہ	تقسیم شدہ	بیشک	پرہیزگار

اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ تقسیم شدہ ہے۔ بے شک پرہیزگار

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
میں	باغات	اور چشمے	تم ان میں داخل ہو	سلامتی کے ساتھ	بے خوف وخطر	اور ہم نے کھینچ لیا	جو	میں	ان کے سینے

باغوں اور چشموں میں (رہیں گے)۔ تم اُن میں سلامتی کے ساتھ بے خوف وخطر داخل ہو۔ اور ہم نے اُن کے سینوں سے کھینچ لئے

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰي	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّمَا	هُمْ
سے	کینہ	بھائی بھائی	پر	تخت (جمع)	آمنے سامنے	اُنہیں نہ چھوئے گی	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ

کینے، بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ اس میں انہیں کوئی تکلیف نہ چھوئے گی، اور نہ وہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ

مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّىْٓ	اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَاَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ
اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دیدو	میرے بندے	کہ بیشک	میں	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور یہ کہ	میرا عذاب	وہ (ہی)

اس سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ بیشک میں بخشنے والا نہایت مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا ہی عذاب

الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
عذاب	دردناک	اور انہیں خبر دو (سنادو)	سے۔کا	مہمان	ابراہیم	جب	وہ داخل ہوئے (آئے)	اُس پر (پاس)

دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کا (حال) سُنا دو۔ جب وہ اس کے پاس آئے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ
تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	ہم	تم سے	ڈرنے والے (ڈرتے) ہیں	انہوں نے کہا	ڈرو نہیں	بیشک ہم تمہیں خوشخبری دیتے ہیں	ایک لڑکا کا

تو انہوں نے سلام کہا، اس نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔ انہوں نے کہا ڈرو نہیں، ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ

عَلِيْمٍ	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓي	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ
علم والا	اس نے کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	پر۔ میں	کہ	مجھے پہنچ گیا	بڑھاپا	سو کس بات	تم خوشخبری دیتے ہو	وہ بولے	ہم نے تمہیں خوشخبری دی

علم والے کی۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا کیا تم مجھے اس حال میں خوشخبری دیتے ہو کہ مجھے بڑھاپا پہنچ گیا ہے؟ سو کس بات کی خوشخبری دیتے ہو؟ وہ بولے ہم نے تمہیں خوشخبری دی ہے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ	رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ
سچائی کے ساتھ	آپ نہ ہوں	سے	مایوس ہونے والے	اس نے کہا	اور کون	مایوس ہوگا	سے	رحمت	اپنا رب

سچائی کے ساتھ، آپ مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہوں۔ اس نے کہا اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوگا؟

اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اِلَّا	الضَّاۗلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
سوائے	گمراہ (جمع)	اس نے کہا	پس کیا ہے تمہارا کام (مہم)	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)	وہ بولے	ہم بیشک	بھیجے گئے

گمراہوں کے سوا۔ اس نے کہا اے فرشتو! پس تمہاری مہم کیا ہے؟ وہ بولے بیشک ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
طرف	ایک قوم	مجرم (جمع)	سوائے	گھر والے لوط کے	ہم	البتہ ہم انہیں بچالیں گے	سب	سوائے	اس کی عورت

مجرموں کی ایک قوم کی طرف، سوائے لوطؑ کے گھر والوں کے، البتہ ہم اُن سب کو بچالیں گے، سوائے اس کی عورت کے،

قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۴ (۱۶) فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ

قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا	لَمِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَاۗءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ
ہم نے فیصلہ کرلیا ہے	بیشک وہ	سے	پیچھے رہ جانے والے	پس جب	آئے	لوط کے گھر والے	بھیجے ہوئے (فرشتے)	اس نے کہا	بیشک تم

ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ بیشک پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔ پس جب فرشتے لوطؑ کے گھر والوں کے پاس آئے اس نے کہا بیشک تم

قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَقِّ

قَوۡمٌ	مُّنۡكَرُوۡنَ	قَالُوۡا	بَلۡ	جِئۡنٰكَ	بِمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَمۡتَرُوۡنَ	وَاَتَيۡنٰكَ	بِالۡحَقِّ
لوگ	اوپرے (ناآشنا)	وہ بولے	بلکہ	ہم آئے ہیں تمہارے پاس	اسکے ساتھ جو	وہ تھے	اس میں	شک کرتے	اور ہم تمہارے پاس آئے ہیں	حق کے ساتھ

ناآشنا لوگ ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم تمہارے پاس اس (عذاب) کے ساتھ آئے ہیں جس میں وہ شک کرتے تھے۔ اور ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں

وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا

وَاِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ	فَاَسۡرِ	بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ	الَّيۡلِ	وَاتَّبِعۡ	اَدۡبَارَهُمۡ	وَلَا
اور ہم بیشک	البتہ سچے	پس لے نکلیں	اپنے گھروالوں کو	ایک حصہ	سے	رات	اور خود چلیں	ان کے پیچھے	اور نہ

اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پس اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصہ میں (کچھ رات رہے) لے نکلیں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلیں، اور نہ

يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ

يَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	وَّامۡضُوۡا	حَيۡثُ	تُؤۡمَرُوۡنَ	وَقَضَيۡنَاۤ	اِلَيۡهِ	ذٰلِكَ	الۡاَمۡرَ
پیچھے مڑکر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور چلے جاؤ	جیسے	تمہیں حکم دیا گیا	اور ہم نے فیصلہ بھیجا	اس کی طرف	اس	بات

تم میں سے کوئی پیچھے مڑکر نہ دیکھے، اور چلے جاؤ جیسے تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس کی طرف اس بات کا فیصلہ بھیج دیا

اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَاۤءِ	مَقۡطُوۡعٌ	مُّصۡبِحِيۡنَ	وَجَآءَ	اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ
کہ	جڑ	یہ لوگ	کٹی ہوئی	صبح ہوتے	اور آئے	شہر والے	خوشیاں مناتے

کہ صبح ہوتے ان لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

قَالَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَاۤءِ	ضَيۡفِىۡ	فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا تُخۡزُوۡنِ
اس نے کہا	کہ	یہ لوگ	میرے مہمان	پس مجھے رسوا نہ کرو	اور ڈرو	اللہ	اور مجھے خوار نہ کرو

اس (لوطؑ) نے کہا یہ میرے مہمان ہیں، مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے خوار نہ کرو۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَاۤءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۱﴾

قَالُوۡۤا	اَوَ	لَمۡ نَنۡهَكَ	عَنِ	الۡعٰلَمِيۡنَ	قَالَ	هٰۤؤُلَاۤءِ	بَنٰتِىۡۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فٰعِلِيۡنَ
وہ بولے	کیا	ہم نے تجھے منع نہیں کیا	سے	سارے جہان	اس نے کہا	یہ	میری بیٹیاں	اگر	تم ہو	کرنے والے (کرنا ہے)

وہ بولے کیا ہم نے تجھے سارے جہان (کی حمایت) سے منع نہیں کیا؟ اس نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر تمہیں کرنا ہے۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ
تمہاری جان کی قسم	بیشک وہ	البتہ میں	اپنے نشہ	مدہوش تھے	پس انہیں آ لیا	چنگھاڑ	سورج نکلتے وقت

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم یہ لوگ بیشک اپنے نشہ میں مدہوش تھے - پس انہیں سورج نکلتے چنگھاڑ نے آ لیا -

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
پس ہم نے اسے کر دیا	اس کے اوپر کا حصہ	اس کے نیچے کا حصہ	اور ہم نے برسائے	اُن پر	پتھر	سے	سنگ گل (کھنگر)	بیشک	میں	اس

پس ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا حصہ نیچے (تہ و بالا) کر دیا اور ہم نے اُن پر کھنگر کے پتھر برسائے - بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
نشانیاں	غور و فکر کرنے والوں کے لئے	اور بیشک وہ	راستہ پر	سیدھا	بیشک	میں	اس	نشانی	ایمان والوں کے لئے

غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں - اور بیشک وہ (بستی) سیدھے راستہ پر (واقع) ہے - بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے -

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ

وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ
اور تحقیق	تھے	ایکہ (بن) والے (قوم شعیب)	ظالم (جمع)	ہم نے بدلہ لیا	اُن سے	اور بیشک وہ دونوں	راستہ پر

اور تحقیق قوم شعیبؑ کے لوگ ظالم تھے - اور ہم نے اُن سے بدلہ لیا، اور وہ دونوں (بستیاں واقع ہیں) ایک

مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

مُّبِيْنٍ	وَلَقَدْ كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا
کھلے	اور البتہ جھٹلایا	حجر والے	رسول (جمع)	اور ہم نے انہیں دیں	اپنی نشانیاں

کھلے راستہ پر - اور البتہ "حجر" کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا - اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	وَكَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ
پس وہ تھے	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور وہ تراشتے تھے		سے	پہاڑ (جمع)	گھر	بے خوف و خطر

پس وہ اُن سے منہ پھیرنے والے تھے - اور وہ پہاڑوں سے بے خوف و خطر گھر تراشتے تھے -

وقف لازم

۵ ع ۱۹ ۵

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾

فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِينَ	فَمَا أَغْنَىٰ	عَنْهُم	مَّا	كَانُوا يَكْسِبُونَ
پس اُنہیں آ لیا	چنگھاڑ	صبح ہوتے	تو نہ کام آیا	ان کے	جو	وہ کمایا کرتے تھے

پس اُنہیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے آ لیا - تو جو وہ کمایا کرتے تھے (اُن کا کیا دھرا) ان کے کام نہ آیا -

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَإِنَّ	السَّاعَةَ
اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان (جمع)	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور بیشک	قیامت

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے نہیں پیدا کیا مگر حق (حکمت) کے ساتھ ، اور بیشک قیامت

لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾

لَآتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيلَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ
ضرور آنیوالی	پس درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا	بیشک	تمہارا رب	وہ	پیدا کرنے والا	جاننے والا

ضرور آنے والی ہے پس اچھی طرح درگزر کرو - بیشک تمہارا رب ہی پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے -

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

وَلَقَدْ	آتَيْنَاكَ	سَبْعًا	مِّنَ	الْمَثَانِي	وَالْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ
اور تحقیق	ہم نے تمہیں دیں	سات	سے	بار بار دھرائی جانیوالی	اور قرآن	عظمت والا	ہرگز نہ بڑھائیں	اپنی آنکھیں

اور تحقیق ہم نے تمہیں (سورۂ فاتحہ کی) بار بار دہرائی جانیوالی سات (آیات) دیں اور عظمت والا قرآن - اور ہرگز اپنی آنکھیں نہ بڑھائیں (آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں)

إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

إِلَىٰ	مَا مَتَّعْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ
طرف	جو ہم نے برتنے کو دیا	اس کو	کئی جوڑے	اُن کے	اور نہ غم کھائیں	ان پر	اور جھکا دیں	اپنے بازو

(ان چیزوں کی) طرف جو ہم نے اُن کے کئی جوڑوں (گروہوں) کو دیں ، اور ان پر غم نہ کھائیں ، اور اپنے بازو جھکا دیں

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾

لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ الْمُبِينُ	كَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِينَ
مومنوں کے لئے	اور کہدیں	بیشک میں	میں	ڈرانے والا علانیہ	جیسے	ہم نے نازل کیا	پر	تقسیم کرنے والے

مومنوں کے لئے - اور کہہ دیں بیشک میں علانیہ ڈرانے والا ہوں - جیسے ہم نے تقسیم کرنیوالوں (تفرقہ پردازوں) پر عذاب نازل کیا-

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا

الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا
وہ لوگ جو	اُنہوں نے کر دیا	قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	سو تیرے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب	اسکی بابت جو

جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانا کچھ کو نہ مانا) سو تیرے رب کی قسم ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔ اس کی بابت جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
وہ کرتے تھے		پس صاف صاف کہہ دیں	جس کا	تمہیں حکم دیا گیا	اور اعراض کریں	سے	مشرک (جمع)

وہ کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے صاف صاف کہہ دیں اور مشرکوں سے اعراض کریں (منہ پھیر لیں)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ
بیشک ہم	کافی ہیں تمہارے لئے	مذاق اڑانے والے	جو لوگ	بناتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبوٗ	کوئی دوسرا	پس عنقریب

بیشک مذاق اُڑانے والوں (کے خلاف) تمہارے لئے ہم کافی ہیں۔ جو لوگ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبوٗ بناتے ہیں پس وہ عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ

يَعْلَمُوْنَ	وَلَقَدْ نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ
وہ جان لیں گے	اور البتہ ہم جانتے ہیں	بیشک تم	تنگ ہوتا ہے	تمہارا سینہ (دل)	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	تو تسبیح کریں

جان لیں گے۔ اور البتہ ہم جانتے ہیں کہ وہ جو کہتے ہیں اس سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے، تو تسبیح کریں (پاکیزگی بیان کریں)

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
تعریف کے ساتھ	اپنا رب	اور ہو	سے	سجدہ کرنے والے	اور عبادت کریں	اپنا رب	یہانتک کہ	آئے تمہارے پاس	یقینی بات

اپنے رب کی حمد کے ساتھ، اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہوں اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہانتک کہ تمہارے پاس یقینی بات (موت) آجائے۔

رکوعاتہا ۱۶ | ۱۶ : سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ : ۷۰ | اٰیاتہا ۱۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
آپہنچا اللہ کا حکم		سو اس کی جلدی نہ کرو

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى

سُبۡحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	يُنَزِّلُ	الۡمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوۡحِ	مِنۡ	اَمۡرِهٖ	عَلٰى
وہ پاک	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ نازل کرتا ہے	فرشتے	وحی کے ساتھ	سے	اپنے حکم	پر

وہ پاک ہے اور اس سے برتر جو وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں۔ وہ فرشتے اپنے حکم سے وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ

مَنۡ يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	اَنۡ	اَنۡذِرُوۡۤا	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاتَّقُوۡنِ	خَلَقَ
جسے چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	کہ	تم ڈراؤ	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس مجھ سے ڈرو	اس نے پیدا کئے

اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے کہ تم ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس مجھ ہی سے ڈرو۔ اس نے پیدا کئے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ
آسمان (جمع)	اور زمین	حق (حکمت) کے ساتھ	برتر	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	پیدا کیا اس نے	انسان

آسمان اور زمین حکمت کے ساتھ، وہ اس سے برتر ہے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پیدا کیا

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ

مِنۡ	نُّطۡفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيۡمٌ	مُّبِيۡنٌ	وَالۡاَنۡعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمۡ	فِيۡهَا	دِفۡءٌ
سے	نطفہ	پھر ناگہاں	وہ	جھگڑالو	کھلا	اور چوپائے	اس نے ان کو پیدا کیا	تمہارے لئے	ان میں	گرم سامان

نطفے سے، پھر وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا۔ اور اس نے چوپائے پیدا کئے تمہارے لئے، ان میں گرم سامان (جزء اول)

وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ

وَّمَنَافِعُ	وَمِنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ	وَلَكُمۡ	فِيۡهَا	جَمَالٌ	حِيۡنَ	تُرِيۡحُوۡنَ	وَحِيۡنَ
اور فائدے (جمع)	ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لئے	ان میں	خوبصورتی شان	جس وقت	شام کو چرا کر لاتے ہو	اور جس وقت

اور فائدے ہیں، اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی اور شان ہے جس وقت شام کو چرا کر لاتے ہو، اور جس وقت

تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ

تَسۡرَحُوۡنَ	وَتَحۡمِلُ	اَثۡقَالَكُمۡ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا	بٰلِغِيۡهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الۡاَنۡفُسِ
صبح کو چرانے لے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر (جمع)	نہ تھے تم	ان تک پہنچنے والے	بغیر	ہلکان کرکے	جانیں

صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں جہاں جانیں ہلکان کئے بغیر تم پہنچنے والے نہ تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝٧ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَالْخَيْلَ	وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيرَ	لِتَرْكَبُوهَا	وَزِينَةً
بیشک	تمہارا رب	البتہ مہربان	رحم کرنے والا	اور گھوڑے	اور خچر	اور گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور زینت

بیشک تمہارا رب مہربان، نہایت رحم والا ہے - اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے (پیدا کئے)

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ

وَيَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَ	عَلَى اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	وَمِنْهَا	جَائِرٌ	وَلَوْ شَاءَ
اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	تم نہیں جانتے	اور	اللہ پر	سیدھی	راہ	اور اس سے	ٹیڑھی	اور اگر وہ چاہے

اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے - اور سیدھی راہ اللہ تک پہنچتی ہے اور ان میں سے (کوئی) راہ ٹیڑھی ہے ، اور اگر وہ چاہتا

لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝٩ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

لَهَدَاكُمْ	أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
تو وہ تمہیں ہدایت دیتا	سب	وہی	جس نے	نازل کیا (برسایا)	سے	آسمان	پانی	تمہارے لئے	اس سے	پینا

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا - وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا ، اس سے تمہارے لئے پینے کو ہے ،

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝١٠ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ

وَمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُنْبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُونَ	وَالنَّخِيلَ
اور اس سے	درخت	اس میں	تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لئے	اس سے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجور

اور اسی سے درخت (سیراب ہوتے) ہیں اور اسی میں (مویشی) چرتے ہیں، وہ اس سے تمہارے لئے اگاتا ہے کھیتی، اور زیتون اور کھجور

وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝١١

وَالْأَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ
اور انگور	اور	سے کے	ہر	پھل (جمع)	بیشک	اس میں		البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	غور و فکر کرتے ہیں

اور انگور اور ہر قسم کے پھل، بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ
اور مسخر کیا	تمہارے لئے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	مسخر

اور اس نے تمہارے لئے مسخر کیا رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو، اور ستارے مسخر (کام میں لگے ہوئے) ہیں-

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑫ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَمَا		لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
اس کے حکم سے	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	وہ عقل سے کام لیتے ہیں	اور جو	پیدا کیا	تمہارے لئے	زمین میں

اس کے حکم سے، بیشک اس میں عقل سے کام لینے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬ وَهُوَ الَّذِيْ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
مختلف	اس کے رنگ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	وہ سوچتے ہیں	اور وہی	جو۔جس

مختلف (چیزیں) رنگ برنگ کی، بیشک اس میں سوچنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَتَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
مسخر کیا	دریا	تاکہ تم کھاؤ	اس سے	گوشت	تازہ	اور تم نکالو	اس سے	زیور	تم وہ پہنتے ہو

دریا کو مسخر کیا تاکہ تم اس سے (مچھلیوں کا) تازہ گوشت کھاؤ، اور اس سے زیور نکالو جو تم پہنتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑭

وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور تم دیکھتے ہو	کشتی	پانی چیرنے والی	اس میں	اور تاکہ تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو

اور تم دیکھتے ہو اس میں کشتیاں پانی کو چیر کر چلتی ہیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَاَنْهٰرًا	وَسُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
اور ڈالے (رکھے)	زمین میں ۔پر	پہاڑ	کہ جھک نہ پڑے	تمہیں لے کر	اور نہریں	اور راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ

اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھے کہ تمہیں لے کر (زمین) جھک نہ پڑے، اور نہریں اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ

وَعَلٰمٰتٍ	وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ	يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا يَخْلُقُ
اور علامتیں	اور ستارہ	وہ	راستہ پاتے ہیں	کیا۔پس جو	پیدا کرے	اس جیسا جو	پیدا نہیں کرتا

اور علامتیں (بنائیں)، اور وہ ستاروں سے راستہ پاتے ہیں۔ کیا جو (اللہ) پیدا کرتا ہے اُس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ
کیا۔ پس تم غور نہیں کرتے	اور اگر	تم شمار کرو	اللہ کی نعمت	اس کو پورا نہ گن سکو گے	بیشک اللہ	البتہ بخشنے والا

پس کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرو تو انہیں پورا نہ گن سکو گے، بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

رَحِيْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
نہایت مہربان	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جنہیں	وہ پکارتے ہیں

نہایت مہربان ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ جنہیں پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَهُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَاۗءٍ
سوائے	اللہ	وہ پیدا نہیں کرتے	کچھ بھی	اور وہ (خود)	پیدا کیے گئے	مردے	نہیں	زندہ

اللہ کے سوا وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ مُردے ہیں، زندہ نہیں، (بے جان ہیں)،

۲ ع ۱۲ ۸

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰـهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
اور وہ نہیں جانتے	کب	وہ اٹھائے جائیں گے	تمہارا معبود	معبود	ایک (یکتا)	پس جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے

اور وہ نہیں جانتے وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، پس جو لوگ ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
آخرت پر	ان کے دل	منکر (انکار کرنیوالے)	اور وہ	تکبر کرنے والے (مغرور)	یقینی بات	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو

آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں، اور وہ مغرور ہیں۔ یقینی بات ہے اللہ جانتا ہے جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَا

يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَاذَا
وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	تکبر کرنے والے	اور جب	کہا جائے	ان سے	کیا

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جائے کیا

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوٓا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوٓا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً

أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوٓا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	لِيَحْمِلُوٓا	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً
نازل کیا	تمہارا رب	وہ کہتے ہیں	کہانیاں	پہلے لوگ	انجام کار وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ (گناہ)	پورے

نازل کیا تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ انجام کار وہ اپنے پورے بوجھ اٹھائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَمِنْ	أَوْزَارِ	الَّذِينَ	يُضِلُّونَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	أَلَا	سَآءَ	مَا يَزِرُونَ
قیامت کے دن	اور کچھ	بوجھ	ان کے جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں	علم کے بغیر	خوب سُن لو	بُرا	جو وہ لادتے ہیں

قیامت کے دن، اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں، خوب سُن لو، بُرا ہے جو وہ لادتے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ

قَدْ مَكَرَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ	الْقَوَاعِدِ
تحقیق مکاری کی	وہ لوگ جو	ان سے پہلے		پس آیا	اللہ	ان کی عمارت	سے	بنیاد (جمع)

جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے مکاری کی پس اُن کی عمارت پر اللہ (کا عذاب) بنیادوں سے آیا

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ أَتٰهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ
پس گر پڑی	ان پر	چھت	سے	ان کے اوپر	اور آیا ان پر	عذاب	سے	جہاں سے

پس چھت اُن پر اُن کے اوپر سے گر پڑی، اور اُن پر عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ

لَا يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيهِمْ	وَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِينَ
اُنہیں خیال نہ تھا	پھر	قیامت کے دن	وہ انہیں رسوا کرے گا	اور کہے گا	کہاں	میرے شریک	وہ جو کہ

اُنہیں خیال نہ تھا۔ پھر وہ انہیں قیامت کے دن رُسوا کرے گا، اور کہے گا کہاں ہیں؟ میرے وہ شریک جن

كُنْتُمْ تُشَآقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ

كُنْتُمْ	تُشَآقُّونَ	فِيهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	إِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَ
تم تھے	جھگڑتے	ان (کے بارہ) میں	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے علم (علم والے)		بیشک	رسوائی	آج	اور

کے بارے میں تم جھگڑتے تھے، علم والے کہیں گے بیشک آج کے دن رسوائی اور

السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اَنْفُسِهِمْ	ظَالِمِيْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَتَوَفّٰهُمُ	الَّذِيْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	السُّوْٓءَ
اپنے اوپر	ظلم کرتے ہوئے	فرشتے	جان نکالتے ہیں	وہ جو کہ	کافر (جمع)	پر	بُرائی

بُرائی ہے کافروں پر۔ وہ جن کی جان فرشتے (اس حال میں) نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے ہیں،

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	بَلٰٓى	مِنْ سُوْٓءٍ	مَا كُنَّا نَعْمَلُ	السَّلَمَ	فَاَلْقَوُا
تم کرتے تھے	وہ جو	جاننے والا	اللہ	بیشک	ہاں ہاں	کوئی بُرائی	ہم نہ کرتے تھے	پیغام اطاعت	پس ڈالیں گے

پھر وہ اطاعت کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم کوئی بُرائی نہ کرتے تھے، ہاں ہاں! اللہ جاننے والا ہے جو تم کرتے تھے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	مَثْوَى	فَلَبِئْسَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَبْوَابَ	فَادْخُلُوْٓا
تکبّر کرتے والے	ٹھکانہ	البتہ بُرا	اس میں	ہمیشہ رہو گے	جہنم	دروازے	سو تم داخل ہو

سو تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، اس میں ہمیشہ رہو گے، البتہ تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	خَيْرًا	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَنْزَلَ	مَاذَا	اتَّقَوْا	لِلَّذِيْنَ	قِيْلَ	وَ
بھلائی کی	ان کے لئے جو لوگ	بہتر بن	وہ بولے	تمہارا رب	آتارا	کیا	ان لوگوں سے جنہوں نے پرہیزگاری کی		کہا گیا	اور

اور پرہیزگاروں سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا آتارا؟ وہ بولے بہتر بن (کلام)، جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	وَلَنِعْمَ	خَيْرٌ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةٌ	الدُّنْيَا	هٰذِهِ	فِيْ
پرہیزگاروں کا گھر	اور کیا خوب	بہتر	اور آخرت کا گھر	بھلائی	دنیا	اس	میں

اس دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت کا گھر (سب سے) بہتر ہے، اور کیا خوب ہے! پرہیزگاروں کا گھر۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ

مَا يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	لَهُمْ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	يَدْخُلُوْنَهَا	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
جو وہ چاہیں گے	وہاں	انکے لئے	نہریں	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں	وہ ان میں داخل ہوں گے	ہمیشگی	باغات

ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہاں جو وہ چاہیں گے ان کے لئے ہو گا،

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ

كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
ایسی ہی	جزا دیتا ہے	اللہ	پرہیزگار (جمع)	وہ جو کہ	ان کی جان نکالتے ہیں	فرشتے	پاک ہوتے ہیں

اللہ پرہیزگاروں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ وہ جن کی جان فرشتے (اس حال میں) نکالتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
وہ کہتے ہیں	سلامتی تم پر	تم پر	تم داخل ہو	جنت	اسکے بدلے جو	تم کرتے تھے (اعمال)	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں

وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو، اپنے اعمال کے بدلے جنت میں داخل ہو۔ کیا وہ صرف (یہ) انتظار کرتے ہیں،

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ
مگر (صرف)	یہ کہ	ان کے پاس آئیں	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرا رب	ایسا ہی	کیا	وہ لوگ جو

کہ ان کے پاس فرشتے آئیں، یا تیرے رب کا حکم آئے، ایسا ہی ان لوگوں نے کیا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ
ان سے پہلے	اور	نہیں ظلم کیا ان پر	اللہ	بلکہ	وہ تھے	اپنی جانیں	ظلم کرتے	پس انہیں پہنچیں

ان سے پہلے تھے، اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پس انہیں پہنچیں

۴ ع ۹ ۱۰

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
برائیاں	جو انہوں نے کیا (اعمال)		اور گھیر لیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور کہا	وہ لوگ جو

ان کے اعمال کی برائیاں، اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور کہا جن لوگوں نے

اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَاۗءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَاۗؤُنَا
انہوں نے شرک کیا	اگر	چاہتا اللہ	نہ	ہم پرستش کرتے	اس کے ساتھ	کوئی کسی شے	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا

شرک کیا (مشرکوں نے) اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم پرستش کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اس کے ساتھ کسی شے کی،

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

وَلَا حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور نہ حرام ٹھہراتے ہم	اس کے (حکم کے) سوا	کوئی شے	اسی طرح	کیا	وہ لوگ جو	اُن سے پہلے

اور ہم اس کے حکم کے سوا کوئی شے حرام نہ ٹھہراتے، اسی طرح ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٣٥ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ

فَهَلْ	عَلَى	الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ اُمَّةٍ
پس کیا	پر (ذمے)	رسول (جمع)	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف	اور	تحقیق ہم نے بھیجا	میں	ہر امت

پس کیا ہے رسولوں کے ذمے؟ مگر صاف صاف پہنچا دینا - اور تحقیق ہم نے ہر امت میں بھیجا

رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ هَدَى	اللّٰهُ
کوئی رسول	کہ	عبادت کرو	اللہ	اور بچو	سرکش	سو ان میں سے بعض	جسے ہدایت دی	اللہ

کوئی نہ کوئی رسول کہ اللہ کی عبادت کرو اور سرکش سے بچو، سو ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت دی،

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
اور	ان میں سے	بعض	ثابت ہوگئی	اس پر	گمراہی	پس چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا

اور ان میں سے بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی، پس زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٦ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
ہوا	انجام	جھٹلانے والے	اگر	تم للچاؤ	ان کی ہدایت کے لئے	تو بیشک اللہ	ہدایت نہیں دیتا

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا- اگر تم ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٧ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نّٰصِرِيْنَ	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	انکے لئے	کوئی	مددگار	اور انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی سخت	قسم

جسے وہ گمراہ کرتا ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہیں - اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی سخت (پُرزور) قسم کر

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
نہیں اٹھائے گا	اللہ	جو مر جاتا ہے	کیوں نہیں	وعدہ	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ

جو مرجاتا ہے اُسے اللہ (روزِ قیامت) نہیں اٹھائے گا ۔ کیوں نہیں؟ اس پر اس کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

لَا يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
نہیں جانتے	تاکہ ظاہر کر دے	ان کے لئے	جو	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور تاکہ جان لیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

نہیں جانتے، تاکہ ان کے لئے ظاہر کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور تاکہ کافر جان لیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝۳۹ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ اَرَدْنٰهُ	اَنْ نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
کہ وہ	جھوٹے تھے	اس کے سوا نہیں	ہمارا فرمانا	کسی چیز کو	جب ہم اس کا ارادہ کریں	کہ ہم کہتے ہیں	اس کو	"ہو جا"

کہ وہ جھوٹے تھے ۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کریں تو ہمارا فرمانا اس کے سوا نہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ "ہو جا"

فَيَكُوْنُ ۝۴۰ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

فَيَكُوْنُ	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
تو وہ ہو جاتا ہے	اور وہ لوگ جو	انہوں نے ہجرت کی	اللہ کے لئے	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم کیا گیا	ضرور ہم انہیں جگہ دیں گے

تو وہ ہو جاتا ہے ۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا، ہم انہیں ضرور جگہ دیں گے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
دنیا میں	اچھی	اور بیشک اجر	آخرت	بہت بڑا	کاش	وہ جانتے	وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا

دنیا میں اچھی اور بیشک آخرت کا اجر بہت بڑا ہے، کاش وہ (ہجرت سے رہ جانے والے) جانتے ۔ جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۴۲ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

وَ	عَلٰي رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
اور	اپنے رب پر	بھروسہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	تم سے پہلے	مردوں کے سوا	ہم وحی کرتے ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی مردوں کے سوا (رسول) نہیں بھیجے ، ہم وحی کرتے ہیں

اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴۳ بِالۡبَيِّنٰتِ

اِلَيۡهِمۡ	فَسۡـَٔلُوۡۤا	اَهۡلَ الذِّكۡرِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ	بِالۡبَيِّنٰتِ
اُن کی طرف	پس پوچھو	یاد رکھنے والے	اگر	تم ہو	نہیں جانتے	نشانیوں کے ساتھ

اُن کی طرف، یاد رکھنے والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے (اُن رسولوں کو ہم نے بھیجا تھا) نشانیوں اور

وَالزُّبُرِؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ

وَالزُّبُرِ	وَاَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	الذِّكۡرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيۡهِمۡ	وَلَعَلَّهُمۡ
اور کتابیں	اور ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	یادداشت (کتاب)	تاکہ واضح کردو	لوگوں کے لئے	جو نازل کیا گیا	اُن کی طرف	اور تاکہ وہ

اور کتابوں کے ساتھ، اور ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگوں کے لئے واضح کردو جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے، تاکہ

يَتَفَكَّرُوۡنَ ۝۴۴ اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ

يَتَفَكَّرُوۡنَ	اَفَاَمِنَ	الَّذِيۡنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنۡ	يَّخۡسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ
وہ غوروفکر کریں	کیا بے خوف ہو گئے ہیں	جن لوگوں نے	داؤ کئے	بُرے	کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین

وہ غوروفکر کریں۔ جن لوگوں نے بُرے داؤ کئے کیا وہ اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے؟

اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۴۵ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ

اَوۡ	يَاۡتِيَهُمُ	الۡعَذَابُ	مِنۡ حَيۡثُ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ	اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ
یا	ان پر آئے	عذاب	اس جگہ سے	وہ خبر نہیں رکھتے	یا	انہیں پکڑ لے

یا اُن پر عذاب آ جائے جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو، یا انہیں پکڑ لے

فِيۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝۴۶ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ

فِيۡ	تَقَلُّبِهِمۡ	فَمَا	هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمۡ
میں	ان کو چلتے پھرتے	پس نہیں	وہ	عاجزی کرنے والے	یا	انہیں پکڑ لے	پر (بعد)	ڈرانا	پس بیشک	تمہارا رب

چلتے پھرتے، پس وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں، یا انہیں ڈرانے کے بعد پکڑ لے، پس بے شک تمہارا رب

لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۴۷ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ

لَرَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	اَوَ	لَمۡ يَرَوۡا	اِلٰى	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنۡ شَىۡءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ
مہربان	نہایت رحم کرنے والا	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	جو پیدا کیا	اللہ	جو چیز	ڈھلتے ہیں	اس کے سائے

مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے ڈھلتے ہیں،

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا

عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا
سے	دائیں	اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کے لئے	اور وہ	عاجزی کرنے والے	اور اللہ کے لئے	سجدہ کرتا ہے	جو

دائیں سے اور بائیں سے، اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے، اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو بھی

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں	سے	جاندار	اور فرشتے	اور وہ	تکبر نہیں کرتے

آسمانوں میں اور جو بھی جانداروں میں سے زمین میں ہے اور فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

۶ ع ۱۰ ۱۲

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ۩ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا
وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	سے	اُن کے اوپر	اور وہ (وہی) کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے	اور کہا	اللہ	نہ

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں (جو) اُن کے اوپر ہے، اور وہ وہی کرتے ہیں، جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے کہا کہ نہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ
بناؤ	دو معبود	دو	اس کے سوا نہیں	وہ	معبود	یکتا	پس مجھ ہی سے	مجھ سے ڈرو

بناؤ دو معبود ۔ اس کے سوا نہیں کہ وہ معبودِ یکتا ہے، پس مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

وَلَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور اسی کے لئے	اطاعت و عبادت	لازم	تو کیا اللہ کے سوا

اور اُسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور اسی کے لئے اطاعت و عبادت لازم ہے، تو کیا اللہ کے سوا (کسی اور سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

تَتَّقُوْنَ	وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
تم ڈرتے ہو	اور جو	تمہارے پاس	کوئی نعمت	اللہ کی طرف سے	پھر	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	تو اس کی طرف

تم ڈرتے ہو؟ اور تمہارے پاس جو کوئی نعمت ہے سو اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
تم روتے (چلاتے) ہو	پھر	جب	کھولدے (دُور کردیتا ہے)	سختی	تم سے	(اس وقت) جب	ایک فریق	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

تم روتے چلاتے ہو۔ پھر وہ جب تم سے سختی دُور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اس وقت اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ
وہ شریک کرتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	تو تم فائدہ اٹھالو	پس عنقریب	تم جان لوگے	اور

شریک کرنے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا، تو تم فائدہ اٹھالو، پس عنقریب تم جان لوگے ۔ اور

يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا

يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔــلُنَّ	عَمَّا
وہ مقرر کرتے ہیں	اسکے لئے جو	وہ نہیں جانتے	حصہ	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	اللہ کی قسم	تم سے ضرور پوچھا جائے گا	اس سے جو

جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ ان کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں، جن (معبودوں) کو وہ نہیں جانتے، اللہ کی قسم تم سے اس کے بارے میں ضرور پوچھا جائیگا جو

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُوْنَ
تم جھوٹ باندھتے تھے	اور	وہ بناتے (ٹھہراتے)	اللہ کے لئے	بیٹیاں	وہ پاک ہے	اور اپنے لئے	جو	ان کا دل چاہتا ہے

تم جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، وہ پاک ہے، اور اپنے لئے وہ جو ان کا دل چاہتا ہے۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ۚ

وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَهُوَ	كَظِيْمٌ
اور جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی کو	لڑکی کی	ہو جاتا (پڑ جاتا) ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ	غصہ سے بھر جاتا ہے

اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ

يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْۗءِ	مَا	بُشِّرَ بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰي هُوْنٍ	اَمْ
چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم (لوگ)	سے سبب	بُرائی	جو	خوشخبری دی گئی جس کی	یا اس کو رکھے	رسوائی کے ساتھ	یا

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس "بُرائی" کی خوشخبری کے سبب جو اُسے دی گئی (اب سوچتا ہے) آیا اس کو رسوائی کے ساتھ رکھے، یا

يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۵۹ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
دبا دے (دفن کردے)	مٹی میں	یاد رکھو	بُرا ہے	جو وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

اس کو مٹی میں دفن کردے، یاد رکھو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کا

۷ ع ۱۰ ۱۳

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ

مَثَلُ	السَّوْءِ	وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
حال	بُرا	اور اللہ کیلئے	شان بلند	اور وہ	غالب	حکمت والا	اور اگر	گرفت کرے	اللہ

حال بُرا ہے، اور اللہ کی شان بلند ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ گرفت کرے

النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَا تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَلٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ
لوگ	ان کے ظلم کے سبب	نہ چھوڑے وہ	اس (زمین) پر	کوئی	چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں

لوگوں کی ان کے ظلم کے سبب تو وہ زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے، لیکن وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ
تک	ایک مدت	مقررہ	پھر جب	آگیا	ان کا وقت	نہ پیچھے ہٹیں گے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے بڑھیں گے

ایک مدتِ مقررہ تک، پھر جب ان کا وقت آگیا، نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے، اور نہ آگے بڑھیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
اور وہ بناتے (ٹھہراتے) ہیں	اللہ کیلئے	جو	وہ اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ	ان کے لئے

اور وہ اللہ کے لئے ٹھہراتے ہیں جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں، اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ

الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ	مُفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
بھلائی	لازمی بات	کہ	ان کے لئے	جہنم	اور بیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم	تحقیق ہم نے بھیجے

بھلائی ہے، لازمی بات ہے کہ ان کے لئے جہنم ہے، بیشک وہ (جہنم میں) آگے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم! تحقیق ہم نے بھیجے

إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلْيَوْمَ

إِلَىٰٓ	أُمَمٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ	أَعْمَٰلَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	ٱلْيَوْمَ
طرف	امتیں	تم سے پہلے	پھر اچھا کر دکھایا	انکے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس وہ	ان کا رفیق	آج

تم سے پہلے امتوں کی طرف (رسول)، پھر شیطان نے ان کے عمل انہیں اچھے کر دکھائے، پس آج وہ ان کا رفیق ہے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	وَمَآ	أَنزَلْنَا	عَلَيْكَ	ٱلْكِتَٰبَ	إِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ
اور	انکے لئے	عذاب دردناک	اور نہیں	اتاری ہم نے	تم پر	کتاب	مگر	اس لئے کہ تم واضح کر دو	ان کے لئے

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے - اور ہم نے تم پر کتاب نہیں اتاری مگر (صرف) اس لئے کہ ان کے لئے تم واضح کر دو

ٱلَّذِى ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَٱللَّهُ

ٱلَّذِى	ٱخْتَلَفُوا۟	فِيهِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَٱللَّهُ
جو ۔ جس	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	اور اللہ

جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اور ہدایت و رحمت ان کے لئے جو ایمان لائے - اور اللہ نے

أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ

أَنزَلَ	مِنَ	ٱلسَّمَآءِ	مَآءً	فَأَحْيَا	بِهِ	ٱلْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَآ	إِنَّ	فِى	ذَٰلِكَ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین	بعد	اس کی موت	بیشک	میں	اس

آسمانوں سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد زندہ کیا، بیشک اس میں

٨ ع ٥ ١٤

لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِى ٱلْأَنْعَٰمِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

لَءَايَةً	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	وَإِنَّ	لَكُمْ	فِى	ٱلْأَنْعَٰمِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
نشانی	لوگوں کے لئے	وہ سنتے ہیں	اور بیشک	تمہارے لئے	میں	چوپائے	البتہ عبرت	ہم پلاتے ہیں تم کو

ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سنتے ہیں - اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں (مقام) عبرت ہے، ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٦٦﴾

مِّمَّا	فِى	بُطُونِهِۦ	مِنۢ	بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشَّٰرِبِينَ
اس سے جو	میں	ان کے پیٹ (جمع)	سے	درمیان	گوبر	اور خون	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لئے

دودھ خالص اس سے جو گوبر اور خون کے درمیان اُن کے پیٹوں میں ہے پینے والوں کے لئے خوشگوار۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

وَمِنْ	ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَرِزْقًا	حَسَنًا
سے	پھل (جمع)	کھجور	اور انگور	تم بناتے ہو	اس سے	شراب	اور رزق	اچھا

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے (رَس)، تم اس سے شراب بنانے ہو، اور اچھا رزق (حاصل کرتے ہو)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِقَوْمٍ	یَعْقِلُوْنَ	وَاَوْحٰی	رَبُّكَ	اِلَی	النَّحْلِ	اَنِ
بیشک	میں	اس	نشانی	لوگوں کے لئے	عقل رکھتے ہیں	اور الہام کیا	تمہارا رب	طرف-کو	شہد کی مکھی	کہ

بیشک اس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ

اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ

اتَّخِذِیْ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	وَ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا	یَعْرِشُوْنَ	ثُمَّ	كُلِیْ
بنالے	سے-میں	پہاڑ (جمع)	گھر (جمع)	اور	سے-میں	درخت	اور	اس سے جو	چھتریاں بناتے ہیں	پھر	کھا

پہاڑوں میں گھر بنالے، اور درختوں میں، اور اس جگہ جہاں وہ چھتریاں بناتے ہیں۔ پھر کھا

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِیْ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا	یَخْرُجُ	مِنْ	بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ
سے-کے	ہر قسم کے پھل	پھر چل	راستے	اپنا رب	نرم وہموار	نکلتی ہے	سے	ان کے پیٹ (جمع)	پینے کی ایک چیز

ہر قسم کے پھل، پھر اپنے رب کے نرم ہموار راستوں پر چل، ان کے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد)

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِیْهِ	شِفَآءٌ	لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِقَوْمٍ	یَتَفَكَّرُوْنَ
مختلف	اس کے رنگ	اس میں	شفا	لوگوں کے لئے	بیشک	میں	اس	نشانی	لوگوں کے لئے	سوچتے ہیں

اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سوچتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۣ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ

وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	یَتَوَفّٰىكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَنْ	یُرَدُّ	اِلٰی	اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور اللہ	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہ موت دیتا ہے تمہیں	اور تم میں سے بعض	جو	لوٹایا (پہنچایا) جاتا ہے	طرف	ناکارہ - ناقص عمر

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، اور تم میں سے بعض کو ناکارہ عمر کی طرف پہنچایا جاتا ہے

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ

فَضَّلَ	وَاللّٰهُ	قَدِيرٌ	عَلِيمٌ	اللّٰهَ	إِنَّ	شَيْـًٔا	عِلْمٍ	بَعْدَ	لَا يَعْلَمَ	لِكَيْ
فضیلت دی	اور اللہ	قدرت والا	جاننے والا	اللہ	بیشک	کچھ	علم	بعد	وہ بے علم ہو جائے	تاکہ

تاکہ وہ کچھ علم کے بعد بے علم ہو جائے۔ بیشک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے فضیلت دی

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَآدِّي رِزْقِهِمْ

رِزْقِهِمْ	بِرَآدِّي	فُضِّلُوا	الَّذِينَ	فَمَا	الرِّزْقِ	فِي	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضَكُمْ
اپنا رزق	لوٹا دینے والے	فضیلت دیئے گئے	وہ لوگ جو	پس نہیں	رزق	میں	بعض	پر	تم میں سے بعض

تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں، پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق لوٹانے (دینے والے) نہیں انہیں

عَلٰى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَآءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

يَجْحَدُونَ	اللّٰهِ	أَفَبِنِعْمَةِ	سَوَآءٌ	فِيهِ	فَهُمْ	أَيْمَانُهُمْ	مَا مَلَكَتْ	عَلٰى
وہ انکار کرتے ہیں	اللہ	پس کیا نعمت سے	برابر	اس میں	پس وہ	ان کے ہاتھ	جو مالک ہوئے	پر۔ کو

جن کے مالک ان کے ہاتھ ہیں (اپنے مملوکوں کو) کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں، پس کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ

أَزْوَاجِكُمْ	مِّنْ	لَكُمْ	وَّجَعَلَ	أَزْوَاجًا	أَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	لَكُمْ	جَعَلَ	وَاللّٰهُ
تمہاری بیویاں	سے	تمہارے لئے	اور بنایا (پیدا کیا)	بیویاں	تم میں سے	سے	تمہارے لئے	بنایا	اور اللہ

اور اللہ نے تم میں سے تمہارے لئے تمہاری بیویاں بنائیں، اور تمہاری عورتوں سے تمہارے لئے پیدا کئے

بَنِينَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ

وَ	يُؤْمِنُونَ	أَفَبِالْبَاطِلِ	الطَّيِّبٰتِ	مِّنَ	وَّرَزَقَكُمْ	وَحَفَدَةً	بَنِينَ
اور	وہ مانتے ہیں	تو کیا باطل کو	پاک چیزیں	سے	اور تمہیں عطا کیا	اور پوتے	بیٹے

بیٹے اور پوتے، اور تمہیں پاک چیزیں عطا کیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں؟ اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

لَا يَمْلِكُ	مَا	دُونِ اللّٰهِ	مِنْ	وَيَعْبُدُونَ	يَكْفُرُونَ	هُمْ	اللّٰهِ	بِنِعْمَتِ
اختیار نہیں	جو	اللہ کے سوا	سے	اور پرستش کرتے ہیں	انکار کرتے ہیں	وہ	اللہ	نعمت

وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہیں، جنہیں اختیار نہیں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوْا

فَلَا تَضْرِبُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	وَ	شَيْـًٔا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مِنَ	رِزْقًا	لَهُمْ
پس نہ چسپاں کرو	نہ وہ قدرت رکھتے ہیں	اور	کچھ	اور زمین	آسمانوں	سے	رزق	ان کے لئے

ان کے لئے رزق کا آسمانوں اور زمین سے کچھ بھی، اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں۔ پس چسپاں نہ کرو

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ
ایک مثال	اللہ	بیان کیا	نہیں جانتے	اور تم	جانتا ہے	اللہ	بیشک	مثالیں	اللہ کے لئے پر

اللہ پر مثالیں، بے شک، اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی

عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

فَهُوَ	حَسَنًا	رِزْقًا	مِنَّا	رَّزَقْنٰهُ	وَمَنْ	شَيْءٍ	عَلٰى	لَا يَقْدِرُ	مَمْلُوْكًا	عَبْدًا
سو وہ	اچھا	رزق	اپنی طرف سے	ہم نے رزق دیا	اور جو	کسی چیز	پر	وہ اختیار نہیں رکھتا	ملک میں آیا ہوا	ایک غلام

(کسی کی) ملک میں آئے ہوئے غلام کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا، اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اچھا رزق دیا سو وہ

يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ	يَسْتَوٗنَ	هَلْ	وَّجَهْرًا	سِرًّا	مِنْهُ	يُنْفِقُ
ان میں سے اکثر	بلکہ	اللہ کے لئے	تمام تعریف	وہ برابر ہیں	کیا	اور ظاہر	پوشیدہ	اس سے	خرچ کرتا ہے

اس سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ (دونوں) برابر ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بلکہ (لیکن) اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

لَا يَقْدِرُ	اَبْكَمُ	اَحَدُهُمَا	رَّجُلَيْنِ	مَثَلًا	اللّٰهُ	وَضَرَبَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ اختیار نہیں رکھتا	گونگا	ان میں سے ایک	دو آدمی	ایک مثال	اللہ	اور بیان کیا	نہیں جانتے

نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی ایک مثال بیان کی اُن میں سے ایک گونگا ہے، وہ اختیار نہیں رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

هَلْ	بِخَيْرٍ	لَا يَاْتِ	يُوَجِّهْهُّ	اَيْنَمَا	مَوْلٰىهُ	عَلٰى	كَلٌّ	وَّهُوَ	عَلٰى شَيْءٍ
کیا	کوئی بھلائی	وہ نہ لائے	وہ بھیجے اس کو	جہاں کہیں	اپنا آقا	پر	بوجھ	اور وہ	کسی چیز پر

کسی چیز پر، اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے، وہ جہاں کہیں اُسے بھیجے وہ کوئی بھلائی نہ لائے، کیا

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ

يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَمَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَهُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَلِلّٰهِ
برابر	وہ۔یہ	اور جو	حکم دیتا ہے	انصاف کے ساتھ	اور وہ	پر	راہ	سیدھی	اور اللہ کے لئے

برابر ہے یہ اور وہ جو انصاف کا حکم دیتا ہے، اور وہ سیدھی راہ پر ہے۔ اور اللہ کے لئے ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ

غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	اَمْرُ السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ
پوشیدہ باتیں	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	کام (آنا) قیامت	مگر (صرف)	جیسے جھپکنا آنکھ	یا	وہ

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، اور قیامت کا آنا صرف ایسے ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا، یا وہ

اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اس سے بھی قریب	بیشک	اللہ	پر	ہر	شے	قدرت والا	اور اللہ	تمہیں نکالا	سے	پیٹ (جمع)	تمہاری مائیں

اس سے بھی زیادہ قریب ہے، بیشک اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ

لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْـــًٔا	وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ
تم نہ جانتے تھے	کچھ بھی	اور اس نے بنایا	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	تاکہ تم

تم کچھ بھی نہ جانتے تھے، اور اللہ نے تمہارے بنائے کان، اور آنکھیں، اور دل، تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ

تَشْكُرُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ السَّمَاۗءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ
تم شکر ادا کرو	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	پرندہ	حکم کے پابند	میں	آسمان کی فضا	نہیں	تھامتا انہیں

شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا آسمان کی فضا میں حکم کے پابند، انہیں (کوئی)، نہیں تھامتا

اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
سوائے	اللہ	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے

سوائے اللہ کے، بیشک اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے بنایا

مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

مِنْ	بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
سے	تمہارے گھروں	سکونت کی (رہنے کی) جگہ	اور بنایا	تمہارے لئے	سے	کھالیں	چوپائے	گھر (ڈیرے)	تم ہلکا پاتے ہوا نہیں

تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ، اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے ڈیرے بنائے، جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَاَشْعَارِهَا	اَثَاثًا
اپنے کوچ کے دن	اور دن	اپنا قیام	اور	سے	ان کی اُون	اور	ان کی پشم	اور ان کے بالوں	سامان

اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن، اور ان کی اُون، اور پشم، اور ان کے بالوں سے (بنائے) سامان

وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

وَمَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ
اور برتنے کی چیزیں	تک	ایک مدت (مدت)	اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے	اس سے جو	اس نے پیدا کیا	سائے	اور بنایا	تمہارے لئے

اور برتنے کی چیزیں ایک مدت مقررہ تک۔ اور اللہ نے جو پیدا کیا اس سے تمہارے لئے سائے بنائے، اور تمہارے لئے بنائیں

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ

مِنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ
سے	پہاڑوں	پناہ گاہیں	اور بنایا	تمہارے لئے	کرتے	بچاتے ہیں تمہیں	گرمی	اور کرتے	بچاتے ہیں تمہیں

پہاڑوں سے پناہ گاہیں، اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تمہارے لئے گرمی کا بچاؤ ہیں، اور کرتے (زرہیں) جو تمہارے لئے بچاؤ ہیں

بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تمہاری لڑائی	اسی طرح	وہ مکمل کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	فرمانبردار بنو	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو اس کے سوا نہیں

تمہاری لڑائی (میں)، اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو اس کے سوا نہیں کہ

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ		يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمْ
تم پر	پہنچا دینا	کھول کر (صاف صاف)	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ	پھر	منکر ہو جاتے ہیں اس کے	اور اُن کے اکثر

تم پر (تمہارا ذمہ) صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں، پھر اس کے منکر ہو جاتے ہیں، اور اُن میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكٰفِرُوْنَ	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ
کافر (جمع) ناشکرے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر	نہ اجازت دی جائے گی

ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہر امت سے ہم ایک گواہ اٹھائیں گے پھر نہ اجازت دی جائے گی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الْعَذَابَ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا (کافر)	اور	نہ وہ	عذر قبول کئے جائیں گے	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	عذاب

کافروں کو اور نہ اُن سے عذر قبول کئے جائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب ظالم عذاب دیکھیں گے

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ

فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ
پھر نہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	اور نہ	وہ	مہلت دی جائے گی	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے شرک کیا (مشرک)	اپنے شریک

پھر نہ اُن سے (عذاب) ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ

قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ
وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو کہ	ہم پکارتے تھے		تیرے سوا	پھر وہ ڈالیں گے	ان کی طرف

تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے شریک جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے، پھر وہ (اُن کے شریک) ان کی طرف ڈالیں گے

الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ

الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَاَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَمَ	وَضَلَّ
قول	بیشک تم	البتہ تم جھوٹے	اور وہ ڈالیں گے	طرف (سامنے)	اللہ	اُس دن	عاجزی	اور گم ہو جائے گا

قول (جواب دیں گے کہ) بیشک تم جھوٹے ہو۔ اور وہ اُس دن اللہ کے سامنے عاجزی (کا پیغام) ڈالیں گے اور ان سے گم ہو جائے گا (بھول جائیں گے)

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اُن سے	جو	افترا کرتے (جھوٹ گھڑتے تھے)		وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	اور روکا	سے	راہ	اللہ

جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ
ہم بڑھادیں گے انہیں	عذاب	پر	عذاب	کیونکہ	وہ فساد کرتے تھے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے

ہم اُن کے لیے عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے، کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔ اور جس دن ہم اٹھائیں گے

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط

فِيْ	كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَجِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
میں	ہر امّت	ایک گواہ	ان پر	ان ہی میں سے		اور ہم لائیں گے	آپ کو	گواہ	اُن سب پر

ہر امّت میں اُن پر اُن ہی میں سے ایک گواہ، اور ہم آپؐ کو اُن سب پر گواہ لائیں گے،

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى
اور ہم نے نازل کی	آپ پر	الکتاب (قرآن)	(مفصل) بیان	ہر شے کا	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری

اور ہم نے آپؐ پر قرآنِ مجید نازل کیا، ہر شے کا مفصل بیان، اور ہدایت ورحمت، اور خوشخبری

١٢ ع ٦ ١٨

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى
مسلمانوں کے لئے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور احسان	اور دینا	رشتہ دار

مسلمانوں کے لیے۔ بیشک اللہ عدل واحسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا،

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

وَيَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
اور منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور ناشائستہ	اور سرکشی	تمہیں نصیحت کرتا ہے	تاکہ تم	دھیان کرو

اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور سرکشی سے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا
اور پورا کرو	اللہ کا عہد	جب	تم عہد کرو	اور	نہ توڑو	قسمیں	بعد	ان کو پختہ کرنا

اور جب تم (پختہ) عہد کرلو تو اللہ کا عہد پورا کرو، اور قسمیں پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو،

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ	قَدْ جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ
اور	تحقیق تم نے بنایا	اللہ	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو

اور تحقیق تم نے اپنے اوپر اللہ کو ضامن بنایا ہے ، بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ
اور	تم نہ ہو جاؤ	اس عورت کی طرح	اس نے توڑا	اپنا سوت	بعد	قوت (مضبوطی)	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا سوت مضبوط کرنے (کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے توڑ ڈالا ، تم بناتے ہو

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا

اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا
اپنی قسمیں	دخل کا بہانہ	اپنے درمیان	کہ	ہو جائے	ایک گروہ	وہ	بڑھا ہوا (غالب)	سے	دوسرا گروہ	اسکے سوا نہیں

اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل دینے کا بہانہ کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب آ جائے، اس کے سوا نہیں

يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ
آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور وہ ضرور ظاہر کریگا	تم پر	روزِ قیامت	جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے

کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے ، اور وہ روز قیامت تم پر ضرور ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
اور اگر	اللہ چاہتا	تو البتہ بنا دیتا تمہیں	ایک امت	اور لیکن	گمراہ کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو البتہ تمہیں ایک امت بنا دیتا، لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے ، اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ

مَنْ يَّشَآءُ	وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ
جس کو وہ چاہتا ہے	اور تم سے ضرور پوچھا جائیگا	اسکی بابت	جو تم کرتے تھے	اور	نہ بناؤ	اپنی قسمیں

جس کو وہ چاہتا ہے ، اور تم سے اس کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو تم کرتے تھے۔ اور اپنی قسموں کو نہ بناؤ

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ

دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ
دخل کا بہانہ	اپنے درمیان	کہ پھسلے	کوئی قدم	اپنے جم جانے کے بعد	اور تم چکھو	برائی (وبال)	اس لئے کہ	روکا تم نے

اپنے درمیان دخل کا بہانہ کہ کوئی قدم اپنے جم جانے کے بعد پھسل جائے اور تم اس کے نتیجہ میں وبال چکھو کہ تم نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سے	اللہ کا راستہ	اور تمہارے لئے	عذاب	بڑا	اور	تم نہ لو	اللہ کے عہد کے بدلے

اللہ کے راستہ سے، اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہے ۔ اور تم اللہ کے عہد کے بدلے نہ لو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	مَا
مول	تھوڑا	بے شک جو	اللہ کے ہاں	وہی	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم جانو	جو

تھوڑا مول (مال دنیا) بے شک جو اللہ کے پاس ہے اگر تم جانو تو وہی تمہارے لئے بہتر ہے ۔ جو

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	اَجْرَهُمْ
تمہارے پاس	ختم ہو جاتا ہے	اور جو	اللہ کے پاس	باقی رہنے والا	اور ہم ضرور دیں گے	وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا	ان کا اجر

تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے ۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور انہیں ان کا اجر دیں گے

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى
اس سے بہتر	جو	وہ کرتے تھے	جو ۔ جس	عمل کیا	کوئی نیک	مرد ہو	یا	عورت

اُس سے بہت بہتر جو وہ (اعمال) کرتے تھے ۔ جس نے کوئی نیک عمل کیا وہ مرد ہو یا عورت،

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
جبکہ وہ	مومن	تو ہم اسے ضرور زندگی دیں گے	زندگی	پاکیزہ	اور	ہم ضرور انہیں دیں گے	ان کا اجر	اس سے بہتر

جبکہ ہو وہ مومن، تو ہم ضرور اسے (دنیا میں) پاکیزہ زندگی دیں گے اور (آخرت) میں ان کا اجر ضرور اس سے بہتر دیں گے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الشَّيْطٰنِ	مِنَ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	الْقُرْاٰنَ	قَرَاْتَ	فَاِذَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَا
شیطان	سے	اللہ کی	تو پناہ لو	قرآن	تم پڑھو	پس جب	وہ کرتے تھے	جو

جو (اعمال) وہ کرتے تھے۔ پس جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ لو شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

يَتَوَكَّلُوْنَ	رَبِّهِمْ	عَلٰى	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	عَلَى	سُلْطٰنٌ	لَهٗ	لَيْسَ	اِنَّهٗ	الرَّجِيْمِ
وہ بھروسہ کرتے ہیں	اپنے رب	پر	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	پر	کوئی زور	اسکے لئے	نہیں	بیشک وہ	مردود

مردود سے۔ بیشک اس کا کوئی زور نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

١٤ ع ١٩

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

مُشْرِكُوْنَ	بِهٖ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	الَّذِيْنَ	عَلَى	سُلْطٰنُهٗ	اِنَّمَا
شریک ٹھہراتے ہیں	اس (اللہ) کے ساتھ	وہ	اور وہ لوگ جو	اس کو دوست بناتے ہیں	وہ لوگ جو	پر	اس کا زور	اسکے سوا نہیں

اس کے سوا نہیں کہ اس کا زور ان لوگوں پر ہے جو اس کو دوست بناتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

اَنْتَ	اِنَّمَا	قَالُوْا	يُنَزِّلُ	بِمَا	اَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	اٰيَةٍ	مَكَانَ	اٰيَةً	بَدَّلْنَا	وَاِذَا
تو	اسکے سوا نہیں	وہ کہتے ہیں	وہ نازل کرتا ہے	اس کو جو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	دوسرا حکم	جگہ	کوئی حکم	ہم بدلتے ہیں	اور جب

اور جب ہم کوئی حکم کسی دوسرے حکم کی جگہ بدلتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے، وہ (کافر) کہتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ تم

مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

رَّبِّكَ	مِنْ	رُوْحُ الْقُدُسِ	نَزَّلَهٗ	قُلْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	مُفْتَرٍ
تمہارا رب	سے	روح القدس (جبرئیل)	اسے اتارا ہے	آپ کہہ دیں	علم نہیں رکھتے	ان میں اکثر	بلکہ	تم گھڑ لیتے ہو

(خود) گھڑ لیتے ہو (نہیں) بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔ آپ کہہ دیں کہ اسے جبرئیل امین نے تمہارے رب کی طرف سے اتارا ہے

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَبُشْرٰى	وَهُدًى	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	لِيُثَبِّتَ	بِالْحَقِّ
مسلمانوں کے لئے	اور خوشخبری	اور ہدایت	ایمان لائے (مومن)	وہ لوگ جو	تاکہ ثابت قدم کرے	حق کے ساتھ

حق کے ساتھ تاکہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے، اور مسلمانوں کے لئے ہدایت و خوشخبری ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ

وَ	لَقَدْ نَعْلَمُ	أَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	إِنَّمَا	يُعَلِّمُهُ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِي	يُلْحِدُونَ
اور	ہم خوب جانتے ہیں	کہ وہ	وہ کہتے ہیں	اسکے سوا نہیں	اس کو سکھاتا ہے	ایک آدمی	زبان	وہ جو کہ	کجراہی (نسبت) کرتے ہیں

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا نہیں کہ اسے ایک آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف وہ نسبت کرتے ہیں اس کی زبان

إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

إِلَيْهِ	أَعْجَمِيٌّ	وَهَٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُبِينٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
اس کی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	واضح	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے ہیں

عجمی (غیر عربی) ہے، اور یہ واضح عربی زبان ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان نہیں لاتے

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ

بِآيَاتِ اللَّهِ	لَا يَهْدِيهِمُ	اللَّهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ
اللہ کی آیتیں	ہدایت نہیں دیتا انہیں	اللہ	اور ان کے لئے	دردناک عذاب	اسکے سوا نہیں	بہتان باندھتا ہے	جھوٹ

اللہ کی آیتوں پر، اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ وہی لوگ جھوٹ بہتان باندھتے ہیں

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْكَاذِبُونَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللَّهِ
وہ لوگ	جو ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتیں	اور یہی لوگ	وہ	جھوٹے	جو	منکر ہوا	اللہ کا

جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو اللہ کا منکر ہوا

مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ

مِنْ بَعْدِ	إِيمَانِهِ	إِلَّا	مَنْ	أُكْرِهَ	وَقَلْبُهُ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْإِيمَانِ	وَلَٰكِنْ
بعد	اس کے ایمان	سوائے	جو	مجبور کیا گیا	جبکہ اس کا دل	مطمئن	ایمان پر	اور لیکن (بلکہ)

اس (اللہ) پر ایمان کے بعد، سوائے اس کے جو مجبور کیا گیا ہو جبکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، بلکہ ﴿١٠٦﴾

مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

مَنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِنَ اللَّهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيمٌ
جو	کشادہ کرے	کفر کے لئے	سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ کا	اور ان کے لئے	بڑا عذاب

جو کفر کے لئے سینہ کشادہ کرے (من مرضی سے کفر کرے) تو ان پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِی
یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے پسند کیا	زندگی دنیا	پر	آخرت	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت نہیں دیتا

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کیا، اور یہ کہ اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ

الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَ
لوگ	کافر (جمع)	یہی لوگ	وہ جو کہ	اللہ نے مہر لگادی	پر	ان کے دل	اور ان کے کان	اور

کافر لوگوں کو۔ یہی لوگ ہیں اللہ نے مہر لگادی ہے جن کے دلوں پر، اور ان کے کانوں پر، اور

اَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ

اَبْصَارِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ	هُمُ
ان کی آنکھیں	اور یہی لوگ	وہ	غافل (جمع)	کچھ شک نہیں	کہ وہ	آخرت میں	وہ

ان کی آنکھوں پر، اور یہی لوگ غافل ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ، آخرت میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا
خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے ہجرت کی	اس کے بعد	وہ	ستائے گئے

خسارہ (نقصان) اٹھانے والے ہیں۔ پھر بیشک تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ ستائے گئے

١٤ ع ١٠ ٢٠

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور انہوں نے صبر کیا	بیشک	تمہارا رب	اس کے بعد	البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان

اور پھر انہوں نے جہاد کیا، اور صبر کیا، بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

يَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

يَوْمَ	تَاْتِیْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ	نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا
جس دن	آئے گا	ہر	شخص	جھگڑا کرتا	سے	اپنی طرف	اور پورا دیا جائیگا	ہر	شخص	جو

جس دن ہر شخص اپنی (ہی) طرف سے جھگڑا کرتا آئے گا، اور ہر شخص کو پورا دیا جائے گا جو

عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً

عَمِلَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً
اس نے کیا	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	اور	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک بستی

اس نے کیا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا - اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی،

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
وہ تھی	بے خوف	مطمئن	اسکے پاس آتا تھا	اس کا رزق	بافراغت	سے	ہر جگہ	پھر اس نے ناشکری کی

وہ مطمئن بے خوف تھی، ہر جگہ سے اس کے پاس رزق بافراغت آ جاتا تھا، پھر اس نے ناشکری کی،

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ
نعمتوں سے	اللہ	تو چکھایا اس کو	اللہ	لباس	بھوک	اور خوف	اسکے بدلے جو	وہ کرتے تھے

اللہ کی نعمتوں کی، تو اللہ نے اس کے بدلے جو وہ کرتے تھے اس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا (بھوک اور خوف اُن کا لبادہ بن گیا)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

وَ	لَقَدْ جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَهُمْ
اور	بیشک ان کے پاس آیا	ایک رسول	ان میں سے	سو انہوں نے اسے جھٹلایا	تو انہیں آ پکڑا	عذاب	اور وہ

اور بیشک ان کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا، سو انہوں نے اسے جھٹلایا تو عذاب نے انہیں آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَاشْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
ظالم (جمع)	پس تم کھاؤ	اس سے جو	تمہیں دیا اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو	نعمت	اللہ

ظالم تھے۔ پس جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال اور پاک کھاؤ، اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو،

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَ
اگر	تم ہو	اس کی	تم عبادت کرتے ہو	اس کے سوا نہیں	حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور

اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ اس کے سوا نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے مردار، اور خون، اور

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	مَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَ	لَا عَادٍ
گوشت	خنزیر	اور جو	پکارا جائے	اللہ کے علاوہ	اس پر	پس جو	لاچار ہوا	نہ سرکشی کرنیوالا	اور	نہ حد سے بڑھنے والا

خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے علاوہ (کسی اور) کا نام پکارا جائے، پس جو لاچار ہو جائے نہ سرکشی کرنے والا ہو، اور نہ حد سے بڑھنے والا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
تو بے شک اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور	تم نہ کہو	وہ جو	بیان کرتی ہیں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

تو بے شک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور نہ کہو تم وہ جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
یہ	حلال	اور	یہ	حرام	کہ بہتان باندھو	پر	اللہ	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام، کہ تم اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھو، بے شک جو لوگ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
بہتان باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	فلاح نہ پائیں گے	فائدہ	تھوڑا	اور ان کے لئے	عذاب

اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح (دو جہان میں کامیابی) نہ پائیں گے۔ (ان کے لئے) فائدہ تھوڑا ہے، اور ان کے لئے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

اَلِيْمٌ	وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ
دردناک	اور	پر	جو لوگ یہودی ہوئے (یہودی)	ہم نے حرام کیا	جو ہم نے بیان کیا	تم پر (سے)	اس سے قبل

دردناک ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا تھا جو اس سے قبل ہم نے تم سے بیان کیا ہے،

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
اور	نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر	بلکہ	وہ تھے	اپنے اوپر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لئے جو

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر بے شک تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

عَمِلُوا السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ

عَمِلُوْا	السُّوٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	اِنَّ	رَبَّكَ
عمل کئے	بُرے	نادانی سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اس	اور انہوں نے اصلاح کی	بیشک	تمہارا رب

نادانی سے بُرے عمل کئے، پھر اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی، بیشک تمہارا رب

۱۵ — ع ۹ — ۲۱

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۙ

مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
اس کے بعد	بخشنے والا	نہایت مہربان	بیشک	ابراہیم	تھے	ایک امت (امام)	فرمانبردار	اللہ کے	یک رُخ

اس کے بعد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ بیشک ابراہیمؑ امام تھے اللہ کے فرمانبردار، یک رُخ (سب کو چھوڑ کر ایک اللہ کے ہو رہنے والے)

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

وَ	لَمْ يَكُ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ
اور	نہ تھے	سے	مشرک (جمع)	شکر گزار	اس کی نعمتوں کے لئے	اُس نے اُسے چُن لیا	اور اس کی رہنمائی کی

اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۔ اس کی نعمتوں کے شکر گزار، (اللہ نے) انہیں چُن لیا، اور اُن کی رہنمائی کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
طرف	سیدھی راہ	اور اس کو دی ہم نے	دنیا میں	بھلائی	اور بیشک وہ	آخرت میں

سیدھی راہ کی طرف ۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی دی، اور بیشک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
سے	نیکوکار (جمع)	پھر	وحی بھیجی ہم نے	تمہاری طرف	کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	یک رُخ

نیکوکاروں میں سے ہیں ۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ ہر ایک سے جدا ہو رہنے والے (یک رُخ) ابراہیمؑ کی پیروی کرو

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

وَمَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اور نہ تھے وہ	سے	مشرک (جمع)	اس کے سوا نہیں	مقرر کیا گیا	ہفتہ کا دن	پر	وہ لوگ جو

اور وہ مشرکوں سے نہ تھے ۔ اس کے سوا نہیں کہ ہفتہ ان لوگوں پر (عظمت کا دن) مقرر کیا گیا جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

كَانُوْا	فِيْمَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بَيْنَهُمْ	لَيَحْكُمُ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	فِيْهِ	اخْتَلَفُوْا
وہ تھے	اس میں جو	روزِ قیامت	ان کے درمیان	البتہ فیصلہ کریگا	تمہارا رب	اور بیشک	اس میں	انہوں نے اختلاف کیا

اس میں اختلاف کیا تھا، اور بیشک تمہارا رب البتہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اس (بات) میں فیصلہ کر دے گا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

وَالْمَوْعِظَةِ	بِالْحِكْمَةِ	رَبِّكَ	سَبِيْلِ	اِلٰى	اُدْعُ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ
اور نصیحت	حکمت (دانائی) سے	اپنا رب	راستہ	طرف	بلاؤ	اختلاف کرتے	اس میں

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اپنے رب کے راستہ کی طرف بُلاؤ دانائی سے اور اچھی نصیحت سے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	اَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِيْ	وَجَادِلْهُمْ	الْحَسَنَةِ
خوب جاننے والا	وہ	تمہارا رب	بیشک	سب سے بہتر	وہ	ایسے جو	اور بحث کروان سے	اچھی

اور ان سے ایسے بحث کرو جو سب سے بہتر ہو، بیشک تمہارا رب اس کو خوب جاننے والا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ

وَاِنْ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	وَهُوَ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ	ضَلَّ	بِمَنْ
اور اگر	راہ پانے والوں کو	خوب جاننے والا	اور وہ	اس کا راستہ	سے	گمراہ ہوا	اس کو جو

جو اللہ کے راستہ سے گمراہ ہوا، اور وہ راہ پانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ

صَبَرْتُمْ	وَلَىِٕنْ	بِهٖ	مَا عُوْقِبْتُمْ	بِمِثْلِ	فَعَاقِبُوْا	عَاقَبْتُمْ
تم صبر کرو	اور اگر	اس سے	جو تمہیں تکلیف دی گئی	ایسی	تو انہیں تکلیف دو	تم تکلیف دو

تم تکلیف دو تو ایسی ہی تکلیف دو، جیسی تمہیں تکلیف دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

وَلَا تَحْزَنْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	صَبْرُكَ	وَمَا	وَاصْبِرْ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	خَيْرٌ	لَهُوَ
اور غم نہ کھاؤ	اللہ کی مدد سے	مگر	تمہارا صبر	اور نہیں	اور صبر کرو	صبر کرنے والوں کے لئے	بہتر	تو وہ

تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ اور صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ اور غم نہ کھاؤ

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	مَعَ	اللّٰهَ	إِنَّ	يَمْكُرُونَ	مِّمَّا	ضَيْقٍ	فِي	وَلَا تَكُ	عَلَيْهِمْ
وہ لوگ جو	ساتھ	اللہ	بیشک	وہ فریب کرتے ہیں	اس سے جو	تنگی	میں	اور نہ ہو	اُن پر

اُن پر، اور وہ جو فریب کرتے ہیں اس سے تنگی میں (دل تنگ)، نہ ہو ۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے

اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾ ع

مُّحْسِنُونَ	هُمْ	وَّالَّذِينَ	اتَّقَوْا
نیکو کار (جمع)	وہ	اور وہ لوگ جو	انہوں نے پرہیزگاری کی

پرہیزگاری کی، اور وہ لوگ جو نیکو کار ہیں۔

۱٦ ع۹ ۲۲

١٧ : سورة بنی اسرآءیل مکیة : ٥٠

آیاتها ١١١ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رکوعاتها ١٢

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

الْمَسْجِدِ	مِّنَ	لَیْلًا	بِعَبْدِهٖ	اَسْرٰی	الَّذِیْٓ	سُبْحٰنَ
مسجد	سے	راتوں رات	اپنے بندہ کو	لے گیا	وہ جو	پاک

پاک ہے وہ، جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	اٰیٰتِنَا	مِنْ	لِنُرِیَهٗ	حَوْلَهٗ	بٰرَکْنَا	الَّذِیْ	الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	اِلَی	الْحَرَامِ
بیشک وہ	اپنی نشانیاں	سے	تاکہ دکھائیں ہم اس کو	اس کے ارد گرد	برکت دی ہم نے	وہ جو	مسجد اقصا	تک	حرام

حرام (خانہ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گیا، جس کے ارد گرد (اطراف) کو ہم نے برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھا دیں، بیشک

هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	هُدًی	وَجَعَلْنٰهُ	الْکِتٰبَ	مُوْسَی	اٰتَیْنَا	وَ	الْبَصِیْرُ	السَّمِیْعُ	هُوَ
بنی اسرائیل کے لئے	ہدایت	اور ہم نے بنایا اسے	کتاب	موسیٰ	ہم نے دی	اور	دیکھنے والا	سننے والا	وہ

وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا

اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ② ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

کَانَ	اِنَّهٗ	مَعَ نُوْحٍ	حَمَلْنَا	مَنْ	ذُرِّیَّةَ	وَکِیْلًا	مِنْ دُوْنِیْ	اَلَّا تَتَّخِذُوْا
تھا	بیشک وہ	نوحؑ کے ساتھ	ہم نے سوار کیا	جو۔ جس	اولاد	کارساز	میرے سوا	کہ نہ ٹھہراؤ

کہ میرے سوا (کسی کو) کارساز نہ ٹھہراؤ۔ اے (ان لوگوں کی) اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا، بیشک وہ

عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ

لَتُفْسِدُنَّ	فِی الْکِتٰبِ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اِلٰی	وَقَضَیْنَآ	شَکُوْرًا	عَبْدًا
البتہ تم فساد کروگے	کتاب	بنی اسرائیل	طرف۔ کو	اور صاف کہہ دیا ہم نے	شکر گزار	بندہ

شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں صاف کہہ سنایا، البتہ تم فساد کروگے

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولٰهُمَا

فِي	الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا كَبِيرًا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	أُولٰهُمَا
میں	زمین	دو مرتبہ	اور تم ضرور زور پکڑو گے	بڑا زور	پس جب	آیا	وعدہ	دو میں سے پہلا

زمین میں دو مرتبہ اور تم ضرور زور پکڑو گے (سرکشی کرو گے)۔ پس جب دونوں میں سے پہلے وعدہ (کا وقت) آیا

بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا

بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا لَّنَا	أُولِي بَأْسٍ	شَدِيدٍ	فَجَاسُوا	خِلٰلَ الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا
ہم نے بھیجے	تم پر	اپنے بندے	لڑائی والے	سخت	تو وہ گھس پڑے	شہروں کے اندر	اور تھا	ایک وعدہ

تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے بھیجے، وہ شہروں کے اندر گھس گئے (پھیل گئے) اور یہ ایک وعدہ تھا

مَّفْعُولًا ﴿٥﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِينَ

مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَأَمْدَدْنٰكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَّبَنِينَ
پورا ہونے والا	پھر	ہم نے پھیر دی	تمہارے لئے	باری	ان پر	اور ہم نے تمہیں مدد دی	مالوں سے	اور بیٹے

پورا ہو کر رہنے والا۔ پھر ہم نے ان پر تمہاری باری پھیر دی (تمہیں غلبہ دیدیا) اور مالوں سے اور بیٹوں سے ہم نے تمہیں مدد دی

وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ

وَجَعَلْنٰكُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنْ	أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَإِنْ	أَسَأْتُمْ
اور ہم نے تمہیں کر دیا	زیادہ	جتھا (لشکر)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی	اپنی جانوں کے لئے	اور اگر	تم نے برائی کی

اور ہم نے تمہیں بڑا جتھا (لشکر) کر دیا۔ اگر تم نے بھلائی کی تو اپنی جانوں کے لئے، اور اگر تم نے برائی کی

فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا

فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا
تو ان کے لئے	پھر جب	آیا	دوسرا وعدہ	کہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور وہ گھس جائیں	مسجد	جیسے

تو ان (اپنی جانوں) کے لئے پھر (یاد کرو) جب دوسرے وعدے (کا وقت) آیا کہ وہ (دشمن) تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ مسجد (اقصیٰ) میں گھس جائیں جیسے

دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ

دَخَلُوهُ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّلِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتْبِيرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَّرْحَمَكُمْ
وہ گھسے	پہلی بار	اور برباد کر ڈالیں	جہاں غلبہ پائیں	پوری طرح برباد	امید ہے	تمہارا رب	کہ	وہ تم پر رحم کرے

وہ پہلی بار گھسے تھے اور یہ کہ جہاں غلبہ پائیں، پوری طرح برباد کر ڈالیں۔ امید ہے (بعید نہیں) کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے

وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

وَ اِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور اگر	تم پھر (وہی) کرو گے	ہم بھی کرینگے	اور ہم نے بنایا		جہنم	کافروں کے لئے	قید خانہ	بیشک	یہ قرآن

اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم (بھی) وہی کریں گے اور ہم نے جہنم کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔ بیشک یہ قرآن

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ
رہنمائی کرتا ہے	اس کے لئے جو	وہ	سب سے سیدھی	اور بشارت دیتا ہے	مومن (جمع)	وہ لوگ	عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ

اس راہ کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے سیدھی ہے، اور اُن مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

لَهُمْ	اَجْرًا كَبِيْرًا	وَّ اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا
اُن کے لئے	بڑا اجر	اور یہ کہ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب

اُن کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے لئے تیار کیا ہے عذاب

اَلِيْمًا ۝۱۰ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱

اَلِيْمًا	وَ يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ	وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا
دردناک	اور دُعا کرتا ہے	انسان	بُرائی کی	اس کی دعا	بھلائی کی	اور ہے	انسان	جلد باز

دردناک۔ اور انسان بُرائی کی دُعا کرتا ہے، جیسے وہ بھلائی کی دُعا کرتا ہے، اور انسان جلد باز ہے۔

وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

وَ جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ الَّيْلِ	وَ جَعَلْنَآ	اٰيَةَ النَّهَارِ	مُبْصِرَةً
اور ہم نے بنایا	رات	اور دن	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا	رات کی نشانی	اور ہم نے بنایا	دن کی نشانی	دکھانے والی

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا (ماند کر دیا) اور ہم نے دن کی نشانی کو دکھانے والی بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ۭ وَ كُلَّ شَيْءٍ

لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ
تاکہ تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب سے (کا)	اور تاکہ تم معلوم کرو	گنتی	برس (جمع)	اور حساب	اور	ہر چیز

تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو، اور تاکہ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اور ہر چیز کو

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ

فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا	وَ	كُلَّ اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَ نُخْرِجُ	لَهٗ
ہم نے بیان کیا ہے	تفصیل کے ساتھ	اور	ہر انسان	اسکو لگا دی (لٹکا دی)	اس کی قسمت	اسکی گردن سے	اور ہم نکالیں گے	اس کے لئے

ہم نے تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں لٹکا دی، اور ہم اس کے لئے نکالیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ
روزِ قیامت	ایک نوشتہ	اور اسے پائے گا	کھلا ہوا	پڑھ لے	اپنی کتاب نامۂ اعمال	کافی ہے	تو خود	آج	اپنے اوپر

روزِ قیامت ایک نوشتہ وہ اسے کھلا ہوا پائے گا۔ اپنا نامۂ اعمال۔ پڑھ لے، آج تو خود اپنے اوپر کافی ہے

حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

حَسِيْبًا	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
حساب لینے والا	جس	ہدایت پائی	تو صرف	اس نے ہدایت پائی	اپنے لئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو صرف	گمراہ ہوا

حساب لینے والا (محتسب)۔ جس نے ہدایت پائی اس نے صرف اپنے لئے ہدایت پائی، اور جو کوئی گمراہ ہوا تو وہ گمراہ ہوا صرف

عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

عَلَيْهَا	وَ لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى	وَ	مَا كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا
اپنے اوپر (اپنے برے کو)	اور بوجھ نہیں اٹھاتا	کوئی اٹھانے والا	دوسرے کا بوجھ	اور	ہم نہیں	عذاب دینے والے	جب تک	ہم (نہ) بھیجیں	کوئی رسول

اپنے برے کو، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، اور جب تک ہم کوئی رسول نہ بھیجیں، ہم عذاب دینے والے نہیں۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

وَاِذَا	اَرَدْنَا	اَنْ نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا
اور جب	ہم نے چاہا	کہ ہم ہلاک کریں	کوئی بستی	ہم نے حکم بھیجا	اس کے خوشحال لوگ	تو انہوں نے نافرمانی کی	اس میں	پھر پوری ہو گئی	ان پر

اور جب ہم نے کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہا تو ہم نے اس کے خوشحال لوگوں کو حکم بھیجا تو انہوں نے اس میں نافرمانی کی پھر ان پر پوری ہو گئی

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ

الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ
بات	پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا	پوری طرح ہلاک	اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	سے	بستیاں	بعد	نوح

بات (حکم ثابت ہو گیا)، پھر ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ

وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ
اور کافی	تیرا رب	گناہوں کو	اپنے بندے	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	جو کوئی	چاہتا ہے	جلدی

اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ جو کوئی جلدی (دنیا میں) چاہتا ہے،

عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
ہم جلد دیدیں گے	اس کو	اس (دنیا) میں	جتنا ہم چاہیں	جس کو	ہم چاہیں	پھر	ہم نے بنادیا	اسکے لئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	مذمت کیا ہوا

ہم اس کو جتنا چاہیں جلدی (دنیا میں) دیدیں گے، پھر ہم نے اس کے لئے جہنم بنادیا ہے وہ اس میں داخل ہوگا مذمت کیا ہوا

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مَّدْحُوْرًا	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
دور کیا ہوا (دھکیلا ہوا)	اور جو	چاہے	آخرت	اور کوشش کی اس نے	اسکے لئے	اس کی سی کوشش	اور (بشرطیکہ) وہ	مومن	پس یہی لوگ

دھکیلا ہوا۔ اور جو کوئی آخرت چاہے اور اس کے لئے اس کی سی کوشش کرے، بشرطیکہ وہ مومن ہو، پس یہی لوگ ہیں

كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ	عَطَآءِ	رَبِّكَ
ہے۔ ہوئی	ان کی کوشش	قدر کی ہوئی (مقبول)	ہر ایک	ہم دیتے ہیں	اِن کو بھی	اور	اُن کو بھی	سے	بخشش	تیرا رب

جن کی کوشش مقبول ہوئی۔ ہم تیرے رب کی بخشش سے اِن کو بھی اور اُن کو بھی ہر ایک کو دیتے ہیں

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

وَ	مَا كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور	نہیں ہے	بخشش	تیرا رب	روکی جانے والی	دیکھو	کس طرح	ہم نے فضیلت دی	انکے بعض (ایک)	پر	بعض (دوسرا)

اور تیرے رب کی بخشش (کسی پر) روکی جانے والی نہیں۔ دیکھو! ہم نے کس طرح اُن کے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	وَ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ
اور البتہ آخرت	سب سے بڑے درجے	اور	سب سے برتر	فضیلت میں	نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

اور البتہ آخرت کے درجے سب سے بڑے، اور فضیلت میں سب سے برتر ہیں۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پس تو بیٹھ رہے گا	مذمت کیا ہوا	بے بس ہو کر	اور حکم فرما دیا	تیرا رب	کہ نہ عبادت کرو	اس کے سوا	اور ماں باپ سے

پس تو بیٹھ رہے گا مذمت کیا ہوا، بے بس ہو کر، اور تیرے رب نے حکم فرما دیا کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ سے

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ

اِحْسَانًا	اِمَّا يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَّهُمَآ
حسن سلوک	اگر وہ پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپا	ان میں سے ایک	یا	وہ دونوں	تو نہ کہہ	انہیں

حسن سلوک کرو، اور ان میں سے ایک یا وہ دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں نہ کہو

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ
اُف	اور نہ جھڑکو انہیں	اور کہو	ان سے	بات	ادب کے ساتھ	اور جھکا دے	ان کے لئے	بازو	عاجزی

اُف (بھی)، اور انہیں نہ جھڑکو، اور ان سے ادب کے ساتھ بات کہو (کرو)۔ اور ان کے لئے عاجزی کے (ساتھ) بازو جھکا دو

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
سے	مہربانی	اور کہو	اے میرے رب	ان دونوں پر رحم فرما	جیسے	انہوں نے میری پرورش کی	بچپن	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو

مہربانی سے، اور کہو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو

فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ

فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ
تمہارے دلوں میں	اگر	تم ہوگے	نیک (جمع)	تو بیشک وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کے لئے	بخشنے والا	اور دو

تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم نیک ہوگے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور دو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا
قرابت دار	اس کا حق	اور مسکین	اور	مسافر	اور	نہ فضول خرچی کرو	اندھا دھند

قرابت دار کو اس کا حق، اور مسکین اور مسافر کو، اور اندھا دھند فضول خرچی نہ کرو۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

إِنَّ	الْمُبَذِّرِينَ	كَانُوا	إِخْوَانَ	الشَّيَاطِينِ	وَكَانَ	الشَّيْطَانُ	لِرَبِّهِ	كَفُورًا
بیشک	فضول خرچ (جمع)	ہیں	بھائی (جمع)	شیطان (جمع)	اور ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا

بیشک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ

وَإِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَاءَ	رَحْمَةٍ	مِّن	رَّبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُل	لَّهُمْ
اور اگر	تو منہ پھیر لے	ان سے	انتظار میں	رحمت	سے	اپنا رب	تو اس کی امید رکھتا ہے	تو کہہ	ان سے

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں، جس کی تو امید رکھتا ہے، ان سے منہ پھیر لے تو ان سے کہہ دیا کر

قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

قَوْلًا مَّيْسُورًا	وَ	لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا
نرمی کی بات	اور	نہ رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	تک ۔ سے	اپنی گردن	اور	نہ اسے کھول

نرمی کی بات۔ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن تک بندھا ہوا نہ رکھ (کنجوس نہ ہو جا) اور نہ اسے کھول

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُومًا	مَّحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن يَشَاءُ
پوری طرح کھولنا	پھر تو بیٹھا رہ جائے	ملامت زدہ	تھکا ہوا	بیشک	تیرا رب	فراخ کر دیتا ہے	روزی	جس کی وہ چاہتا ہے

پوری طرح (بالکل ہی)، کہ پھر تو ملامت زدہ تھکا ہارا بیٹھا رہ جائے۔ بیشک تیرا رب جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے)

۳ ع ۸ ۳

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ

وَ يَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	إِمْلَاقٍ
اور تنگ کر دیتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد	ڈر	مفلسی

تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو

نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْئًا كَبِيرًا	وَلَا تَقْرَبُوا	الزِّنَىٰ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تم کو	بیشک	ان کا قتل	ہے	گناہ بڑا	اور نہ قریب جا	زنا

ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تم کو (بھی)۔ بیشک اُن کا قتل بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جا،

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَاۗءَ	سَبِيْلًا	وَ	لَا تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور برا	راستہ	اور	نہ قتل کرو	جان	وہ جو کہ	اللہ نے حرام کیا

بیشک یہ بے حیائی ہے اور برا راستہ۔ اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ
مگر	حق پر	اور جو	مارا گیا	مظلوم	تو تحقیق ہم نے کر دیا	اسکے وارث کیلئے	ایک اختیار	پس حد سے نہ بڑھے

مگر حق پر، اور جو مظلوم مارا گیا تو تحقیق ہم نے اس کے وارث کے لئے ایک اختیار (قصاص) دیا ہے، پس حد سے نہ بڑھے

فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

فِي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ
قتل میں	بیشک وہ	ہے	مدد دیا گیا	اور پاس نہ جاؤ	یتیم کا مال	مگر	اس طریقے سے	وہ

قتل میں، بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ (تصرف نہ کرو) مگر اس طریقہ سے جو

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴

اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا
سب سے بہتر	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	پرسش کیا جانے والا

سب سے بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو، بیشک عہد ہے پرسش کیا جانے والا (ضرور پرسش ہوگی)

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ
اور پورا کرو	پیمانہ	جب تم ماپ کر دو	اور وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھی	یہ	بہتر	اور سب سے اچھا

اور جب تم ماپ کر دو تو پیمانہ پورا کرو، اور وزن کرو سیدھی ترازو کے ساتھ، یہ بہتر ہے اور سب سے اچھا ہے

تَاْوِيْلًا ۝۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ

تَاْوِيْلًا	وَلَا تَقْفُ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَ
انجام کے اعتبار سے	اور پیچھے نہ پڑ	جس کا نہیں	تیرے لئے - تجھے	اس کا	علم	بیشک	کان	اور آنکھ	اور

انجام کے اعتبار سے۔ اور اس کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں، بیشک کان، اور آنکھ، اور

الْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ

الْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔولًا	وَلَا تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا
دل	ہر ایک	یہ	ہے	اس سے	پُرسش کیا جانے والا	اور نہ چل	زمین میں	اکڑ کر (اتراتا ہوا)

دل، ان میں سے ہر ایک پُرسش کیا جانے والا ہے (ہر ایک کی پُرسش ہوگی) اور زمین میں اِتراتا ہوا نہ چل

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ

إِنَّكَ	لَنْ تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَلَنْ تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُولًا	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ
بیشک تُو	ہرگز نہ چیر ڈالے گا	زمین	اور ہرگز نہ پہنچے گا	پہاڑ	بلندی	تمام	یہ	ہے	اس کی بُرائی

بیشک تُو زمین کو ہرگز نہ چیر ڈالے گا، اور نہ پہاڑ کی بلندی کو پہنچے گا ۔ یہ تمام برائیاں

عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ أَوْحٰىٓ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا

عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ	أَوْحٰىٓ	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَلَا
نزدیک	تیرا رب	ناپسندیدہ	یہ	اس سے جو	وحی کی	تیری طرف	تیرا رب	حکمت سے	اور نہ

تیرے ربّ کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں ۔ یہ حکمت کی (ان باتوں) میں سے ہے جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کی ہے ، اور نہ

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿۳۹﴾ أَفَأَصْفٰكُمْ

تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	إِلٰهًا	آخَرَ	فَتُلْقٰى	فِي جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفٰكُمْ
بنا	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی اور	پھر تو ڈال دیا جائے	جہنم میں	ملامت زدہ	دھکیلا ہوا	کیا تمہیں چُن لیا

بنا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، کہ پھر تو جہنم میں ڈال دیا جائے ملامت زدہ، دھکیلا ہوا (راندہ درگاہ) ۔ کیا تمہیں چُن لیا

۴ ع ۱۰ ۴

رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِنَاثًا ۭ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿۴۰﴾ ع

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِينَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا عَظِيمًا
تمہارا رب	بیٹوں کے لئے	اور بنا لیا	سے ۔ کو	فرشتے	بیٹیاں	بیشک تم	البتہ کہتے ہو (بولتے ہو)	بڑا بول

تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے ؟ اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ، بے شک تم بڑا بول بولتے ہو ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۭ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۴۱﴾

وَ	لَقَدْ صَرَّفْنَا	فِي	هٰذَا الْقُرْآنِ	لِيَذَّكَّرُوا	وَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	نُفُورًا
اور	البتہ ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	میں	اس قرآن	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	بڑھتی ان کو	مگر	نفرت

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور (اس سے) انھیں نہیں بڑھتی مگر نفرت ۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ

قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِى الْعَرْشِ
کہدیں	اگر ہوتے	اسکے ساتھ	اور معبود	جیسے	وہ کہتے ہیں	اس صورت میں	وہ ضرور ڈھونڈتے	طرف	عرش کا مالک

کہدیں، اگر جیسے وہ کہتے ہیں اس کے ساتھ اور معبود ہوتے تو اس صورت میں وہ عرش کے مالک کی طرف ضرور ڈھونڈتے

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ

سَبِيْلًا	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ
کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	برتر	بہت بڑا بے نہایت	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

کوئی راستہ۔ وہ اس سے بے نہایت پاک ہے اور برتر جو وہ کہتے ہیں ۔ اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
آسمان (جمع)	سات	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	پاکیزگی بیان کرتی ہے

ساتوں آسمان اور زمین، اور جو ان میں ہے ، کوئی چیز نہیں مگر (ہر شے) پاکیزگی بیان کرتی ہے

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	تم نہیں سمجھتے	ان کی تسبیح	بیشک وہ	ہے	بُردبار	بخشنے والا

اس کی حمد کے ساتھ، لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ، بے شک وہ بُردبار، بخشنے والا ہے ۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور جب	تم پڑھتے ہو	قرآن	ہم کر دیتے ہیں	تمہارے درمیان	اور	درمیان	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو، ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے کر دیتے (ڈال دیتے) ہیں

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ
ایک پردہ	چھپا ہوا	اور ہم نے ڈال دیئے	پر	ان کے دل	پردے	کہ	وہ نہ سمجھیں اسے	اور	میں	ان کے کان

ایک چھپا ہوا (دبیز) پردہ۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈالدیئے کہ وہ اسے نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

وَقْرًا	وَإِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْآنِ	وَحْدَهُ	وَلَّوْا	عَلَىٰ	أَدْبَارِهِمْ	نُفُورًا
گرانی	اور جب	تم ذکر کرتے ہو	اپنا رب	قرآن میں	یکتا	وہ بھاگتے ہیں	پر	اپنی پیٹھ (جمع)	نفرت کرتے ہوئے

گرانی ہے اور جب تم قرآن میں اپنے یکتا رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ

نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُونَ	بِهِ	إِذْ يَسْتَمِعُونَ	إِلَيْكَ	وَإِذْ	هُمْ	نَجْوَىٰ	إِذْ يَقُولُ
ہم	خوب جانتے ہیں	جس غرض سے	وہ سنتے ہیں	اس کو	جب وہ کان لگاتے ہیں	تیری طرف	اور جب	وہ	سرگوشی کرتے ہیں	جب کہتے ہیں

ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ اس کو کس غرض سے سنتے ہیں جب وہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ سرگوشی کرتے ہیں (یعنی) جب کہتے ہیں

الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

الظَّالِمُونَ	إِنْ	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَسْحُورًا	انْظُرْ	كَيْفَ ضَرَبُوا	لَكَ	الْأَمْثَالَ
ظالم (جمع)	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	سحر زدہ	دیکھو	کیسی انہوں نے چسپاں کیں	تمہارے لئے	مثالیں

ظالم کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی۔ دیکھو! انہوں نے تم پر کیسی مثالیں چسپاں کیں

فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا

فَضَلُّوا	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	وَقَالُوا	أَإِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَرُفَاتًا	أَإِنَّا
سو وہ گمراہ ہوگئے	پس وہ نہیں پاتے	کوئی راہ	اور وہ کہتے ہیں	کیا۔ جب	ہم ہوگئے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم

سو وہ گمراہ ہوئے، پس وہ کوئی اور راہ نہیں پاتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوگئے، کیا ہم

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا

لَمَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا	أَوْ	خَلْقًا
پھر جی اُٹھیں گے	پیدائش	نئی	کہہ دیں	تم ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا	اور مخلوق

پھر نئی پیدائش (از سرِنو) جی اُٹھیں گے؟ کہہ دیں تم پتھر، یا لوہا ہو جاؤ، یا کوئی اور مخلوق،

مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ

مِمَّا	يَكْبُرُ	فِي	صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَنْ	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي	فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ
اس سے جو	بڑی ہو	میں	تمہارے سینے (خیال)	پھر اب کہیں گے	کون	ہمیں لوٹائے گا	فرما دیں	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	پہلی

جو تمہارے خیالوں میں اس سے بھی بڑی ہو۔ پھر اب کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا؟ فرما دیں، وہ جس نے تمہیں پیدا کیا پہلی

مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى أَنْ

مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُونَ	إِلَيْكَ	رُءُوسَهُمْ	وَيَقُولُونَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰى	أَنْ
بار	تو وہ ہلائیں گے (مٹکائیں گے)	تمہاری طرف	اپنے سر ،	اور کہیں گے	کب	وہ۔یہ	فرمادیں	شاید	کہ

بار، تو وہ تمہاری طرف اپنے سر مٹکائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ (قیامت کب آئے گی) آپ فرما دیں، شاید کہ

يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَّبِثْتُمْ

يَكُونَ	قَرِيبًا	يَوْمَ	يَدْعُوكُمْ	فَتَسْتَجِيبُونَ	بِحَمْدِهٖ	وَتَظُنُّونَ	إِنْ	لَبِثْتُمْ
وہ ہو	نزدیک	جس دن	وہ پکارے گا تمہیں	تو تم جواب دو گے (تعمیل کرو گے)	اسکی تعریف کے ساتھ	اور تم خیال کرو گے	کہ	تم رہے

نزدیک ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے (قبروں سے نکل آؤ گے) اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) رہے ہو

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۭ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ

إِلَّا	قَلِيلًا	وَقُلْ	لِعِبَادِيْ	يَقُولُوا	الَّتِيْ	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ
صرف	تھوڑی دیر	اور فرمادیں	میرے بندوں کو	وہ کہیں	وہ جو	وہ	سب سے اچھی	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان

صرف تھوڑی دیر۔ اور میرے بندوں کو فرمادیں کہ (بات) وہ کہیں جو سب سے اچھی ہو، بیشک شیطان ان کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے،

إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۭ إِنْ يَّشَأْ

إِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْإِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُبِينًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِنْ	يَشَأْ
بیشک	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تمہیں	اگر	وہ چاہے

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے، اگر وہ چاہے

يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ

يَرْحَمْكُمْ	أَوْ	إِنْ	يَشَأْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَا	أَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيلًا	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ
تم پر رحم کرے	یا	اگر	وہ چاہے	تمہیں عذاب دے	اور نہیں	ہم نے تمہیں بھیجا	ان پر	داروغہ	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے

تو تم پر رحم کرے، یا اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے تمہیں ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ

بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	لَقَدْ فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
جو کوئی	میں	آسمان (جمع)	اور زمین	اور	تحقیق ہم نے فضیلت دی	بعض	(جمع) نبی	بعض پر

جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور تحقیق ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی،

ع ۱۲ ۵ ۵

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ

وَّاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہم نے دی	داؤدؑ	زبور	کہہ دیں	پکارو	وہ جن کو	تم گمان کرتے ہو	اس کے سوا	پس وہ اختیار نہیں رکھتے

اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی - کہہ دیں پکارو انہیں جن کو تم اس کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو، پس وہ اختیار نہیں رکھتے

كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
دور کرنا	تکلیف	تم سے	اور	نہ	بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں

تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ بدلنے کا - وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ (خود) ڈھونڈتے ہیں

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ
طرف	اپنا رب	وسیلہ	ان میں سے کون	زیادہ قریب	اور وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت	اور	وہ ڈرتے ہیں	اس کا عذاب

اپنے رب کی طرف وسیلہ کہ ان سے کون زیادہ قریب ہے، اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا	وَاِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا
بیشک	عذاب	تیرا رب	ہے	ڈر کی بات	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	اسے ہلاک کرنے والے

بیشک تیرے رب کا عذاب ڈر ہی کی بات ہے - اور کوئی (نافرمان) بستی نہیں مگر ہم اسے ہلاک کرنے والے ہیں،

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

قَبْلَ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ
پہلے	قیامت کا دن	یا	اسے عذاب دینے والے	عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں

قیامت کے دن سے پہلے، یا اسے سخت عذاب دینے والے ہیں، یہ کتاب میں ہے

مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

مَسْطُوْرًا	وَمَا مَنَعَنَا	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ
لکھا ہوا	اور نہیں ہمیں روکا	کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	اگلے لوگ (جمع)

لکھا ہوا - اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا، مگر (اس بات نے) کہ ان کو اگلوں نے جھٹلایا،

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹

وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا بِهَا	وَ	مَا نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا
اور ہم نے دی	ثمودؑ	اونٹنی	دکھانے کو (ذریعۂ بصیرت)	انہوں نے اس پر ظلم کیا	اور	ہم نہیں بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو

اور ہم نے ثمودؑ کو اونٹنی دی ذریعۂ بصیرت وعبرت، انہوں نے اس پر ظلم کیا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجتے مگر (صرف)، ڈرانے کو۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَمَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا
اور جب	ہم نے کہا	تم سے	بیشک	تمہارا رب	احاطہ کئے ہوئے	لوگوں کو	اور ہم نے نہیں کیا	دکھاوا	وہ جو کہ	ہم نے تمہیں دکھایا	مگر

اور جب ہم نے تم سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کو (احاطہ) قابو کئے ہوئے ہے، اور جو دکھاوا ہم نے تمہیں دکھایا وہ ہم نے نہیں کیا مگر

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا يَزِيْدُهُمْ
آزمائش	لوگوں کے لئے	اور (تھوہر کا) درخت	جس پر لعنت کی گئی	قرآن میں	اور ہم ڈراتے ہیں انہیں	تو نہیں بڑھتی انہیں

لوگوں کی آزمائش کے لئے، اور تھوہر کا درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو انہیں بڑھتی ہے

ع ۸

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
مگر (صرف)	سرکشی	بڑی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس

صرف بڑی سرکشی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا،

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ

قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ
اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اس کو جسے	تونے پیدا کیا	مٹی سے	اس نے کہا	بھلا تو دیکھ	یہ	وہ جسے	تونے عزت دی	مجھ پر

اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں؟ جسے تونے مٹی سے پیدا کیا۔ اس نے کہا بھلا دیکھ تو یہ ہے وہ؟ جسے تونے مجھ پر عزت دی ہے،

لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ

لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ
البتہ اگر	تو مجھے ڈھیل دے	تک	روز قیامت	جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	چند ایک	اس نے فرمایا	جا

البتہ اگر تو مجھے روز قیامت تک ڈھیل دے تو میں چند ایک کے سوا اس کی اولاد کو جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔ اس نے فرمایا جا '

فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ
پس جس	تیری پیروی کی	ان میں سے	تو بیشک	جہنم	تمہاری سزا	سزا	بھرپور	اور پھسلا لے	جو۔جس

پس ان میں سے جس نے تیری پیروی کی تو بیشک جہنم تمہاری سزا ہے، سزا بھی بھرپور۔ اور پھسلا لے جس پر

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ

اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ
تیرا بس چلے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور چڑھا لا	اُن پر	اپنے سوار	اور پیادے	اور ان سے ساجھا کرلے

ان میں سے اپنی آواز سے، تیرا بس چلے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور ان سے ساجھا کر لے

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

فِي	الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا
میں	مال (ج جمع)	اور اولاد	اور وعدے کر اُن سے	اور نہیں اُن سے وعدہ کرتا	شیطان	مگر (صرف)	دھوکہ

مال اور اولاد میں، اور ان سے وعدے کر اور اُن سے شیطان کا وعدہ کرنا صرف دھوکہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ

اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرا	اُن پر	زور۔غلبہ	اور کافی	تیرا رب	کارساز	تمہارا رب	وہ جو کہ

بیشک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور تیرا رب کافی ہے کارساز۔ تمہارا رب ہے جو کہ

يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا
چلاتا ہے	تمہارے لئے	کشتی	دریا میں	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	بیشک وہ	ہے	تم پر	نہایت مہربان

تمہارے لئے دریا میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (روزی)، تلاش کرو، بیشک وہ تم پر نہایت مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ

وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ
اور جب	تمہیں چھوتی (پہنچتی) ہے	تکلیف	دریا میں	گم ہوجاتے ہیں	جو	تم پکارتے تھے	اس کے سوا	پھر جب	وہ تمہیں بچا لایا

اور جب تمہیں دریا میں تکلیف پہنچتی ہے گم ہوجاتے ہیں (بھول جاتے ہیں) جنہیں اس کے سوا تم پکارتے تھے، پھر جب وہ تمہیں بچا لایا،

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ

اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ
خشکی کی طرف	تم پھر جاتے ہو	اور ہے	انسان	بڑا ناشکرا	سو کیا تم نڈر ہو گئے ہو	کہ	دھنسا دے

خشکی کی طرف تو تم پھر جاتے ہو، اور انسان بڑا ناشکرا ہے۔ سو کیا تم نڈر ہو گئے ہو کہ وہ زمین میں دھنسا دے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ

بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ
تمہیں	خشکی کی طرف	یا	بھیجے	تم پر	پتھر برسانے والی ہوا، پھر	تم نہ پاؤ	اپنے لئے	کوئی کارساز	یا

تمہیں خشکی کی طرف (لے جاکر) یا تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجے، پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ۔ یا

اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ

اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِنَ	الرِّيْحِ
تم بے فکر ہو گئے ہو	کہ	وہ تمہیں لے جائے	اس میں	دوبارہ	پھر بھیج دے	تم پر	سخت جھونکا	سے۔ کا	ہوا

تم بے فکر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اس (دریا) میں لے جائے، پھر تم پر ہوا کا سخت جھونکا (طوفان) بھیج دے

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ

فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا	وَلَقَدْ
پھر تمہیں غرق کر دے	بدلہ میں	تم نے ناشکری کی	پھر	تم نہ پاؤ	اپنے لئے	ہم پر (ہمارا)	اس پر	پیچھا کرنے والا	اور تحقیق

پھر تمہیں ناشکری کے بدلے میں غرق کر دے، پھر تم اپنے لئے اس پر ہمارا کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور تحقیق

كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَحَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ
ہم نے عزت بخشی	اولادِ آدم	اور ہم نے انہیں سواری دی	خشکی میں	اور دریا	اور ہم نے انہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں

ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی، اور ہم نے انہیں خشکی اور دریا میں سواری دی، اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا،

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ

ع ۱۰

وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍ
اور ہم نے انہیں فضیلت دی	پر	بہت سی	اس سے جو + ہم نے پیدا کیا (اپنی مخلوق)	بڑائی دے کر	جس دن	ہم بلائیں گے	تمام لوگ

اور ہم نے انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بڑائی دے کر فضیلت دی۔ جس دن ہم تمام لوگوں کو بلائیں گے

بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ
ان کے پیشواؤں کے ساتھ	پس جو	دیا گیا	اسکی کتاب	اسکے دائیں ہاتھ میں	تو وہ لوگ	پڑھیں گے	اپنا اعمالنامہ	اور وہ ظلم کئے جائیں گے

اُن کے پیشواؤں کے ساتھ، پس جس کو اس کی کتاب (اعمالنامہ) دائیں ہاتھ میں دی گئی تو وہ لوگ اپنا اعمالنامہ پڑھیں گے اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے

فَتِيْلًا ۝۷۱ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۷۲

فَتِيْلًا	وَمَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَاَضَلُّ	سَبِيْلًا
ایک دھاگے کے برابر	اور جو	رہا	اس (دنیا) میں	اندھا	پس وہ	آخرت میں	اندھا	اور بہت بھٹکا ہوا	راستہ

ایک دھاگے کے برابر (بھی)۔ اور جو اس دنیا میں اندھا رہا پس وہ آخرت میں (بھی) اندھا (اُٹھے گا) اور راستے سے بہت بھٹکا ہوا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ

وَاِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ
اور تحقیق	وہ قریب تھا	کہ تمہیں بچلا دیں	سے	وہ لوگ جو	ہم نے وحی کی	تمہاری طرف	تاکہ تم جھوٹ باندھو	ہم پر	اس کے سوا

اور اس وحی سے جو ہم نے تمہاری طرف کی ہے قریب تھا کہ وہ تمہیں اس سے بچلا دیں (پھسلا دیں) تاکہ ہم پر اس (وحی) کے سوا تم جھوٹ باندھو

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝۷۳ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

وَاِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا	وَلَوْلَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا
اور اس صورت میں	البتہ وہ تمہیں بنا لیتے	دوست	اور اگر نہ	یہ کہ	ہم تمہیں ثابت قدم رکھتے	البتہ تم جھکنے لگتے	ان کی طرف	کچھ

اور اس صورت میں البتہ وہ تمہیں دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو البتہ تم ان کی طرف جھکنے لگتے کچھ

قَلِيْلًا ۝۷۴ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ
تھوڑا	اس صورت میں	ہم تمہیں چکھاتے	دوگنی	زندگی	اور دوگنی	موت	پھر	تم نہ پاتے	اپنے لئے

تھوڑا سا - اس صورت میں ہم تمہیں زندگی میں دوگنی (سزا) چکھاتے اور دوگنی موت (کے بعد)، پھر تم اپنے لئے نہ پاتے

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝۷۵ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

عَلَيْنَا	نَصِيْرًا	وَاِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
ہم پر (ہمارے مقابلہ میں)	کوئی مددگار	اور تحقیق	قریب تھا	کہ تمہیں پھسلا ہی دیں	سے	زمین (مکہ)	تاکہ وہ تمہیں نکال دیں	یہاں سے

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار۔ اور تحقیق قریب تھا کہ وہ تمہیں سرزمین مکہ سے پھسلا ہی دیں تاکہ وہ تمہیں یہاں سے نکال دیں

وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

وَاِذًا	لَا یَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِیْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُسُلِنَا
اور اس صورت میں	وہ نہ ٹھہر پاتے	تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	سنت	جو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	سے	اپنے رسول (جمع)

اور اس صورت میں وہ تمہارے پیچھے نہ ٹھہر پاتے مگر تھوڑا (عرصہ)۔ آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے (یہی) سنت (چلی آ رہی) ہے

ع ۸

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ

وَلَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِیْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰی	غَسَقِ	الَّیْلِ
اور تم نہ پاؤ گے	ہماری سنت میں	کوئی تبدیلی	قائم کریں	نماز	ڈھلنے سے	سورج	تک	اندھیرا	رات

اور تم ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں،

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ

وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ مِنَ	الَّیْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
اور	قرآن	صبح	بیشک	صبح کا قرآن	ہے	حاضر کیا گیا (فرشتوں کو)	اور کچھ حصہ	رات	سو بیدار رہیں	اس (قرآن) کے ساتھ

اور صبح کا قرآن، بیشک صبح کا قرآن (پڑھنے میں فرشتے) حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کا کچھ حصہ قرآن کی تلاوت کے ساتھ بیدار رہیں،

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

نَافِلَةً	لَكَ	عَسٰی	اَنْ یَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	وَقُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِیْ
زائد	تمہارے لئے	قریب	کہ تمہیں کھڑا کرے	تمہارا رب	مقام محمود	اور کہیں	اے میرے رب	مجھے داخل کر

یہ تمہارے لئے زائد ہے، قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود میں کھڑا کر دے۔ اور کہیں اے میرے رب! مجھے داخل کر

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَاَخْرِجْنِیْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَاجْعَلْ	لِیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا
داخل کرنا	سچا	اور مجھے نکال	نکالنا	سچا	اور عطا کر	میرے لئے	اپنی طرف سے	غلبہ

سچا داخل کرنا، اور مجھے نکال سچا نکالنا (اچھی طرح)، اور اپنی طرف سے میرے لئے عطا کر غلبہ،

نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَ

نَصِیْرًا	وَقُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَزَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ
مدد دینے والا	اور کہدیں	آیا	حق	اور نابود ہو گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے ہی	مٹنے والا	اور

مدد دینے والا۔ اور کہدیں حق آیا اور باطل نابود ہو گیا، بیشک باطل ہے ہی مٹنے والا (نیست و نابود ہونے والا)۔ اور

نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

نُنَزِّلُ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن	جو	وہ شفا	اور رحمت	مومنوں کے لئے	اور نہیں زیادہ ہوتا	ظالم (جمع)

ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے، اور ظالموں کے لئے زیادہ نہیں ہوتا

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اِلَّا	خَسَارًا	وَاِذَا	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
سوائے	گھاٹا	اور جب	ہم نعمت بخشتے ہیں	پر۔کو	انسان	وہ روگرداں ہوجاتا ہے	اور پہلو پھیر لیتا ہے	اور جب	اسے پہنچتی ہے	برائی

گھاٹے کے سوا۔ اور جب، ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں وہ روگرداں ہو جاتا ہے، اور پہلو پھیر لیتا ہے، اور جب اسے برائی پہنچتی ہے

كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

كَانَ	يَئُوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا
وہ ہوجاتا ہے	مایوس	کہہ دیں	ہر ایک	کام کرتا ہے	پر	اپنا طریقہ	سو تمہارا پروردگار	خوب جانتا ہے	کہ وہ کون	زیادہ صحیح	راستہ

تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ کہہ دیں ہر ایک اپنے طریقے پر کام کرتا ہے، سو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کون زیادہ صحیح راستہ پر ہے؟

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
اور آپؐ سے پوچھتے ہیں	سے متعلق	روح	کہہ دیں	روح	حکم سے	میرا رب	اور	تمہیں نہیں دیا گیا	علم سے

اور آپؐ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، آپؐ کہہ دیں روح میرے رب کے حکم سے ہے، اور تمہیں علم نہیں دیا گیا

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

اِلَّا	قَلِيْلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	ثُمَّ لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ
مگر	تھوڑا سا	اور اگر	ہم چاہیں	تو البتہ ہم لے جائیں	وہ جو کہ	ہم نے وحی کی	تمہاری طرف	پھر تم نہ پاؤ	اپنے واسطے	اس کے لئے

مگر تھوڑا سا۔ اور اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم لے جائیں (سلب کرلیں) جو وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے، پھر تم اس کے لئے اپنے واسطے نہ پاؤ

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
ہمارے مقابلہ پر	کوئی مددگار	مگر	رحمت	تمہارے رب سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	کہہ دیں	اگر

ہمارے مقابلہ پر کوئی مددگار۔ مگر تمہارے رب کی رحمت سے ہے (کہ ایسا نہیں ہوتا)۔ بیشک تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ آپ کہہ دیں اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ
جمع ہو جائیں	تمام انسان	اور جن	پر	کہ	وہ لائیں	مانند	اس قرآن	نہ لا سکیں گے	اس کے مانند

تمام انسان اور جن (اس بات) پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کے مانند لے آئیں تو وہ اس کے مانند نہ لا سکیں گے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

وَلَوْ كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور اگرچہ ہو جائیں	ان کے بعض	بعض کے لئے	مددگار	اور ہم نے طرح طرح سے بیان کیا	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن

اگرچہ ان کے بعض، بعض کے لئے (وہ ایک دوسرے کے) مددگار ہو جائیں۔ اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دی ہے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

مِنْ	كُلِّ مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَقَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
سے	ہر مثال	پس قبول نہ کیا	اکثر لوگ	سوائے	ناشکری	اور وہ بولے	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	تجھ پر	یہانتک کہ

ہر مثال، پس اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا قبول نہ کیا۔ اور وہ بولے کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے، یہاں تک کہ

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ تَكُوْنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ
تو رواں کر دے	ہمارے لئے	زمین سے	کوئی چشمہ	یا ہو جائے	تیرے لئے	ایک باغ	سے۔ کا	کھجور (جمع)	اور انگور

تو ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ رواں کر دے۔ یا تیرے لئے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو،

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا

فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
پس تو رواں کر دے	نہریں	اس کے درمیان	بہتی ہوئی	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ تو کہا کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے

پس تو اس کے درمیان بہتی نہریں رواں کر دے۔ یا جیسے تو کہا کرتا ہے، ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دے،

اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

اَوْ تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ
یا لے آوے	اللہ کو	اور فرشتے	رُو برو	یا	ہو	تیرے لئے	ایک گھر	سے۔ کا	سونا	یا

یا اللہ کو اور فرشتوں کو رُو برو لے آوے۔ یا تیرے لئے سونے کا ایک گھر ہو، یا

تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ

نَقۡرَؤُهٗ	كِتٰبًا	عَلَيۡنَا	تُنَزِّلَ	حَتّٰى	لِرُقِيِّكَ	وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ	فِى السَّمَآءِ	تَرۡقٰى
ہم پڑھ لیں جسے	ایک کتاب	ہم پر	تو اتارے	یہانتک کہ	تیرا چڑھنا	اور ہم ہرگز نہ مانیں گے	آسمانوں میں	تو چڑھ جائے

تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم ہرگز تیرا چڑھنا نہ مانیں گے جب تک تو ہم پر ایک کتاب نہ اتارے جسے ہم پڑھ لیں،

قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۝۹۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا

اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا	النَّاسَ	مَنَعَ	وَمَا	رَّسُوۡلًا	بَشَرًا	اِلَّا	هَلۡ كُنۡتُ	رَبِّىۡ	سُبۡحَانَ	قُلۡ
کہ وہ ایمان لائیں	لوگ (جمع)	روکا	اور نہیں	رسول	ایک آدمی	مگر صرف	نہیں ہوں میں	میرا رب	پاک ہے	آپ کہہ دیں

آپ کہہ دیں پاک ہے میرا رب، میں صرف ایک آدمی ہوں (اللہ کا) رسول - اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں

اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۝۹۴ قُلۡ لَّوۡ كَانَ

لَّوۡ كَانَ	قُلۡ	رَّسُوۡلًا	بَشَرًا	اللّٰهُ	اَبَعَثَ	قَالُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	الۡهُدٰٓى	جَآءَهُمُ	اِذۡ
اگر ہوتے	کہہ دیں	رسول	ایک آدمی	اللہ	کیا بھیجا	انہوں نے کہا	یہ کہ	مگر	ہدایت	انکے پاس آگئی	جب

جب ان کے پاس ہدایت آگئی، مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول (بنا کر) بھیجا ہے؟ آپ کہہ دیں، اگر ہوتے

فِى الۡاَرۡضِ مَلٰۤئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ۝۹۵

رَّسُوۡلًا	مَلَكًا	مِّنَ السَّمَآءِ	عَلَيۡهِمۡ	لَنَزَّلۡنَا	مُطۡمَئِنِّيۡنَ	يَّمۡشُوۡنَ	مَلٰۤئِكَةٌ	فِى الۡاَرۡضِ
رسول	فرشتہ	آسمان سے	ان پر	ہم ضرور اتارتے	اطمینان سے رہتے	چلتے پھرتے	فرشتے	زمین میں

زمین میں فرشتے، چلتے پھرتے، اطمینان سے رہتے، تو ہم ضرور ان پر آسمانوں سے فرشتے رسول (بنا کر) اتارتے۔

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ۝۹۶

بَصِيۡرًا	خَبِيۡرًۢا	بِعِبَادِهٖ	كَانَ	اِنَّهٗ	وَبَيۡنَكُمۡ	بَيۡنِىۡ	شَهِيۡدًۢا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	قُلۡ
دیکھنے والا	خبر رکھنے والا	اپنے بندوں کا	ہے	بیشک وہ	اور تمہارے درمیان	میرے درمیان	گواہ	اللہ	کافی ہے	کہہ دیں

آپ کہہ دیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کا خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔

وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ

مِنۡ دُوۡنِهٖ	اَوۡلِيَآءَ	لَهُمۡ	فَلَنۡ تَجِدَ	يُّضۡلِلۡ	وَمَنۡ	الۡمُهۡتَدِ	فَهُوَ	اللّٰهُ	يَّهۡدِ	وَمَنۡ
اس کے سوا	مددگار	انکے لئے	پس تو ہرگز نہ پائے گا	گمراہ کرے	اور جسے	ہدایت پانے والا	پس وہی	اللہ	ہدایت دے	اور جسے

اور جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہ کرے پس تو ان کے لئے اس کے سوا ہرگز کوئی مددگار نہ پائے گا،

وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

وَ نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَ بُكْمًا	وَ صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
اور ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے دن	پر۔ بل	ان کے چہرے	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا	جہنم

اور ہم قیامت کے دن انہیں ان کے چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہے،

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا

كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ قَالُوْٓا
جب کبھی	بجھنے لگے گی	ہم انکے لئے زیادہ کردیں گے	بھڑکانا	یہ	انکی سزا	کیونکہ وہ	انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور انہوں نے کہا

جب کبھی جہنم کی آگ بجھنے لگے گی، ہم انکے لئے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور انہوں نے کہا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَ رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ
کیا جب	ہوجائیں گے ہم	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	پیدا کرکے	از سرنو	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ

کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، کیا ہم از سرنو پیدا کرکے ضرور اٹھائے جائیں گے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰى	اَنْ يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ جَعَلَ	لَهُمْ
اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	قادر	پر	کہ وہ پیدا کرے	ان جیسے	اس نے مقرر کیا	ان کے لئے

اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کرے، اور اس نے ان کے لئے مقرر کیا

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبٰى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
ایک وقت	نہیں شک	اس میں	تو قبول نہ کیا	ظالم (جمع)	ناشکری کے سوا	آپ کہہ دیں	اگر	تم	مالک ہوتے

ایک وقت اس میں کوئی شک نہیں، ظالموں نے ناشکری کے سوا قبول نہ کیا - آپ کہہ دیں اگر تم مالک ہوتے

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع

ع ۷ — ۱۱ — ۱۱

خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْ	اِذًا	لَاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا
خزانے	رحمت	میرا رب	جب	تم ضرور بند رکھتے	ڈر سے	خرچ ہوجانا	اور ہے	انسان	تنگ دل

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے، تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور بند رکھتے، اور انسان بہت "تنگ دل" ہے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

جَآءَهُمْ	اِذْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَسْئَلْ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	تِسْعَ	مُوْسٰى	لَقَدْ اٰتَيْنَا	وَ
ان کے پاس آیا	جب	بنی اسرائیل	پس پوچھ	کھلی نشانیاں	نو	موسیٰ	ہم نے دیں	اور

اور ہم نے موسیٰؑ کو نو کھلی نشانیاں دیں، پس بنی اسرائیل سے پوچھ، جب وہ (موسیٰؑ) ان کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ

لَقَدْ عَلِمْتَ	قَالَ	مَسْحُوْرًا	يٰمُوْسٰى	لَاَظُنُّكَ	اِنِّيْ	فِرْعَوْنُ	لَهٗ	فَقَالَ
البتہ تونے جان لیا	اس نے کہا	جادو کیا گیا	اے موسیٰ	تجھ پر گمان کرتا ہوں	بیشک میں	فرعون	اس کو	تو کہا

تو فرعون نے اس کو کہا بیشک میں گمان کرتا ہوں تم پر جادو کیا گیا ہے (سحر زدہ ہو)۔ اس نے کہا، البتہ تو جان چکا ہے

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

يٰفِرْعَوْنُ	لَاَظُنُّكَ	وَ اِنِّيْ	بَصَآئِرَ	وَ الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	اِلَّا	هٰٓؤُلَآءِ	مَآ اَنْزَلَ
اے فرعون	تجھ پر گمان کرتا ہوں	اور بیشک میں	جمع بصیرت	اور زمین	آسمانوں	پروردگار	مگر	اس کو	نہیں نازل کیا

اس کو نازل نہیں کیا، مگر زمین اور آسمانوں کے پروردگار نے بصیرت (سمجھ بوجھ کی باتیں) اور اے فرعون! بیشک میں تجھے گمان کرتا ہوں

مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ وَّ قُلْنَا

وَّ قُلْنَا	جَمِيْعًا	مَّعَهٗ	وَ مَنْ	فَاَغْرَقْنٰهُ	الْاَرْضِ	مِّنَ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	اَنْ	فَاَرَادَ	مَثْبُوْرًا
اور ہم نے کہا	سب	اسکے ساتھ	اور جو	تو ہم نے اسے غرق کردیا	زمین	سے	انہیں نکال دے	کہ	پس اس نے ارادہ کیا	ہلاک شدہ

ہلاک شدہ (ہلاک ہوا چاہتا ہے)۔ پس اس نے ارادہ کیا کہ انہیں سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کردیا۔ اور ہم نے کہا

مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

بِكُمْ	جِئْنَا	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	جَآءَ	فَاِذَا	الْاَرْضَ	اسْكُنُوا	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
تم کو	ہم لے آئینگے	آخرت کا وعدہ	آئے گا	پھر جب	زمین (ملک)	تم رہو	بنی اسرائیل کو	اس کے بعد

اس کے بعد بنی اسرائیل کو تم اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم سب کو لے آئیں گے

لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾

وَّ نَذِيْرًا	مُبَشِّرًا	اِلَّا	اَرْسَلْنٰكَ	وَ مَآ	نَزَلَ	وَ بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ بِالْحَقِّ	لَفِيْفًا
ڈر سنانے والا	خوشخبری دینے والا	مگر	ہم نے تمہیں بھیجا	اور نہیں	نازل ہوا	اور سچائی کے ساتھ	ہم نے اسے نازل کیا	اور حق کے ساتھ	جمع کر کے

جمع کر کے (سمیٹ کر) اور ہم نے اسے (قرآن کو) حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا ڈر سنانے والا۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ

وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ
اور قرآن	ہم نے جدا جدا کیا	تاکہ تم اسے پڑھو	پر	لوگ	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اسے نازل کیا	آہستہ آہستہ	آپ کہدیں

اور قرآن ہم نے جدا جدا کر کے (تھوڑا تھوڑا) نازل کیا تاکہ تم لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ (بتدریج) نازل کیا۔ آپ کہدیں

اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اٰمِنُوْا	بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
تم ایمان لاؤ	اس پر	یا	تم ایمان نہ لاؤ	بیشک	وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اس سے قبل	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان کے سامنے

تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، بیشک جنہیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے، جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا
وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارا رب

تو وہ سجدہ کرتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ

لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ

السجدة ۳

لَمَفْعُوْلًا	وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ
ضرور پورا ہو کر رہنے والا	اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور ان میں زیادہ کرتا ہے	عاجزی	آپ کہدیں	تم پکارو	اللہ

ضرور پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان میں عاجزی اور زیادہ کرتا ہے۔ آپ کہدیں تم پکارو اللہ (کہہ کر)

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهٗ	الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
یا	تم پکارو	رحمٰن	جو کچھ بھی	تم پکارو گے	سو اسی کے لئے	سب سے اچھے نام	اور نہ بلند کرو	اپنی نماز میں

یا پکارو رحمٰن (کہہ کر) جو کچھ بھی پکارو گے اسی کے لئے ہیں سب سے اچھے نام، اور نہ اپنی نماز میں (آواز بہت) بلند کرو

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

وَ	لَا تُخَافِتْ	بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور	نہ بالکل پست کرو	اس میں	اور ڈھونڈ	اس کے درمیان	راستہ	اور کہدیں	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے

اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اس کے درمیان کا راستہ ڈھونڈو۔ اور آپ کہدیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ

وَلِیٌّ	لَّهٗ	وَلَمْ يَكُنْ	فِى الْمُلْكِ	شَرِيْكٌ	لَّهٗ	لَمْ يَكُنْ	وَ	وَلَدًا	لَمْ يَتَّخِذْ
کوئی مددگار	اس کا	اور نہیں ہے	سلطنت میں	کوئی شریک	اس کیلئے	نہیں ہے	اور	کوئی اولاد	نہیں بنائی

کوئی اولاد نہیں بنائی اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا کوئی مددگار ہے

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

تَكْبِيْرًا	وَكَبِّرْهُ	الذُّلِّ	مِنَ
خوب بڑائی	اور اس کی بڑائی کرو	ناتوانی	سے، سبب

ناتوانی کے سبب، اور خوب اس کی بڑائی (بیان) کرو۔

ع ۱۲ / ۱۲ / ۱۱

آیاتہا ۱۱۰ — ۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ — رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ

لِّيُنْذِرَ	قَيِّمًا	عِوَجًا	لَّهٗ	وَلَمْ يَجْعَلْ	الْكِتٰبَ	عَلٰى عَبْدِهِ	اَنْزَلَ	الَّذِیْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
تاکہ ڈر سنائے	ٹھیک سیدھی	کوئی کجی	اس میں	اور نہ رکھی	کتاب (قرآن)	اپنے بندہ پر	نازل کی	وہ جس نے	اللہ کیلئے	تمام تعریفیں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندہ پر (یہ) کتاب نازل کی، اور اس میں کوئی کجی نہ رکھی۔ ٹھیک سیدھی تاکہ ڈر سنائے

بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

اَنَّ لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	يَعْمَلُوْنَ	الَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَيُبَشِّرَ	مِّنْ لَّدُنْهُ	شَدِيْدًا	بَاْسًا
کہ ان کے لئے	اچھے	عمل کرتے ہیں	وہ جو	مومنوں	اور خوشخبری دے	اس کی طرف سے	سخت	عذاب

اس کی طرف سے سخت عذاب سے، اور مومنوں کو خوشخبری دے، جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے

اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

وَلَدًا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ قَالُوا	وَيُنْذِرَ	اَبَدًا	فِيْهِ	مَّاكِثِيْنَ	اَجْرًا حَسَنًا
بیٹا	اللہ نے بنا لیا ہے	وہ جن لوگوں نے کہا	اور وہ ڈرائے	ہمیشہ	اس میں	وہ رہیں گے	اچھا اجر

اچھا اجر ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
نہیں	ان کو اس کا		کوئی علم		اور نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی ہے	بات	نکلتی ہے	سے	ان کے منہ (جمع)

اس کا نہ انہیں کوئی علم ہے، نہ ان کے باپ دادا کو تھا، بڑی ہے بات (جو) ان کے مُنہ سے نکلتی ہے

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ يُؤْمِنُوْا
نہیں	وہ کہتے ہیں	مگر	جھوٹ	تو شاید آپ	ہلاک کرنیوالا	اپنی جان	پر	ان کے پیچھے	اگر	وہ ایمان نہ لائے

وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ - تو شاید آپ ان کے پیچھے اپنی جان کو ہلاک کرنے والے ہیں، اگر وہ ایمان نہ لائے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ
اس	بات	غم کے مارے	بیشک ہم	ہم نے بنایا	جو	زمین پر	زینت	اسکے لئے	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	کون ان میں سے

اس بات پر، غم کے مارے - جو کچھ زمین میں ہے، بیشک ہم نے اسے اسکے لئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم اُنہیں آزمائیں کہ ان میں کون ہے

اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا	اَمْ حَسِبْتَ	اَنَّ
بہتر	عمل میں	اور بیشک ہم	البتہ کرنے والے	جو اس پر	صاف میدان	بنجر (چٹیل)	کیا تم نے گمان کیا؟	کہ

عمل میں بہتر - اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے بیشک ہم اسے (نابود کر کے) صاف چٹیل میدان کرنے والے ہیں - کیا تم نے گمان کیا؟ کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا	عَجَبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ
اصحاب کہف (غار والے)	اور	رقیم	تھے	سے	ہماری نشانیاں عجیب		جب	پناہ لی	جوان (جمع)	طرف۔ میں	غار

کہف (غار) اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے - جب اُن جوانوں نے غار میں پناہ لی

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا

فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا
تو انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	ہمیں دے	اپنی طرف سے	رحمت	اور مہیا کر	ہمارے لئے	ہمارے کام میں	درستی	پس ہم نے مارا (پردہ ڈالا)

تو انہوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت دے اور ہمارے کام میں درستی مہیا کر، پس ہم نے پردہ ڈالا،

عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ

عَلٰی	اٰذَانِهِمْ	فِی الْكَهْفِ	سِنِیْنَ عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَیُّ	الْحِزْبَیْنِ
پر	ان کے کان (رجمع)	غار میں	کئی سال	پھر	ہم نے انہیں اُٹھایا	تاکہ ہم دیکھیں	کون کس	دونوں گروہ

ان کے کانوں پر (سُلایا) غار میں کئی سال - پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم دیکھیں دونوں گروہوں میں سے کس نے

۱ ع ۱۲ ۱۳

اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا

اَحْصٰی	لِمَا لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَیْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْیَةٌ	اٰمَنُوْا
خوب یاد رکھا	کتنی دیر رہا	مدت	ہم	بیان کرتے ہیں	تجھ سے	ان کا حال	ٹھیک ٹھیک	بیشک وہ	چند نوجوان	وہ ایمان لائے

خوب یاد رکھا ہے کہ وہ کتنی مدت (غار میں) رہا ؟ ہم تجھ سے ٹھیک ٹھیک ان کا حال بیان کرتے ہیں' وہ چند نوجوان تھے' وہ ایمان لائے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ - هُدًی	وَرَبَطْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ
اپنے رب پر	اور ہم نے اور زیادہ دی انہیں - ہدایت	اور ہم نے گرہ لگادی	پر	ان کے دل	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو انہوں نے کہا	ہمارا رب	پروردگار

اپنے رب پر' اور ہم نے انہیں ہدایت' ور زیادہ دی - اور ہم نے انکے دلوں پر گرہ لگا دی (دل پختہ کر دیئے) جب' کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب پروردگار ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهًا	لَقَدْ قُلْنَا	اِذًا	شَطَطًا	هٰٓؤُلَآءِ
آسمانوں	اور زمین	ہم ہرگز نہ پکاریں گے	اس کے علاوہ	کوئی معبود	البتہ ہم نے کہی	اس وقت	بے جا بات	یہ ہے

آسمانوں کا اور زمین کا ، ہم اس کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے (ورنہ) البتہ اس وقت ہم نے بے جا بات کہی - یہ ہے

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ

قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا یَاْتُوْنَ	عَلَیْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَیِّنٍ	فَمَنْ
ہماری قوم	اُنہوں نے بنالئے	اس کے سوا	اور معبود	کیوں	وہ نہیں لاتے	ان پر	کوئی دلیل	واضح	پس کون

ہماری قوم' اس نے اس کے سوا اور معبود بنا لئے ، وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے ؟ پس کون ہے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلٰی	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا یَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
بڑا ظالم	اس سے جو	افترا کرے	پر	اللہ	جھوٹ	اور جب	تم نے ان سے کنارہ کرلیا	اور	جو وہ پوجتے ہیں	اللہ کے سوا

اس سے بڑا ظالم ؟ جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے - اور جب تم نے اُن سے اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اُن سے کنارہ کر لیا ہے

فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

فَاْوٗۤا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا
تو پناہ لو	طرف میں	غار	وہ پھیلا دیگا تمہیں	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	مہیا کرے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارے کام	سہولت

تو غار میں پناہ لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا، اور تمہارے کام میں تمہارے لئے سہولت مہیا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

وَتَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَاِذَا	غَرَبَتْ
اور تم دیکھو گے	سورج (دھوپ)	جب	وہ نکلتی ہے	رخ کر جاتی ہے	سے	ان کا غار	دائیں طرف	اور جب	وہ ڈھل جاتی ہے

اور تم دیکھو گے جب دھوپ نکلتی ہے، وہ ان کی غار سے دائیں طرف رخ کر جاتی ہے، اور جب وہ ڈھلتی ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَنْ	يَّهْدِ
ان سے کترا جاتی ہے	بائیں طرف	اور وہ	میں	کھلی جگہ	اس (غار) کی	یہ	سے	اللہ کی نشانیاں	جو۔جسے	ہدایت دے

تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتی ہے، اور وہ غار کی کھلی جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے ہدایت دے

۲ ع۵ ۱۴

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا	وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا
اللہ	پس وہ ہدایت یافتہ	اور جو جس	وہ گمراہ کرے	پس تو ہرگز نہ پائے گا	اس کے لئے	کوئی رفیق	سیدھی راہ دکھانے والا	اور تو انہیں سمجھے	بیدار

اللہ سو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی رفیق، سیدھی راہ دکھانے والا نہ پائے گا - اور تو انہیں بیدار سمجھے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

وَّهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّنُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
حالانکہ وہ	سوئے ہوئے	اور ہم بدلواتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	دونوں ہاتھ

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف (کروٹ) بدلواتے ہیں، اور ان کا کتا دونوں ہاتھ (پنجے) پھیلائے ہوئے ہے

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا
دہلیز پر	اگر تو جھانکتا	ان پر	تو پیٹھ پھیرتا	ان سے	بھاگتا ہوا		اور تو بھر جاتا	ان سے	دہشت میں

دہلیز پر، اگر تو ان پر جھانکتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا، اور ان سے دہشت میں بھر جاتا۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

وَكَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَاۗىِٕلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
اور اسی طرح	ہم نے انہیں اٹھایا	تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والا	ان میں سے	تم کتنی دیر رہے	انہوں نے کہا	ہم رہے

اور ہم نے اسی طرح انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر رہے؟ انہوں نے کہا ہم رہے

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ
ایک دن	یا	ایک دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جتنی مدت تم رہے	پس بھیجو	اپنے میں سے ایک	اپنا روپیہ دے کر	یہ

ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ، انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے تم کتنی مدت رہے ہو؟ پس اپنے میں سے ایک کو اپنا یہ روپیہ دے کر بھیجو

اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ

اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ
طرف	شہر	پس وہ دیکھے	کونسا	پاکیزہ تر	کھانا	تو وہ تمہارے لئے لائے	کھانا	اس سے	اور نرمی کرے	اور

شہر کی طرف، پس وہ دیکھے کون سا کھانا پاکیزہ تر ہے، تو وہ اس سے تمہارے لئے لے آئے اور نرمی کرے اور

لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

لَا يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ
اور وہ خبر نہ دے بیٹھے	تمہاری	کسی کو	بیشک وہ	اگر وہ خبر پالیں گے	تمہاری	تمہیں سنگسار کردیں گے	یا	تمہیں لوٹا لیں گے

کسی کو تمہاری خبر نہ دے بیٹھے۔ بیشک اگر وہ تمہاری خبر پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا تمہیں لوٹا لیں گے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
میں	اپنی ملت	اور	تم ہرگز فلاح نہ پاؤ گے	اس صورت میں	کبھی	اور اسی طرح	ہم نے خبردار کردیا	ان پر	تاکہ وہ جان لیں	کہ

اپنی ملت میں، اور اس صورت میں تم ہرگز کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر خبردار کیا تاکہ وہ جان لیں کہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ڗ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ
اللہ کا وعدہ	سچا	اور یہ کہ	قیامت	کوئی شک نہیں	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	ان کا معاملہ

اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں، (یاد کرو) جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے،

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِم	بُنْيَانًا	رَّبُّهُمْ	أَعْلَمُ بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
تو انہوں نے کہا	بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب	خوب جانتا ہے انہیں	کہا	وہ لوگ جو غالب تھے	پر	اپنے کام	ہم ضرور بنائیں گے

تو انہوں نے کہا ان پر ایک عمارت بناؤ، ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔ جو لوگ اپنے کام پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم ضرور بنائیں گے

عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

عَلَيْهِم	مَّسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ
ان پر	ایک مسجد	اب وہ کہیں گے	تین	ان کا چوتھا	ان کا کُتّا	اور وہ کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

ان پر ایک مسجد (عبادت گاہ)۔ اب کچھ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کُتّا ہے، اور کچھ کہیں گے وہ پانچ ہیں اور ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ

كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُل	رَّبِّي	أَعْلَمُ
ان کا کُتّا	بات پھینکنا	بن دیکھے	اور کہیں گے	سات	اور ان کا آٹھواں	ان کا کُتّا	کہدیں	میرا رب	خوب جانتا ہے

ان کا کُتّا، بن دیکھے بات پھینکتے ہیں (اٹکل کے تکے چلا رہے ہیں) کچھ کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کُتّا ہے، آپ کہدیں میرا رب خوب جانتا ہے

بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

بِعِدَّتِهِم	مَّا يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ	فَلَا تُمَارِ	فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	وَ	لَا تَسْتَفْتِ
ان کی گنتی (تعداد)	انہیں نہیں جانتے ہیں	مگر صرف	تھوڑے	بس نہ جھگڑو	ان میں	سوائے	بحث	ظاہری (سرسری)	اور	نہ پوچھ

ان کی تعداد، انہیں صرف تھوڑے جانتے ہیں، بس سرسری بحث کے سوا ان کے (بارے میں) نہ جھگڑو اور نہ پوچھو

فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن

فِيهِم	مِّنْهُمْ	أَحَدًا	وَ لَا تَقُولَنَّ	لِشَيْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَٰلِكَ	غَدًا	إِلَّا	أَن
انکے (بارہ) میں	ان میں سے	کسی	اور ہرگز نہ کہنا	کسی کام کو	کہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ

ان کے بارہ میں ان میں سے کسی سے۔ اور ہرگز کسی کام کو نہ کہنا کہ میں کل کرنے والا ہوں (کل کردوں گا)، مگر "یہ کہ

يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي

يَشَاءَ	اللَّهُ	وَاذْكُر	رَّبَّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَقُلْ	عَسَىٰ	أَن يَهْدِيَنِ	رَبِّي
چاہے	اللہ	اور یاد کر	اپنا رب	جب	تو بھول جائے	اور کہہ	امید ہے	کہ مجھے ہدایت	میرا رب

اللہ چاہے" (انشاء اللہ)، اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کر اور کہو امید ہے کہ میرا رب مجھے ہدایت دے

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ

لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا	وَلَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ
زیادہ قریب کی	اس سے	بھلائی	اور وہ رہے	میں	اپنا غار	تین سو	سال	اور

اس سے زیادہ قریب کی بھلائی کی ۔ اور وہ اس غار میں تین سو سال رہے، اور

ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور ان کے اوپر	نو	کہدیں	اللہ	خوب جانتا ہے	کتنی مدت وہ ٹھہرے	اسی کو	غیب	آسمانوں	اور زمین

اور ان کے اوپر نو (٣٠٩ سال) آپ کہدیں اللہ خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت ٹھہرے، اسی کو ہے آسمانوں اور زمین کا غیب،

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

اَبْصِرْ بِهٖ	وَاَسْمِعْ	مَا لَهُمْ	مِنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖ	اَحَدًا
کیا وہ دیکھتا ہے	اور کیا وہ سنتا ہے	انکے لیے نہیں		اس کے سوا	کوئی مددگار	اور وہ شریک نہیں کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو

کیا (خوب) وہ دیکھتا ہے اور کیا (خوب) وہ سنتا ہے! ان کے لئے اس کے سوا کوئی مددگار نہیں وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ۔

وَاتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَاتْلُ	مَا اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ تَجِدَ
اور آپ پڑھیں	جو وحی کی گئی	آپ کی طرف	سے	کتاب	آپ کا رب	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتیں	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے

اور آپ پڑھیں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب سے وحی کی گئی ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور تم ہرگز نہ پاؤ گے

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ
اس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور روکے رکھو	اپنا نفس (اپنا آپ)	ساتھ	وہ لوگ جو پکارتے ہیں	اپنا رب	صبح

اس کے سوا کوئی پناہ گاہ ۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے (لگائے) رکھو جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَلَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور شام	اور وہ چاہتے ہیں	اس کا چہرہ (رضا)	اور نہ دوڑیں (نہ پھریں)	تمہاری آنکھیں	ان سے	تم طلبگار ہو جاؤ	آرائش	زندگی	دنیا

اور شام، وہ اس کی رضا چاہتے ہیں، اور تمہاری آنکھیں ان سے نہ پھریں کہ تم دنیا کی زندگی کی آرائش کے طلبگار ہو جاؤ،

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

وَ لَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا
اور کہا نہ مانو	جو۔جس	ہم نے غافل کر دیا	اس کا دل	سے	اپنا ذکر	اور پیچھے پڑ گیا	اپنی خواہش	اور ہے	اس کا کام	حد سے بڑھا ہوا

اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا، اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑ گیا' اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا اِنَّآ اَعْتَدْنَا

وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا
اور کہدیں	حق	سے	تمہارا رب	پس جو	چاہے	سو ایمان لائے	اور جو	چاہے	سو کفر کرے (نہ مانے)	بیشک ہم	ہم نے تیار کیا

اور آپ کہہ دیں حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے سو ایمان لائے اور جو چاہے سو نہ مانے، ہم نے بیشک تیار کی ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا لا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَاِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ
ظالموں کے لئے	آگ	گھیر لیں گی	انہیں	اس کی قناتیں	اور اگر	وہ فریاد کریں گے	وہ داد رسی کئے جائینگے	پانی سے	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند

ظالموں کے لئے آگ، اس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی' اور اگر وہ فریاد کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کے مانند (کھولتے) پانی سے داد رسی کئے جائیں گے

يَشْوِى الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

يَشْوِى	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ الشَّرَابُ	وَسَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
وہ بھون ڈالے گا	منہ (جمع)	بُرا ہے پینا (مشروب)	اور بری	آرام گاہ	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

وہ (اُن کے) منہ بھون ڈالے گا، بُرا ہے اُن کا مشروب اور بری ہے (ان کی) آرام گاہ (جہنم)۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ
نیک	ہم	ہم ضائع نہیں کرینگے	اجر	جو جس	اچھا کیا	عمل	یہی لوگ	انکے لئے	باغات	ہمیشگی	بہتی ہیں

نیک، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں کریں گے جس نے اچھا عمل کیا۔ یہی لوگ ہیں ان کے لئے ہمیشگی کے باغات ہیں، بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا
ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	سے	سونا	اور وہ پہنیں گے	کپڑے

ان کے نیچے نہریں، اس میں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور وہ کپڑے پہنیں گے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىٕكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

الثَّوَابُ	نِعْمَ	عَلَى الْاَرَآىٕكِ	فِیْهَا	مُّتَّكِـِٕیْنَ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	سُنْدُسٍ	مِّنْ	خُضْرًا
بدلہ	اچھا	تختوں (مسہریوں) پر	اس میں	تکیہ لگائے ہوئے	اور دبیز ریشم	باریک ریشم	سے کے	سبز رنگ

سبز باریک ریشم کے اور دبیز ریشم کے، اس میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اچھا ہے بدلہ

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ

جَنَّتَیْنِ	لِاَحَدِهِمَا	جَعَلْنَا	رَّجُلَیْنِ	مَّثَلًا	لَهُمْ	وَاضْرِبْ	مُرْتَفَقًا	وَحَسُنَتْ
دو باغ	ان میں ایک کے لئے	ہم نے بنائے	دو آدمی	مثال (حال)	ان کے لئے	اور بیان کر	آرام گاہ	اور خوب ہے

اور خوب ہے آرام گاہ۔ اور ان کے لئے دو آدمیوں کا حال بیان کریں، ہم نے ان میں سے ایک کے لئے دو باغ بنائے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ

الْجَنَّتَیْنِ	كِلْتَا	زَرْعًا	بَیْنَهُمَا	وَّجَعَلْنَا	بِنَخْلٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا	اَعْنَابٍ	مِنْ
دونوں باغ		کھیتی	ان کے درمیان	اور بنادی (رکھی)	کھجوروں کے درخت	اور ہم نے انہیں گھیر لیا	انگور (جمع)	سے کے

انگوروں کے، اور ہم نے انہیں کھجوروں کے درختوں (کی باڑ) سے گھیر لیا، اور ان کے درمیان کھیتی رکھی۔ دونوں باغ

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

ثَمَرٌ	لَهٗ	وَّكَانَ	نَهَرًا	خِلٰلَهُمَا	وَّفَجَّرْنَا	شَیْـًٔا	مِّنْهُ	وَلَمْ تَظْلِمْ	اُكُلَهَا	اٰتَتْ
پھل	اسکے لئے	اور تھا	ایک نہر	دونوں کے درمیان	اور ہم نے جاری کردی	کچھ	اس سے	اور کم نہ کرتے تھے	اپنے پھل	لائے

اپنے پھل لائے، اور اس (پیداوار) میں کچھ کمی نہ کرتے تھے، اور ہم نے ان دونوں کے درمیان میں ایک نہر جاری کردی۔ اور اس کے لئے (بہت) پھل تھا

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

جَنَّتَهٗ	وَدَخَلَ	نَفَرًا	وَّاَعَزُّ	مَالًا	مِنْكَ	اَنَا اَكْثَرُ	یُحَاوِرُهٗۤ	وَهُوَ	لِصَاحِبِهٖ	فَقَالَ
اپنا باغ	اور وہ داخل ہوا	آدمیوں کے لحاظ سے	اور زیادہ باعزت	مال میں	تجھ سے	میں زیادہ تر	اس سے باتیں کرتے ہوئے	اور وہ	اپنے ساتھی سے	تو وہ بولا

تو وہ اپنے ساتھی سے بولا، میں مال میں تجھ سے زیادہ تر ہوں اور آدمیوں (جتھے) کے لحاظ سے زیادہ باعزت ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ

السَّاعَةَ	مَاۤ اَظُنُّ	وَ	اَبَدًا	هٰذِهٖۤ	تَبِیْدَ	اَنْ	مَاۤ اَظُنُّ	قَالَ	لِّنَفْسِهٖ	ظَالِمٌ	وَهُوَ
قیامت	میں گمان نہیں کرتا	اور	کبھی	یہ	برباد ہوگا	کہ	میں گمان نہیں کرتا	وہ بولا	اپنی جان پر	ظلم کررہا تھا	اور وہ

(اس حال میں کہ) وہ اپنی جان پر ظلم کررہا تھا، وہ بولا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی برباد ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت

قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى	رَبِّىْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ
قائم (برپا)	اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنا رب	میں ضرور پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کا ساتھی

برپا ہونے والی ہے، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے اس سے کہا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
اور وہ	اس سے باتیں کر رہا تھا	کیا تو کفر کرتا ہے	اس کے ساتھ جس نے	تجھے پیدا کیا	مٹی سے		پھر	نطفہ سے		پھر	تجھے پورا بنایا

اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا، کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے؟ جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تجھے بنا یا

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَلَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّىْ	اَحَدًا	وَلَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ
مرد	لیکن میں	وہ	اللہ	میرا رب	اور میں شریک نہیں کرتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا

(پورا) مرد۔ لیکن میں (کہتا ہوں) وہی اللہ میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا

جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا شَآءَ اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا
اپنا باغ	تو نے کہا	جو چاہے اللہ	نہیں قوت	مگر	اللہ کی	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	مجھے	کم	اپنے سے	مال میں

اپنے باغ میں، تو نے کہا ماشاء اللہ (جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے) کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی (دی ہوئی)، اگر تو مجھے اپنے سے کم دیکھتا ہے مال میں

وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

وَّ وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّىْ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ	جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
اور اولاد میں	تو قریب	میرا رب	کہ	مجھے دے	بہتر	سے	تیرا باغ	اور بھیجے	اس پر	آفت

اور اولاد میں، تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس (تیرے باغ) پر آفت بھیجے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
سے	آسمان	پھر وہ ہو کر رہ جائے	مٹی کا میدان	چٹیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خشک	پھر تو ہرگز نہ کر سکے

آسمان سے، پھر وہ مٹی کا چٹیل میدان، ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی خشک ہو جائے، اور تو ہرگز نہ کر سکے

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا

لَهٗ	طَلَبًا	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ اَنْفَقَ	فِيْهَا
اس کو	طلب (تلاش)	اور گھیر لیا گیا	اس کے پھل	پس وہ رہ گیا	وہ ملنے لگا	اپنے ہاتھ	پر	جو اس نے خرچ کیا	اس میں

اس کو تلاش۔ اور اس کے پھل (عذاب میں) گھیر لئے گئے اور اس میں جو اس نے خرچ کیا تھا، وہ اس پر اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا
اور وہ	گرا ہوا	پر	اپنی چھتریاں	اور وہ کہنے لگا	اے کاش	میں شریک نہ کرتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو

اور وہ (باغ)، اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہنے لگا اے کاش، میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ

وَلَمْ تَكُنْ	لَهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا
اور نہ ہوتی	اس کے لئے	کوئی جماعت	اس کی مدد کرتی	سے	اللہ کے سوا	اور نہ	وہ تھا	بدلہ لینے کے قابل

اور اس کے لئے کوئی جماعت نہ ہوئی کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی، اور وہ بدلہ لینے کے قابل نہ تھا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ؑ وَاضْرِبْ لَهُمْ

هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ
یہاں	اختیار	اللہ کے لئے	برحق	وہ	بہتر	ثواب دینے میں	اور بہتر	بدلہ دینے میں	اور بیان کر دیں	ان کے لئے

یہاں اختیار اللہ برحق کے لئے ہے، وہی بہتر ہے ثواب دینے میں، اور بہتر ہے بدلہ دینے میں۔ اور ان کے لئے بیان کریں

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ
مثال	دنیا کی زندگی	جیسے ایک پانی	ہم نے اسکو اتارا	سے	آسمان	پس مل جل گیا	اس کے ذریعہ	زمین کی نباتات (سبزہ)

دنیا کی مثال (وہ ایسے ہے) جیسے ہم نے آسمان سے ایک پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کا سبزہ مل جل گیا (خوب گھنا اُگا)

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
پھر ہو گیا	چورا چورا	اڑاتی ہے اسکو	ہوا (جمع)	اور ہے	اللہ	ہر شے پر	قدرت رکھنے والا	مال

پھر وہ چورا چورا ہو گیا کہ اس کو ہوائیں اُڑاتی ہیں، اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

ثَوَابًا	عِنْدَ رَبِّكَ	خَيْرٌ	الصّٰلِحٰتُ	وَالْبٰقِيٰتُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	زِيْنَةُ	وَالْبَنُوْنَ
ثواب میں	تیرے رب کے نزدیک	بہتر	نیکیاں	اور باقی رہنے والی	دنیا کی زندگی	زینت	اور بیٹے

اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں ثواب میں

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

وَ حَشَرْنٰهُمْ	بَارِزَةً	الْاَرْضَ	وَتَرَى	الْجِبَالَ	نُسَيِّرُ	وَ يَوْمَ	اَمَلًا	وَّخَيْرٌ
اور ہم انہیں جمع کرلیں گے	کھلی ہوئی (صاف میدان)	زمین	اور تو دیکھے گا	پہاڑ	ہم چلائیں گے	اور جس دن	آرزو میں	اور بہتر

اور بہتر ہیں آرزو میں۔ اور جس دن ہم پہاڑ چلائیں گے، اور تو زمین کو صاف میدان دیکھے گا، اور ہم انہیں جمع کرلیں گے،

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	صَفًّا	رَبِّكَ	عَلٰى	وَ عُرِضُوْا	اَحَدًا	مِنْهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ
البتہ تم ہمارے سامنے آگئے	صف بستہ	تیرا رب	پر/سامنے	اور وہ پیش کئے جائیں گے	کسی کو	ان سے	پھر نہ چھوڑیں گے ہم

پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور وہ تیرے رب کے سامنے صف بستہ پیش کئے جائیں گے (آخر) البتہ تم ہمارے سامنے آگئے،

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ

وَوُضِعَ	مَّوْعِدًا	لَكُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ	زَعَمْتُمْ	بَلْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	خَلَقْنٰكُمْ	كَمَا
اور رکھی جائے گی	کوئی وقت موعود	تمہارے لئے	کہ ہم ہرگز نہ ٹھہرائیں گے	تم سمجھتے تھے	بلکہ (جبکہ)	پہلی بار	ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا	جیسے

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، جبکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے ہرگز کوئی وقت موعود نہ ٹھہرائیں گے۔ اور رکھی جائے گی

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ

مَالِ	يٰوَيْلَتَنَا	وَيَقُوْلُوْنَ	فِيْهِ	مِمَّا	مُشْفِقِيْنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	فَتَرَى	الْكِتٰبُ
کیسی ہے	ہائے ہماری شامت اعمال	اور وہ کہیں گے	اس میں	اس سے جو	ڈرتے ہوئے	مجرم (جمع)	سو تم دیکھو گے	کتاب

کتاب، جو اس میں (لکھا ہوگا) سو تم مجرموں کو اس سے ڈرتے ہوئے دیکھو گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری شامت اعمال! کیسی ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا

وَجَدُوْا	وَ	اَحْصٰىهَا	اِلَّا	كَبِيْرَةً	وَلَا	صَغِيْرَةً	لَا يُغَادِرُ	هٰذَا الْكِتٰبِ
وہ پالیں گے	اور	اسے گھیرے (قلم بند کئے) ہوئے	مگر	بڑی بات	اور نہ	چھوٹی بات	یہ نہیں چھوڑتی	یہ کتاب (تحریر)

یہ تحریر! یہ نہیں چھوڑتی چھوٹی سی بات اور نہ بڑی بات مگر اسے قلم بند کئے ہوئے ہے، اور وہ پالیں گے

مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

اسْجُدُوْا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	قُلْنَا	وَاِذْ	اَحَدًا	رَبُّكَ	وَلَا یَظْلِمُ	حَاضِرًا	مَا عَمِلُوْا
تم سجدہ کرو	فرشتوں سے	ہم نے کہا	اور جب	کسی پر	تمہارا رب	اور ظلم نہیں کرے گا	سامنے	جو انہوں نے کیا

جو کچھ انہوں نے کیا (اپنے) سامنے، اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا - اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

اَمْرِ رَبِّهٖ	عَنْ	فَفَسَقَ	الْجِنِّ	مِنَ	كَانَ	اِبْلِیْسَ	اِلَّآ	فَسَجَدُوْٓا	لِاٰدَمَ
اپنے رب کا حکم	سے	وہ (باہر) نکل گیا	جنّ	سے	وہ تھا	ابلیس	سوائے	تو انہوں نے سجدہ کیا	آدم کو

آدم کو تو (اُن) سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ (قوم) جن سے تھا، اور وہ اپنے رب کے حکم سے باہر نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ

لِلظّٰلِمِیْنَ	بِئْسَ	عَدُوٌّ	لَكُمْ	وَهُمْ	مِنْ دُوْنِیْ	اَوْلِیَآءَ	وَذُرِّیَّتَهٗٓ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
ظالموں کے لئے	بُرا ہے	دشمن	تمہارے	اور وہ	میرے سوا	دوست (جمع)	اور اس کی اولاد	سو تم کیا اس کو بناتے ہو

سو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو؟ اور وہ تمہارے دشمن ہیں، بُرا ہے ظالموں کے لئے

بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪

اَنْفُسِهِمْ	لَا خَلْقَ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	خَلْقَ	اَشْهَدْتُّهُمْ	مَا	بَدَلًا
انکی جانیں (خود وہ)	نہ پیدا کرنا	اور	اور زمین	آسمانوں	پیدا کرنا	حاضر کیا میں نے اُنہیں	نہیں	بدلا

بدلا - میں نے اُنہیں نہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے (کے وقت) حاضر کیا (بلایا)، اور نہ خود انہیں پیدا کرتے (وقت)؛

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	شُرَكَآءِیَ	نَادُوْا	یَقُوْلُ	وَیَوْمَ	عَضُدًا	الْمُضِلِّیْنَ	مُتَّخِذَ	وَمَا كُنْتُ
اور وہ جنہیں	میرے شریک (جمع)	بلاؤ	وہ فرمائے گا	اور جس دن	بازو	گمراہ کرنے والے	بنانے والا	اور میں نہیں

میں گمراہ کرنے والوں کو (دست و) بازو بنانے والا نہیں ہوں - اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جنہیں

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ

وَرَاَ	مَّوْبِقًا	بَیْنَهُمْ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا	فَدَعَوْهُمْ	زَعَمْتُمْ
اور دیکھیں گے	ہلاکت کی جگہ	ان کے درمیان	اور ہم بنا دیں گے	انہیں	تو وہ جواب نہ دیں گے	پس وہ انہیں پکاریں گے	تم نے گمان کیا

تم نے (معبود) گمان کیا تھا، پس وہ انہیں پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے - اور دیکھیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ

وَ	مَصْرِفًا	عَنْهَا	وَلَمْ يَجِدُوْا	مُّوَاقِعُوْهَا	اَنَّهُمْ	فَظَنُّوْٓا	النَّارَ	الْمُجْرِمُوْنَ
اور	کوئی راہ	اس سے	اور وہ نہ پائیں گے	گرنے والے ہیں اس میں	کہ وہ	تو وہ سمجھ جائیں گے	آگ	مجرم (جمع)

مجرم آگ، تو وہ سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے (بچ نکلنے کی) کوئی راہ نہ پائیں گے، اور

لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	وَكَانَ	كُلِّ مَثَلٍ	مِنْ	لِلنَّاسِ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	فِيْ	لَقَدْ صَرَّفْنَا
انسان	اور ہے	ہر (طرح کی) مثالیں	سے	لوگوں کے لئے	اِس قرآن	میں	البتہ ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا

ہم نے البتہ اس قرآن میں لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، اور انسان

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى

الْهُدٰى	اِذْ جَآءَهُمُ	اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	النَّاسَ	وَمَا مَنَعَ	جَدَلًا	اَكْثَرَ شَيْءٍ
ہدایت	جب آگئی ان کے پاس	کہ وہ ایمان لائیں	لوگ	اور نہیں روکا	جھگڑالو	ہر شے سے زیادہ

ہر شے سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور (لوگوں کو کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں جبکہ ان کے پاس ہدایت آ گئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

يَاْتِيَهُمُ	اَوْ	الْاَوَّلِيْنَ	سُنَّةُ	تَاْتِيَهُمْ	اَنْ	اِلَّآ	رَبَّهُمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْا
آئے ان کے پاس	یا	پہلوں کی	روش	انکے پاس آئے	یہ کہ	بجز	اپنا رب	اور وہ بخشش مانگیں

اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں، بجز اس کے کہ ان کے پاس پہلوں کی روش آئے یا ان کے پاس آئے

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ

وَيُجَادِلُ	وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشِّرِيْنَ	اِلَّا	الْمُرْسَلِيْنَ	وَمَا نُرْسِلُ	قُبُلًا	الْعَذَابُ
اور جھگڑا کرتے ہیں	اور ڈر سنانے والے	خوشخبری دینے والے	مگر	رسول (جمع)	اور ہم نہیں بھیجتے	سامنے کا	عذاب

سامنے کا عذاب - اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے، اور جھگڑا کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ

وَ مَا	اٰيٰتِيْ	وَاتَّخَذُوْٓا	الْحَقَّ	بِهِ	لِيُدْحِضُوْا	بِالْبَاطِلِ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
اور جو۔جس	میری آیات	اور انہوں نے بنا یا	حق	اس سے	تا کہ وہ پھسلا دیں	ناحق (کی باتوں) سے	کفر کیا (کافر)	وہ جنہوں نے

کافر ناحق باتوں کے ساتھ تا کہ وہ اس سے حق (بات) کو پھسلا دیں، اور انہوں نے بنایا میری آیتوں کو اور جس سے

اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ

وَ	عَنْهَا	فَاَعْرَضَ	رَبِّهٖ	بِاٰيٰتِ	ذُكِّرَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	وَمَنْ	هُزُوًا	اُنْذِرُوْا
اور	اس سے	تو اس نے منہ پھیر لیا	اس کا رب	آیتوں سے	سمجھایا گیا	اس سے جو	بڑا ظالم	اور کون	مذاق	وہ ڈرائے گئے

وہ ڈرائے گئے ایک مذاق۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا، اور

نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

وَ	يَّفْقَهُوْهُ	اَنْ	اَكِنَّةً	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اِنَّا جَعَلْنَا	يَدٰهُ	مَا قَدَّمَتْ	نَسِيَ
اور	وہ اسے سمجھ سکیں	کہ	پردے	ان کے دلوں پر		بیشک ہم نے ڈال دیئے	اس کے دونوں ہاتھ	جو آگے بھیجا	وہ بھول گیا

اور بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے (اس نے) آگے بھیجا ہے، بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ سکیں اور

فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا

اِذًا	يَّهْتَدُوْۤا	فَلَنْ	الْهُدٰى	اِلَى	تَدْعُهُمْ	وَاِنْ	وَقْرًا	اٰذَانِهِمْ	فِيْۤ
جب بھی	نہ پائیں ہدایت	تو وہ ہرگز	ہدایت	طرف	تم انہیں بلاؤ	اور اگر	گرانی	ان کے کان	میں

ان کے کانوں میں گرانی ہے (بہرے ہیں) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے

اَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ

لَعَجَّلَ	بِمَا كَسَبُوْا	يُؤَاخِذُهُمْ	لَوْ	ذُو الرَّحْمَةِ	الْغَفُوْرُ	وَرَبُّكَ	اَبَدًا
تو وہ جلد بھیجدے	اس پر جو انہوں نے کیا	ان کا مواخذہ کرے	اگر	رحمت والا	بخشنے والا	اور تمہارا رب	کبھی بھی

کبھی بھی۔ اور تمہارا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر ان کے کئے پر وہ ان کا مواخذہ کرے تو وہ جلد بھیجدے

لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ وَ

وَ	مَوْئِلًا	مِنْ دُوْنِهٖ	لَنْ يَّجِدُوْا	مَّوْعِدٌ	لَّهُمْ	بَلْ	الْعَذَابَ	لَهُمُ
اور	پناہ کی جگہ	اس سے ورے	وہ ہرگز نہ پائیں گے	ایک وقت مقرر	ان کے لئے	بلکہ	عذاب	ان کے لئے

ان کے لئے عذاب، بلکہ ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور وہ ہرگز اس کے ورے پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور

تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝

مَّوْعِدًا	لِمَهْلِكِهِمْ	وَجَعَلْنَا	ظَلَمُوْا	لَمَّا	اَهْلَكْنٰهُمْ	الْقُرٰۤى	تِلْكَ
ایک مقررہ وقت	ان کی تباہی کے لئے	اور ہم نے مقرر کیا	انہوں نے ظلم کیا	جب	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	بستیاں	یہ (ان)

ان بستیوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہم نے ہلاک کر دیا، اور ہم نے ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کیا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
اور جب	کہا	موسیٰ	اپنے جوان (شاگرد) سے	میں نہ ہٹوں گا	یہاں تک	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا میں ہٹوں گا نہیں (چلتا رہوں گا)، یہاں تک کہ پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ (سنگم پر)، یا

اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

اَمْضِىَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ
چلتا رہوں گا	مدتِ دراز	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کا مقام	دونوں کے درمیان	وہ بھول گئے	اپنی مچھلی	تو اس نے بنا لیا	اپنا راستہ

مدتِ دراز چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ دونوں (دریاؤں) کے سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے تو اس (مچھلی) نے اپنا راستہ بنا لیا

فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا

فِى الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ لَقِيْنَا
دریا میں	سرنگ کی طرح	پھر جب	وہ آگے چلے	اس نے کہا	اپنا شاگرد	ہمارے پاس لا	ہمارا صبح کا کھانا	البتہ ہم نے پائی

دریا میں سرنگ کی طرح۔ پھر جب وہ آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا ہمارے لئے صبح کا کھانا لاؤ، البتہ ہم نے

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ

مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَا	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّىْ
سے	اپنا سفر	اس	تکلیف	اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا؟	جب	ہم ٹھہرے	طرف۔ پاس	پتھر	تو بیشک میں

اپنے اس سفر سے بہت (تکلیف) تھکان پائی ہے۔ اس نے کہا کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بے شک

نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ	مَآ اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
بھول گیا	مچھلی	اور	نہیں بھلایا مجھے	مگر	شیطان	کہ میں اس کا ذکر کروں	اور اس نے بنالیا

میں مچھلی بھول گیا اور مجھے نہیں بھلایا مگر شیطان نے، کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر کروں، اور اس نے بنالیا

سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا

سَبِيْلَهٗ	فِى الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا كُنَّا نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰى	اٰثَارِهِمَا
اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح	اس نے کہا	یہ	جو ہم چاہتے تھے	پھر وہ دونوں لوٹے	پر	اپنے نشانات (قدم)

اپنا راستہ دریا میں عجیب طرح سے۔ موسیٰ نے کہا یہی ہے (وہ مقام)، جو ہم چاہتے تھے، پھر وہ دونوں لوٹے اپنے نشانات قدم پر

قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ

قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ
دیکھتے ہوئے	پھر دونوں نے پایا	ایک بندہ	سے	ہمارے بندے	ہم نے دی اسے	رحمت	سے	اپنے پاس	اور

دیکھتے ہوئے (پھر انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضرؑ) کو پایا، اسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی ، اور

عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ

عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ
ہم نے علم دیا اسے	اپنے پاس سے	علم	کہا	اس کو	موسیٰ	کیا	میں تمہارے ساتھ چلوں	پر	کہ

اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم دیا۔ موسیٰؑ نے اس سے کہا کیا میں تمہارے ساتھ چلوں ؟ اس (بات) پر کہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ	صَبْرًا
تم سکھا دو مجھے	اس سے جو	تمہیں سکھایا گیا ہے	بھلی راہ	اس نے کہا	بیشک تو	ہرگز نہ کر سکے گا	میرے ساتھ	صبر

تم مجھے سکھا دو اس بھلی راہ میں سے جو تمہیں سکھائی گئی ہے۔ اس (خضرؑ) نے کہا بیشک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

وَكَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا	لَمْ تُحِطْ بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اور کیسے	تو صبر کرے گا	اس پر	جو	تو نے احاطہ نہیں کیا اس کا	واقفیت سے	اس نے کہا	تم مجھے پاؤ گے	اگر چاہا اللہ نے

اور تو اس پر کیسے صبر کر سکے گا جس کا تو نے واقفیت سے احاطہ نہیں کیا (جس سے تو واقف نہیں) موسیٰؑ نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو تم مجھے پاؤ گے

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ

صَابِرًا	وَّلَآ اَعْصِىْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِىْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ
صبر کرنے والا	اور میں نافرمانی نہ کروں گا	تمہارے	کسی بات	اس نے کہا	پس اگر	تجھے میرے ساتھ چلنا ہے	تو مجھ سے نہ پوچھنا

صبر کرنے والا، اور میں تمہاری کسی بات کی نافرمانی نہ کروں گا۔ خضرؑ نے کہا پس اگر تجھے میرے ساتھ چلنا ہے تو مجھ سے نہ پوچھنا

9 ع ۱۱ 21

عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا

عَنْ	شَىْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا
سے متعلق	کسی چیز	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	تجھ سے	اس کا	ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب

کسی چیز سے متعلق، یہاں تک کہ میں خود تجھ سے ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ

لَقَدْ جِئْتَ	أَهْلَهَا	لِتُغْرِقَ	أَخَرَقْتَهَا	قَالَ	خَرَقَهَا	السَّفِينَةِ	فِي	رَكِبَا
البتہ تو لایا (تو نے کی)	اس کے سوار	کہ تم غرق کردو	تم نے اس میں سوراخ کر دیا	اس نے کہا	اس نے سوراخ کر دیا اس میں	کشتی	میں	وہ دونوں سوار ہوئے

وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے، اس (خضر) نے اس میں سوراخ کر دیا، موسیٰ نے کہا تم نے اس میں سوراخ کر دیا کہ اس کے سواروں کو غرق کر دو، البتہ تم نے ایک

شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ

قَالَ	صَبْرًا	مَعِيَ	لَن تَسْتَطِيعَ	إِنَّكَ	أَلَمْ أَقُلْ	قَالَ	إِمْرًا	شَيْئًا
اس نے کہا	صبر	میرے ساتھ	ہرگز نہ کر سکے گا	بیشک تو	کیا میں نے نہیں کہا	اس نے کہا	بھاری	ایک بات

بھاری (خطرہ کی) بات کی ہے۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا؟ کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا

لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانطَلَقَا

فَانطَلَقَا	عُسْرًا	أَمْرِي	مِنْ	وَلَا تُرْهِقْنِي	نَسِيتُ	بِمَا	لَا تُؤَاخِذْنِي
پھر وہ دونوں چلے	مشکل	میرا معاملہ	سے	اور مجھ پر نہ ڈالیں	میں بھول گیا	اس پر جو	میرا مواخذہ نہ کریں

اس پر میرا مواخذہ نہ کریں جو میں بھول گیا اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیں ۔ پھر وہ دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ

	نَفْسٍ	بِغَيْرِ	زَكِيَّةً	نَفْسًا	أَقَتَلْتَ	قَالَ	فَقَتَلَهُ	غُلَامًا	لَقِيَا	إِذَا	حَتَّىٰ
	جان	بغیر	پاک	ایک جان	کیا تم نے قتل کر دیا	اس نے کہا	تو اس نے اس کو قتل کر دیا	ایک لڑکا	وہ ملے	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے کو ملے تو خضر نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک پاک جان کو جان (کے بدلہ کے) بغیر قتل کر دیا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

نُّكْرًا	شَيْئًا	لَقَدْ جِئْتَ
ناپسندیدہ	ایک کام	البتہ تم آئے (تم نے کیا)

البتہ تم نے ایک ناپسندیدہ کام کیا۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تجھ سے	بیشک تو	ہرگز نہ کر سکے گا	میرے ساتھ	صبر

خضرؑ نے کہا کہ کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا؟

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

قَالَ اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
اس (موسیٰ) نے کہا اگر	میں تم سے پوچھوں	کسی چیز سے	اس کے بعد	تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا	البتہ تم پہنچ گئے	میری طرف سے

موسیٰؑ نے کہا اگر اس کے بعد میں تم سے کسی چیز سے (متعلق) پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، البتہ تم میری طرف سے پہنچ گئے ہو

عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۠ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَاۤ اَتَيَا	اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَا	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا اَنْ
عذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب آئے	ایک گاؤں والوں کے پاس	دونوں نے کھانا مانگا	اسکے باشندے	تو انہوں نے انکار کر دیا کہ

(حد) عذر کو۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے، انہوں نے اسکے باشندوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے انکار کر دیا

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ

يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ شِئْتَ
وہ انکی ضیافت کریں	پھر انہوں نے پائی (دیکھی)	اس میں (وہاں) ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ وہ گر پڑے	تو اس نے اسے سیدھا کر دیا	اس نے کہا	اگر تم چاہتے

ان کی ضیافت کرنے سے، پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضرؑ نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰؑ نے کہا اگر تم چاہتے

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ
لے لیتے	اس پر	اجرت	اس نے کہا	یہ	جدائی	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اب تمہیں بتائے دیتا ہوں	تعبیر

تو اس پر تم اجرت لے لیتے۔ اس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے! اب میں تمہیں تعبیر (حقیقت حال) بتائے دیتا ہوں

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ
جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	رہی	کشتی	سو وہ تھی	غریب لوگوں کو	وہ کام کرتے تھے	دریا میں

جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ رہی کشتی! سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں کام (محنت مزدوری) کرتے تھے

فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ

فَأَرَدْتُّ	أَنْ	أَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّأْخُذُ	كُلَّ سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ
سو میں نے چاہا	کہ	میں اسے عیب دار کردوں	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ پکڑ لیتا	ہر کشتی	زبردستی	اور

اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا (چھین لیتا) تھا، سو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں۔ اور

أَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ أَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ

أَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	أَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَا	أَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَأَرَدْنَا
رہا	لڑکا	تو تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن	سو ہمیں اندیشہ ہوا	کہ انہیں پھنسا دے		سرکشی میں	اور کفر میں	پس ہم نے ارادہ کیا

رہا لڑکا! تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، سو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ پس ہم نے ارادہ کیا

أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

أَنْ يُّبْدِلَ	لَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّأَقْرَبَ	رُحْمًا	وَأَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ
کہ بدلہ دے	ان دونوں کو	ان کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی	اور زیادہ قریب	شفقت	اور رہی	دیوار	سو وہ تھی

کہ ان دونوں کو ان کا رب بدلہ دے (جو پاکیزگی) میں اس سے بہتر اور شفقت میں زیادہ قریب ہو۔ اور رہی دیوار! سو وہ تھی

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوْهُمَا صَالِحًا ج

لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَكَانَ	أَبُوْهُمَا	صَالِحًا
دو بچوں کی	دو یتیم	شہر میں۔ کے	اور تھا	اس کے نیچے	خزانہ	ان دونوں کے لئے	اور تھا	ان کا باپ	نیک

شہر کے دو یتیم بچوں کی، اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے خزانہ تھا، اور ان کا باپ نیک تھا

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا صلے رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ج وَمَا فَعَلْتُهٗ

فَأَرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ يَّبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهٗ
سو چاہا	تمہارا رب	کہ وہ پہنچیں	اپنی جوانی	اور وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	مہربانی	سے تمہارا رب	اور یہ میں نے نہیں کیا

سو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں تو وہ دونوں تمہارے رب کی رحمت سے خزانہ نکالیں اور یہ میں نے نہیں کیا

عَنْ أَمْرِيْ ط ذٰلِكَ تَأْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

١٠ ع ١٢ ١

عَنْ	أَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَأْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
سے	اپنا حکم (مرضی)	یہ	تعبیر (حقیقت)	جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	اور آپ سے پوچھتے ہیں

اپنی مرضی سے، یہ ہے (وہ) حقیقت! جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ

عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ
سے (بابت)	ذوالقرنین	فرمادیں	ابھی پڑھتا ہوں	تم پر سامنے	اس سے۔کا	کچھ حال	بیشک ہم نے قدرت دی	اس کو	زمین میں

ذوالقرنین کی بابت، فرمادیں، میں تمہارے سامنے ابھی اس کا کچھ حال پڑھتا (بیان کرتا) ہوں۔ بیشک ہم نے اس کو زمین میں قدرت دی

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓي	اِذَا بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
اور ہم نے اسے دیا	سے	ہر شے	سامان	سو وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	غروب ہونے کا مقام	سورج

اور ہم نے اسے ہر شے کا سامان دیا تھا، سو وہ ایک سامان کے پیچھے پڑا، یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اس نے پایا اسے	ڈوب رہا ہے	میں	چشمہ۔ندی	دلدل	اور اس نے پایا	اس کے نزدیک	ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین

اس نے اسے پایا (دیکھا) کہ وہ دلدل کی ندی میں ڈوب رہا ہے، اور اس کے نزدیک اس نے ایک قوم پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین!

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اِمَّا	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا	مَنْ ظَلَمَ	فَسَوْفَ
یا۔چاہے	یہ کہ	تو سزا دے	اور یا چاہے	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان میں سے	کوئی بھلائی	اس نے کہا	اچھا	جس نے ظلم کیا	تو جلد

(تجھے اختیار ہے) چاہے تو سزا دے چاہے ان سے کوئی بھلائی اختیار کرے۔ اس نے کہا، اچھا! جس نے ظلم کیا تو جلد

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا	وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ
ہم اسے سزا دیں گے	پھر	وہ لوٹایا جائیگا	اپنے رب کی طرف	تو وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	بڑا سخت	اور اچھا	جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا

ہم اسے سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ اور اچھا! جو ایمان لایا اور اس نے عمل کئے

صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ۭ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹

صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَاۗءَۨ	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ	اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا
نیک	تو اس کے لئے	بدلہ	بھلائی	اور عنقریب ہم کہیں گے	اس کے لئے	متعلق	اپنا کام	آسانی	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان

نیک، تو اس کے لئے بدلہ ہے بھلائی، اور عنقریب ہم اس کے لئے اپنے کام میں آسانی (کی بات) کہیں گے۔ پھر وہ ایک (اور) سامان کے پیچھے پڑا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا
یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	طلوع ہونے کا مقام	سورج	اس نے اس کو پایا	طلوع کر رہا ہے	ایک قوم پر	ہم نے نہیں بنایا	ان کے لئے	اس کے آگے

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو اسکو پایا (دیکھا) وہ ایک ایسی قوم پر طلوع کر رہا ہے جن کے لئے ہم نے اس (سورج) کے آگے نہیں بنایا تھا

سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

سِتْرًا	كَذٰلِكَ	وَقَدْ اَحَطْنَا	بِمَا لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ
کوئی پردہ	یہی	اور ہمارے احاطہ میں ہے	جو کچھ اس کے پاس	از روئے خبر	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا

کوئی پردہ (اوٹ) ۔ یہ ہے (حقیقت) اور جو کچھ اس کے پاس تھا اسکی خبر ہمارے احاطہ (علم) میں ہے پھر وہ (ایک اور) سامان کے پیچھے پڑا ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا	قَالُوْا
درمیان	دو دیواریں (پہاڑ)	اس نے پایا	ان دونوں کے ورے	ایک قوم	نہیں لگتے تھے	وہ سمجھیں	کوئی بات	انہوں نے کہا

دو پہاڑوں کے درمیان، اس نے ان دونوں کے ورے میں ایک قوم پائی، وہ لگتے نہ تھے کہ کوئی بات سمجھیں ۔ انہوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ
اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنیوالے (فسادی)	زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لئے

اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فسادی ہیں تو کیا ہم تیرے لئے (جمع) کر دیں

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا	قَالَ	مَا مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ
کچھ مال	اس پر تاکہ	کہ تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جس پر قدرت دی مجھے	اس میں	میرا رب	بہتر	پس تم میری مدد کرو

کچھ مال؟ تاکہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے ۔ اس نے کہا جس پر مجھے میرے رب نے قدرت دی وہ بہتر ہے پس تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى
قوت سے	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	مضبوط آڑ	مجھے لا دو	لوہے کے تختے	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کر دیا

قوتِ (بازو) سے، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا ۔ مجھے لوہے کے تختے لا دو، یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰى	اِذَا جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا
درمیان	دونوں پہاڑ	اس نے کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب اسے کر دیا	آگ	اسنے کہا	لاؤ میرے پاس	میں ڈالوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبہ

دونوں پہاڑوں کے درمیان، اسنے کہا اب) دھونکو، یہاں تک کہ جب (دھونک کر) اسے آگ کر دیا اسنے کہا میرے پاس لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈالوں،

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ

فَمَا اسْطَاعُوْا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ
پھر نہ کر سکیں گے	کہ	اس پر چڑھیں	اور	وہ نہ لگا سکیں گے	اس میں	نقب	اسنے کہا	یہ	رحمت	میرے رب سے

پھر وہ (یاجوج ماجوج) اس پر نہ چڑھ سکیں گے، اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ اسنے کہا یہ میرے رب کی (طرف سے) رحمت ہے،

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
پس جب	آئے گا	وعدہ	میرا رب	اس کو کر دیگا	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرا رب	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے	ان کے بعض

پس جب میرے رب کا وعدہ (مقررہ وقت) آئے گا اس کو ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے ان کے بعض کو

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَ عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
اس دن	ریلا مارتے	بعض (دوسرے) کے اندر	اور پھونکا جائے	گا صُور	پھر ہم انہیں جمع کرینگے	سب کو	اور ہم سامنے کرینگے	جہنم	اس دن

اس دن دوسرے کے اندر ریلا مارتے ہوئے، اور صُور پھونکا جائے گا، پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ اور ہم اس دن جہنم سامنے کر دیں گے

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ
کافروں کے	بالکل سامنے	وہ جو کہ	تھیں	ان کی آنکھیں	پردہ میں	سے	میرا ذکر	اور

کافروں کے بالکل سامنے - اور میرے ذکر سے ان کی آنکھیں پردہ (غفلت) میں تھیں،

۱۱ ع ۱۹ ۲

كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اَنْ يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ
وہ تھے	نہ طاقت رکھتے	سُننا	کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا	کہ وہ بنا لیں گے	میرے بندے

وہ سننے کی طاقت نہ رکھتے تھے (سن نہ سکتے تھے) - جن لوگوں نے کفر کیا کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ وہ میرے بندوں کو بنا لیں گے

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

مِنْ	دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ
میرے سوا		کارساز	بیشک ہم	ہم نے تیار کیا	جہنم	کافروں کے لئے	ضیافت	فرما دیں	کیا	ہم تمہیں بتلائیں

میرے سوا کارساز۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کو ضیافت تیار کیا ہے۔ فرما دیں کیا ہم تمہیں بتلائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ
بدترین گھاٹے میں	اعمال کے لحاظ سے	وہ لوگ	برباد ہوگئی	ان کی کوشش	میں	دنیا کی زندگی	اور وہ	خیال کرتے ہیں

اعمال کے لحاظ سے بدترین گھاٹے میں (کون ہیں)؟ وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی، اور وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَاۗىِٕهٖ	فَحَبِطَتْ
کہ وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ	جن لوگوں نے انکار کیا	آیتوں کو	اپنا رب	اور اس کی ملاقات	پس اکارت گئے

کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، پس اکارت گئے

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

اَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا
ان کے عمل	پس ہم قائم نہ کریں گے	انکے لئے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کا بدلہ	جہنم	اسلئے کہ

ان کے عمل، پس قیامت کے دن ان کے لئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے (دوزخ کے عمل بے وزن ہونگے) یہ ان کا بدلہ ہے جہنم، اس لئے کہ

كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
انہوں نے کفر کیا	اور ٹھہرایا	میری آیات	اور میرے رسول	ہنسی مذاق	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے نیک عمل کئے

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق ٹھہرایا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا
ہیں	انکے لئے	فردوس کے باغات	ضیافت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ نہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا

ان کے لئے ضیافت ہیں فردوس (بہشت) کے باغات۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہ وہاں سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ رَبِّيْ
فرمادیں	اگر	ہو	سمندر	روشنائی	باتوں کے لئے	میرا رب	تو ختم ہو جائے سمندر	پہلے	کہ ختم ہوں	میرے رب کی باتیں

فرمادیں اگر سمندر میرے رب کی باتیں (لکھنے کیلئے) روشنائی بن جائے تو سمندر (کا پانی) ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس جیسا	مدد کو	فرمادیں	اسکے سوا نہیں میں	بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فقط	تمہارا معبود

اگرچہ ہم اس کی مدد کو اس جیسا (اور سمندر بھی) لے آئیں۔ فرمادیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے، تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ
معبود	واحد	سو جو	ہو	امید رکھتا ہے	ملاقات	اپنا رب	تو اسے چاہیئے کہ وہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور

معبود واحد ہے، سو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور

لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

لَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
شریک نہ کرے	عبادت میں	اپنا رب	کسی کو

اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

آیاتها ۹۸ — ۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا
کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد	تذکرہ	رحمت	تیرا رب	اپنا بندہ	زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنا رب	پکارنا	آہستہ سے

کہیعص یہ تذکرہ ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔ (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا	وَ	لَمْ اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ
اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہوگئی	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارنے لگا	سر	سفید بال	اور	میں نہیں رہا	تجھ سے مانگ کر

اس نے کہا اے میرے رب! بیشک (بڑھاپے سے) میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں، اور میرا سر سفید بالوں سے شعلہ مارنے لگا ہے (بالکل سفید ہوگیا ہے) اور میں (کبھی) تجھ سے مانگ کر

رَبِّ شَقِیًّا ④ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ

رَبِّ	شَقِیًّا	وَاِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ لِیْ
اے میرے رب	محروم	اور البتہ میں	ڈرتا ہوں	اپنے رشتہ دار	اپنے بعد	اور ہے	میری بیوی	بانجھ	تو مجھے عطا کر

اے میرے رب محروم نہیں رہا ہوں۔ اور البتہ میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ ہے، تو مجھے عطا فرما

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ⑤ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ⑥

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	یَّرِثُنِیْ	وَ	یَرِثُ	مِنْ	اٰلِ یَعْقُوْبَ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا
اپنے پاس سے	ایک وارث	میرا وارث ہو	اور	وارث ہو	سے۔کا	اولادِ یعقوب	اور اسے بنا دے	اے میرے رب	پسندیدہ

اپنے پاس سے ایک وارث۔ وہ وارث ہو میرا اور اولادِ یعقوبؑ کا، اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنا دے۔

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ یَحْیٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ⑦

یٰزَكَرِیَّا	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	یَحْیٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا
اے زکریا	بیشک ہم	تجھے بشارت دیتے ہیں	ایک لڑکا	اس کا نام	یحییٰ	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے قبل	کوئی ہم نام

(ارشاد ہوا) اے زکریاؑ! بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس سے قبل کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	یَكُوْنُ	لِیْ غُلٰمٌ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَ قَدْ بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ
اس نے کہا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے لئے۔میرا۔لڑکا	جبکہ ہے	میری بیوی	بانجھ	اور میں پہنچ چکا ہوں	سے۔کی	بڑھاپا

اس نے کہا، اے میرے رب! میرے لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی

عِتِیًّا ⑧ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

عِتِیًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
انتہائی حد	اس نے کہا	اسی طرح	فرمایا	تیرا رب	یہ	مجھ پر	آسان	اور	میں نے	تجھے پیدا کیا	اس سے قبل

انتہائی حد کو۔ اس نے کہا اسی طرح، تیرا رب فرماتا ہے، یہ (امر) مجھ پر آسان ہے، اور اس سے قبل میں نے تجھے پیدا کیا،

وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

وَ	لَمْ تَكُ	شَيْـًٔا	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	النَّاسَ
جبکہ	تو نہ تھا	کوئی چیز۔ کچھ بھی	اسنے کہا	اے میرے رب	کردے	میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	تو نہ بات کرے گا	لوگ (ج جمع)

جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی (مقرر) کردے، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے) کہ تو لوگوں سے بات نہ کرے گا

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا

ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا	فَخَرَجَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ سَبِّحُوْا
تین	رات	ٹھیک	پھر وہ نکلا	پاس	اپنی قوم	سے	محراب	تو اسنے اشارہ کیا	انکی طرف	کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو

تین رات (دن)، ٹھیک (ہونے کے باوجود) پھر وہ محراب (عبادت) سے اپنی قوم کے پاس نکل کر (آیا) تو اس نے انکی طرف اشارہ کیا کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

بُكْرَةً	وَ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
صبح	اور	شام	اے یحییٰ	پکڑو (تھام لو)	کتاب	مضبوطی سے	اور ہم نے اسے دی	نبوت۔ دانائی	بچپن سے

صبح و شام۔ (ارشادِ الٰہی ہوا) اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے بچپن (ہی) سے نبوت و دانائی دے دی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَ بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	شفقت	اپنے پاس سے	اور پاکیزگی	اور وہ تھا	پرہیزگار	اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہ تھا	گردن کش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (عطا کی) اور وہ پرہیزگار تھا، اور وہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا اور نہ تھا گردن کش

عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

عَصِيًّا	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وہ فوت ہوگا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ ہوکر

نافرمان۔ اور سلام (وسلامتی) ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ فوت ہوگا، اور جس دن زندہ ہو کر اٹھایا جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ انْتَبَذَتْ	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا	فَاتَّخَذَتْ
اور ذکر کرو	کتاب میں	مریم	جب وہ یکسو ہوگئی	اپنے گھر والوں سے	مکان	مشرقی	پھر ڈال لیا

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا ذکر کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے یکسو ہوگئی ایک مشرقی مکان میں۔ پھر ڈال لیا

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۛ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ

مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ
سے	ان کی طرف	پردہ	پھر ہم نے بھیجا	اس کی طرف	اپنی رُوح (فرشتہ)	شکل بن گیا	اسکے لئے	ایک آدمی	ٹھیک	وہ بولی

ان کی طرف سے پردہ، پھر ہم نے اسکی طرف اپنے فرشتہ کو بھیجا وہ اس کے لئے ٹھیک ایک آدمی کی شکل بن کر آیا۔ وہ بولی

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ

اِنِّیْ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ	اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ
بیشک میں	پناہ میں آتی ہوں	اللہ کی	تجھ سے	اگر تو ہے	پرہیزگار	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	کہ میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا

بیشک میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے (یہاں سے ہٹ جا) اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ

لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِیْ	غُلٰمٌ	وَ	لَمْ يَمْسَسْنِیْ	بَشَرٌ
تاکہ عطا کردوں	تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	وہ بولی	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا	جبکہ	مجھے چھوا نہیں	کسی بشر نے

تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کردوں۔ وہ بولی میرے لڑکا کیسے ہوگا ؟ جبکہ نہ مجھے کسی بشر نے چھوا،

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وَ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَیَّ	هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِلنَّاسِ
اور	میں نہیں ہوں	بدکار	اس نے کہا	یونہی	فرمایا	تیرا رب	وہ یہ	مجھ پر	آسان	اور تاکہ ہم اسے بنائیں	ایک نشانی	لوگوں کے لئے

اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا اسی طرح (اللہ کا فیصلہ ہے) تیرے رب نے فرمایا کہ یہ مجھ پر آسان ہے" اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں"

وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

وَ	رَحْمَةً	مِنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا
اور	رحمت	اپنی طرف سے	اور ہے	ایک امر	طے شدہ	پھر اسے حمل رہ گیا	پس وہ چلی گئی	اسے لیکر	ایک جگہ	دُور

اور اپنی طرف سے رحمت، اور یہ ہے ایک طے شدہ امر۔ پھر اسے حمل رہ گیا، پس وہ اسے لے کر ایک دُور جگہ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِیْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَكُنْتُ
پھر اسے لے آیا	دردِ زہ	طرف	جڑ	کھجور کا درخت	وہ بولی	اے کاش میں	مرچکی ہوتی	اس سے قبل	اور میں ہوجاتی

پھر دردِ زہ اسے کھجور کے درخت کی جڑ کی طرف لے آیا، وہ بولی، اے کاش میں اس سے قبل مرچکی ہوتی، اور میں ہوجاتی

نسيا منسيا ﴿۲۳﴾ فناداها من تحتها الا تحزني قد جعل ربك تحتك سريا ﴿۲۴﴾

نسیا منسیا	فنادٰها	من	تحتها	الا تحزنی	قد جعل	ربك	تحتك	سریا
بھولی بسری	پس اسے آواز دی	سے	اسکے نیچے	کہ نہ گھبرا تو	کردیا ہے	تیرا رب	تیرے نیچے	ایک چشمہ

بھولی بسری۔ پس اسے اس کے نیچے (وادی) سے (فرشتے نے) آواز دی تو گھبرا نہیں، تیرے ربّ نے تیرے نیچے ایک چشمہ (جاری) کر دیا ہے۔

وهزي اليك بجذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا ﴿۲۵﴾ فكلي واشربي و

وهزی	الیك	بجذع	النخلة	تسٰقط	علیك	رطبا	جنیا	فكلی	واشربی	و
اور ہلا	اپنی طرف	تنا	کھجور	جھڑ پڑیں گی	تجھ پر	تازہ تازہ	کھجوریں	تو کھا	اور پی	اور

اور کھجور کا تنا اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔ تو کھا اور پی اور

قري عينا فاما ترين من البشر احدا فقولي اني نذرت للرحمن صوما

قری	عینا	فاما ترین	من	البشر	احدا	فقولی	انی نذرت	للرحمٰن	صوما
ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر تو دیکھے	سے	آدمی	کوئی	تو کہدے	کہ میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لئے	روزہ

آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہدے کہ میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے،

فلن اكلم اليوم انسيا ﴿۲۶﴾ فاتت به قومها تحمله قالوا يمريم لقد جئت

فلن اكلم	الیوم	انسیا	فاتت به	قومها	تحمله	قالوا	یمریم	لقد جئت
پس میں ہرگز کلام نہ کرونگی	آج	کسی آدمی	پھر وہ اسے لیکر آئی	اپنی قوم	اسے اٹھائے ہوئے	وہ بولے	اے مریم	تو لائی ہے

پس آج ہرگز کسی آدمی سے کلام نہ کروں گی۔ پھر وہ اُسے اٹھا کر اپنی قوم کے پاس لائی، وہ بولے اے مریمؑ! تو لائی ہے

شيئا فريا ﴿۲۷﴾ يا اخت هرون ما كان ابوك امرا سوء وما كانت امك

شیئا	فریا	یاخت هٰرون	ما	كان	ابوك	امرا	سوء	و	ما كانت	امك
شے	بُری (غضب کی)	اے ہارون کی بہن	نہ	تھا	تیرا باپ	آدمی	بُرا	اور	نہ تھی	تیری ماں

غضب کی شے۔ اے ہارونؑ کی بہن! تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا، اور نہ تیری ماں ہی تھی،

بغيا ﴿۲۸﴾ فاشارت اليه قالوا كيف نكلم من كان في المهد صبيا ﴿۲۹﴾ قال اني

بغیا	فاشارت	الیه	قالوا	كیف نكلم	من كان	فی المهد	صبیا	قال	انی
بدکار	تو مریم نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ بولے	کیسے ہم بات کریں	جو ہے	گہوارہ میں	بچہ	بچہ نے کہا	بیشک میں

بدکار۔ تو مریمؑ نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا، وہ بولے ہم گہوارہ (گود) کے بچے سے کیسے بات کریں؟ بچے نے کہا بیشک میں

عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ

عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰنِیَ	الْكِتٰبَ	وَ جَعَلَنِیْ	نَبِیًّا	وَّ جَعَلَنِیْ	مُبٰرَكًا	اَیْنَ مَا	كُنْتُ	وَ
اللہ کا بندہ	اس نے مجھے دی ہے	کتاب	اور مجھے بنایا ہے	نبی	اور مجھے بنایا ہے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں	اور

اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی، اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے، اور

اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ

اَوْصٰنِیْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَیًّا	وَّ بَرًّۢا	بِوَالِدَتِیْ	وَ	لَمْ یَجْعَلْنِیْ
مجھے حکم دیا ہے	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور اچھا سلوک کرنیوالا	اپنی ماں سے	اور	اس نے مجھے نہیں بنایا

اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا، اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے کا، اور اس نے مجھے نہیں بنایا

جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا

جَبَّارًا	شَقِیًّا	وَ السَّلٰمُ	عَلَیَّ	یَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ یَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ یَوْمَ	اُبْعَثُ	حَیًّا
سرکش	بدنصیب	اور سلامتی	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	اٹھایا جاؤں گا	زندہ ہوکر

سرکش، بدنصیب۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا، اور جس دن میں زندہ ہوکر اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ

ذٰلِكَ	عِیْسَى	ابْنُ مَرْیَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِیْ	فِیْهِ	یَمْتَرُوْنَ	مَا كَانَ	لِلّٰهِ
یہ	عیسٰی	ابن مریم	بات	سچی	وہ جس	میں	وہ شک کرتے ہیں	نہیں ہے	اللہ کیلئے

یہ ہیں عیسٰیؑ ابن مریمؑ، سچی بات جس میں وہ (لوگ) شک کرتے ہیں۔ اللہ کے لئے (سزاوار) نہیں ہے

اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾

اَنْ	یَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰۤى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	یَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَیَكُوْنُ
کہ	وہ بنائے	کوئی	بیٹا	وہ پاک ہے	جب وہ فیصلہ کرتا ہے		کسی کام	تو اسکے سوا نہیں	وہ کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس وہ ہوجاتا ہے

کہ وہ کوئی بیٹا بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ کہتا ہے "ہوجا" پس وہ ہوجاتا ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

وَ اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِیْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	پس اسکی عبادت کرو	یہ	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	فرقے

اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔ (پھر اہل کتاب کے) فرقوں نے اختلاف کیا

مِنۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ

مِنۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ كَفَرُوا	مِن	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيمٍ	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَأَبْصِرْ
آپس میں (باہم)	پس خرابی	کافروں کے لئے	سے	حاضری	بڑا دن	سنیں گے	کیا کچھ	اور دیکھیں گے

باہم، پس خرابی ہے کافروں کے لئے (قیامت کے) بڑے دن کی حاضری سے۔ کیا کچھ سنیں گے! اور کیا کچھ دیکھیں گے!

يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

يَوْمَ	يَأْتُونَنَا	لَٰكِنِ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلَالٍ مُّبِينٍ	وَأَنذِرْهُمْ	يَوْمَ الْحَسْرَةِ
جس دن	وہ ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن	ظالم (جمع)	آج کے دن	میں	کھلی گمراہی	اور ان کو ڈراویں	حسرت کا دن

جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن آج کے دن ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور انہیں حسرت کے دن سے ڈراویں

إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ

إِذْ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَهُمْ	فِي غَفْلَةٍ	وَهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	إِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ	الْأَرْضَ
جب	فیصلہ کر دیا جائیگا	کام	لیکن وہ	غفلت میں ہیں	اور وہ	ایمان نہیں لاتے	بیشک ہم	وارث ہونگے	زمین

جب کام کا فیصلہ کر دیا جائیگا لیکن وہ غفلت میں ہیں، اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے

۲ ع ۲۵ ۵

وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَإِلَيْنَا	يُرْجَعُونَ	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ	إِبْرَاهِيمَ	إِنَّهُ كَانَ	صِدِّيقًا
اور جو	اس پر	اور ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور یاد کرو	کتاب میں	ابراہیم	بیشک وہ تھے	سچے

اور جو کچھ اس پر ہے، اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو، بیشک وہ سچے

نَبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي

نَبِيًّا	إِذْ قَالَ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	لِمَ تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ	وَلَا يُبْصِرُ	وَ	لَا يُغْنِي
نبی	جب اس نے کہا	اپنے باپ کو	اے میرے ابا	تم کیوں پرستش کرتے ہو	جو نہ سنتے		اور نہ دیکھے	اور	نہ کام آئے

نبی تھے۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے ابا تم کیوں اس کی پرستش کرتے ہو؟ جو نہ کچھ سنتے اور نہ دیکھے، اور نہ کام آئے

عَنكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي

عَنكَ	شَيْئًا	يَا أَبَتِ	إِنِّي	قَدْ جَاءَنِي	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِي
تمہارے	کچھ	اے میرے ابا	بیشک میں	بیشک میرے پاس آیا ہے	وہ علم	جو	تمہارے پاس نہیں آیا	پس میری بات مانو

تمہارے کچھ بھی۔ اے میرے ابا! بیشک میرے پاس وہ علم (وحی) آیا ہے۔ جو تمہارے پاس نہیں آیا، پس میری بات مانو،

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰٓاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
میں تمہیں دکھاؤں گا	راستہ	سیدھا	اے میرے ابا	پرستش نہ کر	شیطان	بیشک	شیطان	ہے

میں تمہیں ٹھیک سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے میرے ابا! شیطان کی پرستش نہ کر، بیشک شیطان

لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ
رحمٰن	نافرمان	اے میرے ابا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	تجھے آپکڑے	عذاب	سے۔کا	رحمٰن	پھر تو ہو جائے

رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا! بیشک میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کا عذاب تجھے (نہ) آپکڑے۔ پھر تو ہو جائے

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ

لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَىِٕنْ	لَّمْ تَنْتَهِ
شیطان کا	ساتھی	اس نے کہا	کیا روگرداں	تو	سے	میرے معبود (جمع)	اے ابراہیم	اگر	تو باز نہ آیا

شیطان کا ساتھی۔ اس نے کہا اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے روگرداں ہے؟ اگر تو باز نہ آیا

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ
تو میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا	اور مجھے چھوڑ دے	ایک مدت کیلئے	اس نے کہا	سلام	تجھ پر	میں ابھی بخشش مانگوں گا	تیرے لیے	اپنا رب	بیشک وہ

تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا، اور مجھے ایک مدت کیلئے چھوڑ دے۔ ابراہیمؑ نے کہا تجھ پر سلام ہو! میں ابھی تیرے لیئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ

كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى

كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰٓى
ہے	مجھ پر	مہربان	اور کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے	اور جو	تم پرستش کرتے ہو	سوائے	اللہ	اور میں عبادت کروں گا	اپنا رب	امید ہے

مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے اور اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا، امید ہے

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَلَّآ اَكُوْنَ	بِدُعَاۗءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
کہ نہ رہوں گا	عبادت سے	اپنا رب	محروم	پھر جب	وہ کنارہ کش ہو گئے ان سے	اور جو	وہ پرستش کرتے تھے	سوائے	اللہ

کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیمؑ) اُن سے اور اللہ کے سوا وہ جنکی پرستش کرتے تھے اُن سے کنارہ کش ہو گئے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا
ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰق	اور	یعقوب	اور سب کو	ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے عطا کیا	انہیں	سے	اپنی رحمت

ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے ، اور (ان) سب کو ہم نے نبی بنایا ۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں (بہت کچھ) عطا کیا

۳ ع ۱۰ ۶

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا
اور ہم نے کیا	ان کا	ذکر	سچا ۔ جمیل	نہایت بلند	اور یاد کرو	کتاب میں	موسیٰ	بیشک وہ	تھا	برگزیدہ

اور ہم نے ان کا ذکرِ جمیل نہایت بلند کیا ۔ اور کتاب میں موسیٰؑ کو یاد کرو ، بیشک وہ برگزیدہ تھے ،

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝۵۲

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَ نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
اور تھا	رسول	نبی	اور ہم نے اسے پکارا	سے	جانب	کوہِ طور	داہنی	اور اسے نزدیک بلایا	راز بتانے کو

اور رسول نبی تھے ۔ اور ہم نے اسے کوہِ طور کی داہنی جانب سے پکارا ، اور اسے راز تبلانے کو نزدیک بلایا ۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ
اور ہم نے عطا کیا	اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور یاد کرو	کتاب میں	اسمٰعیل	بیشک وہ

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ عطا کیا ۔ اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کو یاد کرو ، بیشک وہ

كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَكَانَ يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
تھے	وعدہ کا سچا	اور تھے	رسول	نبی	اور حکم دیتے تھے	اپنے گھروالے	نماز کا	اور زکوٰۃ

وعدہ کے سچے تھے ، اور رسول نبی تھے ۔ اور وہ اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے ،

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَبِيًّا
اور وہ تھے	اپنے رب کے ہاں	پسندیدہ	اور یاد کرو	کتاب میں	ادریس	بیشک وہ	تھے	سچے	نبی

اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے ۔ اور کتاب میں ادریسؑ کو یاد کرو ، بیشک وہ سچے نبی تھے ۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

وَّرَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ
اور ہم نے اسے اٹھالیا	ایک مقام	بلند	یہ وہ لوگ	وہ جنہیں	اللہ نے انعام کیا	ان پر	سے	نبی (جمع)

اور ہم نے اسے ایک بلند مقام پر اُٹھا لیا۔ یہ ہیں نبیوں میں سے وہ جن پر اللہ نے انعام کیا

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

مِنْ	ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَّ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْرَآءِيْلَ
سے	اولادِ آدم	اور ان سے جنہیں	سوار کیا ہم نے	ساتھ	نوح	اور	سے	اولاد	ابراہیم	اور یعقوب

اولادِ آدم میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ

وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ
اور ان سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چُنا	جب پڑھی جاتی ہیں	ان پر	رحمٰن کی آیتیں	وہ گر پڑتے	سجدہ کرتے ہوئے	اور

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی، اور چُنا، جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں وہ (زمین پر) گر پڑتے سجدہ کرتے اور

بُكِيًّا ۝٥٨ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

بُكِيًّا	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ
روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	چند جانشین (ناخلف)	انہوں نے گنوادی	نماز	اور پیروی کی	خواہشات	پس عنقریب

روتے ہوئے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف جانشین ہوئے، انہوں نے نماز گنوادی، اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی، پس عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
انہیں ملے گی	گمراہی	مگر	جو، جس	توبہ کی	وہ ایمان لایا	اور عمل کئے	نیک	پس یہی لوگ	وہ داخل ہوں گے	جنت

انہیں گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ مگر جس نے توبہ کی، اور نیک عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے،

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝٦٠ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

وَلَا يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ
اور ان کا نقصان کیا جائیگا	کچھ ذرا	ہمیشگی کے باغات	وہ جو	وعدہ کیا	رحمٰن	اپنے بندے (جمع)	غائبانہ

اور ذرہ بھر بھی اُن کا نقصان نہ کیا جائے گا، ہمیشگی کے باغات میں، جن کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ اپنے بندوں سے کیا،

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ

إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	إِلَّا سَلَامًا	وَلَهُمْ
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	وہ نہ سُنیں گے	اس میں	بے ہُودہ	سوائے سلام	اور ان کے لئے

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ اور اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے، اور ان کے لئے

رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	نُورِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ
ان کا رزق	اس میں	صبح	اور شام	یہ	جنت	وہ جو کہ	ہم وارث بنائیںگے	سے۔کو	اپنے بندے	جو

اس میں صبح و شام ان کا رزق ہے۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے (اُن) بندوں کو وارث بنائیں گے جو

كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا	نَتَنَزَّلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا بَيْنَ أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا
ہوں گے	پرہیزگار	اور ہم	نہیں اُترتے	مگر	حکم سے	تمہارا رب	اسکے لئے	جو ہمارے ہاتھوں میں (آگے)	اور جو	ہمارے پیچھے

پرہیزگار رہوں گے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے، اسی کے لئے ہے جو ہمارے آگے، اور ہمارے پیچھے ہے

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا	بَيْنَ ذَٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	آسمانوں کا رب	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

اور جو اس کے درمیان ہے، اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں۔ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

۴ ع ۵ ۷

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا

فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	أَإِذَا
پس اسکی عبادت کرو	اور ثابت قدم رہو	اسکی عبادت پر	کیا	تو جانتا ہے	اس کا	ہم نام کوئی	اور کہتا ہے	انسان	کیا جب

پس اسی کی عبادت کرو، اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا تو کوئی اس کا ہم نام جانتا ہے؟ اور (کافر) انسان کہتا ہے کیا جب

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

مَا مِتُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ	حَيًّا	أَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ
میں مر گیا	تو پھر	میں نکالا جاؤں گا	زندہ	کیا	یاد نہیں کرتا	انسان	بیشک ہم	ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے قبل

میں مر گیا تو پھر میں زندہ (کر کے زمین سے) نکالا جاؤں گا! کیا انسان یاد نہیں کرتا (کیا اسے یاد نہیں)، کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا،

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ

وَلَمْ يَكُ	شَيْـًٔا	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
جبکہ وہ نہ تھا	کچھ بھی	سو تمہارے رب کی قسم	ہم انہیں ضرور جمع کریں گے	اور شیطان (جمع)	پھر	ہم انہیں ضرور حاضر کرلیں گے	اردگرد

جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے، پھر ہم انہیں ضرور حاضر کر لیں گے

جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
جہنم	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	ضرور کھینچ نکالیں گے	سے	ہر	گروہ	جو ان میں سے	بہت زیادہ	(اللہ) رحمٰن سے	سرکشی کرنے والا

جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے پھر ہر گروہ میں سے ہم اُسے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں اللہ رحمٰن سے بہت زیادہ سرکشی کرنے والا تھا

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا
پھر	البتہ	خوب واقف	ان سے جو	وہ	زیادہ مستحق اس میں	داخل ہونا	اور نہیں	تم میں سے	مگر	یہاں سے گزرنا ہوگا

پھر البتہ ہم اُن سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم سے کوئی نہیں مگر اُسے یہاں سے گزرنا ہو گا۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا

كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّنَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا
ہے	پر	تمہارا رب	لازم	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نجات دینگے	وہ جنہوں نے	پرہیزگاری کی	اور ہم چھوڑ دینگے	ظالم (جمع)	اس میں

یہ تمہارے پروردگار پر لازم مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیزگاری کی، اور ہم ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے

جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

جِثِيًّا	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو	وہ ایمان لائے

گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جنہوں نے کفر کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ مَّقَامًا	وَّاَحْسَنُ	نَدِيًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ
کون سا	دونوں فریق	بہتر مقام	اور اچھی	مجلس	اور کتنے ہی	ہم ہلاک کر دیئے	ان سے پہلے	گروہوں میں سے

دونوں فریق میں سے کس کا مقام (مرتبہ) بہتر اور مجلس اچھی ہے؟ اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی گروہ ہلاک کر چکے ہیں،

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا	قُلْ	مَنْ كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا
وہ	اچھے	سامان	اور نمود	کہہ دیجئے	جو ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے رہا ہے	اس کو	اللہ	خوب ڈھیل

وہ سامان اور نمود میں (ان سے) اچھے تھے۔ کہہ دیجئے جو گمراہی میں ہے تو اس کو اللہ گمراہی میں اور خوب ڈھیل رہا ہے،

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ

حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ
یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جس کا وعدہ کیا جاتا ہے	خواہ	عذاب	اور خواہ	قیامت	پس اب وہ جان لیں گے	کون

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں گے تو خواہ عذاب خواہ قیامت، جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے، پس اب وہ جان لیں گے کون ہے

هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

هُوَ	شَرٌّ مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ	جُنْدًا	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
وہ	بدتر مقام	اور کمزور تر	لشکر	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی	ہدایت	اور

بدتر مقام (مرتبہ) میں ؟ اور کمزور تر لشکر میں۔ اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	تمہارے رب کے نزدیک	باعتبارِ ثواب	اور بہتر	باعتبارِ انجام	پس کیا تو نے دیکھا	وہ جس نے

اور تمہارے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں باعتبارِ ثواب اور بہتر ہیں باعتبارِ انجام۔ پس کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے

كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّوَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
انکار کیا	ہمارے حکم	اور اس نے کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد	کیا وہ مطلع ہو گیا ہے	غیب	یا	اس نے لے لیا	اللہ رحمٰن سے

ہمارے حکموں کا انکار کیا ؟ اور کہا میں ضرور مال و اولاد دیا جاؤں گا۔ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے ؟ یا اس نے اللہ رحمٰن سے لے لیا ہے

عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ

عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّنَرِثُهٗ
کوئی عہد	ہرگز نہیں	اب ہم لکھ لیں گے	وہ جو کہتا ہے	اور ہم بڑھا دینگے	اس کو	عذاب سے	اور لمبا	اور ہم وارث ہوں گے

کوئی عہد۔ ہرگز نہیں! جو وہ کہتا ہے اب ہم لکھ لیں گے اس کو عذاب اور لمبا بڑھا دیں گے اور ہم وارث ہوں گے (لے لیں گے)

مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

عِزًّا	لَهُمْ	لِيَكُوْنُوْا	اٰلِهَةً	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَاتَّخَذُوْا	فَرْدًا	وَ يَاْتِيْنَا	مَا يَقُوْلُ
موجب عزت	انکے لئے	تاکہ وہ ہوں	معبود	اللہ کے سوا	اور انہوں نے بنالیا	اکیلا	اور وہ ہمارے پاس آئیگا	جو وہ کہتا ہے

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) معبود بنالیا ہے تاکہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

الشَّيٰطِيْنَ	اَنَّآ اَرْسَلْنَا	اَلَمْ تَرَ	ضِدًّا	عَلَيْهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	سَيَكْفُرُوْنَ	كَلَّا
شیطان (جمع)	بیشک ہم نے بھیجے	کیا تم نے نہیں دیکھا	مخالف	ان کے	اور ہو جائیں گے	ان کی بندگی سے	جلد ہی وہ انکار کرینگے	ہرگز نہیں

ہرگز نہیں، جلدی وہ اُن کی بندگی سے انکار کریں گے اور انکے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ بیشک ہم نے شیطان بھیجے ہیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾

عَدًّا	لَهُمْ	نَعُدُّ	اِنَّمَا	عَلَيْهِمْ	فَلَا تَعْجَلْ	اَزًّا	تَؤُزُّهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى
گنتی	اُن کی	ہم گنتی پوری کر رہے ہیں	صرف	ان پر	سو تم جلدی نہ کرو	خوب اکسانا	اکساتے ہیں انہیں	کافر (جمع)	پر

کافروں پر، وہ انہیں خوب اکساتے رہتے ہیں، سو تم ان پر (نزولِ عذاب کی) جلدی نہ کرو ہم تو صرف انکی گنتی پوری کر رہے ہیں (انکے دن گن رہے ہیں)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَّنَسُوْقُ	وَفْدًا	اِلَى الرَّحْمٰنِ	الْمُتَّقِيْنَ	نَحْشُرُ	يَوْمَ
گنہگار (جمع)	اور ہانک کرلے جائیں گے	مہمان بنا کر	رحمٰن کی طرف	پرہیزگار (جمع)	ہم جمع کرلیں گے	جس دن

(یاد کرو) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کر لائیں گے۔ اور گنہگاروں کو ہانک کرلے جائیں گے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	مَنِ اتَّخَذَ	اِلَّا	الشَّفَاعَةَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	وِرْدًا	جَهَنَّمَ	اِلٰى
رحمٰن کے پاس	جس نے لیا ہو	سوائے	شفاعت	وہ اختیار نہیں رکھتے	پیاسے	جہنم	طرف

جہنم کی طرف پیاسے۔ وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے جس نے اللہ رحمٰن سے لیا ہو

عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

السَّمٰوٰتُ	تَكَادُ	اِدًّا	شَيْـــًٔا	لَقَدْ جِئْتُمْ	وَلَدًا	الرَّحْمٰنُ	اتَّخَذَ	وَقَالُوا	عَهْدًا
آسمان	قریب ہے	بُری	ایک بات	تحقیق تم لائے ہو	بیٹا	رحمٰن	بنالیا ہے	اور وہ کہتے ہیں	اقرار

اقرار۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ رحمٰن نے بیٹا بنالیا ہے۔ تحقیق تم (زبان پر) بُری بات لائے ہو۔ قریب ہے (بعید نہیں) کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
پھٹ پڑیں	اس سے	اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	پارہ پارہ	کہ انہوں نے پکارا (منسوب کیا)	اللہ کے لئے

اس سے پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں ۔ کہ انہوں نے اللہ کے لئے منسوب کیا

وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

وَلَدًا	وَمَا	يَنْۢبَغِىْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ كُلُّ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ
بیٹا	جبکہ نہیں	شایان	رحمٰن کے لئے	کہ وہ بنائے	بیٹا	نہیں تمام ۔ کوئی	جو	آسمانوں میں

بیٹا ۔ جبکہ رحمٰن کے شایان نہیں کہ وہ بیٹا بنائے ۔ نہیں کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِى	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا	وَكُلُّهُمْ
اور زمین	مگر	آتا ہے	رحمٰن	بندہ	اس نے ان کو گھیر لیا ہے	اور ان کا شمار کر لیا ہے	گن کر	اور ان میں سے ہر ایک

اور زمین میں ، مگر رحمٰن کے (حضور) بندہ ہو کر آتا ہے ۔ اس نے انکو گھیر لیا ہے ، اور گن کر ان کا شمار کر لیا ہے ۔ اور ان میں سے ہر ایک

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ
آئیگا اسکے سامنے	قیامت کے دن	اکیلا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	پیدا کر دے گا	ان کے لئے

قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے پیدا کر دے گا

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَتُنْذِرَ بِهٖ	قَوْمًا لُّدًّا
رحمٰن	محبت	پس اس کے سوا نہیں	ہم نے اسے آسان کر دیا ہے	آپ کی زبان پر	تا کہ آپ اسکے خوشخبری دیں	پرہیزگاروں	اور ڈرائیں اس سے	جھگڑالو لوگ

رحمٰن (دلوں میں) محبت ۔ پس اسکے سوا نہیں کہ ہم نے (قرآن) کو آپکی زبان پر آسان کر دیا تا کہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈرائیں

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کر دیئے	ان سے قبل	سے	گروہ	کیا	تم دیکھتے ہو	ان سے	کوئی کسی کو		یا تم سنتے ہو	ان کی	آہٹ

اور ان سے قبل ہم نے کتنے ہی گروہ ہلاک کر دیئے ، کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو ؟ یا ان کی آہٹ سنتے ہو ؟

ایاتہا ۱۳۵ — ۲۰ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ۴۵ — رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣ تَنْزِيْلًا

طٰهٰ	مَآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا
طٰهٰ	ہم نے نازل نہیں کیا	تم پر	قرآن	تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ	مگر	یاددہانی	اس کے لئے جو	ڈرتا ہے	نازل کیا ہوا

طٰهٰ۔ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ مگر اس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔ نازل کیا ہوا ہے

مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا

مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ مَا
سے جس	بنایا	زمین	اور آسمان (جمع)	اونچے	رحمٰن	عرش پر	قائم	اسکے لئے جو

(اس کی طرف سے) جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے۔ رحمٰن عرش پر قائم ہے۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ

فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَاِنْ	تَجْهَرْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور جو	نیچے	گیلی مٹی	اور اگر	تو پکار کر کہے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اور جو گیلی مٹی (آخری کرۂ ارض) کے نیچے ہے۔ اور اگر تو پکار کر کہے

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝٨

بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَاَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَاۗءُ	الْحُسْنٰى
بات	تو بیشک وہ	جانتا ہے	بھید	اور نہایت پوشیدہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	اسکے سوا	اسکے لئے	سب نام	اچھے

بات تو بیشک وہ بھید جانتا ہے اور نہایت پوشیدہ (بات کو بھی)۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہیں سب اچھے نام

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ

وَهَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّىْٓ	اٰنَسْتُ
اور کیا	تمہارے پاس آئی	بات۔خبر	موسیٰ	جب اسنے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو	تم ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے

اور کیا تمہارے پاس موسیٰؑ کی خبر آئی؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو، بے شک میں نے دیکھی ہے

نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْکُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی ﴿۱۰﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ

نَارًا	لَّعَلِّیْٓ	اٰتِیْکُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَی النَّارِ	هُدًی	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ
آگ	شاید میں	تمہارے پاس لاؤں	اس سے	چنگاری	یا	میں پاؤں	آگ پر رہ کے	راستہ	پس جب	وہ وہاں آئے	آواز آئی

آگ، شاید میں تمہارے پاس اس سے چنگاری لے آؤں یا میں آگ کے راستہ (کا پتہ) پالوں۔ پس جب وہ وہاں آئے، تو آواز آئی

یٰمُوْسٰی ﴿۱۱﴾ اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّکَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ﴿۱۲﴾

یٰمُوْسٰی	اِنِّیْٓ	اَنَا	رَبُّکَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَیْکَ	اِنَّکَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	طُوًی
اے موسیٰ	بیشک میں	ہیں	تمہارا رب	سو اتار لو	اپنی جوتیاں	بیشک تم	میدانِ پاک	طُویٰ

اے موسیٰ! بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں، سو اپنی جوتیاں اتار لو، بیشک تم طُویٰ کے پاک میدان میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ﴿۱۳﴾ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ

وَاَنَا	اخْتَرْتُکَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا یُوْحٰی	اِنَّنِیْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدْنِیْ
اور میں	تمہیں پسند کیا	پس کان لگا کر سنو	اسکی طرف جو وحی کی جائے	بیشک میں	میں	اللہ	نہیں کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو

اور میں نے تمہیں پسند کیا، پس جو وحی کی جائے اسی کی طرف کان لگا کر سنو۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَکَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍۭ

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِکْرِیْ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِیَةٌ	اَکَادُ	اُخْفِیْهَا	لِتُجْزٰی	کُلُّ نَفْسٍ
اور قائم کرو	نماز	میری یاد کے لئے	بیشک	قیامت	آنے والی	میں چاہتا ہوں	اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص

اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ بیشک قیامت آنے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اسے پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے

بِمَا تَسْعٰی ﴿۱۵﴾ فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ﴿۱۶﴾

بِمَا تَسْعٰی	فَلَا یَصُدَّنَّکَ	عَنْهَا	مَنْ	لَا یُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰی
اس کا جو وہ کوشش کرے	پس تجھے روک نہ دے	اس سے	جو	ایمان نہیں رکھتا	اس پر	اور وہ پیچھے پڑا	اپنی خواہش	پھر تو ہلاک ہو جائے

اس کوشش کا جو وہ کرے۔ پس تجھے اس سے وہ نہ روک دے، جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے، پھر تو ہلاک ہو جائے

وَمَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰی ﴿۱۷﴾ قَالَ هِیَ عَصَایَ اَتَوَکَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

وَمَا	تِلْکَ	بِیَمِیْنِکَ	یٰمُوْسٰی	قَالَ	هِیَ	عَصَایَ	اَتَوَکَّؤُا	عَلَیْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
اور کیا	یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	یہ	میرا عصا	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

اور اے موسیٰ! یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اس نے کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے پتے جھاڑتا ہوں

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا هِيَ
پر	اپنی بکریاں	اور میرے لئے	اس میں	ضرورتیں (فائدے)	اور بھی	اس نے فرمایا	اسے ڈال دے	اے موسیٰ	پس اس نے اسے ڈال دیا	تو ناگاہ وہ

اپنی بکریوں پر، اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ اس نے فرمایا اے موسیٰؑ! اسے (زمین پر) ڈال دے، پس اس نے ڈال دیا، تو ناگاہ وہ

حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَ

حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَ
سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	اسے پکڑلے	اور	نہ ڈر	ہم جلد اسے لوٹا دیں گے	اس کی حالت	پہلی	اور

دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا)، فرمایا اسے پکڑلے، اور نہ ڈر، ہم جلد اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے، اور

اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ

اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ
ملا (لگا)	اپنا ہاتھ	تک۔ سے	اپنی بغل	وہ نکلے گا	سفید	بغیر کسی عیب	نشانی	دوسری	تاکہ ہم تجھے دکھائیں

اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لگالے، وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے دکھائیں

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ
سے	اپنی نشانیاں	بڑی	تو جا	طرف	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہوگیا	اس نے کہا	اے میرے رب	کشادہ کردے	میرے لئے

اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔ تو فرعون کی طرف جا، بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ موسیٰؑ نے کہا "اے میرے رب! میرے لئے کشادہ کردے میرا

صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

صَدْرِيْ	وَيَسِّرْ لِيْٓ	اَمْرِيْ	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ
میرا سینہ	اور میرے لئے آسان کردے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	سے۔ کی	میری زبان	وہ سمجھ لیں	میری بات

میرا سینہ۔ اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ

وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اشْدُدْ بِهٖٓ	اَزْرِيْ	وَاَشْرِكْهُ
اور بنا دے	میرے لئے	میرا وزیر	سے	میرا خاندان	ہارون	میرا بھائی	مضبوط کر دو اس سے	میری قوت	اور شریک کر دے اسے

اور میرے لئے میرے خاندان سے میرا وزیر (معاون) بنا دے، میرا بھائی ہارونؑ۔ اس سے میری قوت (کمر) مضبوط کر دے۔ اور اسے شریک کر دے

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

فِيْٓ اَمْرِيْ	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا
میرے کام میں	تاکہ	ہم تیری تسبیح کریں	کثرت سے	اور تجھے یاد کریں	کثرت سے	بیشک تو	تو ہے	ہمیں خوب دیکھتا ہے

میرے کام میں۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں، اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بیشک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ

قَالَ	قَدْ اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَ لَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ
اللہ نے فرمایا	تحقیق تجھے دیدیا گیا	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار	اور بھی	جب

اللہ نے فرمایا، اے موسیٰؑ! جو تو نے مانگا تحقیق تجھے دے دیا گیا۔ اور تحقیق ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا يُوْحٰى	اَنِ اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ
ہم نے الہام کیا	طرف کو	تیری والدہ	جو الہام کرنا تھا	کہ اسے ڈال	صندوق میں	پھر اسے ڈال دے	دریا میں

ہم نے تیری والدہ کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ تو اسے صندوق میں ڈال، پھر صندوق دریا میں ڈال دے،

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّيْ	وَعَدُوٌّ لَّهٗ	وَ اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً
پھر اسے ڈال دے گا	دریا	ساحل پر	اسے لے گا	میرا دشمن	اور اس کا دشمن	اور میں نے ڈالدی	تجھ پر	محبت

پھر دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن اس کو لے لے گا (دریا سے نکال لے گا)، اور میں نے ڈالدی تجھ پر محبت

مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي

مِّنِّيْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰي	عَيْنِيْ	اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰي
اپنی طرف سے	تاکہ تو پرورش پائے		میری آنکھوں پر (میرے سامنے)	جب	جا رہی تھی	تیری بہن	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا میں تمہیں بتاؤں	پر

اپنی طرف سے (کہ مخلوق تجھ سے محبت کرے) تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے ۔ اور یاد کر، جب تیری بہن جا رہی تھی تو فرعون سے کہہ رہی تھی کیا میں تمہیں (اس کا پتہ) بتاؤں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	كَيْ تَقَرَّ	عَيْنُهَا	لَا تَحْزَنَ	وَقَتَلْتَ	نَفْسًا
جو	اس کی پرورش کرے	پس ہم نے تجھے لوٹا دیا	طرف	تیری ماں	تاکہ ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کر دیا	ایک شخص

جو اس کی پرورش کرے؟ پس ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ
تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور تجھے آزمایا	کئی آزمائشیں	پھر تو ٹھہرا رہا	کئی سال	میں	مدین والے	پھر

تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی، اور تجھے کئی آزمائشوں سے آزمایا، پھر تو کئی سال مدین والوں میں ٹھہرا رہا، پھر

جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى	وَاصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ
تو آیا	وقتِ مقرر پر	اے موسٰے	اور ہم نے تجھے بنایا	خاص اپنے لئے	تو جا	تو	اور تیرا بھائی

اے موسیٰؑ! تو وقتِ مقرر پر (مطابق تقدیر الٰہی) آیا۔ اور ہم نے تجھے خاص اپنے لئے بنایا۔ تم اور تمہارا بھائی دونوں جاؤ

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا لَّيِّنًا
میری نشانیوں کے ساتھ	اور سستی نہ کرنا	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	طرف، پاس	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہو گیا	تم کہو	اس کو	نرم بات

میری نشانیوں کے ساتھ، اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ تم اس کو نرم بات کہو

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا نَخَافُ	اَنْ يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ يَّطْغٰى
شاید وہ	نصیحت پکڑلے	یا	وہ ڈر جائے	دونوں بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم ڈرتے ہیں	کہ وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	وہ حد سے بڑھے

شائد وہ نصیحت پکڑلے یا ڈر جائے۔ وہ بولے، اے ہمارے رب! بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی (نہ) کرے یا حد سے (نہ) بڑھے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

قَالَ	لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا رَسُوْلَا	رَبِّكَ
اس نے فرمایا	تم ڈرو نہیں	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور میں دیکھتا ہوں	پس جاؤ اس کے پاس	اور تم کہو	بیشک ہم دونوں بھیجے ہوئے	تیرا رب

اس نے فرمایا تم ڈرو نہیں، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، میں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ پس اس کے پاس جاؤ اور کہو بیشک ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَا تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
پس بھیجدے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	اور انہیں سزا نہ دے	ہم تیرے پاس آئے ہیں	نشانی کے ساتھ	سے	تیرا رب

پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیجدے اور انہیں سزا نہ دے، ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی کے ساتھ آئے ہیں،

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ

وَالسَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ كَذَّبَ
اور سلام	پر	جو جس	اسکی پیروی کی	ہدایت	بیشک	وحی کی گئی	ہماری طرف	کہ	عذاب	پر	جس نے جھٹلایا

اور سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب ہے اس پر جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ

وَتَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ	خَلْقَهٗ
اور منہ پھیرا	اس نے کہا	پس کون	تمہارا رب	اے موسیٰ	اس نے کہا	ہمارا رب	جس نے	عطا کی	ہر چیز	اسکی شکل وصورت

اور منہ پھیرا۔ اس نے کہا اے موسیٰ! پس تمہارا رب کون ہے؟ موسیٰؑ نے کہا ہمارا ربؑ ہے جس نے، ہر چیز کو اسکی شکل وصورت عطا کی

ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ

ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى	قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ
پھر	رہنمائی کی	اسنے کہا	پھر کیا	حال	جماعتیں	پہلی	اس نے کہا	اس کا علم	پاس	میرا رب	کتاب میں

پھر اس کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ موسیٰؑ نے کہا اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ

لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا يَنْسَى	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ
وہ نہ غلطی کرتا ہے	میرا رب	اور	نہ وہ بھولتا ہے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور چلائیں	تمہارے لئے

میرا رب نہ غلطی کرتا ہے، اور نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، اور تمہارے لئے چلائیں

فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

فِيْهَا	سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى
اس میں	راہیں	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے	جوڑے (اقسام)	سے	سبزی	مختلف

اس میں راہیں، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے سبزی کی مختلف اقسام نکالیں۔

٢ ع ٣٠ ١١

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ
تم کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشی	بیشک	اس میں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	اس سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

تم کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اس (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

وَفِيهَا	نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ	وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
اور اس میں	ہم لوٹا دیں گے تمہیں	اور اس سے	ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور ہم نے اسے دکھائیں	اپنی نشانیاں	تمام

اور اسی میں ہم تمہیں لوٹا دیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔ اور ہم نے اُسے (فرعون کو) اپنی تمام نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ

فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يَا مُوسَىٰ	فَلَنَأْتِيَنَّكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	اس نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعہ	اے موسیٰ	پس ضرور ہم تیرے مقابل لائیں گے

تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا اے موسیٰؑ! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو کے ذریعہ ہماری زمین (ملک) سے نکال دے۔ پس ہم تیرے مقابل ضرور لائیں گے

بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ

بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ
ایک جادو	اس جیسا	پس مقرر کر	ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ (وقت)	ہم اسکے خلاف کریں	ہم	اور نہ	تو

اس جیسا ایک جادو، پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لے کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو

مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ

مَكَانًا سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّينَةِ	وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ
ایک ہموار میدان	اس نے کہا	تمہارا وعدہ	زینت (میلے) کا دن	اور یہ کہ	جمع کئے جائیں	لوگ	دن چڑھے	پھر لوٹ گیا

ایک ہموار میدان (میں مقابلہ ہوگا)، موسیٰؑ نے کہا تمہارا وعدہ میلے کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں۔ پھر لوٹ گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ	أَتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوا	عَلَى اللَّهِ
فرعون	اس نے جمع کیا	اپنا داؤ	پھر	آیا	اس نے کہا	اُن سے	موسیٰ	خرابی تم پر	نہ گھڑو	اللہ پر

فرعونؔ سو اس نے اپنا داؤ (جادو کا سامان) جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰؑ نے ان سے کہا تم پر خرابی ہو، اللہ پر نہ گھڑو

كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَقَدْ خَابَ	مَنِ افْتَرَىٰ	فَتَنَازَعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جھوٹ	کہ وہ ہلاک کردے تمہیں	عذاب سے	اور وہ نامراد ہوا	جس نے جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں	باہم

جھوٹ، کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کردے، اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد ہوا۔ تو وہ (جادوگر) باہم اپنے کام میں جھگڑنے لگے

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰىنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ
اور انہوں نے چھپ کر کیا	مشورہ	وہ کہنے لگے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر	یہ چاہتے ہیں	کہ تمہیں نکال دیں	سے	تمہاری سرزمین

اور انہوں نے چھپ کر مشورہ کیا۔ وہ کہنے لگے تحقیق یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ ائْتُوْا	صَفًّا
اپنے جادو کے ذریعہ	اور وہ لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	لہٰذا اکٹھا کر لو	اپنے داؤ	پھر تم آؤ	صف باندھ کر

اپنے جادو کے ذریعہ اور تمہارا اچھا طریقہ لے جائیں (نابود کر دیں)۔ لہٰذا اپنے داؤ اکٹھے کر لو، پھر صف باندھ کر آؤ

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

وَقَدْ اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ
اور تحقیق کامیاب ہوگا	آج	جو	غالب رہا	وہ بولے	اے موسیٰ	یا تو	یہ کہ تو ڈالے	اور یا	یہ کہ ہم ہوں

اور تحقیق آج وہی کامیاب ہوگا جو غالب رہا۔ وہ بولے اے موسیٰ! یا تو پہلے اپنا داؤ ڈال یا ہم

اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ
پہلے	جو	ڈالیں	اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں	خیال میں آئیں	اس کے

پہلے ڈالیں۔ اس نے کہا (نہیں)، بلکہ تم ڈالو، تو ناگہاں ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں اُس (موسیٰؑ) کے خیال میں آئیں (ایسے نمودار ہوئیں)

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا

مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى	قُلْنَا
سے	ان کا جادو	کہ وہ	دوڑ رہی ہیں	تو پایا (محسوس کیا)	اپنے دل میں	کچھ خوف	موسیٰ	ہم نے کہا

ان کے جادو سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا

لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَاَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوْا	اِنَّمَا
تم ڈرو نہیں	بیشک تم	تم ہی،	غالب	اور ڈالو	جو	تمہارے دائیں ہاتھ میں	وہ نگل جائے گا	جو انہوں نے بنایا	بیشک

تم ڈرو نہیں، بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈالو وہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، بیشک

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ لَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا
انہوں نے بنایا	فریب	جادوگر	اور کامیاب نہیں ہوگا	جادوگر	جہاں (کہیں)	وہ آئے	پس ڈال دیئے گئے	جادوگر	سجدہ میں

(جو کچھ) انہوں نے بنایا ہے جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر کہیں آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ پس جادوگر سجدہ میں ڈال دیئے گئے (گر پڑے)،

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ مُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ
وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	ہارون	اور موسےٰ	اس نے کہا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ

وہ بولے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے (اس سے) پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں بیشک وہ (موسیٰ)

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تمہارا بڑا	وہ جس نے	تمہیں سکھایا	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	دوسری طرف سے

تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے پس میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ پاؤں (جانب) خلاف سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿۷۱﴾

وَ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ	جُذُوْعِ النَّخْلِ	وَ لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ اَبْقٰى
اور	میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	میں۔ پر	کھجور کے تنے	اور تم خوب جان لوگے	ہم میں کون	زیادہ سخت	عذاب میں	اور تا دیر رہنے والا

اور میں ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، اور تم خوب جان لوگے ہم میں کون عذاب میں سخت ہے اور تا دیر رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ

قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ
انہوں نے کہا	ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے	پر	جو ہمارے پاس آئے	واضح دلائل	اور وہ جس نے ہمیں پیدا کیا	پس تو کر گزر	جو

انہوں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے اُن واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آئے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، پس تو کر گزر جو

اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ ؕ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اِنَّآ اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا
تو	کرنے والا	اس کے سوا نہیں	تو کرے گا	اس	دنیا کی زندگی	بیشک ہم ایمان لائے	اپنے رب پر	کہ وہ بخشدے	ہماری خطائیں

تو کرنے والا ہے، اس کے سوا نہیں کر تو (صرف) اس دنیا کی زندگی میں کرے گا۔ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخشدے

وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ

وَمَا	أَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّأَبْقٰى	إِنَّهُ	مَنْ يَّأْتِ	رَبَّهُ
اور جو	تونے ہمیں مجبور کیا	اس پر	سے	جادو	اور اللہ	بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والا	بیشک وہ	جو آیا	اپنے رب کے سامنے

اور اس کے بارے میں جو تونے ہمیں جادو سے مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بیشک وہ جو اپنے رب کے سامنے آیا

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا

مُجْرِمًا	فَإِنَّ	لَهُ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا يَحْيٰى	وَمَنْ	يَّأْتِهٖ	مُؤْمِنًا
مجرم بن کر	تو بیشک	اس کیلئے	جہنم	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ جئے گا	اور جو	اسکے پاس آیا	مومن بن کر

مجرم بن کر تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے نہ وہ اس میں مرے گا، اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کے پاس مومن بن کر آیا

قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي

قَدْ عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَأُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ
اس نے کئے عمل	اچھے	پس یہی لوگ	ان کیلئے	درجے	بلند	باغات	ہمیشہ رہنے والے	جاری ہیں

اور اس نے اچھے عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جن کے درجے بلند ہیں، ہمیشہ رہنے والے باغات، جاری ہیں

٣ ع ٢٢ ١٢

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ تَزَكّٰى	وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	جزا ہے	جو پاک ہوا	اور تحقیق ہم نے وحی کی

ان کے نیچے نہریں، ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ جزا ہے (اس کی) جو پاک ہوا۔ اور تحقیق ہم نے وحی کی

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا

إِلٰى	مُوْسٰى	أَنْ أَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا
طرف۔کو	موسیٰ	کہ راتوں رات لے جا	میرے بندے	پس بنا لینا	ان کے لئے	راستہ	دریا میں	خشک	نہ

موسیٰ کو کہ راتوں رات میرے بندوں کو (نکال) لے جا، ان کے لئے دریا میں (عصا مار کر) خشک راستہ بنا لینا، نہ

تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ

تَخٰفُ	دَرَكًا	وَلَا تَخْشٰى	فَأَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ
خوف ہوگا	پکڑنا	اور نہ ڈر	پھر ان کا پیچھا کیا	فرعون	اپنے لشکر کے ساتھ	انہیں ڈھانپ لیا	دریا سے

پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو انہیں دریا (کی موجوں) نے ڈھانپ لیا،

مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ

مَا غَشِيَهُمْ	وَاَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا هَدٰى	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ
جیسا کہ ان کو ڈھانپ لیا	اور گمراہ کیا	فرعون	اپنی قوم	اور نہ ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	تحقیق

جیسا کہ ڈھانپ لیا (بالکل غرق کر دیا) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ دی۔ اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)! تحقیق

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
ہمنے تمہیں نجات دی	سے	تمہارا دشمن	اور ہم نے تم سے وعدہ کیا	جانب	کوہِ طور	دائیں	اور ہم نے اتارا	تم پر	من

ہم نے تمہارے دشمن سے تمہیں نجات دی اور کوہِ طور کے دائیں جانب تم سے (توریت عطا کرنے کا) وعدہ کیا اور ہم نے تم پر اتارا "من"

وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ
اور	سلویٰ	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو ہم نے تمہیں دیا		اور	نہ سرکشی کرو	اس میں	کہ اترے گا	تم پر

اور "سلویٰ"۔ جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر اُترے

غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

غَضَبِيْ	وَمَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ هَوٰى	وَاِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ
میرا غضب	اور جو	اُترا	اس پر	میرا غضب	تو وہ گرا (نیست و نابود ہوا)	اور بیشک میں	بڑا بخشنے والا	اس کو جو۔ جس نے	توبہ کی

میرا غضب، اور جس پر میرا غضب اُترا وہ نیست (و نابود) ہوا۔ اور بیشک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَمَا	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى
اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک	پھر	ہدایت پر رہا	اور کیا (چیز)	تجھے جلد لائی	اپنی قوم سے	اے موسیٰ

اور وہ ایمان لایا اور اس نے عمل کیا نیک، پھر ہدایت پر رہا۔ اور اے موسیٰؑ! اور کیا چیز تجھے اپنی قوم سے جلد لائی (کیوں جلدی کی)؟

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَعَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ
اس نے کہا	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے	اور میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	اس نے کہا	پس ہم نے	تحقیق

اس نے کہا وہ یہ میرے پیچھے (آ رہے ہیں) میں نے تیری طرف (آنے میں) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو۔ اس نے کہا پس ہم نے تحقیق

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ
آزمائش میں ڈالا	تیری قوم	تیرے بعد	اور انہیں گمراہ کیا	سامری	پس لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف

تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا، اور انہیں سامری نے گمراہ کیا۔ پس موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹے،

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ

غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ لَمْ يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا	اَفَطَالَ
غصہ میں بھرا ہوا	افسوس کرتا	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا	تمہارا رب	اچھا وعدہ	کیا طویل ہو گئی

غصہ میں بھرے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا طویل ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ اَرَدْتُّمْ	اَنْ يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ
تم پر	مدت	یا تم نے چاہا	کہ اترے	تم پر	غضب	سے۔کا	تمہارا رب	پھر تم نے خلاف کیا

تم پر (میری جدائی کی) مدت؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اُترے؟ پھر تم نے خلاف کیا

مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا

مَّوْعِدِيْ	قَالُوْا	مَآ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
میرا وعدہ	وہ بولے	ہم نے خلاف نہیں کیا	تمہارا وعدہ	اپنے اختیار سے	اور لیکن (بلکہ)	ہم پر لادا گیا	بوجھ

میرے وعدہ کے (وعدہ خلافی کی) وہ بولے ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، بلکہ ہم پر بوجھ لادا گیا

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

مِنْ	زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
سے۔کا	قوم کا زیور	تو ہم نے اسے ڈال دیا	پھر اسی طرح	ڈالا	سامری	پھر اس نے نکالا	ان کے لئے	ایک بچھڑا

(فرعون) کی قوم کے زیور کا، تو ہم نے اُسے (آگ میں) ڈال دیا، پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (بنایا)،

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا يَرَوْنَ
ایک قالب	اسکے لئے	گائے کی آواز	پھر انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور معبود	موسیٰ	پھر وہ بھول گیا	پس کیا وہ نہیں دیکھتے

(گویا) ایک قالب جس کی آواز گائے کی تھی، پھر انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود ہے، وہ (موسیٰؑ) تو بھول گیا ہے۔ بھلا کیا وہ نہیں دیکھتے؟

ع ۱۳ ۱۳

أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ

أَلَّا يَرْجِعُ	إِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَ لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا		لَا نَفْعًا	وَ	لَقَدْ قَالَ	لَهُمْ
کہ وہ نہیں پھیرتا	ان کی طرف	بات (جواب)	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	نقصان	اور	نہ نفع	اور	تحقیق کہا	ان سے

کہ وہ (بچھڑا) ان کی طرف بات نہیں پھیرتا (ان کو جواب نہیں دیتا) نہ اُن کے نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔ اور تحقیق ان سے

هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي

هَارُونُ	مِنْ قَبْلُ	يَا قَوْمِ	إِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهِ	وَإِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمَٰنُ	فَاتَّبِعُونِي
ہارون	اس سے پہلے	اے میری قوم	اسکے سوا نہیں	تم آزمائے گئے	اس سے	اور بیشک	تمہارا رب	"رحمٰن" ہے	سو میری پیروی کرو

ہارونؑ نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم! اس کے سوا نہیں کہ تم اس سے آزمائے گئے ہو اور بیشک تمہارا رب "رحمٰن" ہے سو میری پیروی کرو

وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وَأَطِيعُوا	أَمْرِي	قَالُوا	لَنْ نَبْرَحَ	عَلَيْهِ	عَاكِفِينَ	حَتَّىٰ	يَرْجِعَ	إِلَيْنَا	مُوسَىٰ
اور اطاعت کرو (مانو)	میری بات	انہوں نے کہا	ہم ہرگز جدا نہ ہونگے	اس پر	جمے ہوئے	یہاں تک کہ	لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ

اور میری بات مانو، انہوں نے کہا ہم ہرگز اس سے جدا نہ ہونگے جمے ہوئے (بیٹھے رہیں گے) یہاں تک کہ موسیٰؑ ہماری طرف لوٹے۔

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

قَالَ	يَا هَارُونُ	مَا مَنَعَكَ	إِذْ	رَأَيْتَهُمْ	ضَلُّوا	أَلَّا تَتَّبِعَنِ	أَفَعَصَيْتَ	أَمْرِي
اس نے کہا	اے ہارون	تجھے کس چیز نے روکا	جب	تو نے دیکھا انہیں	وہ گمراہ ہوگئے	کہ تو نہ میری پیروی کرے	تو کیا تونے نافرمانی کی	میرا یہ حکم

اس (موسیٰؑ) نے کہا اے ہارونؑ! جب تو نے دیکھا وہ گمراہ ہو گئے ہیں تجھے کس چیز نے میری پیروی کرنے سے روکا؟ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ

قَالَ	يَا ابْنَ أُمَّ	لَا تَأْخُذْ	بِلِحْيَتِي	وَ لَا بِرَأْسِي	إِنِّي	خَشِيتُ	أَنْ تَقُولَ	فَرَّقْتَ
اس نے کہا	اے میرے ماں جائے	نہ پکڑیں	میری داڑھی	اور نہ سر	بیشک میں	ڈرا	کہ تم کہوگے	تونے تفرقہ ڈالدیا

اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی اور سر (کے بال) نہ پکڑیں، بے شک میں ڈرا کہ تم کہوگے کہ تو نے تفرقہ ڈال دیا

بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

بَيْنَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَ	لَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِي	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يَا سَامِرِيُّ
درمیان	بنی اسرائیل	اور	نہ خیال رکھا	میری بات	اس نے کہا	پس کیا	تیرا حال	اے سامری

بنی اسرائیل کے درمیان، اور میری بات کا خیال نہ رکھا (پھر موسےؑ نے سامری سے) کہا اے سامری! تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا

قَالَ	بَصُرۡتُ	بِمَا	لَمۡ يَبۡصُرُوۡا	بِهٖ	فَقَبَضۡتُ	قَبۡضَةً	مِّنۡ	اَثَرِ الرَّسُوۡلِ	فَنَبَذۡتُهَا
وہ بولا	میں نے دیکھا	وہ جو کہ	انہوں نے نہ دیکھا	اس کو	پس میں نے مٹھی بھرلی	ایک مٹھی	سے	فرشتہ کا نقشِ قدم	تو میں نے وہ ڈال دی

وہ بولا میں نے وہ دیکھا جس کو انہوں نے نہیں دیکھا ، پس میں نے فرشتے کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی بھرلی تو میں نے وہ (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دی

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا

وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتۡ	لِىۡ	نَفۡسِىۡ	قَالَ	فَاذۡهَبۡ	فَاِنَّ لَكَ	فِى الۡحَيٰوةِ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	لَا
اور اسی طرح	پھسلایا	مجھے	میرا نفس	اس نے کہا	پس تو جا	بیشک تیرے لئے	زندگی میں	کہ	تو کہے	نہ

اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے پھسلایا ۔ موسیٰؑ نے کہا بس تو جا بیشک تیرے لئے زندگی میں (یہ سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے کہ نہ

مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ

مِسَاسَ	وَاِنَّ	لَكَ	مَوۡعِدًا	لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ	وَانۡظُرۡ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِىۡ	ظَلۡتَ	عَلَيۡهِ
چھونا (ہاتھ لگانا)	اور بیشک	تیرے لئے	ایک وقت مقرر	ہرگز تجھ سے کوئی خلاف نہ ہوگا	اور دیکھ	طرف	اپنے معبود	وہ جس	تو رہتا تھا	اس پر

چھونا مجھے ، اور بیشک تیرے لئے ایک وقت مقرر ہے ، ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا (نہ ٹلے گا) ، اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو (بیٹھا) رہتا تھا

عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ

عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ	فِى الۡيَمِّ	نَسۡفًا	اِنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ
جما ہوا	ہم اسے البتہ جلائیں گے	پھر البتہ اسے بکھیر دیں گے	دریا میں	اُڑا کر	اس کے سوا نہیں	تمہارا معبود	اللہ	وہ جو

جما ہوا ، ہم اسے البتہ جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) اُڑا کر دریا میں ضرور بکھیر دیں گے ۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے ، وہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ شَىۡءٍ	عِلۡمًا	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآءِ	مَا
نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وسیع (محیط) ہے	ہر شے	علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	خبریں، احوال	جو

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اس کا علم ہر شے پر محیط ہے ۔ اسی طرح ہم تم سے (وہ) احوال بیان کرتے ہیں جو

قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ﴿۹۹﴾ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ

قَدۡ سَبَقَ	وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ	مِنۡ لَّدُنَّا	ذِكۡرًا	مَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡهُ	فَاِنَّهٗ	يَحۡمِلُ
گزر چکا	اور تحقیق ہم نے تمہیں دیا	اپنے پاس سے	(کتاب) نصیحت	جس	منہ پھیرا	اس سے	تو بیشک وہ	لادے گا

گزر چکے ، اور تحقیق ہم نے تمہیں اپنے پاس سے کتاب نصیحت (قرآن) دیا ۔ جس نے اس سے منہ پھیرا وہ بے شک لادے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ	وَسَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا
قیامت کے دن	(بھاری) بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بُرا ہے	ان کے لئے	قیامت کے دن	بوجھ

قیامت کے دن بھاری بوجھ ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ، اور بُرا ہے ان کے لئے قیامت کے دن بوجھ ۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	زُرْقًا	يَتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
جس دن	پھونک ماری جائیگی	صور میں	اور ہم اکٹھا کرینگے	مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ آہستہ کہیں گے	آپس میں

جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی، اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے اس دن (انکی) آنکھیں نیلی (بے نور ہونگی) ، آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً
نہیں	تم رہے	مگر (صرف)	دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	وہ جو	وہ کہتے ہیں	جب کہے گا	سب سے اچھی	راہ

تم (دنیا میں) صرف دس دن رہے ہو ۔ وہ جو کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جب ان کا سب سے اچھی راہ والا (ہوشمند) کہے گا

٥ ع ١٥ ١٤

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا
نہیں	رہے تم	مگر (صرف)	ایک دن	اور وہ آپ سے دریافت کرینگے	پہاڑ کے متعلق	تو کہہ دیں	انہیں بکھیر دیگا	میرا رب	اُڑا کر

تم صرف ایک دن رہے ہو ۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو کہہ دیں میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا ۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ ۭ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ

فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَلَا	اَمْتًا	يَوْمَىِٕذٍ	يَتَّبِعُوْنَ
اسے چھوڑ دیگا	میدان	ایک ہموار	نہ دیکھے گا تو	اس میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی بلندی	اس دن	سب پیچھے چلیں گے

اسے (زمین کو) ایک ہموار میدان کر چھوڑے گا ۔ اور تو نہ دیکھے گا اس میں کوئی کجی (ناہمواری) اور نہ کوئی بلندی ۔ اس دن سب پیچھے چلیں گے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
ایک پکارنے والا	نہیں کوئی کجی	اسکے لئے	اور	پست ہو جائیں گی	آوازیں	اللہ کیلئے، سامنے	پس تو نہ سنے گا	مگر (صرف)	آہستہ آواز

ایک پکارنے والے کے ، اس کے لئے کوئی کجی نہ ہوگی اور (اللہ) کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی ، پس تو صرف پست آواز سُنے گا ۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ

يَوْمَئِذٍ	لَا تَنفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ
اس دن	نہ نفع دے گی	کوئی شفاعت	مگر	جس	اجازت دے اس کو	اللہ	اور پسند کرے	اسکی	بات	وہ جانتا ہے

اس دن کوئی شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کو اللہ اجازت دے، اور اس کی بات پسند کرے۔ وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	وَعَنَتِ	الْوُجُوهُ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو	ان کے پیچھے	اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے	اس کا	علم کے اندر	جھک جائیں گے	چہرے

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ (اپنے علم میں) اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور چہرے جھک جائیں گے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ

لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ	وَقَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَمَن	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ وَ
سامنے "حی"	"قیوم"	اور نامراد ہوا	جو۔ جس	بوجھ اٹھایا	ظلم	اور جو	کرے	سے۔ کوئی	نیکی اور (بشرطیکہ)

"حی و قیوم" (زندہ و قائم) کے سامنے، اور نامراد ہوا وہ جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ اور جو کوئی نیکی کرے، بشرطیکہ

هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخَافُ	ظُلْمًا	وَلَا هَضْمًا	وَكَذَٰلِكَ	أَنزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا
وہ	مومن	تو نہ اسے خوف ہوگا	کسی ظلم کا	اور نہ کسی نقصان کا	اور اسی طرح	ہم نے اس پر نازل کیا	قرآن	عربی

وہ مومن ہو تو نہ اسے کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ کسی نقصان کا۔ اور اسی طرح ہم نے اس پر عربی قرآن نازل کیا

وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

وَ	صَرَّفْنَا فِيهِ	مِنَ	الْوَعِيدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا
اور	ہم نے طرح طرح سے بیان کئے اس میں	سے	ڈراوے	تاکہ وہ	پرہیزگار ہو جائیں	یا وہ پیدا کر دے	ان کے لئے	کوئی نصیحت

اور ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈراوے بیان کئے تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں یا وہ ان کے لئے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

فَتَعَالَى اللَّهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِن قَبْلِ	أَن	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
سو بلند و برتر ہے اللہ	بادشاہ	سچا	اور نہ	جلدی کرو	قرآن میں	اس سے قبل	کہ	پوری کی جائے	تمہاری طرف

سو اللہ بلند و برتر ہے سچا بادشاہ، اور تم قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کرو، اس سے قبل کہ تمہاری طرف پوری کی جائے

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ
اس کی وحی	اور کہیئے	اے میرے رب	زیادہ دیجئے مجھے	علم	اور ہم نے حکم بھیجا	طرف کو	آدم	اس سے قبل	تو وہ بھول گیا

اس کی وحی، اور کہیئے اے میرے رب ! مجھے اور زیادہ علم دے - اور ہم نے اس سے قبل آدم کی طرف حکم بھیجا تو وہ بھول گیا

٦ ع ١١ ١٥

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

وَلَمْ نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
اور ہم نے نہ پایا	اس میں	پختہ ارادہ	اور یاد کرو جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے

اور ہم نے اس میں پختہ ارادہ نہ پایا - اور یاد کرو، جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا سوائے

اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
ابلیس	اس نے انکار کیا	پس ہم نے کہا	اے آدم	بیشک	یہ	دشمن	تمہارا	اور تمہاری بیوی کا	سو تمہیں نہ نکلوا دے

ابلیس کے، اس نے انکار کیا - پس ہم نے کہا اے آدم ! بیشک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا کھلا دشمن ہے - سو تمہیں نکلوا نہ دے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى	وَاَنَّكَ	لَا
جنت سے	پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ	بیشک	تمہارے لئے	یہ کہ نہ بھوکے رہو	اس میں	اور نہ	ننگے	اور یہ کہ تم	نہ

جنت سے ، پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ - بیشک تمہارے لئے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ بھوکے رہو، نہ ننگے - اور یہ کہ تم نہ

تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَلَا تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
پیاسے رہو گے	اس میں	اور نہ دھوپ میں رہو گے	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف (دل میں)	شیطان	اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

پیاسے رہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے - پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا، اس نے کہا اے آدم ! کیا میں تیری رہنمائی کروں

عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ

عَلٰي	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ	لَّا يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ
پر	درخت	ہمیشگی	اور بادشاہت	نہ پرانی (زوال پذیر) ہو	پس دونوں نے کھایا	اس سے	تو ظاہر ہو گئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور

ہمیشگی کے درخت پر؟ اور وہ بادشاہت جو زوال پذیر نہ ہو؟ پس ان دونوں نے اس سے کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں، اور

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ الْجَنَّةِ	وَعَصٰۤى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ
وہ دونوں لگے جوڑنے (ڈھانپنے)	اپنے اوپر	سے	جنت کے پتے	اور نافرمانی کی	آدم	اپنا رب	تو وہ بہک گیا	پھر

اور اپنے (جسم کے) اوپر جنت کے پتے ڈھانپنے لگے، اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بہک گیا۔ پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ

اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	وَهَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ
اس کو چن لیا	اس کا رب	توجہ فرمائی	اس پر	اور اسے راہ دکھائی	فرمایا	تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	سب	تم میں سے بعض

اس کے رب نے اسے رحمت سے چن لیا پھر اس پر (رحمت سے) توجہ فرمائی (توبہ قبول کی)، اور اسے راہ دکھائی۔ فرمایا تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ تمہاری (اولادیں) بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا يَضِلُّ
بعض کے	دشمن	پس اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت	تو نہ وہ گمراہ ہوگا

بعض کے دشمن ہوں گے، پس اگر (جب بھی) میری طرف سے تمہارے پاس میری ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

وَ	لَا يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ	ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ
اور نہ	بدبخت ہوگا	اور جس	منہ موڑا	سے	میری یاد نصیحت	تو بیشک	اسکے لئے	گزران	تنگ	اور ہم اسے اٹھائیں گے

اور نہ بدبخت ہوگا۔ اور جس نے میری یاد (نصیحت)، سے منہ موڑا تو بیشک اس کی معیشت (گزران)، تنگ ہوگی اور ہم اسے اٹھائیں گے

﴿١٢٥﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ	لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ كُنْتُ	بَصِيْرًا
قیامت کے دن	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب	تو نے مجھے کیوں اٹھایا	اندھا	اور	میں تو تھا	دیکھتا۔ بینا

قیامت کے دن اندھا۔ وہ کہے گا، اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں تو (دنیا میں)، بینا (دیکھتا) تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ
وہ فرمائے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئیں	ہماری آیات	تو تو نے انہیں بھلا دیا	اور اسی طرح	آج	ہم تجھے بھلا دیں گے	اور اسی طرح

وہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے انہیں بھلا دیا، اور اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے۔ اور اسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	حد سے نکل جائے	اور نہ ایمان لائے	آیتوں پر	اپنا رب	اور البتہ عذاب	آخرت	شدید ترین	اور

ہم (اس کو) بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور البتہ آخرت کا عذاب شدید ترین ہے اور

اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اَبْقٰى	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ
زیادہ دیر تک رہنے والا ہے	کیا ہدایت نہ دی	انہیں	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے قبل	قومیں ۔ جماعتیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے مساکن میں

زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔ کیا (اس حقیقت نے بھی) انہیں ہدایت نہ دی کہ ان سے قبل ہم نے کتنی ہی جماعتیں ہلاک کر دیں، وہ ان کے مساکن میں چلتے پھرتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى	وَلَوْ	لَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لئے	اور اگر	نہ ہوتی ایک بات	ہو چکی	سے	تمہارا رب

البتہ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی (طرف) سے ایک بات (طے) نہ ہو چکی ہوتی

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لَكَانَ	لِزَامًا	وَّاَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
تو ضرور آ جاتا	عذاب	اور میعاد	مقرر	پس صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب

اور میعاد مقرر (نہ ہوتی)، تو عذاب ضرور (نازل) ہو جاتا۔ پس وہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کریں، تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَمِنْ	اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	طلوع آفتاب	اور پہلے	اس کے غروب	اور کچھ	رات کی گھڑیاں	پس تسبیح کریں	اور

(پاکیزگی بیان کریں) طلوع آفتاب سے پہلے، اور غروب آفتاب سے پہلے اور کچھ رات کی گھڑیوں میں، پس اس کی تسبیح کریں، اور

اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى	وَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا
کنارے	دن	تا کہ تم	خوش ہو جاؤ	اور	نہ پھیلانا	اپنی آنکھیں	طرف	جو ہم نے برتنے کو دیا

دن کے کنارے (دوپہر ظہر کے وقت) تا کہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور اپنی آنکھیں (ان چیزوں کی) طرف نہ پھیلانا، جو ہم نے برتنے کو دی ہیں

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ

بِهٖۤ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ
اس سے	جوڑے	اُن سے کے	آرائش	دنیا کی زندگی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور عطیہ	تیرا رب

ان کے جوڑوں کو، دنیا کی زندگی کی آرائش وزیبائش (بنا کر)، تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں، اور تیرے رب کا عطیہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْـَٔلُكَ
بہتر	اور تادیر رہنے والا	اور حکم دو	اپنے گھروالے	نماز کا	اور قائم رہو	اس پر	ہم تجھ سے نہیں مانگتے

بہتر ہے اور سب سے زیادہ تادیر رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھروالوں کو نماز کا حکم دو، اور اس پر قائم رہو، ہم تجھ سے نہیں مانگتے

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى	وَقَالُوْا	لَوْ	لَا يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ
رزق	ہم	تجھے رزق دیتے ہیں	اور انجام	اہل تقویٰ کے لئے	اور وہ کہتے ہیں	کیوں	نہیں لاتے	کوئی نشانی

رزق (بلکہ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور انجام (بخیر) اہل تقویٰ کے لئے ہے۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ

مِّنْ	رَّبِّهٖ	اَوَ	لَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِى	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	وَلَوْ	اَنَّاۤ	اَهْلَكْنٰهُمْ
سے	اپنا رب	کیا	انکے پاس نہیں آئی	واضح نشانی	جو	میں	صحیفے	پہلے	اور اگر	ہم	انہیں ہلاک کر دیتے

اپنے رب کی طرف سے، کیا ان کے پاس (وہ) واضح نشانی نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے، اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا لَوْ	لَاۤ اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا
کسی عذاب سے	اس سے قبل	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب کیوں	تونے نہ بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول

(رسولوں کے) آنے سے قبل کسی عذاب سے، تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
توہم پیروی کرتے	تیرے احکام	اس سے قبل	کہ ہم ذلیل ہوں	اور ہم رسوا ہوں	کہدیں	سب	منتظر ہیں

تو ہم اس سے قبل کہ ذلیل اور رسوا ہوں، ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے۔ آپ کہدیں، سب منتظر ہیں،

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ

فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ
پس تم انتظار کرو	سوعنقریب تم جان لوگے	کون	والے	راستہ	سیدھا

پس تم (ابھی) انتظار کرو، سوعنقریب تم جان لو گے، کون ہیں سیدھے راستہ والے!

وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

وَمَنِ	اهْتَدٰى
اور کون	اس نے ہدایت پائی

اور کون ہے جس نے ہدایت پائی۔

آیاتها ۱۱۲ | ۲۱ : سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ : ۷۳ | رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِىْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ
قریب آگیا	لوگوں کے لئے	ان کا حساب	اور وہ	غفلت میں	منہ پھیر رہے ہیں

لوگوں کے لئے ان کے حساب (کا وقت) قریب آگیا، اور وہ غفلت میں (اس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②

مَا يَاْتِيْهِمْ	مِنْ ذِكْرٍ	مِنْ رَبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَهُمْ	يَلْعَبُوْنَ
انکے پاس نہیں آتی	کوئی نصیحت	ان کے رب سے	نئی	مگر	وہ اسے سنتے ہیں	اور وہ	کھیلتے ہیں (کھیلتے ہوئے)

ان کے پاس ان کے رب (کی طرف) سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے (بے پرواہ ہو کر) سنتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
غفلت میں ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے بات کی	سرگوشی	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	کیا	یہ	مگر	ایک بشر

ان کے دل غفلت میں ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے سرگوشی کی کہ یہ (محمد رسول اللہ ہیں) کیا ہیں! مگر ایک بشر

مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّىْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّىْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
تم ہی جیسا	کیا پس تم آؤ گے	جادو	اور (جبکہ) تم	دیکھتے ہو	فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات

تم ہی جیسے، کیا (پھر بھی) تم جادو کے پاس آؤ گے؟ جبکہ تم دیکھتے ہو۔ آپ نے فرمایا میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ

فِى السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان

جو آسمانوں میں اور زمین میں (ہوتی ہے) اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے کہا (یہ) پریشان

اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥

اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ
خواب	بلکہ	اسنے گھڑ لیا اسے	بلکہ وہ	ایک شاعر	پس وہ ہمارے پاس لائے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے

خواب ہیں بلکہ اسنے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے، پس وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسے پہلے (نبی نشانیاں دیکر) بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَمَآ اَرْسَلْنَا

مَآ اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَمَآ	اَرْسَلْنَا
نہ ایمان لائی	ان سے قبل	کوئی بستی	ہم نے اسے ہلاک کیا	اور کیا یہ	ایمان لائیں گے	اور نہیں	بھیجے ہم نے

ان سے قبل کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا (نشانیاں دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور ہمنے (رسول) نہیں بھیجے

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	اُن کی طرف	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والے	اگر	تم ہو

تم سے پہلے مگر مرد، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے، پس یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو اگر تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا

لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ		مَا كَانُوْا
تم نہیں جانتے	اور	ہم نے نہیں بنائے ان کے	ایسے جسم	نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور	وہ نہ تھے

نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور وہ نہ تھے

خٰلِدِيْنَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩

خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ نَّشَآءُ	وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ
ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	پس ہم نے بچا لیا انہیں	اور	جس کو ہم نے چاہا	اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والے

ہمیشہ رہنے والے۔ پھر ہمنے ان سے اپنا وعدہ سچا کر دیا پس ہم نے انہیں بچا لیا اور جس کو ہمنے چاہا، اور ہمنے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ وَكَمْ قَصَمْنَا

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَ	كَمْ قَصَمْنَا
تحقیق ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر	تو کیا تم سمجھتے نہیں؟		اور ہم نے کتنی ہلاک کر دیں

تحقیق ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی اس میں تمہارا ذکر ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ہلاک کر دیں کتنی

مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪ فَلَمَّآ

مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَّأَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ
سے	بستیاں	وہ تھیں	ستم گار	اور پیدا کئے ہم نے	ان کے بعد	گروہ۔ لوگ	دوسرے	پھر جب

ہی بستیاں، کہ وہ ستم گار تھیں، اور ہم نے ان کے بعد دوسرے گروہ (اور لوگ) پیدا کئے۔ پھر جب

أَحَسُّوْا بَأْسَنَآ إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا إِلٰى مَآ

أَحَسُّوْا	بَأْسَنَا	إِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ	لَا تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا	إِلٰى	مَا
انہوں نے آہٹ پائی	ہمارا عذاب	اس وقت وہ	اس سے	بھاگنے لگے	مت بھاگو	اور لوٹ جاؤ	طرف	جو

انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو اس وقت اس سے بھاگنے لگے۔ مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف

أُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ⑬ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭

أُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْئَلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
تم آسائش دیئے گئے	اس میں	اور اپنے گھر	تاکہ تم	تمہاری پوچھ گچھ ہو	وہ کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	ہم بیشک تھے	ظالم

جہاں تمہیں آسائش دی گئی تھی اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تمہاری پوچھ گچھ ہو۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮ وَمَا خَلَقْنَا

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ	وَ مَا خَلَقْنَا
پس رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹی ہوئی کھیتی	بجھی ہوئی آگ	اور ہم نے نہیں پیدا کیا

پس (برابر) ان کی یہ پکار رہی، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ کی طرح ڈھیرا کر دیا۔ اور ہم نے نہیں پیدا کیا

السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯ لَوْ أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

السَّمَآءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	لَوْ أَرَدْنَا	أَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا
آسمان (جمع)	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	کھیلتے ہوئے	اگر ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں	کوئی کھلونا

آسمان کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان میں ہے کھیلتے ہوئے (فعل عبث) اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	إِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ
تو ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو

تو ہم اس کو اپنے پاس سے بنا لیتے، اگر ہم کرنے والے ہوتے (اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا)۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَإِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ
پر	باطل	پس وہ اسکا بھیجا نکال دیتا ہے	تو اس وقت	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لئے	خرابی	اس سے جو	تم بناتے ہو

باطل پر پس وہ اس کا بھیجا (کچومر) نکال دیتا ہے تو وہ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لئے اس (بات) سے خرابی ہے جو تم بناتے ہو۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ
اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو	اس کے پاس	وہ تکبر (سرکشی) نہیں کرتے	سے

اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ سرکشی نہیں کرتے

عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

عِبَادَتِهٖ	وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ
اس کی عبادت	اور	نہ وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	رات	اور دن	وہ سستی نہیں کرتے

اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ اور رات دن تسبیح (اس کی پاکیزگی) بیان کرتے ہیں سستی نہیں کرتے۔

أَمِ اتَّخَذُوْا اٰلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ

أَمِ	اتَّخَذُوْا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ كَانَ	فِيْهِمَا	اٰلِهَةٌ
کیا	انہوں نے بنایا	کوئی معبود	زمین سے	وہ	انہیں اٹھا کھڑا کریں گے	اگر ہوتے	ان دونوں میں	اور معبود

کیا انہوں نے زمین سے کوئی اور معبود بنا لئے ہیں کہ وہ انہیں (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھا کھڑا کرینگے۔ اگر ان دونوں (آسمان زمین) میں اور معبود ہوتے

إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ

إِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	لَا يُسْئَلُ
سوائے	اللہ	البتہ دونوں درہم برہم ہو جاتے	پس پاک ہے	اللہ	رب	عرش	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے باز پرس نہیں کرتے

اللہ کے سوا تو البتہ (زمین و آسمان) درہم برہم ہو جاتے، پس عرش عظیم کا رب اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اس سے باز پرس نہیں

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ أَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً ۚ قُلْ هَاتُوْا

عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْئَلُوْنَ	أَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا
اس سے جو	وہ کرتا ہے	اور (بلکہ) وہ	باز پرس کئے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	اور معبود	فرما دیں	لاؤ (پیش کرو)

اس کے (متعلق) جو وہ کرتا ہے بلکہ وہ باز پرس کئے جائیں گے۔ کیا انہوں نے اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں؟ فرما دیں، پیش کرو

بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اپنی دلیل	یہ کتاب	جو	میرے ساتھ	اور کتاب	جو مجھ سے پہلے	بلکہ (البتہ)	ان میں اکثر	نہیں جانتے ہیں

اپنی دلیل، یہ کتاب ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں، اور کتاب (انکی) جو مجھ سے پہلے ہوئے ہیں، البتہ ان میں اکثر نہیں جانتے

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
حق	پس وہ	روگردانی کرتے ہیں	اور	نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم نے وحی بھیجی

حق کو، پس وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
اس کی طرف	کہ بیشک وہ	نہیں	کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو	اور انہوں نے کہا	بنالیا	اللہ	ایک بیٹا

اس کی طرف کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو۔ ان (مشرکوں) نے کہا اللہ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے

سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	معزز	وہ اس سے سبقت نہیں کرتے	بات میں	اور وہ	اسکے حکم پر	عمل کرتے ہیں

وہ اس (تہمت) سے پاک ہے، بلکہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ بات میں اُس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى
وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں میں (سامنے)	اور	جو ان کے پیچھے	اور	وہ سفارش نہیں کرتے	مگر	جس کے لئے	اس کی رضا ہو

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر جس کے لئے اس کی رضا ہو،

وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

وَهُمْ	مِنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ	وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	اس کے خوف سے	ڈرتے رہتے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود	اس کے سوا

اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جو کوئی یہ کہے کہ بے شک اس کے سوا میں معبود ہوں

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ

فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ
پس وہ شخص	ہم اسے سزا دیں گے	جہنم	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالم (جمع)	کیا	نہیں دیکھا	وہ لوگ جو

پس اُس شخص کو ہم سزائے جہنم دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں ۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا؟

كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا

كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَجَعَلْنَا
انہوں نے کفر کیا	کہ	آسمان (جمع)	اور زمین	دونوں تھے	بند	پس ہم نے دونوں کو کھول دیا	اور ہم نے کیا

کہ آسمان اور زمین دونوں (بارش اور روئیدگی سے) بند تھے، پس ہم نے دونوں کو کھول دیا، اور ہم نے

مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
پانی سے	ہر شے	زندہ	کیا پس تم ایمان نہیں لاتے ہو	اور ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

پانی سے ہر شے کو زندہ کیا، تو کیا (پھر بھی) تم ایمان نہیں لاتے ؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا

اَنْ	تَمِيْدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا
کہ جھک نہ پڑے ان کے ساتھ		اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ	راہ پائیں	اور ہم نے بنائے

تاکہ وہ ان (لوگوں) کے ساتھ جھک نہ پڑے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں ۔ اور ہم نے بنائے

السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَحْفُوْظًا	وَهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
آسمان	ایک چھت	محفوظ	اور وہ	سے	اس کی نشانیاں	روگردانی کرتے ہیں	اور وہ	جس نے

آسمان ایک محفوظ چھت اور وہ اس کی نشانیوں سے روگردانی کرتے ہیں ۔ اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَسْبَحُوْنَ
پیدا کیا	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	سب	دائرہ (مدار) میں	تیر رہے ہیں

پیدا کیا رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو، سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں ۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	مَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَ فَاِئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ
اور	ہم نے نہیں کیا	کسی بشر کے لئے	آپ سے قبل	ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	آپ نے انتقال کرلیا	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے

اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا نہیں (تجویز) کیا، پس اگر آپ انتقال کر گئے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا

كُلُّ نَفْسٍ	ذَاۗىِٕقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَاِلَيْنَا
ہر جی	چکھنا	موت	اور	اور ہم تمہیں مبتلا کریں گے	برائی سے	اور بھلائی	آزمائش	اور ہماری ہی طرف

ہر جی (متنفس) کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمائش میں مبتلا کریں گے، اور ہماری طرف ہی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا

تُرْجَعُوْنَ	وَاِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَھٰذَا
تم لوٹ کر آؤ گے	اور جب	تمہیں دیکھتے ہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	نہیں	ٹھہراتے تمہیں	مگر صرف	ایک ہنسی مذاق	کیا یہ ہے

تم لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں صرف ایک ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں، کہ کیا یہ ہے ؟

الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ

الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
وہ جو	یاد کرتا ہے	تمہارے معبود	اور وہ	ذکر کے	رحمٰن (اللہ)	وہ	منکر (جمع)	پیدا کیا گیا	انسان

وہ جو تمہارے معبودوں کو (برائی سے) یاد کرتا ہے، اور وہ اللہ کے ذکر کے منکر ہیں۔ انسان کو پیدا کیا گیا ہے

مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

مِنْ	عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
سے	جلدی (جلد باز)	عنقریب میں دکھاتا ہوں تمہیں	اپنی نشانیاں	تم جلدی نہ کرو	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

جلد باز، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہوں سو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وعدہ (عذاب) کب (آئے گا)؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	لَوْ يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ	عَنْ
اگر	تم ہو	سچے	کاش وہ جان لیتے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ گھڑی	وہ نہ روک سکیں گے	سے

اگر تم سچے ہو۔ کاش کافر اس گھڑی کو جان لیتے جب وہ نہ روک سکیں گے

وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً

وُجُوهِهِمُ	النَّارَ	وَ لَا	عَنْ	ظُهُورِهِمْ	وَ لَا هُمْ	يُنْصَرُونَ	بَلْ	تَأْتِيهِمْ	بَغْتَةً
اپنے چہرے	آگ	اور نہ	سے	انکی پیٹھ (جمع)	اور نہ ان کی	مدد کی جائے گی	بلکہ	آئے گی ان پر	اچانک

(دوزخ کی) آگ کو اپنے چہروں سے اور نہ اپنی پیٹھوں سے، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ (قیامت) ان پر اچانک آئے گی

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَ	لَا هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَ	لَقَدِ اسْتُهْزِئَ
تو حیران کردے گی انہیں	پس نہ انہیں سکت ہوگی	اس کو لوٹانا	اور	نہ انہیں	مہلت دی جائے گی	اور	البتہ مذاق اڑائی گئی

تو انہیں حیران (بدحواس) کردے گی، پس انہیں اس کو لوٹانے کی سکت نہ ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور البتہ مذاق اڑائی گئی

بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾

بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ
رسولوں کی	آپ سے پہلے	آگھیرا (پکڑ لیا)	ان کو جنہوں نے	مذاق اڑایا	ان میں سے	جو	تھے	اسکے ساتھ (کا)	مذاق اڑاتے تھے

آپ سے پہلے رسولوں کی، پس ان میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا، انہیں اس (عذاب نے) آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

قُلْ	مَنْ	يَكْلَؤُكُمْ	بِاللَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمَٰنِ	بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
فرمادیں	کون	تمہاری نگہبانی کرتا ہے	رات میں	اور دن	رحمٰن سے	بلکہ وہ	یاد سے	اپنا رب

فرمادیں' رحمٰن (کے عذاب) سے دن رات تمہاری کون نگہبانی کرتا ہے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	لَهُمْ	آلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِنْ دُونِنَا	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ
روگردانی کرتے ہیں	کیا	ان کے لئے	کچھ معبود	انہیں بچاتے ہیں	ہمارے سوا	وہ سکت نہیں رکھتے	مدد

روگردانی کرتے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں؟ جو انہیں (مصائب سے) بچاتے ہیں، وہ سکت نہیں رکھتے

أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

أَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا	هَٰؤُلَاءِ	وَ آبَاءَهُمْ	حَتَّىٰ
اپنے آپ	اور	نہ وہ	ہم سے	وہ ساتھی پائیں گے	بلکہ	ہم نے سازوسامان دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا	یہاں تک کہ

اپنی مدد کی (بھی) اور نہ وہ ہم سے (بچانے کے لیے) ساتھی پائیں گے۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سازوسامان دیا، یہاں تک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	أَ	فَلَا يَرَوْنَ	أَنَّا نَأْتِي	الْأَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا
دراز ہوگئی	ان پر۔کی	عمر	کیا پس وہ نہیں دیکھتے		کہ ہم آ رہے ہیں	زمین	اس کو گھٹاتے ہوئے	سے	اس کے کنارے (جمع)

ان کی عمر دراز ہوگئی۔ پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (لشکروں پر تنگ کرتے) آ رہے ہیں،

أَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ

أَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	إِنَّمَا	أُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ
کیا پھر وہ	غالب آنے والے	فرما دیں	اس کے سوا نہیں کہ	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی سے	اور	نہیں سنتے ہیں	بہرے	پکار

پھر کیا وہ غالب آنے والے ہیں؟ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میں تمہیں وحی سے ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار نہیں سنتے

إِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

إِذَا	مَا	يُنْذَرُوْنَ	وَلَئِنْ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
جب	بھی	انہیں ڈرایا جائے	اور اگر	انہیں چھوئے	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرا رب	وہ ضرور کہیں گے

جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی ایک لپٹ چھوئے تو وہ ضرور کہیں گے

يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

يٰوَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
ہائے ہماری شامت	ہم تھے	ظالم (جمع)	اور ہم رکھیں گے (قائم کریں گے)	ترازو۔میزان	انصاف	دن	قیامت

ہائے ہماری شامت! ہم ظالم تھے۔ اور ہم قیامت کے دن میزان عدل قائم کریں گے،

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَإِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِنْ	خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا بِهَا
تو نہ ظلم کیا جائے گا	کسی شخص پر	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	وزن۔برابر	ایک دانہ	سے۔کا	رائی	ہم اسے لے آئیں گے

تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور اگر (کوئی عمل) رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے،

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً

وَكَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَآءً
اور کافی	ہم	حساب لینے والے	اور البتہ ہم نے عطا کی	موسیٰ	اور ہارون	فرق کرنیوالی (کتاب)	اور روشنی

اور کافی ہیں ہم حساب لینے والے۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی (کتاب)، اور روشنی عطا کی،

وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

وَ ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِنَ	السَّاعَةِ
اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	بغیر دیکھے	اور وہ	سے	قیامت

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

مُشْفِقُوْنَ	وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ
خوف کھاتے ہیں	اور یہ	نصیحت	بابرکت	ہم نے اسے نازل کیا	تو کیا تم	اس کے	منکر (جمع)

خوف کھاتے ہیں۔ اور یہ بابرکت نصیحت ہے (جو) ہم نے نازل کی ہے تو کیا تم اس کے منکر ہو؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ
اور	تحقیق البتہ ہم نے دی	ابراہیم	ہدایت یابی (فہم سلیم)	اس سے قبل	اور ہم تھے	اس کے	جاننے والے	جب اس نے کہا	اپنے باپ سے

اور تحقیق البتہ ہم نے اس سے قبل ابراہیمؑ کو فہم سلیم دی تھی اور ہم اس کے جاننے والے تھے۔ جب اس نے کہا اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَاۤ

وَقَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَا
اور اپنی قوم	کیا ہیں یہ	مورتیں	جو کہ	تم	ان کے لئے	جمے بیٹھے ہو	وہ بولے	ہم نے پایا

اور اپنی قوم سے، کیا ہیں یہ مورتیاں؟ جن کے لئے تم جمے بیٹھے ہو۔ وہ بولے ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ	لَقَدْ كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ
اپنے باپ دادا	انکے لئے۔ کی	پوجا کرنے والے	اس نے کہا	تحقیق تم رہے	تم	اور تمہارے باپ دادا	گمراہی میں

اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا تحقیق تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی میں رہے

مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

مُبِيْنٍ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ
صریح	وہ بولے	کیا تم لائے ہو ہمارے پاس	حق	یا	تم	سے	کھیلنے والے (دل لگی کرنیوالے)	اس نے کہا	بلکہ	تمہارا رب

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو؟ یا دل لگی کرنے والوں میں سے ہو۔ اس نے کہا بلکہ تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِیْ	فَطَرَهُنَّ	وَاَنَا	عَلٰی	ذٰلِكُمْ	مِنَ
رب (مالک)	آسمان (جمع)	اور زمین	وہ جس نے	انہیں پیدا کیا	اور میں	اِس بات پر		سے

مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا ، وہ جس نے اُنہیں پیدا کیا اور اس بات پر میں

الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾

الشّٰهِدِیْنَ	وَتَاللّٰهِ	لَاَكِیْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ
گواہ (جمع)	اور اللہ کی قسم	البتہ میں ضرور چال چلوں گا	تمہارے بُت (جمع)	بعد	کہ	تم جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر

گواہوں میں سے (گواہ) ہوں ، اور اللہ کی قسم ! البتہ میں تمہارے بتوں سے ضرور چال چلوں گا ، اس کے بعد جبکہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِیْرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا	مَنْ
اس نے انہیں کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے	ایک بڑا	ان کا	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	کہنے لگے	کون ۔ کس

پس اس نے ان کے ایک بڑے کے سوا سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالا ، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۔ کہنے لگے کون ہے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِیْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًی	یَذْكُرُهُمْ
کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	سے	ظالم (جمع)	بولے	ہم نے سُنا ہے	ایک جوان	وہ انکے بارے میں باتیں کرتا ہے

جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ؟ بیشک وہ تو ظالموں میں سے ہے ۔ بولے ہم نے سُنا ہے ایک جوان ان (بتوں) کے بارے میں باتیں کرتا ہے ،

یُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

یُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِیْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰی	اَعْیُنِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	بولے	تم لے آؤ	اسے	سامنے	آنکھیں	لوگ	تاکہ وہ

اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ۔ بولے تو اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ

یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ

یَشْهَدُوْنَ	قَالُوْا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	یٰٓاِبْرٰهِیْمُ	قَالَ	بَلْ
وہ دیکھیں	انہوں نے کہا	کیا تو	تو نے کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم	اس نے کہا	بلکہ

وہ دیکھیں ۔ انہوں نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا یہ تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ کیا ہے ؟ اس نے کہا بلکہ

فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا

فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا
یہ کیا ہے	ان کا بڑا	یہ	تو ان سے پوچھ لو	اگر	وہ بولتے ہیں	پس لوٹے (سوچ میں پڑ گئے)

یہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تو ان (ہی) سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں۔ پس وہ سوچ میں پڑ گئے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ

اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
طرف۔ میں	اپنے دل	پھر انہوں نے کہا	بیشک	تم ہی	ظالم (جمع)	پھر وہ اوندھے کئے گئے	اپنے سروں پر

اپنے دلوں میں، پھر انہوں نے کہا بیشک تم ہی ظالم ہو (نا حق پر ہو) پھر وہ اپنے سروں پر اوندھے کئے گئے (سروں کے بل جھک گئے)

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
تو خوب جانتا ہے	جو	یہ	بولتے ہیں	اس نے کہا	کیا پھر تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو

تو خوب جانتا ہے، یہ جو کچھ بولتے ہیں۔ اس نے کہا کیا تم پھر اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہو؟ جو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نہ تمہیں نفع پہنچا سکیں	کچھ	اور	نہ نقصان پہنچا سکیں	تف	تم پر	اور ان پر جسے	پرستش کرتے ہو تم	اللہ کے سوا

نہ تمہیں کچھ نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔ تف ہے تم پر! اور (ان بتوں پر) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

اَ	فَلَا تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ
کیا	پھر تم نہیں سمجھتے	وہ کہنے لگے	تم اسے جلا ڈالو	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں	اگر	تم ہو کرنے والے (کچھ کرنا ہے)

کیا تم پھر (بھی) نہیں سمجھتے؟ وہ کہنے لگے تم اسے جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

قُلْنَا	يٰنَارُ كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّسَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
ہم نے حکم دیا	اے آگ تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی	پر	ابراہیم	اور انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	فریب	تو ہم نے انہیں کر دیا

ہم نے حکم دیا "اے آگ! تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی۔ اور انہوں نے اس کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں کر دیا

الْاَخْسَرِيْنَ ۝٧٠ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٧١

الْاَخْسَرِيْنَ	وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت خسارہ پانیوالے (زیاں کار)	اور ہم نے اسے بچا لیا	اور لوط	طرف	سرزمین	وہ جس میں ہمنے برکت رکھی	اس میں	جہانوں کے لئے

انتہائی زیاں کار۔ اور ہم نے اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف (بھیج کر) بچا لیا، جس میں ہم نے جہانوں کے لئے برکت رکھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝٧٢ وَ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ
اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰق	اور یعقوب	پوتا	اور سب	ہم نے بنایا	صالح (نیکوکار)	اور

اور اس کو عطا کیا اسحٰقؑ (بیٹا)، اور یعقوبؑ پوتا، اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔ اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ

جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ
ہم نے انہیں بنایا	(جمع) امام (پیشوا)	وہ ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	اور ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	نیک کام کرنے	اور

ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی نیک کام کرنے کی، اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝٧٣ ۙ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا
قائم کرنا	نماز	اور ادا کرنا	زکوٰۃ	اور وہ تھے	ہمارے ہی	عبادت کرنے والے	اور لوط	ہم نے اسے دیا	حکم

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی، اور وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے تھے۔ اور ہم نے لوطؑ کو حکم دیا (حکمت و نبوت)

وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَّعِلْمًا	وَّنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور علم	اور ہمنے اسے بچا لیا	سے	بستی	جو	کرتی تھی	گندے کام	بیشک وہ	تھے

اور علم (دیا) اور ہم نے اسے اس بستی سے بچا لیا جو گندے کام کرتی تھی، بیشک وہ تھے

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝٧٤ ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٧٥ ع

قَوْمَ سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
برے لوگ	بدکار	اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	(جمع) صالح (نیکوکار)

برے اور بدکار لوگ۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیکوکاروں میں سے ہے۔

ع ۲۵

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

وَنُوْحًا	اِذْ نَادٰی	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ
اور نوحؑ	جب پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کرلی	اس کی	پھر ہم نے اسے نجات دی	اور اس کے لوگ	سے	بے چینی

اور (یاد کرو) جب اس سے قبل نوحؑ نے پکارا تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی، پھر ہم نے اسے اور ان کے لوگوں کو نجات دی بڑی بے چینی

الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

الْعَظِيْمِ	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
بڑی	اور ہم نے اس کو مدد دی	سے (پر)	لوگ	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	وہ تھے

(سختی) سے۔ اور ہم نے اس کو مدد دی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، بے شک وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ

قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ
لوگ	بُرے	ہم نے غرق کردیا انہیں	سب	اور داؤدؑ	اور سلیمانؑ	جب	فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارہ) میں

بُرے لوگ تھے، پھر ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کرو) جب داؤدؑ اور سلیمانؑ ایک کھیتی کے بارہ میں فیصلہ کر رہے تھے

اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ
جب	رات میں چر گئیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور ہم تھے	انکے فیصلے (کے وقت)	موجود	پس اس کو فہم دی	سلیمانؑ

جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئیں اور ہم انکے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ پس ہم نے سلیمانؑ کو (صحیح فیصلہ کی) فہم دی

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ

وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
اور ہر ایک	ہم نے دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے مسخر کردیا	ساتھ کا	داؤد	پہاڑ (جمع)	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے

اور ہر ایک کو ہم نے حکم (حکمت و نبوت) اور علم دیا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کا مسخر کردیا، وہ تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی مسخر کئے)

وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَعَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ
اور ہم تھے	کرنے والے	اور ہم نے اسے سکھائی	صنعت (کاریگری)	ایک لباس	تمہارے لئے	تاکہ وہ تمہیں بچائے	سے	تمہاری لڑائی	پس کیا

اور کرنے والے ہم تھے۔ اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایک لباس (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی سے بچائے، پس کیا

أَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝۸۰ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ

أَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ	وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم	شکر کرنے والے	اور سلیمانؑ کے لئے	ہوا	تیز چلنے والی	چلتی	اس کے حکم سے	طرف	سرزمین

تم شکر کرنے والے ہو؟ اور ہم نے تیز چلنے والی ہوا سلیمانؑ کیلئے (مسخر کی) وہ اس کے حکم سے اس سرزمین (شام) کی طرف چلتی

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝۸۱ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ

الَّتِيْ بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ يَّغُوْصُوْنَ
جس کو ہم نے برکت دی ہے	اس میں	اور ہم ہیں	ہر شے	جاننے والے	اور	سے	شیطان (ج)	جو غوطہ لگاتے تھے

جس میں ہم نے برکت دی، اور ہم ہر شے کو جاننے والے ہیں۔ اور شیطانوں میں سے (مسخر کئے) جو غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝۸۲ وَاَيُّوْبَ

لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَكُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اس کے لئے	اور کرتے تھے	اور کام	اس کے سوا	اور ہم تھے	ان کے لئے	سنبھالنے والے	اور	ایوبؑ

اس کے لئے، اور اس کے سوا اور کام (بھی) کرتے تھے، اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ اور ایوبؑ کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۸۳ فَاسْتَجَبْنَا

اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا
جب اس نے پکارا	اپنا رب	کہ میں	مجھے پہنچی ہے	تکلیف	اور تو	سب سے بڑا رحم کرنیوالا	رحم کرنے والے	تو ہم نے قبول کرلی

(یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے قبول کرلی

لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ

لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ
اس کی	پس ہم نے کھول دی	جو	اس کو	تکلیف	اور ہم نے دیئے اسے	اسکے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ	رحمت (فرماکر)	سے

اس کی (دعا) پس اسے جو تکلیف تھی ہم نے کھول دی (دور کردی) اور ہم نے اسے اس کے گھر والے دیئے، اور ان کے ساتھ ان جیسے (اور بھی) رحمت فرماکر

عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝۸۴ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ

عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ
اپنے پاس	اور نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لئے	اور اسمٰعیلؑ	اور ادریسؑ	اور ذوالکفل	یہ سب	سے

اپنے پاس سے، اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت۔ اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ، یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ۝٨٥ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٦ وَ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ
صبر کرنے والے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	سے	نیکوکار (جمع)	اور

صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔ اور (یاد کرو)

ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ
ذوالنون (مچھلی والا)	جب	چلا وہ	غصہ میں بھر کر	پس گمان کیا اس نے	کہ ہم ہرگز تنگی نہ کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

جب مچھلی والے (یونسؑ اپنی قوم سے) غصہ میں بھر کر چل دیئے، پس اس نے گمان کیا کہ ہم ہرگز اس پر تنگی (گرفت) نہ کریں گے (جب مچھلی نگل گئی) تو اس نے اندھیروں میں پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

اَنْ لَّا	اِلٰهَ	اِلَّا اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
کہ نہیں	کوئی معبود	تیرے سوا	تو پاک ہے	بیشک میں	میں تھا	سے	ظالم (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی

کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں (قصورواروں) میں سے تھا۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُـْجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗ
اور ہم نے اسے نجات دی	غم سے		اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	مومن (جمع)	اور زکریاؑ	جب اس نے پکارا	اپنا رب

اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور (یاد کرو) جب زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ

رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ
اے میرے رب	نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو	بہتر	وارث (جمع)	پھر ہم نے قبول کرلی	اس کی	اور ہم نے عطا کیا	اسے

اے میرے رب! مجھے اکیلا (لاوارث) نہ چھوڑ اور تو (سب سے) بہتر وارث ہے۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی اور ہم نے اسے عطا کیا

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ

يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ
یحییٰؑ	اور ہم نے درست کردیا		اس کے لئے	اس کی بیوی	بیشک وہ سب	وہ جلدی کرتے تھے	میں	نیک کام (جمع)	اور

یحییٰؑ اور ہم نے اس کے لئے اس کی بیوی کو درست (اولاد کے قابل) کردیا۔ بیشک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے، اور

يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
وہ ہمیں پکارتے تھے	اُمید	اور خوف	اور وہ تھے	ہمارے لئے (سامنے)	عاجزی کرنیوالے	اور عورت جو	اس نے حفاظت کی	اپنی شرمگاہ (عفت)

وہ ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے (اور یاد کرو مریمؑ کو) جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی،

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖ
پھر ہم نے پھونک دی	اس میں	اپنی رُوح	اور ہم نے اسے بنایا	اور اس کا بیٹا	نشانی	جہانوں کے لئے	بیشک	یہ ہے

پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی، اور ہم نے اُسے اور اس کے بیٹے کو جہانوں کے لئے نشانی بنایا۔ بے شک یہ ہے

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ

اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
تمہاری امت	اُمت	ایک (یکتا)	اور میں	تمہارا رب	پس میری عبادت کرو	اور ٹکڑے ٹکڑے کر لیا انہوں نے	اپنا کام (دین)	باہم

تمہاری امت (ملت)، یکتا اُمت، اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنا کام (دین)، باہم ٹکڑے ٹکڑے کر لیا،

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ
سب	ہماری طرف	رجوع کرنے والے	پس جو	کرے	کچھ	نیک کام	اور وہ	ایمان والا	تو ناقدری (اکارت) نہیں

سب ہماری طرف رجوع کرنے والے (لوٹنے والے) ہیں۔ پس جو کچھ نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اکارت نہیں (جائے گی)،

ع ١٨

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

لِسَعْيِهٖ	وَاِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَحَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ
اس کی کوشش	اور بیشک ہم	اس کے	لکھ لینے والے	اور حرام	پر	بستی	جسے ہمنے ہلاک کر دیا	کہ وہ	لوٹ کر نہیں آئیں گے

اس کی کوشش" اور بیشک ہم اس کے لکھ لینے والے ہیں۔ اس بستی پر (دنیا میں لوٹ کر آنا) حرام ہے، جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ

حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ
یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائینگے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی (ٹیلہ)	پھسلتے (دوڑتے) آئیں گے	اور

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے، اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑتے آئیں گے۔ اور

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا

اقترب	الوعد	الحق	فاذا	هی	شاخصة	ابصار	الذین	کفروا	یویلنا
قریب آ جائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ	اوپر لگی رہیں گی (رہ جائیں گی)	آنکھیں	جنہوں نے کفر کیا (کافر)		ہائے ہماری شامت

سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک منکروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، ہائے ہماری شامت!

قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ

قد کنا	فی	غفلة	من هذا	بل کنا	ظلمین	انکم	وما	تعبدون	من
تحقیق ہم تھے	غفلت میں		اس سے	بلکہ ہم تھے	ظالم (جمع)	بیشک تم	اور جو	تم پرستش کرتے ہو	سے

تحقیق ہم اس سے غفلت میں تھے، بلکہ ہم ظالم تھے۔ بیشک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو

دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً

دون الله	حصب	جهنم	انتم لها	وردون	لو کان	هؤلاء	الهة
اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم	تم اس میں	داخل ہونے والے	اگر ہوتے	یہ	معبود

اللہ کے سوا، جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ معبود ہوتے تو

مَا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

ما وردوها	وکل	فیها	خلدون	لهم	فیها	زفیر	وهم	فیها	لا یسمعون
اس میں داخل نہ ہوتے	اور سب	اس میں	سدا رہیں گے	ان کے لئے	وہاں	چیخ و پکار	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سن سکیں گے

اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں سدا رہیں گے۔ ان کے لئے وہاں چیخ و پکار ہے، اور وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ

ان	الذین	سبقت	لهم	منا	الحسنی	اولئك	عنها	مبعدون	لا یسمعون
بیشک	جو لوگ	پہلے ٹھہر چکی	انکے لئے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	دور رکھے جائیں گے	وہ نہ سنیں گے

بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے (ہی) بھلائی ٹھہر چکی وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ نہ سنیں گے

حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

حسیسها	وهم	فی	ما اشتهت	انفسهم	خلدون	لا یحزنهم	الفزع
اس کی آہٹ	اور وہ	میں	جو چاہیں گے	ان کے دل	وہ ہمیشہ رہیں گے	غمگین نہ کرے گی انہیں	گھبراہٹ

اس کی آہٹ (بھی)، اور ان کے دل جو چاہیں گے وہ اس (آرام و راحت) میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں غمگین نہ کرے گی

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۱۰۳ يَوْمَ

يَوْمَ	تُوْعَدُوْنَ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	يَوْمُكُمُ	هٰذَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَتَتَلَقّٰهُمُ	الْاَكْبَرُ
جس دن	(وعدہ کیا گیا تھا)	تم تھے وعدہ کئے گئے	وہ جو	تمہارا دن	یہ ہے	فرشتے	اور لینے آئیں گے انہیں	بڑی

بڑی گھبراہٹ، اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے، یہ ہے (وہ) دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

نُّعِيْدُهٗ	خَلْقٍ	اَوَّلَ	كَمَا بَدَاْنَآ	لِلْكُتُبِ	السِّجِلِّ	كَطَيِّ	السَّمَآءَ	نَطْوِي
ہم اسے لوٹا دیں گے	پیدائش	پہلی	جیسے ہم نے ابتدا کی	تحریر کا کاغذ	طومار	جیسے لپیٹا جاتا ہے	آسمان	ہم لپیٹ لیں گے

ہم آسمان لپیٹ دیں گے، جیسے تحریر کے کاغذ کا طومار لپیٹا جاتا ہے، جیسے ہم نے پہلی بار پیدائش کی تھی ہم اسے پھر لوٹا دیں گے

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۰۴ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

اَنَّ	بَعْدِ الذِّكْرِ	مِنْۢ	فِي الزَّبُوْرِ	لَقَدْ كَتَبْنَا	وَ	فٰعِلِيْنَ	اِنَّا كُنَّا	عَلَيْنَا	وَعْدًا
کہ	نصیحت کے بعد		زبور میں	تحقیق ہم نے لکھا	اور	(پورا) کرنے والے	بیشک ہم ہیں	ہم پر	وعدہ

یہ وعدہ ہم پر (ہمارے ذمے) ہے، بیشک ہم پورا کرنے والے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝۱۰۶ وَ

وَ	عٰبِدِيْنَ	لِّقَوْمٍ	لَبَلٰغًا	فِيْ هٰذَا	اِنَّ	الصّٰلِحُوْنَ	عِبَادِيَ	يَرِثُهَا	الْاَرْضَ
اور	عبادت گزار (جمع)	لوگوں کے لئے	پہنچا دینا	اس میں	بیشک	نیک (جمع)	میرے بندے	اس کے وارث	زمین

زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لئے (بشارت) پہنچا دینا ہے۔ اور

مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۷ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

اِلٰهُكُمْ	اَنَّمَآ	اِلَيَّ	يُوْحٰٓى	اِنَّمَا	قُلْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	رَحْمَةً	اِلَّا	اَرْسَلْنٰكَ	مَآ
تمہارا معبود	کہ بس	میری طرف	وحی کی گئی	اسکے سوا نہیں	فرما دیں	تمام جہانوں کے لئے	رحمت	مگر	ہم نے بھیجا آپکو	نہیں

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت۔ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بس تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

عَلٰى سَوَآءٍ	اٰذَنْتُكُمْ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَنْتُمْ	فَهَلْ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ
برابری پر	میں نے تمہیں خبردار کر دیا	تو کہہ دو	وہ روگردانی کریں	پھر اگر	حکم بردار (جمع)	تم	پس کیا	واحد (یکتا)	معبود

معبود یکتا ہے، پس کیا تم حکم بردار ہو؟ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے برابری پر (یکساں طور سے)

وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

مِنَ الْقَوْلِ	الْجَهْرَ	يَعْلَمُ	إِنَّهُ	مَّا تُوعَدُونَ	بَعِيدٌ	أَم	أَقَرِيبٌ	أَدْرِي	وَإِنْ
بات کو	پکارنا	وہ جانتا ہے	بیشک وہ	جو تم سے وعدہ کیا گیا	دور ؟	یا	کیا قریب ؟	جانتا میں	اور نہیں

اور میں نہیں جانتا جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دور؟ بیشک وہ جانتا ہے پکار کر کہی ہوئی بات کو (بھی)،

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

حِينٍ	إِلَىٰ	وَمَتَاعٌ	لَّكُمْ	فِتْنَةٌ	لَعَلَّهُ	أَدْرِي	وَإِنْ	تَكْتُمُونَ	مَا	وَيَعْلَمُ
ایک مدت تک		اور فائدہ پہنچانا	تمہارے لئے	آزمائش	شاید وہ	اور میں نہیں جانتا		جو تم چھپاتے ہو		اور جانتا ہے

اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید (عذاب میں تاخیر) تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

مَا تَصِفُونَ	عَلَىٰ	الْمُسْتَعَانُ	الرَّحْمَٰنُ	وَرَبُّنَا	بِالْحَقِّ	احْكُم	رَبِّ	قَالَ
جو تم بیان کرتے ہو	پر	جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	نہایت مہربان	اور ہمارا رب	حق کے ساتھ	تو فیصلہ فرما	اے میرے رب	اس (نبی) نے کہا

نبیؐ نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے (ان باتوں) پر جو تم بیان کرتے (بناتے) ہو۔

ع ۱۹

آیاتها ۷۸ ۲۲ : سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ : ۱۰۳ رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ

يَوْمَ	عَظِيمٌ	شَيْءٌ	السَّاعَةِ	زَلْزَلَةَ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	اتَّقُوا	يَا أَيُّهَا النَّاسُ
جس دن	بڑی بھاری	چیز	قیامت	زلزلہ	بیشک	اپنا رب	ڈرو	اے لوگو!

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بےشک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن

تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

حَمْلَهَا	كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	وَتَضَعُ	أَرْضَعَتْ	عَمَّا	مُرْضِعَةٍ	كُلُّ	تَذْهَلُ	تَرَوْنَهَا
اپنا حمل	ہر حمل والی (حاملہ)	اور گرا دے گی	وہ دودھ پلاتی ہے	جس کو	ہر دودھ پلانے والی		بھول جائے گی	تم دیکھو گے اسے

تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی جس (بچہ) کو دودھ پلاتی ہے، اسے بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

وَ تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ
اور تو دیکھے گا	لوگ	نشہ میں	اور	حالانکہ نہیں	نشہ میں	اور لیکن	اللہ کا عذاب	سخت

اور تو لوگوں کو دیکھے گا (جیسے وہ) نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَيَتَّبِعُ	كُلَّ شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ
اور	کچھ لوگ جو	جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بے جانے بوجھے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر شیطان	سرکش

اور کچھ لوگ، ہیں جو اللہ کے بارہ میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④

كُتِبَ عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
اس پر (اس کی نسبت) لکھ دیا گیا	کہ وہ	جو دوستی کرے گا اس سے	تو وہ بیشک	اسے گمراہ کرے گا	اور راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	دوزخ

اس کی نسبت لکھ دیا گیا کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو وہ بیشک اسے گمراہ کر دے گا، اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف راہ دکھائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ	الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
اے لوگو!	اگر تم ہو	شک میں	سے	جی اٹھنا	تو بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے

اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے سے شک میں ہو تو (سوچو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھر	نطفہ سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	صورت بنی ہوئی	اور	بغیر صورت بنی

پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کی بوٹی سے صورت بنی ہوئی اور بغیر صورت بنی (ادھوری)

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

لِنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا نَشَاۗءُ	اِلٰى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ
تاکہ ہم ظاہر کر دیں	تمہارے لئے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو ہم چاہیں	تک	ایک مدت مقررہ	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں

تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت) ظاہر کر دیں اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں جو چاہیں ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں، پھر ہم تمہیں نکالتے ہیں

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ
بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	اور تم میں سے	کوئی	فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے	کوئی	پہنچتا ہے

بچہ (کی صورت میں) تاکہ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں کوئی (عمر طبعی سے قبل) فوت ہو جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی پہنچتا ہے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ

اِلٰٓى	اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ	عِلْمٍ	شَيْــًٔا	وَتَرَى	الْاَرْضَ
تک	نکمی عمر	تاکہ وہ نہ جانے		بعد	جاننا، علم	کچھ	اور تو دیکھتا ہے	زمین

نکمی عمر تک، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (ناسمجھ ہو جائے)۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاۗءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَاَنْۢبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ زَوْجٍۢ
خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم نے اتارا	اس پر	پانی	وہ تروتازہ ہو گئی	اور ابھر آئی	اور اگا لائی	سے	ہر جوڑا

خشک پڑی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اُتارا تو وہ تر و تازہ ہو گئی، اور اُبھر آئی، اور وہ اُگا لائی ہر (قسم) کا جوڑا

بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُـحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَاَنَّهٗ	يُـحْيِ	الْمَوْتٰى	وَاَنَّهٗ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ
رونق دار	یہ	اس لئے کہ	اللہ	وہی برحق	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مُردوں	اور یہ کہ وہ	پر	ہر شے

رونق دار (نباتات کا)۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے، اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور یہ کہ وہ ہر شے پر

قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

قَدِيْرٌ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا رَيْبَ	فِيْهَا	وَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ
قدرت رکھنے والا	اور یہ کہ	گھڑی (قیامت)	آنیوالی	نہیں شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو	قبروں میں

قدرت رکھنے والا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا هُدًى	وَّلَا	كِتٰبٍ
اور	لوگوں میں سے	جو	جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر کسی علم	اور	بغیر کسی دلیل	اور بغیر کسی	کتاب

اور لوگوں میں کوئی (ایسا بھی ہے) جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے، بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے، اور بغیر کسی کتاب

مُّنِيۡرٍۙ‏ ۝۸ ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ‌ وَّ

وَ	خِزۡىٌ	فِى الدُّنۡيَا	لَهٗ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	عَنۡ	لِيُضِلَّ	ثَانِىَ عِطۡفِهٖ	مُّنِيۡرٍ
اور	رسوائی	دنیا میں	اس کے لئے	اللہ کا راستہ	سے	تاکہ گمراہ کرے	موڑے ہوئے اپنی گردن	روشن

روشن کے۔ (تکبر سے) اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کرے، اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور

نُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ‏ ۝۹ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ

يَدٰكَ	قَدَّمَتۡ	ذٰلِكَ بِمَا	الۡحَرِيۡقِ	عَذَابَ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	نُذِيۡقُهٗ
تیرے ہاتھ	آگے بھیجا	یہ اس سبب جو	جلتی آگ	عذاب	روزِ قیامت	ہم اسے چکھائیں گے

ہم اُسے روزِ قیامت جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ اس سبب سے جو تیرے ہاتھوں نے (آگے) بھیجا (تیرے اعمال)

وَاَنَّ اللّٰهَ لَـيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّـلۡعَبِيۡدِ ۝۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ‌

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	لَـيۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّـلۡعَبِيۡدِ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	يَّعۡبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرۡفٍ
اور	یہ کہ اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اور	سے	لوگ	جو	بندگی کرتا ہے	اللہ	پر	ایک کنارہ

اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو ایک کنارے پر اللہ کی بندگی کرتا ہے،

فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرُ ۨاطۡمَاَنَّ بِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ

فَاِنۡ	اَصَابَهٗ	خَيۡرٌ	اطۡمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنۡ	اَصَابَتۡهُ	فِتۡنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلٰى	وَجۡهِهٖ
پھر اگر	اسے پہنچ گئی	بھلائی	تو اطمینان پالیا	اس سے	اور اگر	اسے پہنچی	کوئی آزمائش	تو پلٹ گیا	پر۔بل	اپنا منہ

پھر اگر اسے بھلائی پہنچ گئی تو اُس (عبادت) سے اطمینان پالیا، اور اسے اگر کوئی آزمائش پہنچی تو اپنے مُنہ کے بل پلٹ گیا،

خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةَ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ‏ ۝۱۱ يَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

خَسِرَ الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ الۡخُسۡرَانُ	الۡمُبِيۡنُ	يَدۡعُوۡا	مِنۡ	دُوۡنِ اللّٰهِ
دنیا میں گھاٹا	اور آخرت	یہ ہے	وہ گھاٹا	کھلا	پکارتا ہے وہ	سے	اللہ کے سوا

دنیا اور آخرت کے گھاٹے میں رہا، یہی ہے کھلا گھاٹا۔ وہ اللہ کے سوا پکارتا ہے (اس کو)

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنۡفَعُهٗ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ‌ ۝۱۲ يَدۡعُوۡا

مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا يَنۡفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الۡبَعِيۡدُ	يَدۡعُوۡا
جو	نہ اسے نقصان پہنچائے	اور جو	نہ اسے نفع پہنچائے	یہ ہے	وہ	گمراہی	دور۔ انتہا درجہ	وہ پکارتا ہے

جو نہ اُسے نقصان پہنچا سکے اور نہ اسے نفع پہنچا سکے، یہی ہے انتہا درجہ کی گمراہی۔ وہ پُکارتا ہے،

لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

لَمَنْ	ضَرُّهٗۤ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ
اس کو جو	اس کا ضرر	زیادہ قریب	اس کے نفع سے	بیشک بُرا	دوست	اور بیشک بُرا	رفیق

اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بیشک بُرا ہے (یہ) دوست ، اور بُرا ہے (یہ) رفیق ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک	اللہ	داخل کرے گا	وہ جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے درست عمل کئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے درست عمل کئے بیشک اللہ انہیں ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جو	گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز اس کی مدد نہ کریگا	اللہ

نہریں ، بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے - جو شخص گمان کرتا ہے کہ اللہ اس (رسول) کی ہرگز مدد نہ کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ
دنیا میں	اور	آخرت	تو اسے چاہیئے کہ تانے	ایک رسی	آسمان کی طرف	پھر	اسے کاٹ ڈالے	پھر دیکھے

دنیا اور آخرت میں، تو اُسے چاہیئے کہ ایک رسی آسمان کی طرف تانے پھر اسے کاٹ ڈالے (اپنے گلے میں پھندا ڈال لے) پھر دیکھے

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ

هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
کیا	دُور کر دیتی ہے	اس کی تدبیر	جو غصہ دلا رہی ہے	اور اسی طرح	ہم نے اس کو نازل کیا	آیتیں	روشن

کیا اس کی یہ تدبیر اس چیز کو دُور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی ہے - اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو اتارا روشن آیتیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ
اور	یہ کہ اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے - بے شک جو لوگ ایمان لائے ، اور جو یہودی ہوئے ، اور

الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

الصّٰبِـِٕيْنَ	وَالنَّصٰرٰى	وَالْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ
صابی (ستارہ پرست)	اور نصاریٰ (عیسیٰ)	اور آتش پرست	اور وہ جنہوں نے شرک کیا (مشرک)	بیشک	اللہ	فیصلہ کردے گا

ستارہ پرست، اور نصاریٰ، اور آتش پرست، اور مشرک بے شک، اللہ فیصلہ کر دے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
ان کے درمیان	روزِ قیامت	بیشک اللہ	پر	ہر شے	مُطّلع	کیا تونے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ

روزِ قیامت ان کے درمیان، بے شک اللہ ہر چیز پر مُطّلع ہے ۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ

يَسْجُدُ لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	وَ
سجدہ کرتا ہے اس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور سورج	اور چاند	اور

کے لئے سجدہ کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں میں اور جو (بھی) زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور

النُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ

النُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَاۗبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِّنَ	النَّاسِ	وَكَثِيْرٌ	حَقَّ
ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور چوپائے	اور بہت	سے	انسان (جمع)	اور بہت سے	ثابت ہوگیا

ستارے اور پہاڑ، اور درخت، اور چوپائے، اور بہت سے انسان (بھی)، اور بہت سے، ہیں کہ ثابت ہوگیا ہے

عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ
اس پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے اللہ	تو نہیں اس کے لئے	کوئی عزت دینے والا	بیشک اللہ	کرتا ہے

ان پر عذاب، اور جسے اللہ ذلیل کرے اس کے لئے کوئی عزت دینے والا نہیں، اور بیشک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۝١٨ ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مَا يَشَاۗءُ	ھٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو وہ چاہتا ہے	یہ دو	دو فریق	وہ جھگڑے	اپنے رب (کے بارے) میں	پس وہ جنہوں نے	کفر کیا

جو وہ چاہتا ہے ۔ یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے، پس جنہوں نے کفر کیا،

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ
قطع کئے گئے	ان کے لئے	کپڑے	آگ کے	ڈالا جائے گا	اوپر	ان کے سر (جمع)	کھولتا ہوا پانی

ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے (بیونتے گئے) ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ

يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَلَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ	كُلَّمَا
پگھل جائیگا	اس سے	جو	ان کے پیٹوں میں	اور جلدیں (کھالیں)	اور ان کے لئے	گرز	لوہے کے	جب بھی

اس سے پگھل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں (بھی) اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہیں۔ جب بھی

۲ ع ۱۲ ۹

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

اَرَادُوْا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ
وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	غم سے (غم کے مارے)	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	جلنے کا عذاب

وہ غم کے مارے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک اللہ	داخل کرے گا	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، بیشک اللہ انہیں باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
نہریں	وہ پہنائے جائیں گے اس میں	کنگن	سونے کے	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں

نہریں، اس میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور اس میں ان کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

حَرِيْرٌ	وَهُدُوْا	اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَهُدُوْا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ
ریشم	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	پاکیزہ	سے کی	بات	اور انہیں ہدایت کی گئی	طرف	راہ	تعریفوں کا سزاوار

ریشم (کا ہوگا)، اور انہیں ہدایت کی گئی پاکیزہ بات کی طرف، اور ہدایت کی گئی تعریفوں کے سزاوار (اللہ) کے راستہ کی طرف۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَهُ

إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي	جَعَلْنَهُ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور مسجد حرام (بیت اللہ)	وہ جسے	ہم نے مقرر کیا

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے اور بیت اللہ سے جسے ہم نے مقرر کیا ہے

لِلنَّاسِ سَوَاءً ۨ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ

لِلنَّاسِ	سَوَاءً	ۨ الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُرِدْ	فِيهِ	بِإِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ
لوگوں کے لئے	برابر	رہنے والا	اس میں	اور پردیسی	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	گمراہی کا	ظلم سے

سب لوگوں کے لئے، اس میں رہنے والے اور پردیسی برابر ہیں (حقوق میں) اور جو اس میں ظلم سے گمراہی کا ارادہ کرے گا

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَإِذْ	بَوَّأْنَا	لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ الْبَيْتِ
ہم اسے چکھائیں گے	سے	عذاب	دردناک	اور جب	ہم نے ٹھیک کردی	ابراہیم کے لئے	خانہ کعبہ کی جگہ

ہم اسے دردناک عذاب (کا مزہ)، چکھائیں گے۔ اور (یاد کرو)، جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ ٹھیک کردی (ہم نے حکم دیا)

أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

أَنْ	لَا تُشْرِكْ	بِي	شَيْئًا	وَطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ
کہ	نہ شرک کرنا	میرے ساتھ	کسی شے	اور پاک رکھنا	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لئے	اور قیام کرنے والے	اور رکوع کرنے والے

کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور میرا گھر پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں،

السُّجُودِ ﴿۲۶﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ

السُّجُودِ	وَأَذِّنْ	فِي	النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَ عَلَىٰ	كُلِّ ضَامِرٍ	يَأْتِينَ
سجدہ کرنے والے	اور اعلان کردو		لوگوں میں	حج کا	وہ تیرے پاس آئیں	پیدل	اور پر	ہر دبلی اونٹنی	وہ آتی ہیں

سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو کہ وہ تیرے پاس پیدل اور دُبلی اونٹنیوں پر (چل کر) آئیں، وہ آتی ہیں

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿۲۷﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

مِنْ	كُلِّ فَجٍّ	عَمِيقٍ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللَّهِ
سے	ہر راستہ	دُور دراز	تاکہ وہ آموجود ہوں	فائدوں کی جگہ	اپنے	وہ یاد کریں (لیں)	اللہ کا نام

ہر دُور دراز راستہ سے۔ تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ آموجود ہوں، اور وہ اللہ کا نام لیں

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا

فِي	أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ	عَلَىٰ	مَا	رَزَقَهُم	مِّن	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَكُلُوا	مِنْهَا
میں	جانے پہچانے (مقررہ) دن	پر	جو	ہم نے انہیں دیا	سے	چوپائے	مویشی	پس تم کھاؤ	اس سے

مقررہ دنوں میں (ذبح کرتے وقت) ان مویشی چوپایوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس ان میں سے تم (خود بھی) کھاؤ

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ

وَأَطْعِمُوا	الْبَائِسَ	الْفَقِيرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوفُوا	نُذُورَهُمْ
اور کھلاؤ	بدحال	محتاج	پھر	چاہیے کہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور پوری کریں	اپنی نذریں

اور بدحال محتاج کو (بھی) کھلاؤ۔ پھر چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور اپنی نذریں (منتیں) پوری کریں،

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ ۖ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ

وَلْيَطَّوَّفُوا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ	ذَٰلِكَ	وَمَن	يُعَظِّمْ	حُرُمَاتِ اللَّهِ	فَهُوَ
اور طواف کریں	قدیم گھر	یہ	اور جو	تعظیم کرے	شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں)	پس وہ

اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ (تعظیم)

خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا

خَيْرٌ	لَّهُ	عِندَ رَبِّهِ	وَأُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْأَنْعَامُ	إِلَّا	مَا يُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
بہتر	اسکے لئے	اسکے رب کے نزدیک	اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لئے	مویشی	سوا	جو پڑھ دیئے گئے	تم پر۔ تم کو	پس تم بچو

اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارے لئے مویشی حلال قرار دیئے گئے ان کے سوا جو تم پر پڑھ دیئے گئے (سنا دیئے گئے) پس تم بچو (کنارہ کش ہو)

الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ

الرِّجْسَ	مِنَ	الْأَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوا	قَوْلَ	الزُّورِ	حُنَفَاءَ لِلَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ
گندگی	سے	بت (جمع)	اور بچو	بات	جھوٹی	اللہ کے لئے یک رُخ ہو کر	نہ	شریک کرنے والے

بتوں کی گندگی سے، اور بچو جھوٹی بات سے۔ (سب کو چھوڑ کر) اللہ کے لئے یک رُخ ہو کر (کسی کو) نہ شریک کرنے والے

بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

بِهِ	وَمَن	يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَاءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي
اسکے ساتھ	اور جو	شریک کرے گا	اللہ کا	تو گویا	وہ گرا	آسمان سے	پس اسے اچک لے جاتے ہیں	پرندے	یا	پھینک دیتی ہے

اس کے ساتھ، اور جو کوئی اللہ کا شریک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے (مُردار خوار) پرندے اُچک لے جاتے ہیں، یا پھینک دیتی ہے

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيقٍ	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا
اس کو	ہوا	میں	کسی جگہ	دُور دراز	یہ	اور جو	تعظیم کرے گا	شعائر اللہ	تو بیشک یہ

اس کو ہوا کسی دُور دراز کی جگہ میں ۔ یہ ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کریگا تو بیشک یہ (اللہ کی نشانیوں کی تعظیم)

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝۳۲ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَا
سے	پرہیزگاری	جمع قلب (دل)	تمہارے لئے	اس میں	جمع نفع (فائدے)	تک	ایک مدت مقرر	پھر	انکے پہنچنے کا مقام

دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان (مویشیوں) میں ایک مدت مقرر تک فائدے (حاصل کرنا جائز) ہے، پھر ان کے پہنچنے کا مقام

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝۳۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

اِلَى	الْبَيْتِ الْعَتِيقِ	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تک	بیت قدیم (بیت اللہ)	اور	ہرامت کے لئے	ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکر وہ لیں	اللہ کا نام

بیت قدیم (بیت اللہ) تک ہے ۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا نام لیں (ذبح کرتے وقت)

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوا ؕ

عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗ	اَسْلِمُوا
پر	جو ہم نے دیئے انہیں		سے	چوپائے	مویشی	پس تمہارا معبود	معبودِ یکتا	پس اُس کے	فرمانبردار ہو جاؤ

ان مویشیوں چوپایوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس تمہارا معبود معبودِ یکتا ہے، پس اس کے فرمانبردار ہو جاؤ،

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝۳۴ الَّذِينَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصّٰبِرِينَ

وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِينَ	الَّذِينَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَالصّٰبِرِينَ
اور خوشخبری دیں	عاجزی سے گردن جھکانے والے	وہ جو	جب	اللہ کا نام لیا جائے	ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور صبر کرنے والے

اور (اے محمدؐ) عاجزی سے گردن جھکانے والوں کو خوشخبری دیں ۔ وہ (جنکی کیفیت یہ ہے) جب اللہ کا نام لیا جائے انکے دل ڈر جاتے ہیں، اور وہ صبر کرنے والے ہیں،

عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝۳۵ وَ

عَلٰى	مَا	اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيمِي	الصَّلٰوةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُونَ	وَ
پر	جو	انہیں پہنچے	اور قائم کرنے والے	نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور

اس پر جو انہیں پہنچے، اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں ۔ اور

الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوْا	اسْمَ اللّٰهِ
قربانی کے اونٹ	ہم نے مقرر کئے	تمہارے لئے	سے	شعائر اللہ	تمہارے لئے	اس میں	بھلائی	پس لو	اللہ کا نام

قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) مقرر کئے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس اللہ کا نام لو (ذبح کرتے وقت)

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوْا	الْقَانِعَ
ان پر	قطار باندھ کر	پھر جب	گر جائیں	ان کے پہلو	تو کھاؤ	ان سے	اور کھلاؤ	سوال نہ کرنے والے

ان پر قطار باندھ کر، پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر جائیں (ذبح ہو جائیں)، تو ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور کھلاؤ، سوال نہ کرنے والوں کو،

وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ
اور سوال کرنے والے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں پہنچتا	اللہ کو

اور سوال کرنے والوں کو، اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا ہے تاکہ تم شکر کرو (احسان مانو)۔ اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
ان کا گوشت	اور نہ	ان کا خون	اور لیکن (بلکہ)	اس کو پہنچتا ہے	تقویٰ	تم سے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا	تمہارے لئے

ان کا گوشت اور نہ ان کا خون بلکہ اس کو پہنچتا ہے تقویٰ (تمہارے دلوں کی پرہیزگاری)، اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر (زیر فرمان) کیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

لِتُكَبِّرُوْا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ
تاکہ تم بڑائی سے یاد کرو	اللہ	پر	جو اس نے ہدایت دی تمہیں	اور خوشخبری دیں	نیکی کرنے والے	بیشک اللہ	دور کرتا ہے

تاکہ تم اللہ کو بڑائی سے یاد کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی، اور نیکی کرنیوالوں کو خوشخبری دیں۔ بیشک اللہ دور کرتا ہے

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

عَنِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
سے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	کسی تمام	دغا باز	ناشکرا	اِذن دیا گیا	ان لوگوں کو	جن سے لڑتے ہیں

مومنوں سے (دشمنوں کے شر)، بیشک اللہ کسی بھی دغاباز (خائن) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن سے (کافر) لڑتے ہیں، ان لوگوں کو اذن (جہاد) دیا گیا

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

اُخْرِجُوْا	الَّذِيْنَ	لَقَدِيْرُ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	اللّٰهَ	وَاِنَّ	ظُلِمُوْا	بِاَنَّهُمْ
نکالے گئے	جو لوگ	ضرور قدرت رکھتا ہے	ان کی مدد پر	اللہ	اور بیشک	ان پر ظلم کیا گیا	کیونکہ وہ

کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے، اور بیشک اللہ انکی مدد پر ضرور قدرت رکھتا ہے - جو لوگ نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

النَّاسَ	اللّٰهِ	لَا دَفْعُ	وَلَوْ	رَبُّنَا اللّٰهُ	يَّقُوْلُوْا	اَنْ	اِلَّآ	بِغَيْرِ حَقٍّ	دِيَارِهِمْ	مِنْ
لوگ	اللہ	دفع نہ کرتا	اور اگر	ہمارا رب اللہ	وہ کہتے ہیں	یہ کہ	مگر (صرف)	نا حق	اپنے گھر (جمع)	سے

اپنے شہروں سے نا حق، صرف (اس بنا پر) کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ دفع نہ کرتا لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

وَمَسٰجِدُ	وَصَلَوٰتٌ	وَبِيَعٌ	صَوَامِعُ	لَّهُدِّمَتْ	بِبَعْضٍ	بَعْضَهُمْ
اور مسجدیں	اور عبادت خانے	اور گرجے	صومعے	توڑھا دیے جاتے	بعض سے (دوسرے)	اُن کے بعض (ایک کو)

ایک کو دوسرے سے، تو صومعے (راہبوں کے خلوت خانے) اور (نصاریٰ کے) گرجے اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں ڈھا دی جاتیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	يَّنْصُرُهٗ	مَنْ	اللّٰهُ	وَلَيَنْصُرَنَّ	كَثِيْرًا	اسْمُ اللّٰهِ	فِيْهَا	يُذْكَرُ
اللہ	بیشک	اس کی مدد کرتا ہے	جو	اللہ	اور البتہ ضرور مدد کریگا	بہت، بکثرت	اللہ کا نام	ان میں	ذکر کیا جاتا (لیا جاتا ہے)

جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے، اور البتہ اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا، جو اس کی مدد کرتا ہے، بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	فِى الْاَرْضِ	مَّكَّنّٰهُمْ	اِنْ	اَلَّذِيْنَ	عَزِيْزٌ	لَقَوِيٌّ
اور	نماز	وہ قائم کریں	زمین (ملک) میں	ہم دسترس دیں انہیں	اگر	وہ لوگ جو	غالب	قدرت والا (توانا)

توانا، غالب ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں ملک میں دسترس (اختیار) دیں تو نماز قائم کریں اور

۴۱

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

الْاُمُوْرِ	عَاقِبَةُ	وَلِلّٰهِ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَنَهَوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاَمَرُوْا	الزَّكٰوةَ	اٰتَوُا
تمام کام	انجام کار	اور اللہ کیلئے	برائی سے	اور وہ روکیں	نیک کاموں کا	اور حکم دیں	زکوٰۃ	ادا کریں

زکوٰۃ ادا کریں، اور نیک کاموں کا حکم دیں، اور برائی سے روکیں، اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿۴۲﴾ وَ

وَإِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَعَادٌ	وَثَمُودُ	وَ
اور اگر	تمہیں جھٹلائیں	تو جھٹلایا	ان سے قبل	نوح کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور

اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے قبل جھٹلایا نوح[ؑ] کی قوم نے، اور عاد اور ثمود نے، اور

قَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾ وَأَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوسٰى

قَوْمُ إِبْرٰهِيمَ	وَ	قَوْمُ لُوطٍ	وَ	أَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ	مُوسٰى
ابراہیم کی قوم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور جھٹلایا گیا	موسیٰ[ؑ]

ابراہیم[ؑ] کی قوم نے، اور قوم لوط[ؑ]، اور مدین والوں نے، اور موسیٰ[ؑ] کو (بھی) جھٹلایا گیا

فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

فَأَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ	فَكَأَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
پس میں نے ڈھیل دی	کافروں کو	پھر	میں نے انہیں پکڑ لیا	تو کیسا	ہوا	میرا انکار	تو کتنی	بستیاں

پس میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، تو کیسا ہوا میرے انکار (کا انجام)! سو کتنی ہی بستیاں ہیں

أَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ

أَهْلَكْنٰهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوشِهَا	وَبِئْرٍ	مُعَطَّلَةٍ
ہم نے ہلاک کیا انہیں	اور یہ - وہ	ظالم	کہ وہ - یہ	گری پڑی	پر	اپنی چھتیں	اور کنوئیں	بے کار

جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور وہ ظالم تھیں، تو یہ (اب) اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، اور (کتنے ہی) کنوئیں بے کار پڑے ہیں،

وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ﴿۴۵﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ

وَقَصْرٍ	مَشِيدٍ	أَ فَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَكُونَ	لَهُمْ	قُلُوبٌ
اور بہت محل	پچ کاری کے	کیا وہ چلتے پھرتے نہیں	زمین میں	جو، ہو جاتے	ان کے	دل

اور بہت سے پچ کاری کے (پختہ) محل ویران پڑے ہیں)۔ کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں جو ان کے دل (ایسے) ہو جاتے کہ

يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلٰكِنْ

يَعْقِلُونَ	بِهَا	أَوْ	آذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	فَإِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلٰكِنْ
وہ سمجھنے لگتے	ان سے	یا	کان (جمع)	سننے لگتے	ان سے	کیونکہ درحقیقت	اندھی نہیں ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ)

ان سے سمجھنے لگتے، یا ان کے کان (ایسے ہو جاتے کہ) ان سے سننے لگتے، کیونکہ درحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، بلکہ

تَعۡمَى ٱلۡقُلُوبُ ٱلَّتِي فِي ٱلصُّدُورِ ﴿٤٦﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُونَكَ بِٱلۡعَذَابِ وَلَن

تَعۡمَى	ٱلۡقُلُوبُ	ٱلَّتِي	فِي ٱلصُّدُورِ	وَ	يَسۡتَعۡجِلُونَكَ	بِٱلۡعَذَابِ	وَلَن
اندھے ہوجاتے ہیں	دل (جمع)	وہ جو	سینوں میں	اور	وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	عذاب	اور ہرگز نہیں

دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔ اور وہ تم سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور ہرگز

يُخۡلِفَ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥۚ وَإِنَّ يَوۡمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾ وَ

يُخۡلِفَ	ٱللَّهُ	وَعۡدَهُۥ	وَإِنَّ	يَوۡمًا	عِندَ رَبِّكَ	كَأَلۡفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّونَ	وَ
خلاف کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ	اور بیشک	ایک دن	تمہارے رب کے ہاں	ہزار سال کے مانند	اس سے جو	تم گنتے ہو	اور

اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے مانند ہے اس سے جو تم گنتے ہو (تمہارے حساب سے)۔ اور ﴿۴۸﴾

كَأَيِّن مِّن قَرۡيَةٍ أَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٞ ثُمَّ أَخَذۡتُهَا وَإِلَيَّ ٱلۡمَصِيرُ

كَأَيِّن	مِّن قَرۡيَةٍ	أَمۡلَيۡتُ	لَهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٞ	ثُمَّ	أَخَذۡتُهَا	وَإِلَيَّ	ٱلۡمَصِيرُ
کتنی ہی	بستیاں	میں نے ڈھیل دی	ان کو	اور وہ	ظالم	پھر	میں نے پکڑا انہیں	اور میری طرف	لوٹ کر آنا

کتنی ہی بستیاں ہیں، میں نے ان کو ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا۠ لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٞ ﴿٤٩﴾ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَ

قُلۡ	يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ	إِنَّمَآ	أَنَا۠	لَكُمۡ	نَذِيرٞ مُّبِينٞ	فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ	وَ
فرمادیں	اے لوگو!	اسکے سوا نہیں	میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا آشکارا	پس جو لوگ ایمان لائے	اور

فرمادیں، اے لوگو! اس کے سوا نہیں کہ میں تمہارے لئے آشکارا ڈرانے والا ہوں۔ پس جو لوگ ایمان لائے، اور

عَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ ﴿٥٠﴾ وَٱلَّذِينَ سَعَوۡاْ

عَمِلُواْ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	لَهُم	مَّغۡفِرَةٞ	وَ	رِزۡقٞ	كَرِيمٞ	وَ	ٱلَّذِينَ سَعَوۡاْ
انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	بخشش	اور	روزی	باعزت	اور	جن لوگوں نے کوشش کی

انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے بخشش اور باعزت روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے کوشش کی (اپنے زعم میں)

فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ

فِيٓ	ءَايَٰتِنَا	مُعَٰجِزِينَ	أُوْلَٰٓئِكَ	أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا	مِن قَبۡلِكَ
میں	ہماری آیات	عاجز کرنے (ہرانے)	وہی ہیں	دوزخ والے	اور نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے

ہماری آیات کے ہرانے میں، وہی ہیں دوزخ والے۔ اور ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّلَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ	اُمْنِيَّتِهٖ
سے کوئی	رسول	اور نہ	نبی	مگر	جب	اس نے آرزو کی	ڈالا	شیطان	میں	اس کی آرزو

کوئی رسول اور نہ نبی، مگر جب اس نے آرزو کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈالا

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
پس ہٹا دیتا ہے	اللہ	جو ڈالتا ہے	شیطان	پھر	اللہ مضبوط کردیتا ہے	اپنی آیات	اور اللہ	جاننے والا

پس شیطان جو ڈالتا ہے اللہ ہٹا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝۵۲ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

حَكِيْمٌ	لِّيَجْعَلَ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
حکمت والا	تاکہ بنائے	جو ڈالا	شیطان	ایک آزمائش	ان لوگوں کے لئے	ان کے دلوں میں	روگ

حکمت والا ہے۔ تاکہ (اس وسوسہ کو) جو شیطان نے ڈالا اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں روگ ہے،

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۳ وَّلِيَعْلَمَ

وَّ	الْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	وَّلِيَعْلَمَ
اور	سخت	ان کے دل	اور بیشک	ظالم (جمع)	البتہ سخت ضد میں	دور پڑی	اور تاکہ جان لیں

اور ان کے دل سخت ہیں، اور بیشک ظالم البتہ سخت ضد میں ہیں۔ اور تاکہ جان لیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	کہ یہ	حق	تمہارے رب سے	تو وہ ایمان لے آئیں	اس پر	تو جھک جائیں	اس کے لئے

وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ یہ تمہارے رب (کی طرف سے) حق ہے تو اس پر ایمان لے آئیں اور اس کے لئے جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴ وَلَا يَزَالُ

قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَلَا يَزَالُ
ان کے دل	اور بیشک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	وہ لوگ جو ایمان لائے	طرف	راستہ	سیدھا	اور ہمیشہ رہیں گے

ان کے دل، اور بیشک اللہ ان لوگوں کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے جو ایمان لائے۔ اور وہ ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ يَاْتِيَهُمْ
جن لوگوں نے کفر کیا	میں	شک	اس سے	یہاں تک	آئے ان پر	قیامت	اچانک	یا آجائے ان پر

اس سے شک میں جن لوگوں نے کفر کیا، یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت آجائے، یا ان پر آجائے،

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عذاب	منحوس دن	بادشاہی	اس دن	اللہ کیلئے	فیصلہ کریگا	ان کے درمیان	پس جو لوگ ایمان لائے

منحوس دن کا عذاب ۔ اس دن بادشاہی اللہ کے لئے ہے، وہ انکے درمیان فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	میں	نعمت کے باغات	اور	جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو

اور انہوں نے اچھے عمل کئے وہ نعمت کے باغات میں ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا

فَاُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا
پس وہی لوگ	انکے لئے	عذاب ذلت	اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	اللہ کا راستہ	پھر	مارے گئے

انہی کے لئے ہے ذلت کا عذاب ۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی، پھر مارے گئے (شہید ہو گئے)

اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
یا	وہ مر گئے	البتہ وہ انہیں رزق دے گا	اللہ	رزق	اچھا	اور	بیشک اللہ	البتہ وہ	سب سے بہتر	رزق دینے والا

یا مر گئے، اللہ البتہ انہیں اچھا رزق دے گا، اور اللہ بے شک سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ
وہ البتہ انہیں ضرور داخل کریگا	ایسے مقام میں	وہ اسے پسند کریں گے	اور بیشک	اللہ	البتہ علم والا	حلم والا	یہ

وہ البتہ انہیں ضرور ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند فرمائیں گے، اور اللہ بیشک علم والا، حلم والا ہے ۔ یہ (تو ہوا)

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ	اللّٰهُ	لَيَنْصُرَنَّهُ	بُغِيَ عَلَيْهِ	ثُمَّ	بِهٖ	مَا عُوْقِبَ	بِمِثْلِ	عَاقَبَ	وَمَنْ
بیشک اللہ	اللہ	ضرور مدد کریگا اسکی	زیادتی کی گئی اس پر	پھر	اس سے	اسے ستایا گیا	جیسے	ستایا	اور جو جس

اور جس نے دشمن کو (اسی قدر) ستایا جیسے اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

النَّهَارَ	وَ يُوْلِجُ	فِي النَّهَارِ	الَّيْلَ	يُوْلِجُ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	غَفُوْرٌ	لَعَفُوٌّ
دن	اور داخل کرتا ہے	دن میں	رات	داخل کرتا ہے	اللہ	اس لئے کہ	یہ	بخشنے والا	البتہ معاف کرنیوالا

البتہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

مَا	وَاَنَّ	هُوَ الْحَقُّ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	فِي الَّيْلِ
جو۔ جسے	اور یہ کہ	وہی حق	کہ اللہ	اس لئے	یہ	دیکھنے والا	سننے والا	اللہ	اور یہ کہ	رات میں

رات میں، اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور یہ کہ جسے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۞

الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	الْبَاطِلُ	هُوَ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ
بڑا	بلند مرتبہ	وہ	اللہ	اور یہ کہ	باطل	وہ	اس کے سوا	وہ پکارتے ہیں

وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ

اِنَّ	مُخْضَرَّةً	الْاَرْضُ	فَتُصْبِحُ	مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	اَنْزَلَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَلَمْ تَرَ
بیشک	سرسبز	زمین	تو ہو گئی	پانی	آسمان	سے	اُتارا	کہ اللہ	کیا تو نے نہیں دیکھا

کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اُتارا تو زمین سرسبز ہو گئی، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۞ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	وَاِنَّ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ	اللّٰهَ
اللہ	اور بیشک	زمین میں	اور جو کچھ	آسمانوں میں	جو کچھ	اسی کیلئے	خبر رکھنے والا	نہایت مہربان	اللہ

اللہ نہایت مہربان، خبر رکھنے والا ہے۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک اللہ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ

لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ
البتہ وہی	بے نیاز	تمام خوبیوں والا	کیا تونے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو	زمین میں	اور کشتی

وہی بے نیاز، تمام خوبیوں والا ہے۔ کیا تونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتی

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

تَجْرِي	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ	وَيُمْسِكُ	السَّمَاءَ	أَنْ تَقَعَ	عَلَى الْأَرْضِ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ
چلتی ہے	دریا میں	اسکے حکم سے	اور روکے ہوئے ہے	آسمان	کہ وہ گر پڑے	زمین پر	مگر	اسکے حکم سے

اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے، اور وہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے،

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

إِنَّ اللَّهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ	وَهُوَ	الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ
بیشک اللہ	لوگوں پر	بڑا شفقت کرنیوالا	نہایت مہربان	اور وہی	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر	مارے گا تمہیں

بے شک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مارے گا،

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ الْإِنْسَانَ	لَكَفُورٌ	لِكُلِّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
پھر	زندہ کرے گا تمہیں	بیشک انسان	بڑا ناشکرا	ہر امت کے لئے	ہم نے مقرر کیا	ایک طریق عبادت	وہ

پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لئے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى

نَاسِكُوهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْأَمْرِ	وَادْعُ	إِلَىٰ رَبِّكَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	هُدًى
اس پر بندگی کرتے ہیں	سو چاہیئے کہ تم سے نہ جھگڑا کریں	اس معاملہ میں	اور بلاؤ	اپنے رب کی طرف	بیشک تم	پر	راہ

اس پر (اسی کے مطابق) بندگی کرتے ہیں، سو چاہیئے کہ اس معاملے میں نہ جھگڑیں، اور اپنے رب کی طرف بلاؤ، بیشک تم ہو

مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ

مُسْتَقِيمٍ	وَإِنْ	جَادَلُوكَ	فَقُلِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	اللَّهُ
سیدھی	اور اگر	وہ تم سے جھگڑیں	تو آپ کہدیں	اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اللہ

سیدھی راہ پر۔ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو آپ کہہ دیں اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ تَعْلَمْ
فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	روزِ قیامت	جس میں	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	کیا تجھے معلوم نہیں؟

روزِ قیامت تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا تجھے معلوم نہیں ؟

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ
کہ اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک	یہ	کتاب میں	بیشک	یہ

کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، بیشک یہ کتاب میں ہے، بے شک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اللہ پر	آسان	اور وہ بندگی کرتے ہیں	اللہ کے	سوا	جو	نہیں اُتاری اس نے	اس کی	کوئی سند

اللہ پر آسان ہے۔ وہ اللہ کے سوا (اس کی) بندگی کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اُتاری،

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا

وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَاِذَا
اور جو جس	نہیں	انکے لئے (انہیں)	اس کا	کوئی علم	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اور جب

اور اس کی جس کا (خود) انہیں کوئی علم نہیں، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	تم پہچان لوگے	میں، پر	چہرے	جن لوگوں نے کفر کیا کافر	ناخوشی

ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں، تو تم کافروں کے چہروں پر ناخوشی (کے آثار) پہچان لو گے،

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
قریب ہے	وہ حملہ کردیں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرمادیں	کیا میں تمہیں بتلادوں؟

قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، فرمادیں کیا میں تمہیں بتلاؤں؟

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ

بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَبِئْسَ
بدتر	سے	اس	وہ دوزخ	جس کا وعدہ کیا	اللہ	جن لوگوں نے کفر کیا	اور برا

اس سے بدتر ہے، وہ دوزخ، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا، اور برا ہے (وہ)

الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ٹھکانا	اے لوگو!	بیان کی جاتی ہے	ایک مثال	پس سنو	اس کو	بیشک	وہ جنہیں

ٹھکانا۔ اے لوگو! ایک مثال (کہاوت) بیان کی جاتی ہے پس اس کو (کان کھول کر) سنو، بیشک جنہیں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَاِنْ
تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا		ہرگز نہ پیدا کر سکیں گے	ایک مکھی	خواہ	وہ جمع ہو جائیں	اس کے لئے	اور اگر

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) نہ پیدا کر سکیں گے خواہ اس کے لئے وہ سب جمع ہو جائیں، اور اگر

يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

يَسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ
ان سے چھین لے	مکھی	کچھ	نہ چھڑا سکیں گے اسے	اس سے	کمزور (بودا ہے)	چاہنے والا

مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس سے نہ چھڑا سکیں گے (کتنا) بودا ہے چاہنے والا

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ

وَالْمَطْلُوْبُ	مَا قَدَرُوْا	اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور جس کو چاہا	نہ قدر جانی انہوں نے	اللہ	اس کے قدر کرنے کا حق	بیشک اللہ	قوت والا	غالب

اور جس کو چاہا (وہ بھی)۔ انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی (جیسے) اس کی قدر کرنے کا حق تھا، بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	پیغام پہنچانے والے	اور	لوگوں میں سے	بیشک اللہ	سننے والا

اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والا چن لیتا ہے، بےشک اللہ سننے والا،

بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

اِلَى اللّٰهِ	وَ	خَلْفَهُمْ	وَ مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	يَعْلَمُ	بَصِيْرٌ
اللہ کی طرف	اور	ان کے پیچھے	اور جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	جو	وہ جانتا ہے	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا

اعْبُدُوْا	وَ	وَ اسْجُدُوْا	ارْكَعُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ
عبادت کرو	اور	اور سجدہ کرو	تم رکوع کرو	وہ لوگ جو ایمان لائے	اے	سارے کام	لوٹنا (بازگشت)

سارے کاموں کی بازگشت ہے۔ اے ایمان والو! تم رکوع کرو، اور سجدہ کرو، اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ۚ السجدة وَ جَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ

فِى اللّٰهِ	وَ جَاهِدُوْا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْخَيْرَ	وَ افْعَلُوْا	رَبَّكُمْ
اللہ میں	اور کوشش کرو	فلاح (دوجہان میں کامیابی) پاؤ	تاکہ تم	اچھے کام	اور کرو	اپنا رب

اپنے رب کی، اور اچھے کام کرو تاکہ تم دو جہان میں کامیابی پاؤ۔ اور (اللہ کی راہ میں) کوشش کرو

حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

مِنْ حَرَجٍ	فِى الدِّيْنِ	عَلَيْكُمْ	جَعَلَ	وَ مَا	اجْتَبٰىكُمْ	هُوَ	جِهَادِهٖ	حَقَّ
کوئی تنگی	دین میں	تم پر	ڈالی	اور نہ	اس نے تمہیں چنا	وہ۔اس	کوشش کرنا	حق

(جیسے کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چنا، اور تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں ڈالی،

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	سَمّٰىكُمُ	هُوَ	اِبْرٰهِيْمَ	اَبِيْكُمْ	مِلَّةَ
اس سے قبل	مسلم (جمع)	تمہارا نام کیا	وہ۔اس	ابراہیم	تمہارے باپ	دین

(یعنی) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین، اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس سے قبل (بھی)

وَ فِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

شُهَدَآءَ	وَ تَكُوْنُوْا	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	الرَّسُوْلُ	لِيَكُوْنَ	فِىْ هٰذَا	وَ
گواہ۔نگران	اور تم ہو	تم پر	تمہارا گواہ۔نگران	رسول	تاکہ ہو	اس میں	اور

اور اس (قرآن) میں بھی، تاکہ رسول (اکرمؐ) تمہارے نگران و گواہ ہوں اور تم نگران و گواہ ہو

عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ ؕ

بِاللّٰهِ	اعْتَصِمُوا	وَ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	فَأَقِيمُوا	عَلَى النَّاسِ
اللہ کو	مضبوطی سے تھام لو	اور	زکوٰۃ	اور ادا کرو	نماز	پس قائم کرو	لوگوں پر

لوگوں پر، پس نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور اللہ (کی رسی)، کو مضبوطی سے تھام لو،

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى

الْمَوْلٰى	فَنِعْمَ	مَوْلٰىكُمْ	هُوَ
مولیٰ	سو اچھا ہے	تمہارا مولیٰ (کارساز)	وہ

وہ تمہارا کارساز ہے، سو کیا ہی اچھا ہے کارساز،

وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۷۸﴾

النَّصِيرُ	وَنِعْمَ
مددگار	اور اچھا ہے

اور کیا ہی، اچھا ہے مددگار!

اٰیَاتُھَا ۱۱۸ — ۲۳ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ۷۴ — رُکُوْعَاتُھَا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲

قَدْ اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	فِیْ صَلَاتِھِمْ	خٰشِعُوْنَ
فلاح پائی (کامیاب ہوئے)	مومن (جمع)	اور جو	وہ	اپنی نمازوں ہیں	خشوع (عاجزی) کرنے والے

(دو جہان ہیں) کامیاب ہوئے وہ مومن جو اپنی نمازوں ہیں عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ۝۴

وَالَّذِیْنَ	ھُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	ھُمْ	لِلزَّکٰوۃِ	فٰعِلُوْنَ
اور وہ جو	وہ	لغو (بیہودہ باتوں) سے	منہ پھیرنے والے	اور وہ جو	وہ	زکوٰۃ (کو)	ادا کرنے والے

اور وہ جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ

وَالَّذِیْنَ	ھُمْ	لِفُرُوْجِھِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓی	اَزْوَاجِھِمْ	اَوْ	مَا مَلَکَتْ
اور وہ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے	مگر	پر سے	اپنی بیویاں	یا	جو مالک ہوئے

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے، یا جن کے مالک ہوئے

اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝۶ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ

اَیْمَانُھُمْ	فَاِنَّھُمْ	غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِکَ	فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ
ان کے داہنے ہاتھ	پس بیشک وہ	کوئی ملامت نہیں	پس جو	چاہے	سوا	اس	تو وہی	وہ

ان کے داہنے ہاتھ (کنیزوں سے) بیشک اُن پر کوئی ملامت نہیں۔ پس جو ان کے سوا چاہے تو وہی ہیں

الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِیْنَ

الْعٰدُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	ھُمْ	لِاَمٰنٰتِھِمْ	وَعَھْدِھِمْ	رٰعُوْنَ	وَالَّذِیْنَ
حد سے بڑھنے والے	اور وہ جو	وہ	اپنی امانتیں	اور اپنے عہد	رعایت کرنے والے	اور وہ جو

حد سے بڑھنے والے۔ اور (کامیاب ہیں وہ مومن) وہ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو

هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ
وہ	پر کی	اپنی نمازیں	حفاظت کرنے والے	یہی لوگ	وہ	وارث (جمع)	جو	وارث ہوں گے

اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو وارث ہوں گے جو

الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾

الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ
جنت	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	البتہ ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	خلاصہ (چُنی ہوئی)	مٹی سے

(جنت) فردوس کے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور البتہ ہم نے انسان کو چُنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ	قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا
پھر	ہم نے اسے ٹھہرایا	نطفہ	میں	مضبوط جگہ	پھر	ہم نے بنایا	نطفہ	جما ہوا خون	پس ہم نے بنایا

پھر ہم نے اسے مضبوط جگہ میں نطفہ ٹھہرایا۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے بنایا

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ
جما ہوا خون	بوٹی	پھر ہم نے بنایا	بوٹی	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر

جمے ہوئے خون (لوتھڑے) کو بوٹی، پھر ہم نے بوٹی سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا، پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ
ہم نے اسے اٹھایا	صورت	نئی	پس برکت والا	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا	پھر	بیشک تم	اس کے بعد

ہم نے اسے نئی صورت میں اُٹھا کر کھڑا کیا، پس اللہ با برکت ہے بہترین پیدا کرنے والا۔ پھر بیشک اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
ضرور مرنے والے	پھر	بیشک تم	روزِ قیامت	اٹھائے جاؤ گے	اور	تحقیق ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

ضرور مرنے والے ہو۔ پھر بلاشبہ تم روزِ قیامت اٹھائے جاؤ گے۔ اور تحقیق ہم نے تمہارے اوپر بنائے

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
سات	راستے	اور ہم نہیں	سے	خلق (پیدائش)	غافل	اور ہم نے اتارا	آسمانوں سے	پانی

سات راستے اور ہم پیدائش سے غافل نہیں - اور ہم نے آسمانوں سے پانی اتارا

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا

بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ	فَاَنْشَاْنَا
اندازہ کے ساتھ	ہم نے اسے ٹھہرایا	زمین میں	اور بیشک ہم	پر	لے جانا	اس کا	قادر	پس ہم نے پیدا کئے

ایک اندازہ کے ساتھ، پھر اس کو ہم نے زمین میں ٹھہرایا، اور بیشک ہم اس کو لے جانے پر (بھی) قادر ہیں - پس ہم نے پیدا کئے

لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا
تمہارے لئے	اس سے	باغات	سے - کے	کھجور (جمع)	اور انگور (جمع)	تمہارے لئے	اس میں	میوے	بہت	اور اس

اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغات، تمہارے لئے ان میں بہت سے میوے ہیں، اور اس سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ

تَاْكُلُوْنَ	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ
تم کھاتے ہو	اور درخت	نکلتا ہے	سے	طور سینا	اُگتا ہے	تیل کے ساتھ لئے	اور سالن

تم کھاتے ہو - اور درختِ (زیتون) جو طور سینا سے نکلتا ہے، وہ اُگتا ہے تیل اور سالن لئے ہوئے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهَا
کھانے والوں کے لئے	اور بیشک	تمہارے لئے	چوپایوں میں	عبرت، غور کا مقام	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس سے جو	ان کے پیٹوں میں

کھانے والوں کے لئے - اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں مقامِ عبرت ہے، ہم تمہیں ان سے پلاتے ہیں (دودھ) جو ان کے پیٹوں میں ہے،

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
اور تمہارے لئے	ان میں	فائدے	بہت	اور ان سے	تم کھاتے ہو	اور	ان پر	اور	کشتی پر

اور تمہارے لئے ان میں (اور) بہت سے فائدے ہیں، اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو، اور ان پر، اور کشتی پر

تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	يٰقَوۡمِ	فَقَالَ	اِلٰی قَوۡمِهٖ	نُوۡحًا	لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا	وَ	تُحۡمَلُوۡنَ
اللہ	تم عبادت کرو	اے میری قوم	پس اس نے کہا	اسکی قوم کی طرف	نوحؑ	البتہ ہم نے بھیجا	اور	سوار کئے جاتے ہو

سوار کئے جاتے ہو۔ اور البتہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، پس اُس نے کہا، اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ

قَوۡمِهٖ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	الۡمَلَؤُا	فَقَالَ	فَلَا تَتَّقُوۡنَ	اَ	غَيۡرُهٗ	مِّنۡ اِلٰهٍ	مَا لَكُمۡ
اس کی قوم	سے۔کے	جنہوں نے کفر کیا	سردار	تو بولے	تو تم ڈرتے نہیں؟	کیا	اسکے سوا	کوئی معبود	تمہارے لئے نہیں

اس کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا، بولے

مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ

لَاَنۡزَلَ	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوۡ	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ يَّتَفَضَّلَ	يُرِيۡدُ	مِّثۡلُكُمۡ	بَشَرٌ	اِلَّا	مَا هٰذَاۤ
تو اُتارتا	اللہ چاہتا	اور اگر	تم پر	کہ بڑا بن بیٹھے	وہ چاہتا ہے	تم جیسا	ایک بشر	مگر	یہ نہیں

یہ (کچھ بھی) نہیں مگر تم جیسا ایک بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن بیٹھے، اور اگر اللہ چاہتا تو اُتارتا

مَلٰۤئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ

جِنَّةٌ	بِهٖ	رَجُلٌ	اِلَّا	اِنۡ هُوَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	فِىۡۤ اٰبَآئِنَا	بِهٰذَا	مَا سَمِعۡنَا	مَلٰۤئِكَةً
جنون	جس کو	ایک آدمی	مگر	نہیں وہ۔یہ	پہلے	اپنے باپ دادا سے	یہ	نہیں سنا ہم نے	فرشتے

فرشتے، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے یہ (کبھی) نہیں سُنا۔ وہ (کچھ بھی) نہیں مگر ایک آدمی ہے جس کو جنون ہوگیا ہے

فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوۡحَيۡنَاۤ

فَاَوۡحَيۡنَاۤ	كَذَّبُوۡنِ	بِمَا	انۡصُرۡنِىۡ	رَبِّ	قَالَ	حِيۡنٍ	حَتّٰى	بِهٖ	فَتَرَبَّصُوۡا
تو ہم نے وحی بھیجی	انہوں نے مجھے جھٹلایا	اس پر	میری مدد فرما	اے میرے رب	اس نے کہا	ایک مدت تک		اس کا	سو تم انتظار کرو

سو تم اس کا ایک مدت تک انتظار کرو۔ اس نے کہا اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے وحی بھیجی

اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ

وَفَارَ التَّنُّوۡرُ	اَمۡرُنَا	جَآءَ	فَاِذَا	وَوَحۡيِنَا	بِاَعۡيُنِنَا	الۡـفُلۡكَ	اصۡنَعِ	اَنِ	اِلَيۡهِ
اور تنور اُبلنے لگے	ہمارا حکم	آجائے	پھر جب	اور ہمارا حکم	ہماری آنکھوں کے سامنے	کشتی	تم بناؤ	کہ	اس کی طرف

اس کی طرف کہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے حکم سے کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور اُبلنے لگے،

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
تو چلا لے (رکھ لو)	اس میں	ہر (قسم)	سے	جوڑا	دو	اور اپنے گھر والے	سوا	جو۔جس	پہلے ہو چکا	اس پر	حکم

تو اس (کشتی) میں ہر قسم کے جوڑوں میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) رکھ لو اور اپنے گھر والے (بھی سوار کر لو) ان کے سوا (انکے غرق ہونے پر) حکم ہو چکا ہے

مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ

مِنْهُمْ	وَ	لَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ
ان میں سے	اور	نہ کرنا مجھ سے بات	میں۔بارہ میں	وہ جنہوں نے ظلم کیا	بیشک وہ	غرق کئے جانے والے ہیں	پھر جب	بیٹھ جاؤ

ان میں سے، اور مجھ سے ان کے بارے میں بات نہ کرنا جنہوں نے ظلم کیا ہے، بیشک وہ غرق کئے جانیوالے ہیں۔ پھر جب بیٹھ جاؤ

أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ

أَنْتَ	وَمَنْ	مَعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجَّانَا	مِنَ	الْقَوْمِ
تم	اور جو	تیرے ساتھ (ساتھی)	پر	کشتی	تو کہنا	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے	ہمیں نجات دی	سے	قوم

کشتی پر تم اور تیرے ساتھی، تو کہنا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ جس نے ہمیں نجات دی

الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

الظَّالِمِينَ	وَقُلْ	رَبِّ	أَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبَارَكًا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ
ظالم (جمع)	اور کہو	اے میرے رب	مجھے اتار	منزل	مبارک	اور تو	بہترین	اتارنے والے

ظالموں کی قوم سے۔ اور کہو اے میرے رب! مجھے مبارک منزل (جگہ) پر اتار، اور تو بہترین اُتارنے والا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	وَإِنْ كُنَّا	لَمُبْتَلِينَ	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	اور بیشک ہم ہیں	آزمائش کرنے والے	پھر	ہم نے پیدا کیا	ان کے بعد	گروہ

بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں، اور بیشک ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد پیدا کیا

آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

آخَرِينَ	فَأَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	أَنِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ
دوسرا	پھر بھیجے ہم نے	انکے درمیان	رسول (جمع)	ان میں سے	کہ	تم عبادت کرو	اللہ	نہیں تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا

دوسرا گروہ۔ پھر ہم نے انکے درمیان انہی میں سے رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	وَقَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ
کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟	اور کہا	سرداروں نے	اس کی قوم کے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	حاضری کو	آخرت

پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے کہا، جنہوں نے کفر کیا، اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا،

وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ
اور ہم نے انہیں عیش دیا	میں	دنیا کی زندگی	یہ نہیں	مگر	ایک بشر	تمہیں جیسا	وہ کھاتا ہے	اس سے جو	تم کھاتے ہو

اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں عیش دیا تھا، یہ نہیں ہے مگر تمہیں جیسا ایک بشر ہے، وہ اسی میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو،

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ

مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَلَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ
اس سے	اور پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم نے اطاعت کی	ایک بشر	اپنے جیسا	بیشک تم	اس وقت	گھاٹے میں رہو گے

اور اسی میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کی، تو بیشک تم اس وقت گھاٹے میں رہو گے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ

اَيَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ
کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ تم	جب	مرگئے	اور تم ہوگئے	مٹی	اور ہڈیاں	تو تم	نکالے جاؤ گے	بعید ہے

کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرگئے، اور تم مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو تم (پھر) نکالے جاؤ گے۔ بعید ہے

هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ	اِنْ هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
بعید ہے	وہ جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	نہیں	مگر	ہماری زندگی	دنیا	اور ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

بعید ہے، وہ جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، (اور کچھ) نہیں مگر یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہم نہیں ہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	ۨافْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَمَا	نَحْنُ	لَهٗ
پھر اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	اس نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس پر

پھر اٹھائے جانے والے۔ وہ (کچھ) نہیں مگر ایک آدمی ہے، اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، اور ہم نہیں ہیں اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ
ایمان لانے والے	اس نے عرض کیا	اے میرے رب	میری مدد فرما	اس پر جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	اس نے فرمایا	بہت جلد	وہ ضرور رہ جائیں گے	پچھتانے والے

ایمان لانے والے۔ اس نے عرض کیا اے میرے رب! اس پر میری مدد فرما کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ اس نے فرمایا وہ بہت جلد ضرور پچھتاتے رہ جائیں گے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
پس انہیں آپکڑا	چنگھاڑ	(وعدۂ) حق کے مطابق	سو ہم نے انہیں کر دیا	خس و خاشاک	دوری (مار)	قوم کے لئے	ظالم (جمع)

پس انہیں چنگھاڑ نے وعدۂ حق کے مطابق آپکڑا، سو ہم نے انہیں خس و خاشاک کی طرح کر دیا، پس مار ہو ظالموں کی قوم کے لئے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا	اٰخَرِيْنَ	مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا
پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	اُمتیں	دوسری ۔ اور	نہیں سبقت کرتی ہے	کوئی اُمّت	اپنی میعاد	اور نہ

پھر ہم نے ان کے بعد اور اُمتیں پیدا کیں۔ کوئی اُمّت اپنی (مقررہ) میعاد سے نہ سبقت کرتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
پیچھے رہ جاتی ہے	پھر	ہم نے بھیجے	رسول (جمع)	پے درپے	جب بھی	آیا	کسی امت میں	اس کا رسول	انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم پیچھے لائے

پیچھے رہ جاتی ہے۔ پھر ہم نے پے درپے رسول بھیجے جب بھی کسی امت میں اس کا رسول آیا، انہوں نے اسے جھٹلایا، تو ہم (ہلاک کرنے کیلئے) پیچھے لائے (الجھا اس کو باتیں)

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
ان میں سے ایک	دوسرے	اور انہیں بنادیا ہم نے	افسانے	سو دور (مار)	لوگوں کے لئے	جو ایمان نہیں لائے	پھر	ہم نے بھیجا

ان میں سے ایک کو دوسرے کے، اور ہم نے انہیں افسانے بنا یا سو دور (کی) مار ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لائے۔ پھر ہم نے بھیجا

مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
موسیٰ	اور ان کا بھائی	ہارون	ساتھ ہماری اپنی نشانیاں	اور دلائل	کھلے	طرف	فرعون	اور اس کے سردار

موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیوں اور کھلے دلائل کے ساتھ، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف "

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
تو انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے	لوگ	سرکش	پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	اور ان کی قوم

تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ۔ پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے (ان) دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ اور ان کی قوم (کے لوگ)

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ	الْمُهْلَكِيْنَ	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہماری	بندگی (خدمت) کرنے والے	پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو	تو وہ ہو گئے	سے	ہلاک ہونے والے	اور	تحقیق ہم نے دی	موسیٰ

ہماری خدمت کرنے والے تھے ۔ پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے ۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو دی

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ

الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَا
کتاب	تاکہ وہ لوگ	ہدایت پا لیں	اور ہم نے بنایا	مریم کے بیٹا (عیسیٰ)	اور ان کی ماں	ایک نشانی	اور ہم نے انہیں ٹھکانہ دیا

کتاب تاکہ وہ لوگ ہدایت پا لیں ۔ اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے انہیں ٹھکانہ دیا

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا

اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّمَعِيْنٍ	يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَاعْمَلُوْا
طرف، پر	ایک بلند ٹیلہ	ٹھہرنے کا مقام	اور جاری پانی	اے	رسول (جمع)	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	اور عمل کرو

ایک بلند ٹیلہ پر جو ٹھہرنے کا مقام اور جاری پانی کی (شاداب) جگہ تھی ۔ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور عمل کرو

صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَاِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّاَنَا
نیک	بیشک میں	اسے جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	اور بیشک	یہ	تمہاری امت	ایک امت، امت واحدہ	اور میں

نیک، بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں (جانتا ہوں) ۔ اور بیشک یہ تمہاری امت ایک امت واحدہ ہے، اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تمہارا رب	مجھ سے ڈرو	پھر انہوں نے کاٹ لیا	اپنا کام	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے	ہر گروہ	اس پر جو	ان کے پاس

تمہارا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو ۔ پھر انہوں نے آپس میں اپنا کام ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیا، (پھر) ہر گروہ والے اس پر جو ان کے پاس ہے

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۵۴﴾ اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ

فَرِحُوْنَ	فَذَرْهُمْ	فِیْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰی	حِیْنٍ	اَیَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ
خوش	پس چھوڑ دے انہیں	ان کی غفلت میں	تک	ایک مدت مقررہ	کیا وہ گمان کرتے ہیں	کہ جو کچھ	ہم مدد کر رہے ہیں انکی	اسکے ساتھ

خوش ہیں۔ پس انہیں ان کی غفلت میں ایک مدت مقررہ تک چھوڑ دے۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ ہم جو کچھ ان کی مدد کر رہے ہیں

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

مِنْ	مَّالٍ	وَّبَنِیْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِی الْخَیْرٰتِ	بَلْ	لَا یَشْعُرُوْنَ
سے	مال	اور اولاد	ہم جلدی کر رہے ہیں	انکے لئے	بھلائی میں	بلکہ	وہ شعور (سمجھ) نہیں رکھتے

مال اور اولاد کے ساتھ، ہم ان کے لئے بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ وہ سمجھ نہیں رکھتے

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	هُمْ	مِنْ	خَشْیَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	هُمْ	بِاٰیٰتِ	رَبِّهِمْ
بیشک	جو لوگ	وہ	سے	ڈر	اپنا رب	ڈرنے والے (سہمے ہوئے)	اور جو لوگ	وہ	آیتوں پر	اپنا رب

بیشک جو لوگ اپنے رب کے ڈر سے سہمے ہوئے ہیں، اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا

یُؤْمِنُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا یُشْرِكُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	یُؤْتُوْنَ	مَاۤ اٰتَوْا
ایمان رکھتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	اپنے رب کے ساتھ	شریک نہیں کرتے	اور جو لوگ	دیتے ہیں	جو وہ دیتے ہیں

ایمان رکھتے ہیں، اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے، اور جو لوگ دیتے ہیں، جو کچھ وہ دیتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰی رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ

وَّقُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰی	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	یُسٰرِعُوْنَ	فِی الْخَیْرٰتِ
اور ان کے دل	ڈرتے ہیں	کہ وہ	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے	یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں

اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں

وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَیْنَا كِتٰبٌ

وَهُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ	وَلَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَیْنَا	كِتٰبٌ
اور وہ	ان کی طرف	سبقت لے جانے والے ہیں	اور ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس	ایک کتاب (رجسٹر)

اور وہ ان کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق، اور ہمارے پاس (اعمال کا) ایک رجسٹر ہے

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ

يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ	بَلْ	قُلُوبُهُمْ	فِي غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَلَهُمْ
بتلاتا ہے	ٹھیک ٹھیک	اور وہ (ان)	ظلم نہ کیے جائیں گے (ظلم نہ ہوگا)	بلکہ	ان کے دل	غفلت	اس سے	اور ان کے

ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۔ بلکہ ان کے دل اس (حقیقت) سے غفلت میں ہیں اور ان کے

اَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُونَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ

اَعْمَالٌ	مِّنْ دُونِ	ذٰلِكَ	هُمْ لَهَا	عٰمِلُونَ	حَتّٰى إِذَا	أَخَذْنَا	مُتْرَفِيهِمْ
اعمال (جمع)	علاوہ	اس	وہ انہیں	کرتے رہتے ہیں	یہاں تک کہ جب	ہم نے پکڑا	انکے خوشحال لوگ

اس کے علاوہ (اور بھی برے عمل ہیں) جو وہ کرتے رہتے ہیں ۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوشحال لوگوں کو پکڑا

بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْئَرُونَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿۶۵﴾

بِالْعَذَابِ	إِذَا هُمْ	يَجْئَرُونَ	لَا تَجْئَرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا تُنْصَرُونَ
عذاب میں	اس وقت وہ	فریاد کرنے لگے	تم فریاد نہ کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	تم مدد نہ دیئے جاؤ گے

عذاب میں تو اس وقت وہ فریاد کرنے لگے ۔ آج فریاد نہ کرو تم ہماری (طرف) سے مدد نہ دیئے جاؤ گے (مطلق مدد نہ پاؤ گے)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِينَ

قَدْ كَانَتْ	اٰيٰتِي	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُونَ	مُسْتَكْبِرِينَ
البتہ تمہیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی تھیں	تم پر	تو تم تھے	اپنی ایڑیوں کے بل	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے

البتہ تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل (الٹے) پھر جاتے تھے ۔ تکبر کرتے ہوئے،

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ

بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُونَ	أَ	فَلَمْ يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا	لَمْ يَأْتِ
اسکے ساتھ	افسانہ گوئی کرتے ہو	بیہودہ بکواس کرتے ہوئے	کیا	پس انہوں نے غور نہیں کیا	کلام	یا	ان کے پاس آیا	جو	نہیں آیا

اس کے ساتھ افسانہ گوئی کرتے، بیہودہ بکواس کرتے ہوئے ۔ پس کیا انہوں نے (اس) کلام (حق) پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس وہ آیا جو نہیں آیا تھا

اٰبَآءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۶۸﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُونَ ﴿۶۹﴾ أَمْ

اٰبَآءَهُمُ	الْأَوَّلِينَ	أَمْ	لَمْ يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُونَ	أَمْ
ان کے باپ دادا	پہلے	یا	انہوں نے نہیں پہچانا	اپنے رسول	تو وہ	اس کے	منکر ہیں	یا

ان کے پہلے باپ دادا (بڑوں) کے پاس، یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو اس لئے ان کے منکر ہیں ۔ یا

يَقُولُونَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰

كٰرِهُوْنَ	لِلْحَقِّ	وَاَكْثَرُهُمْ	بِالْحَقِّ	جَآءَهُمْ	بَلْ	جِنَّةٌ	بِهٖ	يَقُولُونَ
نفرت رکھنے والے	حق سے	اور ان میں سے اکثر	ساتھ حق بات	وہ آیا انکے پاس	بلکہ	دیوانگی	اس کو	وہ کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں اس کو دیوانگی ہے؟ بلکہ وہ انکے پاس حق بات کے ساتھ آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق بات سے نفرت رکھنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

فِيْهِنَّ	وَمَنْ	وَالْاَرْضُ	السَّمٰوٰتُ	لَفَسَدَتِ	اَهْوَآءَهُمْ	الْحَقُّ	اتَّبَعَ	وَلَوِ
ان کے درمیان	اور جو	اور زمین	آسمان (جمع)	البتہ درہم برہم ہو جاتا	ان کی خواہشات	حق	پیروی کرتا	اور اگر

اور اگر اللہ تعالیٰ اُن کی خواہشات کی پیروی کرتا تو البتہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے درہم برہم ہو جاتا،

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

خَرْجًا	اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	اَتَيْنٰهُمْ	بَلْ
اجر	کیا تم ان سے مانگتے ہو	روگردانی کرنے والے ہیں	اپنی نصیحت سے	پھر وہ	ان کی نصیحت	ہم لائے ہیں انکے پاس	بلکہ

بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں پھر وہ اپنی نصیحت (کی بات سے) روگردانی کرنے والے ہیں۔ کیا تم اُن سے اجر مانگتے ہو؟

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

صِرَاطٍ	اِلٰى	لَتَدْعُوْهُمْ	وَاِنَّكَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ	وَهُوَ	خَيْرٌ	رَبِّكَ	فَخَرَاجُ
راستہ	طرف	انہیں بلاتے ہو	اور بیشک تم	بہترین روزی دہندہ ہے	اور وہ	بہتر	تمہارا رب	تو اجر

تو تمہارے رب کا اجر بہتر ہے، اور وہ بہتر روزی دہندہ ہے۔ اور بیشک تم انہیں بلاتے ہو راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴

لَنٰكِبُوْنَ	الصِّرَاطِ	عَنِ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَاِنَّ	مُّسْتَقِيْمٍ
البتہ ہٹے ہوئے ہیں	راہِ (حق)	سے	آخرت پر	ایمان نہیں لاتے	جو لوگ	اور بیشک	سیدھا - راستہ

راستی کی طرف، اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، بیشک وہ راہِ حق سے ہٹے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۵

يَعْمَهُوْنَ	طُغْيَانِهِمْ	فِیْ	لَّلَجُّوْا	ضُرٍّ	مِّنْ	مَا بِهِمْ	وَكَشَفْنَا	رَحِمْنٰهُمْ	وَلَوْ
بھٹکتے رہیں	اپنی سرکشی	میں پر	اڑے رہیں	جو تکلیف		جو ان پر	اور ہم دور کر دیں	ہم ان پر رحم کریں	اور اگر

اور اگر ہم ان پر رحم کریں، اور جو ان پر تکلیف ہے وہ دور کر دیں، تو وہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں، بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا

وَ	لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا
اور	البتہ ہم نے انہیں پکڑا	عذاب میں	پھر انہوں نے عاجزی نہ کی	اپنے رب کے سامنے	اور وہ نہ گڑگڑائے	یہاں تک کہ	جب

اور البتہ ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا پھر نہ انہوں نے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے۔ یہانتک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
ہم نے کھول دیا	ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	تو اسی وقت وہ	اس میں	مایوس ہوئے	اور وہ	جس نے

ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اسی وقت وہ اس میں مایوس ہو گئے۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اَنْشَاَ لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَا	تَشْكُرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ
بنائے تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت ہی کم	جو تم شکر کرتے ہو		اور وہ	وہی جس نے

تمہارے لئے کان، اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

ذَرَاَ	كُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَلَهُ
پھیلایا	تمہیں	زمین میں	اور اسی کی طرف	تم جمع ہو کر جاؤ گے	اور وہ	وہی جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کے لئے

تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم جمع ہوکر جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور اسی کے لئے ہے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	بَلْ قَالُوْا	مِثْلَ	مَا قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ
آنا جانا	رات	اور دن	کیا پس تم سمجھتے نہیں؟	بلکہ انہوں نے کہا	جیسے	جو کہا	پہلوں نے

رات اور دن کا آنا جانا پس کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے (وہی) کہا جیسے (ان سے) پہلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ وُعِدْنَا
وہ بولے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	پھر اٹھائے جائیں گے	البتہ ہم سے وعدہ کیا گیا

وہ بولے، کیا جب ہم مر گئے، اور (ہم) مٹی اور ہڈیاں ہو گئے، کیا ہم پھر (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے؟ البتہ ہم سے وعدہ کیا گیا

نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ

نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ
ہم	اور ہمارے باپ دادا	یہ	اس سے قبل	یہ نہیں	مگر (صرف)	کہانیاں	پہلے لوگ	فرمادیں	کس کے لئے

اور اس سے قبل ہمارے باپ دادا سے یہ (وعدہ کیا گیا)، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپؐ فرما دیں کس کے لئے ہے

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

الْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
زمین	اور جو	اس میں	اگر	تم جانتے ہو	جلدی (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کے لئے	فرمادیں	کیا پس تم غور نہیں کرتے؟

زمین اور جو کچھ اس میں ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کے لئے ہے، آپؐ فرما دیں پس کیا تم غور نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ
فرمادیں	کون	رب	آسمان (جمع)	سات	اور رب	عرش عظیم	جلد (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کا	فرمادیں

آپؐ فرمادیں کون ہے سات آسمانوں کا رب اور عرش عظیم کا رب؟ وہ ضرور کہیں گے (یہ سب) اللہ کا ہے، آپؐ فرما دیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ
کیا پس تم نہیں ڈرتے؟	فرمادیں	کون	اسکے ہاتھ میں	بادشاہت (اختیار)	ہر چیز	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور پناہ نہیں دیا جاتا	اسکے خلاف

پس کیا تم نہیں ڈرتے؟ آپؐ فرمادیں کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کا اختیار؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں (کوئی) پناہ نہیں دیا جاتا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ
اگر	تم جانتے ہو	جلد (ضرور) وہ کہیں گے	اللہ کے لئے	فرمادیں	پھر کہاں سے	تم جادو میں پھنس گئے ہو	بلکہ	ہم لائے ہیں انکے پاس

اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے (یہ اختیار) اللہ کے لئے، آپؐ فرمادیں پھر تم کہاں سے جادو میں پھنس گئے ہو۔ بلکہ ہم اُن کے پاس لائے ہیں

بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ
سچی بات	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں بنایا	اللہ	کسی کو بیٹا	اور نہیں ہے	اسکے ساتھ	کوئی اور خدا

سچی بات، اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا نہیں بنایا، اور نہیں ہے اس کے ساتھ کوئی اور خدا

إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَلٰى بَعْضٍ	بَعْضُهُمْ	وَلَعَلَا	بِمَا خَلَقَ	إِلٰهٍ	كُلُّ	لَّذَهَبَ	إِذًا
پاک ہے اللہ	دوسرے پر	ان کا ایک	اور چڑھائی کرتا	جو اس نے پیدا کیا	خدا	ہر	لے جاتا	اس صورت میں

اس صورت میں ہر خدا لے جاتا جو اس نے پیدا کیا ہوتا، اور ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، پاک ہے اللہ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ

قُلْ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	فَتَعٰلٰى	وَالشَّهَادَةِ	عٰلِمِ الْغَيْبِ	يَصِفُوْنَ	عَمَّا
فرمادیں	وہ شریک سمجھتے ہیں	اس سے جو	پس برتر	اور آشکارا	جاننے والا پوشیدہ	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو

ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور آشکارا پس برتر ہے (وہ بری) اس سے جس کو وہ شریک سمجھتے ہیں۔ آپ فرمادیں

رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	فِي	فَلَا تَجْعَلْنِيْ	رَبِّ	مَا يُوْعَدُوْنَ	تُرِيَنِّيْ	إِمَّا	رَّبِّ
ظالم لوگ	میں	تو مجھے نہ کرنا	اے میرے رب	جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	تو مجھے دکھادے	اگر	اے میرے رب

اے میرے رب! جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اگر تو مجھے دکھا دے۔ اے میرے رب! پس تو مجھے ظالم لوگوں میں نہ کرنا (شامل)،

وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

السَّيِّئَةَ	أَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِيْ	اِدْفَعْ	لَقٰدِرُوْنَ	مَا نَعِدُهُمْ	أَنْ نُّرِيَكَ	عَلٰى	وَإِنَّا
برائی	سب سے اچھی بھلائی	وہ	اس سے جو	دفع کرو	البتہ قادر ہیں	جو ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے	کہ ہم تمہیں دکھا دیں	پر	اور بیشک ہم

اور بیشک ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں تمہیں دکھا دیں۔ سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو،

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾

الشَّيٰطِيْنِ	هَمَزٰتِ	مِنْ	بِكَ	أَعُوْذُ	رَّبِّ	وَقُلْ	يَصِفُوْنَ	بِمَا	أَعْلَمُ	نَحْنُ
شیطان (جمع)	وسوسے	سے	تیری	میں پناہ چاہتا ہوں	اے میرے رب	اور آپ فرمادیں	وہ بیان کرتے ہیں	اس کو جو	خوب جانتے ہیں	ہم

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور آپ فرما دیں اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے۔

وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰى إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	الْمَوْتُ	أَحَدَهُمُ	إِذَا جَآءَ	حَتّٰى	أَنْ يَّحْضُرُوْنِ	رَبِّ	بِكَ	وَأَعُوْذُ
اے میرے رب	کہتا ہے	موت	ان میں کسی کو	جب آئے	یہانتک کہ	کہ وہ آئیں میرے پاس	اے میرے رب	تیری	اور میں پناہ چاہتا ہوں

اور میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (وہ غفلت میں رہتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آئے تو کہتا ہے اے میرے رب!

ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ

ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا
مجھے واپس بھیج دے	شاید میں	کام کرلوں	کوئی اچھا کام	اس میں	جس کو چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	یہ تو	ایک بات	وہ	کہہ رہا ہے

مجھے (پھر دنیا میں) واپس بھیج دے۔ شاید میں اس میں کوئی اچھا کام کرلوں جو چھوڑ آیا ہوں، ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے،

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِی الصُّوْرِ	فَلَآ اَنْسَابَ
اور	اُن کے آگے	ایک برزخ	اس دن تک	وہ اٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ رشتے

اور ان کے آگے ایک برزخ (آڑ) ہے جس دن (قیامت) تک کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ رشتے رہیں گے

بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

بَیْنَهُمْ	یَوْمَئِذٍ	وَلَا یَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
ان کے درمیان	اس دن	اور وہ ایکدوسرے کو پوچھیں گے	پس۔ جو جس	بھاری ہوئی	اس کا تول (پلڑہ)	پس وہ لوگ	وہ	فلاح پانے والے

اس دن ان کے درمیان اور نہ کوئی ایکدوسرے کو پوچھے گا۔ پس جس (کے اعمال) کا پلڑہ بھاری ہوا پس وہی لوگ فلاح (نجات) پانے والے ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِیْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ
اور جو جس	ہلکی ہوئی	اس کا تول (پلڑہ)	تو وہی لوگ	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا	اپنی جانیں	جہنم میں	ہمیشہ رہیں گے

اور جس (کے اعمال) کا پلڑہ ہلکا ہوا تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ

تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِیْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ تَكُنْ	اٰیٰتِیْ	تُتْلٰی	عَلَیْكُمْ
جھلس دے گی	ان کے چہرے	آگ	اور وہ	اس میں	تیوری چڑھائے ہوئے	کیا نہ تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

آگ اُن کے چہرے جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوئے ہوں گے۔ کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی (سنائی جاتی) تھیں؟

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾

فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَیْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّیْنَ
پس تم تھے	انہیں	تم جھٹلاتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور ہم تھے	لوگ	راستہ سے بھٹکے ہوئے

پس تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی، اور ہم راستے سے بھٹکے ہوئے لوگ تھے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾

رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا	وَلَا تُكَلِّمُوْنِ
اے ہمارے رب	ہمیں نکال لے	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کیا	تو بیشک ہم	ظالم (جمع)	فرمائے گا	پھٹکارے ہوئے پڑے رہو	اس میں	اور کلام نہ کرو مجھ سے

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال لے پھر اگر ہم نے دوبارہ (وہی) کیا تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔ فرمائے گا پھٹکارے ہوئے اس میں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ
بیشک وہ	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں کا	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	سو ہمیں بخش دے	اور ہم پر رحم فرما	اور تو

بیشک ہمارے بندوں کا ایک گروہ تھا، وہ کہتے تھے اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، سو ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ
بہترین	رحم کرنے والے	پس تم نے انہیں بنا لیا	ٹھٹھا	یہاں تک کہ	انہوں نے بھلا دیا تمہیں	میری یاد	اور تم تھے

بہترین رحم کرنے والا ہے۔ پس تم نے انہیں ٹھٹھا بنا لیا، یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلا دی اور تم

مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
ان سے	ہنسی کیا کرتے تھے	بیشک میں	میں نے جزا دی انہیں	آج	اس کے بدلے	انہوں نے صبر کیا	بیشک وہ	وہی	مراد کو پہنچنے والے

ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اس کے بدلے کہ انہوں نے صبر کیا بیشک میں نے آج انہیں جزا دی، بیشک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

قٰلَ	كَمْ لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ	سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ
فرمائے گا	کتنی مدت رہے تم	زمین (دنیا) میں	شمار (حساب)	سال (جمع)	وہ کہیں گے	ہم رہے	ایک دن	یا	ایک دن کا کچھ حصہ

(اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تم دنیا میں سالوں کے حساب سے کتنی مدت رہے؟ وہ کہیں ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ رہے،

فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾

فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
پس پوچھ لے	شمار کرنے والے	فرمائے گا	نہیں تم رہے	مگر (صرف)	تھوڑا (عرصہ)	کاش	تم	جانتے ہوتے

پس شمار کرنے والوں سے پوچھ لے۔ فرمائے گا تم صرف تھوڑا عرصہ رہے ہو کاش! تم (یہ حقیقت دنیا میں) جانتے ہوتے۔

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

اَفَحَسِبۡتُمۡ	اَنَّمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	عَبَثًا	وَّ اَنَّكُمۡ	اِلَيۡنَا	لَا تُرۡجَعُوۡنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ
کیا تم خیال کرتے ہو؟	کہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا	بیکار	اور یہ کہ تم	ہماری طرف	نہیں لوٹائے جاؤ گے	پس بلند تر	اللہ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا؟ اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ پس بلند تر ہے اللہ

الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ

الۡمَلِكُ	الۡحَقُّ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	رَبُّ	الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ	وَ	مَنۡ يَّدۡعُ	مَعَ اللّٰهِ
بادشاہ	حقیقی	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	مالک	عزت والا عرش	اور	جو پکارے	اللہ کے ساتھ

حقیقی بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والا عرش کا مالک۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ

اِلٰهًا اٰخَرَ	لَا بُرۡهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنۡدَ رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفۡلِحُ
کوئی اور معبود	نہیں کوئی سند	اسکے پاس	اسکے لئے	سو تحقیق	اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بیشک وہ	فلاح (کامیابی) نہیں پائینگے

کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لئے کوئی سند نہیں، سو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کامیابی نہیں پائیں گے

الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

الۡكٰفِرُوۡنَ	وَقُلۡ	رَّبِّ	اغۡفِرۡ	وَارۡحَمۡ	وَاَنۡتَ	خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ
کافر (جمع)	اور آپ کہیں	اے میرے رب	بخش دے	اور رحم فرما	اور تو	بہترین رحم کرنے والا ہے

کافر۔ اور آپ کہیں، اے میرے رب! بخش دے، اور رحم فرما، اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

آیاتھا ۶۴ | ۲۴ = سُوۡرَةُ النُّوۡرِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۰۲ | رکوعاتھا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱﴾

سُوۡرَةٌ	اَنۡزَلۡنٰهَا	وَفَرَضۡنٰهَا	وَاَنۡزَلۡنَا	فِيۡهَاۤ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمۡ	تَذَكَّرُوۡنَ
ایک سورۃ	جو ہم نے نازل کی	اور لازم کیا اس کو	اور ہم نے نازل کیں	اس میں	واضح آیتیں	تاکہ تم	یاد رکھو

یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی، اور اس (کے احکام) کو لازم کیا، اور ہم نے اس میں واضح آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو (دھیان دو)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

اَلزَّانِيَةُ	وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّلَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا
بدکار عورت	اور بدکار مرد	تو تم کوڑے مارو	ہر ایک کو		ان دونوں میں سے	سَو	کوڑے	اور نہ پکڑے (نہ کھاؤ)	ان پر

بدکار عورت اور بدکار مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سَو کوڑے مارو، اور اُن پر نہ کھاؤ

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا
مہربانی (ترس)	میں	اللہ کا حکم	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور یوم آخرت	اور چاہیئے کہ حاضر ہو	ان کی سزا

ترس ' اللہ کا حکم (چلانے) میں، اگر تم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہیئے کہ ان کی سزا (کے وقت) حاضر ہو

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ

طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ مُشْرِكَةً	وَّالزَّانِيَةُ
ایک جماعت	سے ۔ کی	مومن (جمع) مسلمان	بدکار مرد	نکاح نہیں کرتا	سوا	بدکار عورت	یا مشرکہ	اور بدکار عورت

مسلمانوں کی ایک جماعت ۔ بدکار مرد بدکار عورت یا مشرکہ کے سوا نکاح نہیں کرتا، اور بدکار عورت

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

لَا يَنْكِحُهَآ	اِلَّا زَانٍ	اَوْ مُشْرِكٌ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
نکاح نہیں کرتی	سوا بدکار مرد	یا شرک کرنیوالا مرد	اور حرام کیا گیا	یہ	پر	مومن (جمع)	اور	جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں

(بھی) بدکار یا شرک کرنے والے مرد کے سوا (کسی سے) نکاح نہیں کرتی، اور یہ (ایسا نکاح) مومنوں پر حرام کیا گیا ہے ۔ اور جو لوگ تہمت لگائیں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَ	لَا تَقْبَلُوْا
پاکدامن عورتیں	پھر وہ نہ لائیں		چار	گواہ	تو تم انہیں کوڑے مارو	اسّی	کوڑے	اور تم نہ قبول کرو	

پاکدامن عورتوں پر، پھر وہ (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم انہیں اسّی کوڑے مارو اور تم قبول نہ کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	مِنْ	بَعْدِ ذٰلِكَ
ان کی	گواہی	کبھی	یہی لوگ	وہ	نافرمان	مگر	جن لوگوں نے توبہ کرلی	اس کے بعد	

کبھی اُن کی گواہی، یہی نافرمان لوگ ہیں ۔ مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ يَكُنْ
اور انہوں نے اصلاح کر لی	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو لوگ	تہمت لگائیں	اپنی بیویاں	اور نہ ہوں

اور انہوں نے اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ۶

لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ

لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان کے	گواہ	سوا	ان کی جانیں (خود)	پس گواہی	ان میں سے ایک	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم	کہ وہ بیشک سے	سچ بولنے والے

خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں، تو ان میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ سچ بولنے والوں میں سے (سچا ہے)۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا

وَالْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَيَدْرَؤُا	عَنْهَا
اور پانچویں	یہ کہ	اللہ کی لعنت	اس پر	اگر ہے	سے	جھوٹ بولنے والے	اور ٹل جائے گی	اس عورت

اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔ اور اس عورت سے ٹل جائے گی

الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ

الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	الْخَامِسَةَ
سزا	اگر	گواہی دے	چار بار گواہی	اللہ کی قسم	کہ وہ	البتہ۔ سے	جھوٹے لوگ	اور	پانچویں بار

سزا اگر وہ چار بار اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دے کہ وہ (مرد) البتہ جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔ اور پانچویں بار

اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
یہ کہ	اللہ کا غضب	اس پر	اگر	وہ ہے	سے	سچے لوگ	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر

یہ کہ اس عورت پر (مجھ پر) اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے (سچا ہے) اور اگر تم پر نہ ہوتا اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ

وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ الَّذِيْنَ	جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ
اور اس کی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا	حکمت والا	بیشک جو لوگ	بڑا بہتان لائے	ایک جماعت	تم میں سے

اور اس کی رحمت (تو یہ مشکل حل نہ ہوتی)، اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ بڑا بہتان لائے تم (ہی) میں سے ایک جماعت ہیں

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ

لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
تم اسے گمان نہ کرو	بُرا	اپنے لئے	بلکہ وہ		بہتر ہے تمہارے لئے	ہر ایک آدمی کے لئے	ان میں سے	جو اس نے کمایا (کیا)	گناہ سے

تم اسے اپنے لئے بُرا گمان نہ کرو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، ان میں سے ہر آدمی کے لئے جتنا اس نے کیا (اتنا) گناہ ہے،

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ

وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ
اور وہ جس	اٹھایا	بڑا اس کا	اُن میں سے	اسکے لئے	عذاب	بڑا	کیوں نہ	جب	تم نے وہ سُنا	گمان کیا

اور جس نے اس کا بڑا (طوفان) اٹھایا اس کے لئے بڑا عذاب ہے۔ جب تم نے وہ (بہتان) سنا تو کیوں نہ گمان کیا

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫ لَوْلَا جَاۗءُوْ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّقَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْلَا	جَاۗءُوْ
مسلمان مردوں	اور مسلمان عورتوں	(اپنوں کے) بارہ میں	نیک	اور انہوں نے کہا	یہ	بہتان	صریح	کیوں نہ	وہ لائے

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنوں کے بارہ میں (گمان) نیک اور انہوں نے (کیوں نہ) کہا؟ یہ صریح بہتان ہے۔ وہ کیوں نہ لائے؟

عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬

عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَاۗءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَاۗءِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ
اس پر	چار	گواہ	پس جب	وہ نہ لائے	گواہ	تو وہی لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی جھوٹے

اس پر چار گواہ، پس جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	دنیا میں	اور آخرت	ضرور تم پر پڑتا	اس میں جو	تم پڑے	اس میں

اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (شغل میں) تم پڑے تھے تم پر ضرور پڑتا

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑭ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
عذاب	بڑا	جب تم لاتے تھے اسے	اپنی زبانوں پر	اور تم کہتے تھے	اپنے منہ سے	جو نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم

بڑا عذاب۔ جب تم (ایکدوسرے سے سن کر) اسے اپنی زبان پر لاتے تھے، اور تم اپنے منہ سے کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا،

وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ

وَتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّهُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَلَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ
اور تم اسے گمان کرتے تھے	ہلکی بات	حالانکہ وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی (بات)	اور کیوں نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا

اور تم اسے ہلکی بات گمان کرتے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔ جب تم نے وہ سنا کیوں نہ کہا؟

مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ

مَا يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ
نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ	بہتان	بڑا	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اللہ

کہ ہمارے لئے (زیبا) نہیں ہے کہ ہم ایسی بات کہیں (اے اللہ) تو پاک ہے، یہ بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے،

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖ	اَبَدًا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ
کہ	تم پھر کرو	ایسا کام	کبھی بھی	اگر تم ہو	ایمان والے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں (احکام)	اور اللہ

(مبادا) ایسا کام پھر کبھی کرو، اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے احکام (صاف صاف) بیان کرتا ہے، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بڑا جاننے والا	حکمت والا	بیشک	جو لوگ	پسند کرتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی	میں . جو	ایمان لائے (مومن)

بڑا جاننے والا، حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ
ان کے لئے	عذاب	دردناک	دنیا میں	اور آخرت میں	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے

ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

النصف ٢ ع ١٠ ٨

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	شفقت کرنیوالا	نہایت مہربان	اے	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومنو)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوجاتا)، اور یہ کہ اللہ شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے مومنو!

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ

لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ
تم نہ پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان	اور جو	پیروی کرتا ہے	قدم (جمع)	شیطان	تو بیشک وہ	حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو وہ (شیطان) حکم دیتا ہے بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ

وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ
اور بری بات	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم سے	کوئی آدمی	کبھی بھی	اور لیکن

اور بری بات کا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی آدمی کبھی بھی پاک نہ ہوتا، اور لیکن

اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ
اللہ	پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور قسم نہ کھائیں	فضیلت والے	تم میں سے

اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور قسم نہ کھائیں تم میں سے فضیلت والے،

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠

وَالسَّعَةِ	اَنْ يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور وسعت والے	کہ (نہ) دیں	قرابت دار	اور مسکینوں	اور ہجرت کرنیوالے	اللہ کے راستہ میں	

اور (مال میں) وسعت والے کہ وہ قرابت داروں کو، مسکینوں کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے۔

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْيَعْفُوْا	وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور چاہیئے کہ وہ معاف کردیں	اور وہ درگزر کریں	کیا تم نہیں چاہتے ؟	کہ	اللہ بخشدے	تمہیں	اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان

اور چاہیئے کہ وہ معاف کردیں، اور درگزر کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠

اِنَّ	الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
بیشک	جو لوگ تہمت لگاتے ہیں	پاکدامن (جمع)	بھولی بھالی انجان	مومن عورتیں	لعنت ہے	دنیا میں	اور آخرت

بیشک جو لوگ پاکدامن، انجان مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	أَلْسِنَتُهُمْ	وَأَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ
اور ان کے لئے	عذاب	بڑا	دن	گواہی دیں گی	ان پر (خلاف)	ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ جس دن اُن کی زبانیں، اور ان کے ہاتھ، اور انکے پاؤں اُن کے خلاف گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ

بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	يَوْمَئِذٍ	يُوَفِّيهِمُ	اللَّهُ	دِينَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ
اسکی جو	وہ کرتے تھے	اس دن	پوری دے گا انہیں	اللہ	ان کی سزا	سچ (ٹھیک ٹھیک)	اور وہ جان لیں گے	کہ

اس کی جو وہ کرتے تھے۔ اس دن اللہ انہیں ان کی سزا ٹھیک ٹھیک پوری دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ

اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ

اللَّهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثَاتُ	لِلْخَبِيثِينَ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ
اللہ	وہی	برحق	ظاہر کرنے والا	ناپاک (گندی) عورتیں	گندے مردوں کے لئے	اور گندے مرد	گندی عورتوں کے لئے

اللہ ہی برحق ہے (حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں، اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں،

وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ

وَالطَّيِّبَاتُ	لِلطَّيِّبِينَ	وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَٰئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ
اور پاک عورتیں	پاک مردوں کے لئے	اور پاک مرد (جمع)	پاک عورتوں کے لئے	یہ لوگ	مبرا ہیں	اس سے جو	وہ کہتے ہیں

اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں، یہ لوگ اس سے مبرّا (بری) ہیں جو وہ کہتے ہیں،

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
ان کے لئے	مغفرت	اور روزی	عزت کی	اے	جو لوگ	ایمان لائے (مومن)	تم نہ داخل ہو	گھر (جمع)	اپنے گھروں کے سوا

ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ اے مومنو! تم اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو،

حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

حَتَّىٰ	تَسْتَأْنِسُوا	وَتُسَلِّمُوا	عَلَىٰ	أَهْلِهَا	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ
یہاں تک کہ	تم اجازت لے لو	اور تم سلام کرلو	پر کو	ان کے رہنے والے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو

یہاں تک کہ تم اجازت لے لو، اور ان کے رہنے والوں کو سلام کر لو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

فَإِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَاِنْ	قِيْلَ لَكُمُ	ارْجِعُوْا
پھر اگر	تم نہ پاؤ	اس میں	کسی کو	تو تم نہ داخل ہو اس میں	یہانتک کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	اور اگر	تمہیں کہا جائے	تم لوٹ جاؤ

پھر اگر اس (گھر) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو یہانتک کہ تمہیں اجازت دی جائے، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
تو تم لوٹ جایا کرو	یہی	زیادہ ستھرا	تمہارے لئے	اور اللہ	وہ جو	تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	اگر

تو تم لوٹ جایا کرو، یہی تمہارے لئے زیادہ ستھرا ہے، اور جو تم کرتے ہو اللہ جاننے والا ہے۔ تم پر اس میں، کوئی گناہ نہیں اگر

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
تم داخل ہو	ان گھروں میں	جہاں کسی کی سکونت نہیں	جن میں	کوئی چیز	تمہاری	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

تم ان گھروں میں داخل ہو جن میں کسی کی سکونت (رہائش) نہیں، جس میں تمہاری کوئی چیز ہو اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
تم چھپاتے ہو	آپؐ فرمادیں	مومن مردوں کو	وہ نیچی رکھیں	سے	اپنی نگاہیں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہیں

تم چھپاتے ہو۔ آپؐ فرمادیں مومن مردوں کو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں،

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ
یہ	زیادہ ستھرا	انکے لئے	بیشک اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور فرمادیں	مومن عورتوں کو	وہ نیچی رکھیں

یہ ان کے لئے زیادہ ستھرا ہے، بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپؐ فرمادیں مومن عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مِنْ	اَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ مِنْهَا
سے	اپنی نگاہیں	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہیں	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	مگر	جو	اس میں سے ظاہر ہوا

اپنی نگاہیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہوا (جس کا ظاہر ہونا ناگزیر ہے)

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اِلَّا	زِيْنَتَهُنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	جُيُوْبِهِنَّ	عَلٰى	بِخُمُرِهِنَّ	وَلْيَضْرِبْنَ
اپنے خاوندوں پر	مگر	اپنی زینت	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنے سینے (گریبان)	پر	اپنی اوڑھنیاں	اور ڈالے رہیں

اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت (کے مقام) ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر،

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے بھائی	یا	اپنے شوہروں کے بیٹے	یا	اپنے بیٹے	یا	اپنے شوہروں کے باپ (خسر)	یا	اپنے باپ (دجمع)	یا

یا اپنے باپ، یا اپنے خسر، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہر کے بیٹوں، یا اپنے بھائیوں پر،

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

اَيْمَانُهُنَّ	مَا مَلَكَتْ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ
انکے دائیں ہاتھ (کنیزیں)	جن کے مالک ہوئے	یا	اپنی (مسلمان) عورتیں	یا	اپنی بہنوں کے بیٹے (بھانجے)	یا	اپنے بھائی کے بیٹے (بھتیجے)

اپنے بھتیجوں پر، اپنے بھانجوں، یا اپنی مسلمان عورتوں، یا اپنی کنیزوں،

اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

لَمْ يَظْهَرُوْا	الَّذِيْنَ	الطِّفْلِ	اَوِ	الرِّجَالِ	مِنَ	اُولِي الْاِرْبَةِ	غَيْرِ	التّٰبِعِيْنَ	اَوِ
وہ واقف نہیں ہوئے	وہ جو کہ	لڑکے	یا	مرد	سے	نہ غرض رکھنے والے		خدمتگار مرد	یا

یا وہ خدمت گار مرد جو (عورتوں سے) غرض نہ رکھنے والے ہوں، یا وہ لڑکے جو ابھی واقف نہیں

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ

زِيْنَتِهِنَّ	مِنْ	مَا يُخْفِيْنَ	لِيُعْلَمَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	وَلَا يَضْرِبْنَ	عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	عَلٰى
اپنی زینت	سے	جو چھپائے ہوئے ہیں	کہ جان (پہچان) لیا جائے	اپنے پاؤں	اور وہ نہ ماریں	عورتوں کے پردے	پر

عورتوں کے پردے (کے معاملات سے)، اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں کہ وہ جو اپنی زینت چھپائے ہوئے ہیں پہچان لی جائے،

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣١ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

الْاَيَامٰى	وَاَنْكِحُوا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	جَمِيْعًا	اِلَى اللّٰهِ	وَتُوْبُوْٓا
بیوہ عورتیں	اور تم نکاح کرو	فلاح (دو جہان کی کامیابی) پاؤ	تاکہ تم	اے ایمان والو	سب	اللہ کی طرف (آگے)	اور تم توبہ کرو

اے ایمان والو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم دو جہان کی کامیابی پاؤ۔ اور تم نکاح کرو اپنی بیوہ عورتوں کا

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ

مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَاِمَآئِكُمْ	اِنْ يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ
اپنے میں سے (ایامی)	اور نیک	سے	اپنے غلام	اور اپنی کنیزیں	اگر وہ ہوں	تنگدست (جمع)	انہیں غنی کردے گا	اللہ

اور اپنے نیک غلاموں اور اپنی کنیزوں کا ، اگر وہ تنگدست ہوں تو اللہ انہیں غنی کر دے گا

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا

مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا
اپنے فضل سے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا	اور چاہیئے کہ بچے رہیں	وہ لوگ جو	نہیں پاتے	نکاح

اپنے فضل سے ، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے ۔ اور چاہیئے کہ بچے رہیں (یا پاکدامن رہیں) وہ جو کہ نکاح (مقدور) ، نہیں پاتے

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
یہاں تک کہ	انہیں غنی کردے	اللہ	اپنے فضل سے	اور جو لوگ	چاہتے ہوں	مکاتبت	ان میں سے جو	مالک ہوں	تمہارے داہنے ہاتھ (غلام)

یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے ، اور ان میں جو تمہارے غلام ہوں مکاتبت (کچھ لے دیکر آزادی کی تحریر) ، چاہتے ہوں

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ

فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ
تو تم ان سے مکاتبت (آزادی کی تحریر) کرلو	اگر تم جانو (پاؤ)	ان میں	بہتری	اور تم ان کو دو	سے	اللہ کا مال	جو اس نے تمہیں دیا

تو ان سے مکاتبت (آزادی کی تحریر) کرلو ، اگر تم ان میں بہتری پاؤ ، اور اس مال میں سے ان کو دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے ،

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

وَلَا تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَاۗءِ	اِنْ اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اور تم نہ مجبور کرو	اپنی کنیزیں	بدکاری پر	اگر وہ چاہیں	پاکدامن رہنا	تاکہ تم حاصل کرلو	سامان	زندگی

اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ، اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں (محض اس لئے کہ) تم دنیا کی زندگی کا سامان حاصل کرلو ،

الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَلَقَدْ
دنیا	اور جو	انہیں مجبور کرے گا	تو بیشک	اللہ	بعد	ان کے مجبوری	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور تحقیق

اور جو انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان (بیچاریوں کے) ، مجبور کئے جانے کے بعد بخشنے والا ، نہایت مہربان ہے ۔ اور تحقیق

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّمَثَلًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
ہم نے نازل کئے	تمہاری طرف	احکام	واضح	اور مثالیں	سے	وہ لوگ جو	گزرے	تم سے پہلے	اور نصیحت

ہم نے تمہاری طرف نازل کئے واضح احکام، اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ
پرہیزگاروں کے لئے	اللہ	نور	آسمانوں	اور زمین	مثال	اس کا نور	جیسے ایک طاق	اس میں	ایک چراغ

پرہیزگاروں کے لئے۔ اللہ نور ہے زمین اور آسمانوں کا، اسکے نور کی مثال (ایسی ہے) جیسے ایک طاق ہو، اس میں ایک چراغ ہو

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ
چراغ	ایک شیشہ میں	وہ شیشہ	گویا وہ	ایک ستارہ چمکدار	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک

چراغ ایک شیشہ کی (قندیل میں) ہو، وہ شیشہ گویا ایک چمکدار ستارہ ہے، وہ روشن کیا جاتا ہے مبارک درخت

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ

زَيْتُوْنَةٍ	لَّا شَرْقِيَّةٍ	وَّلَا غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْۗءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ	نَارٌ
زیتون	نہ مشرق کا	اور نہ مغرب کا	قریب ہے	تیل	روشن ہو جائے	خواہ	اسے نہ چھوئے	آگ

زیتون سے (جس کا رُخ)، نہ مشرق ہے' نہ مغرب، قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے خواہ اُسے آگ نہ چھوئے،

نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ

نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ	يَهْدِي اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
روشنی پر روشنی	رہنمائی کرتا ہے اللہ	اپنے نور کی طرف	وہ جس کو چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لئے

نورٌ علیٰ نور (سراسر روشنی) ہے، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہ نمائی کرتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے،

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور اللہ	ہر شے کو	جاننے والا	ان گھروں میں	حکم دیا	اللہ	کہ بلند کیا جائے	اور لیا جائے	اُن میں	اس کا نام

اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ (یہ روشنی ہے) ان گھروں میں (جن کی نسبت) اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۞ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّلَا بَيْعٌ
تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان میں	صبح	اور شام	وہ لوگ	انہیں غافل نہیں کرتی	تجارت	اور نہ خرید و فروخت

وہ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ لوگ (جنہیں)، غافل نہیں کرتی کوئی تجارت، نہ خرید و فروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ
سے	اللہ کی یاد	اور قائم رکھنا	نماز	اور ادا کرنا	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	الٹ جائیں گے	اس میں

اللہ کی یاد سے، نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں، جس میں الٹ جائیں گے

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۞ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا عَمِلُوْا	وَيَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ
دل (جمع)	اور آنکھیں	تاکہ انہیں جزا دے	اللہ	بہتر سے بہتر	جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور وہ انہیں زیادہ دے		اپنے فضل سے

دل اور آنکھیں، تاکہ اللہ ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے، اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے،

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ

وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ
اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	بے حساب	اور جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے عمل	سراب کی طرح

اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال سراب (چمکتے ریت کے دھوکے) کی طرح ہیں

بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّوَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
چٹیل میدان میں	گمان کرتا ہے	پیاسا	پانی	یہانتک کہ	جب وہ وہاں آتا ہے	اس کو نہیں پاتا	کچھ بھی	اور اس نے پایا	اللہ	اپنے پاس

چٹیل میدان میں، پیاسا اسے پانی گمان کرتا ہے، یہانتک کہ جب وہ وہاں آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا، اور اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	اَوْ كَظُلُمٰتٍ	فِيْ بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ
تو اس (اللہ) نے اسے پورا کردیا	اس کا حساب	اور اللہ	جلد حساب کرنے والا	یا جیسے اندھیرے	دریا میں	گہرا پانی	اسے ڈھانپ لیتی ہے	موج

تو اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے۔ (یا انکے اعمال ایسے ہیں)، جیسے گہرے دریا میں اندھیرے، جنہیں ڈھانپ لیتی ہے موج

مِّن فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَآ أَخْرَجَ يَدَهٗ

مِّن فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّن فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ	إِذَآ	أَخْرَجَ	يَدَهٗ
اس کے اوپر سے	ایک (دوسری) موج	اسکے اوپر سے	بادل	اندھیرے	اسکے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کے اوپر	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ

اس کے اوپر دوسری موج، اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر دوسرا، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُورًا فَمَا لَهٗ مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ

لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَمَن	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُورًا	فَمَا لَهٗ	مِن نُّورٍ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللّٰهَ
نزدیک نہیں (توقع نہیں)	تو وہ اسے دیکھے	اور جسے	نہ بنائے (نہ دے)	اللہ	اسکے لئے	نور	تو نہیں اسکے لئے	کوئی نور	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ

تو توقع نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لئے اللہ نور نہ بنائے اس کے لئے کوئی نور نہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ

يُسَبِّحُ لَهٗ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَن	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اسکی	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	جان لی	اپنی دعا

کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے، اور پر پھیلائے ہوئے پرندے (بھی)، ہر ایک نے جان لی ہے اپنی دعا

وَتَسْبِيحَهٗ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

وَ	تَسْبِيحَهٗ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
اور	اپنی تسبیح	اور اللہ	جانتا ہے	وہ جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

اور اپنی تسبیح، اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ (ہی) کی بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی،

وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

وَ	إِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيرُ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِي	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادل (جمع)	پھر	ملاتا ہے	آپس میں	پھر	وہ اسکو کرتا ہے

اور اللہ (ہی) کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل چلاتا ہے، پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے، پھر وہ انہیں

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا

رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِن	جِبَالٍ	فِيهَا
تہہ بہ تہہ	پھر تو دیکھے	بارش	نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور وہ اتارتا ہے	آسمانوں سے	سے	پہاڑ	اس میں

تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے ان کے درمیان سے بارش نکلتی ہے، اور وہ آسمانوں (میں جو اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اتارتا ہے

مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا

سَنَا	يَكَادُ	مَنْ يَّشَآءُ	عَنْ	وَيَصْرِفُهٗ	مَنْ يَّشَآءُ	بِهٖ	فَيُصِيبُ	بَرَدٍ	مِنْ
چمک	قریب ہے	جس سے چاہے	سے	اور اسے پھیر دیتا ہے	جس پر چاہے	اسے	پھر وہ ڈالدیتا ہے	اولے	سے

اولے۔ پھر وہ جس پر چاہے اسے ڈالدیتا ہے، اور جس سے چاہے وہ اُسے پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ

بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

لَعِبْرَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	وَالنَّهَارَ	الَّيْلَ	يُقَلِّبُ اللّٰهُ	بِالْاَبْصَارِ	يَذْهَبُ	بَرْقِهٖ
عبرت ہے	اس میں	بیشک	اور دن	رات	بدلتا ہے اللہ	آنکھوں کو	لے جائے	اس کی بجلی

اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی بینائی) لے جائے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا ہے، بیشک اس میں عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ

عَلٰى بَطْنِهٖ	مَنْ يَّمْشِيْ	فَمِنْهُمْ	مِنْ مَّآءٍ	كُلَّ دَآبَّةٍ	خَلَقَ	وَاللّٰهُ	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ
اپنے پیٹ پر	جو کوئی چلتا ہے	پس ان میں سے	پانی سے	ہر جانور	پیدا کیا	اور اللہ	آنکھوں والے (عقلمند)

عقلمندوں کے لئے۔ اور اللہ نے ہر جانور پانی سے پیدا کیا، پس ان میں سے کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ

يَخْلُقُ اللّٰهُ	اَرْبَعٍ	عَلٰى	مَنْ يَّمْشِيْ	وَمِنْهُمْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	مَنْ يَّمْشِيْ	وَمِنْهُمْ
اللہ پیدا کرتا ہے	چار	پر	کوئی چلتا ہے	اور ان میں سے	دو پاؤں پر	کوئی چلتا ہے	اور ان میں سے

اور ان میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ

وَ	مُّبَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	اَنْزَلْنَآ	لَقَدْ	قَدِيْرٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	اِنَّ اللّٰهَ	مَا يَشَآءُ
اور	واضح	آیتیں	تحقیق ہم نے نازل کیں		قدرت رکھنے والا	ہر شے	پر	بیشک اللہ	جو وہ چاہتا ہے

جو وہ چاہتا ہے، بیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تحقیق ہم نے واضح آیتیں نازل کیں، اور

اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

وَبِالرَّسُوْلِ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	وَيَقُوْلُوْنَ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ
اور رسول پر	اللہ پر	ہم ایمان لائے	اور وہ کہتے ہیں	سیدھا	راستہ	طرف	جسے وہ چاہتا ہے	ہدایت دیتا ہے	اللہ

اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَاَطَعْنَا	ثُمَّ يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَمَا اُولٰۗىِٕكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہم نے حکم مانا	پھر پھر گیا	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد		اور وہ نہیں	ایمان والے

اور ہم نے حکم مانا، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پھر گیا، اور وہ ایمان والے نہیں۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ

وَاِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَاِنْ
اور جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کردیں	انکے درمیان	ناگہاں	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر لیتا ہے	اور اگر

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ناگہاں ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

يَكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ
ہو	انکے لئے	حق	وہ آتے ہیں اسکی طرف	گردن جھکائے	کیاان کے دلوں میں	کوئی روگ	یا	وہ شک میں پڑے ہیں	یا

ان کے لئے حق (پہنچتا) ہو تو وہ اسکی طرف گردن جھکائے (خوشی سے) چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے، یا وہ شک میں پڑے ہیں، یا

۶ ع ۱۰ ۱۲

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
وہ ڈرتے ہیں	کہ	ظلم کرے گا اللہ	اُن پر	اور اس کا رسول	بلکہ	وہ	وہی	ظالم (جمع)

وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول اُن پر ظلم کریں گے، (نہیں) بلکہ وہی ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
اسکے سوانہیں	ہے	بات	مومن (جمع)	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کریں	انکے درمیان	کہ۔ تو

مومنوں کی بات اس کے سوا نہیں کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں، تو

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
وہ کہتے ہیں	ہم نے سُنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور وہ	وہی	فلاح پانے والے	اور جو	اطاعت کرے اللہ	اور اس کا رسول

وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور وہی ہیں فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرے

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

وَيَخْشَ	اللّٰهَ	وَيَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور ڈرے	اللہ	اور پرہیزگاری کرے	پس وہ	وہی	کامیاب ہونیوالے	اور انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی زور دار قسمیں

اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے پس وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کی زوردار قسمیں کھائیں

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا
البتہ اگر	آپ حکم دیں انہیں	تو وہ ضرور نکل کھڑے ہونگے	فرمادیں	تم قسمیں نہ کھاؤ	اطاعت	پسندیدہ	بیشک اللہ	باخبر رکھتا ہے	وہ جو

کہ اگر آپؐ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور (جہاد کیلئے) نکل کھڑے ہونگے آپ فرمادیں تم قسمیں نہ کھاؤ، پسندیدہ اطاعت (مطلوب ہے)، بیشک اللہ اسکی خبر رکھتا ہے وہ جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا
تم کرتے ہو	فرمادیں	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر تم پھر گئے	تو اسکے سوا نہیں	اس پر	جو

تم کرتے ہو۔ آپؐ فرمادیں تم اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا نہیں کہ رسول پر اسی قدر ہے جو

حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

حُمِّلَ	وَعَلَيْكُمْ	مَا حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
بوجھ ڈالا گیا (فرض)	اور تم پر	جو بوجھ ڈالا گیا تم پر (فرض)	اور اگر	تم اطاعت کروگے	تم ہدایت پالوگے	اور نہیں	پر	رسول	مگر صرف

اس کے ذمے کیا گیا ہے اور تم پر (لازم ہے) جو تمہارے ذمے کیا گیا ہے، اگر تم اسکی اطاعت کروگے تو ہدایت پالوگے، اور رسول پر صرف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
پہنچا دینا	صاف صاف	اللہ نے وعدہ کیا	ان لوگوں سے	جو ایمان لائے	تم میں سے	اور کام کئے	نیک	ضرور انہیں خلافت دے گا

صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ضرور خلافت (سلطنت) دے گا

فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى

فِى الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِى
زمین میں	جیسے	اس نے خلافت دی	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور ضرور قوت دے گا	انکے لئے	ان کا دین	جو

زمین میں، جیسے ان کے پہلوں کو خلافت دی، اور البتہ اُن کے لئے اُن کا دین ضرور قوت (استحکام) دے گا، جو

اَرۡتَضٰی لَهُمۡ وَ لَیُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ

اَرۡتَضٰی	لَهُمۡ	وَ لَیُبَدِّلَنَّهُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	خَوۡفِهِمۡ	اَمۡنًا	یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ	لَا یُشۡرِکُوۡنَ	بِیۡ
اس نے پسند کیا	ان کے لئے	اور البتہ وہ ضرور بدل دیگا انکے لئے	بعد	ان کا خوف	امن	وہ میری عبادت کریں گے	وہ شریک کریں گے	میرا

اس نے اُن کے لئے پسند کیا، اور البتہ اُن کے لئے خوف کے بعد ضرور امن بدل دیگا، وہ میری عبادت کریں گے، میرا شریک نہ کریں گے

شَیۡئًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ

شَیۡئًا	وَ مَنۡ	کَفَرَ	بَعۡدَ ذٰلِکَ	فَاُولٰٓئِکَ هُمُ	الۡفٰسِقُوۡنَ	وَ اَقِیۡمُوا	الصَّلٰوۃَ
کوئی شے	اور جس	ناشکری کی	اس کے بعد	پس وہی لوگ	نافرمان (جمع)	اور تم قائم کرو	نماز

کسی شے کو، اور جس نے اس کے بعد ناشکری کی، پس وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو

وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

وَ اٰتُوا	الزَّکٰوۃَ	وَ اَطِیۡعُوا	الرَّسُوۡلَ	لَعَلَّکُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ	لَا تَحۡسَبَنَّ	الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	ہرگز گمان نہ کریں	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)

اور زکوٰۃ ادا کرو، اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ہرگز گمان نہ کرنا کہ کافر

مُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۵۷﴾ یٰۤاَیُّهَا

مُعۡجِزِیۡنَ	فِی الۡاَرۡضِ	وَ مَاۡوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ لَبِئۡسَ	الۡمَصِیۡرُ	یٰۤاَیُّهَا
عاجز کرنے والے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	دوزخ	اور البتہ بُرا	ٹھکانہ	اے

زمین میں عاجز کرنے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور (وہ) بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِیَسۡتَاۡذِنۡکُمُ الَّذِیۡنَ مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ وَ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَبۡلُغُوا

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	لِیَسۡتَاۡذِنۡکُمُ	الَّذِیۡنَ	مَلَکَتۡ	اَیۡمَانُکُمۡ	وَ الَّذِیۡنَ	لَمۡ یَبۡلُغُوا
جو لوگ ایمان لائے (ایمان والو)	چاہیئے کہ اجازت لیں تم سے	وہ جو کہ	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	اور وہ لوگ جو	نہیں پہنچے

ایمان والو! چاہیئے کہ تمہارے غلام تم سے اجازت لیں، اور وہ جو نہیں پہنچے

الۡحُلُمَ مِنۡکُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوۃِ الۡفَجۡرِ وَ حِیۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِیَابَکُمۡ

الۡحُلُمَ	مِنۡکُمۡ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنۡ قَبۡلِ	صَلٰوۃِ الۡفَجۡرِ	وَ حِیۡنَ	تَضَعُوۡنَ	ثِیَابَکُمۡ
احتلام، شعور	تم میں سے	تین	بار۔ وقت	پہلے	نمازِ فجر	اور جب	اتار کر رکھ دیتے ہو	اپنے کپڑے

تم میں سے (حد) شعور کو، تین وقت (یعنی) نمازِ فجر سے پہلے اور جب تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو

مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

مِنَ	الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ عَلَيْكُمْ
سے۔کو	دوپہر	اور بعد	نمازِ عشا	تین	پردہ	تمہارے لئے	نہیں تم پر

دوپہر کو، اور نمازِ عشا کے بعد، تمہارے لئے (یہ) تین پردے (کے اوقات) ہیں، نہیں تم پر

وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ

وَلَا عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰي	بَعْضٍ
اور نہ اُن پر	کوئی گناہ	ان کے بعد سوا	پھیرا کرنے والے	تمہارے پاس	تم میں سے بعض (ایک)	پر۔پاس	بعض (دوسرے)

اور نہ اُن پر اُن کے بعد کوئی گناہ، تم میں سے بعض، بعض کے پاس پھیرا کرتے ہیں،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَاِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
اسی طرح	واضح کرتا ہے اللہ	تمہارے لئے	احکام	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جب	پہنچیں	لڑکے

اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے پہنچیں

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ
تم میں سے	حدِ شعور کو	پس چاہیئے کہ وہ اجازت لیں	جیسے	اجازت لیتے تھے	وہ جو	ان سے پہلے	اسی طرح	اللہ واضح کرتا ہے

حدِ شعور کو، چاہیئے کہ وہ اجازت لیں جیسے اُن سے پہلے اجازت لیتے تھے، اسی طرح اللہ واضح کرتا ہے

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَاۗءِ	الّٰتِيْ	لَا يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا
تمہارے لئے	اپنے احکام	اور اللہ	جاننے والا حکمت والا	اور خانہ نشین بوڑھی	عورتوں میں سے	وہ جو	آرزو نہیں رکھتی ہیں	نکاح

تمہارے لئے اپنے احکام، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو خانہ نشین بوڑھی عورتیں نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ

فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَاَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ
تو نہیں	ان پر	کوئی گناہ	کہ وہ اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ ظاہر کرتے ہوئے	زینت کو	اور اگر	وہ بچیں

تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں، زینت (سنگھار) ظاہر نہ کریں، اور اگر وہ (اس سے بھی) بچیں

خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
بہتر	ان کے لئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	نہیں	نابینا پر	کوئی گناہ	اور نہ	لنگڑے پر

تو اُن کے لئے بہتر ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے - کوئی گناہ نہیں نابینا پر، اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
کوئی گناہ	اور نہ	بیمار پر	کوئی گناہ	اور نہ	خود تم پر	کہ تم کھاؤ	اپنے گھروں سے

کوئی گناہ ہے، اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے، نہ خود تم پر کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے،

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
یا	اپنے باپوں کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے

یا اپنے باپوں کے گھروں سے، یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
یا	اپنے چچاؤں کے گھروں سے	یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں سے	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں سے

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے،

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

اَوْ	مَا مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
یا	جس گھر کی تمہارے قبضہ میں ہوں	اسکی کنجیاں	یا	اپنے دوست کے گھر سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم کھاؤ	اکٹھے مل کر

یا جس گھر کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں، یا اپنے دوست کے گھر سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اکٹھے مل کر کھاؤ،

اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
یا	جدا جدا	پھر جب	تم داخل ہو گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے لوگوں کو	دعائے خیر	سے	اللہ کے ہاں

یا جدا جدا، پھر جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو، دعائے خیر اللہ کے ہاں سے،

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا
بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح	اللہ واضح کرتا ہے	تمہارے لئے	احکام	تاکہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں

بابرکت، پاکیزہ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تم سمجھو، اس کے سوا نہیں کہ

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى	اَمْرٍ جَامِعٍ
مومن (جمع)	جو ایمان لائے (یقین کیا)	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور جب	وہ ہوتے ہیں	اسکے ساتھ	پر ہیں	جمع ہونے کا کام

مومن وہ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر یقین کیا اور جب وہ کسی جمع ہو کر کرنے کے کام میں (شرکت کیلئے) (اسکے ساتھ (رسول کے پاس) ہوتے ہیں

لَمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ نہیں جاتے	جب تک	وہ اس سے اجازت لیں	بیشک	جو لوگ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	یہی لوگ	وہ جو

تو جب تک وہ اس سے اجازت نہ لے لیں چلے نہیں جاتے، بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں یہی لوگ ہیں، جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ	شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پس جب	وہ تم سے اجازت مانگیں	کسی کے لئے	اپنے کام	تو اجازت دیدیں	جس کو

جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پس جب وہ تم سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو اجازت دیدیں جس کو

شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا

شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمُ اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا تَجْعَلُوْا
آپ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں	ان کے لئے اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	تم نہ بنالو

ان میں سے آپ چاہیں، اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ تم نہ بنا لو

دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ
بُلانا	رسول کو	اپنے درمیان	جیسے بلانا	اپنے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کو	تحقیق جانتا ہے		اللہ

اپنے درمیان رسول کو بلانا، جیسے تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو، تحقیق اللہ جانتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ

اَنْ	عَنْ اَمْرِهٖ	يُخَالِفُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَلْيَحْذَرِ	لِوَاذًا	مِنْكُمْ	يَتَسَلَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ
کہ	اس کے حکم سے	خلاف کرتے ہیں	جو لوگ	پس چاہیئے کہ ڈریں	نظر بچا کر	تم میں سے	چپکے سے کھسک جاتے ہیں	جو لوگ

ان لوگوں کو جو تم میں سے نظر بچا کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں، جو لوگ اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں چاہیئے کہ ڈریں کہ

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

فِى السَّمٰوٰتِ	مَا	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	اَوْ يُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	تُصِيْبَهُمْ
آسمانوں میں	جو	یاد رکھو بیشک اللہ کے لیئے	دردناک	عذاب	یا پہنچے ان کو	کوئی آفت	پہنچے ان پر

ان پر کوئی آفت پہنچے یا ان کو دردناک عذاب پہنچے۔ یاد رکھو! بیشک اللہ کے لئے ہے، جو کچھ آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	عَلَيْهِ	اَنْتُمْ	مَا	قَدْ يَعْلَمُ	وَالْاَرْضِ
اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور جس دن	اس پر	تم	جو۔جس	تحقیق وہ جانتا ہے	اور زمین

اور زمین میں ہے، تحقیق وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو جب اس کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے؛

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	وَاللّٰهُ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ
جاننے والا		ہر شے کو	اور اللہ	انہوں نے کیا	جو	پھر وہ انہیں بتائے گا

پھر وہ انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا، اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

آیاتہا ۷۷ ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿۱﴾

نَذِيْرًا	لِلْعٰلَمِيْنَ	لِيَكُوْنَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	الْفُرْقَانَ	نَزَّلَ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
ڈر سنانے والا	سارے جہانوں کے لئے	تاکہ وہ ہو	اپنے بندہ پر	فرق کرنیوالی کتاب (قرآن)	نازل کیا	وہ جو۔جس	بڑی برکت والا

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندہ پر فرقان (اچھے برے میں فرق اور فیصلہ کرنیوالی کتاب قرآن) کو نازل کیا تاکہ وہ سارے جہانوں کے لئے ڈر سنانے والا ہو۔

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ

الَّذِیْ	لَهٗ مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لَمْ یَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَ لَمْ یَكُنْ	لَهٗ	شَرِیْكٌ
وہ جس کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور اس نے نہیں بنایا	کوئی بیٹا	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک

وہ جس کی بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی، اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کا کوئی شریک نہیں

فِی الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ

فِی الْمُلْكِ	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَیْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِیْرًا	وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ
سلطنت میں	اور اس نے پیدا کیا	ہر شے	پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا	ایک اندازہ	اور انہوں نے بنا لئے	اس کے علاوہ

سلطنت میں، اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا، پھر اس کا ایک (مناسب) اندازہ کیا۔ اور انہوں نے اس کے علاوہ بنا لئے ہیں

اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ وَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا

اٰلِهَةً	لَا یَخْلُقُوْنَ	شَیْـًٔا	وَ هُمْ	یُخْلَقُوْنَ	وَ لَا یَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا
اور معبود	وہ نہیں پیدا کرتے	کچھ	بلکہ وہ	پیدا کئے گئے ہیں	اور وہ اختیار نہیں رکھتے	اپنے لئے	کسی نقصان کا

اور معبود، وہ کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ وہ (خود) پیدا کئے گئے ہیں، اور وہ اپنے لئے اختیار نہیں رکھتے کسی نقصان کا

وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

وَلَا نَفْعًا	وَلَا یَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَلَا حَیٰوةً	وَلَا نُشُوْرًا	وَ قَالَ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اور نہ کسی نفع کا	اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں	کسی موت کا	اور نہ کسی زندگی کا	اور نہ پھر اٹھنے کا	اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)

اور نہ کسی نفع کا، اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں کسی موت کا اور نہ کسی زندگی کا اور (پھر جی) اٹھنے کا۔ اور کافروں نے کہا

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

اِنْ هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ	وَ اَعَانَهٗ	عَلَیْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ جَآءُوْ	ظُلْمًا
نہیں یہ	مگر صرف	بہتان من گھڑت	اس نے اسے گھڑ لیا ہے	اس کی مدد کی	اس پر	دوسرے لوگ (جمع)	تحقیق وہ آ گئے	ظلم

یہ (کچھ بھی) نہیں مگر صرف بہتان ہے (اس) نبی نے اسے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے تحقیق وہ آ گئے (اتر آئے) ہیں ظلم

وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾ وَ قَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰى عَلَیْهِ بُكْرَةً

وَزُوْرًا	وَ قَالُوْۤا	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِیَ تُمْلٰى	عَلَیْهِ	بُكْرَةً
اور جھوٹ	اور انہوں نے کہا	کہانیاں	پہلے لوگ	اس نے انہیں لکھ لیا ہے	پس وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح

اور جھوٹ پر۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں، اس نے انہیں لکھ لیا ہے پس وہ اس پر پڑھی جاتی ہیں (سنائی جاتی ہیں) صبح

وَّاَصِيۡلًا ۝۵ قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

كَانَ	اِنَّهٗ	وَالۡاَرۡضِ	فِى السَّمٰوٰتِ	السِّرَّ	يَعۡلَمُ	الَّذِىۡ	اَنۡزَلَهُ	قُلۡ	وَّاَصِيۡلًا
بیشک وہ ہے		اور زمین	آسمانوں میں	راز	جانتا ہے	وہ جو	اسکو نازل کیا ہے	فرما دیں	اور شام

اور شام ۔ آپؐ فرما دیں اس کو نازل کیا ہے اس نے جو آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہے ، بیشک وہ

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۶ وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَيَمۡشِىۡ فِى

فِى	وَيَمۡشِىۡ	الطَّعَامَ	يَاۡكُلُ	هٰذَا الرَّسُوۡلِ	مَالِ	وَقَالُوۡا	رَّحِيۡمًا	غَفُوۡرًا
میں	چلتا پھرتا ہے	کھانا	وہ کھاتا ہے	یہ رسول	کیسا ہے	اور انہوں نے کہا	نہایت مہربان	بخشنے والا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۔ اور انہوں نے کہا کیسا ہے یہ رسول! (جو) کھانا کھاتا ہے ، اور چلتا پھرتا ہے

الۡاَسۡوَاقِ ؕ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۝۷ اَوۡ يُلۡقٰٓى اِلَيۡهِ

اِلَيۡهِ	اَوۡ يُلۡقٰٓى	نَذِيۡرًا	مَعَهٗ	فَيَكُوۡنَ	مَلَكٌ	اِلَيۡهِ	اُنۡزِلَ	لَوۡلَاۤ	الۡاَسۡوَاقِ
اس کی طرف	یا ڈالا (اتارا) جاتا	ڈرانے والا	اس کے ساتھ	کہ ہوتا	کوئی فرشتہ	اسکے ساتھ	اتارا گیا	کیوں نہ	بازار (جمع)

بازاروں میں ، اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا ۔ یا اس کی طرف اتارا جاتا

كَنۡزٌ اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاۡكُلُ مِنۡهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا

اِلَّا	اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	الظّٰلِمُوۡنَ	وَقَالَ	مِنۡهَا	يَّاۡكُلُ	جَنَّةٌ	لَهٗ	اَوۡ تَكُوۡنُ	كَنۡزٌ
مگر صرف	نہیں تم پیروی کرتے	ظالم (جمع)	اور کہا	اس سے	وہ کھاتا	اسکے لئے کوئی باغ		یا ہوتا	کوئی خزانہ

کوئی خزانہ ، یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا کہ وہ اس سے کھاتا ، اور ظالموں نے کہا تم پیروی کرتے ہو صرف

رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ۝۸ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا

فَلَا	فَضَلُّوۡا	الۡاَمۡثَالَ	لَكَ	ضَرَبُوۡا	كَيۡفَ	اُنۡظُرۡ	مَّسۡحُوۡرًا	رَجُلًا
لہٰذا نہ	سو وہ بہک گئے	مثالیں (باتیں)	تمہارے لئے	انہوں نے بیان کیں	کیسی	دیکھو	جادو کا مارا ہوا	ایک آدمی

جادو کے مارے ہوئے آدمی کی ۔ اے نبیؐ! دیکھو تو انہوں نے تمہارے لئے کیسی باتیں بیان کی ہیں ، سو وہ بہک گئے ہیں ، لہٰذا

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ۝۹ ع تَبٰرَكَ الَّذِىۡۤ اِنۡ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّنۡ ذٰلِكَ

مِّنۡ ذٰلِكَ	خَيۡرًا	لَكَ	جَعَلَ	اِنۡ شَآءَ	الَّذِىۡۤ	تَبٰرَكَ	سَبِيۡلًا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
اس سے	بہتر	تمہارے لئے	وہ بنا دے	اگر چاہے	وہ جو	بڑی برکت والا	کوئی راستہ	پا سکتے ہیں

وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے ۔ بڑی برکت والا ہے وہ ، اگر وہ چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر بنا دے ،

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ یَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا	بَلْ	كَذَّبُوْا
باغات	بہتی ہیں	جن کے نیچے		نہریں	اور بنا دے	تمہارے لئے	محل (جمع)	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا

(ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور تمہارے لئے محل بنا دے۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا

بِالسَّاعَةِ ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ

بِالسَّاعَةِ	وَ اَعْتَدْنَا	لِمَنْ كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِیْرًا	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ
قیامت کو	اور ہم نے تیار کیا	اسکے لئے جس نے جھٹلایا	قیامت کو	دوزخ	جب	وہ دیکھے گی انہیں	سے

قیامت کو، اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کیا ہے۔ جب وہ (دوزخ) انہیں دیکھے گی

مَّكَانٍ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا

مَّكَانٍ	بَعِیْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَیُّظًا	وَّ زَفِیْرًا	وَ اِذَاۤ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَیِّقًا
جگہ	دور	وہ سنیں گے	اسے	جوش مارتا	اور چنگھاڑتا	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس سے۔کی	کسی جگہ	تنگ

دور جگہ سے، وہ اسے جوش مارتا، چنگھاڑتا سنیں گے۔ اور جب وہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے

مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا

مُّقَرَّنِیْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا تَدْعُوا	الْیَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّ ادْعُوْا
جکڑے ہوئے	وہ پکاریں گے	وہاں	موت	تم نہ پکارو	آج	موت کو	ایک	بلکہ پکارو

(باہم زنجیروں سے) جکڑے ہوئے، تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے، (کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو، بلکہ تم پکارو

ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

ثُبُوْرًا	كَثِیْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ الْخُلْدِ	الَّتِیْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
موتیں	بہت سی	فرمادیں	کیا یہ	بہتر	یا	ہمیشگی کے باغ	جو۔جس	وعدہ کیا گیا	پرہیزگار (جمع)

بہت سی موتوں کو۔ فرمادیں کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشگی کے باغ، جن کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے،

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِیْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ؕ

كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ مَصِیْرًا	لَهُمْ	فِیْهَا	مَا یَشَآءُوْنَ	خٰلِدِیْنَ
وہ ہے	ان کیلئے	جزا (بدلہ)	لوٹ کر جانے کی جگہ	ان کے لئے	اس میں	جو وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے

وہ ان کے لئے جزا، اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔ اس میں ان کے لئے جو وہ چاہیں گے (موجود ہوگا) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَسْـُٔوْلًا	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ
ہے	تمہارے رب کے ذمے	ایک وعدہ	مانگا ہوا	اور جس دن	وہ انہیں جمع کریگا	اور جنہیں	وہ پرستش کرتے ہیں	سے

یہ ایک وعدہ ہے تیرے رب کے ذمے مانگا ہوا (مانگنے کے لائق ہے)۔ اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا اور جن کی وہ پرستش کرتے ہیں

دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ
اللہ کے سوا	تو وہ کہے گا	کیا تم	تم نے گمراہ کیا	میرے بندے	یہ ہیں سان	یا وہ	بہک گئے	راستہ

اللہ کے سوا، تو وہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا؟ یا وہ خود راستہ سے بہک گئے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ
وہ کہیں گے	تو پاک ہے	نہ تھا	سزاوار۔ لائق	ہمارے لئے	کہ	ہم بنائیں	تیرے سوا	کوئی

وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارے لئے سزاوار نہ تھا کہ ہم بناتے تیرے سوا اوروں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾

اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَكَانُوْا	قَوْمًۢا بُوْرًا
مددگار	اور لیکن	تو نے آسودگی دی انہیں	اور انکے باپ دادا	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	یاد	اور وہ تھے	ہلاک ہونے والے لوگ

مددگار، لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو آسودگی دی یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَلَا نَصْرًا	وَمَنْ
پس انہوں نے تمہیں جھٹلا دیا	وہ جو تم کہتے تھے (تمہاری بات)		پس اب تم نہیں کر سکتے ہو		پھیرنا	اور نہ مدد کرنا	اور جو

پس انہوں نے تمہاری بات جھٹلا دی، پس اب نہ تم (عذاب) پھیر سکتے ہو اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو، اور جو

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا
وہ ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بڑا

تم میں سے ظلم کرے گا، ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

لَيَاْكُلُوْنَ	اِنَّهُمْ	اِلَّآ	الْمُرْسَلِيْنَ	مِنَ	قَبْلَكَ	اَرْسَلْنَا	وَمَا
البتہ کھاتے تھے	وہ یقیناً	مگر	رسول (جمع)	سے	تم سے پہلے	بھیجے ہم نے	اور نہیں

اور ہم نے تم سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

بَعْضَكُمْ	وَجَعَلْنَا	فِى الْاَسْوَاقِ	وَيَمْشُوْنَ	الطَّعَامَ
تم میں سے بعض کو (کسی کو)	اور ہم نے کیا (بنایا)	بازاروں میں	اور چلتے پھرتے تھے	کھانا

کھانا، اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم میں سے کسی کو بنایا

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۟ ﴿۲۰﴾

بَصِيْرًا	رَبُّكَ	وَكَانَ	اَتَصْبِرُوْنَ	فِتْنَةً	لِبَعْضٍ
دیکھنے والا	تمہارا رب	اور ہے	کیا تم صبر کرو گے	آزمائش	بعض (دوسروں) کے لئے

دوسروں کے لئے آزمائش، کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور کہا	وہ لوگ جو	وہ امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنا	کیوں نہ	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے؟

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اَوْ نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ
یا ہم دیکھ لیتے	اپنا رب	تحقیق انہوں نے بڑا کیا	اپنے دلوں میں	اور انہوں نے سرکشی کی	بڑی سرکشی	جس دن	وہ دیکھیں گے

یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، تحقیق انہوں نے اپنے دلوں میں (اپنے زعم میں اپنے آپکو) بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ دیکھیں گے

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَقَدِمْنَآ
فرشتے	نہیں خوشخبری	اُس دن	مجرموں کے لئے	اور وہ کہیں گے	کوئی آڑ ہو	روکی ہوئی	اور ہم آئے (متوجہ ہونگے)

فرشتوں کو اُس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو روکی ہوئی (پناہ ہو۔ پناہ) اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

اِلٰى	مَا عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ
طرف	جو انہوں نے کئے	کوئی کام	تو ہم کر دینگے انہیں	غبار	بکھرا ہوا (پراگندہ)	بہشت والے	اس دن

ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف تو ہم انہیں پراگندہ غبار کی طرح کر دیں گے۔ اس دن بہشت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بہت اچھا	ٹھکانہ	اور بہترین	آرام گاہ	اور جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	بادل سے	اور اتارے جائینگے	فرشتے

بہت اچھے ٹھکانے میں اور بہترین آرام گاہ میں ہوں گے۔ اور جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائیگا اور فرشتے اتارے جائیں گے

تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ࣙالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا
بکثرت اترنا	بادشاہت	اس دن	سچی	رحمٰن کے لئے	اور ہے ہوگا	وہ دن	کافروں پر	سخت

بکثرت۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن (اللہ) کے لئے ہے، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا
اور جس دن	کاٹ کھائے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں کو	وہ کہے گا	اے کاش! میں	پکڑ لیتا	رسول کے ساتھ	راستہ

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ راستہ پکڑ لیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ

يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ
ہائے میری شامت	کاش میں	نہ بناتا	فلاں کو	دوست	البتہ اس نے مجھے بہکایا	نصیحت سے	اس کے بعد جب	

ہائے میری شامت! کاش، میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔ البتہ اس نے مجھے نصیحت سے بہکایا، اس کے بعد جبکہ وہ

جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ

جَآءَنِيْ	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ
میرے پاس پہنچ گئی	اور ہے	شیطان	انسان کو	کھلا چھوڑ جانے والا	اور کہے گا	رسول	اے میرے رب	بیشک

میرے پاس پہنچ گئی، اور شیطان انسان کو (عین وقت پر) تنہا چھوڑ جانے والا ہے۔ اور رسول فرمائے گا اے میرے رب! بیشک

قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ
میری قوم	ٹھہرا لیا انہوں نے	اس قرآن کو	متروک (چھوڑنے کے قابل)	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لئے	دشمن	سے

میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا (متروک کر رکھا) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنائے

الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا

الْمُجْرِمِيْنَ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَا
گنہگار (جمع)	اور کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت کرنیوالا	اور مددگار	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیوں نہ

گنہگاروں میں سے۔ اور تمہارا رب کافی ہے ہدایت کرنے والا اور مددگار۔ اور کافروں نے کہا کیوں نہ

نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ
نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی بار	اسی طرح	تاکہ ہم قوی کریں	اس سے	تمہارا دل	اور ہم نے اسکو پڑھا

اس پر قرآن ایک ہی بار نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے بتدریج نازل کیا) تاکہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اس کو پڑھ کر (سنایا)

تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

تفسیرا	و احسن	بالحق	جئنک	الا	بمثل	ولا یاتونک	ترتیلا
وضاحت	اور بہترین	ٹھیک (جواب)	ہم پہنچا دیتے ہیں تمہیں	مگر	کوئی بات	اور وہ نہیں لاتے تمہارے پاس	ٹھہر ٹھہر کر

ٹھہر ٹھہر کر۔ اور وہ تمہارے پاس کوئی بات نہیں لاتے، مگر ہم تمہیں ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت پہنچا دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

واضل	مکانا	شر	اولئک	الی جهنم	وجوههم	علی	یحشرون	الذین
اور بہت بہکے ہوئے	مقام	بدترین	وہی لوگ	جہنم کی طرف	اپنے منہ	پر بل	جمع کئے جائیں گے	جو لوگ

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے، وہی لوگ ہیں بدترین مقام ہیں اور بہت بہکے ہوئے

سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

وزیرا	هرون	اخاه	معه	وجعلنا	الکتب	موسی	ولقد اتینا	سبیلا
وزیر (معاون)	ہارون ؑ	اس کا بھائی	اس کے ساتھ	اور ہم نے بنایا	کتاب	موسیٰ ؑ	اور البتہ ہم نے دی	راستے سے

راستے سے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ ؑ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو معاون بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

قوم نوح	و	تدمیرا	فدمرنهم	بایتنا	الذین کذبوا	الی القوم	اذهبا	فقلنا
قوم نوح	اور	بری طرح ہلاک	تو ہم نے تباہ کر دیا انہیں	ہماری آیتیں	جنہوں نے جھٹلایا	قوم کی طرف	تم دونوں جاؤ	پس ہم نے کہا

پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر کے تباہ کر دیا۔ اور قوم نوح ؑ

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

للظلمین	واعتدنا	ایة	للناس	وجعلنهم	اغرقنهم	الرسل	لما کذبوا
ظالموں کے لئے	اور تیار کیا ہم نے	ایک نشانی	لوگوں کے لئے	اور ہم نے بنایا انہیں	ہم نے غرق کر دیا انہیں	رسول (جمع)	جب انہوں نے جھٹلایا

نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا، اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی (عبرت) بنایا، اور ہم نے ظالموں کیلئے تیار کیا ہے ﴿۳۸﴾

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا

کثیرا	بین ذلک	وقرونا	واصحب الرس	وثمودا	وعادا	الیما	عذابا
بہت سی	ان کے درمیان	اور جماعتیں	اور کنوئیں والے	اور ثمود	اور عاد	دردناک	ایک عذاب

ایک دردناک عذاب۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والے اور ان کے درمیان بہت سی جماعتیں۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْأَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيرًا	وَلَقَدْ أَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ
اور ہر ایک کو	ہم نے بیان کیں	اس کو	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے مٹا دیا	تباہ کر کے	اور تحقیق وہ آئے	پر	بستی

اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں بیان کیں (مگر انہوں نے نصیحت نہ پکڑی) اور ہم نے ہر ایک کو تباہ کر کے مٹا دیا۔ تحقیق وہ (قوم لوط کی) اس بستی پر آئے ﴿۴۰﴾

الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا

الَّتِي	أُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	أَفَلَمْ يَكُونُوا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوا	لَا يَرْجُونَ	نُشُورًا
وہ جس پر	برسائی گئی	بری بارش	تو کیا وہ نہ تھے	اس کو دیکھتے	بلکہ	وہ امید نہیں	رکھتے	جی اٹھنا

جس پر (پتھروں کی) بری بارش برسائی گئی، تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں رہتے؟ بلکہ وہ (دوبارہ) جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

وَإِذَا	رَأَوْكَ	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا	أَهَٰذَا	الَّذِي بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا
اور جب وہ	دیکھتے ہیں تمہیں	نہیں	وہ نہیں بناتے تمہیں	مگر صرف	تمسخر (ٹھٹھا)	کیا یہ	وہ جسے بھیجا	اللہ	رسول

اور جب وہ تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہارا صرف ٹھٹھا اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا؟

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

إِنْ	كَادَ لَيُضِلُّنَا	عَنْ	آلِهَتِنَا	لَوْلَا	أَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	حِينَ
قریب تھا	کہ وہ ہمیں بہکا دیتا	ہمارے معبودوں سے		اگر نہ	ہم جمے رہتے	اس پر	اور جلد	وہ جان لیں گے	جس وقت

قریب تھا کہ وہ ہمیں، ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا، اگر ہم اس پر جمے نہ رہتے، اور وہ جلد جان لیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ

يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ	إِلَٰهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ
وہ دیکھیں گے	عذاب	کون بدترین گمراہ	راستہ سے	کیا تم نے دیکھا؟	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش	تو کیا تم

وہ عذاب دیکھیں گے، کون ہے راہ (راست) سے بدترین گمراہ! کیا تم نے اسے دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، تو کیا تم

تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ

تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ	أَوْ يَعْقِلُونَ	إِنْ هُمْ
ہو جائے گا	اس پر	نگہبان	کیا تم سمجھتے ہو؟	کہ	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا عقل سے کام لیتے ہیں	نہیں وہ

اس پر نگہبان ہو جاؤ گے؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں؟ وہ نہیں ہیں

إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۴۴﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ الظِّلَّ
مگر	چوپایوں جیسے	بلکہ وہ	بدترین گمراہ	راہ سے	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	اپنا رب	کیسے	دراز کیا سایہ

مگر چوپایوں جیسے، بلکہ راہ (راست) سے بدترین گمراہ ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا' اس نے کیسے سایہ دراز کیا؟

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ

وَلَوْ شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ
اور اگر وہ چاہتا	تو اسے بنا دیتا	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج	اس پر	ایک رہنما	پھر	ہم نے سمیٹا اس کو

اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک رہنما بنایا، پھر ہم نے اس (سایہ) کو سمیٹا

إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا

إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا
اپنی طرف	کھینچنا	آہستہ آہستہ	اور وہ	جس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	پردہ	اور نیند	راحت

اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ کر۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ، اور نیند کو راحت بنایا،

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ
بنایا	دن	اٹھنے کا وقت	اور وہی	جس نے	بھیجیں ہوائیں	خوشخبری	آگے	اپنی رحمت

اور دن کو اٹھ (کھڑے ہونے) کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے ہوائیں خوشخبری (مناتی ہوئی) بھیجیں،

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۴۸﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا

وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا	لِنُحْيِيَ بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا
اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی پاک	تاکہ ہم زندہ کردیں اس سے	شہر مردہ	اور ہم پلائیں اسے	اس سے جو	ہم نے پیدا کیا

اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کردیں۔ اور ہم اسے پلائیں (انہیں) جو ہم نے پیدا کئے ہیں،

أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ

أَنْعَامًا	وَأَنَاسِيَّ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ النَّاسِ
چوپائے	اور آدمی	بہت سے	اور تحقیق ہم نے اسے تقسیم کیا	ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	پس قبول نہ کیا	اکثر لوگ

بہت سے چوپائے اور آدمی۔ اور تحقیق ہم نے اسے ان کے درمیان تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پس اکثر لوگوں نے قبول نہ کیا

إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيرًا	فَلَا تُطِعِ	الْكَافِرِينَ
مگر	ناشکری	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم بھیجتے	میں	ہر بستی	ایک ڈرانے والا	پس نہ کہا مانیں	کافروں

مگر ناشکری کو۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس آپ کافروں کا کہا نہ مانیں

وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

وَجَاهِدْهُم	بِهِ	جِهَادًا كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور جہاد کریں اُن سے	اس کے ساتھ	بڑا جہاد	اور وہی	جس نے	ملایا	دو دریا	یہ	شیریں	خوشگوار

اور اس (حکم الٰہی) کے ساتھ اُن سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا با (ملا کر چلایا) یہ (ایک طرف) کا پانی، خوشگوار شیریں ہے

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

وَهَٰذَا	مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَحِجْرًا	مَّحْجُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور یہ	تلخ بدمزہ	اور اس نے بنایا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور آڑ	مضبوط آڑ	اور وہی	جس نے	پیدا کیا

اور یہ (دوسرا) تلخ بدمزہ ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان (ایک غیر محسوس) پردہ اور مضبوط آڑ بنائی۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَصِهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَيَعْبُدُونَ
پانی سے	بشر	پھر بنائے اس کے	نسب	اور سسرال	اور ہے	تیرا رب	قدرت والا	اور وہ بندگی کرتے ہیں

پانی سے بشر، پھر بنائے اس کے نسب (نسبی رشتے) اور سسرال، اور تیرا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ بندگی کرتے ہیں

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

مِنْ	دُونِ اللَّهِ	مَا	لَا يَنفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ
اللہ کے سوا		جو	نہ انہیں نفع پہنچائے	اور نہ ان کا نقصان کر سکے	اور ہے	کافر	پر برخلاف	اپنا رب

اللہ کے سوا اس کی جو انہیں نہ نفع پہنچائے، اور نہ ان کا نقصان کر سکے، اور کافر اپنے رب کے خلاف

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

ظَهِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا مُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا	قُلْ	مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پشت پناہی کرنیوالا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	فرما دیں	نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

پشت پناہی کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (صرف) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ آپ فرما دیں میں اس پر تم سے نہیں مانگتا

أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ شَاءَ	أَنْ يَتَّخِذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِي لَا يَمُوتُ
کوئی اجر	مگر	جو چاہے	کہ اختیار کرلے	اپنے رب تک	راستہ	اور بھروسہ کر	پر ہمیشہ زندہ رہنے والا	جسے موت نہیں

کوئی اجر مگر. جو شخص چاہے کہ اپنے رب تک راستہ اختیار کرلے۔ اور اس ہمیشہ رہنے والے پر بھروسہ کر جسے موت نہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِهِ	وَكَفَىٰ بِهِ	بِذُنُوبِ	عِبَادِهِ	خَبِيرًا	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ
اور پاکیزگی بیان کر	اسکی تعریف کے ساتھ	اور کافی ہے وہ	گناہوں سے	اپنے بندے	خبر رکھنے والا	اور جس نے	پیدا کیا	آسمان (جمع)

اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کر، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔ وہ جس نے آسمانوں کو پیدا کیا

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ

وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوَىٰ	عَلَى الْعَرْشِ	الرَّحْمَٰنُ
اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	میں	چھ دن	پھر قائم ہوا	عرش پر	جو رحم کرنے والا

اور زمین کو، اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر عرش پر قائم ہوا، جو رحم کرنے والا ہے

فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ

فَاسْأَلْ	بِهِ	خَبِيرًا	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَٰنِ	قَالُوا	وَمَا	الرَّحْمَٰنُ
تو پوچھو	اسکے متعلق	کسی باخبر	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سجدہ کرو	رحمن کو	وہ کہتے ہیں	اور کیا ہے	رحمن

اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھو۔ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تم رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کیا ہے رحمن؟

أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

أَنَسْجُدُ	لِمَا تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي جَعَلَ	فِي السَّمَاءِ	بُرُوجًا
کیا ہم سجدہ کریں	جسے تو سجدہ کرنے کو کہے	اسنے بڑھا دیا اُن کا	بدکنا	بڑی برکت والا ہے	وہ جس نے بنائے	آسمانوں میں	بُرج (جمع)

کیا تو جسے سجدہ کرنے کو کہے ہم اُسے سجدہ کریں؟ اس (بات) نے ان کا بدکنا اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بُرج بنائے

۵ — ع ۱۶ — ۳

وَجَعَلَ فِيهَا

وَجَعَلَ	فِيهَا
اور بنایا	اس میں

اور اس میں بنایا

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ

لِّمَنْ اَرَادَ	خِلْفَةً	وَالنَّهَارَ	الَّيْلَ	الَّذِيْ جَعَلَ	وَهُوَ	مُّنِيْرًا	وَّقَمَرًا	سِرٰجًا
اس کے لئے جو چاہے	ایک دوسرے کے پیچھے آنیوالا	اور دن	رات	جس نے بنایا	اور وہی	روشن	اور چاند	چراغ (سورج)

سورج اور روشن چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، یہ اس کے (دیکھنے) کے لئے ہیں جو چاہے

اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

عَلَى الْاَرْضِ	يَمْشُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	شُكُوْرًا	اَوْ اَرَادَ	اَنْ يَّذَّكَّرَ
زمین پر	چلتے ہیں	وہ جو کہ	اور رحمٰن کے بندے	شکر گزار بننا	یا چاہے	کہ وہ نصیحت پکڑے

کہ نصیحت پکڑے، یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

لِرَبِّهِمْ	يَبِيْتُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	سَلٰمًا	قَالُوْا	الْجٰهِلُوْنَ	خَاطَبَهُمُ	وَّاِذَا	هَوْنًا
اپنے رب کے لئے	رات کاٹتے ہیں	اور وہ جو	سلام	کہتے ہیں وہ	جاہل (جمع)	ان سے بات کرتے ہیں	اور جب	آہستہ آہستہ

آہستہ آہستہ، اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ بس (سلام) کہتے ہیں اور وہ اپنے رب کے لئے رات کاٹتے ہیں (رات بھر لگے رہتے ہیں)

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ

اِنَّ	عَذَابَ جَهَنَّمَ	عَنَّا	اصْرِفْ	رَبَّنَا	يَقُوْلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	وَّقِيَامًا	سُجَّدًا
بیشک	جہنم کا عذاب	ہم سے	پھیر دے	اے ہمارے رب	کہتے ہیں	اور وہ جو	اور قیام کرتے	سجدہ کرتے

سجدہ کرتے اور قیام کرتے۔ اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

اِذَآ اَنْفَقُوْا	وَالَّذِيْنَ	وَّمُقَامًا	مُسْتَقَرًّا	سَآءَتْ	اِنَّهَا	كَانَ غَرَامًا	عَذَابَهَا
جب وہ خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو	اور بُرا مقام	ٹھہرنے کی جگہ	بُری	بیشک وہ	لازم ہو جانے والا ہے	اس کا عذاب

اس کا عذاب لازم ہو جانے والا ہے (جدا نہ ہونے والا ہے)۔ بیشک وہ بُری ہے ٹھہرنے کی جگہ اور بُرا ہے مقام۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

مَعَ اللّٰهِ	لَا يَدْعُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	قَوَامًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَكَانَ	وَلَمْ يَقْتُرُوْا	لَمْ يُسْرِفُوْا
اللہ کے ساتھ	نہیں پکارتے	اور وہ جو	اعتدال	اس کے درمیان	اور ہے	اور نہ تنگی کرتے ہیں	نہ فضول خرچی کرتے ہیں

نہ فضول خرچی کرتے ہیں، اور نہ تنگی کرتے ہیں، (ان کی روش)، اس کے درمیان اعتدال کی ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ نہیں پکارتے

إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ

إِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي حَرَّمَ	اللّٰهُ	إِلَّا بِالْحَقِّ	وَ لَا يَزْنُونَ	وَمَنْ
کوئی معبود	دوسرا		اور وہ قتل نہیں کرتے	جان	جسے حرام کیا	اللہ	مگر جہاں حق ہو	اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو

دوسرا (کوئی اور) معبود اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے، مگر جہاں حق ہو، اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو

يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ

يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ أَثَامًا	يُضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيهِ
کرے گا	یہ	دوچار ہوگا بڑی سزا	دوچند کر دیا جائیگا	اسکے لئے	عذاب	روزِ قیامت	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں

یہ کرے گا وہ بڑی سزا سے دوچار ہوگا۔ روزِ قیامت اس کے لئے عذاب دوچند کر دیا جائے گا، اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا،

مُهَانًا ﴿۶۹﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

مُهَانًا	إِلَّا	مَنْ تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَأُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ
خوار ہوکر	سوائے	جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور عمل کئے اس نے	نیک عمل	پس یہ لوگ	اللہ بدل دے گا	ان کی برائیاں

خوار ہوکر۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی، اور وہ ایمان لایا، اور اس نے نیک عمل کئے، پس اللہ ان لوگوں کی برائیاں بدل دے گا

حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَ مَنْ تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ
بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جس نے توبہ کی	اور عمل کئے	نیک	تو بیشک وہ	رجوع کرتا ہے

بھلائیوں سے، اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کئے تو بیشک وہ رجوع کرتا ہے

إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

إِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا	وَالَّذِينَ	لَا يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	وَإِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا
اللہ کی طرف	رجوع کرنے کا مقام	اور وہ لوگ جو	گواہی نہیں دیتے	جھوٹ	اور جب	گزریں	بیہودہ سے	گزرتے ہیں	بزرگانہ

اللہ کی طرف (جیسے)، رجوع کرنے کا مقام (حق) ہے، اور وہ لوگ جو جھوٹ کی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزریں تو گزرتے ہیں بزرگانہ (سنجیدگی کے انداز سے)

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	إِذَا ذُكِّرُوا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا	وَالَّذِينَ
اور وہ لوگ جو	جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے	انکے رب کے احکام سے	نہیں گر پڑتے	ان پر	بہروں کی طرح	اور اندھوں کی طرح	اور وہ لوگ جو

اور وہ لوگ کہ جب انہیں اُن کے رب کے احکام سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہروں اور اندھوں کی طرح نہیں گر پڑتے۔ اور وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَ ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّ اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ
کہتے ہیں وہ	اے ہمارے رب	عطا فرما ہمیں	سے	ہماری بیویاں	اور ہماری اولاد	ٹھنڈک آنکھوں کی	اور بنا دے ہمیں	پرہیزگاروں کا

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں بنا دے پرہیزگاروں کا

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾

اِمَامًا	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوْا	وَ يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّ سَلٰمًا
پیشوا	یہ لوگ	انعام دیئے جائیں گے	بالاخانے	ان کے صبر کی بدولت	اور پیشوائی کئے جائینگے	اس میں	دعائے خیر	اور سلام

پیشوا۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کی بدولت (جنت کے) بالاخانے انعام دیئے جائیں گے اور وہ اس میں دعائے خیر اور سلام سے پیشوائی کئے جائیں گے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ مُقَامًا	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا دُعَآؤُكُمْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھی ہے	آرام گاہ	اور مسکن	فرما دیں	پرواہ نہیں رکھتا	تمہاری	میرا رب	اگر	نہ پکارو تم

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، (کیا ہی) اچھی ہے آرام گاہ، اور اچھا مسکن۔ آپ فرما دیں اگر تم اس کو نہ پکارو، تو میرا رب تمہاری پرواہ نہیں رکھتا

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا
جھٹلایا تم نے	پس عنقریب	ہوگی	لازمی

تم نے جھٹلایا، پس عنقریب (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔

آیاتھا ۲۲۷ | (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷) | رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ
طسم	یہ	آیتیں	روشن کتاب	شاید تم	ہلاک کر لوگے	اپنے تئیں	کہ وہ نہیں	ایمان لاتے

طسم۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ (ان کے غم میں) اپنے تئیں ہلاک کر لیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿۴﴾

خٰضِعِيۡنَ	لَهَا	اَعۡنَاقُهُمۡ	فَظَلَّتۡ	اٰيَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	عَلَيۡهِمۡ	نُنَزِّلۡ	اِنۡ نَّشَاۡ
پست	اس کے آگے	ان کی گردنیں	تو ہو جائیں	کوئی نشانی	آسمان سے	ان پر	ہم اتار دیں	اگر ہم چاہیں

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، تو اس کے آگے ان کی گردنیں پست ہو جائیں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۵﴾

مُعۡرِضِيۡنَ	عَنۡهُ	كَانُوۡا	اِلَّا	مُحۡدَثٍ	الرَّحۡمٰنِ	مِّنَ	مِّنۡ ذِكۡرٍ	مَا يَاۡتِيۡهِمۡ	وَ
رُوگردان	اس سے	ہو جاتے ہیں	مگر	نئی	رحمٰن	طرف سے	کوئی نصیحت	نہیں آتی انکے پاس	اور

اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے روگردان ہو جاتے ہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ

اِلَى الۡاَرۡضِ	اَوَلَمۡ يَرَوۡا	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	بِهٖ	مَا كَانُوۡا	اَنۡۢبٰٓؤُا	فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ	فَقَدۡ كَذَّبُوۡا
زمین کی طرف	کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	مذاق اڑاتے	اس کا	جو وہ تھے	خبریں	تو جلد آئیں گی انکے پاس	پس بیشک انہوں نے جھٹلایا

پس بیشک انہوں نے جھٹلایا تو جلد ان کے پاس اسکی خبریں آئیں گی (حقیقت معلوم ہو جائے گی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا؟

كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ

اَكۡثَرُهُمۡ	وَمَا كَانَ	لَاٰيَةً	فِيۡ ذٰلِكَ	اِنَّ	كَرِيۡمٍ	زَوۡجٍ	كُلِّ	مِنۡ	فِيۡهَا	اَنۡۢبَتۡنَا	كَمۡ
ان میں اکثر	اور نہیں ہیں	البتہ نشانی	اس میں	بیشک	عمدہ	جوڑا جوڑا		ہر قسم	اس میں	اگائیں ہم نے	کس قدر

کہ ہم نے اس میں کس قدر عمدہ عمدہ ہر قسم کی چیزیں جوڑا جوڑا اگائی ہیں۔ بیشک اس میں البتہ نشانی ہے، اور ان میں اکثر نہیں ہیں

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۹﴾ وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى

مُوۡسٰٓى	رَبُّكَ	نَادٰى	وَاِذۡ	الرَّحِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
موسیٰ	تمہارا رب	پکارا (فرمایا)	اور جب	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تمہارا رب	اور بیشک	ایمان لانے والے

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب ہے، نہایت مہربان۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے موسیٰ کو فرمایا

اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيۡۤ اَخَافُ

اِنِّيۡۤ اَخَافُ	رَبِّ	قَالَ	اَلَا يَتَّقُوۡنَ	قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ	اَنِ ائۡتِ
میں ڈرتا ہوں	اے میرے رب	اس نے کہا	کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے	قوم فرعون	ظالم لوگ	کہ تو جا

کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے؟ اس نے کہا اے میرے رب! میں ڈرتا ہوں (مجھے اندیشہ ہے)

أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

أَنْ	يُكَذِّبُونِ	وَيَضِيقُ	صَدْرِي	وَلَا يَنْطَلِقُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ	هَارُونَ
کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ (دل)	اور نہیں چلتی	میری زبان	پس پیغام بھیج	طرف	ہارون ؑ

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے، اور میری زبان (خوب) نہیں چلتی، پس ہارون ؑ کی طرف (بھی) پیغام بھیج۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ

وَلَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْبٌ	فَأَخَافُ	أَنْ يَقْتُلُونِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِآيَاتِنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ
اور ان کا	مجھ پر	ایک الزام	پس میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں	فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بیشک ہم	تمہارے ساتھ

اور ان کا مجھ پر ایک الزام (بھی) ہے، پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں، فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں

مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ

مُسْتَمِعُونَ	فَأْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا رَسُولُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	أَنْ	أَرْسِلْ
سننے والے	پس تم دونوں جاؤ	فرعون	تو اسے کہو	بیشک ہم رسول	تمام جہانوں کا رب	کہ	تو بھیج دے

سننے والے۔ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ تو اسے کہو کہ بیشک ہم تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ کہ تو بھیج دے

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ

مَعَنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	قَالَ	أَلَمْ نُرَبِّكَ	فِينَا	وَلِيدًا	وَلَبِثْتَ	فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ
ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	فرعون نے کہا	کیا ہم نے تجھے نہیں پالا	اپنے درمیان	بچپن میں	اور تو رہا	ہمارے درمیان	اپنی عمر کے

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا؟ اور تو ہمارے درمیان رہا اپنی عمر کے

سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا

سِنِينَ	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِي فَعَلْتَ	وَأَنْتَ	مِنَ	الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا
کئی برس	اور تو نے کیا	اپنا (وہ) کام	جو تو نے کیا	اور تو	سے	ناشکرے	موسیٰ نے کہا	میں نے وہ کیا تھا

کئی برس۔ اور تو نے وہ کام کیا جو تو نے کیا (قبطی قتل کیا)، اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ موسیٰ ؑ نے کہا میں نے وہ کیا تھا

إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَ

إِذًا	وَأَنَا	مِنَ	الضَّالِّينَ	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَ
جب	اور میں	سے	راہ سے بے خبر (جمع)	تو میں بھاگ گیا	تم سے	جب میں ڈرا تم سے	پس عطا کیا مجھے	میرا رب	حکم	اور

جب میں راہ سے بے خبروں میں سے تھا۔ جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا، پس میرے رب نے مجھے حکم عطا کیا (نبوت دی)، اور

جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

جَعَلَنِيْ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا عَلَيَّ	اَنْ عَبَّدْتَّ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اور مجھے بنایا	سے	رسول (جمع)	اور یہ	کوئی نعمت	تو اس کا احسان رکھتا ہے مجھ پر	کہ تو نے غلام بنایا	بنی اسرائیل

اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے؟ کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنایا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا
فرعون نے کہا	اور کیا ہے	رب	سارے جہان	اس نے کہا	رب ہے آسمانوں کا	اور زمین	اور جو ان کے درمیان

فرعون نے کہا، اور کیا ہے سارے جہان کا رب! موسیٰؑ نے کہا رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ
اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	اس نے کہا	انہیں جو	اس کے اردگرد	کیا تم	سنتے نہیں	(موسیٰ نے کہا	تمہارا رب	اور رب

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس نے اپنے اردگرد والوں سے کہا، کیا تم سنتے نہیں! موسیٰؑ نے کہا رب ہے تمہارا اور رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ

اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْۤ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ
تمہارے باپ دادا	پہلے	فرعون بولا	بیشک	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ	(موسیٰ نے کہا	رب

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ فرعون بولا، بیشک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ دیوانہ ہے۔ موسیٰؑ نے کہا رب ہے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
مشرق	اور مغرب	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اگر	تم سمجھتے ہو	وہ بولا	البتہ اگر	تو نے بنایا	کوئی معبود

مشرق کا اور مغرب کا، اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم سمجھتے ہو۔ وہ بولا، البتہ اگر تو نے کوئی اور معبود بنایا

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ

غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ	قَالَ
میرے سوا	تو میں ضرور کردوں گا تجھے	سے	قیدی (جمع)	(موسیٰ نے کہا	خواہ میں لاؤں تیرے پاس	ایک شے (معجزہ) واضح	وہ بولا

میرے سوا تو میں ضرور تجھے قید کردوں گا۔ موسیٰؑ نے کہا خواہ میں تیرے پاس ایک واضح معجزہ لاؤں۔ وہ بولا

فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾

فَاْتِ بِهٖ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ
تو لے آ اسے	اگر تو ہے	سے	سچے	پس موسیٰ نے ڈالا	اپنا عصا	تو اچانک وہ	اژدہا	کھلا (نمایاں)

تو اسے لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ اچانک نمایاں اژدہا بن گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ

وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ
اس نے اور کھینچا (نکالا)	اپنا ہاتھ	تو ناگاہ وہ	چمکتا ہوا	دیکھنے والوں کے لئے	فرعون نے کہا	سرداروں سے	اپنے گرد	بیشک یہ	جادوگر	دانا ماہر

اور اس نے اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو ناگاہ وہ دیکھنے والوں کے لئے چمکتا ہوا ہو گیا۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا بیشک یہ ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ

يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ
وہ چاہتا ہے	کہ	تمہیں نکال دے	سے	تمہاری سرزمین	اپنے جادو سے	تو کیا	تم حکم (مشورہ) دیتے ہو	وہ بولے	مہلت دے	اور اس کے بھائی کو

وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے جادو (کے زور) سے تمہاری سرزمین سے نکال دے تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے،

وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

وَابْعَثْ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اور بھیج	میں	شہر (جمع)	اکٹھا کرنے والے (نقیب)	لے آئیں تیرے پاس	تمام بڑے جادوگر	ماہر	پس جمع کئے گئے	جادوگر

اور شہروں میں نقیب بھیج، کہ تیرے پاس تمام بڑے ماہر جادوگر لے آئیں۔ پس جادوگر جمع ہو گئے،

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ
مقررہ وقت پر	ایک دن	جانے پہچانے (معین)	اور کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	جمع ہونے والے ہو (جمع ہو گئے)	تاکہ ہم	پیروی کریں

ایک معین دن وقت مقررہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم پیروی کریں

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا

السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ لَنَا
جادوگر (جمع)	اگر	ہوں وہ	غالب (جمع)	پس جب	آئے	جادوگر	انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا یقیناً ہمارے لئے

جادوگروں کی، اگر وہ غالب ہوں۔ جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لئے یقینی طور پر

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ
کچھ انعام	اگر	ہم ہوئے	ہم	غالب (جمع)	اس نے کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت	البتہ سے	مقربین	کہا

کچھ انعام ہوگا؟ اگر ہم غالب آئے۔ اس نے کہا ہاں! تم اس وقت ۔بیشک (میرے) مقربین میں سے ہو گے۔ کہا

لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

لَهُمْ	مُّوْسٰۤى	اَلْقُوْا	مَاۤ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا
ان سے	موسیٰؑ	تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے	پس انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور بولے

موسیٰؑ نے اُن سے (اپنا داؤ) ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور وہ بولے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ

بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِىَ	تَلْقَفُ
اقبال سے	فرعون	بیشک البتہ ہم	غالب آنے والے	پس ڈالا	موسیٰؑ	اپنا عصا	تو ناگاہ وہ	نگلنے لگا

فرعون کے اقبال سے بیشک ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ناگاہ نگلنے لگا

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ

مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِىَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
جو	انہوں نے ڈھکوسلا بنایا	پس ڈال دیئے گئے (گر پڑے)	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	سارے جہانوں کے رب پر	رب

جو انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا۔ پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔ وہ بولے ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ (جو) رب ہے

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	اٰمَنْتُمْ لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِىْ
موسیٰؑ	اور ہارونؑ	فرعون نے کہا	تم ایمان لائے اس پر	پہلے	کہ میں	اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	وہ جس نے

موسیٰؑ اور ہارونؑ کا۔ فرعون نے کہا تم اس پر (اس سے) پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ البتہ تمہارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
سکھایا تمہیں	جادو	پس جلد	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے۔کے	ایک دوسرے کے خلاف کا

تمہیں جادو سکھایا ہے پس تم جلد جان لوگے، میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالوں گا، دوسری طرف کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ

وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	اِنَّا نَطْمَعُ
اور ضرور تمہیں سُولی دوں گا	سب کو	وہ بولے	کچھ نقصان (حرج) نہیں	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	بیشک ہم امید رکھتے ہیں

اور ضرور تم سب کو سُولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ ہرج نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں

اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَا	اَنْ كُنَّا	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	مُوْسٰى
کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ ہم ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ ؑ

کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ ؑ کی طرف وحی کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

اَنْ اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ
کہ راتوں رات لے نکل	میرے بندوں کو	بیشک تم	تم پیچھا کئے جاؤ گے	پس بھیجا	فرعون	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے (نقیب)

کہ راتوں رات میرے بندوں کو لیکر نکل بیشک تم پیچھا کئے جاؤ گے (تمہارا تعاقب ہوگا)۔ پس فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ	وَاِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَاِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ
بیشک	یہ لوگ ہیں	ایک جماعت	تھوڑی سی	اور بیشک وہ	ہمیں	غصہ میں لانے والے ہیں	اور بیشک ہم	ایک جماعت	مسلح - محتاط

بیشک یہ لوگ ایک تھوڑی (چھوٹی سی) جماعت ہیں۔ اور وہ بیشک ہمیں غصہ میں لانے والے (غصہ دلا رہے ہیں) اور بیشک ہم ایک جماعت ہیں مسلح محتاط۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	وَّكُنُوْزٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا
پس ہم نے انہیں نکالا	سے	باغات	اور چشمے	اور خزانے	اور ٹھکانے	عمدہ	اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا ان کا

(ارشادِ الٰہی ہے) پس ہم نے انہیں باغات سے، چشموں سے، اور خزانوں سے، اور عمدہ ٹھکانوں سے نکالا۔ اسی طرح ہم نے ان کا وارث بنایا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰى
بنی اسرائیل	پس انہوں نے پیچھا کیا ان کا	سورج نکلتے	پس جب	دیکھا ایک دوسرے کو	دونوں جماعتیں	کہا (کہنے لگے)	موسیٰ ؑ کے ساتھی

بنی اسرائیل کو۔ پس انہوں نے سورج نکلتے (صبح سویرے) ان کا پیچھا کیا۔ پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ ؑ کے ساتھی کہنے لگے

إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

إِنَّا	لَمُدْرَكُونَ	قَالَ كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ
یقیناً ہم	پکڑ لیے گئے	اس نے کہا ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب	وہ جلد مجھے راہ دکھائیگا	پس ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰؑ

یقیناً ہم پکڑ لیے گئے ۔ موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے جلد (بچ نکلنے کی) راہ دکھائے گا پس ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

أَنِ	اضْرِب	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ
کہ	تو مار	اپنا عصا	دریا	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر حصہ	پہاڑ کی طرح	بڑے

کہ تو اپنا عصا دریا پر مار (انہوں نے مارا) تو دریا پھٹ گیا، پس ہر حصہ بڑے بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

وَأَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْآخَرِينَ	وَأَنجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَن	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ
پھر ہمنے قریب کر دیا	اس جگہ	دوسروں کو	اور ہم نے بچا لیا	موسیٰؑ	اور جو	اس کے ساتھ	سب	پھر

اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو (فرعونیوں کو) قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اور جو ان کے ساتھ تھے سب کو بچا لیا۔ پھر

أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ

أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ	وَإِنَّ
ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	بیشک	اس میں	ایک نشانی	اور نہ	تھے	ان سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک

ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ
تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	اور پڑھیں	ان پر انہیں	خبر، واقعہ	ابراہیم	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو

تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیمؑ کا واقعہ پڑھ کر سنائیں) جب انہوں نے اپنے باپ کو کہا

وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ

وَقَوْمِهِ	مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَلُّ لَهَا	عَاكِفِينَ	قَالَ
اور اپنی قوم	کیا، کس	تم پرستش کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم پرستش کرتے ہیں	بتوں کی	پس ہم بیٹھے رہتے ہیں انکے پاس	جمے ہوئے	اس نے کہا

اور اپنی قوم کو تم کس کی پرستش کرتے ہو؟ انہوں نے کہا بتوں کی پرستش کرتے ہیں، پس ہم ان کے پاس جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس نے

هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ

هَلْ	يَسْمَعُونَكُمْ	إِذْ	تَدْعُونَ	أَوْ	يَنْفَعُونَكُمْ	أَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ
کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم پکارتے ہو	یا	وہ نفع پہنچاتے ہیں تمہیں	یا	وہ نقصان پہنچاتے ہیں	وہ بولے	بلکہ

کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں؟ یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ وہ بولے (نہیں تو)- بلکہ

وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ

وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	كَذَٰلِكَ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ	أَنْتُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	اسی طرح	وہ کرتے	ابراہیمؑ نے کہا	کیا پس تم نے دیکھا	کس	تم پرستش کرتے ہو	تم

ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے - ابراہیمؑ نے کہا پس کیا تم نے دیکھا (غور بھی کیا) کس کی پرستش کرتے تھے تم ،

وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

وَآبَاؤُكُمُ	الْأَقْدَمُونَ	فَإِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِي	إِلَّا	رَبَّ الْعَالَمِينَ	الَّذِي	خَلَقَنِي
اور تمہارے باپ دادا	پہلے	تو بیشک وہ	میرے دشمن	مگر	سارے جہانوں کا رب	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا

اور تمہارے پہلے باپ دادا ؟ تو بیشک وہ میرے دشمن ہیں مگر (میں عبادت کرتا ہوں) سارے جہانوں کے رب کی- وہ جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

فَهُوَ	يَهْدِينِ	وَالَّذِي	هُوَ	يُطْعِمُنِي	وَيَسْقِينِ	وَإِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ
پس وہ	مجھے راہ دکھاتا ہے	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے

پس وہی مجھے راہ دکھاتا ہے، اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے - اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے-

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

وَالَّذِي	يُمِيتُنِي	ثُمَّ	يُحْيِينِ	وَالَّذِي	أَطْمَعُ	أَنْ يَغْفِرَ لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ الدِّينِ
اور وہ جو	موت دے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ مجھے بخش دے گا	میری خطائیں	روزِ قیامت

اور وہ جو مجھے موت (سے ہمکنار) کرے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا- اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے روزِ قیامت میری خطائیں بخشدے گا-

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ

رَبِّ	هَبْ لِي	حُكْمًا	وَأَلْحِقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَاجْعَلْ	لِي لِسَانَ	صِدْقٍ
اے میرے رب	مجھے عطا کر	حکم، حکمت	اور مجھے ملا دے	نیک بندوں کے ساتھ	اور کر	میرے لئے میرا ذکر	اچھا - خیر

اے میرے رب! مجھے حکم و حکمت عطا فرما اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے- اور میرا ذکر خیر (جاری) رکھ

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

فِي الْاٰخِرِيْنَ	وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ	وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيْمِ	وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ
بعد میں آنے والوں میں	اور مجھے بنا دے	وارثوں میں سے		بہشت	نعمتوں والی	اور بخش دے	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے

بعد میں آنے والوں میں - اور مجھے نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں سے بنادے - اور میرے باپ کو بخش دے، بیشک وہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

مِنَ	الضَّآلِّيْنَ	وَ	لَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّلَا	بَنُوْنَ
سے	گمراہ (جمع)	اور	مجھے رسوا نہ کرنا	جس دن سب اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہ کام آئے گا	مال	اور نہ	بیٹے

گمراہوں میں سے ہے - اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب سب اٹھائے جائیں گے - جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے -

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

اِلَّا	مَنْ	اَتَى اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ
مگر	جو	اللہ کے پاس آیا	دل	پاک	اور نزدیک کر دی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لئے	اور ظاہر کر دی جائے گی	دوزخ

مگر جو اللہ کے پاس پاک (بے عیب) دل لے کر آیا - اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی، اور دوزخ ظاہر کر دی جائے گی

لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ

لِلْغٰوِيْنَ	وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	هَلْ
گمراہوں کے لئے	اور کہا جائے گا	انہیں	کہاں ہیں وہ جو	تم پرستش کرتے تھے	اللہ کے سوا	کیا

گمراہوں کے لئے - اور انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم پرستش کرتے تھے اللہ کے سوا، کیا

يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ	وَجُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ
وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا بدلہ لے سکتے ہیں		پس اوندھے منہ ڈالے جائیں گے اس میں		وہ	اور	گمراہ	اور لشکر (جمع)	ابلیس

وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا (خود) بدلہ لے سکتے ہیں؟ پس وہ اور گمراہ اس (جہنم) میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے - اور ابلیس کے لشکر

اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَهُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ	تَاللّٰهِ	اِنْ كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
سب کے سب	وہ کہیں گے	اور وہ	اس (جہنم) میں	جھگڑتے ہوں گے	قسم اللہ کی	بیشک ہم تھے	البتہ - میں	گمراہی	کھلی

سب کے سب - وہ کہیں گے جبکہ وہ جہنم میں (باہم) جھگڑتے ہوں گے - اللہ کی قسم! بیشک ہم کھلی گمراہی میں تھے -

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾

إِذْ	نُسَوِّيكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَمَآ	أَضَلَّنَآ	إِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَا لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ
جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	سارے جہانوں کے رب کے ساتھ	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں		مگر (صرف)	مجرم (جمع)	پس نہیں ہمارے لئے	کوئی	سفارش کرنے والا (جمع)

جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے ۔ اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا ۔ پس ہمارا کوئی سفارش کرنے والا نہیں ۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

وَلَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ	فَلَوْ	أَنَّ لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	إِنَّ
اور نہ	کوئی دوست	غم خوار	پس کاش	کہ ہمارے لئے	لوٹنا	تو ہم ہوتے	سے	مومن (جمع)	بیشک

اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے ۔ پس کاش ہمارے لئے دوبارہ (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو ہم مومنوں میں سے ہوتے ۔ بیشک

۵ ع ۳۶ ۹

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
اس میں	البتہ ایک نشانی	اور نہیں ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان

اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے نہایت مہربان ۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ نُوْحٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحٍ	الْمُرْسَلِيْنَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	أَلَا	تَتَّقُوْنَ
جھٹلایا	نوح کی قوم	رسولوں کو	جب کہا		ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ	کیا نہیں	تم ڈرتے

نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ (یاد کرو) جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟

إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

إِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	أَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَأَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی

أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيْعُوْنِ	قَالُوْٓا
اجر	نہیں	میرا اجر	مگر (صرف)	پر	رب العالمین	پس ڈرو	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	وہ بولے

اجر، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے ۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ وہ بولے

أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ	قَالَ	وَمَا عِلْمِي	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ
کیا ہم ایمان لے آئیں	تجھ پر	جبکہ تیری پیروی کی	رذیلوں نے	نوح نے کہا	اور مجھے کیا خبر	اس کی جو	وہ کرتے تھے

کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں؟ جبکہ تیری پیروی رذیلوں نے کی ہے۔ نوح نے کہا مجھے کیا خبر وہ کیا (کام کاج) کرتے تھے۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ رَبِّي	لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ
نہیں	ان کا حساب	مگر صرف	میرے رب پر	اگر	تم سمجھو	اور نہیں	میں	ہانکنے والا (دور کرنے والا)	مومن (جمع)

ان کا حساب صرف میرے رب پر ہے، اگر تم سمجھو۔ اور میں مومنوں کو (اپنے پاس سے) دور کرنے والا نہیں۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

إِنْ أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	قَالُوا	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ	يَا نُوحُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُومِينَ
نہیں ہیں	مگر صرف	ڈرانے والا	صاف طور پر	بولے وہ	اگر	تم باز نہ آئے	اے نوح	تو ضرور ہوگے	سے	سنگسار کیے جانے والے

میں تو صرف صاف صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔ بولے اے نوح! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ

قَالَ	رَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي	كَذَّبُونِ	فَافْتَحْ	بَيْنِي	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	وَمَنْ
نوح نے کہا	اے میرے رب	بیشک	میری قوم	مجھے جھٹلایا	پس فیصلہ کر دے	میرے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک کھلا فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور جو

نوح نے کہا اے میرے رب! بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ پس میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ فرما دے اور مجھے نجات دے اور جو

مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

مَعِيَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ
میرے ساتھی	سے	ایمان والے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اس کے ساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

میرے ساتھی ایمان والے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے (انہیں) نجات دی۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبَاقِينَ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
پھر	غرق کر دیا ہم نے	اس کے بعد	باقیوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہ	تھے	ان کے اکثر

پھر اس کے بعد ہم نے باقیوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور ان کے اکثر نہ تھے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	عَادُ	كَذَّبَتْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَإِنَّ	مُؤْمِنِيْنَ
رسول (جمع)	عاد	جھٹلایا	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تمہارا رب	اور بیشک	ایمان لانے والے

ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے، نہایت مہربان۔ (قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ هُوْدٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾

أَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	إِنِّيْ	أَلَا تَتَّقُوْنَ	هُوْدٌ	أَخُوْهُمْ	لَهُمْ	إِذْ قَالَ
امانت دار	رسول	تمہارے لئے	بیشک میں	کیا تم ڈرتے نہیں	ہودؑ	ان کے بھائی	ان سے	جب کہا

جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

إِلَّا	أَجْرِيَ	إِنْ	مِنْ أَجْرٍ	عَلَيْهِ	مَا أَسْئَلُكُمْ	وَ	أَطِيْعُوْنِ	وَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
مگر صرف	میرا اجر	نہیں	کوئی اجر	اس پر	میں نہیں مانگتا تم سے	اور	میری اطاعت کرو	اور	سو تم ڈرو اللہ سے

سو تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ أَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ

وَتَتَّخِذُوْنَ	تَعْبَثُوْنَ	اٰيَةً	بِكُلِّ رِيْعٍ	أَتَبْنُوْنَ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	عَلٰى
اور تم بناتے ہو	کھیلنے کو (بلاضرورت)	ایک نشانی	ہر بلندی پر	کیا تم تعمیر کرتے ہو	رب العالمین	پر

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم ہر بلندی پر بلاضرورت ایک نشانی تعمیر کرتے ہو؟ اور تم بناتے ہو

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوْا	جَبَّارِيْنَ	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	وَإِذَا	تَخْلُدُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَصَانِعَ
اللہ	تو ڈرو	جابر بن کر	گرفت کرتے ہو	تم گرفت کرتے ہو	اور جب	ہمیشہ رہو گے	شاید تم	مضبوط، شاندار محل

مضبوط، شاندار محل کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم (کسی پر) گرفت کرتے ہو تو جابر (ظالم) بن کر گرفت کرتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

وَبَنِيْنَ	بِأَنْعَامٍ	أَمَدَّكُمْ	بِمَا تَعْلَمُوْنَ	أَمَدَّكُمْ	الَّذِيْ	وَاتَّقُوْا	وَأَطِيْعُوْنِ
اور بیٹوں	مویشیوں سے	تمہاری مدد کی	اس سے جو تم جانتے ہو	مدد کی تمہاری	وہ جس نے	اور ڈرو	اور میری اطاعت کرو

اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے اس سے تمہاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (یعنی) مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

وَجَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اِنِّیْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ
اور باغات	اور چشمے	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	برابر

اور باغات اور چشموں سے۔ بیشک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے، برابر ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

عَلَيْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ لَمْ تَكُنْ	مِّنَ	الْوٰعِظِيْنَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہم پر	خواہ تم نصیحت کرو	یا نہ ہو تم	سے	نصیحت کرنے والے	نہیں ہے	مگر	عادت	اگلے لوگ

ہم پر خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (کچھ بھی) نہیں ہے، مگر عادت ہے اگلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ
اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانیوالوں سے	پس انہوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کردیا انہیں	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں تھے

اور ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے نہیں۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بیشک اس میں نشانی ہے اور نہ تھے

۷ ع ۱۸ ۱۱

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	ثمود	رسول (جمع)

ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ اور بیشک تمہارا رب غالب نہایت مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالحؑ	کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار

جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي
سو تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	پر

سو تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ	مَا هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ
رب العالمین	کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے تم ؟	میں	جو یہاں ہے	بے فکر	باغات میں	اور چشمے

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں (نعمتوں) میں بے فکر چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغات اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

وَّزُرُوْعٍ	وَّنَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ	وَتَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ
اور کھیتیاں	اور کھجوریں	ان کے خوشے	نرم و نازک	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں	سے	گھر	خوش ہو کر

اور کھیتیوں میں اور نرم و نازک خوشوں والی کھجوروں میں۔ اور تم خوش ہو کر پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَلَا تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ
سو ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہ کہا مانو	حکم	حد سے بڑھ جانیوالے	جو لوگ	فساد کرتے ہیں

سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھ جانے والوں کا کہا نہ مانو۔ جو فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ

فِيْ	الْاَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ اَنْتَ
میں	زمین	اور	اصلاح نہیں کرتے	انہوں نے کہا	اس کے سوا نہیں	تم	سے	سحر زدہ لوگ	تم نہیں

زمین میں، اور اصلاح نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا اس کے سوا نہیں کہ تم سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ تم نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ
مگر صرف ایک بشر		ہم جیسا	پس لاؤ	کوئی نشانی	اگر	تو	سے	سچے لوگ	فرمایا	یہ	اونٹنی

مگر (صرف) ہم جیسے ایک بشر ہو۔ پس اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو (سچے ہو) تو کوئی نشانی لے آؤ۔ صالحؑ نے فرمایا یہ اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

لَّهَا	شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ	وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ
اس کے لئے	پانی پینے کی باری	اور تمہارے لئے	ایک باری پانی پینے کی	اور معین دن	اور اسے ہاتھ نہ لگانا	برائی سے	سو ورنہ تمہیں آپکڑے گا

ایک معین دن اس کے لئے پانی پینے کی باری ہے اور (ایک دن) تمہارے لئے پانی پینے کی باری ہے۔ اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں آپکڑے گا

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ
عذاب	ایک بڑا دن	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اس کی	پس رہ گئے	پشیمان	پھر انہیں آ پکڑا	عذاب

ایک بڑے دن کا عذاب ۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں پس پشیمان رہ گئے ۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ وہ

بیشک اس (واقعہ) میں البتہ نشانی (بڑی عبرت) ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ

٨ ع ١٩ ١٢

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ
غالب	نہایت مہربان	جھٹلایا	قوم لوط	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط

غالب نہایت مہربان ہے ۔ قوم لوطؑ نے رسولوں کو جھٹلایا ۔ (یاد کرو) جب اُن کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ

اَلَا تَتَّقُوْنَ	اِنِّىْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ
کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔ پس تم اللہ سے ڈرو، اور میری اطاعت کرو ۔ اور میں تم سے نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر صرف	پر	رب العالمین	کیا تم آتے ہو	مردوں کے پاس	سے

اس پر کوئی اجر ۔ میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے ۔ کیا تم مردوں کے پاس (بدفعلی) کے لئے آتے ہو؟

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِيْنَ	وَتَذَرُوْنَ	مَا خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
تمام جہانوں	اور تم چھوڑتے ہو	جو اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

دنیا جہانوں میں سے ۔ اور تم چھوڑ دیتے ہو (انہیں) جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں (انہیں)، بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ

قَالَ	الْمُخْرَجِيْنَ	مِنَ	لَتَكُوْنَنَّ	يٰلُوْطُ	لَمْ تَنْتَهِ	لَئِنْ	قَالُوْا	عٰدُوْنَ	قَوْمٌ
اس نے کہا	مخرج (نکالے جانے والے)	سے	البتہ ضرور تم ہو گے	اے لوطؑ	تم باز نہ آئے	اگر	بولے وہ	حد سے بڑھنے والے	لوگ

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ وہ بولے اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور (بستی سے) نکالے جاؤ گے۔ اس نے کہا

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ

فَنَجَّيْنٰهُ	يَعْمَلُوْنَ	مِمَّا	وَاَهْلِيْ	نَجِّنِيْ	رَبِّ	الْقَالِيْنَ	مِنَ	لِعَمَلِكُمْ	اِنِّيْ
تو ہم نے نجات دی اسے	وہ کرتے ہیں	اس سے جو	اور میرے گھر والے	مجھے نجات دے	اے میرے رب	نفرت کرنے والے	سے	تمہارے فعل سے	بیشک میں

بیشک میں تمہارے فعل (بد) سے نفرت کرنے والا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں۔ تو ہم نے اسے نجات دی

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

الْاٰخَرِيْنَ	دَمَّرْنَا	ثُمَّ	فِي الْغٰبِرِيْنَ	عَجُوْزًا	اِلَّا	اَجْمَعِيْنَ	وَاَهْلَهٗ
دوسرے	ہم نے ہلاک کر دیا	پھر	پیچھے رہ جانے والوں میں	ایک بڑھیا	سوائے	سب	اور اس کے گھر والے

اور اس کے سب گھر والوں کو۔ سوائے ایک بڑھیا کے رہ گئی پیچھے رہ جانے والوں میں۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَ

وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	الْمُنْذَرِيْنَ	مَطَرُ	فَسَآءَ	مَطَرًا	عَلَيْهِمْ	اَمْطَرْنَا	وَ
اور	البتہ ایک نشانی	اس میں	بیشک	ڈرائے گئے	بارش	پس بری تھی	ایک بارش	ان پر	ہم نے بارش برسائی	اور

اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش برسائی پس کیا ہی بُری بارش (اُن پر جنہیں عذاب سے) ڈرایا گیا۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ

كَذَّبَ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا
جھٹلایا	نہایت مہربان	غالب	البتہ وہ	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان لانے والے	ان کے اکثر	تھے	نہ

ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اَلَا تَتَّقُوْنَ	شُعَيْبٌ	لَهُمْ	اِذْ قَالَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
رسول	تمہارے لئے	بیشک میں	کیا تم ڈرتے نہیں؟	شعیبؑ	انہیں	جب کہا	رسول (جمع)	ایکہ (بن) والے

ایکہ (بن) والوں نے رسولوں کو۔ (یاد کرو) جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے رسول ہوں،

اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
امانت دار	سو ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر، صرف

امانت دار۔ سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
پر	رب العالمین	تم پورا کرو	ماپ	اور نہ ہو	سے	نقصان دینے والے	اور وزن کرو

(اللہ) رب العالمین پر ہے۔ تم ماپ پورا کرو، اور نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو۔ اور وزن کرو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَلَا تَبْخَسُوْا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
ترازو سے	ٹھیک سیدھی	اور نہ گھٹاؤ	لوگ	ان کی چیزیں	اور نہ پھرو	زمین میں

ٹھیک سیدھی ترازو سے۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو، اور زمین میں نہ پھرو

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

مُفْسِدِيْنَ	وَاتَّقُوْا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ
فساد مچاتے ہوئے	اور ڈرو	وہ جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور مخلوق	پہلی	وہ بولے (کہنے لگے)	اس کے سوا نہیں	تو

فساد مچاتے ہوئے۔ اور ڈرو اُس (ذات پاک) سے جس نے تمہیں پیدا کیا اور پہلی مخلوق کو۔ کہنے لگے اس کے سوا نہیں کہ تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	وَمَآ اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَاِنْ نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
سے	سحر زدہ (جمع)	اور نہیں تو	مگر صرف	ایک بشر	ہم جیسا	اور البتہ ہم گمان کرتے ہیں تجھے	البتہ سے	جھوٹے

سحر زدگان میں سے ہے۔ اور تو صرف ہم جیسا ایک بشر ہے، اور البتہ ہم تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ
سو تو گرا	ہم پر	ایک ٹکڑا	سے، کا	آسمان	اگر	تو ہے	سے	سچے	فرمایا	میرا رب

سو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دے اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ شعیبؑ نے فرمایا، میرا رب

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ

أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ
خوب جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	پس پکڑا انہیں	عذاب	سائبان والا دن	بیشک وہ	تھا

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں (آگ کے) سائبان والے دن عذاب نے آپکڑا۔ بیشک وہ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيمٍ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
عذاب	بڑا (سخت) دن	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اور	نہ تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔ بیشک اس میں نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔

۱۰ ع ۱۶ ۱۴

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ

وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَإِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	نَزَلَ بِهِ
اور بیشک	تیرا رب	وہ	غالب	نہایت مہربان	اور بیشک یہ	البتہ اتارا ہوا	سارے جہانوں کا رب	اسکو ساتھ (لے کر) اُترا

اور بیشک تیرا رب غالب ہے نہایت مہربان۔ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو لے کر اُترا ہے

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿١٩٥﴾

الرُّوحُ الْأَمِينُ	عَلَىٰ	قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنْذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُبِينٍ
جبریل امین	پر	تمہارا دل	تاکہ تم ہو	ڈر سنانے والوں میں سے	زبان میں	عربی	روشن (واضح)

جبریل امین، تمہارے دل پر، تاکہ تم ڈر سنانے والوں میں سے ہو۔ روشن، واضح عربی زبان میں۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ

وَإِنَّهُ	لَفِي	زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوَ	لَمْ يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةً	أَنْ يَعْلَمَهُ	عُلَمَاءُ
اور بیشک یہ	میں	صحیفے	پہلے (پیغمبر)	کیا	نہیں ہے	ان کے لئے	ایک نشانی	کہ جانتے ہیں اس کو	علماء

اور بیشک یہ (اس کا ذکر) پہلے پیغمبروں کے صحیفوں میں ہے۔ کیا یہ ان کے لئے ایک نشانی نہیں؟ کہ اسے جانتے ہیں علمائے

بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا

بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَلَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ	مَا
بنی اسرائیل	اور اگر	ہم نازل کرتے اسے	کسی پر	عجمی (غیر عربی)	پھر وہ پڑھتا اسے	ان کے سامنے	نہ

بنی اسرائیل۔ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی (زبان دان) پر نازل کرتے، پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا (پھر بھی)

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
وہ ہوتے	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	یہ چلایا ہے (انکار داخل کر دیا)	دلوں میں	مجرم (جمع)	وہ ایمان نہ لائیں گے	اس پر

وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے (ایمان نہ لاتے)۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں انکار داخل کر دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ
جب تک	وہ دیکھ لیں	دردناک عذاب	تو وہ آجائے گا ان پر	اچانک	اور انہیں	خبر (بھی) نہ ہوگی	پھر وہ کہیں گے	کیا

جب تک وہ دردناک عذاب (نہ) دیکھ لیں۔ تو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر وہ کہیں گے کیا

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ
ہم۔ ہمیں	مہلت دی جائے گی	کیا پس ہمارے عذاب کو	وہ جلدی چاہتے ہیں	کیا تم نے دیکھا؟	اگر	ہم انہیں فائدہ پہنچائیں	کئی برس۔ برسوں

ہمیں مہلت دی جائے گی پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں؟ کیا تم نے دیکھا؟ (ذرا دیکھو) اگر ہم انہیں برسوں فائدہ پہنچائیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَ

ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَا	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ	وَ
پھر	پہنچے ان پر	جو	انہیں وعید کی جاتی تھی	کیا کام آئے گا؟	ان کے	جو (جس سے)	وہ فائدہ اٹھاتے تھے	اور

پھر ان پر پہنچے جس کی انہیں وعید کی جاتی تھی۔ جس سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے ان کے کیا کام آئے گا؟ اور

مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَ

مَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَ
نہیں ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی کو	مگر	اس کے لئے	ڈرانے والے	نصیحت کے لئے	اور نہ تھے ہم	ظلم کرنے والے	اور

ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس کے لئے ڈرانے والے نصیحت کے لئے (پہلے بھیجے) اور ہم ظلم کرنے والے نہ تھے۔ اور

مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ

مَا تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَمَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ
نہیں اترے	اسے لے کر	شیطان (جمع)	اور سزاوار نہیں	ان کو	اور نہ وہ کر سکتے ہیں	بیشک وہ

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اترے۔ اور ان کو سزاوار نہیں (وہ اس کے قابل نہیں) اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں۔ بے شک وہ

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ
سے	سُننا	دُور کر دیئے گئے ہیں	پس نہ پکارو	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	کہ ہو جاؤ	سے	مبتلائے عذاب

سُننے (کے مقام) سے دُور کر دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو کہ مبتلائے عذاب لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
اور تم ڈراؤ	اپنے رشتہ دار	قریب ترین	اور	جھکاؤ	اپنا بازو	اسکے لئے جس نے	تمہاری پیروی کی	سے

اور تم اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ اور اس کے لئے اپنے بازو جھکاؤ جس نے تمہاری پیروی کی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى
مومنوں	پھر اگر	وہ تمہاری نافرمانی کریں	تو کہدیں	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور بھروسہ کرو	پر

مومنوں میں سے۔ پھر اگر تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دیں جو تم کرتے ہو بیشک میں اس سے بیزار ہوں۔ اور بھروسہ کرو

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَ تَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ
غالب	نہایت مہربان	وہ جو	تمہیں دیکھتا ہے	جب	تم کھڑے ہوتے ہو	اور تمہارا پھرنا	میں	سجدہ کرنے والے (نمازی)

غالب نہایت مہربان پر۔ جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم (نماز میں) کھڑے ہوتے ہو اور نمازیوں میں تمہارا پھرنا (بھی دیکھتا ہے)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ
بیشک وہ	وہی	سُننے والا	جاننے والا	کیا	میں تمہیں بتاؤں	پر	کس	اترتے ہیں	شیطان (جمع)	وہ اترتے ہیں

بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کس پر شیطان اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ

عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ
پر	ہر	بہتان لگانے والا	گنہگار	ڈالدیتے ہیں	سُنی سنائی بات	اور ان میں اکثر	جھوٹے	اور	شاعر (جمع)

ہر بہتان لگانے والے گنہگار پر۔ (شیطان) سُنی سنائی بات (اُن کے کان میں) ڈالدیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور (رہے) شاعر

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ وَادٍ	يَهِيْمُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ
اُن کی پیروی کرتے ہیں	گمراہ لوگ	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ وہ	ہر وادی میں		سرگرداں پھرتے ہیں	اور یہ کہ وہ	وہ کہتے ہیں

اُن کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

مَا	لَا يَفْعَلُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَذَكَرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا
جو	وہ کرتے نہیں	مگر	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	اور اللہ کو یاد کیا	بکثرت

جو وہ کرتے نہیں، سوائے اُن کے جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اور اللہ کو بکثرت یاد کیا،

۱۱ ع ۳۶ ۱۵

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ

وَانْتَصَرُوْا	مِنْ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	وَسَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ
اور انہوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم ہوا	اور عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	کس	لوٹنے کی جگہ (کروٹ)

اور انہوں نے اس کے بعد بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ عنقریب جان لیں گے کہ کس کروٹ

يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

يَنْقَلِبُوْنَ
وہ اُلٹتے ہیں (انہیں لوٹ کر جانا ہے)

انہیں لوٹ کر جانا ہے

اٰیاتها ۹۳ — ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۸ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ	مُبِيْنٍ	هُدًى	وَبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
طٰسٓ	یہ	آیتیں	قرآن	اور کتاب	روشن واضح	ہدایت	اور خوشخبری	مومنوں کے لئے

طٰسٓ ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن واضح کتاب کی، ہدایت اور خوشخبری مومنوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③

يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	الزَّكٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ
یقین رکھتے ہیں	وہ	آخرت پر	اور وہ	زکوٰۃ	اور ادا کرتے ہیں	نماز	قائم رکھتے ہیں	جو لوگ

جو لوگ نماز قائم رکھتے ہیں، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④

يَعْمَهُوْنَ	فَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	زَيَّنَّا لَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
بھٹکتے پھرتے ہیں	پس وہ	ان کے عمل	آراستہ کر دکھائے ہم نے انکے لئے	آخرت پر	ایمان نہیں لاتے	جو لوگ	بیشک

بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عمل اُن کے لئے آراستہ کر دکھائے ہیں پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤

الْاَخْسَرُوْنَ	هُمُ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	الْعَذَابِ	سُوْٓءُ	لَهُمْ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے	وہ	آخرت میں	اور وہ	عذاب	بُرا	ان کے لئے	وہ لوگ جو	یہی لوگ

یہی ہیں وہ لوگ جن کے لئے بُرا عذاب ہے، اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ

اِنِّيْ	لِاَهْلِهٖ	مُوْسٰى	قَالَ	اِذْ	عَلِيْمٍ	حَكِيْمٍ	مِنْ لَّدُنْ	الْقُرْاٰنَ	لَتُلَقَّى	وَاِنَّكَ
بیشک میں	اپنے گھر والوں سے	موسیٰؑ	کہا	جب	علم والا	حکمت والا	نزدیک (جانب) سے	قرآن	دیا جاتا ہے	اور بیشک تم

اور بیشک تمہیں قرآن حکمت والے، علم والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا بیشک

اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦

تَصْطَلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	قَبَسٍ	بِشِهَابٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ	بِخَبَرٍ	مِّنْهَا	سَاٰتِيْكُمْ	نَارًا	اٰنَسْتُ
تم سینکو	تاکہ تم	انگارہ	شعلہ	یا لاتا ہوں تمہارے پاس	کوئی خبر	اس کی	میں ابھی لاتا ہوں	ایک آگ	میں نے دیکھی ہے

میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمہارے پاس اس کی کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	وَسُبْحٰنَ	حَوْلَهَا	وَمَنْ	فِي النَّارِ	مَنْ	اَنْ بُوْرِكَ	نُوْدِيَ	جَآءَهَا	فَلَمَّا
اللہ	اور پاک	اس کے آس پاس	اور جو	آگ میں	جو	کہ برکت دیا گیا	ندا دی گئی	اس (آگ) کے پاس آیا	پس جب

پس جب وہ آگ کے پاس آیا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا جو آگ میں (جلوہ افروز) ہے اور جو اس کے آس پاس ہے (موسیٰؑ)، اور پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ وَ اَلْقِ عَصَاكَ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ
پروردگار	سارے جہانوں	اے موسیٰؑ	حقیقت یہ	میں اللہ	غالب	حکمت والا	اور	تو ڈال	اپنا عصا

سارے جہانوں کا پروردگار- اے موسیٰؑ! حقیقت یہ ہے کہ میں، ہی اللہ غالب حکمت والا ہوں- اور تو اپنا عصا (نیچے) ڈال دے

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ	اِنِّيْ
پس جب	اسے دیکھا	لہراتا ہوا	گویا کہ وہ	سانپ	وہ لوٹ گیا	پیٹھ پھیر کر	اور مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ	تو خوف نہ کھا	بیشک میں

پس جب اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو (موسیٰؑ) پیٹھ پھیر کر لوٹ گیا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! تو خوف نہ کھا، بیشک

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
خوف نہیں کھاتے	میرے پاس	رسول (جمع)	مگر	جو جس	ظلم کیا	پھر اس نے بدل ڈالی	بھلائی	بعد	برائی

میرے پاس رسول خوف نہیں کھاتے- مگر جس نے ظلم کیا پھر اس نے برائی کے بعد بھلائی بدل ڈالی

فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫

فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَاَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ سُوْٓءٍ
تو بیشک میں	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور داخل کر (ڈال)	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید۔ روشن	سے۔ کے	کسی عیب کے بغیر

تو میں بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں- اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ کسی عیب کے بغیر سفید روشن (ہو کر) نکلے گا،

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

فِيْ	تِسْعِ اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ
میں	نو نشانیاں	طرف	فرعون	اور اس کی قوم	بیشک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

نو نشانیوں میں (سے یہ دو معجزے لے کر) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جا) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں- پھر جب ان کے پاس آئیں

اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھولنے والی	وہ بولے	یہ	جادو کھلا	اور انہوں نے انکار کیا	اس کا	حالانکہ اس کا یقین تھا	ان کے دل

آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں، وہ بولے یہ کھلا جادو ہے- حالانکہ ان کے دلوں کو اس کا یقین تھا' انہوں نے اس کا انکار کیا

ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

ظُلْمًا	وَّعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا
ظلم سے	اور تکبر سے	تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور	تحقیق دیا ہم نے

ظلم اور تکبر سے۔ تو دیکھو! فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور تحقیق ہم نے دیا

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰي	كَثِيْرٍ	مِّنْ
داؤدؑ	اور	سلیمانؑ	بڑا علم	اور انہوں نے کہا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	فضیلت دی ہمیں	پر	اکثر	سے

داؤدؑ اور سلیمانؑ کو بڑا علم، اور انہوں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے ہمیں فضیلت دی اکثر

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا

عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَوَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا
اپنے بندے	مومن (جمع)	اور وارث ہوا	سلیمانؑ	داؤدؑ	اور اس نے کہا	اے لوگو	ہمیں سکھائی گئی

اپنے مومن بندوں پر۔ اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا، اور اس نے کہا اے لوگو! ہمیں سکھائی گئی ہے

مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ
بولی	پرندے (جمع)	اور ہمیں دی گئی	سے	ہر چیز سے	بیشک	یہ	البتہ وہی	فضل	کھلا

پرندوں کی بولی، اور ہمیں ہر چیز سے (ہر نعمت) دی گئی ہے، بیشک یہ کھلا فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓي

وَحُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓي
اور جمع کیا گیا	سلیمانؑ کے لئے	اس کا لشکر	سے	جن	اور انسان	اور پرندے	پس وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ

اور سلیمانؑ کے لئے اس کا لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں کا جمع کیا گیا، پس وہ روکے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ

اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰي	وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
جب وہ	آئے	پر	چیونٹیوں کا میدان	کہا	ایک چیونٹی	اے چیونٹیو	تم داخل ہو	اپنے گھروں (بلوں) میں

وہ چیونٹیوں کے میدان میں آئے، ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ،

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَجُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
نہ روند ڈالے تمہیں	سلیمانؑ	اور اس کا لشکر	اور وہ	نہ جانتے ہوں (انہیں خبر نہ ہو)	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے

(کہیں) سلیمانؑ اور اس کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ ہنستے ہوئے مسکرایا

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

مِنْ	قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى
سے	اس کی بات	اور کہا	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	کہ میں شکر ادا کروں		تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام فرمائی	مجھ پر	اور پر

اس کی بات سے، اور کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ
میرے ماں باپ	اور یہ کہ	میں نیک کام کروں	تو وہ پسند کرے	اور مجھے داخل فرمائے	اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندے	نیک (جمع)

اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما لے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ
اور اس نے خبر لی (جائزہ لیا)	پرندے	تو اس نے کہا	کیا ہے	میں نہیں دیکھتا	ہُدہُد کو	کیا	وہ ہے	سے	غائب ہونے والے

اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا بات) ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا، کیا وہ غائب ہوجانے والوں میں سے ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
البتہ میں ضرور اسے سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	اسے ذبح کر ڈالوں گا	یا	اسے ضرور لانی چاہیے	سند (کوئی وجہ)	واضح (معقول)

البتہ میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا، یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا اسے ضرور کوئی معقول وجہ میرے پاس لانی (پیش کرنی) چاہیے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ
سو اس نے دیر کی	تھوڑی سی	پھر کہا	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو	تم کو معلوم نہیں وہ		اور میں تمہارے پاس لایا ہوں	سے	سبا	ایک خبر	یقینی

سو اس (ہُدہُد) نے تھوڑی سی دیر کی، پھر کہا میں نے معلوم کیا ہے وہ جو تم کو معلوم نہیں، اور میں تمہارے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

إِنِّي	وَجَدتُّ	امْرَأَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	أُوتِيَتْ	مِن كُلِّ شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ	عَظِيمٌ
بیشک میں نے	پایا (دیکھا)	ایک عورت	وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے	اور	دی گئی ہے	ہر شے	اور اس کے لئے	ایک تخت	بڑا

بیشک میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے، وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے اور (اسے) ہر شے دی گئی ہے اور اس کے لئے ایک بڑا تخت ہے۔

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

وَجَدتُّهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِن دُونِ اللَّهِ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ
میں نے پایا ہے اسے	اور اس کی قوم	وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کے سوا	اور آراستہ کر دکھائے ہیں	انہیں	شیطان

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا (اللہ کو چھوڑ کر) سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے، اور شیطان نے انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُونَ	أَلَّا	يَسْجُدُوا لِلَّهِ	الَّذِي
ان کے عمل (جمع)	پس روک دیا انہیں	راستہ سے	سو وہ	راہ نہیں پاتے	کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے اللہ کو	وہ جو

ان کے عمل، پس انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے سو وہ راہ نہیں پاتے۔ اور اللہ کو (کیوں) سجدہ نہیں کرتے؟ وہ جو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ
نکالتا ہے	چھپی ہوئی	آسمانوں میں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

آسمانوں میں اور زمین میں چھپی ہوئی (چیزوں کو) نکالتا ہے، اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ

السجدة

اللَّهُ	لَا	إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	رب (مالک)	عرش عظیم	اس (سلیمان) نے کہا	ابھی ہم دیکھ لیں گے	کیا تو نے سچ کہا	یا	تو ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ سلیمانؑ نے کہا، ہم ابھی دیکھ لیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے؟ یا تو

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا

مِنَ	الْكَاذِبِينَ	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ	مَاذَا
سے	جھوٹے	لے جا	میرا خط	یہ	پس اسے ڈال دے	ان کی طرف	پھر	لوٹ آ	ان سے	پھر دیکھ	کیا

جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)؟ میرا یہ خط لے جا، پس یہ ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے لوٹ آ، پھر دیکھ وہ کیا

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

يَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ	اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ
وہ جواب دیتے ہیں	وہ کہنے لگی	اے سردارو!	بیشک میری طرف ڈالا گیا	میری طرف	خط	باوقعت	بیشک وہ	سے	سلیمان

جواب دیتے ہیں! وہ عورت کہنے لگی، اے سردارو! بیشک میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بیشک وہ سلیمانؑ (کی طرف) سے ہے

٢ ع ١٧ ١٧

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

وَاِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَّا تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ
اور بیشک وہ	نام سے اللہ کے	جو رحم کرنے والا	نہایت مہربان	یہ کہ تم سرکشی نہ کرو	مجھ پر	اور میرے پاس آؤ	فرمانبردار ہو کر

اور بیشک وہ (یوں ہے) "اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔" یہ کہ مجھ پر (میرے مقابلہ میں) سرکشی نہ کرو، اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر آؤ۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ
وہ بولی	اے سردارو!	مجھے رائے دو	میرے معاملہ میں	میں نہیں ہوں	فیصلہ کرنے والی	کسی معاملہ میں	جب تک	تم موجود ہو

وہ بولی، اے سردارو! میرے معاملے میں مجھے رائے دو، میں کسی معاملہ میں فیصلہ کرنے والی نہیں (فیصلہ نہیں کرتی) جب تک تم موجود (نہ) ہو۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ	وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ
وہ بولے	ہم	قوت والے	اور بڑے لڑنے والے	اور فیصلہ تیری طرف (تیرے اختیار میں)	تو دیکھ لے	کیا	تجھے کیا حکم کرنا ہے

وہ بولے ہم قوت والے، بڑے لڑنے والے ہیں، اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے تجھے کیا حکم کرنا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ جَعَلُوْا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَا	اَذِلَّةً
وہ بولی	بیشک	بادشاہ (جمع)	جب داخل ہوتے ہیں		کوئی بستی	اسے تباہ کر دیتے ہیں	اور کر دیا کرتے ہیں	معززین	وہاں کے	ذلیل

وہ بولی، بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

وَكَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَاِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ
اور اسی طرح	وہ کرتے ہیں	اور بیشک میں	بھیجنے والی	اُن کی طرف	ایک تحفہ	پھر دیکھتی ہوں	کیا جواب لیکر	لوٹتے ہیں

اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور بیشک میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ

الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰنِۦَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ
قاصد	پس جب	آیا	سلیمانؑ	اس نے کہا	کیا تم میری مدد کرتے ہو	مال سے	پس جو	مجھے دیا	اللہ	بہتر

قاصد۔ پس جب سلیمانؑ کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا کہ کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو؟ پس جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے

مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس سے جو	اس نے تمہیں دیا	بلکہ	تم	اپنے تحفہ سے	خوش ہوتے ہو	تو لوٹ جا	ان کی طرف	ہم ضرور لائیں گے ان پر

اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے، بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو۔ تو اُن کی طرف لوٹ جا سو ہم ان پر ضرور لائیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ

بِجُنُوْدٍ	لَا قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ
ایسا لشکر	نہ طاقت ہوگی	ان کو	اس کی	اور ضرور نکال دیں گے انہیں	وہاں سے	ذلیل کرکے	اور وہ	خوار ہوں گے	اس (سلیمانؑ) نے کہا

ایسا لشکر جس (کے مقابلے) کی انہیں طاقت نہ ہوگی، اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل کرکے نکال دیں گے، اور وہ خوار ہوں گے سلیمانؑ نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ
اے سردارو!	تم میں سے کون	میرے پاس لائے گا	اس کا تخت	اس سے قبل	کہ	وہ آئیں میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	کہا

اے سردارو! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا؟ اس سے قبل کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔ کہا

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ

عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ
ایک قوی ہیکل	جنات سے	میں آپ کے پاس لے آؤں گا	اس کو	اس سے قبل	کہ آپ کھڑے ہوں	اپنی جگہ سے	اور

جنات میں سے ایک قوی ہیکل نے، بیشک میں اس کو آپ کے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں، اور

اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

اِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	اَنَا
بیشک میں	اس پر	البتہ قوت والا	امانت دار	کہا	اس نے جو	اس کے پاس	علم	سے تھا	کتاب	میں

میں بیشک اس پر البتہ قوت والا، امانت دار ہوں۔ اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا، میں

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

اٰتِيْكَ بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا رَاٰهُ	مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ
میں اسکو تمہارے پاس لے آؤں گا	قبل	کہ پھر آئے	تمہاری طرف	تمہاری نگاہ (پلک جھپکے)	پس جب سلیمانؑ نے اسے دیکھا	رکھا ہوا	اپنے پاس

اس کو تمہارے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ تمہاری آنکھ پلک جھپکے، پس جب سلیمانؑ نے (اچانک) اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۚ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا

قَالَ	هٰذَا	مِنْ	فَضْلِ رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ	ءَاَشْكُرُ	اَمْ اَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا
اس نے کہا	یہ	سے	میرے رب کا فضل	تاکہ مجھے آزمائے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا ناشکری کرتا ہوں	اور جس	شکر کیا	تو پس وہ

تو اس نے کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں؟ اور جس نے شکر کیا تو پس وہ

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا

يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا
شکر کرتا ہے	اپنی ذات کیلئے	اور جس	ناشکری کی	تو بیشک	میرا رب	بے نیاز	کرم کرنیوالا	اس نے کہا	وضع بدل دو	اس کے لئے	اس کا تخت

اپنی ذات کے لئے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز کرم کرنیوالا ہے۔ اس نے کہا اس (ملکہ کے امتحان کے لئے) اسکے تخت کی وضع بدل دو

نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ

نَنْظُرْ	اَتَهْتَدِيْٓ	اَمْ تَكُوْنُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	لَا يَهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيْلَ
ہم دیکھیں	آیا وہ راہ پاتی (سمجھ جاتی) ہے	یا ہوتی ہے	سے	جو لوگ	راہ نہیں پاتے (نہیں سمجھتے)	پس جب	وہ آئی	کہا گیا

ہم دیکھیں کہ آیا وہ سمجھ جاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو نہیں سمجھتے۔ پس جب وہ آئی (اس سے) کہا گیا

اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

اَهٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَكُنَّا
کیا ایسا ہی ہے	تیرا تخت	وہ بولی	گویا کہ یہ	وہی	اور ہمیں دیا گیا	علم	اس سے قبل	اور ہم ہیں

کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے قبل ہی علم دیا گیا (علم ہو گیا تھا) اور ہم ہیں

مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ

مُسْلِمِيْنَ	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتْ تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ
مسلمان - فرمانبردار	اور اس نے اس کو روکا	جو	وہ پرستش کرتی تھی	اللہ کے سوا	بیشک وہ	تھی

مسلمان (فرماں بردار)۔ اور سلیمانؑ نے اس کو اس سے روکا جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً
قوم سے	کافروں	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل	پس جب	اس نے اسکو دیکھا	اسے سمجھا	گہرا پانی

کافروں کی قوم سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جب اس (ملکہ) نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۗ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ قَالَتْ

وَكَشَفَتْ	عَنْ	سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيْرَ	قَالَتْ
اور کھول دیں	سے	اپنی پنڈلیاں	[illegible]	بیشک یہ	محل	جڑا ہوا	سے	شیشے (جمع)	وہ بولی

اور (پائنچے اٹھاکر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ [illegible] نے کہا بیشک یہ شیشوں سے جڑا ہوا محل ہے ؟ وہ بولی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ

رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَ
اے میرے رب	بیشک میں نے ظلم کیا	اپنی جان	اور میں ایمان لائی	ساتھ	سلیمانؑ	اللہ کے لئے	تمام جہانوں کا رب	اور

اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) میں سلیمانؑ کے ساتھ (سلیمانؑ کے طریق پر) تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لائی۔ اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ
تحقیق ہم نے بھیجا	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالحؑ	کہ	اللہ کی عبادت کرو	پس ناگہاں	وہ	دو فریق ہوگئے

تحقیق ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو پس ناگہاں وہ دو فریق ہو گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

يَخْتَصِمُوْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ
باہم جھگڑنے لگے	اس نے کہا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی کرتے ہو	برائی کے لئے	پہلے	بھلائی

باہم جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا، اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۗ

لَوْ	لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوْا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَبِمَنْ	مَّعَكَ
کیوں	تم بخشش نہیں مانگتے	اللہ	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	وہ بولے	برا شگون	تجھ سے	اور وہ جو	تیرے ساتھ ساتھی

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ وہ بولے ہم نے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا شگون لیا ہے

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
اس نے کہا	تمہاری بدشگونی	اللہ کے پاس	بلکہ	تم	ایک قوم	آزمائے جاتے ہو	اور تھے	شہر میں

اس نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس (اللہ کی طرف سے) ہے، بلکہ تم ایک قوم ہو (جو) آزمائے جاتے ہو۔ اور شہر میں تھے

تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ

تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ
نو ۹	شخص	وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور	اصلاح نہیں کرتے تھے	وہ کہنے لگے	تم باہم قسم کھاؤ	اللہ کی

نو ۹ شخص وہ ملک میں فساد کرتے تھے، اور اصلاح نہ کرتے تھے۔ وہ کہنے لگے باہم اللہ کی قسم کھاؤ

لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا
البتہ ہم ضرور شبخون ماریں گے اس پر	اور اس کے گھر والے	پھر ضرور ہم کہہ دیں گے		اسکے وارثوں سے	ہم موجود نہ تھے	ہلاکت کے وقت	اسکے گھر والے	اور بیشک ہم

البتہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ اور پھر اسکے وارثوں کو کہہ دیں گے، ہم اسکے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بیشک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ

لَصٰدِقُوْنَ	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	وَمَكَرْنَا	مَكْرًا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ
البتہ سچے ہیں	اور انہوں نے مکر کیا	ایک تدبیر	اور ہم نے خفیہ تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہ جانتے تھے	پس دیکھو

ہم البتہ سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور (ہم نے بھی) ایک خفیہ تدبیر کی اور وہ نہ جانتے تھے (بے خبر تھے)۔ پس دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَقَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کا مکر	کہ ہم	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	اور ان کی قوم	سب کو	اب یہ	ان کے گھر

ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا! کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔ اب یہ ان کے گھر ہیں،

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ

خَاوِيَةً	بِمَا ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
گرے پڑے	ان کے ظلم کے سبب	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں	اور ہم نے نجات دی	وہ لوگ جو

گرے پڑے، ان کے ظلم کے سبب، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ
وہ ایمان لائے	اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے	اور لوطؑ	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم آگئے (اتر آئے) ہو	بے حیائی	اور تم

جو ایمان لائے اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے - اور (یاد کرو) جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی پر اُتر آئے ہو؟ اور

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کیلئے	عورتوں کے سوا (عورتوں کو چھوڑ کر)	بلکہ	تم

تم دیکھتے ہو - کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے آتے ہو؟ بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ
لوگ	جہالت کرتے ہو	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر صرف یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	لوط کے لوگ

لوگ جہالت کرتے ہو- پس اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ لوطؑ کے لوگوں کو نکال دو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
سے	اپنا شہر	بیشک وہ	لوگ	پاکیزگی پسند کرتے ہیں	سو ہم نے انہیں بچا لیا	اور اسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی

اپنے شہر سے، بیشک یہ لوگ پاکیزگی پسند ہیں - سو ہم نے اس کی بیوی کے سوائے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا،

قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
ہم نے اسے ٹھہرا دیا تھا	سے	پیچھے رہ جانے والے	اور ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	سو کیا ہی برا	بارش	ڈرائے گئے

اسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ٹھہرایا تھا - اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی ، سو کیا ہی بری بارش ڈرائے گئے لوگوں پر

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
فرما دیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	اور سلام	اس کے بندوں پر	وہ جنہیں	چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

آپ فرما دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چن لیا۔ کیا اللہ بہتر ہے؟ یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
بھلاکون ؟	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور اتارا	تمہارے لئے	سے	آسمان	پانی

بھلاکون ہے ؟ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا،

فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

فَأَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	أَنْ تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا
پس اگائے ہم نے	اس سے	باغ (جمع)	بارونق	نہ تھا	تمہارے لئے	کہ تم اگاؤ	ان کے درخت

پھر ہم نے اس سے بارونق باغ اگائے، تمہارے لئے (ممکن) نہ تھا کہ تم ان کے درخت اُگا سکو،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	أَمَّنْ	جَعَلَ	الْأَرْضَ	قَرَارًا
کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	کج روی کرتے ہیں	بھلا کون کس	بنایا	زمین	قرارگاہ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے ؟ بلکہ وہ لوگ کج روی کرتے ہیں، بھلا کون ہے ؟ جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا،

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَآ	أَنْهٰرًا	وَّجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا
اور جاری کیا	اس کے درمیان	ندی نالے	اور (پیدا) کئے	اس کے لئے	پہاڑ (جمع)	اور بنایا	درمیان	دو دریا	آڑ (حدِ فاصل)

اور اس کے درمیان ندی نالے (جاری کئے) اور اس کے لئے پہاڑ پیدا کئے، اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل بنائی،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	أَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	إِذَا
کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں جانتے	بھلا کون	قبول کرتا ہے	بیقرار	جب

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے ؟ بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ بھلا کون ہے ؟ جو بیقرار (کی دعا) قبول کرتا ہے جب

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ

دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْأَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ
وہ اسے پکارتا ہے	اور دور کرتا ہے	برائی	اور تمہیں بناتا ہے	نائب (جمع)	زمین	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

وہ اسے پکارتا ہے اور برائی دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

قَلِيلًا	مَا	تَذَكَّرُونَ	أَمَّن	يَهْدِيكُمْ	فِي	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ
تھوڑے	جو	نصیحت پکڑتے ہیں	بھلا کون	تمہیں راہ دکھاتا ہے	اندھیروں میں		خشکی	اور دریا	اور

تھوڑے ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو خشکی (جنگل) اور دریا کے اندھیروں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے؟ اور

مَن يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

مَن	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	ءَإِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا
کون	چلاتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والی	پہلے	اس کی رحمت	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	برتر ہے اللہ	اس سے جو

کون ہے جو اس کی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ برتر ہے اس سے جو

يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ أَمَّن يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَآءِ

يُشْرِكُونَ	أَمَّن	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهُ	وَمَن	يَرْزُقُكُم	مِّنَ السَّمَآءِ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر وہ اسے دوبارہ (زندہ) کریگا	اور کون	تمہیں رزق دیتا ہے	آسمانوں سے

وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے؟ پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا، اور کون ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے؟ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾

وَالْأَرْضِ	ءَإِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صٰدِقِينَ
اور زمین	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	فرمادیں	لے آؤ	اپنی دلیل	اگر	تم ہو	سچے

اور زمین سے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ آپ فرما دیں لے آؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ

قُلْ	لَا يَعْلَمُ	مَن	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	الْغَيْبَ	إِلَّا	اللّٰهُ	وَمَا يَشْعُرُونَ
فرمادیں	نہیں جانتا	جو	آسمانوں میں	اور زمین	غیب	سوائے اللہ کے		اور وہ نہیں جانتے

آپ فرمادیں، جو بھی، آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ کے سوا غیب (کی باتیں) نہیں جانتا، اور وہ نہیں جانتے

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ

أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلِ ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِي شَكٍّ	مِّنْهَا
کب	وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ تھک کر رہ گیا	ان کا علم	آخرت (کے بارے) میں	بلکہ	وہ	شک میں	اس سے

کہ وہ کب (جی) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ آخرت کے بارہ میں اُن کا علم تھک کر رہ گیا ہے (کچھ بھی نہیں) بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں،

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

وَاٰبَآؤُنَآ	تُرٰبًا	كُنَّا	ءَاِذَا	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَقَالَ	عَمُوْنَ	مِّنْهَا	هُمْ	بَلْ
اور ہمارے باپ دادا	مٹی	ہم ہو جائیں گے	کیا جب	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)		اور کہا	اندھے	اس سے	وہ	بلکہ

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۔ اور کافروں نے کہا کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ

اِنْ	مِنْ قَبْلُ	وَاٰبَآؤُنَا	نَحْنُ	هٰذَا	لَقَدْ وُعِدْنَا	لَمُخْرَجُوْنَ	اَئِنَّا
نہیں	اس سے قبل	اور ہمارے باپ دادا	ہم	یہ۔یہی	تحقیق وعدہ کیا گیا ہم سے	نکالے جائیں گے	کیا ہم

کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے ؟ تحقیق یہی وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے قبل کیا گیا تھا ‘

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

كَيْفَ	فَانْظُرُوْا	فِى الْاَرْضِ	سِيْرُوْا	قُلْ	الْاَوَّلِيْنَ	اَسَاطِيْرُ	اِلَّآ	هٰذَآ
کیسا	پھر دیکھو	زمین میں	چلو پھرو	فرمادیں	اگلے	کہانیاں	مگر۔صرف	یہ

یہ صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں ۔ آپ فرما دیں زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ

فِىْ ضَيْقٍ	وَلَا تَكُنْ	عَلَيْهِمْ	لَا تَحْزَنْ	وَ	الْمُجْرِمِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ
تنگی میں	اور نہ ہو	ان پر	تم غم نہ کھاؤ	اور	مجرم (جمع)	انجام	ہوا

مجرموں کا انجام ہوا ! اور آپ غم نہ کھائیں ‘ اور دل تنگ نہ ہوں ‘

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	الْوَعْدُ	هٰذَا	مَتٰى	وَيَقُوْلُوْنَ	يَمْكُرُوْنَ	مِمَّا
سچے	تم ہو	اگر	وعدہ	یہ	کب	اور وہ کہتے ہیں	وہ مکر کرتے ہیں	اس سے جو

اس سے جو وہ مکر و فریب کرتے ہیں ۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ اگر تم سچے ہو ۔

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

رَبَّكَ	وَاِنَّ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	الَّذِىْ	بَعْضُ	لَكُمْ	رَدِفَ	يَكُوْنَ	اَنْ	عَسٰٓى	قُلْ
تمہارا رب	اور بیشک	تم جلدی کرتے ہو	وہ جو۔وہ جس	کچھ	تمہارے	قریب	ہو گیا ہو	کہ	شاید	فرمادیں

آپ فرمادیں شاید وہ (عذاب) تمہارے قریب آگیا ہو جس کی تم جلدی کرتے ہو ۔ اور بیشک تمہارا رب

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ
البتہ فضل والا	لوگوں پر	اور لیکن	ان کے اکثر	شکر نہیں کرتے	اور بیشک	تمہارا رب

البتہ لوگوں پر فضل والا ہے، لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بیشک تمہارا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ

لَيَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَمَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ
خوب جانتا ہے	جو چھپی ہے	ان کے دل	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کچھ	پوشیدہ

خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں چھپی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور کچھ پوشیدہ نہیں

فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

فِى السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِلَّا	فِىْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
آسمان میں	اور زمین	مگر	میں	کتاب روشن	بیشک	یہ	قرآن

زمین و آسمان میں مگر وہ کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بیشک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَاِنَّهٗ
بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	وہ جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور بیشک یہ

بنی اسرائیل پر (بنی اسرائیل کے سامنے) اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بیشک یہ (قرآن)

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ

لَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَهُوَ
البتہ ہدایت	اور رحمت	ایمان والوں کے لئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرتا ہے	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہ

البتہ ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ بیشک تمہارا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
البتہ غالب	علم والا	پس بھروسہ کرو	اللہ پر	بیشک تم	پر	حق صریح	بیشک تم

البتہ غالب، علم والا ہے۔ پس اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک تم صریح حق پر ہو۔ بیشک تم

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

مُدْبِرِيْنَ	اِذَا وَلَّوْا	الدُّعَآءَ	الصُّمَّ	وَلَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	لَا تُسْمِعُ
پیٹھ پھیر کر	جب وہ مڑ جائیں	پکار	بہروں کو	اور تم نہیں سنا سکتے	مُردوں کو	تم نہیں سنا سکتے

تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر مڑ جائیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

يُّؤْمِنُ	مَنْ	اِلَّا	تُسْمِعُ	اِنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	عَنْ	الْعُمْىِ	بِهٰدِى	مَآ اَنْتَ	وَ
ایمان لاتا ہے	جو	مگر صرف	تم سناتے	نہیں	ان کی گمراہی	سے	اندھوں کو	ہدایت دینے والے	تم نہیں	اور

اور تم اندھوں کو اُنکی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں، تم صرف (اس کو) سُنا سکتے ہو جو ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ

لَهُمْ	اَخْرَجْنَا	عَلَيْهِمْ	وَقَعَ الْقَوْلُ	وَاِذَا	مُّسْلِمُوْنَ	فَهُمْ	بِاٰيٰتِنَا
ان کے لئے	ہم نکالیں گے	ان پر	واقع (پورا) ہو گا (وعدۂ عذاب)	اور جب	فرمانبردار	پس وہ	ہماری آیتوں پر

ہماری آیتوں پر، پس وہ فرماں بردار ہیں۔ اور جب اُن پر وعدۂ عذاب پورا ہو جائے گا تو ہم ان کے لئے نکالیں گے

دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾

لَا يُوْقِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوْا	اَنَّ النَّاسَ	تُكَلِّمُهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	دَآبَّةً
یقین نہ کرتے	ہماری آیات پر	تھے	کیونکہ لوگ	وہ ان سے باتیں کرے گا	زمین سے	ایک جانور

زمین سے ایک جانور، وہ اُن سے باتیں کرے گا کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

يُوْزَعُوْنَ	فَهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُّكَذِّبُ	مِّمَّنْ	فَوْجًا	كُلِّ اُمَّةٍ	مِنْ	نَحْشُرُ	وَيَوْمَ
انکی جماعت بندی کی جائے گی	پھر وہ	ہماری آیتوں کو	جھٹلاتے تھے	سے جو	ایک گروہ	ہر امت	سے	ہم جمع کریں گے	اور جس دن

اور جس دن، ہم ہر امت میں سے ایک گروہ جمع کریں گے اُن میں سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا

اَمَّا ذَا	عِلْمًا	بِهَا	لَمْ تُحِيْطُوْا	وَ	بِاٰيٰتِىْ	اَكَذَّبْتُمْ	قَالَ	اِذَا جَآءُوْ	حَتّٰٓى
یا۔ کیا	علم سے	ان کو	حالانکہ احاطہ میں نہیں لائے تھے		میری آیات کو	کیا تم نے جھٹلایا	فرمائے گا	جب وہ آجائیں گے	یہانتک

یہانتک کہ جب وہ آجائیں گے (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم اُن کو (اپنے) احاطہ علم میں بھی نہیں لائے تھے (یا بتلاؤ)

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	وَوَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ
تم کرتے تھے	اور واقع (پورا) ہوگیا	وعدہ (عذاب)	اُن پر	اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا	پس وہ	نہ بول سکیں گے

تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر وعدۂ عذاب پورا ہو گیا، اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا، پس وہ بول نہ سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
کیا وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم	ہم نے بنایا	رات	کہ آرام حاصل کریں	اس میں	اور دن	دیکھنے کو	بیشک	اس میں

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا کہ وہ اس میں آرام حاصل کریں اور دن دیکھنے کو (روشن بنایا) بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَيَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	ایمان رکھتے ہیں	اور جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو گھبرا جائیگا	جو	آسمانوں میں

البتہ اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو گھبرا جائے گا جو بھی آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور جو	زمین میں	سوا	جسے	اللہ چاہے	اور سب	اس کے آگے آئیں گے	عاجز ہو کر

اور جو زمین میں ہے، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور سب اس کے آگے عاجز ہو کر آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّهِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللّٰهِ
اور تو دیکھتا ہے	پہاڑ (جمع)	تو خیال کرتا ہے انہیں	جما ہوا	اور وہ	چلیں گے	بادلوں کی طرح چلنا	اللہ کی کاری گری

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انہیں (اپنی جگہ) جما ہوا خیال کرتا ہے، اور وہ (قیامت کے دن) بادلوں کی طرح چلیں گے (اڑتے پھریں گے)، اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ

الَّذِيْۤ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ	مَنْ جَآءَ
وہ جس نے	خوبی سے بنایا	ہر شے	بیشک وہ	خبردار	اس سے جو	تم کرتے ہو	جو آیا

جس نے ہر شے کو خوبی سے بنایا ہے بیشک وہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ جو آیا

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

اٰمِنُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	فَزَعٍ	مِّنْ	وَهُمْ	مِّنْهَا	خَيْرٌ	فَلَهٗ	بِالْحَسَنَةِ
محفوظ ہوں گے	اس دن	گھبراہٹ سے		اور وہ	اس سے	بہتر	تو اس کے لئے	کسی نیکی کے ساتھ

کسی نیکی کے ساتھ تو اس کے لئے (اس کا اجر) اس سے بہتر ہے اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

اِلَّا	تُجْزَوْنَ	هَلْ	فِى النَّارِ	وُجُوْهُهُمْ	فَكُبَّتْ	بِالسَّيِّئَةِ	جَآءَ	مَنْ	وَ
مگر صرف	بدلہ دیئے جاؤ گے	کیا نہیں	آگ میں	ان کے منہ	اوندھے ڈالے جائیں گے	برائی کے ساتھ	آیا	جو	اور

اور جو برائی کے ساتھ آیا تو وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے، تم صرف (وہی) بدلہ دیئے جاؤ گے (بدلہ پاؤ گے)

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

الْبَلْدَةِ	هٰذِهِ	رَبَّ	اَعْبُدَ	اَنْ	اُمِرْتُ	اِنَّمَا	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا
شہر	اس	رب	عبادت کروں	کہ	مجھے حکم دیا گیا	اس کے سوا نہیں	تم کرتے تھے		جو

جو تم کرتے تھے۔ (آپ فرمادیں) اس کے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں

الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

الْمُسْلِمِيْنَ	مِنَ	اَكُوْنَ	اَنْ	وَاُمِرْتُ	كُلُّ شَىْءٍ	وَلَهٗ	حَرَّمَهَا	الَّذِىْ
جمع مسلم مسلمان، فرمانبردار	سے	میں رہوں	کہ	اور مجھے حکم دیا گیا	ہر شے	اور اسی کے لئے	اس نے محترم بنایا ہے	وہ جسے

جسے اس نے محترم بنایا ہے، اور اسی کے لئے ہے ہر شے، اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے رہوں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

وَمَنْ	لِنَفْسِهٖ	يَهْتَدِىْ	فَاِنَّمَا	اهْتَدٰى	فَمَنِ	الْقُرْاٰنَ	اَتْلُوَا	وَاَنْ
اور جو	اپنی ذات کے لئے	وہ ہدایت پاتا ہے	تو اسکے سوا نہیں	ہدایت پائی	پس جو	قرآن	میں تلاوت کروں	اور یہ کہ

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں (سناؤں) پس اس کے سوا نہیں کہ جو ہدایت پاتا ہے، وہ اپنی ذات کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو

ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

سَيُرِيْكُمْ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	وَقُلِ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	اَنَا	اِنَّمَا	فَقُلْ	ضَلَّ
وہ جلد دکھائے گا تمہیں	اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	اور فرمادیں	ڈرانے والوں میں سے (ڈرانے والا ہوں)	میں	اس کے سوا نہیں	تو فرمادیں	گمراہ ہوا

گمراہ ہوا تو آپ فرمادیں کہ اس کے سوا نہیں کہ میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ تمہیں جلد دکھائے گا

اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

تَعْمَلُوْنَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	رَبُّكَ	وَمَا	فَتَعْرِفُوْنَهَا	اٰیٰتِهٖ
تم کرتے ہو	اس سے جو	بے خبر	تمہارا رب	اور نہیں	پس تم پہچان لوگے انہیں	اپنی نشانیاں

اپنی نشانیاں، پس تم جلد انہیں پہچان لوگے، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ۸۸ — ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ

وَ	مُوْسٰی	نَّبَاِ	مِنْ	عَلَیْكَ	نَتْلُوْا	الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ	اٰیٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓمّٓ
اور	موسیٰ	کچھ خبر (احوال)		تم پر	ہم پڑھتے ہیں	واضح کتاب	آیتیں	یہ	طٰسٓمّٓ

طٰسٓمّٓ - یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم تم پر پڑھتے ہیں (تمہیں سناتے ہیں) کچھ احوال موسیٰؑ اور

فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَ

وَ	فِی الْاَرْضِ	عَلَا	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ	بِالْحَقِّ	فِرْعَوْنَ
اور	زمین (ملک) میں	سرکشی کر رہا تھا	فرعون	بیشک	ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں	ٹھیک ٹھیک	فرعون

فرعون کا ٹھیک ٹھیک، ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ بیشک فرعون ملک میں سرکشی کر رہا تھا، اور

جَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ یَسْتَحْیٖ

وَیَسْتَحْیٖ	اَبْنَآءَهُمْ	یُذَبِّحُ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةً	یَّسْتَضْعِفُ	شِیَعًا	اَهْلَهَا	جَعَلَ
اور زندہ چھوڑ دیتا تھا	ان کے بیٹوں کو	ذبح کرتا تھا	ان میں سے	ایک گروہ	کمزور کر رکھا تھا	الگ الگ گروہ	اس کے باشندے	اس نے کر دیا

اس نے اس کے باشندوں کو الگ الگ گروہ کر دیا تھا، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا، اور زندہ چھوڑ دیتا تھا

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِیْنَ

عَلَى الَّذِیْنَ	نَّمُنَّ	اَنْ	وَنُرِیْدُ	الْمُفْسِدِیْنَ	مِنَ	كَانَ	اِنَّهٗ	نِسَآءَهُمْ
ان لوگوں پر جو	ہم احسان کریں	کہ	اور ہم چاہتے تھے	مفسد (جمع)	سے	تھا	بیشک وہ	ان کی عورتوں کو

ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو، بیشک وہ مفسدوں میں سے (فسادی) تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو

اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ

اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً	وَّنَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ
کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین (ملک) میں	اور ہم بنائیں انہیں	پیشوا (جمع)	اور ہم بنائیں انہیں	وارث (جمع)	اور ہم قدرت (حکومت) دیں

ملک میں کمزور کر دیئے گئے تھے، اور ہم انہیں پیشوا بنائیں، اور ہم انہیں (ملک کا) وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں حکومت دیں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا
انہیں	زمین (ملک) میں	اور ہم دکھا دیں	فرعون	اور ہامان	اور ان کے لشکر	ان سے	جس چیز

ملک میں۔ اور ہم فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) دکھا دیں جس چیز سے

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ مُوْسٰٓى	اَنْ اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا	خِفْتِ عَلَيْهِ
وہ ڈرتے تھے	اور ہم نے الہام کیا	طرف۔ کو	موسیٰ کی ماں	کہ دودھ پلاتی رہ اسے	پھر جب	تو اس پر ڈرے

وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو الہام کیا کہ وہ اس کو دودھ پلاتی رہے، پھر جب اس پر (اس کے بارے میں) ڈرے

فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ

فَاَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِيْ	وَلَا تَحْزَنِيْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَجَاعِلُوْهُ
تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور	نہ ڈر	اور نہ غم کھا	بیشک ہم	اسے لوٹا دیں گے	تیری طرف	اور اسے بنا دیں گے

تو اسے دریا میں ڈال دے، اور نہ ڈرے اور نہ غم کھائے، بیشک ہم اسے تیری طرف لوٹا دیں گے، اور اسے بنا دیں گے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ

مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ
سے	رسولوں (جمع)	پھر اٹھا لیا اسے	فرعون کے گھر والے	تاکہ وہ ہو	ان کے لئے	دشمن	اور

رسولوں میں سے (رسول)۔ پھر فرعون کے گھر والوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ (آخرکار) وہ ان کے لئے دشمن اور

حَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَقَالَتِ

حَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ	وَقَالَتِ
غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور ان کے لشکر	تھے	خطاکار (جمع)	اور کہا

غم کا باعث ہو، بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطاکار تھے۔ اور کہا

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ

اِمْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَیْنٍ لِّیْ	وَلَكَ	لَا تَقْتُلُوْهُ	عَسٰی	اَنْ یَّنْفَعَنَا
بیوی	فرعون	ٹھنڈک	میری آنکھوں کے لئے	اور تیرے لئے	نہ قتل کرو اسے	شاید	کہ نفع پہنچائے ہمیں

فرعون کی بیوی نے، یہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے اور تیرے لئے، اسے قتل نہ کر، شاید ہمیں نفع پہنچائے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ۭ

اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَهُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰی	فٰرِغًا
یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور وہ	(حقیقتِ حال) نہیں جانتے تھے	اور ہو گیا	دل	موسیٰ کی ماں	صبر سے خالی (بےقرار)

یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور وہ حقیقتِ حال نہیں جانتے تھے۔ اور موسیٰ ؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا،

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰﴾

اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِیْ	بِهٖ	لَوْلَا	اَنْ رَّبَطْنَا	عَلٰی قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
تحقیق	قریب تھا	کہ ظاہر کر دیتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	کہ گرہ لگاتے ہم	اس کے دل پر	کہ وہ ہے	سے	یقین کرنے والے

تحقیق قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ لگائی ہوتی کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَقَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّیْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَهُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ
اور اسنے (موسیٰ کی والدہ نے) کہا	اسکی بہن کو	اس کے پیچھے جا	پھر دیکھتی رہ	اس کو	دُور سے	اور وہ	(حقیقتِ حال) نہ جانتے تھے

اور موسیٰ ؑ کی والدہ نے اس کی بہن کو کہا کہ اس کے پیچھے جا، پھر اسے دُور سے دیکھتی رہ، اور وہ حقیقتِ حال نہ جانتے تھے۔

وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓی اَهْلِ بَیْتٍ

وَحَرَّمْنَا	عَلَیْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰی اَهْلِ بَیْتٍ
اور ہم نے روک رکھا	اس سے	دودھ پلانیوالی (دائیاں)	پہلے سے	وہ (موسیٰ کی بہن) بولی	کیا میں بتلاؤں تمہیں	ایک گھر والے

اور ہمنے پہلے سے اس سے دائیوں کو روک رکھا تھا، موسیٰ ؑ کی بہن بولی، کیا میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو

یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓی اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ

یَكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰی اُمِّهٖ	كَیْ تَقَرَّ
وہ اس کی پرورش کریں	تمہارے لئے	اور وہ	اسکے لئے	خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اس کو	اس کی ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی رہے

تمہارے لئے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں، تو ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ ٹھنڈی رہے

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

لفظ	معنی
عَيْنُهَا	اس کی آنکھ
وَلَا تَحْزَنَ	اور وہ غمگین نہ ہو
وَلِتَعْلَمَ	اور تاکہ جان لے
اَنَّ	کہ
وَعْدَ اللّٰهِ	اللہ کا وعدہ
حَقٌّ	سچا
وَّلٰكِنَّ	اور لیکن
اَكْثَرَهُمْ	ان میں سے بیشتر

اس کی آنکھ اور وہ غمگین نہ ہو، اور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور لیکن ان کے بیشتر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

لفظ	معنی
لَا يَعْلَمُوْنَ	وہ نہیں جانتے
وَلَمَّا	اور جب
بَلَغَ اَشُدَّهٗ	وہ پہنچا اپنی جوانی
وَاسْتَوٰى	اور پورا اور توانا ہو گیا
اٰتَيْنٰهُ	ہم نے عطا کیا اسے
حُكْمًا	حکمت
وَّعِلْمًا	اور علم

نہیں جانتے۔ اور جب (موسیٰؑ) اپنی جوانی کو پہنچا اور پوری طرح توانا ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا،

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

لفظ	معنی
وَكَذٰلِكَ	اور اسی طرح
نَجْزِى	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ	نیکی کرنے والے
وَدَخَلَ	اور وہ داخل ہوا
الْمَدِيْنَةَ	شہر
عَلٰى حِيْنِ	وقت پر
غَفْلَةٍ	غفلت

اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ شہر میں داخل ہوا غفلت کے وقت

مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

لفظ	معنی
مِنْ اَهْلِهَا	اس کے باشندے
فَوَجَدَ	تو اس نے پایا
فِيْهَا	اس میں
رَجُلَيْنِ	دو آدمی
يَقْتَتِلٰنِ	وہ باہم لڑتے ہوئے
هٰذَا	یہ (ایک)
مِنْ	سے
شِيْعَتِهٖ	اس کی برادری
وَهٰذَا	اور وہ (دوسرا)

جبکہ اس کے باشندے (بے خبر سوئے ہوئے تھے)، تو اس نے دو آدمیوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا، ایک اس کی برادری سے تھا اور دوسرا

مِنْ عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ

لفظ	معنی
مِنْ	سے
عَدُوِّهٖ	اس کے دشمن کا
فَاسْتَغَاثَهُ	تو اس نے اس (موسیٰ) سے مدد مانگی
الَّذِىْ	وہ جو
مِنْ شِيْعَتِهٖ	اس کی برادری سے
عَلَى	اس پر
الَّذِىْ	وہ جو
مِنْ عَدُوِّهٖ	اس کے دشمن سے

اس کے دشمنوں میں سے تھا، تو جو اس کی برادری سے تھا اس نے اس (کے مقابلے)، پر جو اس کے دشمنوں میں سے تھا موسیٰؑ سے مدد مانگی

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ

لفظ	معنی
فَوَكَزَهٗ	تو ایک مکا مارا اس کو
مُوْسٰى	موسیٰ
فَقَضٰى	پھر کام تمام کر دیا
عَلَيْهِ	اس کا
قَالَ	اس نے کہا
هٰذَا	یہ
مِنْ	سے
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	شیطان کا کام (حرکت)
اِنَّهٗ	بیشک وہ
عَدُوٌّ	دشمن

تو موسیٰؑ نے اس کو ایک مکا مارا، پھر اس کا کام تمام کر دیا، اس (موسیٰؑ) نے کہا یہ کام شیطان (کی حرکت) سے ہوا، بیشک وہ دشمن ہے

مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ

مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ
بہکانے والا	صریح (کھلا)	اس نے عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	میں نے ظلم کیا	اپنی جان	پس بخشدے مجھے	تو اس نے بخشدیا	اس کو

کھلا بہکانے والا۔ اس نے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخشدے' تو اس نے اسے بخشدیا۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قَالَ	رَبِّ بِمَا	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ اَكُوْنَ
بیشک	وہی	بخشنے والا	نہایت مہربان	اس نے کہا	اے میرے رب جیسا کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو میں ہرگز نہ ہوں گا

بیشک وہی بخشنے والا' نہایت مہربان ہے۔ اس نے کہا' اے میرے رب! جیسا کہ تو نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں ہرگز نہ ہوں گا

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَتَرَقَّبُ	فَاِذَا الَّذِي
مددگار	مجرموں کا	پس صبح ہوئی اس کی	شہر میں	ڈرتا ہوا	انتظار کرتا ہوا	تو ناگہاں وہ جس

(کبھی) مجرموں کا مددگار۔ پس شہر میں اس کی صبح ہوئی ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں اب کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ
اس نے مدد مانگی تھی اس سے	کل	وہ (پھر) اس سے فریاد کر رہا ہے	کہا	اس کو	موسیٰ	بیشک تو	البتہ گمراہ

کل اس سے مدد مانگی تھی (دیکھا کہ) وہ پھر اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰؑ نے اس کو کہا۔ بیشک تو گمراہ ہے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ

مُّبِيْنٌ	فَلَمَّآ	اَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ لَّهُمَا	قَالَ
کھلا	پھر جب	کہ	اس نے چاہا	کہ	ہاتھ ڈالے	اس پر جو	وہ	ان دونوں کا دشمن	اس نے کہا

کھلا۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس پر ہاتھ ڈالے جو ان دونوں کا دشمن تھا' تو اس نے کہا

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ

يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّا
اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے	جیسے قتل کیا تو نے	ایک آدمی	کل	نہیں	تو چاہتا	مگر صرف

اے موسیٰؑ! کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کر دے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا تھا' تو صرف (یہی) چاہتا ہے

اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

اَنْ تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ
کہ تو ہو	زبردستی کرتا	سرزمین میں	اور	تو نہیں چاہتا	کہ	تو ہو	سے	(واحد) مصلح

کہ تو اس سرزمین میں زبردستی کرتا پھرے اور تو نہیں چاہتا کہ مصلحین (اصلاح کرنے والوں) میں سے ہو۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰى اِنَّ الْمَلَاَ

وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ
اور آیا	ایک آدمی	سے	شہر کا پرلا سرا	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ	بیشک	سردار

اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا، اے موسیٰؑ! بے شک سردار

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ

يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ
وہ مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں	تاکہ قتل کر ڈالیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لئے	سے	خیرخواہ (جمع)	پس وہ نکلا

تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں تاکہ تجھے قتل کر ڈالیں پس تو (یہاں سے) نکل جا بیشک میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔ پس وہ نکلا

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا

مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	وَلَمَّا
وہاں سے	ڈرتے ہوئے	انتظار کرتے ہوئے	اس نے کہا (دعا کی)	اے میرے پروردگار	مجھے بچالے	سے	ظالموں کی قوم	اور جب

وہاں سے ڈرتے ہوئے اور انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے) اس نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے ظالموں کی قوم سے بچالے۔ اور جب

تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا

تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْ	اَنْ يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ	وَلَمَّا
اس نے رخ کیا	طرف	مدین	کہا	امید ہے	میرا رب	کہ مجھے دکھائے	سیدھا راستہ	اور جب

اس نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔ اور جب

وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ

وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَوَجَدَ
وہ آیا	پانی	مدین	اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ	سے۔کا	لوگ	پانی پلا رہے ہیں	اور اس نے پایا (دیکھا)

وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر آیا تو اس نے لوگوں کے ایک گروہ کو پانی پلاتے ہوئے پایا، اور اس نے دیکھا

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا نَسْقِيْ
ان سے علیحدہ	دو عورتیں	روکے ہوئے ہیں	اس نے کہا	تمہارا کیا حال ہے	وہ دونوں بولیں	ہم پانی نہیں پلاتیں

دو عورتیں اُن سے علیحدہ (اپنی بکریاں) روکے ہوئے (کھڑی) ہیں اُس نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتیں

حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ اَبُوْنَا	شَيْخٌ كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ تَوَلّٰۤى	اِلَى الظِّلِّ
جب تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے	اور ہمارے ابا	بہت بوڑھے	تو اس نے پانی پلایا	ان کے لئے	پھر پھر آیا	سایہ کی طرف

جب تک چرواہے (اپنے جانوروں کو پانی پلاکر) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے ابا بوڑھے ہیں تو اس نے ان کی (بکریوں کو) پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف پھر آیا،

فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا

فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَا	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا
پھر عرض کیا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کا جو	تو اُتارے	میری طرف	کوئی بھلائی (نعمت)	محتاج	پھر اس کے پاس آئی	اُن دونوں میں سے ایک

پھر عرض کیا اے میرے پروردگار! بیشک جو نعمت تو میری طرف اُتارے میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ

تَمْشِيْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ	يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا سَقَيْتَ	لَنَا
چلتی ہوئی	شرم سے	وہ بولی	بیشک	میرا والد	تجھے بلاتا ہے	تاکہ تجھے دے	صلہ	جو تو نے پانی پلایا	ہمارے لئے

شرم سے چلتی ہوئی، وہ بولی، بیشک میرے والد تمہیں بلا رہے ہیں کہ تمہیں اس کا صلہ دیں جو تو نے ہمارے لئے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٙ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَ قَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
پس جب	اس کے پاس گیا	اور بیان کیا	اس سے	احوال	اس نے کہا	ڈرو نہیں	تم بچ آئے	سے	ظالموں کی قوم

پس جب موسیٰؑ اس (شعیبؑ) کے پاس آیا اور اس سے احوال بیان کیا تو اس نے کہا ڈرو نہیں تم ظالموں کی قوم سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ

قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰۤاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ
بولی وہ	ان میں سے ایک	اے میرے باپ	اسے ملازم رکھ لو	بیشک	بہتر	جو۔ جسے	تم ملازم رکھو	طاقتور

ان میں سے ایک بولی، اے میرے باپ! اسے ملازم رکھ لیں، بے شک جسے تم ملازم رکھو بہتر (وہ ہے) جو طاقتور

الْاَمِيْنُ ۝٢٦ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ

الْاَمِيْنُ	قَالَ	اِنِّيْٓ اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	اَنْ
امانت دار	(شعیبؑ نے) کہا	بیشک میں چاہتا ہوں	کہ	نکاح کردوں تجھ سے	ایک	اپنی دو بیٹیاں	یہ دو	(اس شرط) پر	کہ

امانت دار ہو۔ شعیبؑ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح اس شرط پر کردوں کہ

تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ

تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ اُرِيْدُ
تم میری ملازمت کرو	آٹھ سال (حجج)	پھر اگر	تم پورے کرو	دس	تو تمہاری طرف سے	اور	نہیں چاہتا میں

تم آٹھ سال میری ملازمت کرو، اگر دس (سال) پورے کر لو تو (وہ) تمہاری طرف سے (نیکی) ہوگی، میں نہیں چاہتا

اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٢٧ قَالَ ذٰلِكَ

اَنْ اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	ذٰلِكَ
کہ میں مشقت ڈالوں	تم پر	عنقریب تم پاؤ گے مجھے	انشاء اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا	سے	نیک (خوش معاملہ لوگ) (جمع)	اس نے کہا	یہ

کہ میں تم پر مشقت ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب مجھے خوش معاملہ لوگوں میں سے پاؤ گے۔ موسیٰؑ نے کہا یہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ	عَلَيَّ	وَاللّٰهُ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	جو	مدت دونوں میں	میں پوری کروں	کوئی جبر (مطالبہ) نہیں	مجھ پر	اور اللہ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان (عہد) ہے، ان دونوں میں سے جو مدت پوری کروں مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں، اور اللہ

عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝٢٨ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ

عَلٰي	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ	بِاَهْلِهٖ	اٰنَسَ
پر	جو ہم کہہ رہے ہیں	گواہ	پھر جب	پوری کردی	موسیٰ	مدت	اور چلا	ساتھ اپنے گھر والی	اس نے دیکھی

گواہ ہے اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔ پھر جب موسیٰؑ نے اپنی مدت پوری کر دی تو اپنی گھر والی (بیوی) کو ساتھ لیکر چلا اس نے دیکھی

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ

مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ
سے	طرف	کوہِ طور	ایک آگ	اس نے کہا	اپنے گھر والوں سے	تم ٹھہرو	بیشک میں نے دیکھی	آگ	شاید میں

کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو، بیشک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں

اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ

اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّآ
میں لاؤں تمہارے لئے	اس سے	کوئی خبر	یا چنگاری	آگ سے	تاکہ تم	آگ تاپو	پھر جب

اس سے تمہارے لئے (راستہ کی) کوئی خبر یا آگ کی چنگاری لاؤں تاکہ تم آگ تاپو۔ پھر جب

اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ
وہ آیا اس کے پاس	ندا دی گئی	کنارہ سے	میدان دایاں	جگہ میں	برکت والی	ایک درخت سے

وہ اس کے پاس آیا تو ندا (آواز) دی گئی برکت والی جگہ میں، دائیں میدان کے کنارہ سے، ایک درخت (کے درمیان) سے،

اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا رَاٰهَا
کہ	اے موسیٰ	بیشک میں	اللہ	جہانوں کا پروردگار	اور یہ کہ	ڈالو	اپنا عصا	پھر جب اس نے اسے دیکھا

کہ اے موسیٰ! بیشک میں اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور یہ کہ تو اپنا عصا (زمین پر) ڈال، پھر جب اس نے اسے دیکھا

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَاۗنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ
لہراتے ہوئے	گویا کہ وہ	سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	پیچھے مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰ	آگے آ	اور

لہراتے ہوئے، گویا کہ وہ سانپ ہے، وہ پیٹھ پھیر کر لوٹا۔ اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے فرمایا) اے موسیٰ! آگے آ اور

لَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ

لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِيْنَ	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَاۗءَ
ڈر نہیں	بیشک تو	سے	امن پانے والے	تو ڈال لے	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان	وہ نکلے گا	روشن سفید

ڈر نہیں، بیشک تو امن پانے والوں میں سے ہے۔ تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، وہ سفید روشن ہو کر نکلے گا،

مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

مِنْ	غَيْرِ سُوْۗءٍ	وَّاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ
سے۔کے	بغیر کسی عیب	اور ملالینا	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے	پس یہ دونوں	دو دلیلیں

کسی عیب کے بغیر، پھر اپنا بازو خوف (دُور ہونے کی غرض) سے اپنی طرف ملالینا (سکیڑ لینا)، پس (عصا اور یدِبیضا) دونوں دلیلیں ہیں،

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ	قَالَ
تیرے رب (کی طرف) سے	طرف	فرعون	اور اس کے سردار (جمع)	بیشک وہ	ہیں	ایک گروہ	نافرمان	اس نے کہا

تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، بیشک وہ ایک نافرمان گروہ ہیں۔ اس نے کہا

رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ

رَبِّ	اِنِّیْ قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ یَّقْتُلُوْنِ	وَ اَخِیْ	هٰرُوْنُ
اے میرے رب	بیشک میں نے مار ڈالا ہے	ان (میں) سے	ایک شخص	سو میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے	اور میرا بھائی	ہارون ؑ

اے میرے رب! بیشک میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا ہے سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے، اور میرا بھائی ہارون ؑ

هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّیْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِیَ	رِدْاً	یُّصَدِّقُنِیْ	اِنِّیْۤ اَخَافُ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان	سو بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار	وہ تصدیق کرے میری	بیشک میں ڈرتا ہوں

زبان (کے اعتبار) مجھ سے زیادہ فصیح ہے، سو اسے میرے ساتھ مددگار (بنا کر) بھیجئے کہ وہ میری تصدیق کرے، بیشک میں ڈرتا ہوں

اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا

اَنْ	یُّكَذِّبُوْنِ	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِیْكَ	وَ نَجْعَلُ	لَكُمَا
کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے	فرمایا	ہم ابھی مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور ہم عطا کریں گے	تمہارے لئے

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم ابھی تیرے بھائی سے تیرے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کے لئے عطا کریں گے

سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

سُلْطٰنًا	فَلَا یَصِلُوْنَ	اِلَیْكُمَا	بِاٰیٰتِنَا	اَنْتُمَا	وَ مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ
غلبہ	پس وہ نہ پہنچیں گے	تم تک	ہماری نشانیوں کے سبب	تم دونوں	اور جو	پیروی کرے تمہاری	غالب رہو گے

غلبہ، پس وہ ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے، تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کرے غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰیٰتِنَا	بَیِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ ؑ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	کھلی۔ واضح	وہ بولے	نہیں ہے یہ	مگر	ایک جادو	افترا کیا ہوا

پھر جب موسیٰ ؑ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو وہ بولے یہ کچھ بھی نہیں مگر ایک افترا کیا ہوا (گھڑا ہوا) جادو ہے،

وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ

وَ	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اور	نہیں سنا ہے ہم نے	یہ ۔ ایسی بات	میں	اپنے اگلے باپ دادا	اور کہا	موسیٰؑ	میرا رب

اور ہم نے ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں سے نہیں سُنی ہے ۔ اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب

اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ
خوب جانتا ہے	اس کو جو	لایا	ہدایت	اس کے پاس سے	اور جس	ہوگا ۔ ہے	اس کے لئے	آخرت کا اچھا گھر

اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا ہے، اور جس کے لئے آخرت کا اچھا گھر (بہشت) ہے،

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	مَا عَلِمْتُ
بیشک وہ	نہیں فلاح پائیں گے	ظالم (جمع)	اور کہا	فرعون	اے سردارو	نہیں جانتا ہیں

بیشک ظالم (کبھی) فلاح (کامیابی) نہیں پائیں گے ۔ اور فرعون نے کہا، اے سردارو، میں نہیں جانتا

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ لِّيْ
تمہارے لئے	کوئی	معبود	اپنے سوا	پس آگ جلا میرے لئے	اے ہامان	مٹی پر	پھر میرے لئے بنا (تیار کر)

تمہارے لئے اپنے سوا کوئی معبود، پس اے ہامان! میرے لئے مٹی (کی اینٹوں) پر آگ جلا، پھر (ان پختہ اینٹوں سے) میرے لئے تیار کر

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
ایک بلند محل	تاکہ میں	میں جھانکوں	طرف	معبود	موسیٰ	اور بیشک میں	البتہ سمجھتا ہوں اسے	سے	جھوٹے

ایک بلند محل تاکہ میں (وہاں سے) موسیٰؑ کے معبود کو جھانکوں، اور میں تو اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں ۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَجُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور مغرور ہو گیا	وہ	اور اس کا لشکر	زمین (دنیا) میں	ناحق	اور وہ سمجھ بیٹھے	کہ وہ

اور وہ اور اس کا لشکر دنیا میں ناحق مغرور ہو گیا اور وہ سمجھ بیٹھے کہ وہ

إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ

إِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُونَ	فَأَخَذْنَٰهُ	وَجُنُودَهُۥ	فَنَبَذْنَٰهُمْ	فِى ٱلْيَمِّ	فَٱنظُرْ	كَيْفَ
ہماری طرف	نہیں لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑا اسے	اور اس کا لشکر	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں	دریا میں	سو دیکھو	کیسا

ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا سو دیکھو کیسا

كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَ

كَانَ	عَٰقِبَةُ	ٱلظَّٰلِمِينَ	وَ	جَعَلْنَٰهُمْ	أَئِمَّةً	يَدْعُونَ	إِلَى ٱلنَّارِ	وَ
ہوا	انجام	ظالم (جمع)	اور	ہم نے بنایا انہیں	سردار	وہ بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور

ظالموں کا انجام ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا، وہ جہنم کی طرف بلاتے رہے، اور

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَ

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	لَا يُنصَرُونَ	وَأَتْبَعْنَٰهُمْ	فِى	هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ
روزِ قیامت	وہ مدد نہ دیئے جائیں گے	اور ہم نے لگادی ان کے پیچھے	میں	اس دنیا	لعنت	اور

روزِ قیامت وہ نہ مدد دیئے جائیں گے (ان کی مدد نہ ہوگی)۔ اور ہم نے اس دنیا میں انکے پیچھے لعنت لگادی اور

۴ ع ۱۴ ۷

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ	هُم	مِّنَ	ٱلْمَقْبُوحِينَ	وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا	مُوسَى	ٱلْكِتَٰبَ	مِنۢ بَعْدِ
روزِ قیامت	وہ	سے	بدحال لوگ (جمع)	اور تحقیق ہم نے عطا کی	موسیٰ	کتاب (توریت)	اس کے بعد

روزِ قیامت وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو توریت عطا کی اس کے بعد

مَآ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

مَآ أَهْلَكْنَا	ٱلْقُرُونَ	ٱلْأُولَىٰ	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ
کہ ہلاک کیں ہم نے	اُمتیں	پہلی	(جمع البصیرت)	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ

کہ ہم نے پہلی اُمتیں ہلاک کیں لوگوں کے لئے بصیرت (آنکھیں کھولنے والی) اور ہدایت و رحمت، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ

يَتَذَكَّرُونَ	وَمَا كُنتَ	بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ	إِذْ	قَضَيْنَآ	إِلَىٰ مُوسَى	ٱلْأَمْرَ
نصیحت پکڑیں	اور آپؐ نہ تھے	مغربی جانب	جب	ہم نے بھیجا	موسیٰ کی طرف	حکم (وحی)

نصیحت پکڑیں۔ اور آپؐ (کوہِ طور کے) مغربی جانب نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی

وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

عَلَيْهِمُ	فَتَطَاوَلَ	قُرُوْنًا	اَنْشَاْنَا	وَ لٰكِنَّاۤ	الشّٰهِدِيْنَ	مِنَ	مَا كُنْتَ	وَ
ان پر	طویل ہو گئی	بہت سی امتیں	ہم نے پیدا کیں	اور لیکن ہم نے	دیکھنے والے	سے	آپؐ تھے	اور

اور آپؐ (اس واقعہ کے) دیکھنے والوں میں سے نہ تھے، اور لیکن ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں، پھر طویل ہو گئی ان کی

الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا

وَ لٰكِنَّا	اٰيٰتِنَا	عَلَيْهِمْ	تَتْلُوْا	اَهْلِ مَدْيَنَ	فِيْۤ	ثَاوِيًا	وَ مَا كُنْتَ	الْعُمُرُ
اور لیکن ہم	ہمارے احکام	ان پر	تم پڑھتے	اہل مدین	میں	رہنے والے	اور آپؐ نہ تھے	مدت

مدت، اور آپؐ اہل مدین میں رہنے والے نہ تھے کہ ان پر ہمارے احکام پڑھتے (انہیں ہمارے احکام سناتے) لیکن ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً

رَّحْمَةً	وَ لٰكِنْ	اِذْ نَادَيْنَا	الطُّوْرِ	بِجَانِبِ	وَ مَا كُنْتَ	مُرْسِلِيْنَ	كُنَّا
رحمت	اور لیکن	جب ہم نے پکارا	طور	کنارہ	اور آپؐ نہ تھے	رسول بنا کر بھیجنے والے	ہم تھے

رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور جب ہم نے پکارا آپؐ طور کے کنارے نہ تھے لیکن آپؐ کے رب کی رحمت سے (نبوت عطا ہوئی)

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	مِّنْ قَبْلِكَ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	مَّاۤ اَتٰىهُمْ	قَوْمًا	لِتُنْذِرَ	مِّنْ رَّبِّكَ
تاکہ وہ	آپؐ سے پہلے	ڈرانے والا	کوئی	نہیں آیا انکے پاس	وہ قوم	تاکہ ڈر سناؤ	اپنے رب سے

تاکہ آپؐ اس قوم کو ڈر سنائیں جس کے پاس آپؐ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اَيْدِيْهِمْ	بِمَا قَدَّمَتْ	مُّصِيْبَةٌ	اَنْ تُصِيْبَهُمْ	وَ لَوْ لَاۤ	يَتَذَكَّرُوْنَ
ان کے ہاتھ (ان کے اعمال)	اس کے سبب جو بھیجا	کوئی مصیبت	کہ پہنچے انہیں	اور اگر نہ ہوتا	نصیحت پکڑیں

نصیحت پکڑیں۔ اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ انہیں ان کے اعمال کے سبب کوئی مصیبت پہنچے

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ

مِنَ	وَ نَكُوْنَ	اٰيٰتِكَ	فَنَتَّبِعَ	رَسُوْلًا	اِلَيْنَا	اَرْسَلْتَ	لَوْ لَاۤ	رَبَّنَا	فَيَقُوْلُوْا
سے	اور ہم ہوتے	تیرے احکام	پس پیروی کرتے	کوئی رسول	ہماری طرف	بھیجا تونے	کیوں نہ	اے ہمارے رب	تو وہ کہتے

تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا! پس ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ہم ہوتے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ

الْمُؤْمِنِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا أُوتِيَ	مِثْلَ
ایمان لانے والے	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہنے لگے	کیوں نہ دیا گیا	جیسے

ایمان لانے والوں میں سے پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آگیا کہنے لگے (ہمیں) کیوں نہ دیا گیا جیسے

مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ

مَا أُوتِيَ	مُوسَىٰ	أَوَ	لَمْ يَكْفُرُوا	بِمَا أُوتِيَ	مُوسَىٰ	مِنْ قَبْلُ	قَالُوا	سِحْرَانِ
جو دیا گیا	موسیٰؑ	کیا	نہیں انکار کیا انہوں نے	اس کا جو دیا گیا	موسیٰؑ	اس سے قبل	انہوں نے کہا	وہ دونوں جادو

موسیٰؑ کو دیا گیا تھا، کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ جو اس سے قبل موسیٰؑ کو دیا گیا انہوں نے کہا وہ دونوں جادو ہیں

تَظَاهَرَا ۗ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

تَظَاهَرَا	وَقَالُوا	إِنَّا	بِكُلٍّ	كَافِرُونَ	قُلْ	فَأْتُوا	بِكِتَابٍ	مِنْ	عِنْدِ اللَّهِ
ایکدوسرے کے پشت پناہ	اور انہوں نے کہا	ہم بیشک	ہر ایک کا	انکار کرنے والے	فرمادیں	پس لاؤ	کوئی کتاب	سے	اللہ کے پاس

وہ دونوں ایک دوسرے کے پشت پناہ ہیں، اور انہوں نے کہا بیشک ہم ہر ایک کا انکار کرنیوالے ہیں۔ آپ فرمادیں تم اللہ کے پاس کوئی کتاب لاؤ

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ

هُوَ	أَهْدَىٰ	مِنْهُمَا	أَتَّبِعْهُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَإِنْ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَكَ
وہ	زیادہ ہدایت	ان دونوں سے	میں پیروی کروں گا	اگر تم ہو	سچے (جمع)	پھر اگر	وہ قبول نہ کریں	تمہارے لئے (تمہاری بات)

جو ان دونوں (قرآن اور توریت) سے زیادہ ہدایت ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپکی بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ

فَاعْلَمْ	أَنَّمَا	يَتَّبِعُونَ	أَهْوَاءَهُمْ	وَمَنْ	أَضَلُّ	مِمَّنِ اتَّبَعَ	هَوَاهُ
تو جان لو	کہ صرف	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشات	اور کون	زیادہ گمراہ	اس سے جس نے پیروی کی	اپنی خواہش

تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جس نے اپنی خواہش کی پیروی کی

بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بِغَيْرِ هُدًى	مِنَ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا
ہدایت کے بغیر	اللہ سے (منجانب اللہ)	بیشک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگ (جمع)	اور البتہ ہم نے پیہم بھیجا

اللہ کی طرف سے (منجانب اللہ) ہدایت کے بغیر، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا - اور البتہ ہم نے پیہم بھیجا

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ

مِنْ قَبْلِهٖ	اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْقَوْلَ	لَهُمُ
اس سے قبل	جنہیں ہم نے کتاب دی	وہ لوگ جو	نصیحت پکڑیں	تاکہ وہ	(اپنا) کلام	ان کے لئے

ان کے لئے اپنا کلام۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے قبل کتاب دی

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

الْحَقُّ	اِنَّهُ	اٰمَنَّا بِهٖ	قَالُوْٓا	يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	وَاِذَا	يُؤْمِنُوْنَ	هُمْ بِهٖ
حق	بیشک یہ	ہم ایمان لائے اس پر	وہ کہتے ہیں	پڑھا جاتا ہے ان پر (سامنے)	اور جب	ایمان لاتے ہیں	وہ اس (قرآن) پر

وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، بیشک یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ

مَّرَّتَيْنِ	اَجْرَهُمْ	يُؤْتَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	مُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ رَّبِّنَآ
دوہرا	ان کا اجر	دیا جائے گا انہیں	یہی لوگ	فرماں بردار	اس کے پہلے ہی	بیشک ہم تھے	ہمارے رب (کی طرف) سے

ہمارے رب کی طرف سے، بیشک ہم پہلے ہی اس کے فرمانبردار تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾

يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	وَمِمَّا	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	وَيَدْرَءُوْنَ	بِمَا صَبَرُوْا
وہ خرچ کرتے ہیں	ہم نے دیا انہیں	اور اس سے جو	برائی کو	بھلائی سے	اور وہ دور کرتے ہیں	اس لئے کہ انہوں نے صبر کیا

اس لئے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

اَعْمَالُكُمْ	وَلَكُمْ	لَنَآ اَعْمَالُنَا	وَقَالُوْا	عَنْهُ	اَعْرَضُوْا	اللَّغْوَ	سَمِعُوا	وَاِذَا
تمہارے عمل	اور تمہارے لئے	ہمارے لئے ہمارے عمل	اور کہتے ہیں	اس سے	وہ کنارہ کرتے ہیں	بیہودہ بات	وہ سنتے ہیں	اور جب

اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	مَنْ اَحْبَبْتَ	لَا تَهْدِىْ	اِنَّكَ	الْجٰهِلِيْنَ	لَا نَبْتَغِى	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ
اور لیکن (بلکہ) اللہ	جس کو تم چاہو	ہدایت نہیں دے سکتے	بیشک	جاہل (جمع)	ہم نہیں چاہتے	تم پر	سلام

تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔ بیشک تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَقَالُوْٓا	اِنْ نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے		اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور وہ کہتے ہیں	اگر ہم پیروی کریں	ہدایت	تمہارے ساتھ

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور ہدایت پانے والوں کو وہ خوب جانتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ
ہم اُچک لئے جائیں گے	اپنی سرزمین سے	کیا	نہیں دیا ٹھکانا ہم نے	انہیں	حرمت والا مقام امن	کھنچے چلے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل

تو ہم اپنی سرزمین سے اُچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں حرمت والے مقام امن میں ٹھکانہ نہیں دیا، اسکی طرف کھنچے چلے آتے ہیں پھل

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ

كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَكَمْ
ہر چیز (قسم)	بطور رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اور کتنی

ہر قسم کے، ہماری طرف سے بطور رزق، لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کتنی (ہی)

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۢ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ
ہلاک کر دیں ہم نے	بستیاں	اِتراتی تھیں	اپنی معیشت	سو۔ یہ	ان کے مسکن	نہ آباد ہوئے

بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں، جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں، سو یہ ہیں ان کے مسکن، نہ آباد ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَكُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ
ان کے بعد	مگر	قلیل	اور ہوئے ہم	ہم	وارث (جمع)	اور نہیں ہے	تمہارا رب

ان کے بعد مگر قلیل (مدت)، اور ہم ہی ہوئے وارث ۔ اور تمہارا رب نہیں ہے

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ
ہلاک کرنے والا	بستیاں	جب تک	بھیجدے	اسکی بڑی بستی میں	کوئی رسول	وہ پڑھے	ان پر	ہماری آیات	اور

بستیوں کو ہلاک کرنے والا، جب تک اس کی بڑی بستی میں کوئی رسول نہ بھیجدے، وہ ان پر ہماری آیات پڑھے، اور

مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

مِّنْ شَيْءٍ	وَمَا اُوْتِيْتُمْ	وَ	ظٰلِمُوْنَ	وَاَهْلُهَا	اِلَّا	الْقُرٰى	مُهْلِكِي	مَا كُنَّا
کوئی چیز	جو دی گئی تمہیں	اور	ظالم (جمع)	اسکے رہنے والے	مگر (جب تک)	بستیاں	ہلاک کرنے والے	ہم نہیں

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں جب تک ان کے رہنے والے ظالم (نہ) ہوں۔ اور تمہیں جو کوئی چیز دی گئی ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ

وَاَبْقٰى	خَيْرٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	وَزِيْنَتُهَا	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فَمَتَاعُ
اور باقی رہنے والا تادیر	بہتر	اللہ کے پاس	اور جو	اور اس کی زینت	دنیا	زندگی	سو سامان

سو وہ (صرف) دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور تادیر باقی رہنے والا ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

كَمَنْ	لَاقِيْهِ	فَهُوَ	وَعْدًا حَسَنًا	وَعَدْنٰهُ	اَفَمَنْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
اسکی طرح جسے	پانے والا اس کو	پھر وہ	وعدہ اچھا	ہم نے وعدہ کیا اس سے	سو کیا جو	سو کیا تم سمجھتے نہیں ؟

سو کیا تم سمجھتے نہیں؟ سو جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا پھر وہ اس کو پانے والا ہے، کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جسے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

الْمُحْضَرِيْنَ	مِنَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	هُوَ	ثُمَّ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَتَاعَ	مَّتَّعْنٰهُ
حاضر کئے جانے والے	سے	روز قیامت	وہ	پھر	دنیا کی زندگی	سامان	ہم نے بہرہ مند کیا اسے

ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے بہرہ مند کیا، پھر وہ روز قیامت (گرفتار ہوکر) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ

قَالَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ	الَّذِيْنَ	شُرَكَآءِيَ	اَيْنَ	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	وَيَوْمَ
کہیں گے	تم گمان کرتے تھے	وہ جنہیں	میرے شریک	کہاں	پس کہے گا	وہ پکارے گا انہیں	اور جس دن

اور جس دن وہ انہیں پکارے گا، کہے گا کہاں ہیں؟ میرے شریک جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے۔ (پھر) کہیں گے

الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا

كَمَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	اَغْوَيْنَا	الَّذِيْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	رَبَّنَا	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمُ	حَقَّ	الَّذِيْنَ
جیسے	ہم نے بہکایا انہیں	ہم نے بہکایا	وہ جنہیں	یہ ہیں	اے ہمارے رب	حکم (عذاب)	اُن پر	ثابت ہوگیا	وہ جو

وہ جن پر حکم عذاب ثابت ہوگیا کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے بہکایا، ہم نے انہیں (ویسے ہی) بہکایا جیسے

غَوَيْنَا تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

شُرَكَآءَكُمْ	ادْعُوْا	وَقِيْلَ	يَعْبُدُوْنَ	اِيَّانَا	مَا كَانُوْٓا	اِلَيْكَ	تَبَرَّاْنَآ	غَوَيْنَا
اپنے شریکوں کو	تم پکارو	اور کہا جائے گا	بندگی کرتے	ہماری	وہ نہ تھے	تیری طرف	ہم بیزاری کرتے ہیں	ہم بہکے

ہم (خود) بہکے تھے۔ ہم تیری طرف (تیرے حضور سب سے) بیزاری کرتے ہیں، وہ ہماری بندگی نہ کرتے تھے۔ اور کہا جائیگا تم اپنے شریکوں کو پکارو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ	لَوْ اَنَّهُمْ	الْعَذَابَ	وَرَاَوُا	لَهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	فَدَعَوْهُمْ
ہدایت یافتہ ہوتے	کاش وہ	عذاب	اور وہ دیکھیں گے	انہیں	تو وہ جواب نہ دیں گے	سو وہ انہیں پکاریں گے

سو وہ انہیں پکاریں گے، تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے، اور وہ عذاب دیکھیں گے، کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

الْاَنْۢبَآءُ	عَلَيْهِمُ	فَعَمِيَتْ	الْمُرْسَلِيْنَ	اَجَبْتُمُ	مَا ذَا	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	وَيَوْمَ
خبریں (باتیں)	ان کو	پس نہ سوجھے گی	پیغمبر (جمع)	تم نے جواب دیا	کیا	تو فرمائے گا	وہ پکارے گا انہیں	اور جس دن

اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو فرمائے گا تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ پس ان کو کوئی بات نہ سوجھے گی

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

فَعَسٰٓى	صَالِحًا	وَعَمِلَ	وَاٰمَنَ	مَنْ تَابَ	فَاَمَّا	لَا يَتَسَآءَلُوْنَ	فَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
تو امید ہے	اچھے	اور اس نے عمل کئے	اور وہ ایمان لایا	جس نے توبہ کی	سو لیکن	آپس میں سوال نہ کریں گے	پس وہ	اس دن

اس دن پس وہ آپس میں (بھی) سوال نہ کرسکیں گے۔ سو جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے اچھے عمل کئے تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ

مَا كَانَ	وَيَخْتَارُ	مَا يَشَآءُ	يَخْلُقُ	وَرَبُّكَ	الْمُفْلِحِيْنَ	مِنَ	اَنْ يَّكُوْنَ
نہیں ہے	اور وہ پسند کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	پیدا کرتا ہے	اور تمہارا رب	کامیابی پانے والے	سے	کہ وہ ہو

کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہو۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور (جو) وہ پسند کرتا ہے، نہیں ہے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

مَا	يَعْلَمُ	وَرَبُّكَ	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ	وَتَعٰلٰى	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	الْخِيَرَةُ	لَهُمُ
جو	وہ جانتا ہے	اور تمہارا رب	اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں	اور برتر	اللہ پاک ہے	اختیار	ان کے لئے

ان کے لئے (ان کا کوئی) اختیار، اللہ اس سے پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ

تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَهُوَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ الْحَمْدُ
چھپا ہے	ان کے سینے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور وہی اللہ	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اسی کے لئے تمام تعریفیں

ان کے سینوں میں چھپا ہے، اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں

فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فِي الْاُوْلٰى	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُ الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
دنیا میں	اور آخرت	اور اسی کے لئے فرمانروائی	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے	فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر

دنیا میں اور آخرت میں، اور اسی کے لئے ہے فرماں روائی، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
کردے (رکھے)	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ	تک	روزِ قیامت	کون	معبود	اللہ کے سوا

اللہ روزِ قیامت تک کے لئے تم پر ہمیشہ رات رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے؟ جو

يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ	اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
لے آئے تمہارے پاس	روشنی	تو کیا تم سنتے نہیں؟	فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر	رکھے اللہ	تم پر

تمہارے لئے (دن کی) روشنی لے آئے، تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر اللہ تم پر رکھے

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ	تک	روزِ قیامت	کون	معبود	اللہ کے سوا	لے آئے تمہارے لئے	رات

روزِ قیامت تک کے لئے دن (کو روزِ روشن) اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے؟

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
تم آرام کرو	اس میں	تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں؟	اور	اپنی رحمت سے	اس نے تمہارے لئے بنایا	رات	اور دن

کہ تم اس میں آرام کرو، تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ

لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَيَوْمَ
تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (روزی)	اور تاکہ تم	تم شکر کرو	اور جس دن

تاکہ اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم (اللہ کا) شکر کرو۔ اور جس دن

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَ

يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ	وَ
وہ پکارے گا انہیں	تو وہ کہے گا	کہاں؟	میرے شریک	وہ جو	تم گمان کرتے تھے	اور

وہ انہیں پکارے گا تو وہ کہے گا کہاں ہیں وہ؟ جن کو تم میرا شریک گمان کرتے تھے۔ اور

نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ

نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوا	أَنَّ
ہم نکال کر لائیں گے	سے	ہر امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ (ور پیش کرو)	اپنی دلیل	سو وہ جان لیں گے	کہ

ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے، پھر ہم کہیں گے اپنی دلیل پیش کرو، سو وہ جان لیں گے کہ

الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ع إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ

الْحَقَّ	لِلَّهِ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ	إِنَّ	قَارُونَ	كَانَ	مِنْ
سچی بات	اللہ کی	اور گم ہو جائیں گی	ان سے	جو وہ گھڑتے تھے	بیشک	قارون	تھا	سے

سچی بات اللہ کی ہے، اور گم ہو جائیں گی (وہ سب باتیں) جو وہ گھڑتے تھے۔ بیشک قارون تھا

قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ

قَوْمِ مُوسَىٰ	فَبَغَىٰ	عَلَيْهِمْ	وَآتَيْنَاهُ	مِنَ الْكُنُوزِ	مَا إِنَّ	مَفَاتِحَهُ
موسیٰ کی قوم	سو اس نے زیادتی کی	ان پر	اور ہم نے دیئے تھے اس کو	خزانے	اتنے کہ	اس کی کنجیاں

موسیٰؑ کی قوم سے، سو اس نے ان پر زیادتی کی، اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی کنجیاں

لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

لَتَنُوءُ	بِالْعُصْبَةِ	أُولِي الْقُوَّةِ	إِذْ قَالَ	لَهُ	قَوْمُهُ	لَا تَفْرَحْ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ
بھاری ہوتیں	ایک جماعت پر	زور آور	جب کہا	اس کو	اس کی قوم	نہ خوش ہو (نہ اترا)	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا

ایک زور آور جماعت پر (بھی) بھاری ہوتی تھیں، جب اس کو اس کی قوم نے کہا "اترا نہیں" بیشک اللہ پسند نہیں کرتا

الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ

الْفَرِحِيْنَ	وَابْتَغِ	فِيْمَا	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَلَا تَنْسَ	نَصِيْبَكَ
خوش ہونے (اترانے) والے	اور طلب کر	اس سے جو	تجھے دیا اللہ نے	آخرت کا گھر	اور نہ بھول	اپنا حصہ

اترانے والوں کو۔ اور جو تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر (آخرت کی فکر کر) اور اپنا حصہ نہ بھول

مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

مِنَ	الدُّنْيَا	وَاَحْسِنْ	كَمَا	اَحْسَنَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَلَا تَبْغِ	الْفَسَادَ
سے	دنیا	اور نیکی کر	جیسے	اللہ نے نیکی کی	تیری طرف (ساتھ)	اور نہ چاہ	فساد

دنیا سے (آخرت کی زادِ راہ)، اور نیکی کر جیسے تیرے ساتھ اللہ نے نیکی کی ہے ، اور فساد نہ چاہ

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ

فِي الْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰي عِلْمٍ
زمین میں	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد کرنے والے	کہنے لگا	یہ تو	مجھے دیا گیا ہے	ایک علم (ہنر) سے

زمین میں، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ کہنے لگا یہ تو ایک ہنر سے مجھے دیا گیا ہے جو

عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

عِنْدِيْ	اَوَ	لَمْ يَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	قَدْ اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ	الْقُرُوْنِ
میرے پاس	کیا	وہ نہیں جانتا	کہ اللہ	بلاشبہ ہلاک کر دیا ہے	اس سے قبل	سے (کتنی)	جماعتیں

میرے پاس ہے ، کیا وہ نہیں جانتا ؟ کہ اس سے قبل اللہ نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا ہے ،

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔـلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

مَنْ	هُوَ اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرُ	جَمْعًا	وَلَا يُسْـَٔـلُ	عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ
جو	وہ زیادہ سخت	اس سے	قوت میں	اور زیادہ	جمعیت	اور نہ سوال کیا جائے گا	سے (بابت)	ان کے گناہ

جو اس سے زیادہ سخت تھیں قوت میں، اور زیادہ تھیں جمعیت میں ، ان کے گناہوں کی بابت سوال نہ کیا جائے گا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

الْمُجْرِمُوْنَ	فَخَرَجَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	فِيْ	زِيْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
(جمع) مجرم	پھر وہ نکلا	پر (سامنے)	اپنی قوم	میں (ساتھ)	اپنی زیب زینت	کہا	وہ لوگ جو	چاہتے تھے (طالب تھے)

مجرموں سے۔ پھر وہ (قارون) اپنی قوم کے سامنے زیب و زینت کے ساتھ نکلا تو ان لوگوں نے کہا جو طالب تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

عَظِيْمٍ	لَذُوْ حَظٍّ	اِنَّهٗ	قَارُوْنُ	مَآ اُوْتِيَ	لَنَا مِثْلَ	يٰلَيْتَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بڑا	نصیب والا	بیشک وہ	قارون	جو دیا گیا	ہمارے پاس ہوتا ایسا	اے کاش	دنیا کی زندگی

دنیا کی زندگی کے، جو قارون کو دیا گیا ہے، اے کاش ایسا ہمارے پاس (بھی) ہوتا، بیشک وہ بڑے نصیب والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ

وَ	اٰمَنَ	لِّمَنْ	خَيْرٌ	ثَوَابُ اللّٰهِ	وَيْلَكُمْ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	الَّذِيْنَ	وَقَالَ
اور	ایمان لایا	اسکے لئے جو	بہتر	اللہ کا ثواب	افسوس تم پر	دیا گیا تھا علم	وہ لوگ جنہیں	اور کہا

اور جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا تھا انہوں نے کہا افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب (اجر) بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ قف

الْاَرْضَ	وَبِدَارِهِ	بِهٖ	فَخَسَفْنَا	الصّٰبِرُوْنَ	اِلَّا	وَلَا يُلَقّٰىهَآ	صَالِحًا	عَمِلَ
زمین	اور اس کا گھر	اس کو	پھر ہم نے دھنسا دیا	صبر کرنے والے	سوائے	اور وہ نصیب نہیں ہوتا	اچھا	اسنے عمل کیا

اس نے اچھا عمل کیا، اور وہ صبر کرنے والوں کے سوا (کسی کو) کو نصیب نہیں ہوتا۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو زمین میں دھنسا دیا

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ

مِنَ	وَمَا كَانَ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	لَهٗ	فَمَا كَانَ
سے	اور نہ ہوا وہ	اللہ کے سوا		مدد کرتی اس کی	کوئی جماعت	اسکے لئے	سو نہ ہوئی

سو اس کے لئے کوئی جماعت نہ ہوئی جو اللہ کے سوا (اللہ سے بچانے میں) اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود) ہوا

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	بِالْاَمْسِ	مَكَانَهٗ	تَمَنَّوْا	الَّذِيْنَ	وَاَصْبَحَ	الْمُنْتَصِرِيْنَ
کہنے لگے	کل	اس کا درجہ	تمنا کرتے تھے	جو لوگ	اور صبح کے وقت	بدلہ لینے والے

بدلہ لینے والوں میں سے۔ اور کل تک جو لوگ اس کے درجہ کی تمنا کرتے تھے، صبح کے وقت کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ

لَوْلَآ	وَيَقْدِرُ	عِبَادِهٖ	مِنْ	لِمَنْ يَّشَآءُ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	اللّٰهَ	وَيْكَاَنَّ
اگر نہ	اور تنگ کر دیتا ہے	اپنے بندے	سے	جس کے لئے چاہے	رزق	فراخ کر دیتا ہے	اللہ	ہائے شامت

ہائے شامت! اپنے بندوں میں سے اللہ جس کے لئے چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے، اگر

اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ
یہ کہ	احسان کرتا اللہ	ہم پر	البتہ ہمیں دھنسا دیتا	ہائے شامت	فلاح نہیں پاتے	کافر (جمع)

اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو البتہ ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے شامت! کافر فلاح (دو جہان کی کامیابی) نہیں پاتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ

تِلْكَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي الْاَرْضِ	وَ
یہ	آخرت کا گھر	ہم کرتے ہیں اسے	ان لوگوں کے لئے جو	وہ نہیں چاہتے	برتری	زمین میں	اور

یہ آخرت کا گھر ہے، ہم ان لوگوں کے لئے تیار کرتے ہیں جو نہیں چاہتے زمین (ملک) میں برتری اور

لَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

لَا فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ مِّنْهَا
نہ فساد	اور انجام (نیک)	پرہیزگاروں کے لئے	جو آیا	نیکی کے ساتھ	تو اس کے لئے	اس سے بہتر

نہ فساد، اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے جو نیکی کے ساتھ آیا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ) ہے

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا

وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا
اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو بدلہ نہ ملے گا	ان لوگوں کو جنہوں	انہوں نے برے کام کئے	مگر۔سوا	جو

اور جو برائی کے ساتھ آیا، تو ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے اس کے سوا بدلہ نہ ملے گا جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ	اِلٰى مَعَادٍ
وہ کرتے تھے	بیشک	وہ (اللہ) جس نے	لازم کیا	تم پر	قرآن	ضرور پھیر لائے گا تمہیں	لوٹنے کی جگہ

وہ کرتے تھے۔ بیشک جس اللہ نے تم پر قرآن (پر عمل اور تبلیغ) کو لازم کیا ہے وہ تمہیں ضرور لوٹنے کی جگہ (مکہ مکرمہ) پھیر لائے گا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ

قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَمَنْ هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَمَا كُنْتَ
فرما دیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	کون	آیا	ہدایت کے ساتھ	اور وہ کون	میں	کھلی گمراہی	اور تم نہ تھے

آپ فرما دیں میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔ اور تم

تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

تَرْجُوْٓا	اَنْ يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
امید رکھتے	کہ اتاری جائے گی	تمہاری طرف	کتاب	مگر	رحمت	سے	تمہارا رب	سو تو ہرگز نہ ہونا

اُمید نہ رکھتے تھے کہ تمہاری طرف کتاب اتاری جائے گی، مگر تمہارے رب کی رحمت سے (نزول ہوا) سو تم ہرگز ہرگز نہ ہونا

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
مددگار	کافروں کے لئے	اور وہ تمہیں ہرگز نہ روکیں	سے	اللہ کے احکام	بعد	جبکہ	نازل کئے گئے

کافروں کے لئے مددگار۔ اور وہ تمہیں ہرگز اللہ کے احکام سے نہ روکیں، اس کے بعد جبکہ نازل کئے گئے

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
تمہاری طرف	اور آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف	اور	تم ہرگز نہ ہونا	سے	جمع مشرک	اور نہ پکارو	اللہ کے ساتھ

تمہاری طرف، اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں، اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے ساتھ نہ پکارو

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	كُلُّ شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ
کوئی معبود	دوسرا	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	ہر چیز	فنا ہونے والی	سوا	اسکی ذات	اسکے لئے کا	حکم	اور

کوئی دوسرا معبود، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اسی کا حکم ہے اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اس کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

ایاتها ۶۹ ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۲

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا يُفْتَنُوْنَ
الٓمّٓ	کیا گمان کیا ہے	لوگ	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے	کہ	انہوں نے کہہ دیا	ہم ایمان لائے	اور وہ	وہ نہ آزمائے جائیں گے

الف-لام-میم- کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ (اتنے پر) چھوڑ دیئے جائیں گے کہ انہوں نے کہہ دیا کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور وہ نہ آزمائے جائیں گے-

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

وَ	لَقَدْ فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ
اور	البتہ ہم نے آزمایا	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	تو ضرور معلوم کرے گا	اللہ	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور

اور البتہ ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا، تو اللہ ضرور معلوم کر لے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں، اور

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ط

لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا
وہ ضرور معلوم کرے گا	جھوٹے	کیا گمان کیا ہے	وہ لوگ جو	کرتے ہیں	بُرے کام	کہ	وہ ہم سے بچ باہر نکلیں گے

اور ضرور معلوم کرلے گا جھوٹوں کو ۔ جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے گمان کیا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر باہر نکلیں گے؟

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ط

سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ	مَنْ	كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ
بُرا ہے	جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں	جو	وہ امید رکھتا ہے	اللہ سے ملاقات کی	تو بیشک	اللہ کا وعدہ	ضرور آنے والا

بُرا ہے جو وہ فیصلہ (خیال) کر رہے ہیں - جو کوئی اللہ سے ملاقات (ملنے) کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ط اِنَّ

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَمَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ
اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور جو	کوشش کرتا ہے	تو صرف	کوشش کرتا ہے	اپنی ذات کے لئے	بیشک

اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے - اور جو کوئی کوشش کرتا ہے تو صرف اپنی ذات کے لئے کوشش کرتا ہے ۔ بیشک

اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۞ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللّٰهَ	لَغَنِیٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِیْنَ	وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ	البتہ بے نیاز	سے	جہان والے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کئے

اللہ البتہ جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۞

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِیْ	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
البتہ ہم ضرور دور کردیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہم ضرور جزا دیں گے انہیں	زیادہ بہتر	وہ جو	وہ کرتے تھے

البتہ ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کردیں گے، اور ہم ضرور انہیں (ان کے اعمال کی) زیادہ بہتر جزا دیں گے جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ

وَوَصَّیْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَیْهِ	حُسْنًا	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ بِیْ	مَا لَیْسَ	لَكَ
اور ہم نے حکم دیا	انسان	ماں باپ سے	حسن سلوک کا	اور اگر	تجھ سے کوشش کریں	کہ تو شریک ٹھہرائے میرا	جس کا نہیں	تجھے

اور ہم نے انسان کو ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے، اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں (زور ڈالیں) کہ تو (کسی کو) میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞

بِهٖ عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
اس کا کوئی علم	تو کہا نہ مان ان کا	میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا	تو میں ضرور بتلاؤں گا تمہیں	وہ جو	تم کرتے تھے

کوئی علم نہیں، تو ان کا کہا نہ مان، تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے، تو میں تمہیں ضرور بتلاؤں گا، وہ جو تم کرتے تھے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۞ وَمِنَ

وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِی الصّٰلِحِیْنَ	وَمِنَ
اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ہم ضرور انہیں داخل کریں گے	نیک بندوں میں	اور سے۔ کچھ

اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ

النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

النَّاسِ	مَنْ یَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِیَ	فِی اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ
لوگ	جو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	ستائے گئے	اللہ (کی راہ) میں	بنا لیا	ستانا	لوگ

لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں ستائے گئے تو انہوں نے لوگوں کے ستانے کو بنالیا (سمجھ لیا)

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ

مَعَكُمْ	اِنَّا كُنَّا	لَيَقُوْلُنَّ	مِنْ رَّبِّكَ	نَصْرٌ	جَآءَ	وَلَئِنْ	اللّٰهِ	كَعَذَابِ
تمہارے ساتھ	بیشک ہم تھے	تو وہ ضرور کہتے ہیں	تمہارے رب سے	کوئی مدد	آئے	اور اگر	اللہ	جیسے عذاب

جیسے اللہ کا عذاب ہو، اور اگر تمہارے رب کی طرف سے کوئی مدد آئے تو (اس وقت) وہ ضرور کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں

اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فِيْ صُدُوْرِ	بِمَا	بِاَعْلَمَ	اللّٰهُ	اَوَلَيْسَ
وہ لوگ جو	اللہ	اور البتہ ضرور معلوم کریگا	جہان والے	سینوں (دلوں) میں	وہ جو	خوب جاننے والا	اللہ	کیا نہیں ہے

کیا اللہ خوب جاننے والا نہیں جو دنیا جہان والوں کے دلوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَقَالَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَلَيَعْلَمَنَّ	اٰمَنُوْا
ان لوگوں کو جو ایمان لائے		جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)		اور کہا	منافق (جمع)	اور البتہ ضرور معلوم کریگا	ایمان لائے

ایمان لائے اور ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان لانے والوں کو کہا

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ

خَطٰيٰهُمْ	مِنْ	بِحٰمِلِيْنَ	وَمَا هُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَلْنَحْمِلْ	سَبِيْلَنَا	اتَّبِعُوْا
ان کے گناہ	سے	اٹھانے والے	حالانکہ وہ نہیں	تمہارے گناہ	اور ہم اٹھالیں گے	ہماری راہ	تم چلو

تم ہماری راہ چلو، اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہ اٹھانے والے نہیں

مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا

وَاَثْقَالًا	اَثْقَالَهُمْ	وَلَيَحْمِلُنَّ	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
اور بہت سے بوجھ	اپنے بوجھ	اور وہ البتہ ضرور اٹھائیں گے	البتہ جھوٹے	بیشک وہ	کچھ

کچھ بھی، بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ البتہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور (کئی) بہت سے بوجھ

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَ

وَ	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	عَمَّا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَيُسْئَلُنَّ	اَثْقَالِهِمْ	مَّعَ
اور	وہ جھوٹ گھڑتے تھے	اس سے جو	قیامت کے دن	اور البتہ ان سے ضرور بازپرس ہوگی	اپنے بوجھ	ساتھ

اپنے بوجھ کے ساتھ، اور قیامت کے دن البتہ ان سے ضرور (اس کے بارے میں) بازپرس ہوگی جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے، اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ

خَمْسِيْنَ	اِلَّا	اَلْفَ سَنَةٍ	فِيْهِمْ	فَلَبِثَ	اِلٰى قَوْمِهٖ	نُوْحًا	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
پچاس	مگر کم	ہزار سال	ان میں	تو وہ رہے	اس کی قوم کی طرف	نوح کو	بیشک ہم نے بھیجا

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہے

عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	ظٰلِمُوْنَ	وَهُمْ	الطُّوْفَانُ	فَاَخَذَهُمُ	عَامًا
کشتی والوں کو	اور	پھر ہم نے اسے بچا لیا	ظالم تھے	اور وہ	طوفان	پھر انہیں آ پکڑا	سال

پھر انہیں طوفان نے آ پکڑا، اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو بچا لیا

وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	لِقَوْمِهِ	اِذْ قَالَ	وَاِبْرٰهِيْمَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اٰيَةً	وَجَعَلْنٰهَا
اللہ	تم عبادت کرو	اپنی قوم کو	جب اس نے کہا	اور ابراہیم	جہان والوں کے لئے	ایک نشانی	اور اسے بنایا

اور اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے ایک نشانی بنایا۔ اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو کہا تم اللہ کی عبادت کرو

وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

مِنْ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	اِنْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	ذٰلِكُمْ	وَاتَّقُوْهُ
سے	تم پرستش کرتے ہو	اس کے سوا نہیں	تم جانتے ہو	اگر	بہتر تمہارے لئے	یہ	اور اس سے ڈرو

اور اس سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ تم پرستش کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تَعْبُدُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	اِفْكًا	وَّتَخْلُقُوْنَ	اَوْثَانًا	دُوْنِ اللّٰهِ
اللہ کے سوا	پرستش کرتے ہو	وہ جن کی تم	بیشک	جھوٹ	اور تم گھڑتے ہو	بتوں کی	اللہ کے سوا

اللہ کے سوا بتوں کی، اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بیشک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کرتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

اعْبُدُوْهُ	وَ	الرِّزْقَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَابْتَغُوْا	رِزْقًا	لَكُمْ	لَا يَمْلِكُوْنَ
اس کی عبادت کرو	اور	رزق	اللہ کے پاس	پس تم تلاش کرو	رزق کے	تمہارے لئے	وہ مالک نہیں

وہ تمہارے لئے رزق کے مالک نہیں، پس تم اللہ کے پاس (سے) رزق تلاش کرو، اور اس کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

وَاشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ كَذَّبَ	اُمَمٌ
اور شکر کرو	اس کا	اس کی طرف	تمہیں لوٹ کر جانا ہے	اور اگر	تم جھٹلاؤ گے	تو جھٹلا چکی ہیں	بہت سی امتیں

اور اس کا شکر کرو، اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو جھٹلا چکی ہیں بہت سی امتیں

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	كَيْفَ
تم سے پہلی	اور نہیں	پر (ذمے)	رسول	مگر	پہنچا دینا	صاف طور پر	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	کیسے

تم سے پہلی (بھی)، اور رسولؐ کے ذمے نہیں مگر صاف طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کیسے

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾

يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ
ابتدا کرتا ہے	اللہ	پیدائش	پھر دوبارہ پیدا کریگا اس کو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان

اللہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے! پھر دوبارہ اس کو پیدا کرے گا، بیشک اللہ پر یہ آسان ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ

قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ
فرمادیں	چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسے ابتدا کی	پیدائش	پھر	اللہ	اٹھائے گا

آپؐ فرمادیں (دنیا میں)، چلو پھرو، پھر دیکھو اس نے کیسے پیدائش کی ابتداء کی پھر اللہ اٹھائے گا

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ
اٹھان	آخری (دوسری)	بیشک اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جس کو چاہے

دوسری اُٹھان (دوسری بار) بیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس کو چاہے عذاب دیتا ہے

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

وَيَرْحَمُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَاِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ
اور رحم فرماتا ہے	جس پر چاہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں ہو تم	عاجز کرنے والے	زمین میں

اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ

وَلَا	فِي السَّمَآءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَلَا	نَصِيْرٍ	وَالَّذِيْنَ
اور نہ	آسمانوں میں	اور نہیں	تمہارے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار	اور وہ لوگ جنہوں نے

اور نہ آسمان میں، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَلِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
انکار کیا	اللہ کی نشانیوں کا	اور اس کی ملاقات	یہی ہیں	وہ ناامید ہوئے	میری رحمت سے	اور یہی ہیں	ان کے لئے	عذاب

اللہ کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے، اور یہی ہیں جن کے لئے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

اَلِيْمٌ	فَمَا كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
دردناک	سو نہ تھا	جواب	اس کی قوم	سوائے	یہ کہ	انہوں نے کہا	قتل کردو اس کو	یا	جلا دو اس کو

دردناک۔ سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ اسے قتل کر ڈالو یا اس کو جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ

فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ
سو بچا لیا اس کو	اللہ	آگ سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لئے	جو ایمان رکھتے ہیں	اور	ابراہیم نے کہا

سو اللہ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس کے سوا نہیں	تم نے بنا لئے ہیں	اللہ کے سوا	بت (جمع)	دوستی	اپنے درمیان (آپس میں)	دنیا کی زندگی میں

اس کے سوا نہیں کہ تم نے اللہ کے سوا بت بنا لئے ہیں، دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی (کی وجہ) سے،

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّ

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَيَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَ
پھر	قیامت کے دن	کافر (مخالف) ہو جائے گا	تم میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کا	اور لعنت کرے گا	تم میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کا	اور

پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت (ملامت) کرے گا اور

وقف لازم

مَأْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ

مَأْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَقَالَ
تمہارا ٹھکانا	جہنم	اور نہیں تمہارے لئے	کوئی مددگار	پس ایمان لایا	اس پر	لوط	اور اس نے کہا

تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں - پس اس پر لوط ؑ ایمان لایا اور اس نے کہا

اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
بیشک میں	ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	وہ	زبردست غالب	حکمت والا	اور ہم نے عطا فرمائے	اس کو	اسحٰق

بیشک میں اپنے رب کی طرف، ہجرت کرنے والا (وطن چھوڑنے والا) ہوں، بیشک وہی غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیم ؑ) کو عطا فرمائے اسحٰق ؑ

وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ

وَيَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	وَاٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ
اور یعقوب	اور ہم نے رکھی	اس کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اسکو	اس کا اجر

اور یعقوب ؑ اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، اور ہم نے اس کو اس کا اجر دیا،

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

فِي الدُّنْيَا	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ
دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	البتہ نیکوکاروں میں سے		اور لوط	(یاد کرو) جب	اس نے کہا

دنیا میں اور بیشک وہ آخرت میں البتہ نیکوکاروں میں سے ہے - اور (ہم نے بھیجا) لوط ؑ کو، یاد کرو جب اس نے کہا

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

لِقَوْمِهٖ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ
اپنی قوم کو	بیشک تم	تم کرتے ہو	بے حیائی	نہیں پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی نے	سے	جہان والے

اپنی قوم کو، بیشک تم بے حیائی کا (ایسا کام) کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَتَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَتَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
کیا تم واقعی	البتہ تم کرتے ہو	مرد (جمع)	اور مارتے ہو	راہ	اور تم کرتے ہو	اپنی محفلوں میں

کیا تم واقعی مردوں سے (فعل بد) کرتے ہو، اور راہ مارتے (ڈاکے ڈالتے) ہو، اور تم اپنی محفلوں میں کرتے ہو

الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

الْمُنْكَرَ	فَمَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنْ كُنْتَ
ناشائستہ حرکات	سو نہ تھا	اس کی قوم کا جواب	سوائے	کہ	انہوں نے کہا	لے آ ہم پر	اللہ کا عذاب	اگر تو ہے

ناشائستہ حرکات، سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ انہوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ، اگر تو ہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَتْ
سے	سچے لوگ	کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	پر	قوم ۔ لوگ	مفسد (جمع)	اور جب	آئے

سچے لوگوں میں سے۔ لوطؑ نے کہا اے میرے رب! مفسد لوگوں پر میری مدد فرما ۔ اور جب آئے

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ	هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے	ابراہیم	خوشخبری لے کر	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے	لوگ	اس بستی

ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر، انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنیوالے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ	قَالَ	اِنَّ فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ
بیشک	اس کے لوگ	ظالم (بڑے شریر) ہیں	ابراہیم نے کہا	بیشک اس میں	لوط ہے	وہ بولے	ہم	خوب جانتے ہیں

بیشک اس (بستی) کے لوگ بڑے شریر ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا بیشک اس (بستی) میں لوطؑ (بھی ہے) وہ (فرشتے) بولے ہم خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

بِمَنْ فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ
اس کو جو اس میں	البتہ ہم بچالیں گے اس کو	اور اس کے گھر والے	سوا	اس کی بیوی	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والے

اس کو جو اس (بستی) میں ہے، البتہ ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو اس کی بیوی کے سوا ضرور بچالیں گے (کہ) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا

وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالُوْا
اور جب	کہ	آئے	ہمارے فرشتے	لوط کے پاس	پریشان ہوا	ان سے	اور تنگ ہوا	ان سے	دل میں	اور وہ بولے

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے وہ ان (کے آنے) سے پریشان ہوا اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور وہ بولے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

لَا تَخَفْ	وَلَا تَحْزَنْ	اِنَّا مُنَجُّوْكَ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ
ڈرو نہیں	اور نہ غم کھاؤ	بیشک ہم بچانے والے ہیں تجھے	اور تیرے گھر والے	سوا	تیری بیوی	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والے

ڈرو نہیں اور غم نہ کھاؤ، بیشک ہم تیری بیوی کے سوا تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچانے والے ہیں (کہ) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى	اَهْلِ	هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ
بیشک ہم	نازل کرنے والے	پر	لوگ	اس بستی	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	وہ بدکاری کرتے تھے

بیشک ہم اس بستی پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں، اس وجہ سے کہ وہ بدکاری کرتے تھے۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
اور البتہ ہم نے چھوڑا	اس سے	کچھ واضح نشانی	لوگوں کے لئے	وہ عقل رکھتے ہیں	اور	مدین کی طرف	ان کا بھائی

اور البتہ ہم نے اس (بستی) سے کچھ واضح نشان ان لوگوں کے لئے چھوڑے (باقی رکھے) جو عقل رکھتے ہیں۔ اور مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ

شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ
شعیب کو	پس اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	اور امیدوار رہو	آخرت کا دن	اور

شعیبؑ کو (بھیجا) پس اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کے امیدوار رہو، اور

لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

لَا تَعْثَوْا	فِى الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ
نہ پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے (مچاتے)	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو آ پکڑا انہیں

زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا تو اُن کو آ پکڑا

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ

الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِىْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	وَعَادًا	وَّثَمُوْدَا۠	وَقَدْ
زلزلہ	پس وہ صبح کو ہو گئے	اپنے گھر میں	اوندھے پڑے ہوئے	اور عاد	اور ثمود	اور تحقیق

زلزلے نے پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور (ہم نے ہلاک کیا) عاد اور ثمود کو، اور تحقیق

تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	وَ زَيَّنَ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	لَكُمْ	تَّبَيَّنَ
ان کے اعمال	شیطان	ان کے لئے	اور بھلے کر دکھائے	ان کے رہنے کے مقامات	تم پر	واضح ہو گئے ہیں

تم پر ان کے رہنے کے مقامات واضح ہو گئے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے (انہیں) بھلے کر دکھائے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝۳۸ وَ قَارُوْنَ وَ

وَ	وَ قَارُوْنَ	مُسْتَبْصِرِيْنَ	وَ كَانُوْا	السَّبِيْلِ	عَنِ	فَصَدَّهُمْ
اور	اور قارون	سمجھ بوجھ والے	حالانکہ وہ تھے	راہ	سے	پھر روک دیا انہیں

پھر انہیں راہِ (حق) سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے۔ اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

فَاسْتَكْبَرُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	مُّوْسٰى	لَقَدْ جَآءَهُمْ	وَ	وَ هَامٰنَ	فِرْعَوْنَ
تو انہوں نے تکبر کیا	کھلی نشانیوں کے ساتھ	موسیٰ	اور البتہ آئے ان کے پاس	اور	اور ہامان	فرعون

فرعون، اور ہامان کو، اور ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تو انہوں نے تکبر کیا

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ

فَمِنْهُمْ	بِذَنْۢبِهٖ	اَخَذْنَا	فَكُلًّا	سٰبِقِيْنَ	مَا كَانُوْا	وَ	فِي الْاَرْضِ
تو ان میں سے	اس کے گناہ پر	ہم نے پکڑا	پس ہر ایک	بچ کر بھاگ نکلنے والے	وہ نہ تھے	اور	زمین (ملک) میں

ملک میں، اور وہ بچ کر بھاگ نکلنے والے نہ تھے۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا تو ان میں سے (بعض وہ ہیں)

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ

وَمِنْهُمْ	الصَّيْحَةُ	اَخَذَتْهُ	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ	حَاصِبًا	عَلَيْهِ	اَرْسَلْنَا	مَّنْ
اور ان میں سے	چنگھاڑ	اس کو پکڑا	جو (بعض)	اور ان میں سے	پتھروں کی بارش	اس پر	ہم نے بھیجی	جو

جن پر ہم نے پتھروں کی بارش بھیجی، اور ان میں سے بعض کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، اور ان میں سے

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

لِيَظْلِمَهُمْ	اللّٰهُ	وَ مَا كَانَ	مَّنْ اَغْرَقْنَا	وَ مِنْهُمْ	الْاَرْضَ	بِهِ	خَسَفْنَا	مَّنْ
ظلم کرتا ان پر	اللہ	اور نہیں ہے	جو ہم نے غرق کر دیا	اور ان میں سے	زمین	اس کو	ہم نے دھنسا دیا	جو

بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا	وَلٰكِنْ
اللہ کے سوا	بنائے	وہ لوگ جنہوں نے	مثال	ظلم کرتے	خود اپنی جانوں پر	وہ تھے	اور لیکن (بلکہ)

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے بنائے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ

لَبَيْتُ	الْبُيُوْتِ	اَوْهَنَ	وَاِنَّ	بَيْتًا	اِتَّخَذَتْ	الْعَنْكَبُوْتِ	كَمَثَلِ	اَوْلِيَآءَ
گھر ہے	گھروں میں	سب سے کمزور	اور بیشک	ایک گھر	اس نے بنایا	مکڑی	مانند	مددگار

اور مددگار، مکڑی کی مانند ہے، اس نے ایک گھر بنایا، اور گھروں میں سب سے کمزور گھر

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

مِنْ	مَا يَدْعُوْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ كَانُوْا	الْعَنْكَبُوْتِ
سے	جو وہ پکارتے ہیں	جانتا ہے	اللہ	بیشک	جانتے	کاش ہوتے وہ	مکڑی کا

مکڑی کا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ پکارتے ہیں،

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	وَتِلْكَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	مِنْ شَيْءٍ	دُوْنِهٖ
ہم وہ بیان کرتے ہیں	مثالیں	اور یہ	حکمت والا	غالب زبردست ہے	اور وہ	کوئی چیز	اس کے سوا

اس کے سوا کوئی چیز، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں،

لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ	الْعٰلِمُوْنَ	اِلَّا	وَمَا يَعْقِلُهَآ	لِلنَّاسِ
اور زمین	آسمان (جمع)	اللہ نے	پیدا کئے	جاننے والے	سوا	اور نہیں سمجھتے انہیں	لوگوں کے لئے

لوگوں کے لئے، اور انہیں نہیں سمجھتے جاننے والوں کے سوا۔ اور اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ
ایمان والوں کے لئے	البتہ نشانی	اس میں	بیشک	حکمت کے ساتھ

حکمت کے ساتھ، بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نوٹ فرمالیں
پارہ ۲۰ صفحہ پر ۸۶۷ پر ختم ہوا ہے
پارہ ۲۱ صفحہ ۸۷۱ سے شروع ہو رہا
ہے۔
درمیان میں تین صفحات کے نمبر
(۸۶۸ تا ۸۷۰) زائد ہیں
شکریہ

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى
آپ پڑھیں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کریں	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے

آپؐ پڑھیں جو آپؐ کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ

عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تَصْنَعُوْنَ	وَ
سے	بے حیائی	اور بُری بات	اور البتہ اللہ کی یاد	سب سے بڑی بات	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور

بے حیائی اور بُری بات سے، اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور

لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ

لَا تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ
تم نہ جھگڑو	اہل کتاب	مگر	اس طریقہ سے جو	وہ بہتر	بجز	جن لوگوں نے ظلم کیا	ان میں سے	اور

تم اہل کتاب سے نہ جھگڑو، مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو، بجز ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا، اور

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ

قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّنَحْنُ
تم کہو	ہم ایمان لائے اس پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک	اور ہم

تم کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا، اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ
اس کے	فرمانبردار (جمع)	اور	اسی طرح	ہم نے نازل کی تمہاری طرف	کتاب	پس وہ لوگ	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں

اس کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی، پس جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

بِهٖ	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ
اس پر	اور	ان (اہل مکہ) سے	بعض ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف)	کافر (جمع)	اور

اس پر، اور اہل مکہ میں سے بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں سے انکار صرف کافر کرتے ہیں۔ اور

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

الْمُبْطِلُوْنَ	لَّارْتَابَ	اِذًا	بِيَمِيْنِكَ	وَلَا تَخُطُّهٗ	مِنْ كِتٰبٍ	مِنْ قَبْلِهٖ	كُنْتَ تَتْلُوْا	مَا
حق ناشناس	البتہ شک کرتے	اس (صورت) میں	اپنے داہنے ہاتھ سے	اور نہ اسے لکھتے تھے	کوئی کتاب	اس سے قبل	آپ پڑھتے تھے	نہ

آپ اس سے (نزولِ قرآن سے) قبل کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے اسے لکھتے تھے۔ اس صورت میں البتہ حق ناشناس شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	بِاٰيٰتِنَا	وَمَا يَجْحَدُ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	الَّذِيْنَ	فِيْ صُدُوْرِ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	بَلْ هُوَ
ظالم (جمع)	مگر (صرف)	ہماری آیتوں کا	اور نہیں انکار کرتے	علم دیا گیا	وہ لوگ جنہیں	سینوں میں	واضح آیتیں	بلکہ وہ (یہ)

بلکہ یہ واضح آیتیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں علم دیا گیا، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ

وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاٰيٰتُ	اِنَّمَا	قُلْ	مِنْ رَّبِّهٖ	اٰيٰتٌ	عَلَيْهِ	اُنْزِلَ	لَوْلَا	وَقَالُوْا
اور	اللہ کے پاس	نشانیاں	اسکے سوا نہیں	آپ فرمادیں	اسکے رب سے	نشانیاں	اس پر	نازل کی گئی	کیوں نہ	اور وہ بولے

اور وہ بولے اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں (معجزات) کیوں نہ نازل کی گئیں، آپ فرمادیں کہ اسکے سوا نہیں نشانیاں (معجزات) اللہ کے پاس ہیں اور

اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ

عَلَيْهِمْ	يُتْلٰى	الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	اِنَّمَاۤ اَنَا
ان پر	پڑھی جاتی ہے	کتاب	آپ پر	کہ ہم نے نازل کی	کیا ان کے لئے کافی نہیں	صاف صاف	ڈرانے والا	اس کے سوا نہیں کہ میں

اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ

وَ	بَيْنِيْ	بِاللّٰهِ	كَفٰى	قُلْ	يُّؤْمِنُوْنَ	لِقَوْمٍ	وَّذِكْرٰى	لَرَحْمَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ
اور	میرے درمیان	اللہ	کافی ہے	آپ فرمادیں	وہ ایمان لاتے ہیں	ان لوگوں کے لئے	اور نصیحت	البتہ رحمت ہے	اس میں	بیشک

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ آپ فرمادیں اللہ کافی ہے میرے اور

بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

بِالْبَاطِلِ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	يَعْلَمُ	شَهِيْدًا	بَيْنَكُمْ
باطل پر	ایمان لائے	اور جو لوگ	اور زمین میں	آسمانوں میں	جو	وہ جانتا ہے	گواہ	تمہارے درمیان

تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوا بِاللّٰهِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ أَجَلٌ

وَكَفَرُوا	بِاللّٰهِ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُونَ	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَا	أَجَلٌ
اور وہ منکر ہوئے	اللہ کے	وہی ہیں	وہ گھاٹا پانے والے	اور وہ آپؐ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور اگر نہ	میعاد

اور اللہ کے منکر ہوئے وہی لوگ ہیں گھاٹا پانے والے۔ اور وہ آپؐ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں، اور اگر میعاد نہ ہوتی

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾

مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ
مقرر	آچکا ہوتا ان پر	عذاب	اور ضرور ان پر آئے گا	اچانک	اور وہ	انہیں خبر نہ ہو گی

مقرر، تو ان پر عذاب آچکا ہوتا، اور وہ ان پر ضرور اچانک آئے گا اور انہیں خبر (بھی) نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

يَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَإِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكٰفِرِينَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
وہ آپؐ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور بیشک	جہنم	البتہ گھیرے ہوئے	کافروں کو	(جس) دن	انہیں ڈھانپ لے گا

اور وہ آپؐ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے" جس دن انہیں ڈھانپ لے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ	وَيَقُولُ	ذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	ان کے پاؤں	اور وہ کہے گا	چکھو	جو	تم کرتے تھے

عذاب، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور (اللہ تعالیٰ) کہے گا (اس کا مزہ) چکھو جو تم کرتے تھے۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

يٰعِبَادِيَ	الَّذِينَ آمَنُوٓا	إِنَّ	أَرْضِي	وَاسِعَةٌ	فَإِيَّايَ	فَاعْبُدُونِ	كُلُّ نَفْسٍ
اے میرے بندو	جو ایمان لائے	بیشک	میری زمین	وسیع	پس میری ہی	تم عبادت کرو	ہر شخص

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، بیشک میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر شخص کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ	وَ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
چکھنا	موت	پھر ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

موت (کا مزہ) چکھنا ہے، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ

نِعْمَ اَجْرُ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	غُرَفًا	الْجَنَّةِ	مِنَ
(کیا ہی) اچھا اجر	اس میں	وہ ہمیشہ رہیں گے	نہریں	اس کے نیچے سے	جاری ہیں	بالاخانے	جنت	سے ، کے

جنت کے بالاخانوں میں، اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ

لَا تَحْمِلُ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَكَاَيِّنْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	الْعٰمِلِيْنَ
نہیں اٹھاتے	جانور	اور بہت سے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور وہ اپنے رب پر	جن لوگوں نے صبر کیا	کام کرنے والے

کام کرنے والوں کا۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ہیں (جو) نہیں اٹھائے (پھرتے)

رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

سَاَلْتَهُمْ	وَلَئِنْ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	وَهُوَ	وَاِيَّاكُمْ	يَرْزُقُهَا	اَللّٰهُ	رِزْقَهَا
تم پوچھو ان سے	اور البتہ اگر	جاننے والا	سننے والا	اور وہ	اور تمہیں بھی	انہیں روزی دیتا ہے	اللہ	اپنی روزی

اپنی روزی، اللہ انہیں روزی دیتا ہے، اور تمہیں بھی، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

اللّٰهُ	لَيَقُوْلُنَّ	وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ	وَسَخَّرَ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	مَنْ خَلَقَ
اللہ	وہ ضرور کہیں گے	اور چاند	سورج	اور مسخر کیا (کام میں لگایا)	اور زمین	آسمان (جمع)	کس نے بنایا

کس نے زمین اور آسمانوں کو بنایا؟ اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے"

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

لَهٗ	وَيَقْدِرُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِمَنْ يَّشَآءُ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	اَللّٰهُ	يُؤْفَكُوْنَ	فَاَنّٰى
اس کے لئے	اور تنگ کر دیتا ہے	اپنے بندوں میں سے	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	روزی	فراخ کرتا ہے	اللہ	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	پھر کہاں

پھر وہ کہاں الٹے پھرے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) اس کے لئے تنگ کر دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	نَزَّلَ	مَنْ	سَاَلْتَهُمْ	وَلَئِنْ	عَلِيْمٌ	بِكُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ اللّٰهَ
پانی	آسمان سے	اتارا	کس نے	تم ان سے پوچھو	اور البتہ اگر	جاننے والا	ہر چیز کا	بیشک اللہ

بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں سے پانی اتارا؟

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ
پھر زندہ کردیا	اس سے	زمین	بعد	اس کا مرنا	البتہ وہ کہیں گے	اللہ	آپ کہہ دیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	لیکن

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا، وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے"، آپ فرما دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، لیکن

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا لَهْوٌ	وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ
ان میں اکثر	عقل سے کام نہیں لیتے	اور نہیں	یہ	دنیا کی زندگی	سوائے کھیل	اور کود	اور بیشک

ان میں اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ نہیں، اور بیشک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
آخرت کا گھر	البتہ وہی	زندگی	کاش	وہ جانتے ہوتے	پھر جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	اللہ کو پکارتے ہیں

آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خالص رکھ کر	اس کے لئے اعتقاد	پھر جب	وہ انہیں نجات دیتا ہے	خشکی کی طرف	ناگہاں (فوراً) وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	وہ جو

خالص اسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دیتا (بچالاتا) ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں، تاکہ اس کی ناشکری کریں جو

اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ

اٰتَيْنٰهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ
ہم نے انہیں دیا	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب وہ	جان لیں گے	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے بنایا	حرم (سرزمین مکہ)	امن کی جگہ	جبکہ

ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے سرزمین مکہ کو امن کی جگہ بنایا، جبکہ

يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ
اُچک لئے جاتے ہیں	لوگ	سے (کے)	انکے اردگرد	کیا پس باطل پر	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کی		ناشکری کرتے ہیں

اور اس کے اردگرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں، پس کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اور کون	بڑا ظالم	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، یا جب حق اس کے پاس آیا اس نے اسے جھٹلایا

اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ

اَلَیْسَ	فِیْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِیْنَ	وَ	الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا	فِیْنَا	لَنَهْدِیَنَّهُمْ
کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کے لئے	اور	جن لوگوں نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

کیا جہنم میں کافروں کے لئے ٹھکانہ نہیں؟ اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾ ع

سُبُلَنَا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ
اپنے راستے (جمع)	اور بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے نیکوکاروں کے

اپنے راستوں کی، اور بیشک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے

ایاتها ۶۰ — ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ﴿۱﴾	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِیْٓ	اَدْنَى الْاَرْضِ	وَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریب کی زمین	اور وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے

الف۔لام۔میم۔ رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ

سَیَغْلِبُوْنَ	فِیْ	بِضْعِ سِنِیْنَ	لِلّٰهِ الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْۢ بَعْدُ	وَیَوْمَئِذٍ
عنقریب غالب ہوں گے	میں	چند سال (جمع)	اللہ ہی کے لئے حکم	پہلے	اور پیچھے	اور اس دن

عنقریب چند سالوں میں غالب ہوں گے۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے، اور اس دن

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
خوش ہوں گے	اہل ایمان	اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ	غالب	مہربان

اہل ایمان اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ وہ جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ غالب، مہربان ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

وَعْدَ اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اللہ کا وعدہ	خلاف نہیں کرتا اللہ	اپنا وعدہ	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	عَنِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ
وہ جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	دنیا کی زندگی	اور وہ	سے	آخرت	وہ	غافل ہیں

وہ دنیا کی زندگی کے (صرف) ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا
کیا	وہ غور نہیں کرتے	اپنے جی (دل) میں	نہیں	پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور زمین	اور جو

کیا وہ اپنے دل میں غور نہیں کرتے؟ اللہ نے نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو، اور جو کچھ

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ
ان کے درمیان	مگر	درست تدبیر سے ساتھ اور	ایک مقررہ میعاد	اور بیشک	اکثر	لوگ	ملاقات سے	اپنا رب

ان کے درمیان ہے مگر درست تدبیر کے ساتھ، اور ایک مقررہ میعاد کے لئے، اور بیشک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

لَكٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ
منکر ہیں	کیا	انہوں نے سیر نہیں کی	زمین میں	جو وہ دیکھتے	کیسا ہوا	انجام

منکر ہیں۔ کیا انہوں نے زمین (دنیا) میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَآ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے	وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور انہوں نے بویا جوتا	زمین	اور انہوں نے اس کو آباد کیا

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے، اور اُنہوں نے زمین کو بویا جوتا، اور اس کو آباد کیا،

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زیادہ	اس سے جو	انہوں نے اسے آباد کیا	اور ان کے پاس آئے	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	پس نہ تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا

اس سے زیادہ (جس قدر) انہوں نے آباد کیا ہے، اور اُن کے پاس ان کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَاۗءُوا	السُّوْۗآٰى
اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانیں	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	وہ لوگ جنہوں نے	بُرے کام کئے	بُرا

اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کا انجام بُرا ہوا،

ع ۱۰ — ۱ — ۴

اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَنْ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کہ انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور تھے	اس سے مذاق کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت

کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۱۲

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ
پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا	پھر اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن	برپا ہوگی قیامت	ناامید رہ جائیں گے	مجرم (جمع)

پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ شُفَعٰۗؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۱۳ وَيَوْمَ

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ	شُفَعٰۗؤُا	وَكَانُوْا	بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَيَوْمَ
اور نہ ہوں گے	ان کے لئے	ان کے شریکوں میں سے	کوئی سفارشی	اور ہو جائیں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس دن

اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے، اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	فَاَمَّا	يَّتَفَرَّقُوْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	تَقُوْمُ السَّاعَةُ
نیک	اور انہوں نے عمل کئے	لوگ ایمان لائے	پس جو	متفرق ہو جائیں گے	اس دن	قائم ہوگی قیامت

قیامت قائم ہوگی اس دن (لوگ) متفرق (تتر بتر) ہو جائیں گے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

وَ	بِاٰيٰتِنَا	وَكَذَّبُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَاَمَّا	يُّحْبَرُوْنَ	فِيْ رَوْضَةٍ	فَهُمْ
اور	ہماری آیتوں کو	اور جھٹلایا	کفر کیا		اور جن لوگوں نے	خوشحال (آؤ بھگت کئے) جائیں گے	باغ میں	سو وہ

سو وہ باغ (جنت) میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، اور

لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

تُمْسُوْنَ	حِيْنَ	اللّٰهِ	فَسُبْحٰنَ	مُحْضَرُوْنَ	فِي الْعَذَابِ	فَاُولٰٓئِكَ	الْاٰخِرَةِ	لِقَآئِ
تم شام کرو (شام کے وقت)	جب	اللہ	پس پاکیزگی (بیان کرو)	حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے	عذاب میں	پس یہی لوگ	آخرت	ملاقات کو

آخرت کی ملاقات کو، پس یہی لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔ پس اللہ کی پاکیزگی بیان کرو شام کے وقت

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

وَحِيْنَ	وَعَشِيًّا	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	الْحَمْدُ	وَلَهُ	تُصْبِحُوْنَ	وَحِيْنَ
اور جب	اور بعد زوال (تیسرے پہر)	اور زمین	آسمانوں میں	تمام تعریفیں	اور اس کے لئے	تم صبح کرو (صبح کے وقت)	اور جب

اور صبح کے وقت۔ اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں میں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

وَيُحْيِ	مِنَ الْحَيِّ	الْمَيِّتَ	وَيُخْرِجُ	مِنَ الْمَيِّتِ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ	تُظْهِرُوْنَ
اور وہ زندہ کرتا ہے	زندہ سے	مردہ	اور نکالتا ہے	مردے سے	زندہ	وہ نکالتا ہے	تم ظہر کرنے ہو (ظہر کے وقت)

ظہر کے وقت۔ وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے، اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ

خَلَقَكُمْ	اَنْ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	وَ	تُخْرَجُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	مَوْتِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضَ
اس نے پیدا کیا تمہیں	کہ	اس کی نشانیوں سے	اور	تم نکالے جاؤ گے	اور اسی طرح	اس کا مرنا	بعد	زمین

زمین کو اس کے مرنے کے بعد، اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا

۲ ع ۹ ۵

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ

مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	إِذَآ أَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	أَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
سے	مٹی	پھر	ناگہاں تم	آدمی	پھیلے ہوئے	اور اس کی نشانیوں سے	کہ	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے

مٹی سے، پھر تم ناگہاں (جابجا) پھیلے ہوئے آدمی (رہو گے)۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے پیدا کئے

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ إِنَّ

مِنْ أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوْٓا	إِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً	وَرَحْمَةً	إِنَّ
تمہاری جنس سے	جوڑے	تاکہ تم سکون حاصل کرو	انکی طرف (پاس)	اور اس نے کیا	تمہارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بیشک

تمہاری جنس سے جوڑے (بیویاں) کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی (پیدا) کی۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	وہ (غور و) فکر کرتے ہیں	اور	اسکی نشانیوں سے	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین

اس میں البتہ ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں کو اور زمین کا پیدا کرنا

وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

وَاخْتِلَافُ	أَلْسِنَتِكُمْ	وَأَلْوَانِكُمْ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِلْعٰلِمِيْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور مختلف ہونا	تمہاری زبانیں	اور تمہارے رنگ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	عالم (دانشمندوں) کے لئے	اور اسکی نشانیوں سے

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کے مختلف ہونے میں (نشانیاں ہیں) بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تمہارا سونا	رات میں	اور دن	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل سے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں

تمہارا سونا رات میں، اور دن (کے وقت) اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل سے (روزی)، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَيُنَزِّلُ
ان لوگوں کے لئے	وہ سنتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	خوف	اور امید کے لئے	اور وہ نازل کرتا ہے

ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کے لئے، اور نازل کرتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بَعْدَ مَوْتِهَا	الْأَرْضَ	فَيُحْيِ بِهِ	مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ
البتہ نشانیاں	اس میں	بیشک	اس کے مرنے کے بعد	زمین	پھر زندہ کرتا ہے اس سے	پانی	آسمان سے

آسمان سے پانی، پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

ثُمَّ	بِاَمْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	السَّمَآءُ	تَقُوْمَ	اَنْ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يَّعْقِلُوْنَ	لِّقَوْمٍ
پھر	اس کے حکم سے	اور زمین	آسمان	قائم ہیں	کہ	اور اس کی نشانیوں سے	عقل سے کام لیتے ہیں	ان لوگوں کے لئے

ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں۔ پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	مَنْ	وَلَهٗ	تَخْرُجُوْنَ	اِذَآ اَنْتُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	دَعْوَةً	اِذَا دَعَاكُمْ
آسمانوں میں	جو	اور اسی کے لئے	نکل آؤ گے	یکبارگی تم	زمین سے	ایک ندا	جب وہ تمہیں بلائے گا

جب وہ ایک ندا دے کر زمین سے بلائے گا تو تم یکبارگی نکل آؤ گے۔ اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

وَهُوَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	الْخَلْقَ	يَبْدَؤُا	وَهُوَ الَّذِيْ	قٰنِتُوْنَ	كُلٌّ لَّهٗ	وَالْاَرْضِ
(اور وہ (یہ	پھر اس کو دوبارہ پیدا کریگا	خلقت	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور وہی ہے جو	فرماں بردار	سب اسی کے لئے	اور زمین میں

اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے، پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا، اور یہ

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	الْاَعْلٰى	الْمَثَلُ	وَلَهُ	عَلَيْهِ	اَهْوَنُ
غالب	اور وہ	اور زمین	آسمانوں میں	بلندتر	شان	اور اسی کے لئے	اس پر	بہت آسان

اس پر بہت آسان ہے، اور اسی کی ہے بلندتر شان، آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

مَا مَلَكَتْ	مِّنْ	هَلْ لَّكُمْ	اَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	مَّثَلًا	لَكُمْ	ضَرَبَ	الْحَكِيْمُ
جو مالک ہوئے	سے	کیا تمہارے لئے	(تمہاری جانیں (حال	سے	ایک مثال	تمہارے لئے	اس نے بیان کی	حکمت والا

حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے تمہارے حال سے ایک مثال بیان کی، کیا تمہارے لئے ہے (اُن میں) سے جن کے تم مالک ہو

۳ ع ۸ ۶

أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِي مَا رَزَقْنٰكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ

أَيْمَانُكُمْ	مِنْ شُرَكَآءَ	فِي	مَا رَزَقْنٰكُمْ	فَأَنْتُمْ	فِيهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُونَهُمْ
تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	کوئی شریک	میں	جو ہم نے تمہیں رزق دیا	سو (تاکہ) تم	اس میں	برابر	(کیا) تم ان سے ڈرتے ہو

(تمہارے غلاموں میں سے) اس رزق میں کوئی شریک؟ جو ہم نے تمہیں دیا تاکہ تم سب آپس میں برابر ہو جاؤ، کیا تم ان سے (اس طرح) ڈرتے ہو

كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ

كَخِيفَتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ	بَلِ	اتَّبَعَ
جیسے تم ڈرتے ہو	اپنی جانیں (اپنوں سے)	اسی طرح	ہم کھولکر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	بلکہ	پیروی کی

جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح، ہم عقل والوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ بلکہ پیروی کی

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَا

الَّذِينَ ظَلَمُوا	أَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	فَمَنْ يَّهْدِي	مَنْ	أَضَلَّ اللّٰهُ	وَمَا
جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	اپنی خواہشات	بے جانے	تو کون ہدایت دے گا	جسے	گمراہ کرے اللہ	اور نہیں

ظالموں نے بے جانے اپنی خواہشات کی، تو جسے اللہ گمراہ کرے (اسے) کون ہدایت دے گا؟ اور نہیں ہیں

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِي

لَهُمْ	مِنْ	نّٰصِرِينَ	فَأَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	حَنِيفًا	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِي
ان کے لئے	کوئی	مددگار	پس سیدھا رکھو	اپنا چہرہ	دین کے لئے	یک رخ ہو کر	فطرت اللہ کی	جو (جس)

ان کے لئے کوئی مددگار۔ پس (اللہ) کے دین کے لئے (سب سے کٹ کر) یک رخ ہو کر اپنا چہرہ سیدھا رکھو، اللہ کی فطرت ہے جس پر

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ

فَطَرَ النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّينُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ
لوگوں کو پیدا کیا اس نے	اس پر	تبدیلی نہیں	اللہ کی خلق میں	یہ	دین سیدھا	اور لیکن

اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اس کی خلق (بنائی ہوئی فطرت) میں کوئی تبدیلی نہیں، یہ سیدھا دین ہے، اور لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ	مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	وَاتَّقُوهُ	وَأَقِيمُوا
اکثر لوگ	وہ جانتے نہیں	رجوع کرنے والے	اس کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور قائم رکھو تم

اکثر لوگ جانتے نہیں۔ سب اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور اسی سے ڈرو، اور تم قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

الصَّلٰوةَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ
نماز	اور نہ ہو تم	سے	شرک کرنے والے	ان میں سے	جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر لیا	اپنا دین	اور

نماز اور تم شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ، اور

كَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ

كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَاِذَا	مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ
ہو گئے	فرقے فرقے	سب گروہ	اس پر	ان کے پاس	خوش ہیں	اور جب	پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف

فرقے فرقے ہوگئے۔ سب کے سب گروہ اس پر خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ
وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر جب	وہ انکو چکھا دیتا ہے	اپنی طرف سے	رحمت	ناگہاں	ایک گروہ

تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اسکی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیتا ہے تو ناگہاں ایک گروہ (کے لوگ)

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	کہ ناشکری کریں	اس کی جو ہم نے انہیں دیا	سو فائدہ اٹھا لو تم	پھر عنقریب	تم جان لو گے

ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں، کہ وہ اسکی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا سو تم (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب (تم اس کا انجام) جان لوگے

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

اَمْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَاِذَآ	اَذَقْنَا
کیا ہم نے نازل کی	ان پر	کوئی سند	کہ وہ بتلاتی ہے	وہ جو	ہیں	اسکے ساتھ	شریک کرتے ہیں	اور جب	ہم چکھائیں

کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے ؟ کہ وہ بتلاتی ہے جس کے ساتھ یہ شریک کرتے ہیں۔ اور جب ہم چکھائیں

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
لوگ	رحمت	تو وہ خوش ہوں اس سے	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) تو اس سے خوش ہوں، اور اگر انہیں اس کے سبب کوئی برائی پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا (ان کے اعمال سے)

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

إِذَا هُمْ	يَقْنَطُونَ	أَوَ	لَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ
ناگہاں وہ	مایوس ہو جاتے ہیں	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

تو وہ ناگہاں مایوس ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ

وَيَقْدِرُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	فَآتِ	ذَا الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں	پس دو تم	قرابت دار	اس کا حق

تنگ کرتا ہے، بیشک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ پس تم قرابت دار کو اس کا حق دو

وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

وَالْمِسْكِينَ	وَابْنَ السَّبِيلِ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	يُرِيدُونَ	وَجْهَ اللَّهِ
اور محتاج	اور مسافر	یہ	بہتر	ان لوگوں کے لئے جو	وہ چاہتے ہیں	اللہ کی رضا

اور محتاج اور مسافر کو، یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں،

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ

وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَمَا	آتَيْتُمْ	مِنْ	رِبًا	لِيَرْبُوَ	فِي	أَمْوَالِ	النَّاسِ
اور وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جو	تم دو	سے	سود	تاکہ بڑھے	میں	مال (جمع)	لوگ (جمع)

اور وہی لوگ فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اور جو تم سود دو کہ لوگوں کے مال بڑھیں (اضافہ ہو)

فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

فَلَا يَرْبُوا	عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا آتَيْتُمْ	مِنْ	زَكَاةٍ	تُرِيدُونَ	وَجْهَ اللَّهِ
تو نہیں بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو تم دو	سے	زکوٰۃ	چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا

تو (یہ) اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے زکوٰۃ دیتے ہو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُونَ	اللَّهُ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
تو وہی لوگ	وہ	چند در چند کرنے والے	اللہ ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر اس نے تمہیں رزق دیا	پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

تو یہی لوگ ہیں (اپنا مال اور اجر) چند در چند کرنے والے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ

ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ	مَنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ
پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا	کیا	سے	تمہارے شریک (جمع)	جو	کرے	ان (کاموں) میں سے	کچھ بھی

پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے) جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کرے؟

۴ ع ۱۳ ۷

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ
وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور دریا (تری)	اس سے جو	کمایا

وہ پاک ہے اور برتر اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد خشکی اور تری میں ظاہر ہو گیا (پھیل گیا) اس سے جو کمایا

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱ قُلْ

اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ
لوگوں کے ہاتھ	تاکہ وہ انہیں (مزہ) چکھائے	بعض	انہوں نے کیا (اعمال)	شاید وہ	باز آجائیں	آپ فرما دیں

لوگوں کے ہاتھوں نے (انکے اعمال کے سبب) تاکہ وہ ان کے بعض اعمال کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں - آپ فرما دیں

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ

سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ
تم چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	پہلے (تھے)

تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو ان کا انجام کیسا ہوا؟ جو پہلے تھے،

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
تھے	ان کے اکثر	شرک کرنے والے	پس سیدھا رکھو	اپنا چہرہ	دین راست	اس سے قبل	کہ

ان کے اکثر شرک کرنے والے تھے - پس اپنا چہرہ دین راست کی طرف سیدھا رکھو اس سے قبل کہ

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝۴۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
آجائے	وہ دن	ٹلنا نہیں	اس کے لئے وہ	اللہ سے	اس دن	جدا جدا ہو جائیں گے	جس نے کفر کیا	تو اسی پر

وہ دن آجائے جس کو اللہ (کی طرف) سے ٹلنا نہیں اس دن (سب) جدا جدا ہو جائیں گے جس نے کفر کیا تو اس پر پڑے گا

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

كُفْرُهٗ	وَمَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
اس کا کفر	اور جس نے کئے	اچھے عمل	تو وہ اپنے لئے	سامان کر رہے ہیں	تا کہ جزا دے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور

اس کے کفر (کا وبال)، اور جس نے اچھے عمل کئے تو وہ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں "تا کہ (اللہ) ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ يُّرْسِلَ
انہوں نے اچھے عمل کئے	سے	اپنا فضل	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	کافر (جمع)	اور	اس کی نشانیوں سے	کہ وہ بھیجتا ہے

انہوں نے اچھے عمل کئے اپنے فضل سے جزا دے، بیشک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

الرِّيٰحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّلِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا
ہوائیں	خوشخبری دینے والی	اور تا کہ وہ تمہیں چکھائے	سے (کا)، اپنی رحمت	اور تا کہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے	اور تا کہ تم تلاش کرو

ہوائیں خوشخبری دینے والی، اور تا کہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے، اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تا کہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
سے	اس کا فضل	اور تا کہ تم	شکر کرو	اور تحقیق ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	بہت سے رسول

اس کا فضل (رزق) اور تا کہ تم شکر کرو۔ اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا

اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَاۗءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	وَكَانَ	حَقًّا
طرف	ان کی قومیں	پس وہ انکے پاس آئے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر ہم نے انتقام لیا	سے	وہ جنہوں نے جرم کیا (مجرم)	اور ہے	حق (ذمے)

ان کی قوموں کی طرف، پس وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا اور ہمارے ذمے ہے

عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ہم پر (ہمارا)	مدد	مومن (جمع)	اللہ	جو بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ ابھارتی ہیں	بادل	پھر وہ (بادل) پھیلاتا ہے

مومنوں کی مدد کرنا - اللہ (ہی ہے) جو ہوائیں بھیجتا ہے، تو وہ بادل ابھارتی ہیں، پھر وہ بادل پھیلاتا ہے،

فِی السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

فِی السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
آسمان میں	جیسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ اسے کر دیتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے	پھر تو دیکھے	مینہ	نکلتا ہے	اس کے درمیان سے

آسمان میں، جیسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے (بادل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے کہ اس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ

فَاِذَآ	اَصَابَ بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اِذَا هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاِنْ
پھر جب	وہ اسے پہنچا دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندے	اچانک وہ	خوشیاں منانے لگتے ہیں	اور اگرچہ

پھر وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وہ پہنچا دیتا ہے، تو وہ اچانک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اگرچہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ

كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰى	اٰثٰرِ
تھے	اس سے قبل	کہ وہ نازل ہو	اُن پر	پہلے (ہی) سے	البتہ مایوس (جمع)	پس دیکھ تو	طرف	آثار

اس سے قبل کہ (بارش) اُن پر نازل ہو، سو وہ پہلے ہی سے مایوس ہو رہے تھے۔ پس تو آثار (نشانیوں) کی طرف دیکھ

رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ

رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ
اللہ کی رحمت	وہ کیسے زندہ کرتا ہے	زمین	اسکے مرنے کے بعد	بیشک	وہی	البتہ زندہ کرنیوالا	مُردے	اور

اللہ کی رحمت کی، وہ کیسے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے! بیشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

هُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَلَىِٕنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا
وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	ہم بھیجیں	ہوا	پھر وہ اسے دیکھیں	زرد شدہ	ضرور ہو جائیں

وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم ہوا بھیجیں، پھر وہ اسے زرد شدہ دیکھیں تو وہ ضرور ہو جائیں

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بیشک آپ	نہیں سُنا سکتے	مُردوں	اور نہیں	سنا سکتے	بہروں	آواز

اس کے بعد ناشکری کرنے والے۔ پس بیشک آپ مُردوں کو نہیں سُنا سکتے اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں،

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنتَ بِهَٰدِ ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا

إِلَّا	إِن تُسْمِعُ	عَن ضَلَٰلَتِهِمْ	ٱلْعُمْىِ	بِهَٰدِ	وَمَا أَنتَ	مُدْبِرِينَ	إِذَا وَلَّوْا
مگر	آپ نہیں سنا سکتے	اس کی گمراہی سے	اندھا	ہدایت دینے والے	اور آپ نہیں	پیٹھ دے کر	جب وہ پھر جائیں

جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں۔ آپ اندھے کو اس کی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں، نہیں سنا سکتے مگر (صرف اسے)

مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ

ثُمَّ	ضَعْفٍ	مِّن	ٱلَّذِى خَلَقَكُم	ٱللَّهُ	مُّسْلِمُونَ	فَهُم	بِـَٔايَٰتِنَا	مَن يُؤْمِنُ
پھر	کمزوری	سے (میں)	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا	اللہ	فرمانبردار (جمع)	پس وہ	ہماری آیتوں پر	جو ایمان لاتا ہے

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے پس وہی فرمانبردار ہیں۔ اللہ ہی ہے وہ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا، پھر

جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ

وَشَيْبَةً	ضَعْفًا	قُوَّةٍ	مِنۢ بَعْدِ	ثُمَّ جَعَلَ	قُوَّةً	ضَعْفٍ	مِنۢ بَعْدِ	جَعَلَ
اور بڑھاپا	کمزوری	قوت	بعد	پھر اس نے کر دیا	قوت	کمزوری	بعد	اس نے بنایا۔ دی

کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا،

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُقْسِمُ

يُقْسِمُ	ٱلسَّاعَةُ	تَقُومُ	وَيَوْمَ	ٱلْقَدِيرُ	ٱلْعَلِيمُ	هُوَ	وَ	مَا يَشَآءُ	يَخْلُقُ
قسم کھائیں گے	قیامت	قائم ہوگی	اور جس دن	قدرت والا	علم والا	وہ	اور	جو وہ چاہتا ہے	وہ پیدا کرتا ہے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور وہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی قسم کھائیں گے

ٱلْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا۟ غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا۟ يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ

وَقَالَ	يُؤْفَكُونَ	كَانُوا۟	كَذَٰلِكَ	غَيْرَ سَاعَةٍ	مَا لَبِثُوا۟	ٱلْمُجْرِمُونَ
اور کہا۔ کہیں گے	اوندھے جاتے	وہ تھے	اسی طرح	ایک گھڑی سے زیادہ	وہ نہیں رہے	مجرم (جمع)

مجرم، کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، اسی طرح وہ اوندھے جاتے تھے۔ اور کہیں گے

ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَٱلْإِيمَٰنَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِى كِتَٰبِ ٱللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْبَعْثِ ۖ

يَوْمِ ٱلْبَعْثِ	إِلَىٰ	كِتَٰبِ ٱللَّهِ	فِى	لَقَدْ لَبِثْتُمْ	وَٱلْإِيمَٰنَ	أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ	ٱلَّذِينَ
جی اٹھنے کا دن	تک	نوشتۂ الٰہی	میں (مطابق)	یقیناً تم رہے ہو	اور ایمان	علم دیا گیا	وہ لوگ جنہیں

جنہیں علم اور ایمان دیا گیا یقیناً تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو،

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
پس یہ ہے	جی اُٹھنے کا دن	اور لیکن تم	تم	نہ جانتے تھے	پس اس دن	نفع نہ دے گی	وہ لوگ جو

پس یہ ہے جی اٹھنے کا دن، لیکن تم نہ جانتے تھے۔ پس اس دن نفع نہ دے گی ان لوگوں کو

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	لَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ
جنہوں نے ظلم کیا	ان کی معذرت	اور نہ وہ	راضی کرنا چاہا جائے گا	اور	تحقیق ہم نے بیان کیں	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن

ان کی معذرت (عذر خواہی)، جنہوں نے ظلم کیا، اور نہ اُن سے (اللہ کو) راضی کرنا چاہا جائیگا۔ اور تحقیق، ہم نے بیان کیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ
ہر قسم	مثالیں	اور اگر	تم لاؤ انکے پاس کوئی نشانی		تو ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تم نہیں ہو	مگر (صرف)	جھوٹ بناتے ہو

ہر قسم کی مثالیں، اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ تو کافر ضرور کہیں گے، تم صرف جھوٹ بناتے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اسی طرح	اللہ مہر لگا دیتا ہے	پر	دل (جمع)	جو لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ

اسی طرح اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ

ع ۶ ۷ ۹

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾

حَقٌّ	وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ
سچا	اور وہ ہرگز (کسی طور) سُبک کردیں آپ کو	جو لوگ	یقین نہیں رکھتے

سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کسی طور آپ کو سبک (برداشت نہ کرنیوالا) نہ کردیں

اٰیاتُها ۳۴ — ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ : ۵۷ — رکوعاتُها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣ الَّذِيْنَ

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	آیتیں	پُر حکمت کتاب	ہدایت	اور رحمت	نیکوکاروں کے لئے	جو لوگ

الف۔لام۔میم ۔ یہ آیتیں ہیں پُر حکمت کتاب کی ۔ ہدایت اور رحمت نیکوکاروں کے لئے ، جو لوگ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ

نماز قائم کرتے ہیں ، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ

عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ
پر	ہدایت	اپنے رب سے	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور کوئی	لوگ	جو	خریدتا ہے

اپنے رب (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (دوجہان کی کامیابی) پانے والے ہیں ۔ اور کوئی ایسا (بدنصیب بھی) ہے جو خریدتا ہے

لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ

لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا
کھیل کی (بیہودہ) باتیں	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	اللہ کا راستہ	بے سمجھے	اور وہ اُسے ٹھہراتے ہیں	ہنسی مذاق

بیہودہ باتیں تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردے ، اور وہ اُسے ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ
یہی لوگ	ان کے لئے	ذلت والا عذاب	اور جب	پڑھی جاتی ہیں اس پر	ہماری آیتیں	وہ منہ موڑ لیتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ذلت والا عذاب ہے ۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی (سنائی) جاتی ہیں تو تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے گویا

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لَّمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ الَّذِيْنَ
اُس نے اُسے سُنا نہیں	گویا	اس کے کانوں میں	گرانی	پس اسے خوشخبری دو	عذاب کی	درد ناک	بیشک جو لوگ

اس نے اُسے سنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے، پس اُسے درد ناک عذاب کی خوشخبری دو۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	نعمت کے باغات	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اللہ کا وعدہ	سچا

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے نعمت کے باغات ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى
اور وہ	غالب	حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	بغیر ستون	تم انہیں دیکھتے ہو	اور اس نے ڈالے

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اس نے ستون کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا، تم انہیں دیکھتے ہو اور اس نے ڈالے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا

فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَاۗبَّةٍ	وَاَنْزَلْنَا
زمین میں	پہاڑ (جمع)	کہ	جھک (نہ) جائے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے	اس میں	ہر قسم	جانور	اور ہم نے اتارا

زمین میں پہاڑ کہ تمہارے ساتھ جھک نہ جائے، اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے، اور ہم نے اتارا

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم	جوڑے	عمدہ	یہ	خلقت (بنایا ہوا) اللہ کا	پس تم مجھے دکھاؤ

آسمان سے پانی، پھر ہم نے اس میں اُگائے ہر قسم کے عمدہ جوڑے۔ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے، پس تم مجھے دکھاؤ

۱ ع ۱ ۱۰

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
کیا	پیدا کیا	وہ جو	اس کے سوا	بلکہ	ظالم (جمع)	میں	کھلی گمراہی	اور البتہ ہم نے دی

کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس کے سوا ہیں، بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور البتہ ہم نے دی

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ

لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَمَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ كَفَرَ
لقمان	حکمت	کہ	شکر	اللہ کا	اور جو	شکر کرتا ہے	تو اسکے سوا نہیں (فقط)	وہ شکر کرتا ہے	اپنے لئے	اور جس نے ناشکری کی

لقمان کو حکمت (اور فرمایا) کہ اللہ کا شکر کرو، اور جو شکر کرتا ہے تو وہ صرف اپنے (ہی بھلے کے) لئے کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	وَاِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَهُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ
تو بیشک اللہ	بے نیاز	ستودہ صفات	اور جب	کہا	لقمان	اپنے بیٹے کو	اور وہ	اسے نصیحت کرتا ہے	اے میرے بیٹے

تو بیشک اللہ بے نیاز، ستودہ صفات ہے۔ اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے بیٹے!

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
تو نہ شریک ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	بیشک شرک	البتہ ظلم عظیم	اور ہم نے تاکید کردی	انسان	اسکے ماں باپ کے بارہ میں

تو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا، بیشک شرک ایک ظلم عظیم ہے۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی)

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى وَهْنٍ	وَّفِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ اشْكُرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيْكَ
اسے پیٹ میں رکھا	اسکی ماں	کمزوری	پر کمزوری	اور اسکا دودھ چھڑانا	دو سال میں	کہ میرا شکر کر	اور اپنے ماں باپ کا

اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری (جھیلتے ہوئے) اسے پیٹ میں رکھا، اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا، کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا،

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ لا

اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰى	اَنْ تُشْرِكَ	بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میری طرف	لوٹ کر آنا	اور اگر	وہ تیرے ساتھ کوشش کریں	پر (دی)	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرا	جس کا نہیں	تجھے	اس کا	کوئی علم

میری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تیرے ساتھ کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے، جس کا تجھے کوئی علم (سند) نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

فَلَا تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ
تو ان دونوں کا کہا نہ مان	اور ان کے ساتھ بسر کر	دنیا میں	اچھے طریقے سے	اور پیروی کر	راستہ	جو	رجوع کرے

تو ان کا کہا نہ مان، اور دنیا (کے معاملات) میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بسر کر، اور اس کے راستے کی پیروی کر، جو رجوع کرے

اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

اِنْ تَكُ	اِنَّهَا	یٰبُنَیَّ	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	فَاُنَبِّئُكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَیَّ	ثُمَّ	اِلَیَّ
اگر ہو	بیشک وہ	اے میرے بیٹے	تم کرتے تھے	جو کچھ	سو میں تمہیں آگاہ کردوں گا	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	میری طرف	پھر	میری طرف

میری طرف، پھر تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، سو میں تمہیں آگاہ کردوں گا، جو کچھ تم کرتے تھے! اے میرے بیٹے! اگر (برائی)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ

فِی الْاَرْضِ	اَوْ	فِی السَّمٰوٰتِ	اَوْ	صَخْرَةٍ	فِیْ	فَتَكُنْ	خَرْدَلٍ	مِّنْ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ
زمین میں	یا	آسمانوں میں	یا	سخت پتھر	میں	پھر وہ ہو	رائی	سے (کے)	وزن (برابر) دانہ

ایک رائی کے دانے کے برابر (بھی) ہو، پھر وہ کسی سخت پتھر (چٹان) میں (پوشیدہ) ہو، یا آسمانوں میں، یا زمین میں (پوشیدہ) ہو

یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَاْمُرْ	اَقِمِ الصَّلٰوةَ	یٰبُنَیَّ	خَبِیْرٌ	لَطِیْفٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اللّٰهُ	یَاْتِ بِهَا
اچھے کام	اور حکم دے	قائم کر نماز	اے میرے بیٹے	خبردار	باریک بین	بیشک اللہ	اللہ	لے آئے گا اسے

اللہ اُسے لے آئے گا (حاضر کردے گا)، بیشک اللہ باریک بین باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، اور اچھے کاموں کا حکم دے،

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

عَزْمِ الْاُمُوْرِ	مِنْ	اِنَّ ذٰلِكَ	مَاۤ اَصَابَكَ	عَلٰی	وَاصْبِرْ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَانْهَ
بڑی ہمت کے کام	سے	بیشک یہ	جو تجھ پر پہنچے	پر	اور صبر کر	بری بات	سے	اور روک

اور بری باتوں سے روک اور تجھ پر جو (اُفتاد) پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

لَا یُحِبُّ	اِنَّ اللّٰهَ	مَرَحًا	فِی الْاَرْضِ	وَلَا تَمْشِ	لِلنَّاسِ	خَدَّكَ	وَلَا تُصَعِّرْ
پسند نہیں کرتا	بیشک اللہ	اتراتا	زمین میں	اور نہ چل	لوگوں سے	اپنا رخسار	اور تو ٹیڑھا نہ کر

اور تو لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر، اور زمین میں اتراتا ہوا نہ چل، بیشک اللہ پسند نہیں کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ۚ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ

اِنَّ	مِنْ صَوْتِكَ	اغْضُضْ	وَ	فِیْ مَشْیِكَ	وَاقْصِدْ	فَخُوْرٍ	مُخْتَالٍ	كُلَّ
بیشک	اپنی آواز کو	پست کر	اور	اپنی رفتار میں	اور میانہ روی کر	خود پسند	اترانے والا	ہر کسی

کسی اترانے والے، خود پسند کو۔ اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر، اور اپنی آواز کو پست رکھ، بیشک

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ تَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
سب سے ناپسندیدہ	آوازیں	آواز	گدھا	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں

آوازوں میں سے سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَبَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ
اور جو کچھ	زمین میں	اور بھرپور دیں	تم پر (تمہیں)	اپنی نعمتیں	ظاہر	اور پوشیدہ	اور	بعض	لوگ

اور جو کچھ زمین میں ہے، اور تمہیں اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں بھرپور دیں، اور لوگوں میں بعض (ایسے ہیں)

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا

مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَلَا هُدًى	وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ	وَاِذَا
جو	جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارہ) میں	بغیر	علم	اور بغیر ہدایت	اور بغیر کتاب روشن	اور جب

جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم، بغیر ہدایت، اور بغیر روشن کتاب کے۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَاۤ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا
کہا جائے	اُن سے	تم پیروی کرو	جو نازل کیا	اللہ	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا

اُن سے کہا جائے، جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ

اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	وَمَنْ	يُسْلِمْ
کیا اگر	ہو	شیطان	ان کو بلاتا	طرف	عذاب	دوزخ	اور جو	جھکا دے

کیا (اس صورت میں بھی کہ) اگر شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو؟ اور جو جھکا دے

وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَجْهَهٗ	اِلَى اللّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	اور وہ	نیکوکار	تو بیشک اس نے تھاما	حلقہ مضبوط	اور	اللہ کی طرف

اپنا چہرہ (سر تسلیم خم کردے) اللہ کی طرف، اور وہ نیکوکار ہو، تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ (دست آویز) تھام لیا، اور اللہ کی طرف (ہی)

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ	وَمَنْ كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا
انتہا	تمام کام (جمع)	اور جو کفر کرے	تو آپ کو غمگین نہ کر دے	اس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے وہ جو

تمام کاموں کی انتہا ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کر دے، انہیں ہماری طرف ہی، لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے وہ

عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى

عَمِلُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى
وہ کرتے تھے	بیشک اللہ	جاننے والا	دلوں کے	بھید	ہم انہیں فائدہ دیں گے	تھوڑا	پھر ہم انہیں کھینچ لائیں گے	طرف

جو وہ کرتے تھے، بے شک اللہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا (چند روزہ) فائدہ دیں گے پھر انہیں کھینچ لائیں گے

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
عذاب	سخت	اور اگر	تم ان سے پوچھو	کس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین	تو وہ یقیناً کہیں گے	اللہ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً کہیں گے "اللہ نے"۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ
فرمادیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	بلکہ ان کے اکثر	جانتے نہیں	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک اللہ

آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَلَوْ	اَنَّ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
وہ	بے نیاز	ستودہ صفات	اور اگر	یہ ہو کہ	جو	زمین میں	سے، کوئی	درخت	قلمیں	اور سمندر	اسکی سیاہی

بے نیاز، ستودہ صفات ہے۔ اور اگر یہ ہو کہ زمین میں جو بھی درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی (بن جائیں)

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ

مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا خَلْقُكُمْ
اس کے بعد	سات	سمندر (جمع)	تو بھی ختم نہ ہوں	اللہ کی باتیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا	نہیں تم سب کا پیدا کرنا

اور اس کے بعد سات سمندر (اور ہوں) تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نہیں ہے تم سب کا پیدا کرنا

وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

وَلَا بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُوْلِجُ
اور نہیں تمہارا جی اٹھانا	مگر	جیسے ایک شخص	بیشک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	داخل کرتا ہے

اور نہیں ہے تمہارا جی اٹھانا مگر جیسے ایک شخص (کا پیدا کرنا)، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے - کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے

الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ

الَّيْلَ	فِى النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِىْ
رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا رہے گا

رات کو دن میں، اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا، ہر ایک چلتا رہے گا،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ
طرف	مدت	مقررہ	اور یہ کہ	اللہ	اس سے جو کچھ تم کرتے ہو	خبردار	یہ	اس لئے کہ اللہ	وہی برحق

مدتِ مقررہ (روزِ قیامت) تک- اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے - یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے

۳ ع ۱۱ ۱۴

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِىُّ	الْكَبِيْرُ
اور یہ کہ	جو جس	وہ پرستش کرتے ہیں	اس کے سوا	باطل	اور یہ کہ	اللہ	وہی	بلند مرتبہ	بڑائی والا

اور یہ کہ وہ اس کے سوا جس کی پرستش کرتے ہیں سب باطل ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑائی والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِىْ	فِى الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	کشتی	چلتی ہے	دریا میں	اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھا دے	اس کی نشانیاں	بیشک	اس میں

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی نعمتوں کے ساتھ کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اس کی نشانیاں دکھا دے، بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
البتہ نشانیاں	واسطے ہر	بڑے صبر والے	بڑے شکرگزار	اور جب	ان پر چھا جاتی ہے	موج	سائبانوں کی طرح	وہ اللہ کو پکارتے ہیں	خالص کر کے

ہر بڑے صبر کرنے والے شکرگزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور جب موج ان پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں خالص کر کے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا
اسی کے لئے دین (عبادت)	پھر جب	اس نے انہیں بچا لیا	خشکی کی طرف	تو ان میں کوئی	میانہ رو	اور انکار نہیں کرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے

اسی کے لئے عبادت، پھر جب اس نے انہیں خشکی کی طرف بچا لیا تو ان میں کوئی میانہ رو رہتا ہے۔ اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا سوائے

كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ
ہر	عہد شکن	ناشکرا	اے	لوگو	تم ڈرو	اپنا پروردگار	اور خوف کرو	وہ دن	نہ کام آئے گا

ہر عہد شکن ناشکرے کے۔ اے لوگو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو، اور اس دن کا خوف کرو (جس دن) نہ کام آئے گا

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَلَا مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـــًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
کوئی باپ	سے۔کے	اپنے بیٹے	اور نہ کوئی بیٹا	وہ	کام آئے گا	سے۔کے باپ	کچھ	بیشک	اللہ کا وعدہ

کوئی باپ اپنے بیٹے کے، اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
سچا	سو تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے	دنیا کی زندگی	اور	تمہیں ہرگز دھوکہ نہ دے	اللہ سے	دھوکہ دینے والا	بیشک اللہ

سچا ہے، سو تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے اور دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ سے ہرگز دھوکہ نہ دے۔ بیشک اللہ ہی

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ

عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِيْ
اس کے پاس	قیامت کا علم	اور وہ نازل کرتا ہے	بارش	اور وہ جانتا ہے	جو	(ماں) کے رحم میں	اور نہیں	جانتا

کے پاس ہے قیامت کا علم، وہی بارش نازل کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو (ماں) کے رحم میں ہے، اور نہیں جانتا

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ

نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ
کوئی شخص	کیا	وہ کرے گا	کل	اور نہیں جانتا	کوئی شخص	کس	زمین	وہ مرے گا

کوئی شخص کہ وہ کل کیا کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

خَبِيْرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ
خبردار	علم والا	بیشک اللہ

بے شک اللہ علم والا، خبردار ہے۔

آیاتها ۳۰ — ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	اَمْ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مِنْ	فِيْهِ	لَا رَيْبَ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ	الٓمّٓ
وہ کہتے ہیں	کیا	تمام جہان	پروردگار	سے	اس میں	کوئی شبہ نہیں	کتاب	نازل کرنا	الٓمّٓ

الف۔لام۔میم۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب (قرآن) کا نازل کرنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

نَذِيْرٍ	مِنْ	مَا اَتٰىهُمْ	قَوْمًا	لِتُنْذِرَ	رَبِّكَ	مِنْ	الْحَقُّ	هُوَ	بَلْ	افْتَرٰىهُ
ڈرانے والا	کوئی	ان کے پاس نہیں آیا	اس قوم کو	تاکہ تم ڈراؤ	تمہارا رب	سے	حق	یہ	بلکہ	یہ اس نے گھڑ لیا ہے

یہ اس نے گھڑ لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	يَهْتَدُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	قَبْلِكَ	مِنْ
اور زمین	آسمانوں	پیدا کیا	وہ جس نے	اللہ	ہدایت پالیں	تاکہ وہ	تم سے پہلے	سے

تم سے پہلے، تاکہ وہ ہدایت پالیں۔ اللہ (وہی ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مَا لَكُمْ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	ثُمَّ	اَيَّامٍ	سِتَّةِ	فِيْ	بَيْنَهُمَا	وَمَا
اس کے سوا	تمہارے لئے نہیں	عرش پر	اس نے قرار کیا	پھر	دن	چھ	میں	ان کے درمیان	اور جو

اور جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر اس نے عرش پر قرار کیا، تمہارے لئے اس کے سوا نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَآءِ
سے کوئی	مددگار	اور نہ سفارش کرنے والا	سو کیا تم غور نہیں کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	تمام کام	سے	آسمان

کوئی مددگار، اور نہ سفارش کرنے والا، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے آسمان سے

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا
زمین تک	پھر	وہ رجوع کرے گا	اسکی طرف	ایک دن میں	ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار سال	اس سے جو

زمین تک، پھر (وہ کام) اس کی طرف رجوع کرے گا ایک دن میں، جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو

تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ

تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ
تم شمار کرتے ہو	وہ	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر	غالب	مہربان	وہ جس نے

تم شمار کرتے ہو۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، غالب، مہربان۔ وہ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ

اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ
خوب بنائی	ہر شے	جو اس نے پیدا کی	اور ابتدا کی	پیدائش	انسان	سے	مٹی	پھر

ہر شے خوب بنائی جو اس نے پیدا کی اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے کی۔ پھر

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ مَّهِيْنٍ	ثُمَّ سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ
بنایا	اس کی نسل	خلاصہ سے	سے	حقیر (بے قدر) پانی	پھر اس (کے اعضا) کو ٹھیک کیا	اور پھونکی	اس میں

اس کی نسل کو بے قدر پانی کے خلاصہ سے بنایا۔ پھر اس نے اس کے اعضا کو ٹھیک کیا، اور اس میں پھونکی

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا
سے	اپنی روح	اور بنائے	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم	جو

اپنی (طرف سے)، اپنی روح' اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم ہو جو

تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬

تَشْكُرُوْنَ	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
تم شکر کرتے ہو	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا ہم	تو ۔ میں	نئی پیدائش

شکر کرتے ہو ۔ اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش میں (آئیں گے)؟

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ
بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنا رب	منکر (جمع)	فرما دیں	تمہاری روح قبض کرتا ہے	موت کا فرشتہ	وہ جو کہ

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں ۔ آپ فرما دیں، موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے ، جو

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ
مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	تم اپنے رب کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم دیکھو	جب	مجرم (جمع)

تم پر مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔ اور اگر تم دیکھو جب مجرم

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	اَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
جھکائے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے سامنے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا	اور ہم نے سن لیا	پس ہمیں لوٹا دے	ہم کریں	اچھے عمل

اپنے رب کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہہ رہے ہونگے) اے ہمارے رب (اب) ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا ، پس ہمیں لوٹا دے کہ ہم اچھے عمل کریں

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَلَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ
بیشک ہم	یقین کرنے والے	اور اگر	ہم چاہتے	ہم ضرور دیتے	ہر شخص	اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو چکی ہے	بات

بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن (یہ) بات ثابت ہو چکی ہے

مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ
میری طرف سے	البتہ میں ضرور بھر دوں گا	جہنم	سے	جنوں	اور انسان	اکٹھے	پس چکھو تم	وہ جو	تم نے بھلا دیا تھا

میری طرف سے کہ میں البتہ جہنم کو ضرور بھر دوں گا ، اکٹھے جنوں اور انسانوں سے ۔ پس تم اس کا (مزہ) چکھو جو تم نے بھلا دیا تھا

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	عَذَابَ الْخُلْدِ	وَذُوْقُوْا	اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ	هٰذَا	يَوْمِكُمْ	لِقَآءَ
تم کرتے تھے	اس کا بدلہ جو	ہمیشہ کا عذاب	اور چکھو تم	بیشک تم نے تمہیں بھلادیا	اس	اپنے دن	ملاقات

اپنے اس دن کی ملاقات (حاضری)، کو ہم نے (بھی)، تمہیں بھلا دیا، جو تم کرتے تھے اس کے بدلے ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	بِحَمْدِ	وَسَبَّحُوْا	خَرُّوْا سُجَّدًا	بِهَا	ذُكِّرُوْا	اِذَا	الَّذِيْنَ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُ	اِنَّمَا
اپنا رب	تعریف کے ساتھ	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	گر پڑتے ہیں سجدہ میں	وہ	یاد دلائی جاتی ہیں	جب	وہ جو	ہماری آیتوں پر	ایمان لاتے ہیں	اسکے سوا نہیں

اسکے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

رَبَّهُمْ	يَدْعُوْنَ	الْمَضَاجِعِ	عَنِ	جُنُوْبُهُمْ	تَتَجَافٰى	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَهُمْ
اپنا رب	وہ پکارتے ہیں	خوابگاہوں (بستروں)	سے	ان کے پہلو	الگ رہتے ہیں	تکبر نہیں کرتے	اور وہ

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، (وہ) اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ

اُخْفِيَ	مَا	نَفْسٌ	فَلَا تَعْلَمُ	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	وَمِمَّا	وَطَمَعًا	خَوْفًا
چھپا رکھا گیا	جو	کوئی شخص	سو نہیں جانتا	وہ خرچ کرتے ہیں	ہم نے انہیں دیا	اور اس سے جو	اور امید	ڈر

ڈر اور امید سے اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا جو چھپا رکھا گیا ہے

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

مُؤْمِنًا	كَانَ	اَفَمَنْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	جَزَآءً	قُرَّةِ اَعْيُنٍ	مِّنْ	لَهُمْ
مومن	ہو	تو کیا جو	جو وہ کرتے تھے	اس کا	جزا	آنکھوں کی ٹھنڈک	سے	ان کے لئے

ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے، اس کی جزا جو وہ کرتے ہیں۔ تو کیا جو مومن ہو وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَمَّا	لَا يَسْتَوٗنَ	فَاسِقًا	كَانَ	كَمَنْ
اچھے	اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	رہے	وہ برابر نہیں ہوتے	فاسق (نافرمان)	ہو	اسکے مانند جو

اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو؟ (نہ ماتا دیں) وہ برابر نہیں ہوتے۔ رہے وہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

فَلَهُمْ	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
توان کے لئے	باغات رہنے کے	مہمانی	اس کے (صلہ میں) جو	وہ کرتے تھے	اور	رہے	وہ جنہوں نے	نافرمانی کی

توان کے لئے رہنے کے باغات ہیں اس کے صلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَقِيْلَ	لَهُمْ
توان کا ٹھکانا	جہنم	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	انہیں

توان کا ٹھکانا جہنم ہے وہ جب بھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اس میں لوٹا دیئے (دھکیل دیئے) جائیں گے، اور انہیں کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ	الْعَذَابِ
تم چکھو	دوزخ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے	کچھ	عذاب

دوزخ کا عذاب چکھو، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے کچھ عذاب

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
نزدیک	سوائے (پہلے)	عذاب	بڑا	شاید وہ	لوٹ آئیں	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

نزدیک (دنیا) کا (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے، شاید وہ لوٹ آئیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟ جسے

۲ ع ۱۱ ۱۵

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ
اسے نصیحت کی گئی	اس کے رب کی آیات سے	پھر	اس نے منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم	سے	جمع (مجرم)	انتقام لینے والے	اور

اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی گئی، پھر اس نے اس سے منہ پھیر لیا، بیشک ہم مجرموں سے انتقام (بدلہ) لینے والے ہیں۔ اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَاۗىِٕهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب (توریت)	تو تم نہ رہو	شک میں	سے متعلق	اس کا ملنا	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت

تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو توریت عطا کی تو تم اس کے ملنے کے متعلق شک میں نہ رہو، اور ہم نے اسے بنا دیا ہدایت

لِّبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا

لِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	وَجَعَلْنَا	مِنْهُمْ	أَئِمَّةً	يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوا
بنی اسرائیل کے لئے	اور ہم نے بنایا	ان سے	جمع امام (پیشوا)	وہ رہنمائی کرتے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا

بنی اسرائیل کے لئے۔ اور جب ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے، جب انہوں نے صبر کیا

وَكَانُوا بِـَٔايَٰتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ فِيمَا

وَ	كَانُوا	بِـَٔايَٰتِنَا	يُوقِنُونَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ	فِيمَا
اور	وہ تھے	ہماری آیتوں پر	یقین کرتے	بیشک	تمہارا رب	وہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن	اُس میں

اور وہ ہماری آیتوں پر یقین کرتے تھے۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس (بات) میں

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ

كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	أَوَ	لَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ أَهْلَكْنَا	مِن قَبْلِهِم	مِّنَ	الْقُرُونِ
وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	کیا	ہدایت نہ ہوئی	انکے لئے	ہم نے کتنی ہلاک کیں	ان سے قبل	سے	اُمتیں

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کے لئے (یہ حقیقت) موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے قبل کتنی (ہی) اُمتیں ہلاک کیں

يَمْشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

يَمْشُونَ	فِي	مَسَٰكِنِهِمْ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَءَايَٰتٍ	أَفَلَا يَسْمَعُونَ	أَوَ	لَمْ يَرَوْا
وہ چلتے ہیں	میں	ان کے گھر (جمع)	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	تو کیا وہ سنتے نہیں	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا

وہ ان کے گھروں میں چلتے (پھرتے) ہیں، بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

أَنَّا نَسُوقُ الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَٰمُهُمْ

أَنَّا نَسُوقُ	الْمَآءَ	إِلَى	الْأَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا	تَأْكُلُ	مِنْهُ	أَنْعَٰمُهُمْ
کہ ہم چلاتے ہیں	پانی	طرف	زمین	خشک	پھر ہم نکالتے ہیں اس سے کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے مویشی

کہ ہم خشک زمین کی طرف پانی چلاتے (رواں کرتے) ہیں، پھر اس سے ہم کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے مویشی کھاتے ہیں

وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ

وَأَنفُسُهُمْ	أَفَلَا	يُبْصِرُونَ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْفَتْحُ	إِن	كُنتُمْ
اور وہ خود	تو کیا وہ	دیکھتے نہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	فتح (فیصلہ)	اگر	تم ہو

اور وہ خود (بھی)، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ
سچے	فرما دیں	فتح (فیصلے) کے دن	نفع نہ دے گا	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کا ایمان

سچے ہو۔ آپؐ فرما دیں' فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

۳ ع ۸ ۱۶

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ
اور نہ	وہ	مہلت دیئے جائیں گے	پس منہ پھیر لو تم	ان سے	اور تم انتظار کرو	بیشک وہ	منتظر ہیں

اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ پس تم ان سے منہ پھیر لو اور تم انتظار کرو، بیشک وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیاتها ۷۳ — ۳۳ : سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ : ۹۰ — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ
اے نبی!	اللہ سے ڈرتے رہیں	اور کہا نہ مانیں	کافروں	اور منافقوں	بیشک اللہ

اے نبیؐ! اللہ سے ڈرتے رہیں، اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں، بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَّاتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کریں آپ	جو وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک اللہ	ہے

جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور جو آپؐ کی طرف آپؐ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے اس کی پیروی کریں، بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	مَا جَعَلَ	اللّٰهُ
اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	اور بھروسہ رکھیں آپ	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں بنائے	اللہ

اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ اور آپؐ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اللہ کافی ہے کارساز۔ اللہ نے نہیں بنائے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الَّٰٓئِي تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِي جَوْفِهِ	وَمَا جَعَلَ	أَزْوَاجَكُمُ	الَّٰٓئِي	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ
کسی آدمی کے لئے	دو دل	اس کے سینے میں	اور نہیں بنایا	تمہاری بیویاں	وہ جنہیں	تم ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان سے

کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل، اور تمہاری اُن بیویوں کو جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو نہیں بنایا

أُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَآءَكُمْ أَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ

أُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	أَدْعِيَآءَكُمْ	أَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِأَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ
تمہاری مائیں	اور نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے	تمہارے بیٹے	یہ تم	تمہارا کہنا	اپنے منہ (جمع)	اور اللہ

تمہاری مائیں" اور تمہارے منہ بولے (لے پالکوں کو) (ربیع مج) تمہارے بیٹے نہیں بنایا، یہ (حرف)، تمہارے منہ سے کہنے (کی بات ہے) اور اللہ

يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ لِآبَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

يَقُولُ	الْحَقَّ	وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيلَ	ادْعُوهُمْ	لِآبَآئِهِمْ	هُوَ	أَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
فرماتا ہے	حق	اور وہ	ہدایت دیتا ہے	راستہ	انہیں پکارو	انکے باپوں کی طرف	یہ	زیادہ انصاف	اللہ کے نزدیک

حق فرماتا ہے، اور وہ راستہ کی ہدایت دیتا ہے۔ انہیں ان ہی کے باپوں کی طرف (منسوب کرکے) پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ (قرینِ) انصاف ہے

فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

فَإِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَإِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
پھر اگر	تم نہ جانتے ہو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں (دینی)	اور تمہارے رفیق	اور نہیں	تم پر

پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں" اور تمہارے رفیق ہیں، اور تم پر نہیں

جُنَاحٌ فِيْمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥﴾

جُنَاحٌ	فِيْمَآ أَخْطَأْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
کوئی گناہ	اس میں جو تم سے بھول چوک ہوچکی	اس سے	اور لیکن	جو ارادہ سے	اپنے دل	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اس میں کوئی گناہ جو تم سے بھول چوک ہوچکی لیکن (ہاں) جو اپنے دل کے ارادے سے کرو، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗٓ أُمَّهٰتُهُمْ ۗ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ

اَلنَّبِيُّ	أَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	أَنْفُسِهِمْ	وَأَزْوَاجُهٗٓ	أُمَّهٰتُهُمْ	وَ	أُولُوا الْأَرْحَامِ
نبی	زیادہ (حقدار)	مومنوں کے	سے	اُن کی جانیں	اور اُس کی بیبیاں	اُن کی مائیں	اور	قرابت دار

نبیؐ مومنوں کے (امور کے تصرف میں) ان کی جانوں سے زیادہ حقدار ہیں اور اُس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں" اور قرابت دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ اَنْ	تَفْعَلُوْٓا
ان میں سے بعض	نزدیک تر	بعض (دوسروں) سے	میں	اللہ کی کتاب	سے	مسلمانوں	اور مہاجروں	مگر یہ کہ	تم کرو

اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض (دعام) مسلمانوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک (فائق) ہیں مگر یہ کہ تم کرو

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا

اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَاِذْ	اَخَذْنَا
طرف (ساتھ)	اپنے دوست (جمع)	حسن سلوک	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک، یہ (اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے لیا

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

مِنَ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَمِنْكَ	وَمِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
سے	نبیوں	ان کا عہد	اور تم سے	اور نوح سے	اور ابراہیم	اور موسیٰ	اور مریم کے بیٹے عیسیٰ

نبیوں سے ان کا عہد، اور تم سے (بھی لیا) اور نوح سے، اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے،

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ

وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ	صِدْقِهِمْ
اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	تاکہ وہ سوال کرے	سچے	سے	ان کی سچائی

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، تاکہ وہ (ان) سچوں سے اُن کی سچائی (کے بارے میں) سوال کرے،

وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

وَاَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور اس نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر

اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (اس کا احسان) یاد کرو

اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اِذْ جَاۗءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
جب تم پر (چڑھ) آئے	لشکر (جمع)	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی	اور لشکر	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ

جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (ایسے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَاِذْ
اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	وہ تم پر آئے	سے	تمہارے اوپر	اور	نیچے سے	تمہارے	اور جب

اسے دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ جب وہ تم پر (چڑھ) آئے تمہارے اوپر (کی طرف) سے اور تمہارے نیچے (کی طرف) سے، اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩ هُنَالِكَ

زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ
کج ہوئیں (چندھیا گئیں)	آنکھیں	اور پہنچ گئے	دل (جمع)	گلے	اور تم گمان کرتے تھے	اللہ کے بارے میں	بہت سے گمان	یہاں

آنکھیں چندھیا گئیں، اور دل گلوں میں (کلیجے منہ کو) آنے لگے اور تم اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کر رہے تھے۔ یہاں (اس موقع پر)

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
آزمائے گئے	مومن (جمع)	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید	اور جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور وہ جن کے

مومن آزمائے گئے اور وہ شدید ہلائے (جھنجھوڑے) گئے۔ اور جب کہنے لگے منافق اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫ وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَاِذْ	قَالَتْ	طَآىِٕفَةٌ
دلوں میں	روگ	جو	ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور اس کا رسول	مگر (صرف)	دھوکہ دینا	اور جب	کہا	ایک گروہ

دلوں میں روگ ہے، ہم سے اللہ اور اس کے رسولؐ نے جو وعدہ کیا وہ صرف دھوکہ تھا - اور جب ایک گروہ نے کہا

مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمُ
ان میں سے	اے یثرب (مدینہ) والو	کوئی جگہ نہیں	تمہارے لئے	لہٰذا تم لوٹ چلو	اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے

ان میں سے، اے مدینے والو! تمہارے لئے کوئی جگہ (ٹھکانا) نہیں لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ اجازت مانگتا تھا

معانقۃ ۱۰

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا
نبی سے	وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ وہ نہیں	غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر (صرف)	فرار

نبیؐ سے وہ کہتے تھے کہ ہمارے گھر بے شک غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں، وہ تو صرف فرار چاہتے ہیں۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ

وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ
اور اگر	داخل ہو جائیں	ان پر	سے	اس (مدینہ) کے اطراف	پھر	اُن سے چاہا جائے	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں گے	اور

اور اُن پر مدینہ کے اطراف سے داخل ہو جائیں (آگھسیں) پھر اُن سے فساد چاہا جائے (کہا جائے) تو وہ اسے ضرور دیں گے (منظور کرلیں گے) اور

مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا

مَا تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا	وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا
نہ دیر لگائیں گے	اس (گھر) میں	مگر (صرف)	تھوڑی سی	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے	اللہ	اس سے پہلے	نہ

گھروں میں صرف تھوڑی سی دیر لگائیں گے۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ

يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ

يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ
پھیریں گے	پیٹھ	اور ہے	اللہ کا وعدہ	پوچھا جانے والا	فرما دیں	تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا	فرار

وہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ کا (سے کیا ہوا) وعدہ پوچھا جانے والا ہے۔ آپؐ فرما دیں فرار تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ

اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَّا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا	قُلْ
اگر	تم بھاگے	موت سے	یا	قتل	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیئے جاؤ گے	مگر (صرف) تھوڑا	فرما دیں

اگر موت یا قتل سے بھاگے، اور اس صورت میں تم صرف تھوڑا (چند دن) فائدہ دیئے جاؤ گے۔ آپؐ فرما دیں

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

مَنْ ذَا	الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
کون جو	وہ جو تمہیں بچائے	اللہ سے	اگر	وہ چاہے تم سے	برائی	یا	چاہے تم سے	مہربانی

کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے؟ اگر وہ تم سے بُرائی (کرنا) چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	قَدْ يَعْلَمُ	اللّٰهُ
اور	وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ مددگار	خوب جانتا ہے	اللہ

اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ پائیں گے اور نہ مددگار (پائیں گے)۔ اللہ خوب جانتا ہے

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
روکنے والے	تم میں سے	اور کہنے والے	اپنے بھائیوں سے	آ جاؤ	ہماری طرف	اور نہیں آتے	لڑائی

تم میں سے (دوسروں کو جہاد سے) روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ، اور وہ لڑائی میں نہیں آتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

اِلَّا	قَلِيْلًا	اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
مگر	بہت کم	بخل کرتے ہوئے	تمہارے متعلق	پھر جب آئے	خوف	تم دیکھو گے انہیں	وہ دیکھنے لگتے ہیں	تمہاری طرف

مگر بہت کم۔ تمہارے متعلق بخیلی کرتے ہوئے، پھر جب خوف آئے تو تم انہیں دیکھو گے وہ تمہاری طرف (یوں) دیکھنے لگتے ہیں

تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ

تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ
گھوم رہی ہیں	انکی آنکھیں	اس شخص کی طرح	غشی آتی ہے	اس پر	موت سے	پھر جب	چلا جائے	خوف	تمہیں طعنے دینے لگیں

(جیسے) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی (طاری) ہو، پھر جب خوف چلا جائے تو تمہیں طعنے دینے لگیں

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
زبانوں سے	تیز	بخیلی (لالچ) کرتے ہوئے	مال پر	یہ لوگ	نہیں ایمان لائے	تو اکارت کر دیئے اللہ نے

تیز زبانوں سے، مال پر بخیلی کرتے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، تو اللہ نے اکارت کر دیئے

اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

اَعْمَالَهُمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا
ان کے عمل	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکر (جمع)	نہیں گئے ہیں

ان کے عمل، اور اللہ پر یہ آسان ہے۔ وہ گمان کرتے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر (ابھی) نہیں گئے ہیں،

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ

وَاِنْ يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ	اَنْۢبَآئِكُمْ
اور اگر آئیں	لشکر	وہ تمنا کریں	کہ کاش وہ	باہر نکلے ہوئے ہوتے	دیہات میں	پوچھتے رہتے	سے	تمہاری خبریں

اور اگر لشکر (دوبارہ) آئیں تو وہ تمنا کریں کہ کاش وہ دیہات میں باہر نکلے ہوتے (صحرانشین ہوتے) تمہاری خبریں پوچھتے رہتے

وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَّا قٰتَلُوٓا اِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ

رَسُولِ اللّٰهِ	فِي	لَكُمْ	لَقَدْ كَانَ	قَلِيلًا	اِلَّا	مَا قٰتَلُوٓا	فِيكُمْ	كَانُوا	وَلَوْ
اللہ کا رسول	میں	تمہارے لئے	البتہ ہے	بہت کم	مگر	جنگ نہ کریں	تمہارے درمیان	ہوں	اور اگر

اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو جنگ نہ کریں مگر بہت کم۔ البتہ تمہارے لئے ہے اللہ کے رسولؐ میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾

كَثِيرًا	وَذَكَرَ اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اللّٰهَ	كَانَ يَرْجُوا	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ	اُسْوَةٌ
کثرت سے	اور اللہ کو یاد کرتا ہے	اور روزِ آخرت	اللہ	امید رکھتا ہے	اس کے لئے جو	اچھا	مثال (نمونہ)

ایک اچھا نمونہ (رہبر) اس شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت پر امید رکھتا ہے، اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُونَ الْاَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ

وَرَسُولُهٗ	اللّٰهُ	مَا وَعَدَنَا	هٰذَا	قَالُوا	الْاَحْزَابَ	رَاَ الْمُؤْمِنُونَ	وَلَمَّا
اور اس کا رسول	اللہ	جو ہم کو وعدہ دیا	یہ ہے	وہ کہنے لگے	لشکروں کو	مومنوں نے دیکھا	اور جب

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ ہے جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ دیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيمَانًا وَّتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ

مِنَ	وَتَسْلِيمًا	اِيمَانًا	اِلَّا	زَادَهُمْ	وَمَا	وَرَسُولُهٗ	اللّٰهُ	وَصَدَقَ
سے (میں)	اور فرماں برداری	ایمان	مگر	ان کا زیادہ کیا	اور نہ	اور اس کا رسول	اللہ	اور سچ کہا تھا

اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا تھا، اور (اس صورتحال نے) ان میں نہ زیادہ کیا مگر ایمان اور (جذبۂ) فرماں برداری۔

الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَنْ	فَمِنْهُمْ	عَلَيْهِ	اللّٰهَ	مَا عَاهَدُوا	صَدَقُوا	رِجَالٌ	الْمُؤْمِنِينَ
جو	سو ان میں سے	اس پر	اللہ	جو انہوں نے عہد کیا	انہوں نے سچ کر دکھایا	ایسے آدمی	مومن (جمع)

مومنوں میں کچھ ایسے آدمی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا، سو ان میں سے (کچھ ہیں) جو

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	لِيَجْزِيَ	تَبْدِيلًا	وَمَا بَدَّلُوا	يَنْتَظِرُ	مَنْ	وَمِنْهُمْ	نَحْبَهٗ	قَضٰى
اللہ	تاکہ جزا دے	کچھ بھی تبدیلی	اور انہوں نے تبدیلی نہیں کی	انتظار میں ہے	جو	اور ان میں سے	نذر اپنی	پورا کر چکا

اپنی نذر پوری کر چکے، اور ان میں (کچھ ہیں) جو انتظار میں ہیں، اور انہوں نے کچھ بھی تبدیلی نہیں کی (یہ اس لئے ہوا) کہ اللہ جزا دے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
سچے لوگ	ان کی سچائی کی	اور وہ عذاب دے	منافقوں	اگر وہ چاہے	یا	وہ ان کی توبہ قبول کرے

سچے لوگوں کو ان کی سچائی کی، اور اگر وہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے، یا وہ اُن کی توبہ قبول کر لے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَرَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ
بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور لوٹا دیا	اللہ	ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے غصے میں بھرے ہوئے

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو لوٹا دیا اُن کے (اپنے) غصہ میں بھرے ہوئے،

لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
انہوں نے نہ پائی	کوئی بھلائی	اور کافی ہے	اللہ	مومن (جمع)	جنگ	اور ہے	اللہ	توانا

انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی، اور جنگ (کے معاملہ میں) مومنوں کے لئے اللہ کافی ہے، اور اللہ ہے توانا

عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

عَزِيْزًا	وَاَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
غالب	اور اتار دیا	ان لوگوں کو	جنہوں نے ان کی مدد کی	سے	اہل کتاب	سے	ان کے قلعے

اور غالب۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی، انہیں ان کے قلعوں سے اتار دیا،

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ

وَقَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَتَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا	وَ
اور ڈال دیا	میں	ان کے دل	رعب	ایک گروہ	تم قتل کرتے ہو	اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ	اور

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو، اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو ۔ اور

اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ تَطَئُوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
تمہیں وارث بنا دیا	ان کی زمین	اور ان کے گھر (جمع)	اور ان کے مال (جمع)	اور وہ زمین	تم نے وہاں قدم نہیں رکھا	اور ہے	اللہ

تمہیں وارث بنا دیا ان کی زمین کا، اور ان کے گھروں کا، اور ان کے مالوں کا، اور اس زمین کا جہاں تم نے قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہے

۲ ع ۷ ۱۹

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ
پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اے نبیؐ	فرمادیں	اپنی بیبیوں سے	اگر	تم ہو

ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبیؐ! اپنی بیبیوں سے فرمادیں، اگر تم

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ

تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ
چاہتی ہو	دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	تو آؤ	میں تمہیں کچھ دے دوں	اور	تمہیں رخصت کردوں

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دوں اور رخصت کردوں

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

سَرَاحًا	جَمِيْلًا	وَاِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
رخصت	اچھی	اور اگر	تم چاہتی ہو	اللہ	اور اس کا رسول	اور	آخرت کا گھر

اچھی طرح رخصت۔ اور اگر تم اللہ اور اس کا رسولؐ، اور آخرت کا گھر چاہتی ہو،

فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ مَنْ

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا	يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ	مَنْ
پس بیشک اللہ	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لئے	تم ہی سے	بڑا اجر	اے نبی کی بیبیو	جو کوئی

تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبیؐ کی بیبیو! جو کوئی

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ

يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ
لائے (مرتکب ہو)	تم میں سے	بیہودگی کے ساتھ	کھلی	بڑھایا جائے گا	اس کے لئے	عذاب	دو چند

تم میں سے کھلی بیہودگی کی مرتکب ہو تو اس کے لئے عذاب دو چند بڑھا دیا جائے گا،

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا
اور ہے	یہ	پر	اللہ	آسان

اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

الربع

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ

وَمَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اور جو	اطاعت کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کا رسول	اور عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اس کا اجر	دوہرا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک عمل کرے، ہم اسے اس کا دوہرا اجر دیں گے

وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ

وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ
اور ہم نے تیار کیا	اسکے لئے	عزت کا رزق	اے نبی کی بیبیو	نہیں ہو تم	کسی ایک کی طرح	عورتوں میں سے	اگر

اور ہم نے اس کے لئے عزت کا رزق تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ کی بیبیو! عورتوں میں سے تم کسی ایک کی طرح (بھی) نہیں ہو، اگر

اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا

اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّقُلْنَ	قَوْلًا
تم پرہیزگاری کرو	تو ملائمت نہ کرو	گفتگو میں	کہ لالچ کرے	وہ جو	اس کے دل میں	روگ (کھوٹ)	اور بات کرو	بات

تم پرہیزگاری اختیار کرو تو گفتگو میں ملائمت نہ کرو کہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ لالچ (خیال فاسد) کرے اور بات کرو

مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَّقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ

مَّعْرُوْفًا	وَقَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ
اچھی (معقول)	اور قرار پکڑو	اپنے گھروں میں	اور بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو	بناؤ سنگھار	زمانۂ جاہلیت	اگلا	اور

معقول بات۔ اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو، اور اگلے زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو، اور

اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ	وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ اللّٰهُ
قائم کرو	نماز	اور دیتی رہو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اسکے سوا نہیں	اللہ چاہتا ہے

نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دیتی رہو، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو، اس کے سوا نہیں کہ اللہ چاہتا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ

لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا	وَاذْكُرْنَ
کہ دور فرمادے	تم سے	آلودگی	اے اہل بیت	اور تمہیں پاک صاف رکھے	خوب پاک	اور تم یاد رکھو

اے اہل بیت! کہ تم سے آلودگی دُور فرما دے، اور تمہیں خوب (ہر طرح سے) پاک و صاف رکھے۔ اور تم یاد رکھو

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

لَطِيْفًا	كَانَ	اِنَّ اللّٰهَ	وَالْحِكْمَةِ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مِنْ	بُيُوْتِكُنَّ	فِيْ	مَا يُتْلٰى
رازدان	ہے	بیشک اللہ	اور حکمت	اللہ کی آئتیں	سے	تمہارے گھر (جمع)	میں	جو پڑھا جاتا ہے

جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آئتیں اور حکمت (دانائی کی باتیں) پڑھی جاتی ہیں، بیشک اللہ رازدان،

ع ۴ / ۱

خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ

وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ	الْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	خَبِيْرًا
اور فرماں بردار مرد	اور مومن عورتیں	اور مومن مرد	اور مسلمان عورتیں	مسلمان مرد	بیشک	خبردار

خبردار ہے۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں، اور فرماں بردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

وَالْخٰشِعِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ
اور عاجزی کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور راست گو عورتیں	اور راست گو مرد	اور فرماں بردار عورتیں

اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور عاجزی کرنے والے مرد

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

وَالْحٰفِظِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ
اور حفاظت کرنیوالے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد	اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں

اور عاجزی کرنے والی عورتیں، اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالے مرد اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور حفاظت کرنیوالے مرد

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

لَهُمْ	اَعَدَّ اللّٰهُ	وَالذّٰكِرٰتِ	كَثِيْرًا	اللّٰهَ	وَالذّٰكِرِيْنَ	وَالْحٰفِظٰتِ	فُرُوْجَهُمْ
ان کے لئے	اللہ نے تیار کیا	اور یاد کرنیوالی عورتیں	بکثرت	اللہ	اور یاد کرنے والے	اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اپنی شرمگاہیں

اپنی شرمگاہوں کی، اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو) یاد کرنیوالی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے تیار کی ہے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى

قَضَى	اِذَا	وَلَا مُؤْمِنَةٍ	لِمُؤْمِنٍ	مَا كَانَ	وَ	اَجْرًا عَظِيْمًا	وَ	مَغْفِرَةً
فیصلہ کردیں	جب	اور کسی مومن عورت کے لئے	کسی مومن مرد کے لئے	اور نہیں ہے		اجرِ عظیم	اور	بخشش

بخشش اور اجرِ عظیم۔ اور (گنجائش) نہیں ہے کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کے لئے، کہ جب فیصلہ کر دیں

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام	کہ (باقی) ہو	انکے لئے	کوئی اختیار	ان کے کام میں	اور جو	نافرمانی کریگا	اللہ

اللہ اور اس کے رسولؐ کسی کام کا، کہ ان کے لئے ان کے کام میں کوئی اختیار باقی ہو، اور جو نافرمانی کرے گا اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝۳۶ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَاِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
اور اس کا رسول	تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا	گمراہی	صریح	اور یاد کرو جب	آپ فرماتے تھے	اس شخص کو	اللہ نے انعام کیا

اور اس کے رسولؐ کی تو البتہ وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔ اور یاد کرو جب آپؐ اس شخص (زیدؓ بن حارثہ) کو فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ اللّٰهَ	وَتُخْفِيْ
اس پر	اور آپ نے انعام کیا	اس پر	روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور ڈر اللہ سے	اور آپ چھپاتے تھے

اور تم نے (بھی) اس پر انعام کیا کہ اپنی بیوی (زینبؓ) کو اپنے پاس روکے رکھ اور اللہ سے ڈر، اور تم چھپاتے تھے

فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ

فِيْ نَفْسِكَ	مَا اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَتَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ
اپنے دل میں	جو اللہ	اس کو ظاہر کرنے والا	اور آپ ڈرتے تھے	لوگ	اور اللہ	زیادہ سزاوار	کہ	تم اس سے ڈرو

اپنے دل میں وہ (بات) جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپؐ لوگوں (کے طعن) سے ڈرتے تھے اور اللہ زیادہ سزاوار ہے کہ تم اس سے ڈرو

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ
پھر جب	پوری کرلی	زید	اس سے	اپنی حاجت	ہم نے تمہارے نکاح میں دیدیا	تاکہ	نہ رہے	پر	مومنوں	کوئی تنگی

پھر جب زید نے اس (زینبؓ) سے اپنی حاجت پوری کرلی (طلاق دے دی) تو ہم نے اسے آپؐ کے نکاح میں دے دیا، تاکہ مومنوں پر کوئی تنگی نہ رہے

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝۳۷

فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا
بیویوں میں	اپنے لے پالک	جب وہ	پوری کرچکیں	ان سے	اپنی حاجت	اور ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کرلیں (طلاق دیدیں)، اور اللہ کا حکم (پورا ہوکر) رہنے والا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي
نہیں ہے	نبی پر	کوئی حرج	اس میں جو	مقرر کیا اللہ نے	اسکے لئے	اللہ کا دستور	میں

نبی پر اس کام میں کوئی حرج (تنگی) نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کیا، اللہ کا (یہی) دستور (رہا ہے) ان میں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾ ۙ الَّذِينَ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَكَانَ	أَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُورًا	الَّذِينَ
وہ جو	گزرے	پہلے	اور ہے	اللہ کا حکم	مقرر کیا ہوا	اندازہ سے	وہ جو

جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم (صحیح) اندازہ سے مقرر کیا ہوا ہے۔ (٣٩) وہ جو

يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا

يُبَلِّغُونَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَيَخْشَوْنَهٗ	وَلَا يَخْشَوْنَ	أَحَدًا	إِلَّا اللّٰهَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيبًا
پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور اس سے ڈرتے ہیں	اور نہیں ڈرتے	کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	أَبَآ	أَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُولَ اللّٰهِ	وَخَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ
نہیں ہیں	محمد	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	اللہ کے رسول	اور مہر	نبیوں

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور (سب) نبیوں پر مُہر (آخری نبی) ہیں

٥ ع ٢

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا
اور ہے	اللہ	ہر شے کا	جاننے والا	اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ	یاد

اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کو یاد کرو

كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

كَثِيرًا	وَّسَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَّأَصِيلًا	هُوَ الَّذِي	يُصَلِّي	عَلَيْكُمْ	وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
بکثرت	اور پاکیزگی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام	وہی جو	بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے

بکثرت۔ اور صبح وشام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی)

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ
تاکہ وہ تمہیں نکالے	سے	اندھیرے	نور کی طرف	اور ہے	مومنوں پر	مہربان	اُن کی دعا

تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لائے، اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔ ان کی دعا

يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
جس دن	وہ ملیں گے اس کو	سلام	اور تیار کیا اس نے	انکے لئے	اجر	بڑا اچھا	اے نبی	بیشک ہم نے آپ کو بھیجا

جس دن وہ اس کو ملیں گے "سلام" ہوگا، اور اس نے ان کے لئے بڑا اچھا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کو بھیجا ہے

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّدَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا	مُّنِيْرًا
گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن

گواہی دینے والا، اور خوشخبری دینے والا، اور ڈر سنانے والا، اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا، اور روشن چراغ۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور خوشخبری دیں	مومنوں (جمع)	یہ کہ	انکے لئے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور کہا نہ مانیں	کافر (جمع)

اور مومنوں کو خوشخبری دیں یہ کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور آپؐ کہا نہ مانیں کافروں کا،

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا
اور منافق (جمع)	اور خیال نہ کریں	ان کا ایذا دینا	اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی	اللہ	کارساز	اے

اور منافقوں کا، اور ان کے ایذا دینے کا خیال نہ کریں، اور اللہ پر بھروسہ کریں۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
ایمان والو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں	پھر	تم انہیں طلاق دو	پہلے	کہ

ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انہیں اس سے پہلے طلاق دے دو کہ

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ

تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ
تم انہیں ہاتھ لگاؤ	تو نہیں تمہارے لئے	ان پر	کوئی عدت	کہ پوری کراؤ اس سے	پس تم انہیں کچھ متاع دو	اور انہیں رخصت کر دو

تم انہیں ہاتھ لگاؤ تو ان پر تمہارا (کوئی حق) نہیں کہ ان کی عدت پوری کراؤ، پس انہیں کچھ متاع دے دو اور رخصت کر دو

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ

سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ
رخصت	اچھی طرح	اے نبی!	ہم نے حلال کیں	تمہارے لئے	تمہاری بیبیاں	وہ جو کہ

اچھی رخصت ۔ اے نبیؐ! ہم نے تمہارے لئے حلال کیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ

اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ
تم نے دے دیا	اُن کا مہر	اور جو	مالک ہوا	تمہارا دایاں ہاتھ	ان سے جو	اللہ نے ہاتھ لگا دیں	تمہارے	اور

تم نے ان کا مہر دے دیا، اور تمہاری کنیزیں ان میں سے جو اللہ نے (غنیمت میں سے) تمہارے ہاتھ لگا دیں اور

بَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ خَالِكَ	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ
تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور	تمہاری پھوپھی کی بیٹیاں	اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں	اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنہوں نے

تمہارے چچا کی بیٹیاں، اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں، اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، وہ جنہوں نے

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ

هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ
انہوں نے ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور مومن عورت		اگر	وہ بخشدے (نذر کر دے)	اپنے آپ کو	نبی کے لئے	اگر

تمہارے ساتھ ہجرت کی، اور وہ مومن عورت جو اپنے آپ کو نبیؐ کی نذر کر دے، اگر

اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

اَرَادَ النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
چاہے نبی	کہ	اسے نکاح میں لے لے	خاص	تمہارے لئے	علاوہ	مومنوں

نبی اسے نکاح میں لینا چاہے، یہ عام مومنوں کے علاوہ خاص تمہارے لئے ہے،

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اَيْمَانُهُمْ مَلَكَتْ	وَمَا	اَزْوَاجِهِمْ	فِيْ	عَلَيْهِمْ	مَا فَرَضْنَا	قَدْ عَلِمْنَا
مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ (کنیزیں)	اور جو	ان کی عورتیں	میں	ان پر	جو ہم نے فرض کیا	البتہ ہمیں معلوم ہے

البتہ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے ان کی عورتوں اور کنیزوں (کے بارے) میں ان پر فرض کیا ہے،

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ

مَنْ تَشَآءُ	تُرْجِيْ	رَحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	حَرَجٌ	عَلَيْكَ	لِكَيْلَا يَكُوْنَ
جس کو آپ چاہیں	دُور رکھیں	مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	کوئی تنگی	تم پر	تاکہ نہ رہے

تاکہ تم پر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ آپ جس کو چاہیں دُور رکھیں

مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا جُنَاحَ	عَزَلْتَ	مِمَّنْ	ابْتَغَيْتَ	وَمَنِ	مَنْ تَشَآءُ	اِلَيْكَ	وَتُـْٔوِيْ	مِنْهُنَّ
تو کوئی تنگی نہیں	دُور کر دیا تھا آپ نے	ان میں سے جو	آپ طلب کریں	اور جس کو	جسے آپ چاہیں	اپنے پاس	اور پاس رکھیں	ان میں سے

ان میں سے، اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں، اور ان میں سے جس کو آپ نے دور کر دیا تھا (پھر) طلب کریں تو کوئی تنگی (حرج) نہیں

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ

بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ	وَيَرْضَيْنَ	وَلَا يَحْزَنَّ	اَعْيُنُهُنَّ	اَنْ تَقَرَّ	ذٰلِكَ اَدْنٰى	عَلَيْكَ
اس پر جو آپ نے انہیں دیں	اور وہ راضی رہیں	اور وہ آزردہ نہ ہوں	ان کی آنکھیں	کہ ٹھنڈی رہیں	یہ زیادہ قریب ہے	آپ پر

آپ پر، یہ زیادہ قریب ہے کہ (اس سے) اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ آزردہ نہ ہوں، اور وہ اس پر راضی رہیں جو آپ انہیں دیں

كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۞ لَا يَحِلُّ

لَا يَحِلُّ	حَلِيْمًا	عَلِيْمًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	مَا	يَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	كُلُّهُنَّ
حلال نہیں	بُردبار	جاننے والا	اللہ	اور ہے	تمہارے دلوں میں	جو	جانتا ہے	اور اللہ	وہ سب کی سب

وہ سب کی سب، اور اللہ جانتا ہے، جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ جاننے والا بُردبار ہے۔ حلال نہیں

لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ

اَعْجَبَكَ	وَلَوْ	اَزْوَاجٍ	مِنْ	بِهِنَّ	اَنْ تَبَدَّلَ	وَلَا	مِنْۢ بَعْدُ	النِّسَآءُ	لَكَ
آپ کو اچھا لگے	اگرچہ	عورتیں	سے (اور)	ان سے	یہ کہ بدل لیں	اور نہ	اس کے بعد	عورتیں	آپ کے لئے

آپ کے لئے اس کے بعد (اور) عورتیں، نہ یہ کہ آپ اُن سے اور عورتیں بدل لیں، اگرچہ آپ کو اچھا لگے،

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾

رَّقِيْبًا	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَكَانَ	مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	اِلَّا	حُسْنُهُنَّ
نگہبان	ہر شے	پر	اللہ	اور ہے۔	جس کا مالک ہو تمہارا ہاتھ (کنیز)	سوائے	ان کا حسن

ان کا حسن سوائے آپ کی کنیز کے، اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

لَكُمْ	يُّؤْذَنَ	اَنْ	اِلَّا	النَّبِيِّ	بُيُوْتَ	لَا تَدْخُلُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا
تمہارے لئے	اجازت دی جائے	یہ کہ	سوائے	نبی	گھر (جمع)	نہ داخل ہو	ایمان والو	اے

اے ایمان والو! نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہو، سوائے اس کے کہ تمہیں اجازت دی جائے

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

طَعِمْتُمْ	فَاِذَا	فَادْخُلُوْا	دُعِيْتُمْ	اِذَا	وَلٰكِنْ	اِنٰىهُ	غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	طَعَامٍ	اِلٰى
تم کھا لو	پھر جب	تو تم داخل ہو	تمہیں بلایا جائے	جب	اور لیکن	اس کا پکنا	نہ راہ تکو	کھانا	طرف (لئے)

کھانے کے لئے، اس کے پکنے کی راہ نہ تکو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو تم داخل ہو، پھر جب تم کھانا کھا لو،

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

النَّبِيَّ	كَانَ يُؤْذِي	ذٰلِكُمْ	اِنَّ	لِحَدِيْثٍ	وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	فَانْتَشِرُوْا
نبیؐ	ایذا دیتی ہے	یہ تمہاری بات	بیشک	باتوں کے لئے	اور نہ جی لگا کر بیٹھے رہو	تو تم منتشر ہو جایا کرو

تو منتشر ہو جایا کرو، اور باتوں کے لئے جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔ بیشک تمہاری یہ بات نبیؐ کو ایذا دیتی ہے

فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

مَتَاعًا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	وَاِذَا	مِنَ الْحَقِّ	لَا يَسْتَحْيٖ	وَاللّٰهُ	مِنْكُمْ	فَيَسْتَحْيٖ
کوئی شے	تم ان سے مانگو	اور جب	حق (بات) سے	نہیں شرماتا	اور اللہ	تم سے	پس وہ شرماتے ہیں

پس وہ تم سے شرماتے ہیں، اور اللہ حق بات (فرمانے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم اُن (نبیؐ کی بیبیوں) سے کوئی شے مانگو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ

لَكُمْ	وَمَا كَانَ	وَقُلُوْبِهِنَّ	لِقُلُوْبِكُمْ	اَطْهَرُ	ذٰلِكُمْ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	فَسْـَٔلُوْهُنَّ
تمہارے لئے	اور (جائز) نہیں	اور ان کے دل	تمہارے دل کے لئے	زیادہ پاکیزگی	تمہاری یہ بات	پردہ کے پیچھے سے	تو ان سے مانگو

تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزگی (کا ذریعہ) ہے، اور تمہارے لئے جائز نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اَبَدًا	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ	اَزْوَاجَهٗ	اَنْ تَنْكِحُوْۤا	وَلَاۤ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	اَنْ تُؤْذُوْا
کبھی	ان کے بعد	اس کی بیبیاں	یہ کہ تم نکاح کرو	اور نہ	اللہ کا رسول	کہ تم ایذا دو

کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو، اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی بھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو،

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَوْ تُخْفُوْهُ	شَيْـًٔا	اِنْ تُبْدُوْا	عَظِيْمًا	عِنْدَ اللّٰهِ	كَانَ	ذٰلِكُمْ	اِنَّ
تو بیشک اللہ	یا اسے چھپاؤ	کوئی بات	اگر تم ظاہر کرو	بڑا	اللہ کے نزدیک	ہے	تمہاری یہ بات	بیشک

بیشک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بیشک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ

وَ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَلَاۤ	اٰبَآئِهِنَّ	فِيْۤ	عَلَيْهِنَّ	لَا جُنَاحَ	عَلِيْمًا	بِكُلِّ شَيْءٍ	كَانَ
اور	اپنے بیٹوں	اور نہ	اپنے باپ	میں	عورتوں پر	گناہ نہیں	جاننے والا	ہر شے	ہے

ہر شے کو جاننے والا ہے۔ عورتوں پر گناہ نہیں (پردہ نہ کرنے میں) اپنے باپ، اور نہ اپنے بیٹوں اور

لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

نِسَآئِهِنَّ	وَلَا	اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَاۤ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَاۤ	لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ
اپنی عورتیں	اور نہ	اپنی بہنوں کے بیٹے	اور نہ	اپنے بھائیوں کے بیٹے	اور نہ	نہ اپنے بھائی

نہ اپنے بھائیوں، اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں، اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں، اور نہ اپنی عورتوں سے،

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	كَانَ	اِنَّ اللّٰهَ	اللّٰهَ	وَاتَّقِيْنَ	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	مَا	وَلَا
ہر شے	پر	ہے	بیشک اللہ	اللہ	اور ڈرتی رہو	جن کے مالک ہوئے ان کے ہاتھ (کنیزیں)		اور نہ

اور نہ اپنی کنیزوں سے (اے عورتو!) اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر شے پر

شَهِيْدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا	عَلَى النَّبِيِّ	يُصَلُّوْنَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	شَهِيْدًا
ایمان والو	اے	نبی پر	درود بھیجتے ہیں	اور اس کے فرشتے	بیشک اللہ	گواہ (موجود)

گواہ (موجود) ہے۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو!

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	خوب سلام	بیشک	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول

تم (بھی) اس پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ
ان پر لعنت کی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت	اور تیار کیا اس نے	ان کے لئے	رُسوا کرنے والا عذاب	اور جو لوگ

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی (اپنی رحمت سے محروم کردیا) اور ان کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کیا۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا

يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا
ایذا دیتے ہیں	مومن مرد (جمع)	اور مومن عورتیں	بغیر	کہ انہوں نے کمایا (کیا)	البتہ انہوں نے اٹھایا	بہتان

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیتے ہیں، بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو تو البتہ انہوں نے اٹھایا (اپنے سر لیا) بہتان،

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ

وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ
اور گناہ	صریح	اے نبی	فرما دیں	اپنی بیبیوں کو	اور بیٹوں کو	اور عورتوں کو

اور صریح گناہ۔ اے نبیؐ! اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں کو، اور مومنوں کی عورتوں کو فرما دیں

الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ
مومنوں	ڈال لیا کریں	اپنے اوپر	سے	اپنی چادریں	یہ	قریب تر	کہ

کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیا کریں (گھونگھٹ نکال لیا کریں) یہ (اس سے) قریب تر ہے کہ

يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ
اُن کی پہچان ہو جائے	تو انہیں نہ ستایا جائے	اور اللہ ہے	بخشنے والا	مہربان	اگر	باز نہ آئے

اُن کی پہچان ہو جائے، تو انہیں نہ ستایا جائے، اور اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اگر باز نہ آئے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَالْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ
منافق (جمع)	اور وہ جو	ان کے دلوں میں	روگ	اور جھوٹی افواہیں اُڑانے والے	میں	مدینہ

منافق، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے، اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اُڑانے والے،

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠ مَّلْعُوْنِيْنَ

لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ
ہم ضرور تمہیں پیچھے لگا دیں گے	ان کے	پھر	تمہارے ہمسایہ نہ رہیں گے	اس (شہر) میں	سوائے	چند دن	پھٹکارے ہوئے

تو ہم ضرور تمہیں انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ اس شہر (مدینہ) میں چند دن کے سوا تمہارے ہمسایہ (پاس) نہ رہیں گے۔ پھٹکارے ہوئے،

اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝٦١ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا

اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا	وَقُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
جہاں کہیں	وہ پائے جائیں گے	پکڑے جائیں گے	اور مارے جائیں گے	بُری طرح مارا جانا	اللہ کا دستور	ان لوگوں میں جو	گزر گئے

وہ جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے، اور بُری طرح مارے جائیں گے۔ اللہ کا (یہی) دستور رہا ہے، ان لوگوں میں جو گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٦٢ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ

مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ
ان سے پہلے	اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	آپ سے سوال کرتے ہیں	لوگ	سے (متعلق)	قیامت

ان سے پہلے، اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ آپ سے لوگ قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝٦٣

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا
فرمادیں	اسکے سوا نہیں	اس کا علم	اللہ کے پاس	اور کیا	تمہیں خبر	شاید	قیامت	ہو	قریب

فرمادیں، اس کے سوا نہیں کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے، اور تمہیں کیا خبر! شاید قیامت قریب (ہی) ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝٦٤ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
بیشک اللہ	لعنت کی	کافروں	اور تیار کیا اس نے	ان کے لئے	بھڑکتی ہوئی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی، اور انکے لئے (جہنم) کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ

لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ
وہ نہ پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کئے جائیں گے	انکے چہرے	آگ میں	وہ کہیں گے

وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے، وہ کہیں گے

يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا

يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا
اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ	اور اطاعت کی ہوتی	رسول	اور وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ہم نے اطاعت کی	اپنے سردار

اے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی، اور اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ اور وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ
اور اپنے بڑوں	تو انہوں نے بھٹکایا ہمیں	راستہ	اے ہمارے رب	دے انہیں	دوگنا	عذاب	اور لعنت کر ان پر

اور اپنے بڑوں کی، تو انہوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکایا۔ اے ہمارے رب! انہیں دوگنا عذاب دے اور ان پر

لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

ع ۸ ۱۰ ۵

لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ
لعنت	بڑی	اے	ایمان والو	نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح	انہوں نے ستایا	موسیٰ	تو بری کر دیا اسکو

بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (الزام لگا کر) ستایا تو انہیں بری کر دیا

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
اللہ	اس سے جو	انہوں نے کہا	اور وہ تھے	اللہ کے نزدیک	باآبرو	اے	ایمان والو	اللہ سے ڈرو

اللہ نے اس سے جو انہوں نے کہا (الزام لگایا) اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ

وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَمَنْ
اور کہو	بات	سیدھی	وہ سنوار دے گا	تمہارے لئے	تمہارے عمل	اور بخشدے گا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ	اور جو۔ جس

اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے عمل سنوار دے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جس نے

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ

الْاَمَانَةَ	عَرَضْنَا	اِنَّا	فَوْزًا عَظِيْمًا	فَقَدْ فَازَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُّطِعِ اللّٰهَ
امانت	ہم نے پیش کیا	بیشک ہم	بڑی مراد	تو وہ مراد کو پہنچا	اور اس کا رسول	اللہ کی اطاعت کی

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بڑی مراد کو پہنچا ۔ بیشک ہم نے اپنی امانت (ذمہ داری کو) پیش کیا

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

مِنْهَا	وَاَشْفَقْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	فَاَبَيْنَ	وَالْجِبَالِ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	عَلَى
اس سے	اور وہ ڈر گئے	کہ وہ اسے اٹھائیں	تو انہوں نے انکار کیا	اور پہاڑ	اور زمین	آسمان (جمع)	پر

آسمانوں اور زمین، اور پہاڑوں پر، تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا، اور وہ اس سے ڈر گئے،

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ	جَهُوْلًا	ظَلُوْمًا	كَانَ	اِنَّهٗ	الْاِنْسَانُ	وَحَمَلَهَا
منافق مردوں	تاکہ اللہ عذاب دے	بڑا نادان	ظالم	تھا	بیشک وہ	انسان	اور اسے اٹھالیا

اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بیشک وہ ظالم بڑا نادان تھا ۔ تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللّٰهُ	وَيَتُوْبَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ
مومن مردوں	پر ۔ کی	اللہ	اور توبہ قبول کرے	اور مشرک عورتوں	اور مشرک مردوں	اور منافق عورتوں

اور منافق عورتوں کو، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، اور اللہ توبہ قبول کرے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	اور مومن عورتوں

اور مومن عورتوں کی، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

رکوعاتها ۶ — ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۸ — اٰيَاتُهَا ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِی الْاٰخِرَةِ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور اسی کے لئے	ہر تعریف	آخرت میں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اسی کے لئے ہر تعریف ہے آخرت میں،

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا
اور وہ	حکمت والا	خبر رکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے (مثلاً پانی) اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ

يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	وَقَالَ
نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	مہربان	بخشنے والا	اور کہا (کہتے ہیں)

آسمان سے نازل ہوتا ہے، اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ہم پر نہیں آئے گی	قیامت	فرما دیں	ہاں	قسم میرے رب کی	البتہ تم پر ضرور آئے گی	جاننے والا	غیب

کافر کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ فرما دیں ہاں! میرے رب کی قسم! البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی، اور وہ غیب کا جاننے والا ہے۔

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ

لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	اَصْغَرُ
پوشیدہ نہیں	اس سے	ایک ذرہ کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	چھوٹا

اس سے ایک ذرہ کے برابر بھی پوشیدہ نہیں، آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ چھوٹا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اس سے	اور نہ	بڑا	مگر	ہیں	روشن کتاب	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

اس سے اور نہ بڑا مگر (سب کچھ) روشن کتاب ہیں ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
نیک	یہی لوگ	ان کے لئے	بخشش	اور عزت کی روزی	اور وہ لوگ جو	انہوں نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں

نیک، یہی لوگ، ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ اَلِيْمٌ	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
ہرانے کے لئے	یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب	سے	سخت دردناک	اور وہ دیکھتے ہیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم

ہرانے کے لئے، انہی لوگوں کے لئے سخت دردناک عذاب ہے۔ اور جنہیں علم دیا گیا وہ دیکھتے (جانتے) ہیں

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقَّ	وَيَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ
وہ جو کہ	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	وہ حق	اور وہ رہنمائی کرتا ہے	طرف	راستہ	غالب	سزاوارِ تعریف

کہ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے (وہ اللہ) غالب سزاوارِ تعریف کے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ
اور کہا (کہتے ہیں)	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کیا	ہم بتلائیں تمہیں	پر کا	ایسا آدمی	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	پوری طرح ریزہ ریزہ

اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسے آدمی کا (پتہ) بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پوری طرح ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے،

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ

اِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ
بیشک تم	البتہ میں	زندگی نئی	اس نے باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اسے	جنون	بلکہ

تو بیشک تم نئی زندگی میں (آؤ گے) اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اسے جنون (ہے)، (نہیں)، بلکہ

الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ۸ اَفَلَمْ یَرَوْا

اَفَلَمْ یَرَوْا	الْبَعِیْدِ	وَالضَّلٰلِ	فِی الْعَذَابِ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	دُور	اور گمراہی	عذاب میں	آخرت پر	ایمان نہیں رکھتے	لوگ جو

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ عذاب اور دُور کی (شدید) گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ

اِنْ نَّشَاْ	وَالْاَرْضِ	مِّنَ السَّمَآءِ	خَلْفَهُمْ	وَمَا	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	مَا	اِلٰی
اگر ہم چاہیں	اور زمین	آسمان سے	ان کے پیچھے	اور جو	ان کے آگے	جو	طرف

اس کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے، یعنی آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں

نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

لَاٰیَةً	فِیْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِّنَ السَّمَآءِ	كِسَفًا	عَلَیْهِمْ	اَوْ نُسْقِطْ	الْاَرْضَ	نَخْسِفْ بِهِمُ
البتہ نشانی	اس میں	بیشک	آسمان سے	ٹکڑا	ان پر	یا گرادیں	زمین	انہیں دھنسا دیں

کو انہیں زمین میں دھنسا دیں، یا ان پر آسمان کا ٹکڑا گرادیں، بیشک اس میں نشانی ہے

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۹ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ

مَعَهٗ	اَوِّبِیْ	یٰجِبَالُ	فَضْلًا	مِنَّا	دَاوٗدَ	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا	مُّنِیْبٍ	عَبْدٍ	لِّكُلِّ
اس کے ساتھ	تسبیح کرو	اے پہاڑو	فضل	اپنی طرف سے	داؤد	اور تحقیق ہم نے دیا	رجوع کرنے والا	بندہ	لئے ہر

ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لئے۔ اور تحقیق ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرو

وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَ

وَ	فِی السَّرْدِ	وَقَدِّرْ	سٰبِغٰتٍ	اعْمَلْ	اَنِ	الْحَدِیْدَ	لَهُ	وَاَلَنَّا	وَالطَّیْرَ
اور	کڑیوں کے جوڑنے میں	اور اندازہ رکھو	کشادہ زرہیں	بناؤ	کہ	لوہا	اسکے لئے	اور ہم نے نرم کردیا	اور پرندے

اے پرندو (تم بھی)۔ اور ہم نے اس کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ، اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو، اور

اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۱۱ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

شَهْرٌ	غُدُوُّهَا	الرِّیْحَ	وَلِسُلَیْمٰنَ	بَصِیْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اِنِّیْ	صَالِحًا	اعْمَلُوْا
ایک ماہ	اسکی صبح کی منزل	ہوا	اور سلیمان کے لئے	دیکھ رہا ہوں	تم جو کچھ کرتے ہو اس کو	بیشک	اچھے	عمل کرو

اچھے عمل کرو، تم جو کچھ کرتے ہو بیشک میں اس کو دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمانؑ کے لئے ہوا (کو مسخر) کیا اور اسکی صبح کی منزل ایک ماہ کی راہ ہوتی

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۗ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

وَرَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور شام کی منزل	ایک ماہ	اور ہم نے بہایا اسکے لئے	تانبے کا چشمہ	اور سے	جن	وہ کام کرتے	اس کے سامنے

اور شام کی منزل ایک ماہ (کی راہ) اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بہایا، اور جنات میں سے (بعض) اس کے سامنے کام کرتے تھے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۗ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
حکم سے	اسکے رب کے	اور جو	کجی کریگا	ان میں سے	ہمارے حکم سے	ہم اس کو چکھائیں گے	سے کا	عذاب	آگ (دوزخ)

اس کے رب کے حکم سے۔ اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے کجی کرے گا ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا يَشَآءُ	مِنْ	مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ
وہ بناتے	اس کے لئے	جو وہ چاہتے	سے	بڑی عمارتیں (قلعے)	اور تصویریں	اور لگن	حوض جیسے	اور

وہ (جنات) جو وہ (سلیمانؑ) چاہتے وہ اس کے لئے قلعے بناتے، اور تصویریں (مورتیاں) اور حوض جیسے لگن، اور

قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۗ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۗ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَقَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ
دیگیں	ایک جگہ جمی ہوئی	تم عمل کرو	اے خاندان داؤدؑ	شکر بجالا کر	اور تھوڑے	سے	میرے بندے	شکر گزار

ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں، اے خاندان داؤدؑ! تم شکر بجالا کر عمل کرو، اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
پھر جب ہم نے	حکم جاری کیا	اس پر	موت	انہیں پتہ نہ دیا	اس کی موت کا	مگر	گھن	کا کیڑا

پھر جب ہم نے اس کی موت کا حکم جاری کیا، انہیں (جنوں کو) اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کی طرح کیڑے (دیمک) نے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوْا
وہ کھاتا تھا	اس کا عصا	پھر جب	وہ گر پڑا	حقیقت کھلی	جن	اگر	وہ جانتے ہوتے	غیب	وہ نہ رہتے

وہ اس کا عصا کھاتا تھا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنوں پر حقیقت کھلی، اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ نہ رہتے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ

فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	لَقَدْ كَانَ	لِسَبَإٍ	فِي	مَسْكَنِهِمْ	آيَةٌ	جَنَّتَانِ	عَنْ يَمِينٍ
میں	عذاب	ذلت	البتہ تھی	(قوم) سبا کے لئے	میں	اُن کی آبادی	ایک نشانی	دو باغ	دائیں سے

ذلت کے عذاب میں۔ البتہ قوم سبا کے لئے ان کی آبادی میں نشانی تھی، دو باغ دائیں

وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ

وَشِمَالٍ	كُلُوا	مِنْ	رِزْقِ رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوا	لَهُ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَرَبٌّ
اور بائیں	تم کھاؤ	سے	اپنے رب کے رزق	اور شکر ادا کرو	اس کا	شہر	پاکیزہ	اور پروردگار

اور بائیں، (ہم نے کہدیا کہ) اپنے پروردگار کے رزق سے کھاؤ، اور اس کا شکر ادا کرو، شہر ہے پاکیزہ، اور پروردگار ہے

غَفُورٌ ﴿۱۵﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

غَفُورٌ	فَأَعْرَضُوا	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ
بخشنے والا	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	سیلاب بند (سے رکا ہوا)	اور ہم نے انہیں بدل دیئے	انکے دو باغوں کے بدلے	دو باغ

بخشنے والا۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے ان پر (بند توڑ کر) زور کا سیلاب بھیجا اور اُن دو باغوں کے بدلے (اور) دو باغ دیئے

ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿۱۶﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا

ذَوَاتَيْ	أُكُلٍ	خَمْطٍ	وَأَثْلٍ	وَشَيْءٍ	مِنْ سِدْرٍ	قَلِيلٍ	ذَٰلِكَ	جَزَيْنَاهُمْ	بِمَا
والے	میوہ	بدمزہ	اور جھاڑ	اور کچھ	بیریاں	تھوڑی	یہ	ہم نے انکو سزا دی	اسکے سبب جو

بدمزہ میوہ والے اور اور کچھ جھاڑ، اور تھوڑی سی بیریاں۔ یہ ہم نے انہیں سزا دی اس لئے کہ

كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي

كَفَرُوا	وَهَلْ	نُجَازِي	إِلَّا	الْكَفُورَ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِي
انہوں نے ناشکری کی	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر صرف	ناشکرا	اور ہم نے آباد کر دیئے	انکے درمیان	اور درمیان	بستیاں	وہ جنہیں

انہوں نے ناشکری کی اور ہم صرف ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے آباد کر دیں ان کے درمیان اور (شام) کی ان بستیوں کے درمیان جنہیں

بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا

بَارَكْنَا	فِيهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَقَدَّرْنَا	فِيهَا السَّيْرَ	سِيرُوا	فِيهَا	لَيَالِيَ	وَأَيَّامًا
ہم نے برکت دی	اس میں	بستیاں	ایکدوسرے سے متصل	اور ہم نے مقرر کر دیا	ان میں آمدورفت	تم چلو (پھرو)	ان میں	راتوں	اور دنوں

ہم نے برکت دی ہے، ایک دوسرے سے متصل بستیاں، اور ہم نے ان میں آمدورفت مقرر کر دی، کہ تم ان میں چلو پھرو، راتوں اور دنوں

اٰمِنِيْنَ ۝۱۸ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
امن سے (بے خوف وخطر)	وہ کہنے لگے	اے ہمارے رب	دوری پیدا کردے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو ہم نے بنا دیا انہیں

بے خوف وخطر۔ وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا کردے، اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں بنا دیا

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۱۹

اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
افسانے	اور ہم نے انہیں پراگندہ کر دیا	پوری طرح پراگندہ	بیشک	اس میں	نشانیاں	ہر بڑے صبر کرنے والے	شکر گزار

افسانے، اور ہم نے انہیں پوری پوری طرح پراگندہ کر دیا، بیشک اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۰

وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور البتہ	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس	اپنا گمان	پس انہوں نے اسکی پیروی کی	سوائے	ایک گروہ	سے کا	مومن (جمع)

اور البتہ ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا، پس مومنوں کے ایک گروہ کے سوا انہوں نے اس کی پیروی کی۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ

وَمَا كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ
اور نہ تھا	اسے (ابلیس کو)	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	تاکہ ہم معلوم کرلیں	جو ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	اس سے جو

اور ابلیس کو ان پر کوئی غلبہ نہ تھا مگر (ہم چاہتے تھے) کہ جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس سے (جدا کرکے) معلوم کرلیں

۲ — ع ۱۲ — ۸

هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۲۱ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
وہ	اس سے	شک میں	اور تیرا رب	پر	ہر شے	نگہبان	فرمادیں	پکارو	ان کو جنہیں

جو اس (کے بارے میں) شک میں ہے، اور تیرا رب ہر شے پر نگہبان ہے۔ آپؐ فرمادیں انہیں پکارو جنہیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ
گمان کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ مالک نہیں ہیں	ایک ذرہ کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو، وہ (تو) ایک ذرہ کے برابر بھی مالک نہیں (اختیار نہیں رکھتے) آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ

وَمَا	لَهُمْ	فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ	وَمَا لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ	وَلَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
اور نہیں	ان کا	ان (آسمان وزمین) میں کوئی ساجھا	اور نہیں (اللہ) کا	ان میں سے	کوئی مددگار	اور نفع نہیں دیتی	شفاعت

اور نہ (آسمان وزمین میں) ان کا کوئی ساجھا ہے اور نہ ان میں سے کوئی (اللہ کا) مددگار ہے۔ اور شفاعت (سفارش) نفع نہیں دیتی

عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ
اس کے پاس	سوائے	جسے اجازت دے دے	اس کو	یہاں تک	جب	دُور کردی جاتی ہے	ان کے دلوں سے	کہتے ہیں	کیا	کہا

اس کے پاس سوائے اس کے جسے وہ اجازت دیدے، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے (گھبراہٹ) دُور کردی جاتی ہے تو کہتے ہیں کیا کہا ہے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ

رَبُّكُمْ	قَالُوْا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ
تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	حق	اور وہ	بلند مرتبہ	بزرگ قدر	فرمادیں	کون	تمہیں رزق دیتا ہے	آسمانوں سے	اور

تمہارے رب نے، وہ (فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے) اور وہ بلند مرتبہ بزرگ قدر ہے۔ آپؐ فرمادیں کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں سے اور

الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
زمین	فرمادیں	اللہ	اور بیشک ہم	یا	تم ہی	البتہ ہدایت پر	یا	گمراہی میں	کھلی

زمین سے، فرمادیں "اللہ"۔ بیشک ہم یا تم ہی (دونوں میں سے ایک) البتہ ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

قُلْ	لَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْـَٔلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا
فرمادیں	تم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت	جو ہم نے گناہ کیا	اور نہ ہم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت	جو تم کرتے ہو	فرمادیں	وہ جمع کریگا	ہم سب کو

آپؐ فرمادیں (اگر ہم مجرم ہیں تو) تم سے اس گناہ کی بابت نہ پوچھا جائے گا جو ہم نے کیا، نہ ہم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو فرمادیں ہم سب کو جمع کریگا

رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ

رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
ہمارا رب	پھر	فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	ٹھیک ٹھیک	اور وہ	فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	فرمادیں	مجھے دکھاؤ	وہ جنہیں	تم نے ساتھ ملایا ہے

ہمارا رب، پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرے گا اور وہ فیصلہ کرنیوالا، جاننے والا ہے۔ آپؐ فرمادیں مجھے دکھاؤ جنہیں تم نے ساتھ ملایا ہے

بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
اس کے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	آپ کو بھیجا ہم نے	مگر تمام لوگوں (نوعِ انسانی) کے لئے

اس کے ساتھ شریک (ٹھہراکر) ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے تمام نوعِ انسانی کے لئے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

بَشِيْرًا	وَ نَذِيْرًا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ (قیامت)

خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدۂ قیامت کب (آئے گا)

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَكُمْ	مِيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَلَا
اگر	تم ہو	سچے	فرمادیں	تمہارے لئے	وعدہ	ایک دن	نہ تم پیچھے ہٹ سکتے ہو	اس سے	ایک گھڑی	اور نہ

اگر تم سچے ہو۔ آپؐ فرمادیں تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن (معین) ہے۔ اس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ

تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ

تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ
تم آگے بڑھ سکتے ہو	اور کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	اس قرآن پر	اور نہ	اس پر جو

تم آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہ لائیں گے، اور نہ ان (کتابوں) پر جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلَوْ تَرٰى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ
اس سے پہلے	اور کاش تم دیکھو	جب	ظالم (جمع)	کھڑے کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	لوٹائے گا (رد کریگا)	ان میں سے ایک

اس سے پہلے تھیں، اور کاش (اے تم دیکھو) جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ رد کرے گا ان میں سے ایک

اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ لَا اَنْتُمْ
طرف	دوسرے	بات	کہیں گے	جو کمزور کئے گئے (ناتوان)	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے تھے (بڑے لوگ)	اگر نہ تم ہوتے

دوسرے کی بات، ناتواں لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ

لَكُنَّا	مُؤْمِنِينَ	قَالَ	الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا	أَنَحْنُ
ضرور ہم ہوتے	ایمان لانے والے	کہیں گے	جو لوگ تکبر کرتے تھے (بڑے لوگ)	ان سے جو کمزور کئے گئے (ناتواں)	کیا ہم

تو ہم ضرور ایمان لانے والے ہوتے۔ اور بڑے لوگ ناتواں لوگوں سے کہیں گے، کیا ہم نے

صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ	الْهُدٰى	بَعْدَ	إِذْ جَاءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُجْرِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
ہم نے روکا تمہیں	سے	ہدایت	اس کے بعد	جب آگئی تمہارے پاس	بلکہ	تم تھے	مجرم (جمع)	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

تمہیں ہدایت سے روکا؟ جبکہ وہ تمہارے پاس آئی (نہیں) بلکہ تم (خود) مجرم تھے۔ اور کہیں گے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ

اسْتُضْعِفُوا	لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	إِذْ تَأْمُرُونَنَا	أَنْ نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
کمزور کئے گئے (ناتواں)	ان لوگوں سے جو تکبر کرتے تھے (بڑے)	بلکہ	چال	رات اور دن	جب تم حکم دیتے تھے ہمیں	کہ ہم انکار کریں	اللہ کا

ناتواں بڑے لوگوں کو (نہیں) بلکہ (ہمیں روک رکھا تھا) (تمہاری) دن رات کی چالوں نے، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں

وَنَجْعَلَ لَهٗ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلٰلَ

وَنَجْعَلَ	لَهٗ	أَنْدَادًا	وَأَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا رَأَوُا	الْعَذَابَ	وَجَعَلْنَا	الْأَغْلٰلَ
اور ہم ٹھہرائیں	اس کے لئے	شریک (جمع)	اور وہ چھپائیں گے	شرمندگی	جب وہ دیکھیں گے	عذاب	اور ہم ڈالیں گے	طوق

اور ہم اس کے لئے شریک ٹھہرائیں، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو شرمندگی چھپائیں گے، اور ہم طوق ڈالیں گے

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

فِي أَعْنَاقِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	هَلْ يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	وَمَا أَرْسَلْنَا
گردنوں میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	وہ سزا نہ دیئے جائیں گے	مگر	جو	وہ کرتے تھے	اور ہم نے نہیں بھیجا

کافروں کی گردنوں میں، اور وہ (وہی) سزا پائیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے نہیں بھیجا

فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا ۙ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ ﴿٣٤﴾

فِي قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيرٍ	إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوهَا	إِنَّا	بِمَا أُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُونَ
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے خوشحال لوگ	بیشک ہم	تم جو دے کر بھیجے گئے ہو	اس کے	منکر ہیں

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو، ہم اس کے منکر ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا	وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
اور انہوں نے کہا	ہم	زیادہ	مال میں	اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے	فرمادیں	بیشک	میرا رب

اور انہوں نے کہا ہم مال اور اولاد میں زیادہ (بڑھ کر) ہیں، اور ہم عذاب دیئے جانیوالے نہیں (ہمیں عذاب نہ ہوگا) - آپ فرمادیں بیشک میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَمَا
وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اور تنگ کردیتا ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں

جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع فرماتا ہے (اور جس کے لئے چاہے) تنگ کردیتا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - اور نہیں

ع ۶ ۴ ۱۰

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ

اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ
تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	وہ جو کہ	تمہیں نزدیک کردے	ہمارے نزدیک	درجہ	مگر	جو	ایمان لایا	اور

تمہارے مال اور اولاد (ایسے)، کہ تمہیں درجہ میں ہمارے نزدیک کردیں، مگر جو ایمان لایا، اور

عَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ

عَمِلَ صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِي	الْغُرُفٰتِ
اس نے اچھے عمل کئے	یہی لوگ	ان کے لئے	جزا	دوگنی	اس کے بدلے جو انہوں نے کیا	اور وہ	بالا خانوں میں	

اس نے اچھے عمل کئے تو ان ہی لوگوں کے لئے دوگنی جزا ہے اس کے بدلے جو انہوں نے کیا، اور وہ بالا خانوں میں

اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ
اطمینان سے ہوں گے	اور جو لوگ	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	عاجز کرنے (ہرانے) والے	یہی لوگ	عذاب میں

اطمینان سے ہوں گے - اور جو لوگ ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں، یہی لوگ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ
حاضر کئے جائیں گے	فرمادیں	بیشک	میرا رب	وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کردیتا ہے	اس کے لئے

حاضر کئے جائیں گے - آپ فرمادیں میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع فرماتا ہے - (اور جس کے لئے چاہے) تنگ کردیتا ہے،

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

وَمَا	اَنْفَقْتُمْ	مِنْ شَیْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
اور جو	تم خرچ کرو گے	کوئی شے	تو وہ	اس کا عوض دے گا	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو

اور کوئی شے جو تم خرچ کرو گے تو وہ اس کا عوض دے گا، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا، ان

جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

جَمِيْعًا	ثُمَّ يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
سب	پھر فرمائے گا	فرشتوں کو	کیا یہ لوگ	تمہاری	پرستش کرتے تھے	وہ کہیں گے	تو پاک ہے

سب کو، پھر فرشتوں سے فرمائے گا، کیا یہ لوگ تمہاری ہی پرستش کرتے تھے؟ وہ کہیں گے، تو پاک ہے،

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ
تو	ہمارا کارساز	انکے سوا (نہ کہ وہ)	بلکہ	وہ پرستش کرتے تھے	جن (جمع)	ان میں سے اکثر	ان پر	اعتقاد رکھتے تھے

تو ہمارا کارساز ہے، نہ کہ وہ، بلکہ وہ جنوں کی پرستش کرتے تھے، ان میں سے اکثر ان پر اعتقاد رکھتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

فَالْيَوْمَ	لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَفْعًا	وَلَا ضَرًّا	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
سو آج	اختیار نہیں رکھتا	تم ہی سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کیلئے	نفع کا	اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان لوگوں کو

سو آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نہ نفع کا اختیار رکھتا ہے، اور نہ نقصان کا، اور ہم اُن لوگوں کو کہیں گے جنہوں نے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
جنہوں نے ظلم کیا	تم چکھو	آگ (جہنم) کا عذاب	وہ جس	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر

ظلم (شرک) کیا تم جہنم کے عذاب (کا مزہ) چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ اور جب ان پر پڑھی جاتی ہیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُرِيْدُ	اَنْ يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ
ہماری آیات	واضح	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے یہ	مگر صرف	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ روکے تمہیں	اس سے جس	پرستش کرتے تھے

ہماری واضح آیات تو وہ کہتے ہیں یہ تو صرف (تم جیسا) آدمی ہے چاہتا ہے کہ تمہیں ان سے روکے جن کی پرستش

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

لِلْحَقِّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَقَالَ	اِفْكٌ مُّفْتَرًى	اِلَّآ	مَا هٰذَآ	وَقَالُوْا	اٰبَآؤُكُمْ
حق کے بارے میں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اور کہا	جھوٹ گھڑا ہوا	مگر	نہیں یہ	اور وہ کہتے ہیں	تمہارے باپ دادا

تمہارے باپ دادا کرتے تھے، اور وہ کہتے ہیں یہ (قرآن) نہیں ہے مگر گھڑا ہوا جھوٹ، اور کافروں نے حق کے بارے میں کہا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا

يَدْرُسُوْنَهَا	مِّنْ كُتُبٍ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَمَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	اِلَّا	اِنْ هٰذَآ	لَمَّا جَآءَهُمْ
کہ انہیں پڑھیں	کتابیں	دیں ہم نے انہیں	اور نہ	جادو کھلا	مگر	یہ نہیں	جب وہ آیا ان کے پاس

جب وہ ان کے پاس آیا کہ یہ نہیں، مگر کھلا جادو۔ اور ہم نے انہیں (مشرکین عرب کو) کتابیں نہیں دیں کہ وہ انہیں پڑھتے ہوں

وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ۭ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	وَكَذَّبَ	مِنْ نَّذِيْرٍ	قَبْلَكَ	اِلَيْهِمْ	اَرْسَلْنَا	وَمَا
ان سے پہلے	انہوں نے جو	اور جھٹلایا	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	ان کی طرف	بھیجا ہم نے	اور نہ

اور نہ آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا،

۵ ع ۹ ۱۱

وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ

اِنَّمَا اَعِظُكُمْ	قُلْ	نَكِيْرِ	كَانَ	فَكَيْفَ	رُسُلِيْ	فَكَذَّبُوْا	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	مِعْشَارَ	وَمَا بَلَغُوْا
میں صرف نصیحت کرتا ہوں تمہیں	فرما دیں	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا	میرے رسولوں کو	سو انہوں نے جھٹلایا	جو ہم نے انہیں دیا	دسواں حصہ	اور وہ نہ پہنچے

اور یہ (مشرکین عرب) اسکے دسویں حصے کو (بھی) نہ پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا سو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو کیسا ہوا میرا عذاب؟ فرما دیں میں تمہیں صرف نصیحت کرتا ہوں

بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

مِنْ جِنَّةٍ	مَا بِصَاحِبِكُمْ	ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا	وَفُرَادٰى	مَثْنٰى	لِلّٰهِ	اَنْ تَقُوْمُوْا	بِوَاحِدَةٍ
کوئی جنون	نہیں تمہارے اس ساتھی کو	پھر تم غور کرو	اور اکیلے اکیلے	دو دو	اللہ کے واسطے	کہ تم کھڑے ہو جاؤ	ایک بات کی

ایک بات کی کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ دو دو اور اکیلے اکیلے، پھر تم غور کرو کہ تمہارے اس ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ

مَا سَاَلْتُكُمْ	قُلْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ	بَيْنَ يَدَيْ	لَّكُمْ	نَذِيْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ
جو میں نے مانگا ہو تم سے	فرما دیں	سخت عذاب	آگے (آنے سے پہلے)	تمہیں	ڈرانے والے	مگر صرف	وہ	نہیں

وہ تو صرف سخت عذاب آنے سے پہلے تمہیں ڈرانے والے ہیں۔ آپ فرما دیں میں نے تم سے جو مانگا ہو

مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۴۷

مِّنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
کوئی اجر	تو وہ	تمہارا ہے	نہیں	میرا اجر	مگر صرف	اللہ کے ذمے	اور وہ	پر کی	ہر شے	اطلاع رکھنے والا ہے

کوئی اجر، تو وہ تمہارا ہے، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے، اور وہ ہر شے کی اطلاع رکھنے والا ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۴۸ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	قُلْ	جَاۗءَ الْحَقُّ	وَمَا يُبْدِئُ
فرمادیں	بیشک	میرارب	ڈالتا اور پر سے اتارتا ہے	حق کو	سب غیبوں کا جاننے والا	فرمادیں	حق آگیا	اور نہ پیدا کرے گا

آپ فرمادیں، بیشک میرارب اوپر سے حق اتارتا ہے، اور سب غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ آپ فرمادیں حق آگیا اور نہ پیدا کرے گا

الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝۴۹ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ

الْبَاطِلُ	وَمَا يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰي نَفْسِيْ	وَاِنِ
باطل	اور نہ لوٹائے گا	فرمادیں	اگر	میں بہکا ہوں	تو اس کے سوا نہیں	میں بہکا ہوں	اپنی جان پر (اپنے نقصان کو)	اور اگر

باطل (کسی چیز کو) اور نہ لوٹائے گا۔ آپ فرمادیں اگر میں بہکا ہوں تو اس کے سوا نہیں کہ اپنے نقصان کو بہکا ہوں، اور اگر

اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَلَوْ تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا
میں ہدایت پر ہوں	تو اس کی بدولت	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرارب	بیشک وہ	سننے والا	قریب	اے کاش تم دیکھو	جب	وہ گھبرائیں گے

میں ہدایت پر ہوں تو اس کی بدولت ہوں کہ میرارب میری طرف وحی کرتا ہے، بیشک وہ سننے والا قریب ہے۔ اے کاش! تم دیکھو، جب وہ گھبرائیں گے

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۵۱ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ

فَلَا فَوْتَ	وَاُخِذُوْا	مِنْ	مَّكَانٍ قَرِيْبٍ	وَّقَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَاَنّٰى	لَهُمُ
اور نہ بچ سکیں گے	اور پکڑ لیے جائیں گے	سے	قریب جگہ (پاس)	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں	ان کے لئے

تو (بھاگ کر) نہ بچ سکیں گے، اور پاس ہی سے پکڑ لیے جائیں گے، اور کہیں گے ہم اس (دین) پر ایمان لے آئے اور کہاں (ممکن) ہو ان کے لئے

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲ۚ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَّقَدْ كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُوْنَ
پکڑنا (ہاتھ آنا)	سے	جگہ	دور (دارالجزا)	اور تحقیق انہوں نے کفر کیا	اس سے	اس سے قبل	اور	وہ پھینکتے ہیں

دور جگہ (دارالجزا) سے (ایمان کا) ہاتھ آنا۔ اور تحقیق انہوں نے اس سے قبل اس سے کفر کیا، اور وہ پھینکتے ہیں

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَكَانٍ بَعِيْدٍ	وَحِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	مَا يَشْتَهُوْنَ	كَمَا
بن دیکھے	سے	دُور جگہ	اور آڑ کر دی گئی	اُن کے درمیان	اور درمیان	جو وہ چاہتے تھے	جیسے

بن دیکھے دُور جگہ سے (اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں) جو وہ چاہتے تھے، اِس کے اور اُن کے درمیان آڑ ڈال دی گئی، جیسے

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ	شَكٍّ	مُرِيْبٍ
کیا گیا	ان کے ہم جنسوں کے ساتھ	اس سے قبل	بیشک وہ	وہ تھے	میں	شک	تردّد میں ڈالنے والے

اُن کے ہم جنسوں کے ساتھ، اِس سے قبل کیا گیا، بیشک وہ تردّد میں ڈالنے والے شک میں تھے۔

آیاتہا ۴۵ — ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین	بنانے والا	فرشتے	پیغام بر	پروں والے

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو پیغام بَر بنانے والا ہے، پروں والے

مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
دو دو	اور تین تین	اور چار چار	زیادہ کر دیتا ہے	پیدائش میں	جو وہ چاہے	بیشک اللہ	پر	ہر شے

دو دو، اور تین تین، اور چار چار، پیدائش میں جو وہ چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر شے پر

قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

قَدِيْرٌ	مَا يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا مُمْسِكَ	لَهَا	وَمَا يُمْسِكْ
قدرت رکھنے والا ہے	جو کھول دے	اللہ	لوگوں کے لئے	رحمت سے	تو بند کرنے والا نہیں	اس کا	اور جو وہ بند کر دے

قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ لوگوں کے لئے جو رحمت کھول دے تو (کوئی) اس کا بند کرنے والا نہیں، اور جو وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ② يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

فَلَا مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اذْكُرُوْا
تو کوئی بھیجنے والا نہیں	اس کا	اس کے بعد	اور وہ	غالب	حکمت والا	اے لوگو	تم یاد کرو

تو اس کے بعد کوئی اس کا بھیجنے والا نہیں، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اے لوگو! تم یاد کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَ

نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَاۗءِ	وَ
اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	کیا	کوئی پیدا کرنے والا	اللہ کے سوا	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	آسمانوں سے	اور

اپنے اوپر اللہ کی نعمت، کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں آسمانوں سے رزق دیتا ہے، اور

الْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كُذِّبَتْ
زمین	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	تو کہاں	اُلٹے پھرے جاتے ہو تم	اور اگر	وہ تجھے جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلائے گئے

زمین سے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کہاں تم اُلٹے پھرے جاتے ہو؟ اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تحقیق جھٹلائے گئے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
رسول (جمع)	تم سے پہلے	اور	اللہ کی طرف	بازگشت	تمام کام	اے لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ

تم سے پہلے بھی رسول، اور تمام کاموں کی بازگشت (لوٹنا) اللہ کی طرف ہے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ الشَّيْطٰنَ
سچا	پس ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے	دنیا کی زندگی	اور تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے	اللہ سے	دھوکہ باز	بے شک شیطان

سچا ہے، پس دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے، اور دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ سے ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے۔ بیشک شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
تمہارا	دشمن	پس اسے سمجھو	دشمن	وہ تو بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں	سے	جہنم والے

تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن (ہی) سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ جہنم والے ہوں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے لئے	سخت عذاب	اور جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے ، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

ع ۱ ۷ ۱۳

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا
ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بڑا	سو کیا جس	آراستہ کیا گیا	اسکے لئے	اس کا برا عمل	پھر اس نے دیکھا اسے	اچھا

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۔ سو کیا جس کے لئے اس کا برا عمل آراستہ کیا گیا پھر اس نے اس کو اچھا دیکھا (سمجھا) (کیا وہ نیکوکار جیسا ہوسکتا ہے)

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

فَاِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	فَلَا تَذْهَبْ	نَفْسُكَ
پس بیشک اللہ	گمراہ ٹھہراتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	پس نہ جاتی رہے	تمہاری جان

پس بے شک جس کو اللہ چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، پس تمہاری جان نہ جاتی رہے

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَاللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
ان پر	حسرت کرکے	بیشک اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ	وہ جس	بھیجا

ان پر حسرت کر کے ، بیشک جو وہ کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے ۔ اور اللہ (وہی ہے) جس نے بھیجا

الرِّيْحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

الرِّيْحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
ہوائیں	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر ہم اسے لے گئے	طرف	مردہ شہر	پھر ہم نے زندہ کیا	اس سے	زمین	اس کے مرنے کے بعد

ہواؤں کو پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں ، پھر ہم اس (بادل) کو مردہ شہر کی طرف لے گئے ، پھر ہم نے اس سے زمین کو اس کے مرنے (بنجر ہو جانے) کے بعد زندہ کیا ،

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ
اسی طرح	جی اٹھنا	جو کوئی	چاہتا ہے	عزت	تو اللہ کے لئے	تو عزت	تمام تر	اس کی طرف	چڑھتا ہے

اسی طرح (مُردوں کو روزِ حشر) جی اٹھنا ہے ۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت اللہ کے لئے ہے ۔ اُسی کی طرف چڑھتا ہے ،

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَالْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ	وَالَّذِينَ	يَمْكُرُونَ	السَّيِّئَاتِ	لَهُمْ
کلام پاکیزہ	اور عمل	اچھا	وہ اس کو بلند کرتا ہے	اور جو لوگ	تدبیریں کرتے ہیں	بری	ان کے لئے

پاکیزہ کلام، اور اچھے عمل کو (اللہ) بلند کرتا ہے، اور جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں، ان کے لئے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

عَذَابٌ شَدِيدٌ	وَمَكْرُ	أُولَٰئِكَ	هُوَ يَبُورُ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
عذاب سخت	اور تدبیر	ان لوگوں	وہ اکارت جائے گی	اور اللہ	اسی نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر

سخت عذاب ہے، اور ان لوگوں کی تدبیر اکارت جائے گی۔ اور اللہ (ہی) نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر

مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ

مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ جَعَلَكُمْ	أَزْوَاجًا	وَمَا	تَحْمِلُ	مِنْ أُنْثَىٰ	وَلَا تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْمِهِ
نطفہ سے	پھر تمہیں بنایا	جوڑے جوڑے	اور نہ	حاملہ ہوتی ہے	کوئی عورت	اور نہ وہ جنتی ہے	مگر	اسکے علم میں ہے

نطفہ سے، پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا، اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے، اور نہ وہ جنتی ہے، مگر اس کے علم میں ہے،

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

وَمَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُعَمَّرٍ	وَلَا يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهِ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى اللَّهِ
اور نہیں	عمر پاتا	کوئی بڑی عمر والا	اور نہ کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں	بیشک	یہ	اللہ پر

اور کوئی بڑی عمر والا عمر نہیں پاتا، اور نہ کسی کی عمر سے کمی کی جاتی ہے مگر (یہ سب) کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ یہ بیشک اللہ پر

يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا

يَسِيرٌ	وَمَا يَسْتَوِي	الْبَحْرَانِ	هَٰذَا	عَذْبٌ فُرَاتٌ	سَائِغٌ شَرَابُهُ	وَهَٰذَا
آسان	اور برابر نہیں	دونوں دریا	یہ	شیریں پیاس بجھانے والا	آسان اس کا پینا	اور یہ

آسان ہے۔ اور دونوں دریا برابر نہیں، یہ (ایک) شیریں ہے پیاس بجھانے والا، اس کا پینا بھی آسان، اور یہ (دوسرا)

مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا

مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَمِنْ كُلٍّ	تَأْكُلُونَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَتَسْتَخْرِجُونَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُونَهَا
شور تلخ	اور ہر ایک سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور	جس کو پہنتے ہو تم

شور تلخ ہے، اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو، اور (ان میں سے) تم زیور (موتی) نکالتے ہو، جس کو تم پہنتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں	چیرتی ہیں پانی کو	تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے (روزی)	اور تاکہ تم	شکر کرو

اور تو اس میں کشتیاں دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی (دوڑتی چلی جاتی) ہیں، تاکہ تم اس کے فضل سے روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

يُولِجُ الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
وہ داخل کرتا ہے رات	دن میں	اور	داخل کرتا ہے دن کو	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا،

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ

كُلٌّ يَجْرِي	لِأَجَلٍ	مُسَمًّى	ذَٰلِكُمُ اللَّهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ	وَالَّذِينَ
ہر ایک چلتا ہے	ایک وقت	مقررہ	یہی ہے اللہ	تمہارا پروردگار	اس کے لئے بادشاہت	اور جن کو

ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے، یہی تمہارا پروردگار ہے، اسی کے لئے ہے بادشاہت، اور جن کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مَا يَمْلِكُونَ	مِنْ قِطْمِيرٍ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	لَا يَسْمَعُوا
تم پکارتے ہو	اس کے سوا	وہ مالک نہیں	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا	اگر	تم ان کو پکارو	وہ نہیں سنیں گے

تم اس کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے (کے برابر بھی) مالک نہیں۔ اور تم ان کو پکارو تو وہ نہیں سنیں گے

۲ ع ۷ ۱۴

دُعَاءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ

دُعَاءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوا	مَا اسْتَجَابُوا	لَكُمْ	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُونَ	بِشِرْكِكُمْ
تمہاری پکار	اور	اگر	وہ سن لیں	وہ حاجت پوری نہ کر سکیں گے	تمہاری	اور روز قیامت	وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کرنے کا

تمہاری پکار، اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہاری حاجت پوری نہ کر سکیں گے، اور وہ روز قیامت تمہارے شرک کرنے کا انکار کریں گے،

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيرٍ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	أَنْتُمُ	الْفُقَرَاءُ	إِلَى اللَّهِ	وَاللَّهُ
اور تجھ کو خبر نہ دے گا	مانند	خبر دینے والا	اے لوگو	تم	محتاج	اللہ کے	اور اللہ

اور تجھ کو خبر دینے والے (اللہ) کی مانند کوئی خبر نہ دے گا۔ اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝١٥ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٦ وَمَا ذَٰلِكَ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	إِنْ يَشَأْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيدٍ	وَمَا	ذَٰلِكَ
وہ	بے نیاز	سزاوارِ حمد	اگر وہ چاہے	تمہیں لے جائے	اور لے آئے	نئی خلقت	اور نہیں	یہ

بے نیاز سزاوارِ حمد وثنا ہے۔ اگر وہ چاہے تم (سب) کو لے جائے (نابود کردے) اور نئی خلقت لے آئے۔ اور یہ نہیں ہے

عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝١٧ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا

عَلَى اللَّهِ	بِعَزِيزٍ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ أُخْرَىٰ	وَإِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	إِلَىٰ حِمْلِهَا
اللہ پر	دشوار	اور نہیں اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	اور اگر	بلائے	کوئی بوجھ سے لدا ہوا	طرف، لئے اپنا بوجھ

اللہ پر (کچھ) دشوار۔ اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار کسی کو) اپنا بوجھ (اٹھانے) کے لئے بلائے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبَىٰ	إِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
نہ اٹھائے گا وہ	اس سے	کچھ	خواہ ہوں	قرابت دار	اسکے سوا نہیں (صرف)	آپ ڈراتے ہیں	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنا رب

تو وہ اس سے کچھ نہ اٹھائے گا، خواہ اس کے قرابت دار ہوں، آپ تو صرف ان کو ڈراتے (نصیحت کرسکتے ہیں) جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ

بِالْغَيْبِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَمَنْ	تَزَكَّىٰ	فَإِنَّمَا	يَتَزَكَّىٰ	لِنَفْسِهِ	وَإِلَى اللَّهِ
بن دیکھے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور جو	پاک ہوتا ہے	تو صرف	وہ پاک صاف ہوتا ہے	خود اپنے لئے	اور اللہ کی طرف

بن دیکھے اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور جو پاک ہوتا ہے وہ صرف اپنے لئے پاک صاف ہوتا ہے، اور اللہ کی طرف ہی

الْمَصِيرُ ۝١٨ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝١٩ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝٢٠

الْمَصِيرُ	وَمَا يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ	وَالْبَصِيرُ	وَلَا الظُّلُمَاتُ	وَلَا النُّورُ
لوٹ کر جانا	اور برابر نہیں	اندھا	اور آنکھوں والا	اور نہ اندھیرے	اور نہ روشنی

لوٹ کر جانا ہے۔ اور برابر نہیں اندھا اور آنکھوں والا، اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی (برابر ہیں)۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝٢١ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا الظِّلُّ	وَلَا الْحَرُورُ	وَمَا يَسْتَوِي	الْأَحْيَاءُ	وَلَا	الْأَمْوَاتُ	إِنَّ اللَّهَ
اور نہ سایہ	اور نہ جھلستی ہوا	اور نہیں برابر	زندے	اور نہ	مردے	بیشک اللہ

اور نہ سایہ اور نہ جھلستی ہوا۔ اور برابر نہیں زندے (عالم) اور نہ مردے (جاہل) بیشک اللہ

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

يُسْمِعُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَآ اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِى الْقُبُوْرِ	اِنْ اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ
سُنا دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور تم نہیں	سنانے والے	جو	قبروں میں	تم نہیں	مگر صرف	ڈرانے والے

جس کو چاہتا ہے سُنا دیتا ہے، اور تم (اُن کو) سُنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔ بلکہ تم صرف ڈرانے والے ہو۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ	اِلَّا خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ
بیشک ہم	ہم نے آپ کو بھیجا	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور نہیں	کوئی امت	مگر گزرا	اس میں	کوئی ڈرانے والا

بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، اور کوئی امت نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور اگر	وہ تمہیں جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو	ان سے اگلے	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں، تو تحقیق ان کے اگلے لوگوں نے بھی جھٹلایا، ان کے پاس ان کے رسول آئے،

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَكَيْفَ
روشن دلائل کے ساتھ	اور صحیفوں کے ساتھ	اور کتابوں کے ساتھ	روشن	پھر	میں نے پکڑا	وہ جنہوں نے کفر کیا	پھر کیسا

روشن دلائل (نشانات) اور صحیفوں اور روشن کتابوں کے ساتھ۔ پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں نے اُنہیں پکڑا، پھر کیسا

كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ

كَانَ	نَكِيْرِ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ
ہوا	میرا عذاب	کیا تو نے نہیں دیکھا	بیشک اللہ	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے	پھل (جمع)

ہوا میرا عذاب؟ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے پھل نکالے،

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ بِيْضٌ	وَّحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا
مختلف	ان کے رنگ	اور	پہاڑوں سے ہیں	راستے سفید	اور سرخ	مختلف	ان کے رنگ

ان کے رنگ مختلف ہیں، اور پہاڑوں میں راستے (گھاٹیاں) ہیں سفید اور سرخ، ان کے رنگ مختلف ہیں،

۳ ع ۱۴ ۱۵

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ

وَغَرَابِيبُ	سُودٌ	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالْأَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	كَذَٰلِكَ
گہرے رنگ	سیاہ	اور لوگوں سے۔ میں	اور جانور (جمع)	اور چوپائے	مختلف	ان کے رنگ	اسی طرح

اور دیکھو) گہرے سیاہ رنگ کے۔ اور اسی طرح لوگوں میں، اور جانوروں اور چوپایوں میں، ان کے رنگ مختلف ہیں،

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَٰٓؤُا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾ إِنَّ

إِنَّمَا	يَخْشَى	اللَّهَ	مِنْ	عِبَادِهِ	الْعُلَمَٰٓؤُا	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	غَفُورٌ	إِنَّ
اس کے سوا نہیں	ڈرتے ہیں	اللہ	سے	اسکے بندے	علم والے	بےشک اللہ	غالب	بخشنے والا	بیشک

اس کے سوا نہیں کہ اللہ سے اس کے علم والے بندے دہی، ڈرتے ہیں، بیشک اللہ غالب، بخشنے والا ہے۔ بیشک

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَٰبَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَ

الَّذِينَ	يَتْلُونَ	كِتَٰبَ اللَّهِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَوٰةَ	وَأَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَٰهُمْ	سِرًّا	وَ
وہ لوگ	جو پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	پوشیدہ	اور

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور

عَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَٰرَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم

عَلَانِيَةً	يَرْجُونَ	تِجَٰرَةً	لَّن تَبُورَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	أُجُورَهُمْ	وَيَزِيدَهُم
ظاہر	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت	ہرگز گھاٹا نہیں	تاکہ وہ پورے پورے دے	ان کے اجر	اور انہیں زیادہ دے

ظاہر، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں دجس میں، ہرگز گھاٹا نہیں" تاکہ اللہ انہیں ان کے اجر دثواب، پورے پورے دے اور انہیں دادر، زیادہ دے

مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَٰبِ هُوَ

مِّن فَضْلِهِ	إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	وَالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَٰبِ	هُوَ
اپنے فضل سے	بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان	اور وہ جو	ہم نے وحی بھیجی ہے	تمہاری طرف	کتاب	وہ

اپنے فضل سے، بیشک وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ اور وہ جو ہم نے تمہاری طرف کتاب بھیجی ہے، وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	إِنَّ اللَّهَ	بِعِبَادِهِ	لَخَبِيرٌ	بَصِيرٌ
حق	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	ان کے پاس	بیشک اللہ	اپنے بندوں سے	البتہ خبردار	دیکھنے والا

حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ
پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب	وہ جنہیں	ہم نے چنا	سے کو	اپنے بندے	پس ان سے کوئی	ظلم کرنے والا	اپنی جان پر

پھر ہم نے اپنے چنے ہوئے بندوں کو کتاب کا وارث بنایا، پس ان میں سے کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے،

وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ
اور	ان سے کوئی	میانہ رَو	اور ان سے کوئی	سبقت لیجانے والا	نیکیوں میں	حکم سے اللہ کے	یہ	وہ (یہی)

اور ان میں سے کوئی میانہ رَو ہے، اور ان میں سے کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والا ہے، یہی ہے

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ
فضل بڑا	باغات ہمیشگی کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	وہ زیور پہنائے جائیں گے	ان میں	سے۔کا	کنگن (جمع)

بڑا فضل۔ ہمیشگی کے باغات ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں کنگنوں کے زیور پہنائے جائیں گے

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

مِنْ	ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَقَالُوْا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ
سے	سونا	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں	ریشم	اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے

سونے اور موتی کے، اور ان میں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ
دُور کر دیا	ہم سے	غم	بیشک	ہمارا رب	البتہ بخشنے والا	قدردان	وہ جس	ہمیں اتارا	ہمیشہ رہنے کا گھر

ہم سے غم دُور کر دیا، بیشک ہمارا رب بخشنے والا ہے، قدردان ہے۔ وہ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

مِنْ	فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَلَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ	وَ	الَّذِيْنَ
سے	اپنا فضل	نہ ہمیں چھوئے (پہنچے)	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ ہمیں چھوئے	اس میں	تھکاوٹ	اور	وہ جن لوگوں نے

اپنے فضل سے، نہ اس میں ہمیں کوئی تکلیف پہنچے، اور نہ ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ چھوئے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

عَنْهُمْ	وَلَا يُخَفَّفُ	فَيَمُوتُوا	عَلَيْهِمْ	لَا يُقْضٰى	نَارُ جَهَنَّمَ	لَهُمْ	كَفَرُوا
ان سے	اور نہ ہلکا کیا جائے گا	کہ وہ مر جائیں	ان پر	نہ قضا آئے گی	جہنم کی آگ	ان کے لئے	کفر کیا انہوں نے

کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہ ان پر قضا آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا

مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۞۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

رَبَّنَا	فِيْهَا	يَصْطَرِخُوْنَ	وَهُمْ	كَفُوْرٍ	كُلَّ	نَجْزِيْ	كَذٰلِكَ	عَذَابِهَا	مِّنْ
اے ہمارے پروردگار	دوزخ میں	چلائیں گے	اور وہ	ہر ناشکرے		ہم سزا دیتے ہیں	اسی طرح	دوزخ کا عذاب	سے۔ کچھ

دوزخ کا کچھ عذاب، اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔ اور وہ دوزخ کے اندر چلاّتے جائیں گے، تو اے ہمارے پروردگار!

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

مَا يَتَذَكَّرُ	لَمْ نُعَمِّرْكُمْ	اَوَ	كُنَّا نَعْمَلُ	الَّذِيْ	غَيْرَ	صَالِحًا	نَعْمَلْ	اَخْرِجْنَا
کہ نصیحت پکڑ لیتا	ہم نے تمہیں عمر نہ دی تھی	کیا	ہم کرتے تھے	اس کے جو	برعکس	نیک	ہم عمل کریں	ہمیں نکال لے

ہمیں (یہاں سے) نکال لے کہ ہم نیک عمل کریں، اس کے برعکس جو ہم کرتے تھے، کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہ دی تھی کہ نصیحت پکڑ لیتا

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۞۳۷

مِنْ نَّصِيْرٍ	لِلظّٰلِمِيْنَ	فَمَا	فَذُوْقُوْا	النَّذِيْرُ	وَجَآءَكُمُ	تَذَكَّرَ	مَنْ	فِيْهِ
کوئی مددگار	ظالموں کے لئے	پس نہیں	سو چکھو	ڈرانے والا	اور آیا تمہارے پاس	نصیحت پکڑتا	جو جس	اس میں

اس میں جسے نصیحت پکڑنی ہوتی، اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا، سو (اب اپنے کئے کا مزہ) چکھو، ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞۳۸

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	اِنَّهٗ	وَالْاَرْضِ	غَيْبِ السَّمٰوٰتِ	عٰلِمُ	اِنَّ اللّٰهَ
سینوں (دلوں) کے بھید	باخبر	بیشک وہ	اور زمین	پوشیدہ باتیں آسمانوں کی	جاننے والا	بے شک اللہ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے، بیشک وہ ان کے سینوں کے بھیدوں سے باخبر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَ

وَ	كُفْرُهٗ	فَعَلَيْهِ	فَمَنْ كَفَرَ	فِي الْاَرْضِ	خَلٰۗىِٕفَ	جَعَلَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ
اور	اس کا کفر	تو اسی پر	سو جس نے کفر کیا	زمین میں	جانشین	تمہیں بنایا	جس نے	وہی

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا، سو جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اس کے کفر (کا وبال)، اور

ع ۴ / ۱۱ / ۱۶

لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

لَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَلَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
نہیں بڑھاتا	کافر (جمع)	ان کا کفر	نزدیک	ان کا رب	سوائے	ناراضی (غضب)	اور نہیں بڑھاتا	کافر (جمع)

اور کافروں کو ان کے رب کے نزدیک ان کا کفر غضب کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کو نہیں بڑھاتا

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کا کفر	سوائے	خسارہ	فرما دیں	کیا تم نے دیکھا	اپنے شریک	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ان کا کفر خسارے کے سوا۔ آپؐ فرما دیں کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
تم مجھے دکھاؤ	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کے لئے	ساجھا	آسمانوں میں	یا

تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں (کے بنانے میں) ان کا کیا ساجھا ہے؟ یا

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰي بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
ہم نے دی انہیں	کوئی کتاب	پس (کہ) وہ	دلیل (سند) پر	اس سے، کی	بلکہ	نہیں	وعدہ کرتے	ظالم (جمع)	ان کے بعض (ایک)

ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی سند پر ہوں (سند رکھتے ہوں) بلکہ ظالم ایک دوسرے سے وعدہ نہیں کرتے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا
بعض (دوسرے) سے	سوائے	دھوکہ	بیشک	اللہ	تھام رکھا ہے	آسمان (جمع)	اور زمین	کہ	ٹل جائیں

دھوکے کے سوا۔ بے شک اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ وہ ٹل (نہ) جائیں،

وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

وَلَىِٕنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
اور اگر وہ	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا انہیں	کوئی بھی	اس کے بعد	بیشک وہ	ہے	بُردبار	بخشنے والا

اور اگر وہ ٹل جائیں تو انہیں اس کے بعد کوئی بھی نہیں تھامے گا، بیشک وہ بُردبار، بخشنے والا ہے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى

وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى
اور انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی سخت قسمیں	اگر	ان کے پاس آئے	کوئی ڈرانے والا	البتہ وہ ضرور ہوں گے	زیادہ ہدایت پانے والا

اور انہوں نے (مشرکین مکہ نے) اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر انکے پاس کوئی ڈرانے والا آئے وہ ضرور زیادہ ہدایت پانے والے ہونگے

مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ ﴿۴۲﴾

مِنْ اِحْدَى	الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَا	زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا
ہر ایک سے	امت (جمع)	پھر جب	ان کے پاس آیا	ایک نذیر	نہ ان (میں)	زیادہ ہوا	مگر سوائے	بدکنا

(دنیا کی) ہر ایک امت سے (بڑھ کر) پھر جب ان کے پاس ایک نذیر آیا تو ان میں بدکنے کے سوا (اور کچھ) زیادہ نہ ہوا۔

اِۨسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

اِۨسْتِكْبَارًا	فِى الْاَرْضِ	وَ مَكْرَ	السَّيِّئِ	وَلَا يَحِيْقُ	الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ
اپنے کو بڑا سمجھنے کے سبب	زمین (دنیا) میں	اور چال	بُری	اور نہیں اٹھتا (الٹا پڑتا)	چال	بُری	صرف	اسکے کرنیوالے پر

دنیا میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے سبب اور بُری چال (کے سبب)، اور بُری چال (کا وبال) صرف اس کے کرنے والے پر پڑتا ہے

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ

فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ	الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا
تو کیا	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر صرف	دستور	پہلے	سو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی

تو کیا وہ صرف پہلوں کے دستور کا انتظار کر رہے ہیں! سو تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے،

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

وَ لَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تغیر	کیا	وہ چلے پھرے نہیں	زمین (دنیا) میں	سو وہ دیکھتے

اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تغیر نہ پاؤ گے۔ کیا وہ دنیا میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ كَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	اور وہ تھے	زیادہ	ان سے	قوت میں

کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اور وہ قوت میں ان سے زیادہ تھے،

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ط

وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَیْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ اسے عاجز کر دے	کوئی شے	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

اور اللہ (ایسا) نہیں کہ کوئی شے آسمانوں میں اس کو عاجز کر دے اور نہ زمین میں (کوئی شے اسے ہرا سکتی ہے)

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا	وَ لَوْ	يُؤَاخِذُ اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا تَرَكَ
بیشک وہ	ہے	علم والا	بڑی قدرت والا	اور اگر	اللہ پکڑ کرے	لوگ	انکے اعمال کے سبب	وہ نہ چھوڑے

بیشک وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑے تو وہ نہ چھوڑے

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَ لٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ
پر	اس کی پشت	کوئی چلنے پھرنے والا	اور لیکن	وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے	تک	ایک مدتِ معین	پھر جب	آ جائے گی

کوئی چلنے پھرنے والا اس کی پشت پر، لیکن وہ انہیں ایک مدتِ معین تک ڈھیل دیتا ہے، پھر جب آ جائے گی،

اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝۴۵ ع

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
اُن کی مدت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا

اُن کی مدت (اُن کے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا) بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۸۳ — ۳۶ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ — رُکُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰسٓ ۝۱ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴

يٰسٓ	وَ الْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن	باحکمت	بیشک آپ	رسولوں میں سے		پر	راستہ	سیدھا

یٰسٓ۔ قسم ہے باحکمت قرآن کی۔ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ
نازل کیا	غالب	مہربان	تاکہ آپ ڈرائیں	وہ قوم	نہیں ڈرائے گئے	انکے باپ (دادا)	پس وہ	غافل (جمع)

نازل کیا ہوا غالب، مہربان کا۔ تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں، جس کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے، پس وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

لَقَدْ حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا جَعَلْنَا	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ
تحقیق ثابت ہوگئی	بات	پر	ان میں سے اکثر	پس وہ	ایمان نہ لائیں گے	بیشک ہم نے کئے (ڈالے)	میں	ان کی گردنیں

تحقیق ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات ثابت ہوچکی ہے، پس وہ ایمان نہ لائیں گے۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں ڈالے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى	الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ	وَجَعَلْنَا	مِنْۢ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
طوق	پھر وہ	تک	تھوڑیاں	تو وہ	سر اونچے کئے (سر اُٹل رہے ہیں)	اور ہم نے کردی	سے	ان کے آگے

طوق، پھر وہ تھوڑی تک (اَڑ گئے ہیں) تو ان کے سر اُٹل رہے ہیں۔ اور ہم نے کردی ان کے آگے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ

سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ	وَسَوَآءٌ
ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار	پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا	پس وہ	دیکھتے نہیں	اور برابر

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار، پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا، پس وہ دیکھتے نہیں ۔ اور برابر ہے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ

عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ
ان پر ان کے لئے	خواہ تم انہیں ڈراؤ	یا	تم انہیں نہ ڈراؤ	وہ ایمان نہ لائیں گے	اس کے سوا نہیں	تم ڈراتے ہو	جو

ان کے لئے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، وہ ایمان نہ لائیں گے ۔ اس کے سوا نہیں کہ تم (اس کو) ڈراتے ہو جو

اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ	كَرِيْمٍ
پیروی کرے	نصیحت	اور ڈرے	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے	پس اسے خوشخبری دو	بخشش کی	اور اجر	اچھا

نصیحت کی پیروی کرے۔ اور بن دیکھے اللہ سے ڈرے، پس اسے بخشش اور اچھے اجر کی خوشخبری دو۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

اِنَّا نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَنَكْتُبُ	مَا قَدَّمُوْا	وَاٰثَارَهُمْ	وَكُلَّ	شَيْءٍ
بیشک ہم	زندہ کرتے ہیں	مُردے	اور ہم لکھتے ہیں	جو انہوں نے آگے بھیجا (عمل)	اور انکے اثر (نشانات)	اور ہر	شے

بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرتے ہیں، ہم ان کے عمل اور ان کے نشانات لکھتے ہیں (جو وہ چھوڑ گئے) اور ہر شے کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ

اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ
ہم نے اسے شمار کر رکھا ہے	میں	کتابِ روشن (لوحِ محفوظ)	اور بیان کریں	انکے لئے	مثال (قصہ)	بستی والے	جب

ہم نے لوحِ محفوظ میں شمار کر رکھا ہے۔ اور ان کے لئے بستی والوں کا قصہ بیان کریں، جب

جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

جَاۗءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
ان کے پاس آئے	رسول (جمع)	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو	تو انہوں نے جھٹلایا انہیں	پھر ہم نے تقویت دی	تیسرے سے

ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ

فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَمَآ
پس انہوں نے کہا	بیشک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے	وہ بولے	تم نہیں ہو	مگر محض	آدمی	ہم جیسے	اور نہیں

پس انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو، اور نہیں

اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ

اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ
اُتارا	رحمٰن (اللہ)	کچھ	نہیں	تم	مگر محض	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا پروردگار	جانتا ہے	بیشک ہم

اتارا اللہ نے کچھ بھی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے، بیشک ہم

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا

اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَمَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا تَطَيَّرْنَا
تمہاری طرف	البتہ بھیجے گئے	اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف	وہ کہنے لگے	ہم نے منحوس پایا

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہم پر (ہمارے ذمے) نہیں مگر (صرف) صاف صاف پہنچا دینا۔ وہ کہنے لگے ہم نے منحوس پایا

وقف غفران ۔ ع ١٢ ۔ ١ ۔ ١٨ ۔ وقف لازم

بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِّنَّا	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَئِنْ	بِكُمْ
دردناک	عذاب	ہم سے	اور ضرور پہنچے گا تمہیں	ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں	تم باز نہ آئے	اگر	تمہیں

تمہیں، اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہم سے دردناک عذاب ضرور پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

مُّسْرِفُوْنَ	قَوْمٌ	اَنْتُمْ	بَلْ	ذُكِّرْتُمْ	اَئِنْ	مَّعَكُمْ	طَآئِرُكُمْ	قَالُوْا
حد سے بڑھنے والے	لوگ	تم	بلکہ	تم سمجھائے گئے	کیا	تمہارے ساتھ	تمہاری نحوست	انہوں نے کہا

انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا تم (اس کو نحوست سمجھتے ہو) کہ تم سمجھائے گئے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوا	يٰقَوْمِ	قَالَ	يَّسْعٰى	رَجُلٌ	الْمَدِيْنَةِ	اَقْصَا	مِنْ	وَجَآءَ
رسول (جمع)	تم پیروی کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	دوڑتا ہوا	ایک آدمی	شہر	پرلا سرا	سے	اور آیا

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

مُّهْتَدُوْنَ	وَهُمْ	اَجْرًا	لَّا يَسْئَلُكُمْ	مَنْ	اتَّبِعُوْا
ہدایت یافتہ	اور وہ	کوئی اجر	تم سے نہیں مانگتے	جو	تم پیروی کرو

تم ان کی پیروی کرو، جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے، اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا	لِیَ	لَآ اَعۡبُدُ	الَّذِیۡ	فَطَرَنِیۡ	وَاِلَیۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ
اور کیا ہوا	مجھے	میں نہ عبادت کروں	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

اور مجھے کیا ہوا (میرے پاس کیا عذر ہے) کہ میں اسکی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا، اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ

ءَاَتَّخِذُ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اٰلِهَةً	اِنۡ	یُّرِدۡنِ	الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ	شَفَاعَتُهُمۡ
کیا میں بنالوں	اس کے سوا	ایسے معبود	اگر	وہ چاہے	رحمٰن۔ اللہ	کوئی نقصان	نہ کام آئے میرے	ان کی سفارش

کیا میں اس کے سوا ایسے معبود بنالوں؟ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کام نہ آئے

شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ

شَیۡـًٔا	وَ	لَا یُنۡقِذُوۡنِ	اِنِّیۡۤ	اِذًا	لَّفِیۡ ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ	اِنِّیۡۤ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّکُمۡ
کچھ بھی	اور	نہ چھڑا سکیں وہ مجھے	بیشک میں	اس وقت	البتہ گمراہی میں	کھلی	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے پروردگار پر

کچھ بھی، اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بیشک میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بیشک میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ

فَاسۡمَعُوۡنِ	قِیۡلَ	ادۡخُلِ	الۡجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیۡتَ	قَوۡمِیۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا	غَفَرَ لِیۡ
پس تم میری سنو	ارشاد ہوا	تو داخل ہو جا	جنت	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم	جانتی	اس بات کو	اس نے بخشدیا مجھے

پس تم میری سنو۔ (اس شہید کو) ارشاد ہوا تو جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم اس بات کو جانتی کہ مجھے بخشدیا

رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ

رَبِّیۡ	وَجَعَلَنِیۡ	مِنَ	الۡمُکۡرَمِیۡنَ	وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا	عَلٰی	قَوۡمِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	مِنۡ جُنۡدٍ
میرا رب	اور اس نے کیا مجھے	سے	نوازے ہوئے لوگ	اور نہیں اتارا ہم نے	پر	اس کی قوم	اس کے بعد	کوئی لشکر

میرے رب نے اور اس نے مجھے (اپنے) نوازے ہوئے لوگوں میں سے کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ

مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا کُنَّا	مُنۡزِلِیۡنَ	اِنۡ کَانَتۡ	اِلَّا	صَیۡحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمۡ
سے	آسمان	اور نہ تھے ہم	آتارنے والے	نہ تھی	مگر	چنگھاڑ	ایک	پس اچانک	وہ

آسمان سے، اور ہم اتارنے والے ہی نہ تھے۔ (ان کی سزا) نہ تھی مگر ایک چنگھاڑ، پس وہ اچانک

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾

خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ	مَا يَأْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
بجھ کر رہ گئے	اے وائے	بندوں پر	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ تھے	اس سے	ہنسی اڑاتے

بجھ کر رہ گئے۔ اے وائے! بندوں پر کہ ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

اَلَمْ يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل	بستیاں	کہ وہ	ان کی طرف	لوٹ کر نہیں آئیں گے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ ہم نے ان سے قبل کتنی بستیاں ہلاک کیں کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ
اور نہیں	سب	مگر	سب کے سب	ہمارے رُوبرو	حاضر کئے جائیں گے	ایک نشانی	ان کے لئے	زمین	مُردہ

اور (کوئی ایسا) نہیں مگر سب کے سب ہمارے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے۔ اور مُردہ زمین اُن کے لئے ایک نشانی ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَأْكُلُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ
ہم نے زندہ کیا اسے	اور نکالا ہم نے	اس سے	اناج	پس اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور بنائے ہم نے	اس میں	باغات	سے۔ کے

ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناج نکالا، پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات بنائے (لگائے)

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	وَّفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ	لِيَأْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ
کھجور	اور انگور	اور جاری کئے ہم نے	اس میں	سے	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے

کھجور اور انگور کے، اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے، تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۖ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

وَمَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا
اور نہیں	بنایا اسے	ان کے ہاتھ	تو کیا وہ شکر نہ کریں گے	پاک	وہ ذات جس نے	پیدا کئے	جوڑے	ہر چیز

اور اِسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہ کریں گے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے

مِمَّا تُنۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

مِمَّا	تُنۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ
اس سے جو	اگاتی ہے	زمین	اور اُن کی جانوں سے	اور اس سے جو	وہ نہیں جانتے	اور ایک نشانی	انکے لئے	رات

اس (قبیل) سے جو زمین اگاتی ہے (نباتات) اور خود انکی جانوں (انسانوں میں) سے اور ان میں سے جنہیں وہ (خود بھی) نہیں جانتے ۔ اور ان کے لئے رات ایک نشانی ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ	لَّهَا
ہم کھینچتے ہیں	اس سے	دن	تو اچانک	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور سورج	چلتا رہتا ہے	ٹھکانے (مقررہ راستہ)	اپنے

ہم دن کو اس سے کھینچ (نکالتے) ہیں تو وہ اچانک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ۔ اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر چلتا رہتا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ
یہ	اندازہ	غالب	جاننے والا (دانا)	اور چاند	ہم نے مقرر کیں اسکو	منزلیں	یہانتک کہ	ہو جاتا ہے	کھجور کی شاخ کی طرح

یہ اللہ غالب و دانا کا اندازہ (مقرر کردہ) ہے ۔ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہانتک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيْمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَا	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی	نہ	سورج	لائق (مجال)	اسکے لئے	کہ	جا پکڑے	چاند	اور نہ	رات	پہلے آسکے

(پہلی کا باریک سا چاند) نہ سورج کی مجال کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات پہلے آ سکے

النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ
دن	اور سب	دائرہ میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں	اور ایک نشانی	انکے لئے	کہ ہم	ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد	کشتی میں

دن سے ، اور سب اپنے دائرہ میں گردش کرتے ہیں ۔ اور ان کے لئے ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا

الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

الْمَشْحُوْنِ	وَخَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
بھری ہوئی	اور ہم نے پیدا کیا	ان کیلئے	اس (کشتی) جیسی	جو جس	وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں انہیں

بھری ہوئی کشتی میں ، اور ہم نے ان کے لئے اس کشتی جیسی (اور چیزیں) پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۔ اور اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں غرق کر دیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

فَلَا صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يُنْقَذُوْنَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ
تو نہ فریاد رس	ان کے لئے	اور نہ وہ	چھڑائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور فائدہ دینا	ایک وقتِ معین تک

تو نہ (کوئی) ان کے لئے فریاد رس (ہو) اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔ مگر (یہ کہ) ہماری رحمت سے (رہو) اور ایک وقتِ معین تک فائدہ دینا (منظور ہے)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم ڈرو	جو	تمہارے سامنے	اور جو	تمہارے پیچھے	شاید تم	رحم کیا جائے

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا

وَمَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	وَاِذَا
اور نہیں	ان کے پاس آتی	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کا رب	مگر	وہ ہیں	اس سے	روگردانی کرتے	اور جب

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے رُوگردانی کرتے ہیں۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ
کہا جائے	ان سے	خرچ کرو	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ	کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ان لوگوں سے جو ایمان لائے (مومن)	کیا ہم کھانے کو دیں	(اس کو) جسے

ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کیا ہم اُسے کھانے کو دیں؟ جسے

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اگر اللہ چاہتا	اسے کھانے کو دیتا	نہیں	تم	مگر صرف	میں	گمراہی	کھلی	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ

اگر اللہ چاہتا تو اسے کھانے کو دیتا، تم تو صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (قیامت)؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	مَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَهُمْ
اگر	تم ہو	سچے	وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں	مگر	چنگھاڑ	ایک	وہ انہیں آ پکڑے گی	اور وہ

اگر تم سچے ہو۔ وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں، مگر ایک چنگھاڑ (صور کی تند آواز) کی، جو انہیں آ پکڑے گی اور وہ

٣ ع ٤٨ ٢

يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلٰٓى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ

يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ	إِلٰٓى	أَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَنُفِخَ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے	پھر نہ کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ	طرف	اپنے گھر والے	وہ لوٹ سکیں گے	اور پھونکا جائے گا

باہم جھگڑ رہے ہوں گے - پھر نہ وہ وصیت کر سکیں گے، اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے - اور (دوبارہ) پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

فِى الصُّوْرِ	فَإِذَا هُمْ	مِّنَ	الْأَجْدَاثِ	إِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ بَعَثَنَا
صور میں	تو یکایک وہ	سے	قبریں	اپنے رب کی طرف	دوڑ رہیں گے	وہ کہیں گے	اے وائے ہم پر	کس نے اٹھا دیا ہمیں

صور، تو وہ یکایک قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑ رہیں گے - وہ کہیں گے اے وائے ہم پر! ہمیں کس نے اٹھا دیا؟

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ	إِنْ	كَانَتْ
سے	ہماری قبریں	یہ	جو وعدہ کیا	رحمٰن۔اللہ	اور سچ کہا تھا	رسولوں	نہ	ہوگی

ہماری قبروں سے؟ یہ ہے وہ جو اللہ رحمن نے وعدہ کیا تھا، اور رسولوں نے سچ کہا تھا - (یہ) نہ ہو گی

إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

إِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَإِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ
مگر	ایک چنگھاڑ	ایک	پس یکایک	وہ	سب	ہمارے سامنے	حاضر کئے جائیں گے	پس آج	نہ ناانصافی کی جائے گی

مگر ایک چنگھاڑ، پس یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے - پس آج ناانصافی نہ کی جائے گی

نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّلَا تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	إِنَّ	أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ
کسی شخص	کچھ	اور نہ تم بدلہ پاؤ گے	مگر بس	جو تم	کرتے تھے	بیشک	اہل جنت	آج

کسی شخص سے کچھ (بھی) اور جو تم کرتے تھے پس اسی کا بدلہ پاؤ گے - بے شک آج اہل جنت

فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

فِىْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَأَزْوَاجُهُمْ	فِىْ ظِلٰلٍ	عَلَى	الْأَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ
ایک شغل میں	باتیں (خوش طبعی کرتے)	وہ	اور ان کی بیویاں	سایوں میں	پر	تختوں پر	تکیہ لگائے ہوئے

ایک شغل میں خوش طبعی کرتے ہوں گے - وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے (بیٹھے) ہوں گے

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿۵۸﴾

رَّبٍّ رَّحِيمٍ	مِّن	قَوْلًا	سَلٰمٌ	مَّا يَدَّعُونَ	وَلَهُمْ	فَاكِهَةٌ	فِيهَا	لَهُمْ
مہربان پروردگار	سے	فرمایا جائے گا	سلام	جو وہ چاہیں گے	اور ان کے لئے	میوہ	اس میں	ان کے لئے

ان کے لئے اس (جنت) میں (ہر قسم کا) میوہ ہے اور جو وہ چاہیں گے ان کے لئے (موجود ہوگا)، مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا

لَّا تَعْبُدُوا	أَن	يَا بَنِي آدَمَ	إِلَيْكُمْ	أَلَمْ أَعْهَدْ	الْمُجْرِمُونَ	أَيُّهَا	الْيَوْمَ	وَامْتَازُوا
پرستش نہ کرنا	کہ	اے اولادِ آدم	تمہاری طرف	کیا میں نے حکم نہیں بھیجا تھا	مجرمو (جمع)	اے	آج	اور الگ ہو جاؤ

اور اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا؟ کہ تم پرستش نہ کرنا

الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

مُّسْتَقِيمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	اعْبُدُونِي	وَأَنِ	عَدُوٌّ مُّبِينٌ	لَكُمْ	إِنَّهُ	الشَّيْطَانَ
سیدھا	راستہ	یہی	تم میری عبادت کرنا	اور یہ کہ	دشمن کھلا	تمہارا	بیشک وہ	شیطان

شیطان کی، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهِ

هٰذِهِ	تَعْقِلُونَ	أَفَلَمْ تَكُونُوا	كَثِيرًا	جِبِلًّا	مِنكُمْ	لَقَدْ أَضَلَّ	وَ
یہ ہے	سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟		بہت سی	مخلوق	تم میں سے	تحقیق گمراہ کردیا	اور

اور تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کردیا، سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۳﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۶۴﴾

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ	بِمَا	الْيَوْمَ	اصْلَوْهَا	كُنتُمْ تُوعَدُونَ	الَّتِي	جَهَنَّمُ
تم کفر کرتے تھے	اس کے بدلے جو	آج	اس میں داخل ہو جاؤ	تم سے وعدہ کیا گیا تھا	وہ جس کا	جہنم

وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا

كَانُوا	بِمَا	أَرْجُلُهُم	وَتَشْهَدُ	أَيْدِيهِمْ	وَتُكَلِّمُنَا	أَفْوَاهِهِمْ	عَلَىٰ	نَخْتِمُ	الْيَوْمَ
وہ تھے	اس کی جو	ان کے پاؤں	اور گواہی دیں گے	ان کے ہاتھ	اور ہم سے بولیں گے	اُن کے مُنہ	پر	ہم مہر لگا دیں گے	آج

آج ہم ان کے مُنہ پر مہر لگا دیں گے، اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور (اس کی) ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

يَكْسِبُونَ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلَىٰٓ	أَعْيُنِهِمْ	فَٱسْتَبَقُوا۟	ٱلصِّرَٰطَ	فَأَنَّىٰ	يُبْصِرُونَ
کماتے (کرتے تھے)	اور اگر ہم چاہیں	تو مٹادیں (ملیامیٹ کردیں)	پر	ان کی آنکھیں	پھر وہ سبقت کریں	راستہ	تو کہاں	انہیں سوجھے

کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ملیامیٹ کردیں پھر وہ راستہ کی طرف سبقت کریں (دوڑیں) تو انہیں کہاں سوجھے؟

۴ ع ۱۷ ۳

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ ع

وَلَوْ نَشَآءُ	لَمَسَخْنَٰهُمْ	عَلَىٰ	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟	مُضِيًّا	وَلَا يَرْجِعُونَ
اور اگر ہم چاہیں	ہم مسخ کردیں انہیں	پر۔ میں	اوران کی جگہیں	پھر نہ کرسکیں	چلنا	اور نہ وہ لوٹیں

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہوں میں (ان کے گھر بیٹھے) مسخ کردیں (ان کی شکلیں) پھر وہ نہ چل سکیں، اور نہ لوٹ سکیں۔

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى ٱلْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَٰهُ ٱلشِّعْرَ وَ

وَمَن	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِى ٱلْخَلْقِ	أَفَلَا يَعْقِلُونَ	وَمَا عَلَّمْنَٰهُ	ٱلشِّعْرَ	وَ
اور جس	ہم عمر دراز کردیتے ہیں	اوندھا کردیتے ہیں	خلقت (پیدائش) میں	تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟	اور ہم نے نہیں سکھایا اس کو	شعر	اور

اور ہم جس کی عمر دراز کرتے ہیں اسے پیدائش میں اوندھا کردیتے ہیں تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے اس کو (آپ کو) شعر نہیں سکھایا، اور

مَا يَنۢبَغِى لَهُۥٓ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَ

مَا يَنۢبَغِى	لَهُۥٓ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	وَ	قُرْءَانٌ مُّبِينٌ	لِّيُنذِرَ	مَن	كَانَ	حَيًّا	وَ
نہیں شایان	اس کے لئے	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	اور	قرآن واضح	تاکہ (آپ) ڈرائیں	جو	ہو	زندہ	اور

اور یہ آپ کے شایان نہیں تھا، یہ نہیں مگر (کتاب) نصیحت اور واضح قرآن۔ تاکہ آپ (اس کو) ڈرائیں جو زندہ ہو اور

يَحِقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَآ

يَحِقَّ	ٱلْقَوْلُ	عَلَى	ٱلْكَٰفِرِينَ	أَوَ لَمْ يَرَوْا۟	أَنَّا خَلَقْنَا	لَهُم	مِّمَّا	عَمِلَتْ أَيْدِينَآ
ثابت ہوجائے	بات (حجت)	پر	جمع کافر	یا کیا وہ نہیں دیکھتے؟	ہم نے پیدا کیا	ان کے لئے	اس سے جو	بنایا اپنے ہاتھوں (قدرت) سے

اور کافروں پر حجت ثابت ہوجائے۔ یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے جو (چیزیں) اپنی قدرت سے بنائیں، ان سے اُن کے لئے پیدا کئے

أَنْعَٰمًا فَهُمْ لَهَا مَٰلِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

أَنْعَٰمًا	فَهُمْ	لَهَا	مَٰلِكُونَ	وَذَلَّلْنَٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوبُهُمْ	وَمِنْهَا
چوپائے	پس وہ	ان کے	مالک ہیں	اور ہم نے فرمانبردار کیا انہیں	ان کے لئے	پس ان سے	ان کی سواری	اور ان سے

چوپائے پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کا فرمانبردار کیا، پس ان میں سے (بعض) ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو

يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا

يَأْكُلُونَ	وَلَهُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَمَشَارِبُ	أَفَلَا يَشْكُرُونَ	وَاتَّخَذُوا
وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لئے	ان میں	فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟	اور انہوں نے بنا لئے

وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لئے (بہت سے) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے بنا لئے

مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ	آلِهَةً	لَعَلَّهُمْ	يُنْصَرُونَ	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
اللہ کے سوا	اور معبود	شاید وہ	مدد کئے جائیں	وہ نہیں کر سکتے	ان کی مدد	اور وہ

اللہ کے سوا اور معبود (اس خیال باطل سے کر) شاید وہ مدد کئے جائیں۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے ، اور وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُحْضَرُونَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّا نَعْلَمُ	مَا يُسِرُّونَ	وَمَا
ان کیلئے	لشکر	حاضر کئے جائیں گے	پس آپ کو مغموم نہ کرے	ان کی بات	بیشک ہم جانتے ہیں	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

ان کے لئے (مجرم) لشکر (کی شکل میں)، حاضر کئے جائیں گے۔ پس آپ کو ان کی بات مغموم نہ کرے۔ بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

يُعْلِنُونَ	أَوَ	لَمْ يَرَ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا خَلَقْنَاهُ	مِنْ نُطْفَةٍ	فَإِذَا	هُوَ	خَصِيمٌ
وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا	نہیں دیکھا	انسان	کہ ہم نے پیدا کیا اس کو	نطفہ سے	پھر ناگہاں	وہ	جھگڑالو

وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ اور پھر ناگہاں وہ ہوا جھگڑالو

مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

مُبِينٌ	وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَنَسِيَ	خَلْقَهُ	قَالَ	مَنْ يُحْيِي	الْعِظَامَ	وَهِيَ
کھلا	اور اس نے چسپاں کی	ہمارے لئے	ایک مثال	اور بھول گیا	اپنی پیدائش	کہنے لگا	کون پیدا کریگا	ہڈیاں	جبکہ وہ

کھلا۔ اور اس نے ہمارے لئے ایک مثال چسپاں کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا کون ان ہڈیوں کو پیدا کرے گا؟ جبکہ وہ

رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

رَمِيمٌ	قُلْ	يُحْيِيهَا	الَّذِي	أَنْشَأَهَا	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيمٌ
گل گئیں	فرما دیں	اسے زندہ کرے گا	وہ جس نے	اسے پیدا کیا	پہلی بار	اور وہ	ہرطرح	پیدا کرنا	جاننے والا

گل گئی ہوں گی۔ آپ فرما دیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا، اور وہ ہرطرح سے پیدا کرنا جانتا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

تُوْقِدُوْنَ	مِّنْهُ	اَنْتُمْ	فَاِذَآ	نَارًا	الْاَخْضَرِ	الشَّجَرِ	مِّنَ	لَكُمْ	جَعَلَ	الَّذِیْ
سلگاتے ہو	اس سے	تم	پس اب	آگ	سبز	درخت	سے	تمہارے لئے	پیدا کیا	جس نے

جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پس اب تم اس سے (آگ) سلگاتے ہو۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

مِثْلَهُمْ	یَّخْلُقَ	اَنْ	عَلٰٓی	بِقٰدِرٍ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِیْ	لَیْسَ	اَوَ
اُن جیسا	وہ پیدا کرے	کہ	پر	قادر	اور زمین	آسمانوں	پیدا کیا	وہ جس نے	نہیں	کیا

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسا پیدا کرے

بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

كُنْ	لَهٗ	یَّقُوْلَ	اَنْ	شَیْئًا	اَرَادَ	اِذَآ	اَمْرُهٗٓ	اِنَّمَآ	الْعَلِیْمُ	الْخَلّٰقُ	وَهُوَ	بَلٰی
ہو جا	اس کو	وہ کہتا ہے	کہ		وہ ارادہ کرے کسی شے کا	جب	اس کا کام	اس کے سوا نہیں	دانا	بڑا پیدا کرنیوالا	اور وہ	ہاں

ہاں (کیوں نہیں) وہ بڑا پیدا کرنے والا دانا ہے۔ اس کا کام اسکے سوا نہیں کہ وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے "ہو جا"

فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

تُرْجَعُوْنَ	وَّاِلَیْهِ	كُلِّ شَیْءٍ	مَلَكُوْتُ	بِیَدِهٖ	الَّذِیْ	فَسُبْحٰنَ	فَیَكُوْنُ
تم لوٹ کر جاؤ گے	اور اسی کی طرف	ہر شے	بادشاہت	اسکے ہاتھ میں	وہ جس	سو پاک ہے	تو وہ ہو جاتی ہے

تو وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے وہ (ذاتِ واحد) جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

آیاتها ۱۸۲ — ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّیَّةٌ ۵۶ — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

اِلٰهَكُمْ	اِنَّ	ذِكْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	زَجْرًا	فَالزّٰجِرٰتِ	صَفًّا	الصّٰٓفّٰتِ	وَ
تمہارا معبود	بیشک	ذکر (قرآن)	پھر تلاوت کرنے والے	جھڑک کر	پھر ڈانٹنے والے	پرا جما کر	صف باندھنے والے	قسم

قسم ہے پرا جما کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی، پھر جھڑک کر، ڈانٹنے والوں کی، پھر قرآن تلاوت کرنے والوں کی، بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا

لَوَاحِدٌ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا زَيَّنَّا
البتہ ایک	پروردگار	آسمانوں	اور زمین	اور جوان کے درمیان	اور پروردگار	مشرقوں	بیشک ہم نے مزین کیا

ایک ہی ہے ۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے اور پروردگار ہے مشرقوں (مقاماتِ طلوع) کا ۔ بیشک ہم نے مزین کیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ	ِۨالْكَوَاكِبِ	وَحِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ شَيْطٰنٍ	مَّارِدٍ
آسمانِ دنیا	زینت سے	ستارے	اور محفوظ کیا	سے	ہر شیطان	سرکش

آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے ۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا ۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ جَانِبٍ	دُحُوْرًا	وَّلَهُمْ
کان نہیں لگا سکتے	طرف	ملائے اعلیٰ	اور مارے جاتے ہیں	سے	ہر طرف	بھگانے کو	اور ان کے لئے

اور ملائے اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے، ہر طرف سے بھگانے کو (انگارے) مارے جاتے ہیں ۔ اور ان کے لئے

عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

عَذَابٌ وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ
عذابِ دائمی	سوائے	جو	لے بھاگا	اُچک کر	تو اس کے پیچھے لگا	ایک انگارا دہکتا ہوا	پس ان سے پوچھیں

دائمی عذاب ہے ۔ سوائے اس کے جو اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا انگارا لگا ۔ پس اُن سے پوچھیں

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ

اَهُمْ	اَشَدُّ خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ لَّازِبٍ	بَلْ
کیا اُن	زیادہ مشکل پیدا کرنا	یا	جو	ہم نے پیدا کیا	بیشک ہم نے پیدا کیا انہیں	سے	مٹی چپکتی ہوئی	بلکہ

کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا جو (مخلوق) ہم نے پیدا کی ؟ بیشک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی (گارے) سے پیدا کیا ۔ بلکہ

عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا يَذْكُرُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ
آپ نے تعجب کیا	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور جب	نصیحت کی جائے	وہ نصیحت قبول نہیں کرتے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں

آپ نے (ان کی حالت پر) تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں اور جب نصیحت کی جائے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے ۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	ءَاِنَّا
اور انہوں نے کہا	نہیں	یہ	مگر صرف	جادو کھلا	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہو گئے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

اور انہوں نے کہا یہ تو صرف کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر گئے؟ اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے؟ کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ
پھر اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے باپ دادا پہلے	فرما دیں	ہاں	اور تم	ذلیل و خوار

پھر اٹھائے جائیں گے؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ آپ فرما دیں ہاں! اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَقَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ
پس اسکے سوا نہیں	وہ	للکار	ایک	پس ناگہاں	وہ	دیکھنے لگیں گے	اور وہ کہیں گے	ہائے ہماری خرابی	یہ	بدلے کا دن

پس اس کے سوا نہیں کہ وہ ایک للکار ہو گی، پس ناگہاں وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور وہ کہیں گے، ہائے ہماری خرابی! یہ بدلے کا دن ہے۔

۱ ع ۲۱ ۵

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	وَاَزْوَاجَهُمْ
یہ	فیصلہ کا دن	وہ جس	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	تم جمع کرو	وہ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	اور ان کے جوڑے (ساتھی)

یہ فیصلہ کا دن ہے، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں کو جمع کرو

الربع

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

وَمَا	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ
اور جس	وہ پرستش کرتے تھے	اللہ کے سوا	پس تم ان کو دکھاؤ	طرف	راستہ	جہنم

جس کی وہ پرستش کرتے تھے، اللہ کے سوا۔ پس تم ان کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْـُٔوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ
اور ٹھہراؤ ان کو	بیشک وہ	ان سے پرسش ہو گی	کیا ہوا تمہیں	تم ایکدوسرے کی مدد نہیں کرتے	بلکہ وہ		آج	سر جھکائے فرمانبردار

اور ان کو ٹھہراؤ، بیشک ان سے پرسش ہو گی۔ تمہیں کیا ہوا؟ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے، بلکہ وہ آج سر جھکائے فرمانبردار (اپنے آپکو حوالے کرتے) ہیں

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ
اور رُخ کرے گا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر دوسرے کی طرف	باہم سوال کرتے ہوئے	وہ کہیں گے	بیشک تم	تم ہم پر آتے تھے	دائیں طرف سے

اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے رُخ کرے گا۔ وہ کہیں گے بیشک تم ہم پر دائیں طرف سے (بڑے زور سے) آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ

قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ
وہ کہیں گے	بلکہ	تم نہ تھے	ایمان لانے والے	اور نہ	تھا	ہمارا	تم پر	کوئی زور	بلکہ

وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ

كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
تم تھے	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوگئی	ہم پر	بات	ہمارا رب	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے	پس ہم نے بہکایا تمہیں

تم ایک سرکش قوم تھے۔ پس ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، بیشک ہم البتہ (مزہ) چکھنے والے ہیں۔ پس ہم نے تمہیں بہکایا

اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

اِنَّا كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
بیشک ہم تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	اس دن	عذاب میں	شریک	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں

بیشک ہم (خود) گمراہ تھے۔ پس بیشک وہ اس دن عذاب میں (بھی) شریک رہیں گے۔ بیشک ہم اسی طرح کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ
مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ	وہ تھے	جب	کہا جاتا	ان کو	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	وہ تکبر کرتے تھے

مجرموں کے ساتھ۔ بیشک جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (تو) وہ تکبر کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ
اور وہ کہتے ہیں	کیا ہم	چھوڑ دینے والے	اپنے معبود	ایک شاعر کی خاطر	دیوانے	بلکہ	وہ آئے	حق کے ساتھ	اور تصدیق کی

اور وہ کہتے ہیں کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ ایک شاعر، دیوانے کی خاطر۔ بلکہ وہ حق کے ساتھ آئے ہیں اور وہ تصدیق کرتے ہیں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

الْمُرْسَلِينَ	إِنَّكُمْ	لَذَائِقُوا	الْعَذَابِ	الْأَلِيمِ	وَمَا تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا
رسولوں کی	بیشک تم	ضرور چکھنے والے	عذاب	دردناک	اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا	مگر	جو

رسولوں کی۔ بیشک تم دردناک عذاب ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر (اس کے مطابق) جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ﴿۴۱﴾

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	إِلَّا	عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ مَعْلُومٌ
تم کرتے تھے	مگر	اللہ کے بندے	خاص کئے ہوئے	یہی لوگ	انکے لئے	رزق معلوم

تم کرتے تھے۔ (ہاں) مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے (چھنے ہوئے) بندے۔ ان کے لئے رزق معلوم (مقرر) ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۴۳﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُكْرَمُونَ	فِي	جَنَّاتِ النَّعِيمِ	عَلَىٰ	سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ	يُطَافُ
میوے	اور وہ	اعزاز والے ہوں گے	میں	نعمت کے باغات	پر	(جمع) تخت آمنے سامنے	دورہ ہوگا

(یعنی) میوے، اور وہ اعزاز والے ہوں گے' نعمت کے باغات میں ' تختوں پر آمنے سامنے - دورہ ہوگا

عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَ

عَلَيْهِمْ	بِكَأْسٍ	مِنْ	مَعِينٍ	بَيْضَاءَ	لَذَّةٍ	لِلشَّارِبِينَ	لَا فِيهَا	غَوْلٌ	وَ
ان پر۔ انکے آگے	جام	سے۔ کا	بہتا ہوا مشروب	سفید	لذت	پینے والوں کے لئے	نہ اس میں	خرابی (دردِ سر)	اور

اُن کے آگے بہتے ہوئے (صاف) مشروب کے جام کا - سفید رنگ کا، پینے والوں کے لئے لذت (دینے والا) - نہ اس میں دردِ سر ہوگا اور

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿۴۸﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ

لَا هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُونَ	وَعِنْدَهُمْ	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	عِينٌ	كَأَنَّهُنَّ	بَيْضٌ
نہ وہ	اس سے	بہکی باتیں کریں گے	اور ان کے پاس	نیچی نگاہ والیاں	بڑی آنکھوں والیاں	گویا وہ	انڈے

نہ وہ اس سے بہکی بہکی باتیں کریں گے - اور اُن کے پاس ہونگی نیچی نگاہ والیاں، بڑی بڑی آنکھوں والیاں، گویا وہ انڈے ہیں

مَكْنُونٌ ﴿۴۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ

مَكْنُونٌ	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالَ	قَائِلٌ	مِنْهُمْ
پوشیدہ رکھے ہوئے	پس رخ کرے گا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر (دوسرے کی طرف)	باہم سوال کرتے ہوئے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے

پوشیدہ رکھے ہوئے۔ پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے رُخ کرے گا - ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۱﴾ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۵۲﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ	يَقُولُ	أَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِينَ	أَإِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
بیشک	تھا	میرا	ایک ہم نشین	وہ کہتا تھا	کیا تو	سے	سچے جاننے والے	کیا جب	ہم مرگئے	اور ہوگئے

بیشک (دنیا میں) میرا ایک ہم نشین تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کیا تو (قیامت کو) سچ ماننے والوں میں سے ہے؟ کیا جب ہم مرگئے، اور ہم ہو گئے

تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ

تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَإِنَّا	لَمَدِينُونَ	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُطَّلِعُونَ	فَاطَّلَعَ	فَرَآهُ
مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	البتہ بدلہ دیئے جائیں گے	وہ کہنے لگا	کیا	تم	جھانکنے والے ہو	تو وہ جھانکے گا	تو اسے دیکھے گا

مٹی اور ہڈیاں، کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا؟ وہ کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو (دوزخ کو جھانک کر دیکھ سکتے ہو؟) تو وہ جھانکے گا تو اسے دیکھے گا

فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي

فِي	سَوَاءِ	الْجَحِيمِ	قَالَ	تَاللَّهِ	إِنْ كِدْتَ	لَتُرْدِينِ	وَلَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّي
میں	درمیان	دوزخ	وہ کہے گا	اللہ کی قسم	تو قریب تھا	کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے	اور اگر	نہ	فضل	میرا رب

دوزخ کے درمیان میں۔ وہ کہے گا، اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۵۷﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَ

لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِينَ	أَفَمَا نَحْنُ	بِمَيِّتِينَ	إِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَ
تو میں ضرور ہوتا	سے	حاضر کئے جانے والے	کیا پس نہیں ہم	مرنے والوں میں سے	سوائے	ہماری موت	پہلی	اور

تو میں ضرور (عذاب کے لئے) حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا۔ پس پہلی موت کے سوائے ہم مرنے والوں میں سے نہیں (آئندہ ہم پر کوئی موت نہ آئیگی) اور نہ

مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۵۹﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ

مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ	إِنَّ	هَٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	لِمِثْلِ	هَٰذَا	فَلْيَعْمَلِ
نہیں	ہم	عذاب دیئے جانیوالوں میں سے	بیشک	یہ	البتہ وہ	کامیابی بڑی	اس جیسی (نعمت) کے لئے		پس چاہیئے ضرور عمل کریں

ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ بیشک یہی ہے بڑی کامیابی۔ پس اس جیسی نعمت کے لئے چاہیئے ضرور عمل کریں

الْعَامِلُونَ ﴿۶۱﴾ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

الْعَامِلُونَ	أَذَٰلِكَ	خَيْرٌ	نُزُلًا	أَمْ	شَجَرَةُ الزَّقُّومِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً
عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر	ضیافت	یا	درخت تھوہر	بیشک ہم	ہم نے اس کو بنایا	ایک آزمائش

عمل کرنے والے۔ کیا یہ بہتر ضیافت ہے؟ یا تھوہر کا درخت؟ بیشک ہم نے اس کو ایک آزمائش بنایا ہے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ

لِلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِيْٓ	اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
ظالموں کے لئے	بیشک وہ	ایک درخت	وہ نکلتا ہے	میں	جڑ	جہنم	اس کا خوشہ	گویا کہ وہ

ظالموں کے لئے۔ بیشک وہ ایک درخت ہے جہنم کی جڑ (گہرائی) میں نکلتا ہے۔ اس کا خوشہ گویا کہ وہ

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ

رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ
سر	شیطانوں	پس بیشک وہ	کھانے والے ہیں	اس سے	سو بھرنے والے	اس سے	پیٹ (جمع)	پھر	بیشک

شیطانوں کا سر (سانپوں کا پھن) ہے۔ بیشک وہ اس سے کھائیں گے، سو اس سے پیٹ بھرلیں گے۔ پھر بیشک

لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ

لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ	حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَا	اِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ
ان کے لئے	اس پر	ملا ملا کر	سے	کھولتا ہوا پانی	پھر	بیشک	ان کی بازگشت	البتہ	طرف	جہنم	بیشک اُن

اس (کھانے) پر ان کے لئے کھولتا ہوا پانی (پیپ) ملا ملا کر (دیا جائے گا) پھر انکی بازگشت جہنم ہی کی طرف ہوگی۔ بیشک انہوں نے

اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ لَقَدْ ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
انہوں نے پایا	اپنے باپ دادا	گمراہ (جمع)	سو وہ	ان کے نقش قدم پر	دوڑتے جاتے تھے	اور تحقیق گمراہ ہوئے	ان سے پہلے

اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا۔ سو ان کے نقش قدم پر دوڑے جاتے تھے۔ اور تحقیق ان سے پہلے گمراہ ہوئے تھے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اگلوں میں سے اکثر	اور	تحقیق ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے	سو دیکھیں	کیسا	ہوا

(ان کے) اگلوں میں سے اکثر۔ اور تحقیق ہم نے ان میں ڈرانے والے (رسول) بھیجے تھے۔ سو دیکھیں کیسا ہوا

۲ ع ۵۳ ۶

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ لَقَدْ نَادٰىنَا	نُوْحٌ
انجام	جنہیں ڈرایا گیا	مگر	اللہ کے بندے	خاص کئے ہوئے	اور تحقیق ہمیں پکارا	نوح

ان کا انجام جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ (ہاں)، مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے (بندگانِ خاص کا انجام کتنا اچھا ہوا)۔ اور تحقیق نوحؑ نے ہمیں پکارا

فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلۡنَا

فَلَنِعۡمَ	الۡمُجِيۡبُوۡنَ	وَنَجَّيۡنٰهُ	وَاَهۡلَهٗ	مِنَ	الۡكَرۡبِ	الۡعَظِيۡمِ	وَجَعَلۡنَا
سو ہم البتہ خوب	دعا قبول کرنے والے	اور ہم نے نجات دی اسے	اور اسکے گھر والے	سے	مصیبت	بڑی	اور ہم نے کیا

سو ہم خوب دعا قبول کرنے والے ہیں ۔ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے کیا

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الۡبٰقِيۡنَ	وَتَرَكۡنَا	عَلَيۡهِ	فِى	الۡاٰخِرِيۡنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوۡحٍ
اس کی اولاد	وہ	باقی رہنے والی	اور ہم نے چھوڑا	اس پر اسکا	میں	بعد میں آنے والے	سلام ہو	پر	نوح

اس کی اولاد کو باقی رہنے والی ۔ اور ہم نے اس کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں چھوڑا۔ نوحؑ پر سلام ہو

فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۱﴾

فِى الۡعٰلَمِيۡنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	اِنَّهٗ	مِنۡ	عِبَادِنَا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
سارے جہانوں میں	بیشک ہم	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے	مومن (جمع)

سارے جہانوں میں ۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں ۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۸۳﴾ اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ

ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ	وَاِنَّ	مِنۡ	شِيۡعَتِهٖ	لَاِبۡرٰهِيۡمَ	اِذۡ جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلۡبٍ
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسرے	اور بیشک	سے	اسکے طریقہ پر چلنے والے	البتہ ابراہیم	(یاد کرو) جب وہ آیا	اپنا رب	دل کے ساتھ

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ۔ اور بیشک ابراہیمؑ اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھے ۔ جب وہ اپنے رب کے پاس آئے صاف دل کے ساتھ

سَلِيۡمٍ ﴿۸۴﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ

سَلِيۡمٍ	اِذۡ قَالَ	لِاَبِيۡهِ	وَقَوۡمِهٖ	مَاذَا	تَعۡبُدُوۡنَ	اَئِفۡكًا	اٰلِهَةً	دُوۡنَ اللّٰهِ
صاف	جب اس نے کہا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم	کس چیز	تم پرستش کرتے ہو	کیا جھوٹ موٹ کے	معبود	اللہ کے سوا

(عیب سے پاک دل کے ساتھ) (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس (واہیات) چیز کی پرستش کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا جھوٹ موٹ کے معبود

تُرِيۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾

تُرِيۡدُوۡنَ	فَمَا	ظَنُّكُمۡ	بِرَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	فَنَظَرَ	نَظۡرَةً	فِى	النُّجُوۡمِ
تم چاہتے ہو	سو کیا	تمہارا گمان	پروردگار کے بارے میں	تمام جہانوں	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر	میں۔کو	ستارے

چاہتے ہو؟ سو تمام جہانوں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر اس نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

فَقَالَ	اِنِّیْ	سَقِیْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِیْنَ	فَرَاغَ	اِلٰٓی	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ
تو اس نے کہا	بیشک میں	بیمار (ہوجاؤں گا)	پس وہ پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر پوشیدہ گھس گیا	طرف۔میں	ان کے معبودوں	پھر کہنے لگا

تو اس نے کہا بیشک میں بیمار ہو جاؤں گا۔پس وہ پیٹھ پھیر کر اس سے پھر گئے۔پھر وہ ان کے معبودوں میں چھپ کر گھس گیا، پھر وہ (بطور تمسخر) کہنے لگا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ	عَلَیْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْیَمِیْنِ	فَاَقْبَلُوْٓا
کیا تم نہیں کھاتے	کیا ہوا تمہیں ؟	تم بولتے نہیں	پھر جا پڑا	ان پر	مارتا ہوا	اپنے دائیں ہاتھ (قدرت سے)	پھر وہ متوجہ ہوئے

کیا تم کھاتے نہیں ؟ تمہیں کیا ہوا ؟ تم بولتے نہیں ؟ پھر پوری قوت سے مارتا ہوا ان پر جا پڑا۔پھر وہ (بت پرست) متوجہ ہوئے

اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

اِلَیْهِ	یَزِفُّوْنَ	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا تَنْحِتُوْنَ	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے فرمایا	کیا تم پرستش کرتے ہو	جو تم تراشتے ہو	حالانکہ اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	اور جو	تم کرتے ہو

اسکی طرف دوڑتے ہوئے (آئے) اس نے فرمایا کیا تم (اسکی) پرستش کرتے ہو؟ جو تم خود تراشتے ہو۔حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور جو تم کرتے (بناتے) ہو۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾

قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْیَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِی الْجَحِیْمِ	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَیْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِیْنَ
انہوں نے کہا	بناؤ	اسکے لئے	ایک عمارت	پھر ڈالدو اسے	آگ میں	پھر انہوں نے چاہا	اس پر	داؤ	تو ہم نے کر دیا انہیں	زیر تر (نیچے)

انہوں نے (ایکدوسرے کو) کہا اس کے لئے ایک عمارت (آتش خانہ) بناؤ پھر اسے آگ میں ڈالدو پھر انہوں نے اس پر داؤ کرنا چاہا تو ہم نے انہیں زیر تر کر دیا۔

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَقَالَ	اِنِّیْ	ذَاهِبٌ	اِلٰی رَبِّیْ	سَیَهْدِیْنِ	رَبِّ	هَبْ لِیْ	مِنَ	الصّٰلِحِیْنَ
اور اس (ابراہیم) نے کہا	بیشک میں	جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	اب وہ مجھے راہ دکھائے گا	اے میرے رب	مجھے عطا فرما	سے	نیک صالح (جمع)

اور ابراہیمؑ نے کہا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے بھی راہ دکھائے گا۔اے میرے رب! مجھے صالح (روحوں) میں سے (نیک اولاد) عطا فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِیْمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْیَ	قَالَ	یٰبُنَیَّ	اِنِّیْٓ اَرٰی	فِی	الْمَنَامِ
پس بشارت دی ہم نے اسے	ایک لڑکا	بردبار	پھر جب	وہ پہنچا	اس کے ساتھ	دوڑنے	اس نے کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں دیکھتا ہوں	میں	خواب

پس ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔پھر جب وہ اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر کو) پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا اے میرے بیٹے! بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں

اِنِّیْٓ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ

اِنِّیْٓ	اَذْبَحُکَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰی	قَالَ	یٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِیْٓ
کرہیں	تجھے ذبح کر رہا ہوں	اب تو دیکھ	کیا	تیری رائے	اس نے کہا	اے میرے ابا جان	آپ کریں	جو آپ کو حکم کیا جاتا ہے	آپ جلد ہی مجھے پائیں گے

کر رہیں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا اے میرے ابا جان! آپکو جو حکم کیا جاتا ہے وہ کریں، آپ مجھے جلد ہی پائیں گے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَیْنٰهُ

اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِیْنَ	فَلَمَّا	اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ	لِلْجَبِیْنِ	وَنَادَیْنٰهُ
اگر	اللہ نے چاہا	سے	صبر کرنے والے	پس جب	دونوں نے حکم (الٰہی) مان لیا	اور باپ نے بیٹے کو لٹایا	پیشانی کے بل	اور ہم نے اسکو پکارا

انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) صبر کرنے والوں میں سے۔ پس جب دونوں نے حکمِ الٰہی کو مان لیا، باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا اور ہم نے اس کو پکارا

اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا

اَنْ	یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ	قَدْ صَدَّقْتَ	الرُّءْیَا	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّ هٰذَا
کہ	اے ابراہیم	تحقیق تو نے سچ کر دکھایا	خواب	بیشک ہم اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک یہ

کہ اے ابراہیمؑ! تحقیق تو نے خواب کو سچ کر دکھایا، بیشک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ

لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِیْنُ	وَفَدَیْنٰهُ	بِذِبْحٍ	عَظِیْمٍ	وَتَرَكْنَا	عَلَیْهِ	فِی الْاٰخِرِیْنَ
البتہ	آزمائش	کھلی	اور ہم نے اسکے عوض دیا	ایک ذبیحہ	بڑا	اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کی ذکر خیر)	بعد میں آنیوالوں میں

البتہ کھلی آزمائش (بڑا امتحان تھا)۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ (قربانی کو) اسکے عوض دیا، اور ہم نے اس کا ذکر خیر بعد میں آنیوالوں میں باقی رکھا

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

سَلٰمٌ	عَلٰٓی	اِبْرٰهِیْمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سلام	پر	ابراہیم	اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے

سلام ہو ابراہیمؑ پر۔ اسی طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ

الْمُؤْمِنِیْنَ	وَبَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِیًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِیْنَ	وَبٰرَكْنَا	عَلَیْهِ
جمع (مومن)	اور ہم نے اسے بشارت دی	اسحٰق کی	ایک نبی	سے	نیک بخت	اور ہم نے برکت نازل کی	اس پر۔ اس کو

مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے اسے بشارت دی اسحاق کی (کہ وہ) ایک نبی (اور) نیک بختوں میں سے ہوگا۔ اور ہم نے اس پر برکت نازل کی

وَ عَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ

وَ	عَلٰى	اِسْحٰقَ	وَ مِنْ	ذُرِّیَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِیْنٌ	وَ لَقَدْ
اور	پر	اسحٰق	اور سے ہیں	ان دونوں کی اولاد	نیکوکار	اور ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	صریح	اور تحقیق البتہ

اور اسحٰقؑ پر، اور ان دونوں کی اولاد میں نیکوکار (بھی ہیں) اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے (بھی)۔ اور تحقیق

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾

مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	وَ نَجَّیْنٰهُمَا	وَ قَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِیْمِ
اور ہم نے احسان کیا	موسیٰ پر	اور ہارون	اور ان دونوں کو نجات دی	اور ان کی قوم	سے	غم	بڑا

ہم نے موسیٰؑ پر اور ہارونؑ پر احسان کیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے غم (فرعون کے مظالم) سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ

وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ	وَاٰتَیْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِیْنَ	وَ
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو وہ رہے	وہی	(جمع) غالب	اور ہم نے ان دونوں کو دی	کتاب	واضح	اور

اور ہم نے ان کی مدد کی، تو وہی غالب رہے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔ اور

هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى

هَدَیْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ	وَ تَرَكْنَا	عَلَیْهِمَا	فِی الْاٰخِرِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى
ان دونوں کو ہدایت دی	راستہ	سیدھا	اور ہم نے باقی رکھا	ان دونوں پر (انکا ذکر خیر)	بعد میں آنیوالوں میں	سلام	موسیٰ پر

ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان دونوں کا ذکر خیر بعد میں آنیوالوں میں باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰؑ

وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَهٰرُوْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور ہارون	بیشک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں	بیشک وہ دونوں	سے	ہمارے بندے	(جمع) مومن

اور ہارونؑ پر۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا

وَاِنَّ	اِلْیَاسَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا
اور بیشک	الیاس	البتہ سے	(جمع) رسولوں	جب اس نے کہا	اپنی قوم کو	کیا تم نہیں ڈرتے		کیا تم پکارتے ہو	بعل

اور بیشک الیاسؑ رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل (بت کو) پکارتے ہو؟

وَتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾

وَتَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور تم چھوڑ دیتے ہو	سب سے بہتر	پیدا کرنے والا (جمع)	اللہ	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلے

اور تم سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو (یعنی) اللہ کو (جو) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا (بھی) رب ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس انہوں نے جھٹلایا	تو بیشک وہ	وہ ضرور حاضر کیے جائینگے	سوائے	اللہ کے بندے	(جمع) مخلص	اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کا ذکر خیر)

پس انہوں نے جھٹلایا تو بیشک وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے (پکڑے جائیں گے) اللہ کے مخلص (خاص بندوں) کے سوا۔ اور ہم نے اس کا ذکر خیر باقی رکھا

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ

فِي الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ
بعد میں آنے والوں میں	سلام	پر	الیاسین (الیاس)	بیشک ہم اسی طرح	جزا دیا کرتے ہیں	نیکو کاروں	بیشک وہ

بعد میں آنے والوں میں۔ سلام ہو الیاسؑ پر۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ

مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ
سے	ہمارے بندے	(جمع) مومن	اور بیشک	لوط	البتہ۔ سے	رسول (جمع)	جب	ہم نے اسے نجات دی	اور

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک لوطؑ رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب ہم نے نجات دی اسے اور

اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ

اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَاِنَّكُمْ
اس کے گھر والے	سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والے	پھر	ہم نے ہلاک کیا	اوروں کو	اور بیشک تم

اس کے سب گھر والوں کو' پیچھے رہ جانے والوں میں سے ایک بڑھیا کے سوا۔ پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کیا۔ اور بیشک تم

لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ

ع ۴ ۲۵ ۸

لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ	وَبِالَّيْلِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	يُوْنُسَ
البتہ گزرتے ہو	ان پر	صبح کرتے ہوئے (صبح ہوتے)	اور رات میں	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے	اور	بیشک	یونس

تو صبح ہوتے اور رات میں ان پر (ان کی بستیوں سے) گزرتے ہو۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اور بے شک یونسؑ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
البتہ۔ سے	رسولوں	جب	بھاگ گئے	طرف	کشتی	بھری ہوئی	تو قرعہ ڈالا	سو وہ ہوا	سے

البتہ رسولوں میں سے تھے۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی (کے پاس) گئے، تو قرعہ ڈالا سو وہ ہوئے

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

الْمُدْحَضِيْنَ	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْلَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الْمُسَبِّحِيْنَ
دھکیلے گئے	پھر اسے نگل لیا	مچھلی	اور وہ	ملامت کرنیوالا	پھر اگر نہ	یہ کہ وہ	ہوتا	سے	تسبیح کرنے والے

دھکیلے گئے (ملزم ٹھہرے)۔ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنیوالوں میں سے نہ ہوتے،

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا

لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰى	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	سَقِيْمٌ	وَاَنْۢبَتْنَا
البتہ رہتا	اس کے پیٹ میں	تک	بعثت کے دن (روز حشر)	پھر ہم نے اسے پھینک دیا	چٹیل میدان میں	اور وہ	بیمار	اور ہم نے اُگا یا

تو اس کے پیٹ میں قیامت کے دن تک رہتے۔ پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اُگا یا

عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ	يَّقْطِيْنٍ	وَاَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ
اس پر	ایک پودا	سے	بیلدار (کدو)	اور ہم نے بھیجا اس کو	طرف	ایک لاکھ	یا	اس سے زیادہ

اُن پر ایک بیلدار (کدو کا) پودا۔ اور ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَلَهُمُ	الْبَنُوْنَ
سو وہ ایمان لائے	تو ہم نے انہیں بہرہ مند کیا	ایک مدت تک	پس پوچھیں اُن سے	کیا تیرے رب کے لئے	بیٹیاں	اور ان کے لئے	بیٹے

سو وہ لوگ ایمان لائے اور ہم نے انہیں ایک مدت تک کیلئے بہرہ مند کیا۔ پس ان سے پوچھیں کیا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ہیں؟

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّهُمْ	شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ	اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ
کیا	ہم نے پیدا کیا	فرشتے	عورت	اور وہ	دیکھ رہے تھے	یاد رکھو	بیشک وہ	سے	اپنی بہتان طرازی	البتہ کہتے ہیں

کیا ہم نے فرشتوں کو عورت (ذات) پیدا کیا ہے؟ اور وہ دیکھ رہے تھے؟ یاد رکھو، بے شک وہ بہتان طرازی سے کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ

كَيْفَ	مَا لَكُمْ	الْبَنِيْنَ	عَلٰى	الْبَنَاتِ	اَصْطَفَى	لَكٰذِبُوْنَ	وَاِنَّهُمْ	اللّٰهُ	وَلَدَ
کیسا	تمہیں کیا ہو گیا	بیٹوں پر		بیٹیاں	کیا اس نے پسند کیا	بالتحقیق جھوٹے	اور بیشک وہ	اللہ	صاحبِ اولاد

(کہ) اللہ صاحبِ اولاد ہے اور وہ بیشک بالتحقیق جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر پسند کیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم

تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ ۙ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

بِكِتٰبِكُمْ	فَاْتُوْا	مُّبِيْنٌ	سُلْطٰنٌ	لَكُمْ	اَمْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	تَحْكُمُوْنَ
اپنی کتاب	تو لے آؤ	کھلی	کوئی سند	تمہارے پاس	کیا	تو کیا تم غور نہیں کرتے؟	تم فیصلہ کرتے ہو

کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ تو اپنی وہ کتاب لے آؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

لَقَدْ عَلِمَتِ	وَ	نَسَبًا	الْجِنَّةِ	وَبَيْنَ	بَيْنَهٗ	وَجَعَلُوْا	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
تحقیق جان لیا	اور	ایک رشتہ	جنات	اور درمیان	اسکے درمیان	اور انہوں نے ٹھہرایا	سچے	تم ہو	اگر

اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں نے اس کے اور جنات کے درمیان ایک رشتہ ٹھہرایا، اور تحقیق جان لیا

الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ ۙ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

عِبَادَ اللّٰهِ	اِلَّا	يَصِفُوْنَ	عَمَّا	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِنَّهُمْ	الْجِنَّةُ
اللہ کے بندے	مگر	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو	پاک ہے اللہ	حاضر کئے جائیں گے	بیشک وہ	جنات

جنات نے کہ بیشک وہ (عذاب میں) حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ سوائے اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ ۙ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ ۙ اِلَّا مَنْ هُوَ

مَنْ هُوَ	اِلَّا	بِفٰتِنِيْنَ	عَلَيْهِ	مَآ اَنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	وَمَا	فَاِنَّكُمْ	الْمُخْلَصِيْنَ
جو۔ وہ	سوائے	بہکانے والے	اس کے خلاف	نہیں ہو تم	تم پرستش کرتے ہو	اور جو	تو بیشک تم	خاص کئے ہوئے (چنے ہوئے)

چنے ہوئے بندے۔ تو بیشک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو، وہ اس کے (اللہ کے) خلاف (کسی کو) نہیں بہکا سکتے؛ اس کے سوا جو

صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ ۙ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ ۚ

الصَّآفُّوْنَ	لَنَحْنُ	وَّاِنَّا	مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ	اِلَّا لَهٗ	مِنَّآ	وَمَا	الْجَحِيْمِ	صَالِ
صف بستہ ہوتے والے	البتہ ہم	اور بیشک ہم	ایک معین درجہ	مگر اس کے لئے	ہم میں سے	اور نہیں	جہنم	جانے والا

جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا ایک معین درجہ نہ ہو اور بیشک ہم ہی صف بستہ رہنے والے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا

وَاِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ	وَاِنْ	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا
اور بیشک ہم	البتہ ہم	تسبیح کرنے والے	اور بیشک	وہ کہا کرتے تھے		اگر ہوتی	ہمارے پاس	کوئی نصیحت

اور بیشک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں - اور بیشک وہ کہا کرتے تھے ، اگر ہمارے پاس ہوتی

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

مِنَ	الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
سے	پہلے لوگ	ضرور ہم ہوتے	اللہ کے	خاص کئے (منتخب)	پھر انہوں نے انکار کیا	اس کا	تو عنقریب	وہ جان لیں گے

پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت ، تو ہم ضرور اللہ کے منتخب بندوں میں سے ہوتے - پھر انہوں نے اس کا انکار کیا تو وہ عنقریب (اس کا انجام) جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ

وَ	لَقَدْ سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ
اور	پہلے صادر ہو چکا ہے	ہمارا وعدہ	اپنے بندوں کے لئے	رسولوں	بیشک وہ	البتہ وہی	فتح مند	اور بیشک

اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں (یعنی) رسولوں کے لئے پہلے (ہی) صادر ہو چکا ہے - بیشک وہی فتح مند ہوں گے - اور بیشک

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾

جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ
ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب (جمع)	پس اعراض کریں	ان سے	تک	ایک وقت تک	اور انہیں دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے

البتہ ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا - پس ایک وقت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں ، اور انہیں دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ
تو کیا ہمارے عذاب کے لئے	وہ جلدی کر رہے ہیں	تو جب	وہ نازل ہوگا	انکے میدان میں	تو بری	صبح	جنکو ڈرایا جا چکا ہے

تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں؟ تو جب وہ ان کے میدان میں نازل ہوگا تو ان کی صبح بری ہو گی ، جنہیں ڈرایا جا چکا ہے۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ

وَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ
اور اعراض کریں	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے	پاک ہے	تمہارا رب

اور ایک مدت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں ، اور دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے - پاک ہے تمہارا رب

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ

وَالْحَمْدُ	الْمُرْسَلِينَ	عَلَى	وَسَلٰمٌ	يَصِفُونَ	عَمَّا	رَبِّ الْعِزَّةِ
اور تمام تعریفیں	رسولوں	پر	اور سلام	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے جو	عزت والا رب

عزت والا رب، اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٨٢﴾

رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٨٢﴾	لِلّٰهِ
تمام جہانوں کا رب	اللہ کے لئے

اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

آیاتها ۸۸ — ۳۸ : سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ : ۳۸ — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ

كَمْ	وَشِقَاقٍ	فِي عِزَّةٍ	الَّذِينَ كَفَرُوا	بَلِ	ذِي الذِّكْرِ	وَالْقُرْاٰنِ	صٓ
کتنی ہی	اور مخالفت	گھمنڈ میں	جن لوگوں نے کفر کیا کافر	بلکہ	نصیحت دینے والا	قرآن کی قسم	صاد

صاد۔ نصیحت دینے والے قرآن کی قسم! (آپ کی دعوت برحق ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ گھمنڈ اور مخالفت میں ہیں۔ کتنی ہی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْا اَنْ

اَنْ	وَعَجِبُوْا	مَنَاصٍ	حِيْنَ	وَّلَاتَ	فَنَادَوْا	مِّنْ قَرْنٍ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنَا
کہ	اور انہوں نے تعجب کیا	چھٹکارا	وقت	اور نہ تھا	تو وہ فریاد کرنے لگے	اُمتیں	ان سے قبل	ہم نے ہلاک کر دیں

اُمتیں ان سے قبل ہم نے ہلاک کر دیں تو وہ فریاد کرنے لگے اور (اب) چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ

الْاٰلِهَةَ	اَجَعَلَ	كَذَّابٌ	هٰذَا سٰحِرٌ	الْكٰفِرُوْنَ	وَقَالَ	مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ	جَآءَهُمْ
(جمع) معبود	کیا اس نے بنا دیا	جھوٹا	یہ جادوگر	(جمع) کافر	اور کہا	ان میں سے	ایک ڈرانے والا	ان کے پاس آیا

ان کے پاس اُن میں سے ایک ڈرانے والا آیا، اور کافروں نے کہا یہ جادوگر، جھوٹا ہے۔ کیا اس نے سارے معبودوں کو بنا دیا ہے،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ هٰذَا	لَشَیْءٌ	عُجَابٌ	وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ
معبود	ایک	بیشک یہ	ایک شے (بات)	بڑی عجیب	اور چل پڑے	سردار	ان کے	کہ	چلو	اور

ایک معبود، بیشک یہ تو ایک بڑی عجیب بات ہے۔ اور ان کے کئی سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور

اصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ

اصْبِرُوْا	عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ هٰذَا	لَشَیْءٌ	یُّرَادُ	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِی	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ
جمے رہو	اپنے معبودوں پر	بیشک یہ	کوئی شے (بات)	ارادہ کی ہوئی (مطلب کی)	ہم نے نہیں سُنا	ایسی	میں	مذہب	پچھلا

اپنے معبودوں پر جمے رہو، بیشک یہ کوئی اس کے مطلب کی بات ہے۔ ہم نے پچھلے مذہب میں ایسی (بات) نہیں سُنی

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ	ءَاُنْزِلَ	عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَیْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ
نہیں	یہ	مگر محض	من گھڑت	کیا نازل کیا گیا	اس پر	ذکر (کلام)،	ہم میں سے	بلکہ	وہ	شک میں

یہ تو محض من گھڑت ہے۔ کیا ہم میں سے اسی پر کلام اللہ نازل کیا گیا ہے؟ (ہاں) بلکہ وہ شک میں ہیں

مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

مِّنْ ذِكْرِیْ	بَلْ	لَّمَّا	یَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآىِٕنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ
میری نصیحت سے	بلکہ	نہیں	چکھا انہوں نے	میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے	تمہارے رب کی رحمت

میری نصیحت سے، بلکہ (ابھی) انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟

الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۣ فَلْیَرْتَقُوْا

الْعَزِیْزِ	الْوَهَّابِ	اَمْ لَهُمْ	مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَیْنَهُمَا	فَلْیَرْتَقُوْا
غالب	بہت عطا کرنے والا	کیا ان کے لئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	تو وہ چڑھ جائیں

جو غالب، بہت عطا کرنے والا ہے۔ کیا انکے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو ان کے درمیان ہے؟ تو وہ (آسمانوں پر) چڑھ جائیں

فِی الْاَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

فِی	الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ
رسیوں میں (رسیاں تان کر)		ایک لشکر	جو	یہاں	شکست خوردہ	گروہوں میں سے	جھٹلایا	ان سے پہلے

رسیاں تان کر۔ شکست خوردہ گروہوں میں سے یہاں یہ بھی ایک لشکر ہے۔ ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ

قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ عَادٌ	وَّ فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَ ثَمُوْدُ	وَ قَوْمُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ
قوم	نوح	اور عاد	اور فرعون	میخوں والا	اور ثمود	اور قوم لوط	اور	ایکہ والے

قوم نوحؑ نے اور عاد اور میخوں والے فرعون۔ اور ثمود اور قوم لوط، اور ایکہ والوں نے،

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنْظُرُ

اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ	وَمَا يَنْظُرُ
یہی وہ	گروہ	نہیں	سب	مگر	جھٹلایا	رسولوں	پس آپڑا	عذاب	اور وہ انتظار نہیں کرتے

یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس (ان پر) عذاب آ پڑا۔ اور انتظار نہیں کرتے

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا لَهَا	مِنْ	فَوَاقٍ	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا
یہ لوگ	مگر	چنگھاڑ	ایک	جس کے لیے نہیں	کوئی	ڈھیل	اور انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	جلدی دے	ہمیں

یہ لوگ، مگر ایک چنگھاڑ کا جس میں کوئی ڈھیل (گنجائش) نہ ہو گی۔ اور انہوں نے (مذاق کے طور پر) کہا اے ہمارے رب ہمیں جلدی دے

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ

قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ	اِصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَ اذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ
ہمارا حصہ	پہلے	روز حساب	صبر کریں	اس پر	جو وہ کہتے ہیں	اور یاد کریں	ہمارے بندے	داؤدؑ

ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر آپ صبر کریں، اور یاد کریں ہمارے بندے داؤدؑ

ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾

ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	اِنَّا سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ
قوت والا	بیشک وہ	خوب رجوع کرنیوالا	بیشک ہم نے مسخر کر دیئے	پہاڑ	اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے	شام کے وقت	اور صبح کے وقت

قوت والے کو، بیشک وہ خوب رجوع کرنے والا تھا۔ بیشک ہم نے پہاڑ اس کے ساتھ مسخر کر دیئے تھے، وہ صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ

وَالطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ	وَشَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ
اور پرندے	اکٹھے کیے ہوئے	سب	اسکی طرف	رجوع کرنے والے	اور ہم نے مضبوط کی	اس کی بادشاہت	اور ہم نے اسکو دی	حکمت	اور

اور اکٹھے کیے ہوئے پرندے (بھی اس کے مسخر تھے) سب اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اسکی بادشاہت مضبوط کی اور اسکو حکمت دی اور

فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوْا

فَصْلَ	الْخِطَابِ	وَهَلْ	أَتٰىكَ	نَبَؤُا الْخَصْمِ	إِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ	إِذْ دَخَلُوْا
فیصلہ کُن	خطاب	اور کیا	آپکے پاس (آئی) پہنچی	خبر جھگڑنے والے	جب	وہ دیوار پھاند کر آئے	محراب (مسجد)	جب وہ داخل ہوئے

فیصلہ کُن خطاب۔ اور کیا آپکے پاس جھگڑنے والوں (اہل مقدمہ) کی خبر پہنچی؟ جب وہ دیوار پھاند کر مسجد میں آ گئے۔ جب وہ داخل ہوئے

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
پر۔ پاس	داؤد	تو وہ گھبرایا	ان سے	انہوں نے کہا	خوف نہ کھاؤ	ہم دو جھگڑنے والے	زیادتی کی	ہم میں سے ایک	دوسرے پر	تو آپ فیصلہ کریں	ہمارے درمیان

داؤدؑ کے پاس تو وہ ان سے گھبرا گئے۔ ان لوگوں نے کہا ڈرو نہیں ہم دو جھگڑنے والے (اہل مقدمہ) ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیں

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلٰى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هٰذَا أَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ

بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَا إِلٰى	سَوَاءِ	الصِّرَاطِ	إِنَّ هٰذَا	أَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ
حق کے ساتھ	اور زیادتی (بے انصافی) نہ کریں	اور ہماری رہنمائی کریں طرف	سیدھا	راستہ	بیشک یہ	میرا بھائی	اسکے پاس	ننانوے (۹۹)

حق کے ساتھ، اور بے انصافی نہ کریں، اور سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی کریں۔ بیشک میرے اس بھائی کے پاس ننانوے ۹۹

نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ

نَعْجَةً	وَلِيَ	نَعْجَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَقَالَ	أَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ	قَالَ
دُنبیاں	اور میرے پاس	دُنبی	ایک	پس اس نے کہا	وہ میرے حوالے کر دے	اور اس نے مجھے دبایا	گفتگو میں	(داؤدؑ نے) کہا

دُنبیاں ہیں اور میرے پاس (صرف) ایک دُنبی ہے پس اس نے کہا کہ وہ (بھی) میرے حوالے کر دے، اور اس نے مجھے گفتگو میں دبا لیا، داؤدؑ نے کہا

لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

لَقَدْ ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	إِلٰى	نِعَاجِهٖ	وَإِنَّ	كَثِيْرًا	مِنَ	الْخُلَطَاءِ
واقعی اس نے ظلم کیا	مانگنے سے	تیری دُنبی	طرف ساتھ	اپنی دُنبیاں	اور بیشک	اکثر	سے	شرکاء

واقعی اس نے تیری دُنبی مانگ کر ظلم کیا ہے (کہ) اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملا لے، اور بیشک اکثر شرکاء

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط

لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ	مَّا هُمْ
زیادتی کیا کرتے ہیں	ان میں سے بعض	پر	بعض	سوائے	جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے درست	اور بہت کم	وہ۔ ایسے

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں، سوائے ان کے جو ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کئے اور (ایسے لوگ) بہت کم ہیں،

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ

لَهٗ	فَغَفَرْنَا	وَاَنَابَ	رَاكِعًا	وَخَرَّ	رَبَّهٗ	فَاسْتَغْفَرَ	فَتَنّٰهُ	اَنَّمَا	دَاوٗدُ	ظَنَّ	وَ
اس کی	پس ہم نے بخش دی	اور اس نے رجوع کیا	جھک کر	اور گر گیا	اپنا رب	تو اس نے مغفرت طلب کی	ہم نے اُسے آزمایا ہے	کہ کچھ	داؤد	خیال کیا	اور

اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ ہم نے کچھ اسے آزمایا ہے تو اس نے اپنے ربّ سے مغفرت طلب کی، اور جھک کر (سجدے میں) گر گیا۔ پس ہم نے بخش دی اس کی

ذٰلِكَ ۚ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ

جَعَلْنٰكَ	اِنَّا	يٰدَاوٗدُ	مَاٰبٍ	وَحُسْنَ	لَزُلْفٰى	عِنْدَنَا	لَهٗ	وَاِنَّ	ذٰلِكَ
ہم نے تجھے بنایا	بیشک ہم نے	اے داؤد	ٹھکانا	اور اچھا	البتہ قرب	ہمارے پاس	اس کے لئے	اور بیشک	یہ

یہ (لغزش)، اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اے داؤدؑ! بے شک ہم نے تجھے بنایا

خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ

فَيُضِلَّكَ	الْهَوٰى	وَلَا تَتَّبِعِ	بِالْحَقِّ	بَيْنَ النَّاسِ	فَاحْكُمْ	فِى الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً
کہ وہ تجھے بھٹکا دے	خواہش	اور نہ پیروی کر	حق کے ساتھ	لوگوں کے درمیان	سو تو فیصلہ کر	زمین میں	نائب

زمین (ملک) میں نائب، سو تو لوگوں کے درمیان حق (وانصاف) کے ساتھ فیصلہ کر اور (اپنی) خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بھٹکا دے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

شَدِيْدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ	يَضِلُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	عَنْ
سخت	عذاب	ان کے لئے	اللہ کا راستہ	سے	بھٹکتے ہیں	جو لوگ	بیشک	اللہ کا راستہ	سے

اللہ کے راستے سے، بیشک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے،

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ

بَاطِلًا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	وَالْاَرْضَ	السَّمَاۗءَ	مَا خَلَقْنَا	وَ	يَوْمَ الْحِسَابِ	نَسُوْا	بِمَا
باطل	ان کے درمیان	اور جو	اور زمین	آسمان	نہیں پیدا کیا ہم نے	اور	روزِ حساب	انہوں نے بھلا دیا	اس پر کہ

اس پر کہ انہوں نے روزِ حساب کو بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو انکے درمیان ہے باطل (بیکار خالی از حکمت) نہیں پیدا کیا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ

نَجْعَلُ	اَمْ	النَّارِ	مِنَ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ظَنُّ	ذٰلِكَ
ہم کر دیں گے	کیا	آگ	سے	ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا (کافر)	پس خرابی ہے	جن لوگوں نے کفر کیا	گمان	یہ

یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا، پس خرابی ہے کافروں کے لئے آگ سے۔ کیا ہم کر دیں گے؟

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَٱلْمُفْسِدِينَ فِى ٱلْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ ٱلْمُتَّقِينَ

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟	وَعَمِلُوا۟	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	كَٱلْمُفْسِدِينَ	فِى ٱلْأَرْضِ	أَمْ	نَجْعَلُ	ٱلْمُتَّقِينَ
جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	انکی طرح جو فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	کیا	ہم کردیں گے	پرہیزگاروں

اُن لوگوں کو جو ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے ان لوگوں کی طرح جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں؟ کیا ہم پرہیزگاروں کو کردیں گے

كَٱلْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿۲۹﴾

كَٱلْفُجَّارِ	كِتَٰبٌ	أَنزَلْنَٰهُ	إِلَيْكَ	مُبَٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوٓا۟	ءَايَٰتِهِۦ	وَلِيَتَذَكَّرَ	أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ
فاجروں (بدکرداروں) کی طرح	ایک کتاب	ہم نے اسے نازل کیا	آپکی طرف	مبارک	تاکہ وہ غور کریں	اُنکی آیات	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

بدکرداروں کی طرح؟ ہم نے آپ کی طرف ایک مبارک کتاب نازل کی تاکہ وہ اس کی آیات پر غور کریں، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِٱلْعَشِىِّ

وَوَهَبْنَا	لِدَاوُۥدَ	سُلَيْمَٰنَ	نِعْمَ ٱلْعَبْدُ	إِنَّهُۥٓ	أَوَّابٌ	إِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِٱلْعَشِىِّ
اور ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا	جب	پیش کئے گئے	اس پر سامنے	شام کے وقت

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا، بہت اچھا بندہ، بیشک وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ (وہ وقت یاد کرو) جب شام کے وقت اسکے سامنے پیش کئے گئے

ٱلصَّٰفِنَٰتُ ٱلْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ إِنِّىٓ أَحْبَبْتُ حُبَّ ٱلْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّى حَتَّىٰ تَوَارَتْ

ٱلصَّٰفِنَٰتُ	ٱلْجِيَادُ	فَقَالَ	إِنِّىٓ	أَحْبَبْتُ	حُبَّ ٱلْخَيْرِ	عَن	ذِكْرِ رَبِّى	حَتَّىٰ	تَوَارَتْ
اصیل گھوڑے	عمدہ	تو اس نے کہا	بیشک میں	میں نے دوست رکھا	مال کی محبت	سے	اپنے رب کی یاد	یہاں تک	چھپ گیا

اصیل، عمدہ گھوڑے، تو اس نے کہا بیشک میں نے اپنے رب کی یاد سے (غافل ہوکر) مال کی محبت کو دوست رکھا، یہاں تک کہ (سورج) چھپ گیا

بِٱلْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

بِٱلْحِجَابِ	رُدُّوهَا	عَلَىَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًۢا	بِٱلسُّوقِ	وَٱلْأَعْنَاقِ	وَلَقَدْ
پردہ میں	پھیر لاؤ انہیں	میرے سامنے	پھر شروع کیا	ہاتھ پھیرنا، صاف کرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں	اور اللتہ

پردہ (مغرب) میں۔ ان (گھوڑوں) کو میرے سامنے پھیر لاؤ، پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (تلوار سے) ہاتھ صاف کرنے لگا، اور اللتہ

فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى

فَتَنَّا	سُلَيْمَٰنَ	وَأَلْقَيْنَا	عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ	جَسَدًا	ثُمَّ أَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	ٱغْفِرْ لِى
ہم نے آزمائش کی	سلیمان	اور ہم نے ڈالا	اس کے تخت پر	ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	اس نے کہا	اے میرے رب	مجھے بخش دے

ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ہم نے اس کے تخت پر ایک دھڑ ڈالا، پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ اس نے کہا اے میرے رب! مجھے بخش دے

وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا

فَسَخَّرۡنَا	الۡوَهَّابُ	اَنۡتَ	اِنَّکَ	مِنۡۢ بَعۡدِیۡ	لِاَحَدٍ	لَا یَنۡۢبَغِیۡ	مُلۡکًا	وَهَبۡ لِیۡ
پھر ہم نے مسخر کر دیا	عطا فرمانے والا	تو	بیشک تو	میرے بعد	کسی کو	نہ سزاوار ہو	ایسی سلطنت	اور عطا فرما دے مجھے

اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما دے جو میرے بعد کسی کو سزاوار (میسر) نہ ہو، بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے مسخر کر دیا

لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ

بَنَّآءٍ	کُلَّ	وَالشَّیٰطِیۡنَ	اَصَابَ	حَیۡثُ	رُخَآءً	بِاَمۡرِهٖ	تَجۡرِیۡ	الرِّیۡحَ	لَهُ
عمارت بنانے والا	تمام	اور دیو (جنات)	وہ پہنچنا چاہتا	جہاں	نرمی سے	اس کے حکم سے	وہ چلتی تھی	ہوا	اس کے لئے

اس کے لئے ہوا کو، جہاں وہ پہنچنا چاہتا، وہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی۔ اور تمام جنات (تابع کر دیئے) عمارت بنانے والے

وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ

اَوۡ	فَامۡنُنۡ	عَطَآؤُنَا	هٰذَا	فِی الۡاَصۡفَادِ	مُقَرَّنِیۡنَ	وَّاٰخَرِیۡنَ	غَوَّاصٍ	وَ
یا	اب تو احسان کر	ہمارا عطیہ	یہ	زنجیروں میں	جکڑے ہوئے	اور دوسرے	غوطہ مارنے والے	اور

اور غوطہ مارنے والے۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہمارا عطیہ ہے، اب تو احسان کر، یا

اَمۡسِکۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذۡکُرۡ

وَاذۡکُرۡ	مَاٰبٍ	وَحُسۡنَ	لَزُلۡفٰی	عِنۡدَنَا	وَاِنَّ لَهٗ	بِغَیۡرِ حِسَابٍ	اَمۡسِکۡ
اور یاد کریں	ٹھکانا	اور اچھا	البتہ قرب	ہمارے پاس	اور بیشک اس کے لئے	حساب کے بغیر	روک رکھ

رکھ چھوڑ حساب کے بغیر۔ (تم سے کچھ حساب نہ ہوگا) اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس البتہ قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور آپ یاد کریں

عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرۡکُضۡ

اُرۡکُضۡ	وَّعَذَابٍ	بِنُصۡبٍ	الشَّیۡطٰنُ	مَسَّنِیَ	اَنِّیۡ	رَبَّهٗ	اِذۡ نَادٰی	اَیُّوۡبَ	عَبۡدَنَا
(زمین پر) مار	اور دکھ	ایذا	شیطان	مجھے پہنچایا	بیشک میں	اپنا رب	جب اس نے پکارا	ایوب	ہمارا بندہ

ہمارے بندے ایوبؑ کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے ایذا اور دکھ پہنچایا ہے (ہم نے فرمایا) زمین پر مار

بِرِجۡلِکَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ

مَعَهُمۡ	وَمِثۡلَهُمۡ	اَهۡلَهٗ	لَهٗ	وَوَهَبۡنَا	وَشَرَابٌ	بَارِدٌ	مُغۡتَسَلٌ	هٰذَا	بِرِجۡلِکَ
ان کے ساتھ	اور ان جیسے	اس کے اہل خانہ	اس کو	اور ہم نے عطا کیا	اور پینے کے لئے	ٹھنڈا	غسل کے لئے	یہ	اپنا پاؤں

اپنا پاؤں، یہ (لو) غسل کے لئے ٹھنڈا اور پینے کے لئے (شیریں پانی)، اور ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے ساتھ ان جیسے (اور بھی) عطا کئے

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ

رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	وَخُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ بِّهٖ	وَلَا تَحْنَثْ
ایک رحمت	ہماری (طرف) سے	اور نصیحت	عقل والوں کے لئے	اور لے	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	اس سے مار اس کو	اور قسم نہ توڑ

دیا) ہماری طرف سے ایک رحمت تھی اور عقل والوں کے لئے نصیحت۔ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے اور وہ اس سے (اپنی بیوی) کو مار، اور قسم نہ توڑ

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ

اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗۤ	اَوَّابٌ	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَاۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
بیشک ہم	ہم نے اسے پایا	صابر	اچھا بندہ	بیشک وہ	(اللہ کی طرف) رجوع کرنیوالا	اور یاد کریں	ہمارا بندہ	ابراہیم	اور

بیشک ہم نے اسے صابر پایا (اور) اچھا بندہ، بیشک اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔ اور آپؐ ہمارے بندے ابراہیمؑ کو یاد کریں اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ	وَ الْاَبْصَارِ	اِنَّاۤ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى
اسحٰق	اور یعقوب	ہاتھوں والے	اور آنکھوں والے	بیشک ہم	ہم نے انہیں خالص کیا	خاص صفت	یاد

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے (علم و عمل کی قوتوں والے) تھے۔ ہم نے انہیں ایک خاص صفت سے خاص کیا (اور وہ) یاد ہے

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ

الدَّارِ	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ	وَاذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ
گھر (آخرت کا)	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ۔ سے	چنے ہوئے	سب سے اچھے	اور یاد کریں	اسمٰعیل	اور

آخرت کے گھر کی۔ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک سب سے اچھے چنے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ اور آپؐ یاد کریں اسمٰعیلؑ اور

الْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِّنَ	الْاَخْيَارِ	هٰذَا ذِكْرٌ	وَاِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
الیسع	اور ذوالکفل	اور یہ تمام	سے	سب سے اچھے لوگ	یہ ایک نصیحت	اور بیشک	پرہیزگاروں کے لئے	البتہ اچھا	ٹھکانا

الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو، اور یہ تمام ہی سب سے اچھے لوگوں میں سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے، اور البتہ پرہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ
باغات	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوئے	ان کے لئے	دروازے	تکیہ لگائے ہوئے	ان میں	منگوائیں گے	ان میں	میوے

ہمیشہ رہنے کے باغات، جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اور ان میں منگوائیں گے میوے

كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ

كَثِيرَةٍ	وَشَرَابٍ	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ	هٰذَا	مَا	تُوعَدُونَ
بہت سے	اور شراب (مشروبات)	اور ان کے پاس	نیچے رکھنے والیاں	نگاہ	ہم عمر	یہ	جو جس	وعدہ کیا جاتا ہے تم سے

بہت سے، اور مشروبات، اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (باحیا)، ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِينَ

لِيَوْمِ الْحِسَابِ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ	هٰذَا	وَاِنَّ	لِلطّٰغِينَ
روزِ حساب کے لئے	بیشک	یہ	یقیناً ہمارا رزق	اس کے لئے اس کو نہیں	ختم ہونا	یہ	اور بیشک	سرکشوں کے لئے

روزِ حساب کے لئے۔ بیشک یہ ہمارا رزق ہے اس کو (کبھی) ختم ہونا نہیں۔ یہ ہے (جزا) ۔ اور بیشک سرکشوں کے لئے

لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

لَشَرَّ	مَاٰبٍ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ	هٰذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَمِيمٌ	وَغَسَّاقٌ
البتہ برا	ٹھکانا	جہنم	وہ اس میں داخل ہونگے	سو برا	بچھونا	یہ	پس اس کو چکھو	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

البتہ برا ٹھکانا ہے (یعنی) جہنم، جس میں وہ داخل ہوں گے، سو برا ہے فرش (ان کی آرامگاہ)۔ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے، پس اس کو چکھو

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ

وَاٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖ	اَزْوَاجٌ	هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِهِمْ	اِنَّهُمْ
اور اس کے علاوہ	اس کی شکل کی	کئی قسمیں	یہ	ایک جماعت	گھس رہے ہیں	تمہارے ساتھ	نہ ہو کوئی فراخی	انہیں	بیشک وہ

اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی کئی قسمیں ہوں گی۔ یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ (جہنم میں) داخل ہو رہے ہیں، انہیں کوئی فراخی نہ ہو، بیشک وہ

صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

صَالُوا النَّارِ	قَالُوا	بَلْ اَنْتُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
داخل ہونے والے جہنم میں	وہ کہیں گے	بلکہ تم	کوئی فراخی نہ ہو	تمہیں	بیشک تم	تم ہی یہ آگے لائے	ہمارے لئے	سو برا

جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تمہیں کوئی فراخی نہ ہو، بیشک تم ہی ہمارے لئے یہ (مصیبت) آگے لائے ہو، سو برا ہے

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا

الْقَرَارُ	قَالُوا	رَبَّنَا	مَنْ قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ	وَقَالُوا
ٹھکانا	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	جو آگے لایا	ہمارے لئے	یہ	تو زیادہ کر دے	عذاب	دوچند	جہنم میں	اور وہ کہیں گے

ٹھکانا۔ وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! جو ہمارے لئے یہ (مصیبت) آگے لایا ہے تو جہنم میں (اس کے لئے) عذاب دوچند کر دے۔ اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ

مَا لَنَا	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ
کیا ہوا ہمیں	ہم نہیں دیکھتے	وہ لوگ	ہم شمار کرتے تھے انہیں		سے	(جمع) شریر (بُرے)	کیا ہم نے انہیں پکڑا تھا	ٹھٹھے میں	یا	کج ہو گئی ہیں

ہمیں کیا ہوا؟ ہم (دوزخ میں) ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انہیں ٹھٹھے میں پکڑا تھا؟ یا کج ہو گئی ہیں

عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ
ان سے	آنکھیں	بیشک یہ	بالکل سچ	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ڈرانے والا

ان سے (ہماری) آنکھیں؟ بیشک اہل دوزخ کا باہم یہ جھگڑنا بالکل سچ ہے۔ آپ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	یکتا	زبردست	پروردگار	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا، زبردست ہے پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا عَظِيْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ
غالب	بڑا بخشنے والا	فرمادیں	وہ۔ یہ	ایک خبر بڑی	تم	اس سے	منہ پھیرنے والے (بے پرواہ) ہو	نہ تھا	میرے پاس (مجھے)	کچھ خبر

غالب، بڑا بخشنے والا ہے۔ آپ فرمادیں یہ ایک بڑی خبر ہے۔ تم اس سے بے پرواہ ہو۔ مجھے کچھ خبر نہ تھی

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَا	اَنَا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِذْ قَالَ	رَبُّكَ
عالم بالا کی	جب	وہ باہم جھگڑتے تھے	نہیں وحی کی جاتی	میری طرف	سوائے	یہ کہ	میں ڈرانے والا	صاف صاف	جب کہا	تمہارا رب

عالم بالا کی (بلند قدر فرشتوں کی) جب وہ باہم جھگڑتے تھے۔ میری طرف اسکے سوا وحی نہیں کی جاتی کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں (یاد کرو) جب تمہارے رب نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا
فرشتوں کو	کہ میں	پیدا کرنیوالا	ایک بشر	مٹی سے	پھر جب	میں درست کردوں اسے	اور میں پھونکوں	اس میں	سے	اپنی روح	تو تم گر پڑو

فرشتوں کو کہ میں مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کردوں اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں، تو تم گر پڑو

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ

لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ
اس کے لیئے (آگے)	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتے (جمع)	سب	اکٹھے	سوائے	ابلیس	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہو گیا

اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے۔ پس سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہو گیا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ
سے	کافروں	اس نے فرمایا	اے ابلیس	کس نے منع کیا تجھے	کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا

کافروں میں سے۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے منع کیا (روکا) جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا؟ کیا تو نے تکبر کیا (اپنے کو بڑا سمجھا)

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

اَمْ كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ
یا تو ہے	سے	بلند درجہ والے	اس نے کہا	میں	بہتر	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور	تو نے پیدا کیا اسے

یا تو بلند درجہ والوں میں سے ہے؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے پیدا کیا

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى

مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى
سے	مٹی	اس نے فرمایا	پس نکل جا	یہاں سے	کیونکہ تو	راندۂ درگاہ	اور بیشک	تجھ پر	میری لعنت	تک

مٹی سے۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا پس یہاں سے نکل جا کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے۔ اور بیشک تجھ پر میری لعنت رہے گی

يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ
روز قیامت	اس نے کہا	اے میرے رب	پس تو مجھے مہلت دے	تک	جس دن اٹھائے جائیں گے	اس نے فرمایا	پس بیشک تو	سے

روز قیامت تک۔ اس نے کہا اے میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن (مُردے) اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا پس تو

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
مہلت دیئے جانے والے	تک	دن	وقت معین	اس نے کہا	سو تیری عزت کی قسم	میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا	سب

وقت معین کے دن (روز قیامت) تک مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس نے کہا مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	أَقُولُ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ
سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	(جمع) مخلص	اس نے فرمایا	یہ حق (سچ)	اور سچ	میں کہتا ہوں	میں ضرور بھر دوں گا	جہنم

ان میں سے تیرے مخلص (خاص) بندوں کے سوا۔ (اللہ نے) فرمایا یہ سچ ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور جہنم بھر دوں گا

مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا

مِنْكَ	وَمِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	وَمَا أَنَا
تجھ سے	اور ان سے جو	تیرے پیچھے چلیں	ان سے	سب	فرما دیں	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	اور نہیں میں

تجھ سے اور ان سب سے جو تیرے پیچھے چلیں۔ آپ فرما دیں میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور میں نہیں ہوں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

مِنَ	الْمُتَكَلِّفِينَ	إِنْ	هُوَ إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَأَهُ	بَعْدَ	حِينٍ
سے	بناوٹ کرنے والے	نہیں	یہ مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے	اور تم ضرور جان لوگے	اس کا حال	بعد	ایک وقت

بناوٹ کرنے والوں میں سے۔ یہ (قرآن) نہیں ہے مگر تمام جہانوں کے لئے نصیحت۔ اور اس کا حال تم ایک وقت کے بعد (جلد ہی) ضرور جان لوگے

آیاتها ۷۵ | ۳۹ = سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ = ۵۹ | رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ

تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	إِنَّا أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللَّهَ
نازل کیا جانا	یہ کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والا	بیشک ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	یہ کتاب	حق کے ساتھ	پس اللہ کی عبادت کرو

اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ غالب، حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے، پس اللہ کی عبادت کرو

مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّينَ	أَلَا	لِلَّهِ	الدِّينُ	الْخَالِصُ	وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
خالص کر کے	اسی کے لئے	عبادت	یاد رکھو	اللہ کیلئے	عبادت	خالص	اور جو لوگ	بناتے ہیں	اس کے سوا	دوست

عبادت اسی کے لئے خالص کر کے۔ یاد رکھو! عبادت خالص اللہ ہی کے لئے ہے، اور جو لوگ اس کے سوا دوست بناتے ہیں

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

مَا نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَا	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ
نہیں عبادت کرتے ہم ان کی	مگر	اسلئے کہ وہ مقرب بنادیں ہمیں	اللہ کا	قرب کا درجہ	بیشک اللہ	فیصلہ کردیگا	انکے درمیان	جس میں	وہ	اس میں

(وہ کہتے ہیں) ہم صرف اس لئے اُن کی عبادت کرتے ہیں کہ وہ قرب کے درجے میں ہمیں اللہ کا مقرب بنا دیں، بیشک اللہ انکے درمیان اس (امر) میں فیصلہ فرمادے گا جس میں

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ

يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ	اَنْ يَّتَّخِذَ
وہ اختلاف کرتے ہیں	بیشک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	جھوٹا	ناشکرا	اگر	چاہتا اللہ	کہ بنائے

وہ اختلاف کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی جھوٹے، ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا - اگر اللہ چاہتا کہ بنالے (کسی کو اپنی)

وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اولاد	البتہ وہ چن لیتا	اس سے جو	وہ پیدا کرتا ہے (مخلوق)، جسے وہ چاہتا ہے	وہ پاک ہے	وہی اللہ	یکتا	زبردست	اسنے پیدا کیا	آسمانوں

اولاد تو وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے، وہی ہے اللہ یکتا، زبردست - اس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور زمین	حق (درست تدبیر) کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات	دن پر	اور دن کو لپیٹتا ہے	رات پر	اور اسنے مسخر کیا	سورج

اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے (گھٹتا بڑھتا ہے) اور اس نے مسخر کیا سورج

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اور چاند	ہر ایک چلتا ہے	ایک مدت	مقررہ	یاد رکھو	وہ غالب	بخشنے والا	اسنے پیدا کیا تمہیں	سے	تن واحد

اور چاند کو، ہر ایک ایک مدتِ مقررہ تک چلتا ہے، یاد رکھو، وہ غالب، بخشنے والا ہے - اس نے تمہیں تن واحد (آدمؑ) سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

ثُمَّ جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ
پھر اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور اسنے بھیجے	تمہارے لئے	چوپایوں سے	آٹھ	جوڑے	وہ پیدا کرتا ہے تمہیں

پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا، اور تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بھیجے، وہ تمہیں پیدا کرتا ہے

فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ

فِیْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِیْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ
پیٹ (جمع) میں	تمہاری مائیں	ایک کیفیت	کے بعد	دوسری کیفیت	تاریکیوں میں	تین	یہ تمہارا اللہ	تمہارا پروردگار	اس کے لئے

تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، تین تاریکیوں کے اندر ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت میں، یہ ہے تمہارا اللہ، تمہارا پروردگار، اسی کے لئے ہے

الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا یَرْضٰى

الْمُلْكُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِیٌّ	عَنْكُمْ	وَلَا یَرْضٰى
بادشاہت	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں	تم پھرے جاتے ہو	اگر تم ناشکری کروگے	تو بے شک	بے نیاز	تم سے	اور وہ پسند نہیں کرتا

بادشاہت، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اگر تم ناشکری کروگے تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ پسند نہیں کرتا

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ

لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	یَرْضَهُ لَكُمْ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اپنے بندوں کے لئے	ناشکری	اور اگر تم	شکر کروگے	وہ اسے پسند کرتا ہے تمہارے لئے	اور نہیں اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر

اپنے بندوں کے لئے ناشکری، اور اگر تم شکر کروگے، تو وہ تمہارے لئے اسے پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَیُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
طرف	اپنا رب	لوٹنا ہے تمہیں	پھر وہ جتلادے گا تمہیں	وہ جو	تم کرتے تھے	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کی پوشیدہ باتیں

تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں جتلادے گا جو تم کرتے تھے۔ بیشک وہ دلوں کی پوشیدہ باتوں کو (بھی) جاننے والا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ

وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا رَبَّهٗ	مُنِیْبًا	اِلَیْهِ	ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِیَ
اور جب	لگے پہنچے	انسان	کوئی سختی	وہ پکارتا ہے اپنا رب	رجوع کرکے	اس کی طرف	پھر جب	وہ اسے دے	نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے

اور جب انسان کو کوئی سختی پہنچے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اسے پکارتا ہے، پھر وہ جب اسے اپنی طرف سے نعمت دے تو وہ بھول جاتا ہے

مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

مَا	كَانَ یَدْعُوْۤا	اِلَیْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّیُضِلَّ	عَنْ سَبِیْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ
جو	وہ پکارتا تھا	اس کی طرف	اس سے قبل	اور وہ بنالیتا ہے	اللہ کیلئے	(جمع) شریک	تاکہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	فرمادیں	فائدہ اٹھالے

جس کے لئے وہ اس سے قبل (اللہ کو) پکارتا تھا، اور وہ اللہ کے لئے شریک بنالیتا ہے تاکہ اس کے راستے سے گمراہ کرے، آپ فرمادیں، فائدہ اٹھالے

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا

بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	إِنَّكَ	مِنْ	أَصْحٰبِ النَّارِ	أَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا
اپنے کفر سے	تھوڑا	بیشک تو	سے	آگ (دوزخ) والے	یا جو	وہ	عبادت کرنے والا	گھڑیوں میں رات کی	سجدہ ریز ہو کر

اپنے کفر سے تھوڑا، بیشک تو دوزخ والوں میں سے ہے (کیا یہ ناشکرا بہتر ہے) یا وہ؟ جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے سجدہ ریز ہو کر،

وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

وَّقَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ
اور کھڑے ہو کر	وہ ڈرتا ہے	آخرت	اور امید رکھتا ہے	رحمت	اپنا رب	فرما دیں	کیا	برابر ہیں	وہ لوگ جو	وہ علم رکھتے ہیں

اور کھڑے ہو کر (اور) وہ آخرت سے ڈرتا ہے، اور اپنے رب کی رحمت سے امید رکھتا ہے۔ آپؐ فرما دیں کیا برابر ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں

ع ۱ ۱۵

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	إِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	أُولُوا الْأَلْبَابِ	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ
اور وہ لوگ	جو علم نہیں رکھتے ہیں	اس کے سوا نہیں	نصیحت قبول کرتے ہیں	عقل والے	فرما دیں	میرے بندو	جو

اور وہ جو علم نہیں رکھتے؟ اس کے سوا نہیں عقل (سلیم) والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ آپؐ فرما دیں، میرے بندو! جو

اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۗ

اٰمَنُوْا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	أَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَأَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ
ایمان لائے	تم ڈرو	اپنا رب	ان کے لئے جنہوں نے	اچھے کام کئے	میں	اس دنیا	بھلائی	اور اللہ کی زمین	وسیع

ایمان لائے ہو، تم اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کئے ان کے لئے بھلائی ہے، اور اللہ کی زمین وسیع ہے،

إِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ إِنِّيْٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا

إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	قُلْ	إِنِّيْٓ أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ اللّٰهَ	مُخْلِصًا
اس کے سوا نہیں	پورا بدلہ دیا جائیگا	صبر کرنے والے	ان کا اجر	بے حساب	فرما دیں	بیشک مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں اللہ کی عبادت کروں	خالص کر کے

اس کے سوا نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو ان کا اجر بے حساب پورا پورا دیا جائے گا۔ آپؐ فرما دیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں خالص کر کے

لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

لَّهُ	الدِّيْنَ	وَأُمِرْتُ	لِأَنْ	أَكُوْنَ	أَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	إِنِّيْٓ أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ
اسی کے لئے	عبادت	اور مجھے حکم دیا گیا	اس کا	کہ میں ہوں	پہلا	(جمع مسلم۔ فرمانبردار)	فرما دیں	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں

اسی کے لئے عبادت۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں پہلا میں ہوں۔ آپؐ فرما دیں، بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قُلِ اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا شِئْتُمْ
اپنا پروردگار	عذاب	ایک بڑا دن	فرمادیں اللہ	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرکے	اسی کیلئے	اپنی عبادت	پس تم پرستش کرو	جس کی تم چاہو

اپنے پروردگار کی، ایک بڑے دن کے عذاب سے ۔ آپ فرمادیں میں اسی کیلئے اپنی عبادت خالص کرکے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں ۔ پس تم جس کی چاہو پرستش کرو

مِنْ دُوْنِهٖ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مِنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس کے سوا	فرمادیں	بیشک	گھاٹا پانے والے	وہ جنہوں نے	گھاٹے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھروالے	روزِ قیامت

اللہ کے سوا، آپ فرمادیں بیشک گھاٹا پانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو گھاٹے میں ڈالا روزِ قیامت،

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ

اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ	لَهُمْ	مِنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ
خوب یاد رکھو	یہ	وہ	گھاٹا	صریح	اُن کیلئے	ان کے اوپر سے	سائبان	آگ کے	اور	ان کے نیچے سے

خوب یاد رکھو! یہی ہے صریح گھاٹا۔ اُن کے لئے ان کے اوپر سے آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی

ظُلَلٌ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَالَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوْا	الطَّاغُوْتَ
سائبان (چادریں)	یہ	ڈراتا ہے اللہ	اس سے	اپنے بندے	اے میرے بندو	پس مجھ سے ڈرو	اور جو لوگ	بچتے رہے	سرکش (شیطان)

(آگ کی) چادریں۔ یہ ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرو، اور جو لوگ شیطان سے بچتے رہے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ
کہ	اسکی پرستش کریں	اور انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	انکے لئے	خوشخبری	سو خوشخبری دیں	میرے بندے	وہ جو	سنتے ہیں	بات

کہ اسکی پرستش کریں، اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لئے خوشخبری ہے ۔ سو آپ میرے بندوں کو خوشخبری دیں جو (پوری توجہ) بات سنتے ہیں

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
پھر پیروی کرتے ہیں	اسکی اچھی باتیں	وہی لوگ	وہ جنہیں	انہیں ہدایت دی اللہ نے	اور یہی لوگ	وہ	عقل والے

پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور یہی لوگ ہیں عقل والے۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝۱۹ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
کیا۔ تو۔ جو۔ جس	ثابت ہوگیا	اس پر	حکم۔ وعید	عذاب	کیا پس۔ تم	بچالوگے	جو	آگ میں	لیکن	جو لوگ ڈرے

تو کیا جس پر عذاب کی وعید ثابت ہوگئی پس کیا تم اسے بچا لو گے، جو آگ میں (گر گیا)؟ لیکن جو لوگ ڈرے

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ
اپنا رب	انکے لئے	بالاخانے	ان کے اوپر سے	بالاخانے	بنے بنائے	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اللہ کا وعدہ

اپنے رب سے اُن کے لئے بالاخانے ہیں، ان کے اوپر بنے بنائے بالاخانے ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، اللہ کا وعدہ ہے،

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝۲۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ

لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ
خلاف نہیں کرتا	اللہ	وعدہ	کیا تونے نہیں دیکھا	کہ اللہ	اتارا	آسمان سے	پانی	پھر چلایا اسکو	چشمے	زمین میں

اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، کیا تونے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُسے چشمے (بناکر) زمین میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا
پھر	وہ نکالتا ہے	اس سے	کھیتی	مختلف	اس کے رنگ	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر تو دیکھے اسے	زرد	پھر وہ کر دیتا ہے اسے	چورا چورا

پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے، پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے،

۲ ع ۱۲ ۱۶

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۲۱ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ	شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
بیشک	اس میں	البتہ نصیحت	عقل والوں کے لئے	کیا۔ پس۔ جس	اللہ نے کھول دیا	اس کا سینہ	اسلام کے لئے	تو وہ

بیشک اس میں البتہ نصیحت ہے عقل والوں کے لئے۔ پس کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ

عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَلٰي	نُوْرٍ	مِنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ	لِلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
پر	نور	اپنے رب کی طرف سے	سو خرابی	ان کے لئے سخت	ان کے دل	سے	اللہ کی یاد	یہی لوگ	میں	گمراہی

اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (کیا وہ اور سنگدل برابر ہیں)، سو خرابی ہے ان کے لئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں، یہی لوگ گمراہی میں ہیں

مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

مُّبِيْنٍ	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ
کھلی	اللہ	نازل کیا	بہترین کلام	ایک کتاب	ملتی جلتی (آیات والی)	دہرائی گئی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں	اس سے

کھلی۔ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا (یعنی) ایک کتاب جس کی آیتیں ملتی جلتی، بار بار دہرائی گئی ہیں، اس سے بال (رونگٹے) کھڑے ہو جاتے ہیں

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ

جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ
جلدیں	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	پھر	نرم ہو جاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور انکے دل	طرف	اللہ کی یاد

ان لوگوں کی جلدوں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کی یاد کی طرف (راغب ہوتے ہیں)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ بِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ
یہ	اللہ کی ہدایت	ہدایت دیتا ہے اس سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو۔جس	گمراہ کرتا ہے اللہ	تو نہیں	اس کے لئے	کوئی ہدایت دینے والا

یہ ہے اللہ کی ہدایت، اس سے اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا

اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْۗءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَقِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا
کیا۔پس۔جو	بچاتا ہے	اپنا چہرہ	برے عذاب سے	قیامت کے دن	اور کہا جائے گا	ظالموں کو	تم چکھو	جو

پس کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے کو برے عذاب سے بچاتا ہے (داخل جنت کے برابر ہو سکتا ہے؟) اور ظالموں کو کہا جائے گا تم (اس کا مزہ) چکھو جو

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ
تم کماتے (کرتے) تھے	جھٹلایا	جو لوگ	ان سے پہلے	تو ان پر آگیا	عذاب	جہاں سے

تم کماتے تھے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تو ان پر عذاب آ گیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

لَا يَشْعُرُوْنَ	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
انہیں خیال نہ تھا	پس چکھایا انہیں	اللہ	رسوائی	میں	زندگی	دنیا	اور البتہ عذاب	آخرت

انہیں خیال (بھی) نہ تھا۔ پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی (کا مزہ) چکھایا، اور البتہ آخرت کا عذاب

أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ

مِن كُلِّ	هَٰذَا الْقُرْآنِ	فِي	لِلنَّاسِ	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	كَانُوا يَعْلَمُونَ	لَوْ	أَكْبَرُ
ہر قسم کی	اس قرآن	میں	لوگوں کے لئے	اور تحقیق ہم نے بیان کی	وہ جانتے ہوتے	کاش	بہت ہی بڑا

بہت ہی بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے بیان کی ہر قسم کی

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

يَتَّقُونَ	لَّعَلَّهُمْ	غَيْرَ ذِي عِوَجٍ	عَرَبِيًّا	قُرْآنًا	يَتَذَكَّرُونَ	لَّعَلَّهُمْ	مَثَلٍ
پرہیزگاری اختیار کریں	تاکہ وہ	کسی کجی کے بغیر	عربی	قرآن	نصیحت پکڑیں	تاکہ وہ	مثال

مثال تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ قرآن عربی (زبان میں) ہے، کسی (بھی) کجی کے بغیر، تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

لِّرَجُلٍ	سَلَمًا	وَرَجُلًا	مُتَشَاكِسُونَ	شُرَكَاءُ	فِيهِ	رَجُلًا	مَثَلًا	ضَرَبَ اللَّهُ
ایک آدمی	سالم (خالص)	اور ایک آدمی	آپس میں ضدی	کئی شریک	اس میں	ایک آدمی	ایک مثال	بیان کی اللہ نے

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے، ایک آدمی (غلام) ہے اس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں اور ایک آدمی ایک آدمی کا (غلام) ہے،

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم

وَإِنَّهُم	مَيِّتٌ	إِنَّكَ	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرُهُمْ	بَلْ	لِلَّهِ	الْحَمْدُ	مَثَلًا	يَسْتَوِيَانِ	هَلْ
اور بیشک وہ	مرنے والے	بیشک تم	علم نہیں رکھتے	ان میں اکثر	بلکہ	اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	مثال (حالت)	دونوں کی برابر ہے	کیا

کیا دونوں کی حالت برابر ہے؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بیشک تم مرنے (انتقال کرنے والے ہو) اور وہ (بھی)

مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

تَخْتَصِمُونَ	رَبِّكُمْ	عِندَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّكُمْ	ثُمَّ	مَّيِّتُونَ
تم جھگڑو گے	اپنا رب	پاس	قیامت کے دن	بیشک تم	پھر	مرنے والے

مرنے والے ہیں۔ پھر بیشک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

جَآءَهٗ	اِذْ	بِالصِّدْقِ	وَكَذَّبَ	اللّٰهِ	عَلَى	كَذَبَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	فَمَنْ
وہ اسکے پاس آئی	جب	سچائی کو	اور اس نے جھٹلایا	اللہ	پر	جھوٹ باندھا	سے جس	بڑا ظالم	پس کون

پس اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، اور سچائی کو جھٹلایا، جب وہ اس کے پاس آئی

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

بِهٖٓ	وَصَدَّقَ	بِالصِّدْقِ	جَآءَ	وَالَّذِيْ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مَثْوًى	فِيْ جَهَنَّمَ	اَلَيْسَ
اس کو	اس نے اور سچا مانا	سچائی کے ساتھ	آیا	اور جو شخص	کافروں کے لئے	ٹھکانا	جہنم میں	کیا نہیں

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی کے ساتھ آیا اور اس نے اس کو سچا مانا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

جَزٰٓؤُا	ذٰلِكَ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	مَا يَشَآءُوْنَ	لَهُمْ	الْمُتَّقُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ
جزا	یہ	ان کا رب	ہاں، پاس	جو وہ چاہیں گے	ان کے لئے	(جمع) متقی	وہ	یہی لوگ

یہی لوگ متقی (پرہیزگار) ہیں۔ ان کیلئے ہے ان کے رب کے ہاں جو (بھی) وہ چاہیں گے، یہ جزا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

اَجْرَهُمْ	وَيَجْزِيَهُمْ	عَمِلُوْا	الَّذِيْ	اَسْوَاَ	عَنْهُمْ	اللّٰهُ	لِيُكَفِّرَ	الْمُحْسِنِيْنَ
ان کا ثواب	اور انہیں جزا دے	انہوں نے کئے (اعمال)	وہ جو	برائی	ان سے	اللہ	تاکہ دُور کردے	(جمع) نیکوکاروں

نیکوکاروں کی۔ تاکہ اللہ اُن سے ان کے اعمال کی برائی دُور کردے اور انہیں اُن کے ثواب کی جزا دے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ

وَيُخَوِّفُوْنَكَ	عَبْدَهٗ	بِكَافٍ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	الَّذِيْ	بِاَحْسَنِ
اور وہ خوف دلاتے ہیں آپ کو	اپنے بندے کو	کافی	اللہ	کیا نہیں	وہ کرتے تھے	وہ جو	بہترین (اعمال)

ان کے بہترین اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے (بندے کو) کافی نہیں؟ وہ آپ کو ڈراتے ہیں

بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

يَّهْدِ اللّٰهُ	وَمَنْ	هَادٍ	مِنْ	فَمَا لَهٗ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ	وَمَنْ	مِنْ دُوْنِهٖ	بِالَّذِيْنَ
اللہ ہدایت دے	اور جس	ہدایت دینے والا	کوئی	تو نہیں اسکے لئے	اللہ	گمراہ کردے	اور جس	اس کے سوا	ان سے جو

اُن (جھوٹے معبودوں) سے جو اس کے سوا ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
تو نہیں	اس کیلئے	کوئی	گمراہ کرنیوالا	کیا نہیں	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور اگر	تم پوچھو اُن سے

تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ غالب، بدلہ لینے والا نہیں؟ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا تَدْعُوْنَ	مِنْ
کون۔کسی	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	فرما دیں	کیا پس دیکھا تم نے	جنکی تم پرستش کرتے ہو	سے

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" آپ فرما دیں پس کیا تم نے دیکھا (دیکھو تو) تم جن کی پرستش کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ

دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ
اللہ کے سوا	اگر	چاہے میرے لئے	اللہ	کوئی ضرر	کیا	وہ سب	دُور کرنیوالے	اس کا ضرر	یا	وہ چاہے میرے لئے	کوئی مہربانی

اللہ کے سوا اگر اللہ میرے لئے کوئی ضرر چاہے تو کیا وہ سب اس کا ضرر دُور کر سکتے ہیں؟ یا وہ میرے لئے کوئی مہربانی چاہے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
کیا	وہ سب	روکنے والے	اس کی مہربانی	فرما دیں	کافی ہے میرے لئے اللہ	اس پر	بھروسہ کرتے ہیں	بھروسہ کرنے والے

کیا وہ سب اس کی مہربانی روک سکتے ہیں؟ آپ فرما دیں میرے لئے اللہ کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
فرما دیں	اے میری قوم	تم کام کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرتا ہوں	پس عنقریب	تم جان لوگے	کون	آتا ہے اسی پر

آپ فرما دیں، اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ بیشک میں (اپنا) کام کرتا ہوں، پس عنقریب تم جان لوگے کون ہے؟ جس پر آتا ہے

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	اِنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
عذاب	رسوا کر دے اس کو	اور اُترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	بیشک ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لئے

عذاب کہ اسے رسوا کر دے اور (کون ہے) جس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ بیشک ہم نے آپ پر لوگوں کی ہدایت کے لئے کتاب نازل کی

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَا	اَنْتَ
حق کے ساتھ	پس جس	ہدایت پائی	تو اپنی ذات کیلئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو اسکے سوا نہیں	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے لئے	اور نہیں	آپ

حق کے ساتھ، پس جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کیلئے، اور جو گمراہ ہوا تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے لئے گمراہ ہوتا ہے، اور آپ نہیں

۴ ع ۱۰ ۱

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ

عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَالَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ
ان پر	نگہبان	اللہ	قبض کرتا ہے	(جمع) جان، روح	وقت	اس کی موت	اور جو	نہ مرے

ان پر نگہبان (ذمہ دار)۔ اللہ روح کو اس کی موت کے وقت قبض کرتا ہے، اور جو نہ مرے

فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

فِيْ	مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى
میں	اپنی نیند	تو روک لیتا ہے	وہ جس	فیصلہ کیا	اس پر	موت	وہ چھوڑ دیتا ہے	دوسروں کو	تک

اپنی نیند میں، تو جس کی موت کا فیصلہ کیا تو اس کو (نیند کی صورت میں ہی) روک لیتا ہے اور دوسروں کو (زندہ رہنے کے لئے) چھوڑ دیتا ہے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ایک وقت	مقررہ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	غور و فکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا لیا	اللہ کے سوا

ایک مقررہ وقت "تک"، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا بنا لئے ہیں

شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ لَوْ	كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ
شفاعت کرنیوالے	فرما دیں	یا اگر	وہ نہ اختیار رکھتے ہوں	کچھ	اور	نہ وہ سمجھ رکھتے ہوں	فرما دیں	اللہ کیلئے	شفاعت

شفاعت (سفارش) کرنے والے؟ آپ فرما دیں (اس صورت میں بھی) کہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں؟ آپ فرما دیں اللہ ہی کے (اختیار میں) ہے

جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَاِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
تمام	اسی کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	پھر	اس کی طرف	تم لوٹو گے	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ

تمام شفاعت، اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، پھر اس کی طرف تم لوٹو گے۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ

وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

وَحْدَهُ	اشْمَأَزَّتْ	قُلُوبُ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَإِذَا	ذُكِرَ	الَّذِينَ	مِنْ دُونِهِ
ایک ۔ واحد	متنفر ہو جاتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو	اس کے سوا

واحد کا، تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل متنفر ہو جاتے ہیں، اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوا ہیں (یعنی اوروں کا)

إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

إِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	قُلِ	اللَّهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	عَالِمَ	الْغَيْبِ
تو فوراً	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	فرما دیں	اے اللہ	پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور زمین	اور جاننے والا	پوشیدہ

تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں ۔ آپؐ فرما دیں اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے، جاننے والے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ

وَالشَّهَادَةِ	أَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِي مَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ
اور ظاہر	تو	تو فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندے	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر

اور ظاہر کے، تو اپنے بندوں کے درمیان (اس امر میں) فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔ اور اگر

أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ

أَنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	مِنْ	سُوءِ
ہو	ان کے لئے جنہوں نے	ظلم کیا	اور جو کچھ زمین میں	سب کا سب	اور اتنا ہی	اسکے ساتھ	بدلہ میں دیں	اس کو	سے	بُرے

جن لوگوں نے (کفر و شرک کر کے) ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اس کے ساتھ اُتنا ہی (اور بھی) اُن کے پاس ہو تو وہ بدلے میں دے دیں

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۷﴾

الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَبَدَا لَهُمْ	مِنَ اللَّهِ	مَا	لَمْ يَكُونُوا	يَحْتَسِبُونَ
عذاب	روزِ قیامت	اور ظاہر ہو جائیگا ان پر	اللہ کی طرف سے	جو	نہ تھے وہ	گمان کرتے

روزِ قیامت بُرے عذاب سے (چھڑانے کے لئے) اور اللہ کی طرف سے ان پر ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے ۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۴۸﴾

وَبَدَا لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا كَسَبُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ
اور ظاہر ہو جائیں ان پر	بُرے کام	جو وہ کرتے تھے	اور گھیر لے	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	مذاق اُڑاتے

اور اُن پر بُرے کام ظاہر ہو جائیں جو وہ کرتے تھے اور وہ (عذاب) ان کو گھیر لے گا، جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

اُوْتِيْتُهٗ	اِنَّمَا	قَالَ	مِّنَّا	نِعْمَةً	خَوَّلْنٰهُ	اِذَا	ثُمَّ	دَعَانَا	ضُرٌّ	الْاِنْسَانَ	مَسَّ	فَاِذَا
مجھے دی گئی ہے	یہ تو	وہ کہتا ہے	اپنی طرف سے	کوئی نعمت	ہم عطا کرتے ہیں اسکو	جب	پھر	وہ ہمیں پکارتا ہے	کوئی تکلیف	انسان	پہنچتی ہے	پھر جب

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب اسکو ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو مجھے دیا گیا ہے

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	قَدْ قَالَهَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَكْثَرَهُمْ	وَلٰكِنَّ	فِتْنَةٌ	بَلْ هِىَ	عِلْمٍ	عَلٰى
جو لوگ	یقیناً یہ کہا تھا	جانتے نہیں	ان میں اکثر	اور لیکن	ایک آزمائش	بلکہ یہ	علم	پر

(میرے) علم (کی بنا) پر (نہیں)، بلکہ یہ ایک آزمائش ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں - یقیناً یہ ان لوگوں نے (بھی) کہا تھا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ

سَيِّاٰتُ	فَاَصَابَهُمْ	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	مَّا	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَآ	قَبْلِهِمْ	مِنْ
برائیاں	پس انہیں پہنچیں	وہ کرتے تھے	جو	ان سے	تو وہ نہ دور کیا		ان سے پہلے	سے

ان سے پہلے تھے تو جو وہ کرتے تھے اس نے ان سے (عذاب کو) دُور نہ کیا - پس انہیں پہنچیں (آن پڑیں) برائیاں

مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَمَا هُمْ

وَمَا هُمْ	مَا كَسَبُوْا	سَيِّاٰتُ	سَيُصِيْبُهُمْ	هٰٓؤُلَآءِ مِنْ	وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مَا كَسَبُوْا
اور وہ نہیں	جو انہوں نے کمایا	برائیاں	جلد پہنچیں گی انہیں	ان میں سے	اور جن لوگوں نے ظلم کیا	جو انہوں نے کمائی

جو انہوں نے کمائی تھیں، اور ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا جلد انہیں پہنچیں گی (ان پر آ پڑیں گی) برائیاں جو انہوں کمائی ہیں، اور وہ نہیں ہیں

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

وَيَقْدِرُ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	اَنَّ اللّٰهَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَوَ	بِمُعْجِزِيْنَ
اور تنگ کر دیتا ہے	وہ چاہتا ہے	جس کے لئے	رزق	فراخ کرتا ہے	کہ اللہ	وہ نہیں جانتے	یا	عاجز کرنے والے

(اللہ کو) عاجز کرنے والے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا

اَسْرَفُوْا	الَّذِيْنَ	يٰعِبَادِىَ	قُلْ	يُّؤْمِنُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِىْ ذٰلِكَ	اِنَّ
زیادتی کی	وہ جنہوں نے	اے میرے بندو	فرمادیں	وہ ایمان لائے	ان لوگوں کے لئے	نشانیاں	اس میں	بیشک

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لائے - آپ فرمادیں اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتی کی ہے

عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ

عَلٰۤی	اَنۡفُسِهِمۡ	لَا تَقۡنَطُوۡا	مِنۡ	رَّحۡمَةِ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	یَغۡفِرُ	الذُّنُوۡبَ	جَمِیۡعًا
پر	اپنی جانیں	مایوس نہ ہو	سے	اللہ کی رحمت	بیشک اللہ	بخش دیتا ہے	گناہ (جمع)	سب

اپنی جانوں پر، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَ اَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ

اِنَّهٗ	هُوَ	الۡغَفُوۡرُ	الرَّحِیۡمُ	وَ اَنِیۡبُوۡۤا	اِلٰی	رَبِّکُمۡ	وَ اَسۡلِمُوۡا لَهٗ	مِنۡ قَبۡلِ
بیشک وہ	وہی	بخشنے والا	مہربان	اور رجوع کرو	طرف	اپنا رب	اور فرمانبردار ہوجاؤ اسکے	اس سے قبل

بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ، اس سے قبل

اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَ اتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ

اَنۡ	یَّاۡتِیَکُمُ	الۡعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنۡصَرُوۡنَ	وَ اتَّبِعُوۡۤا	اَحۡسَنَ	مَاۤ اُنۡزِلَ	اِلَیۡکُمۡ
کہ	تم پر آئے	عذاب	پھر	تم مدد نہ کئے جاؤ	اور پیروی کرو	سب سے بہتر	جو نازل کی گئی	تمہاری طرف

کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تم مدد نہ کئے جاؤ گے۔ اور پیروی کرو سب سے بہتر (کتاب کی) جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ۙ

مِّنۡ	رَّبِّکُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِ	اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ	الۡعَذَابُ	بَغۡتَةً	وَّ اَنۡتُمۡ	لَا تَشۡعُرُوۡنَ
سے	تمہارا رب	اس سے قبل	کہ تم پر آئے	عذاب	اچانک	اور تم	تم کو خبر نہ ہو

تمہارے رب کی طرف سے، اس سے قبل کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ یّٰحَسۡرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطۡتُّ فِیۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَ اِنۡ کُنۡتُ

اَنۡ تَقُوۡلَ	نَفۡسٌ	یّٰحَسۡرَتٰی	عَلٰی	مَا فَرَّطۡتُّ	فِیۡ	جَنۡۢبِ اللّٰهِ	وَ	اِنۡ کُنۡتُ
کہ کہے	کوئی شخص	ہائے افسوس	اس پر	جو میں نے کوتاہی کی	میں	اللہ کا حق	اور	اور یہ کہ میں

کہ کوئی شخص کہے، ہائے اس پر افسوس جو میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی اور یہ کہ میں

لَمِنَ السّٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ ۙ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۵۷﴾ ۙ

لَمِنَ	السّٰخِرِیۡنَ	اَوۡ	تَقُوۡلَ	لَوۡ	اَنَّ اللّٰهَ	هَدٰىنِیۡ	لَکُنۡتُ	مِنَ	الۡمُتَّقِیۡنَ
البتہ۔سے	ہنسی اڑانے والے	یا	کہے	اگر	یہ کہ اللہ	مجھے ہدایت دیتا	میں ضرور ہوتا	سے	پرہیزگار (جمع)

ہنسی اڑانے والوں میں سے رہا۔ یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

الْمُحْسِنِينَ	مِنَ	فَأَكُونَ	كَرَّةً	لِي	لَوْ أَنَّ	الْعَذَابَ	تَرَى	حِينَ	تَقُولَ	أَوْ
نیکوکار (جمع)	سے	تو میں ہو جاؤں	دوبارہ	میرے لئے	کاش اگر	عذاب	تو دیکھے	جب	وہ کہے	یا

یا جب وہ عذاب دیکھے تو کہے کاش! اگر میرے لئے دوبارہ (دنیا میں جانا ہو) تو میں نیکوکاروں میں سے، ہو جاؤں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

الْكَافِرِينَ	مِنَ	وَكُنْتَ	وَاسْتَكْبَرْتَ	بِهَا	فَكَذَّبْتَ	آيَاتِي	قَدْ جَاءَتْكَ	بَلَىٰ
کافروں	سے	اور تو تھا	اور تو نے تکبر کیا	انہیں	تو تو نے جھٹلایا	میری آیات	تحقیق تیرے پاس آئیں	ہاں

(اللہ فرمائے گا) ہاں! تحقیق تیرے پاس میری آیات آئیں، تو نے انہیں جھٹلایا، اور تو نے تکبر کیا، اور تو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ

أَلَيْسَ	مُسْوَدَّةٌ	وُجُوهُهُمْ	عَلَى اللَّهِ	الَّذِينَ كَذَبُوا	تَرَى	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
کیا نہیں	سیاہ	ان کے چہرے	اللہ پر	جن لوگوں نے جھوٹ بولا	تم دیکھو گے	اور قیامت کے دن

اور قیامت کے دن تم دیکھو گے جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

بِمَفَازَتِهِمْ	الَّذِينَ اتَّقَوْا	اللَّهُ	وَيُنَجِّي	لِلْمُتَكَبِّرِينَ	مَثْوًى	جَهَنَّمَ	فِي
ان کی کامیابی کے ساتھ	وہ جنہوں نے پرہیزگاری کی	اللہ	اور نجات دے گا	تکبر کرنے والے	ٹھکانا	جہنم	میں

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ انہیں ان کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا،

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

كُلِّ	عَلَىٰ	وَهُوَ	كُلِّ شَيْءٍ	خَالِقُ	اللَّهُ	يَحْزَنُونَ	وَلَا هُمْ	السُّوءُ	لَا يَمَسُّهُمُ
ہر	پر	اور وہ	ہر شے	پیدا کرنیوالا	اللہ	غمگین ہوں گے	اور نہ وہ	برائی	نہ چھوئے گی انہیں

نہ انہیں کوئی برائی چھوئے گی، نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ ہر

شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

بِآيَاتِ اللَّهِ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	وَالْأَرْضِ	السَّمَاوَاتِ	لَهُ مَقَالِيدُ	وَكِيلٌ	شَيْءٍ
اس کی آیات کے	منکر ہوئے	اور جو لوگ	اور زمین	آسمانوں	اسکے پاس کنجیاں	نگہبان	شے

شے پر نگہبان ہے۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں، اور جو لوگ اس کی آیات سے منکر ہوئے

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ
وہی لوگ	وہ	گھاٹا پانے والے	فرمادیں	تو کیا اللہ کے سوا	تم مجھے کہتے ہو	میں پرستش کروں	اے	جاہلو (جمع)

وہی گھاٹا پانے والے ہیں - آپؐ فرمادیں اے جاہلو! تو کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا (کسی اور) کی پرستش کروں -

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

وَ	لَقَدْ اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ
اور	یقیناً وحی بھیجی گئی ہے	آپ کی طرف	اور طرف	وہ جو کہ	آپ سے پہلے	البتہ اگر	تو نے شرک کیا	البتہ اکارت جائیں گے	تیرے عمل

اور یقیناً آپؐ کی طرف اور آپؐ کے پہلوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل بالکل اکارت جائیں گے

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَلَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ
اور تو ہوگا ضرور	سے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	پس عبادت کرو	اور ہو	سے	شکر گزاروں

اور تم ضرور خسارہ پانے والوں (زیاں کاروں) میں سے ہوگے - بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو، اور شکر گزاروں میں سے ہو -

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	انہوں نے نہ پہچانا	اللہ	حق	اس کی پہچان	اور زمین	تمام	اس کی مٹھی	روزِ قیامت

اور انہوں نے اللہ کو نہ پہچانا جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق تھا، اور تمام زمین روزِ قیامت اس کی مٹھی میں ہو گی،

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وَالسَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
اور تمام آسمان	لپٹے ہوئے	اسکے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور پھونک ماری جائے گی	صُور میں

اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، اور وہ اس سے پاک اور برتر ہے جو وہ شرک کرتے ہیں اور صُور میں پھونک ماری جائیگی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ

فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ فِيْهِ
تو بیہوش ہو جائیگا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	سوائے	جسے	چاہے اللہ	پھر	پھونک ماری جائیگی اس میں

تو (ہر کوئی) جو آسمانوں اور زمین میں ہے بیہوش ہو جائے گا، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر اس میں پھونک ماری جائے گی۔

اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ	وَاَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ
دوبارہ	تو فوراً	وہ	کھڑے	دیکھنے	اور چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور رکھدی جائیگی	کتاب

دوبارہ، تو وہ فوراً کھڑے ہو جائیں گے (ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھدی جائیگی

وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَجِایْٓءَ	بِالنَّبِیّٖنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَقُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا یُظْلَمُوْنَ
اور لائے جائیں گے	نبی (جمع)	اور گواہ (جمع)	اور فیصلہ کیا جائیگا	انکے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ (ان پر)	ظلم نہ کیا جائے گا

اور نبی اور گواہ لائے جائیں گے، اور ان کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ

وَوُفِّیَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَفْعَلُوْنَ	وَسِیْقَ	الَّذِیْنَ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر شخص	جو اسنے کیا (اسکے اعمال)	اور وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ وہ کرتے ہیں		اور ہانکے جائیں گے	وہ جنہوں نے

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور کافر ہانکے جائیں گے

كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰى	اِذَا	جَاۗءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ
کفر کیا (کافر)	طرف	جہنم	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ جب		وہ آئیں گے وہاں	کھول دیئے جائیں گے	اسکے دروازے	اور کہیں گے	ان سے

گروہ در گروہ جہنم کی طرف، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ

خَزَنَتُهَا	اَلَمْ یَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	یَتْلُوْنَ	عَلَیْكُمْ	اٰیٰتِ رَبِّكُمْ	وَیُنْذِرُوْنَكُمْ
اس کے محافظ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس	رسول (جمع)	تم میں سے	وہ پڑھتے تھے	تم پر	تمہارے رب کے احکام	اور تمہیں ڈراتے تھے

اس کے محافظ (داروغہ) کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تم پر تمہارے رب کے احکام پڑھتے تھے، اور تمہیں ڈراتے تھے

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾

لِقَآءَ	یَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِیْنَ
ملاقات	تمہارا دن	یہ	وہ کہیں گے	ہاں	اور لیکن	پورا ہوگیا	حکم	عذاب	پر	کافروں

اس دن کی ملاقات سے۔ وہ کہیں گے "ہاں" لیکن کافروں پر عذاب کا حکم پورا ہو گیا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾

قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
کہا جائے گا	تم داخل ہو	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے کو	اس میں	سو برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والے

کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، اس میں ہمیشہ رہنے کو، سو برا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ

وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءُوْهَا	وَفُتِحَتْ
ہانکا (بھیجا) جائے گا	وہ لوگ جو	ڈرے	اپنا رب	جنت کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ وہاں آئینگے	اور کھول دیئے جائیں گے

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے انہیں جنت کی طرف گروہ در گروہ لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے اور کھول دیئے جائیں گے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ
اس کے دروازے	اور کہیں گے	ان سے	اس کے محافظ	سلام	تم پر	تم اچھے رہے	سو اس میں داخل ہو	ہمیشہ رہنے کو

اس کے دروازے اور ان سے اس کے محافظ (داروغہ) کہیں گے تم پر سلام ہو، تم اچھے رہے، سو اس میں ہمیشہ رہنے کو داخل ہو۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَاَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ
اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	وہ جس نے	سچا کیا	اپنا وعدہ	اور ہمیں وارث بنایا	زمین	ہم مقام کرلیں

اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں (اس) زمین کا وارث بنایا کہ ہم مقام کرلیں

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ

مِنَ	الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَاۗءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	وَتَرَى	الْمَلٰۗىِٕكَةَ	حَاۗفِّيْنَ
سے ۔ میں	جنت	جہاں	ہم چاہیں	سو کیا ہی اچھا	اجر	عمل کرنے والے	اور آپ دیکھیں گے	فرشتے	حلقہ باندھے

جنت میں جہاں ہم چاہیں، سو کیا ہی اچھا ہے عمل کرنے والوں کا اجر۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے حلقہ باندھے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

مِنْ	حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
سے	عرش کے گرد	پاکیزگی بیان کرتے ہوئے	تعریف کے ساتھ	اپنا رب	اور فیصلہ کردیا جائیگا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ

عرش کے گرد، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہوئے، اور ان کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کردیا جائے گا

ع ۵ ۵

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۷۵﴾

وَقِيلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِينَ
اور کہا جائے گا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	پروردگار	سارے جہان (جمع)

اور کہا جائے گا تمام تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے ہیں۔

آیاتھا ۸۵ ۔ ۴٠ : سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ : ۶٠ ۔ رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

حٰمٓ	تَنْزِيلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ	وَقَابِلِ	التَّوْبِ
حا۔میم	اتارا جانا	کتاب (قرآن)	اللہ سے	غالب	ہر چیز کا جاننے والا	بخشنے والا	گناہ (جمع)	اور قبول کرنیوالا	توبہ

حامیم ۔ اس قرآن کا اتارا جانا اللہ غالب، ہر چیز کے جاننے والے (کی طرف) سے ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا،

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ

شَدِيدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ	مَا يُجَادِلُ
سخت عذاب والا		بڑے فضل والا	نہیں کوئی	معبود	اس کے سوا	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا	وہ نہیں جھگڑتے

سخت عذاب والا، بڑے فضل والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔ نہیں جھگڑتے

فِي آيٰتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾

فِي	آيٰتِ اللّٰهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ
میں	اللہ کی آیات	مگر	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا		سو تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالدے	ان کا چلنا پھرنا	شہروں میں

اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، سو تمہیں اُن کا شہروں میں (آرام چین سے) چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَالْأَحْزَابُ	مِنْ بَعْدِهِمْ	وَهَمَّتْ	كُلُّ أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ
جھٹلایا	ان سے قبل	نوح کی قوم	اور گروہ (جمع)	ان کے بعد	اور ارادہ کیا	ہر امت	اپنے رسول کے متعلق

ان سے قبل نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے جھٹلایا، اور ہر امت نے اپنے رسولوں کے متعلق ارادہ کیا

لِيَأْخُذُوهُ وَجَٰدَلُوا بِٱلْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ ٱلْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

لِيَأْخُذُوهُ	وَجَٰدَلُوا	بِٱلْبَٰطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	ٱلْحَقَّ	فَأَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
کہ وہ اسے پکڑ لیں	اور جھگڑا کریں	ناحق	ناچیز کر دیں	اس سے	حق	تو میں نے انہیں پکڑ لیا	سو کیسا	ہے

کہ وہ اسے پکڑ لیں، اور ناحق جھگڑا کریں تاکہ اس سے حق کو ناچیز کر دیں، تو میں نے انہیں پکڑ لیا، سو (دیکھو) کیسا ہوا

عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّهُمْ

عِقَابِ	وَكَذَٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا	أَنَّهُمْ
میرا عذاب	اور اسی طرح	ثابت ہو گئی	بات	تمہارے رب	پر	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہ وہ

میرا عذاب۔ اور اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی کہ وہ

أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٦﴾ ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ	ٱلَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	ٱلْعَرْشَ	وَمَنْ حَوْلَهُۥ	يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ
دوزخ والے	وہ جو (فرشتے)	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش	اور جو اس کے ارد گرد	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ

دوزخ والے ہیں۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ

رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُونَ	بِهِۦ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ	ءَامَنُوا۟	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ شَىْءٍ
اپنا رب	اور ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور مغفرت مانگتے ہیں	ان کے لئے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	سمو لیا ہے	ہر شے

اپنے رب کی، اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور جو ایمان لائے ان کے لئے مغفرت مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہر شے کو سمو لیا ہے

رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَٱغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا۟ وَٱتَّبَعُوا۟ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿٧﴾

رَّحْمَةً	وَعِلْمًا	فَٱغْفِرْ	لِلَّذِينَ تَابُوا۟	وَٱتَّبَعُوا۟	سَبِيلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	ٱلْجَحِيمِ
رحمت	اور علم	سو تو بخش دے	وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی	اور انہوں نے پیروی کی	تیرا راستہ	انہیں بچا لے	عذاب	جہنم

(تیری) رحمت اور علم نے، سو تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی، اور تیرے راستے کی پیروی کی، ... انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ

رَبَّنَا	وَأَدْخِلْهُمْ	جَنَّٰتِ عَدْنٍ	ٱلَّتِى	وَعَدتَّهُمْ	وَمَن	صَلَحَ	مِنْ	ءَابَآئِهِمْ
اے ہمارے رب	اور انہیں داخل کرنا	ہیشگی کے باغات	وہ جن کا	تو نے ان سے وعدہ کیا	اور جو	صالح ہیں	سے	انکے باپ دادا

اے ہمارے رب! اور انہیں ہیشگی کے باغات میں داخل فرما، وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (انکو بھی) جو صالح ہیں انکے باپ دادا میں سے

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۸ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَقِهِمُ	السَّيِّاٰتِ
اور اُن کی بیویوں	اور اُن کی اولاد	بیشک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا	اور انہیں بچالے	بُرائیاں

اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے - اور انہیں بُرائیوں سے بچا لے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۹

وَ مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ رَحِمْتَهٗ	وَ ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
اور جو	بچا	بُرائیاں	اس دن	تو تُونے اس پر رحم کیا	اور یہ	وہ (یہی)	کامیابی	بڑی

اور جو اس دن برائیوں سے بچا ، تو تحقیق تُو نے اس پر رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے -

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ
بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	البتہ اللہ کا بیزار ہونا	بڑا	سے	تمہارا بیزار ہونا	اپنے تئیں	جب

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا وہ پکارے جائیں گے (انہیں پکار کر کہا جائیگا) اللہ کا بیزار ہونا تمہارے اپنے تئیں بیزار ہونے سے بڑا ہے ، جب

تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ اَحْيَيْتَنَا
تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تونے ہمیں مردہ رکھا	دو بار	اور زندگی بخشی ہمیں

تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم کفر کرتے تھے - وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تونے ہمیں مردہ رکھا دو بار، اور ہمیں زندگی بخشی

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۱ ذٰلِكُمْ

اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ
دو بار	پس ہم نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنا	سے کوئی	سبیل	یہ تم (پر)

دو بار ، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کی کوئی سبیل ہے ؟ یہ تم پر

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ

بِاَنَّهٗ اِذَا	دُعِيَ اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ اِنْ	يُّشْرَكْ بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ
اس لئے کہ جب	پکارا جاتا اللہ	واحد	تم کفر کرتے	اور اگر	اس کا شریک کیا جاتا	تم مان لیتے	پس حکم	اللہ کے لئے

اس لئے (ہے)، کہ جب اللہ واحد کو پکارا جاتا تو تم کفر کرتے اور اگر (کسی کو) اس کا شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے، پس حکم اللہ کے لئے ہے

الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

الْعَلِيِّ	الْكَبِيرِ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	وَيُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	رِزْقًا
بلند	بڑا	وہ	جو کہ	تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	اور اتارتا ہے	تمہارے لئے	آسمانوں سے	رزق

جو بلند، بڑا ہے۔ وہ جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اُتارتا ہے،

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ

وَمَا يَتَذَكَّرُ	إِلَّا	مَنْ	يُنِيبُ	فَادْعُوا اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	وَلَوْ
اور نہیں نصیحت قبول کرتا	سوائے	جو	رجوع کرتا ہے	پس پکارو اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	عبادت	خواہ

اور اس کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا جو اللہ کی طرف، رجوع کرتا ہے۔ پس اللہ کو پکارو، اسی کے لئے عبادت خالص کرتے ہوئے، خواہ

كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن

كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	رَفِيعُ	الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي الرُّوحَ	مِنْ أَمْرِهِ	عَلَىٰ مَنْ
بُرا مانیں	کافر (جمع)	بلند	درجے	عرش کا مالک	وہ ڈالتا ہے روح	اپنے حکم سے	جس پر

کافر بُرا مانیں۔ بلند درجوں والا، عرش کا مالک، وہ اپنے حکم سے روح (وحی) ڈالتا ہے (بھیجتا ہے)، جس پر

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ

يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ	يَوْمَ	هُمْ	بَارِزُونَ	لَا يَخْفَىٰ
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں (میں) سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات (قیامت) کا دن	جس دن	وہ	ظاہر ہوں گے	نہ پوشیدہ ہوگی

اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ ظاہر ہوں گے، نہ پوشیدہ ہوگی

عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

عَلَى اللَّهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ
اللہ پر	ان سے کی	کوئی شے	کس کے لئے	بادشاہت	آج	اللہ کے لئے	واحد	زبردست

اللہ پر ان کی کوئی شے (نہ پیدا ہوگی) آج کس کے لئے بادشاہت ہے؟ (اعلان ہوگا) "اللہ کے لئے" جو واحد، زبردست ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

الْيَوْمَ	تُجْزَىٰ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	إِنَّ اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر شخص	وہ جو اس نے کمایا (اعمال)	نہیں ظلم	آج	بیشک اللہ	جلد	حساب لینے والا

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، آج کوئی ظلم نہ ہوگا، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اور انہیں ڈرائیں	قریب آنے والا روز (قیامت)	جب دل (جمع)	گلوں کے نزدیک	غم سے بھرے ہوئے	نہیں ظالموں کے لئے

اور انہیں قریب آنیوالے روز (قیامت) سے ڈرائیں، جب دل غم سے بھرے گلوں کے نزدیک (کلیجے منہ کو) آ رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لئے نہیں

مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

مِنْ	حَمِيْمٍ	وَّلَا شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ	وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ
سے۔ کوئی	دوست	اور نہ کوئی سفارش کرنیوالا	جسکی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت	آنکھوں	اور جو	چھپاتے ہیں	سینے (جمع)

کوئی دوست، نہ کوئی سفارش کرنے والا، جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور جو وہ سینوں میں چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ

وَاللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ
اور اللہ	فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور جو لوگ	پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں فیصلہ کرتے	کچھ بھی

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، اور جو لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں، وہ کچھ بھی فیصلے نہیں کرتے،

۲ ع ۱۱ ۷

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
بیشک	اللہ	وہی	سننے والا	دیکھنے والا	کیا	وہ چلے پھرے نہیں	زمین میں	تو وہ دیکھتے	کیسا

بیشک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے	وہ تھے	وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت

انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں اُن سے زیادہ سخت تھے،

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ

وَّاٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ
اور آثار	زمین میں	تو انہیں آپکڑا	اللہ	انکے گناہوں کے سبب	اور نہیں	ہے	ان کے لئے

اور زمین میں آثار (نشانیوں کے اعتبار سے بھی)، تو اللہ نے انہیں گناہوں کے سبب آپکڑا، اور اُن کے لئے نہیں ہے،

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اللہ سے	سے کوئی	بچانے والا	یہ	اس لیے کہ وہ	ان کے پاس آتے تھے	ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ

کوئی اللہ سے بچانے والا۔ اس لیے کہ ان کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آتے تھے،

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى
تو انہوں نے کفر کیا	پس آ پکڑا انہیں	اللہ	بے شک وہ	قوی	سخت عذاب والا	اور تحقیق ہم نے بھیجا	موسیٰ

تو انہوں نے کفر کیا، پس اُنہیں اللہ نے آ پکڑا، بیشک وہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰ ؑ کو بھیجا

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ

بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَقَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ
اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور سند	روشن	فرعون کی طرف	اور ہامان	اور قارون	تو انہوں نے کہا	جادوگر

اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ فرعون، اور ہامان، اور قارون، کی طرف تو انہوں نے کہا (موسیٰ ؑ تو) جادوگر،

كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ

كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ
بڑا جھوٹا	پھر جب	وہ آئے انکے پاس	حق کے ساتھ	ہمارے پاس (طرف) سے	انہوں نے کہا	تم قتل کر دو	ان کے بیٹے	وہ جو

بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق کے ساتھ آئے، تو انہوں نے کہا ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَاسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ
ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور زندہ رہنے دو	ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور	اور نہیں داؤ	کافروں	سوائے	گمراہی میں

اس کے ساتھ ایمان لائے، اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو، اور کافروں کا داؤ گمراہی کے سوا (کچھ) نہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ يُّبَدِّلَ
اور کہا	فرعون	مجھے چھوڑ دو	میں قتل کروں	موسیٰ	اور اسے پکارنے دو	اپنا رب	بیشک میں ڈرتا ہوں		کہ وہ بدل دے

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو، کہ میں موسیٰ ؑ کو قتل کر دوں اور اسے اپنے رب کو پکارنے دو، بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل دے گا

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ	عُذْتُ
تمہارا دین	یا	یہ کہ ظاہر کر دے (پھیلا دے)	زمین میں	فساد	اور کہا	موسیٰ	بیشک میں	پناہ لے لی

تمہارا دین، یا زمین میں فساد پھیلائے گا۔ اور موسیٰؑ نے کہا، بے شک میں نے پناہ لے لی ہے

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ

بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ	وَ قَالَ
اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	سے	ہر	مغرور	(جو) ایمان نہیں رکھتا	روزِ حساب پر	اور کہا

اپنے اور تمہارے رب کی، ہر مغرور سے جو روزِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور کہا

رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا
ایک مرد	مؤمن	سے	فرعون کے لوگ	وہ چھپائے ہوئے تھا	ایمان	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک آدمی

فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن مرد نے (جو) اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، کہا کیا تم ایک آدمی کو (محض اس بات پر) قتل کرتے ہو

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا

اَنْ يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَ قَدْ جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَاِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا
کہ وہ کہتا ہے	میرا رب اللہ	اور تمہارے پاس آیا ہے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	اور اگر	ہے	جھوٹا

کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا ہے اور اگر (بالفرضِ محال) وہ جھوٹا ہے

فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
تو اس پر	اس کا جھوٹ	اور اگر ہے	سچا	تمہیں پہنچے گا	کچھ	وہ جو	تم سے وعدہ کرتا ہے	بیشک اللہ

تو اس کے جھوٹ (کا وبال) اسی پر ہوگا، اور اگر وہ سچا ہے تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہا ہے اس کا کچھ (عذاب) تم پر (ضرور) پہنچے گا، بیشک اللہ

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	حد سے گزرنے والا	جھوٹا	اے میری قوم	تمہارے لئے	بادشاہت	آج	غالب

(اسے) ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا، جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج بادشاہت تمہاری ہے، تم غالب ہو

فِي الْاَرْضِ ۚ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ

فِي	الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْ	بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا
میں	زمین	تو کون	ہماری مدد کریگا	سے	اللہ کا عذاب	اگر وہ آجائے ہم پر	کہا	فرعون	نہیں

زمین میں، اگر اللہ کا عذاب ہم پر آجائے تو اس سے بچانے کے لئے کون ہماری مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا، میں

اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ

اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ اَرٰى	وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	وَقَالَ	الَّذِيْٓ
میں دکھاتا رائے دیتا تمہیں	مگر	جو میں دیکھتا ہوں	اور راہ نہیں دکھاتا تمہیں	مگر	راہ	بھلائی	اور کہا	وہ شخص جو

تمہیں رائے نہیں دیتا مگر جو میں دیکھتا ہوں اور میں تمہیں راہ نہیں دکھاتا مگر بھلائی کی راہ۔ اور اس شخص نے کہا جو

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ
ایمان لے آیا	اے میری قوم	میں ڈرتا ہوں	تم پر	مانند	(سابقہ) گروہوں کا دن	جیسے	حال

ایمان لے آیا تھا، اے میری قوم! میں تم پر سابقہ گروہوں کے دن کے مانند (عذاب نازل ہونے سے) ڈرتا ہوں، جیسے حال ہوا

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ

قَوْمِ نُوْحٍ	وَعَادٍ	وَثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
قوم نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو لوگ	ان کے بعد	اور نہیں	اللہ	چاہتا

قوم نوح اور عاد اور ثمود کا اور جو ان کے بعد (ہوئے) اور اللہ نہیں چاہتا

ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ	وَيٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
کوئی ظلم	اپنے بندوں کے لئے	اور اے میری قوم	میں ڈرتا ہوں	تم پر	دن چیخ و پکار	جس دن	تم پھر جاؤ گے (بھاگو گے)

اپنے بندوں کے لئے کوئی ظلم۔ اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم بھاگو گے

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

مُدْبِرِيْنَ	مَا لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
پیٹھ پھیر کر	نہیں تمہارے لئے	اللہ سے	کوئی	بچانے والا	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں اس کے لئے

پیٹھ پھیر کر، تمہارے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے گا اس کے لئے کوئی نہیں

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

مِنْ هَادٍ	وَ	لَقَدْ جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ
کوئی ہدایت دینے والا	اور تحقیق آئے تمہارے پاس		یوسف	اس سے قبل	(واضح) دلائل کے ساتھ	سو تم ہمیشہ رہے	شک میں

ہدایت دینے والا۔ اور تحقیق تمہارے پاس اس سے قبل یوسفؑ واضح دلائل کے ساتھ آئے، سو تم ہمیشہ شک میں رہے

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ

مِمَّا جَآءَكُمْ	بِهٖ حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا
اس سے کہ آئے تمہارے پاس	اسکے ساتھ یہاں تک	جب	وہ فوت ہوگئے	تم نے کہا	ہرگز نہ بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول

اس (کے بارہ میں) جس کے ساتھ وہ تمہارے پاس آئے، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم نے کہا اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابٌ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	جو وہ	حد سے گزرنے والا	شک میں پڑنے والا	جو لوگ	جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ کی آیتیں

اسی طرح اللہ (اسے) گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والا، شک میں پڑنے والا ہو۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بغیر کسی دلیل	آئی اُن کے پاس	سخت ناپسند	اللہ کے نزدیک	اور نزدیک	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے

کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو (انکی یہ کج بحثی) سخت ناپسند ہے، اللہ کے نزدیک اور ان کے نزدیک جو ایمان لائے

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ
اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	ہر دل	مغرور	سرکش	اور کہا	فرعون	اے ہامان

اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى
بنادے	میرے لئے	ایک بلند محل	شاید کہ میں	پہنچ جاؤں	راستے	راستے	آسمانوں	پس جھانک لوں	طرف۔کو	معبود	موسیٰ

میرے لئے ایک بلند عمارت بنا، شاید کہ میں راستوں تک پہنچ جاؤں۔ آسمانوں کے راستے، پس میں موسیٰؑ کے معبود کو جھانک لوں

وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ

وَ صُدَّ	عَمَلِهٖ	سُوْٓءُ	لِفِرْعَوْنَ	زُیِّنَ	وَ كَذٰلِكَ	كَاذِبًا	لَاَظُنُّهٗ	وَ اِنِّیْ
اور وہ روک دیا گیا	اس کے بُرے عمل		فرعون کو	آراستہ دکھائے	اور اسی طرح	جھوٹا	اسے البتہ گمان کرتا ہوں	اور بیشک میں

اور بیشک میں اسے البتہ جھوٹا گمان کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کو اس کے بُرے عمل آراستہ دکھائے گئے اور وہ روک دیا گیا

عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَ مَا كَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَ قَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ

یٰقَوْمِ	الَّذِیْٓ اٰمَنَ	وَ قَالَ	فِیْ تَبَابٍ	اِلَّا	فِرْعَوْنَ	وَ مَا كَیْدُ	السَّبِیْلِ	عَنِ
اے میری قوم	وہ جو ایمان لے آیا تھا	اور کہا	تباہی میں	مگر صرف	فرعون	اور نہیں تدبیر	سیدھا راستہ	سے

سیدھے راستے سے، اور فرعون کی تدبیر صرف تباہی ہی تھی۔ اور جو شخص ایمان لے آیا تھا، اس نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ز

مَتَاعٌ	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا	هٰذِهِ	اِنَّمَا	یٰقَوْمِ	الرَّشَادِ	سَبِیْلَ	اَهْدِكُمْ	اتَّبِعُوْنِ
(تھوڑا) فائدہ	دنیا کی زندگی	یہ	اس کے سوا نہیں	اے میری قوم	بھلائی	راستہ	میں تمہیں راہ دکھاؤں گا	تم میری پیروی کرو

تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھا دوں گا۔ اے میری قوم! اس کے سوا نہیں کہ یہ دنیا کی زندگی تھوڑا سا فائدہ ہے،

وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا ج

مِثْلَهَا	اِلَّا	فَلَا یُجْزٰٓی	سَیِّئَةً	عَمِلَ	مَنْ	دَارُ الْقَرَارِ	هِیَ	الْاٰخِرَةَ	وَّ اِنَّ
اسی جیسا	مگر	اسے بدلہ نہ دیا جائے گا	بُرا	عمل کیا	جو۔ جس	(ہمیشہ) رہنے کا گھر	یہ	آخرت	اور بیشک

اور آخرت بیشک ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جس شخص نے بُرا عمل کیا اسے اس جیسا بدلہ دیا جائے گا،

وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ

یَدْخُلُوْنَ	فَاُولٰٓئِكَ	وَ هُوَ مُؤْمِنٌ	اَوْ اُنْثٰی	ذَكَرٍ	مِّنْ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ مَنْ
داخل ہوں گے	تو یہی لوگ	اور (بشرطیکہ) وہ مومن	یا عورت	مرد	سے۔ خواہ	اچھا	عمل کیا	اور جو۔ جس

اور جس نے اچھا عمل کیا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ یٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ

النَّجٰوةِ	اِلَی	اَدْعُوْكُمْ	مَا لِیْٓ	وَ یٰقَوْمِ	بِغَیْرِ حِسَابٍ	فِیْهَا	یُرْزَقُوْنَ	الْجَنَّةَ
نجات	طرف	میں بلاتا ہوں تمہیں	کیا ہوا مجھے	اور اے میری قوم	بے حساب	اس میں	وہ رزق دیئے جائیں گے	جنت

جنت میں، اس میں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں،

وَ تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا

مَا	بِهٖ	وَ اُشْرِكَ	بِاللّٰهِ	لِاَكْفُرَ	تَدْعُوْنَنِیْ	النَّارِ	اِلَی	وَ تَدْعُوْنَنِیْۤ
جو	اسکے ساتھ	اور میں شریک ٹھہراؤں	اللہ کا	کہ میں انکار کروں	تم بلاتے ہو مجھے	آگ (جہنم)	طرف	اور بلاتے ہو تم مجھے

اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤں

لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

اَنَّمَا	لَاجَرَمَ	الْغَفَّارِ	الْعَزِیْزِ	اِلَی	اَدْعُوْكُمْ	وَّ اَنَا	عِلْمٌ	بِهٖ	لِیْ	لَیْسَ
یہ کہ	کوئی شک نہیں	بخشنے والا	غالب	طرف	بلاتا ہوں تمہیں	اور میں	کوئی علم	اس کا	مجھے	نہیں

جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمہیں (اللہ) غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ

تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ

مَرَدَّنَا	وَ اَنَّ	فِی الْاٰخِرَةِ	وَ لَا	فِی الدُّنْیَا	دَعْوَةٌ	لَیْسَ لَهٗ	اِلَیْهِ	تَدْعُوْنَنِیْ
پھر جانا ہے ہمیں	اور یہ کہ	آخرت میں	اور نہ	دنیا میں	بلانا	نہیں اسکے لئے	اس کی طرف	تم بلاتے ہو مجھے

تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو اس کا دنیا میں اور آخرت میں (کچھ بھی) نہیں اور یہ کہ ہمیں پھر جانا ہے

اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ

فَسَتَذْكُرُوْنَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	الْمُسْرِفِیْنَ	وَ اَنَّ	اِلَی اللّٰهِ
سو تم جلد یاد کرو گے	آگ والے (جہنمی)	وہ۔ وہی	حد سے بڑھنے والے	اور یہ کہ	اللہ کی طرف

اللہ کی طرف، اور یہ کہ حد سے بڑھ جانے والے ہی جہنمی ہیں۔ سو تم جلدی یاد کرو گے

مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

بِالْعِبَادِ	بَصِیْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اِلَی اللّٰهِ	اَمْرِیْ	وَ اُفَوِّضُ	لَكُمْ	مَا اَقُوْلُ
بندوں کو	دیکھنے والا	بیشک اللہ	اللہ کو	اپنا کام	اور میں سونپتا ہوں	تمہیں	جو میں کہتا ہوں

جو میں تمہیں کہتا ہوں اور میں اپنا کام (معاملہ) اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

سُوْٓءُ الْعَذَابِ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ حَاقَ	مَا مَكَرُوْا	سَیِّاٰتِ	اللّٰهُ	فَوَقٰىهُ
برا عذاب	فرعون والوں کو	اور گھیر لیا	داؤ جو وہ کرتے تھے	برے	اللہ	سو اسے بچا لیا

سو اللہ نے اسے بچا لیا (ان) برے داؤ سے جو وہ کرتے تھے، اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۗ اَدْخِلُوْٓا

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّعَشِيًّا	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا
آگ	وہ حاضر کئے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور شام	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو

(جہنم کی) آگ جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) داخل کرو

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعون والے	شدید ترین	عذاب	اور جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ (جہنم) میں	تو کہیں گے

فرعون والوں کو شدید ترین عذاب میں - اور وہ جہنم میں باہم جھگڑیں گے تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور	ان لوگوں کو جو	وہ بڑے بنتے تھے	بیشک ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دور کردو گے

کمزور ان لوگوں کو جو بڑے بنتے تھے، بیشک ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا (اب) تم ہم سے دور کردو گے

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَا
ہم سے	کچھ حصہ	کا	آگ	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس میں

آگ کا کچھ حصہ؟ وہ لوگ جو بڑے بنتے تھے کہیں گے، بیشک ہم سب اس میں ہیں

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ
بیشک اللہ	فیصلہ کرچکا ہے	بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں	نگہبان، داروغہ (جمع)

بیشک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے - اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے وہ کہیں گے داروغوں

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَ

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ	قَالُوْٓا	اَوَ
جہنم	تم دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	سے، کا عذاب	وہ کہیں گے	کیا

جہنم (کے نگہبان فرشتوں) سے اپنے رب سے دعا کرو، ایک دن کا عذاب ہم سے ہلکا کردے - وہ کہیں گے، کیا

لَمْ تَكُ تَأْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا

لَمْ تَكُ	تَأْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَمَا
نہیں تھے	تمہارے پاس آتے	تمہارے رسول	نشانیوں کے ساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	تو تم پکارو	اور نہ

تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ نہیں آتے تھے؟ وہ کہیں گے ہاں! (کیوں نہیں) وہ کہیں گے تو تم پکارو، اور نہ ہوگی

دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۵۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دُعٰۗؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پکار	(جمع) کافر	مگر	گمراہی میں (بے سود)	بیشک ہم	ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسول (جمع)	اور جو لوگ	ایمان لائے

کافروں کی پکار مگر بے سود - بیشک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۵۱ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ
میں	زندگی	دنیا	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نفع نہ دے گی	جمع ظالم

دنیا کی زندگی میں اور (اس دن بھی) جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے - جس دن ظالموں کو نفع نہ دے گی

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْۗءُ الدَّارِ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى
ان کی عذرخواہی	اور ان کیلئے	لعنت	اور ان کے لئے	برا گھر	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰ	ہدایت

ان کی عذر خواہی، اور ان کے لئے لعنت (اللہ کی رحمت سے دوری) ہے اور انکے لئے برا گھر ہے - اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (توریت) دی

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۵۴

وَاَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ
اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل	کتاب (توریت)	ہدایت	اور نصیحت	عقلمندوں کے لئے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو توریت کا وارث بنایا (جو) عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس تم صبر کرو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور مغفرت طلب کریں	اپنے گناہوں کیلئے	اور پاکیزگی بیان کریں	اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

پس صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اپنے (ناکردہ) گناہوں کیلئے مغفرت طلب کریں، اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں

بِالْعَشِيِّ وَ الْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

بِغَيْرِ	آيَاتِ اللَّهِ	فِي	يُجَادِلُونَ	الَّذِينَ	إِنَّ	وَ الْإِبْكَارِ	بِالْعَشِيِّ
بغیر	اللہ کی آیات	میں	جھگڑتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	اور صبح	شام

شام اور صبح ۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر

سُلْطٰنٍ أَتٰهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ

بِبَالِغِيهِ	مَا هُمْ	كِبْرٌ	إِلَّا	صُدُورِهِمْ	فِي	إِنْ	أَتٰهُمْ	سُلْطٰنٍ
اس تک پہنچنے والے	نہیں وہ	تکبر	سوائے	ان کے سینے (دل)	میں	نہیں	ان کے پاس آئی ہو	کسی سند

کسی سند کے، جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے دلوں میں تکبر (بڑائی کی ہوس) کے سوا کچھ نہیں، جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں۔

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ

وَ الْأَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	لَخَلْقُ	الْبَصِيرُ	هُوَ السَّمِيعُ	إِنَّهُ	بِاللَّهِ	فَاسْتَعِذْ
اور زمین	آسمانوں	یقیناً پیدا کرنا	دیکھنے والا	وہی سننے والا	بیشک وہ	اللہ کی	پس آپ پناہ چاہیں

پس آپ اللہ کی پناہ چاہیں، بیشک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا

أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي

وَمَا يَسْتَوِي	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرَ النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	خَلْقِ النَّاسِ	مِنْ	أَكْبَرُ
اور برابر نہیں	جانتے (سمجھتے) نہیں	اکثر لوگ	اور لیکن	لوگوں کو پیدا کرنا	سے	زیادہ بڑا

لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے، لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ اور برابر نہیں

الْأَعْمٰى وَ الْبَصِيرُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا

قَلِيلًا	وَلَا الْمُسِيءُ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَالَّذِينَ آمَنُوا	وَ الْبَصِيرُ	الْأَعْمٰى
بہت کم	اور نہ بدکار	اور انہوں نے اچھے عمل کئے	اور جو لوگ ایمان لائے	اور بینا	نابینا

نابینا اور بینا، اور (نہ) وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے' اور نہ وہ جو بدکار ہیں۔ بہت کم

مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَ

أَكْثَرَ	وَ لٰكِنَّ	فِيهَا	لَا رَيْبَ	لَآتِيَةٌ	السَّاعَةَ	إِنَّ	مَّا تَتَذَكَّرُونَ
اکثر	اور لیکن	اس میں	نہیں شک	ضرور آنے والی	قیامت	بیشک	جو تم غور وفکر کرتے ہو

تم غور وفکر کرتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَقَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کہا	تمہارے رب نے	تم دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا	تمہاری	بیشک	جو لوگ

لوگ ایمان نہیں لاتے ۔ اور تمہارے رب نے کہا تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا ، بیشک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ
تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم	خوار ہو کر	اللہ	وہ جس نے	بنائی

میری عبادت سے تکبر (سرتابی) کرتے ہیں عنقریب خوار ہو کر وہ جہنم میں داخل ہوں گے ۔ اللہ ہے جس نے بنائی

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
تمہارے لئے	رات	تاکہ تم آرام پکڑو	اس میں	اور دن	دکھانے کو	بیشک	اللہ	فضل والا

تمہارے لئے رات تاکہ تم اس میں آرام پکڑو ، اور دن دکھانے کو (روشن بنایا) ۔ بیشک اللہ فضل والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ	شکر نہیں کرتے	یہ ہے	اللہ	تمہارا پروردگار

لوگوں پر ، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ
پیدا کرنیوالا	ہر شے	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں تم	اُلٹے پھرے جاتے ہو	اسی طرح	اُلٹے پھر جاتے ہیں	وہ لوگ جو

ہر شے کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہو؟ اسی طرح وہ لوگ اُلٹے پھر جاتے ہیں جو

كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
تھے	اللہ کی آیات سے ۔ کا	وہ انکار کرتے	اللہ	وہ جس نے	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	قرار گاہ

اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ۔ اللہ ہے ، جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ بنایا،

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
اور آسمان	چھت	اور تمہیں صورت دی	تو بہت اچھی	تمہیں صورت دی	اور تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں

اور آسمان کو چھت (بنایا) اور تمہیں صورت دی تو بہت اچھی صورت دی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے	اللہ	تمہارا پروردگار	سو برکت والا	اللہ	پروردگار	سارے جہان	وہی	زندہ رہنے والا	نہیں	کوئی معبود

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار، سو برکت والا ہے اللہ، سارے جہان کا پروردگار۔ وہی زندہ رہنے والا ہے، نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ

اِلَّا هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
سوائے اس کے	پس تم پکارو اسے	خالص کرکے	اس کے لئے عبادت	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	پروردگار	سارے جہان	فرمادیں

اس کے سوا پس تم اس کے لئے عبادت خالص کرکے اُسی کو پکارو، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں سارے جہان کا پروردگار۔ آپ فرمادیں

اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ
بیشک میں	مجھے منع کر دیا گیا ہے	کہ پرستش کروں میں	وہ جن کی	تم پوجا کرتے ہو	اللہ کے سوا	جب	وہ میرے پاس آگئیں

بیشک مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی پرستش کروں جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو، جب میرے پاس آگئیں

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ

الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ اُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ
کھلی نشانیاں	میرے رب سے	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ میں اپنی گردن جھکادوں	پروردگار کے لئے	تمام جہان	وہ جس نے

میرے رب (کی طرف) سے کھلی نشانیاں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے لئے اپنی گردن جھکا دوں، وہ جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ
پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	لوتھڑے سے	پھر	تمہیں نکالتا ہے وہ

تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں نکالتا ہے (ماں کے پیٹ سے)

طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى

طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ	ثُمَّ	لِتَكُوۡنُوۡا	شُيُوۡخًا	وَمِنۡكُمۡ	مَّنۡ يُّتَوَفّٰى
بچہ سا	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور تم میں سے	جو فوت ہو جاتا ہے

بچہ سا، پھر (تمہیں باقی رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (کوئی ہے) جو فوت ہو جاتا ہے

مِنۡ قَبۡلُ وَلِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ

مِنۡ قَبۡلُ	وَلِتَبۡلُغُوۡۤا	اَجَلًا مُّسَمًّى	وَّلَعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	هُوَ الَّذِىۡ	يُحۡىٖ
اس سے قبل	اور تاکہ پہنچو	وقت مقررہ	اور تاکہ تم	سمجھو	وہی ہے جو	جلاتا ہے

اس سے قبل، اور تاکہ تم سب (اپنے اپنے) وقت مقررہ کو پہنچو (مقصد یہ ہے) تاکہ تم سمجھو۔ وہی ہے جو جلاتا ہے

۷ | ع ۸ | ۱۲

وَيُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

وَيُمِيۡتُ	فَاِذَا	قَضٰۤى	اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ	اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِيۡنَ
اور مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام	تو اسکے سوا نہیں	وہ کہتا ہے اسکے لئے	تو ہو جا	سو وہ ہو جاتا ہے	کیا نہیں دیکھا تم نے	طرف	جو لوگ

اور مارتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اس کو کہتا ہے ”ہو جا“ سو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ

يُجَادِلُوۡنَ	فِىۡۤ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصۡرَفُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِالۡكِتٰبِ	وَبِمَاۤ
جھگڑتے ہیں	میں	اللہ کی آیات	کہاں	پھیرے جاتے ہیں	جن لوگوں نے	جھٹلایا	کتاب کو	اور اس کو جو

اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھیرے جاتے (بھٹکتے) ہیں؟ جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے

اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَ

اَرۡسَلۡنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ	اِذِ	الۡاَغۡلٰلُ	فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ	وَ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسول	پس جلد	وہ جان لیں گے	جب	طوق (جمع)	ان کی گردنوں میں	اور

جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، پس وہ جلد جان لیں گے۔ جب ان کی گردنوں میں طوق اور

السَّلٰسِلُ ؕ يُسۡحَبُوۡنَ ﴿۷۱﴾ فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيۡلَ

السَّلٰسِلُ	يُسۡحَبُوۡنَ	فِى الۡحَمِيۡمِ	ثُمَّ	فِى النَّارِ	يُسۡجَرُوۡنَ	ثُمَّ	قِيۡلَ
زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ جھونک دیئے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا

زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر کہا جائے گا،

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ

لَهُمْ	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ
ان کو	کہاں	جن کو تم تھے	شریک کرتے	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	بلکہ

ان کو، کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا شریک کرتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے (کہیں نظر نہیں آتے)، بلکہ

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ

لَّمْ	نَكُنْ نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ
نہیں	پکارتے تھے ہم	اس سے قبل	کوئی چیز	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں	یہ

ہم تو اس سے قبل کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے، اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ

بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ۚ

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
اس کا بدلہ جو	تم خوش ہوتے تھے	زمین میں	ناحق	اور بدلہ اس کا جو	تم تھے	اِتراتے

اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں ناحق خوش ہوتے (پھرتے) تھے، اور بدلہ ہے اس کا جس پر تم اِتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
تم داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے کو	اس میں	سو بُرا	ٹھکانا	تکبر کرنے (بڑا بننے) والوں کا۔

تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہنے کو، سو بڑا بننے والوں کا بُرا ہے ٹھکانا۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	پس اگر	ہم آپ کو دکھا دیں	بعض (کچھ حصہ)	وہ جو	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا

پس آپ صبر کریں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل)

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
ہم آپ کو وفات دیدیں	پس ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور تحقیق ہم نے بھیجے	بہت سے رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے	جو۔ جن

ہم آپ کو وفات دیدیں (بہرصورت)، وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے (کچھ) ہیں، جن کا

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

لِرَسُوْلٍ	وَمَا كَانَ	عَلَيْكَ	لَّمْ نَقْصُصْ	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا
کسی رسول کے لئے	اور نہ تھا	آپ پر سے	ہم نے حال نہیں بیان کیا	جو۔جن	اور ان میں سے	آپ پر سے	ہم نے حال بیان کیا

حال ہم نے آپ سے بیان کیا اور ان میں سے (کچھ ہیں) جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا، اور کسی رسول کے لئے (مقدور) نہ تھا

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ

وَ	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	اَمْرُ اللّٰهِ	جَآءَ	فَاِذَا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اِلَّا	بِاٰيَةٍ	يَّاْتِيَ	اَنْ
اور	انصاف کے ساتھ	فیصلہ کر دیا گیا	اللہ کا حکم	آ گیا	سو جب	اللہ کے حکم سے	مگر بغیر	کوئی نشانی	وہ لائے	کہ

کہ وہ کوئی نشانی اللہ کے حکم کے بغیر لے آئے، سو جب اللہ کا حکم آ گیا، انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور

٨ ع ١٣

خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

لِتَرْكَبُوْا	الْاَنْعَامَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	الْمُبْطِلُوْنَ	هُنَالِكَ	خَسِرَ
تاکہ تم سوار ہو	چوپائے	تمہارے لئے	بنائے	وہ جس نے	اللہ	اہل باطل	اس وقت	گھاٹے میں رہ گئے

اہل باطل اس وقت گھاٹے میں رہ گئے۔ اللہ (وہی) ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم سوار ہو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

فِيْ صُدُوْرِكُمْ	حَاجَةً	عَلَيْهَا	وَلِتَبْلُغُوْا	مَنَافِعُ	فِيْهَا	وَلَكُمْ	تَاْكُلُوْنَ	وَمِنْهَا	مِنْهَا
تمہارے سینوں (دلوں) میں	حاجت	ان پر	اور تاکہ تم پہنچو	بہت سے فائدے	ان میں	اور تمہارے لئے	تم کھاتے ہو	اور ان سے	ان سے

ان میں سے (بعض پر)، اور ان میں سے (بعض)، تم کھاتے ہو، اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دلوں کی مراد (منزل مقصود) کو پہنچو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَيَّ	اٰيٰتِهٖ	وَيُرِيْكُمْ	تُحْمَلُوْنَ	عَلَى الْفُلْكِ	وَ	وَعَلَيْهَا
اللہ کی نشانیوں کا	تو کن کن	اپنی نشانیاں	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	لدے پھرتے ہو	کشتیوں پر	اور	اور ان پر

اور ان پر اور کشتیوں پر تم لدے پھرتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	تُنْكِرُوْنَ
انجام	ہوا	کیسا	تو وہ دیکھتے	زمین میں	پس کیا وہ چلے پھرے نہیں	تم انکار کرو گے

انکار کرو گے؟ پس کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَاَشَدَّ	قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
ان لوگوں کا جو	ان سے قبل	وہ تھے	زیادہ	اُن سے	اور بہت زیادہ	قوت	اور آثار	زمین میں

ان لوگوں کا جو اُن سے قبل تھے، وہ تعداد اور قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے، اور وہ زمین میں (ان سے بڑھ چڑھ کر) آثار (چھوڑ گئے)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	فَلَمَّا	جَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
سو نہ	ان کے کام آیا	اُن کے	جو	وہ کماتے (کرتے) تھے	پھر جب	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ

سو جو وہ کرتے تھے ان کے (کچھ) کام نہ آیا۔ پھر جب ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَرِحُوْا بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
خوش ہو گئے (اترانے لگے) اس پر جو	ان کے پاس	علم سے	اور گھیر لیا	انہیں	جو وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے

تو وہ اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَكَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	وہ کہنے لگے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	وہ واحد	اور ہم منکر ہوئے	وہ جس	ہم تھے	اس کے

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو وہ کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم اس کے منکر ہوئے جس کو ہم اس کے ساتھ

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ

مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ
شریک کرتے	تو نہ ہوا	ان کو نفع دیتا	ان کا ایمان	جب انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	اللہ کا دستور

شریک کرتے تھے۔ تو (اب ایسا) نہ ہوا کہ ان کا ایمان ان کو نفع دیتا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، اللہ کا دستور ہے

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۹ ع ۷ ۱۴

الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
وہ جو	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں	اور گھاٹے میں رہ گئے	اس وقت	کافر (جمع)

جو اس کے بندوں میں گزر چکا (ہوتا چلا آیا ہے) اور اس وقت کافر گھاٹے میں رہ گئے۔

ایاتها ۵۴ — ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ : ۶۱ — ركوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا
حٰمٓ	نازل کیا ہوا	سے	نہایت رحم کرنے والا	مہربان	ایک کتاب	جدا جدا (واضح) کردی گئیں اسکی آیتیں	قرآن

حٰمٓ (یہ کلام) نازل کیا ہوا ہے، نہایت رحم کرنیوالے مہربان (اللہ کی طرف) سے۔ یہ ایک کتاب ہے اس کی آیتیں واضح کردی گئی ہیں، قرآن

عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ
عربی (زبان) میں	ان لوگوں کے لئے	وہ جانتے ہیں	خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	سو منہ پھیر لیا	ان میں سے اکثر	پس وہ

عربی زبان میں ہے ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، سو ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا، پس وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ

لَا يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ
سنتے نہیں	اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردوں میں	اس سے جو	تم بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف	اور

سنتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا اس (بات) سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمارے دل پردوں میں ہیں، اور

فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّمِنْۢ بَيْنِنَا	وَبَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ
ہمارے کانوں میں	بوجھ، گرانی	اور ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	ایک پردہ	سو تم کام کرو	بیشک ہم	کام کرتے ہیں

ہمارے کانوں میں گرانی ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے، سو تم اپنا کام کرو، بیشک ہم تو اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
فرمادیں	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ایک بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ	تمہارا معبود	معبود	یکتا	پس سیدھے رہو

آپؐ فرمادیں، اس کے سوا نہیں کہ میں تم جیسا ایک بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ کہ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، پس سیدھے رہو

اِلَيۡهِ وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ

اِلَيۡهِ	وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ	وَوَيۡلٌ	لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ
اسکی طرف (اس کے حضور)	اور اس سے مغفرت مانگو	اور خرابی	مشرکوں کے لئے	وہ جو	نہیں دیتے	زکوٰۃ

اس کے حضور، اور اس سے مغفرت مانگو، اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے ۔ وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے

وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ

وَهُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	اَجۡرٌ
اور وہ	آخرت کا	وہ	منکر ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	انکے لئے	اجر

اور وہ آخرت کے منکر ہیں ۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، اُن کے لئے اجر ہے

غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۸﴾ قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ

غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ	قُلۡ	اَئِنَّكُمۡ	لَتَكۡفُرُوۡنَ	بِالَّذِىۡ	خَلَقَ	الۡاَرۡضَ	فِىۡ يَوۡمَيۡنِ
ختم نہ ہونے والا	فرمادیں	کیا تم	انکار کرتے ہو	اس کا جس نے	پیدا کیا	زمین	دو دنوں میں

ختم نہ ہونے والا ۔ آپؐ فرمادیں کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟ جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا

وَتَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا

وَتَجۡعَلُوۡنَ	لَهٗۤ	اَنۡدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ	وَجَعَلَ	فِيۡهَا	رَوَاسِىَ	مِنۡ فَوۡقِهَا
اور تم ٹھہراتے ہو	اس کے	شریک (جمع)	یہ	سارے جہانوں کا رب	اور اس نے بنائے	اس میں	پہاڑ (جمع)	اس کے اوپر

اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو، یہی ہے سارے جہانوں کا رب ۔ اور اس نے اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے ،

وَبٰرَكَ فِيۡهَا وَقَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

وَبٰرَكَ	فِيۡهَا	وَقَدَّرَ	فِيۡهَا	اَقۡوَاتَهَا	فِىۡۤ	اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيۡنَ
اور برکت رکھی	اس میں	اور مقرر کیں	اس میں	انکی خوراکیں	میں	چار دن (جمع)	یکساں	تمام سوال کرنیوالوں کے لئے

اور اس میں برکت رکھی، اور اس میں چار دنوں میں ان کی خوراکیں مقرر کیں ، یکساں تمام سوال کرنے والوں کے لئے ۔

ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا

ثُمَّ اسۡتَوٰۤى	اِلَى السَّمَآءِ	وَهِىَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَلِلۡاَرۡضِ	ائۡتِيَا	طَوۡعًا
پھر اس نے توجہ فرمائی	آسمان کی طرف	اور وہ	ایک دھواں	تو اس نے کہا	اس سے	اور زمین سے	تم دونوں آؤ	خوشی سے

پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی، اور وہ ایک دھواں تھا، تو اس نے اس سے اور زمین سے کہا تم دونوں آؤ خوشی سے

أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ⑪ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

أَوْ	كَرْهًا	قَالَتَا	أَتَيْنَا	طَائِعِينَ	فَقَضَاهُنَّ	سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	فِي يَوْمَيْنِ
یا	ناخوشی سے	ان دونوں نے کہا	ہم دونوں آگئے (حاضر ہیں)	خوشی سے	پھر اس نے بنائے	سات آسمان	دو دنوں میں

یا ناخوشی سے' ان دونوں نے کہا، ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ پھر اس نے دو دنوں میں سات آسمان بنائے

وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ

وَأَوْحَىٰ	فِي	كُلِّ سَمَاءٍ	أَمْرَهَا	وَزَيَّنَّا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيحَ
اور وحی کردی	میں۔تو	ہر آسمان	اس کا کام	اور ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا	چراغوں (ستاروں) سے

اور ہر آسمان کو اس کے کام کی وحی کردی، اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی،

وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ⑫ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ

وَحِفْظًا	ذَٰلِكَ	تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	فَإِنْ	أَعْرَضُوا	فَقُلْ	أَنْذَرْتُكُمْ
اور حفاظت کے لئے	یہ	اندازہ (فیصلہ)	غالب	علم والا	پھر اگر	وہ منہ موڑ لیں	تو فرمادیں	میں ڈراتا ہوں تمہیں

اور حفاظت کے لئے (بھی)، یہ غالب، علم والے (اللہ) کا فیصلہ ہے۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ فرمادیں میں تمہیں ڈراتا ہوں،

صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ⑬ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

صَاعِقَةً	مِثْلَ	صَاعِقَةِ	عَادٍ وَثَمُودَ	إِذْ جَاءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
ایک چنگھاڑ	جیسی	چنگھاڑ	عاد اور ثمود	جب آئے ان کے پاس	رسول	ان کے آگے سے

ایک چنگھاڑ سے، جیسی چنگھاڑ سے عاد و ثمود (پر عذاب آیا تھا)۔ جب ان کے پاس رسول آئے، اُن کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	أَلَّا تَعْبُدُوا	إِلَّا اللَّهَ	قَالُوا	لَوْ شَاءَ	رَبُّنَا	لَأَنْزَلَ	مَلَائِكَةً
اور	ان کے پیچھے سے	کہ تم نہ عبادت کرو	سوائے اللہ	انہوں نے جواب دیا	اگر چاہتا	ہمارا رب	تو ضرور اتارتا	فرشتے

اور اُن کے پیچھے سے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے اتارتا

فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ⑭ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

فَإِنَّا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	كَافِرُونَ	فَأَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي الْأَرْضِ
پس ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	منکر ہیں	پھر جو	عاد	تو وہ تکبر (غرور) کرنے لگے	زمین (ملک) میں

پس تم جس (پیغام) کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ پھر جو عاد تھے وہ ملک میں غرور کرنے لگے،

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَقَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ
ناحق	اور وہ کہنے لگے	کون	زیادہ	ہم سے	قوت	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ اللہ	وہ جس نے

ناحق، اور وہ کہنے لگے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ اللہ ہے جس نے

خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا

خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا
پیدا کیا انہیں	وہ	بہت زیادہ	ان سے	قوت	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	پس ہم نے بھیجی

انہیں پیدا کیا ہے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ ہے، اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پس ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ	اَيَّامٍ	نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ
ان پر	ہوا	تندوتیز	دنوں میں		نحوست	تاکہ ہم چکھائیں انہیں	عذاب	رسوائی

ان پر نحوست کے دنوں میں تندوتیز ہوا، تاکہ ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا

فِيْ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَهُمْ	لَا يُنْصَرُوْنَ	وَاَمَّا
میں	دنیا کی زندگی	اور البتہ عذاب	آخرت	زیادہ رسوا کرنے والا	اور وہ	مدد نہ کئے جائیں گے	اور رہے

دنیا کی زندگی میں، اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ اور رہے

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
ثمود	سو ہم نے راستہ دکھایا انہیں	تو انہوں نے پسند کیا	اندھا رہنا	ہدایت پر	تو انہیں آ پکڑا	چنگھاڑ

ثمود، سو ہم نے انہیں راستہ دکھایا تو انہوں نے ہدایت (کے مقابلے) پر اندھا رہنا پسند کیا، تو انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	وَنَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
عذاب	ذلت	اسکی سزا میں جو	وہ کماتے (کرتے تھے)	اور ہم نے بچا لیا	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

(یعنی) ذلت کے عذاب نے، اس کی سزا میں جو وہ کرتے تھے - اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے، اور

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ
وہ پرہیزگاری کرتے تھے	اور جس دن	جمع کئے جائیں گے	اللہ کے دشمن	جہنم کی طرف	تو وہ	گروہ گروہ کئے جائیں گے

وہ پرہیزگاری کرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف جمع کئے (ہانکے) جائیں گے تو وہ گروہ در گروہ (تقسیم) کر دیئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

حَتّٰى	اِذَا	مَا جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَاَبْصَارُهُمْ	وَجُلُوْدُهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئینگے اسکے پاس	گواہی دیں گے	ان پر	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	اور انکی جلدیں (گوشت پوست)

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اُن پر اُن کے کان، اور اُن کی آنکھیں، اور اُن کے گوشت پوست گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا
اس پر	جو وہ کرتے تھے	اور وہ کہیں گے	اپنی جلدوں (گوشت پوست) سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہم پر (ہمارے خلاف)

اس پر جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنے گوشت پوست سے کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟

قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

قَالُوْا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ
وہ جواب دیں گے	ہمیں گویائی دی	اللہ	وہ جس نے	گویا فرمایا	ہر شے	اور وہ۔اس	تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	اور

وہ جواب دیں گے، ہمیں اس اللہ نے گویائی دی، جس نے ہر شے کو گویا فرمایا ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ
اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو	تم چھپاتے تھے	کہ گواہی دیں گے	تم پر (تمہارے خلاف)	تمہارے کان

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو تم چھپاتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں گے تمہارے کان

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ	وَلَا جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اور نہ تمہاری آنکھیں	اور نہ تمہاری جلدیں (گوشت پوست)	اور لیکن (بلکہ)	تم نے گمان کرلیا تھا	کہ اللہ	نہیں جانتا	بہت کچھ	اس سے

اور نہ تمہاری آنکھیں، اور نہ تمہارے گوشت پوست، بلکہ تم نے گمان کر لیا تھا کہ اللہ اس سے (اس کے متعلق) بہت کچھ نہیں جانتا جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ	وَذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ
تم کرتے ہو	اور اس	تمہارا گمان	وہ جو	تم نے گمان کیا تھا	اپنے پروردگار کے متعلق	ہلاک کیا تمہیں	سو تم ہو گئے

تم کرتے ہو۔ تمہارے اس گمان (خیالِ باطل) نے، جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا تمہیں ہلاک کیا، سو تم ہو گئے

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا

مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا
سے	خسارہ پانے والے	پھر اگر	وہ صبر کریں	تو جہنم	ٹھکانہ	ان کے لئے	اور اگر	وہ معافی چاہیں

خسارہ پانے والوں میں سے۔ پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی)، جہنم ان کے لئے ٹھکانا ہے، اور اگر وہ (اب) معافی چاہیں،

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

فَمَا هُمْ	مِنَ	الْمُعْتَبِيْنَ	وَقَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا لَهُمْ	مَا
تو نہ وہ	سے	معافی قبول کئے جانے والے	اور ہم نے مقرر کئے	ان کے لئے	کچھ ہم نشین	تو انہوں نے آراستہ کر دکھایا انکے لئے	جو

تو وہ معافی قبول کئے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔ اور ہم نے ان کے کچھ ہم نشین مقرر کئے، تو انہوں نے ان کے لئے آراستہ کر دکھایا جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
اُن کے آگے	اور	جو اُن کے پیچھے	اور پوری ہو گئی	ان پر	قول	ان امتوں میں	جو گزر چکیں

اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے تھا اور اُن پر قول (عذاب کی وعید) پوری ہو گئی، ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں،

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
ان سے قبل	جنات میں سے۔ کی	اور انسان	بیشک وہ	خسارہ پانے والے تھے	اور کہا	ان لوگوں نے جو

ان سے متعلق جنات اور انسانوں کی، بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَالْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ
انہوں نے کفر کیا	تم مت سنو	یہ قرآن	اور غل مچاؤ	اس میں	شاید کہ تم	تم غالب آ جاؤ

کفر کیا (کافر) نے، کہ تم یہ قرآن سنو ہی مت، اور اگر (سنانے لگیں)، تو اس میں غل مچاؤ، شاید کہ تم غالب آ جاؤ۔

ع ۳ ۱۷

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

فَلَنُذِيقَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	عَذَابًا شَدِيدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَسْوَأَ	الَّذِي	كَانُوا يَعْمَلُونَ
پس ہم ضرور چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا (کافر)	سخت عذاب	اور ہم انہیں ضرور بدلہ دینگے	بدترین	وہ جو	وہ کرتے تھے (اعمال)

پس ہم کافروں کو ضرور سخت عذاب چکھائیں گے، اور البتہ ہم ان کے بدترین اعمال کا انہیں ضرور بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

ذٰلِكَ	جَزَاءُ	أَعْدَاءِ اللَّهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيهَا	دَارُ الْخُلْدِ	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا
یہ	بدلہ	اللہ کے دشمن (جمع)	جہنم	انکے لئے	اس میں	ہمیشگی کا گھر	بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیتوں کا

یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ جہنم، اور ان کے لئے ہے اس میں ہمیشگی کا گھر، اس کا بدلہ جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَ

يَجْحَدُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	رَبَّنَا	أَرِنَا	الَّذَيْنِ	أَضَلَّانَا	مِنَ الْجِنِّ	وَ
انکار کرتے	اور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	اے ہمارے رب	ہمیں دکھا دے	وہ دونوں	جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں	جنات میں سے	اور

انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنات میں سے اور

الْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الْإِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	أَقْدَامِنَا	لِيَكُونَا	مِنَ	الْأَسْفَلِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ
انسانوں	ہم ان دونوں کو ڈالیں	تلے	اپنے پاؤں	تاکہ وہ ہوں	سے	انتہائی ذلیل (جمع)	بیشک	وہ جنہوں نے

انسانوں میں سے کہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے ڈالیں تاکہ وہ انتہائی ذلیلوں میں سے ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے

قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا

قَالُوا	رَبُّنَا اللَّهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلَائِكَةُ	أَلَّا تَخَافُوا	وَلَا تَحْزَنُوا
انہوں نے کہا	ہمارا رب اللہ	پھر	وہ ثابت قدم رہے	اُترتے ہیں	ان پر	فرشتے	کہ نہ تم خوف کھاؤ	اور نہ غمگین ہو

کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ تم خوف کھاؤ اور نہ غمگین ہو،

وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ

وَأَبْشِرُوا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِي	كُنْتُمْ تُوعَدُونَ	نَحْنُ	أَوْلِيَاؤُكُمْ	فِي الْحَيَاةِ
اور تم خوش ہو	جنت پر	وہ جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا	ہم	تمہارے رفیق	زندگی میں

اور تم اس جنت پر خوش ہو جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے رفیق تھے زندگی میں

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

الدُّنْيَا	وَفِي الْاٰخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا تَشْتَهِيٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا
دنیا	اور آخرت میں	اور تمہارے لئے	اس میں	جو چاہیں	تمہارے دل	اور تمہارے لئے	اس میں	جو

دنیا کی اور آخرت میں (بھی) اور تمہارے لئے اس میں (موجود ہے) جو تمہارے دل چاہیں، اور تمہارے لئے اس میں (موجود ہے) جو

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ

ع ۴ ۱۸

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِنْ	غَفُوْرٍ	رَحِيْمٍ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِمَّنْ	دَعَا
تم مانگو گے	ضیافت	سے	بخشنے والا	مہربان	اور کس	بہترین	بات	اس سے جو	بلائے

تم مانگو گے۔ (یہ) ضیافت ہے بخشنے والے، مہربان (اللہ) کی طرف سے۔ اور اس سے بہترین کس کی بات؟ جو بلائے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اِلَى اللّٰهِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَلَا تَسْتَوِي
اللہ کی طرف	اور عمل کرے	اچھے	اور وہ کہے	بیشک میں	سے	مسلمانوں	اور برابر نہیں ہوتی

اللہ کی طرف، اور اچھے عمل کرے اور کہے بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور برابر نہیں ہوتی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ

الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ
نیکی	اور نہ برائی	دور کر دیں	اس سے جو	وہ	بہترین	تو یکایک	وہ جو شخص	آپ کے درمیان	اور

نیکی اور برائی، آپ (برائی کو) اس (انداز سے) دور کریں جو بہترین ہو تو یکایک وہ شخص کہ آپ کے درمیان اور

بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ	وَمَا يُلَقّٰهَا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
اس کے درمیان	عداوت	گویا کہ وہ	دوست	قرابتی (جگری)	اور نہیں ملتی یہ	مگر	وہ جنہوں نے	صبر کیا

اس کے درمیان عداوت تھی (ایسے ہو جائے گا) گویا وہ جگری دوست ہے۔ اور یہ (بات) نہیں ملتی مگر انہیں جنہوں نے صبر کیا

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

وَمَا	يُلَقّٰهَا	اِلَّا	ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
اور نہیں	ملتی یہ	مگر	بڑے نصیب والے	اور اگر	تمہیں وسوسہ آئے	سے	شیطان

اور یہ نہیں ملتی مگر بڑے نصیب والے کو۔ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے آئے

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَمِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَالنَّهَارُ
کوئی وسوسہ	تو پناہ چاہیں	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا	اور سے	اسکی نشانیاں	رات	اور دن

کوئی وسوسہ تو اللہ کی پناہ چاہیں، بیشک وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن،

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ

وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا	لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
اور سورج	اور چاند	تم نہ سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ	چاند کو	اور تم سجدہ کرو	اللہ کو

اور سورج اور چاند، تم نہ سورج کو سجدہ کرو، نہ چاند کو، اور تم اللہ کو سجدہ کرو،

الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا

الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا
وہ جس نے	پیدا کیا انہیں	اگر	تم ہو	اس کی	عبادت کرتے	پس اگر وہ	تکبر کریں

وہ جس نے ان (سب) کو پیدا کیا، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ پس اگر وہ تکبر کریں (تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے)

فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸ السجدة

فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ
سو وہ جو	آپ کے رب کے نزدیک	وہ تسبیح کرتے ہیں	اسکی	رات	اور دن	اور وہ	نہیں اکتاتے

سو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ اُکتاتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاۗءَ
اور	اسکی نشانیوں میں سے	کہ تو	تو دیکھتا ہے	زمین	(دبی ہوئی، سنسان)	پھر جب	ہم نے اتارا	اس پر	پانی

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو سنسان دیکھتا ہے، پھر جب ہم نے اس پر پانی اُتارا

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹

اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
وہ لہلہانے لگتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	اس کو زندہ کیا	البتہ زندہ کرنیوالا مُردوں کو	بیشک وہ	ہر شے پر	قدرت رکھنے والا

تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور پھولتی ہے، بیشک وہ جس نے اس کو زندہ کیا، البتہ وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ	خَيْرٌ
بیشک	جو لوگ	کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں	وہ پوشیدہ نہیں	ہم پر	تو کیا جو	ڈالا جائے	آگ میں	بہتر

بیشک جو لوگ ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم پر (ہم سے) پوشیدہ نہیں، تو کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے بہتر ہے

اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

اَمْ مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
یا جو	آئے	امان کے ساتھ	روزِ قیامت	تم کرو	جو تم چاہو	بیشک وہ	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا

یا جو روزِ قیامت امان کے ساتھ آئے؟ تم جو چاہو کرو، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو وہ دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَاۗءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِيْزٌ	لَا يَاْتِيْهِ
بیشک	وہ جنہوں نے	انکار کیا	ذکر (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	اور بیشک یہ	البتہ کتاب ہے	گرامی قدر	اسکے پاس نہیں آتا

بیشک جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے)، بیشک یہ گرامی قدر ہے۔ اس کے پاس نہیں آتا

الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

اَلْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَلَا	مِنْ خَلْفِهٖ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	حَكِيْمٍ	حَمِيْدٍ
باطل	اس کے سامنے سے	اور نہ	اس کے پیچھے سے	نازل کیا گیا	سے	حکمت والے	سزاوارِ حمد

باطل اس کے سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے (قرآن) نازل کیا گیا حکمت والے، سزاوارِ حمد (اللہ کی طرف) سے۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

مَا يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا قَدْ قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
نہیں کہا جاتا	آپ کو	سوائے	جو کہا جا چکا ہے	رسولوں کو	آپ سے قبل	بیشک	آپ کا رب	بڑی مغفرت والا

آپ کو اس کے سوا نہیں کہا جاتا جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہا جا چکا ہے، بیشک آپ کا رب بڑی مغفرت والا،

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ

وَذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَلَوْ جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْ	لَا فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
اور سزا دینے والا	دردناک	اور اگر ہم بناتے	قرآن کو	عجمی زبان کا	تو وہ کہتے	کیوں	نہ صاف بیان کی گئیں	اسکی آیتیں

اور دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا بناتے تو وہ کہتے اس کی آیتیں کیوں نہ صاف صاف بیان کی گئیں؟

ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِیْنَ

ءَاَعْجَمِیٌّ	وَعَرَبِیٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًی	وَشِفَآءٌ	وَالَّذِیْنَ
کیا عجمی (کتاب)،	اور عربی (رسول)،	فرمادیں	وہ۔یہ	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	ہدایت	اور شفاء	اور جو لوگ

کیا کتاب عجمی اور رسول عربی؟ آپؐ فرمادیں جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ

لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ

لَا یُؤْمِنُوْنَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَهُوَ	عَلَیْهِمْ	عَمًی	اُولٰٓئِكَ	یُنَادَوْنَ
ایمان نہیں لائے	ان کے کانوں میں	گرانی	اور وہ۔یہ	ان پر	اندھاپن	یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور یہ ان کے لئے اندھاپن ہے، (گویا) یہ لوگ پکارے جاتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْ

مِنْ	مَكَانٍ	بَعِیْدٍ	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِیْهِ	وَلَوْ
سے	کسی جگہ	دُور	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر

کسی دُور جگہ سے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ

لَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ	لَقُضِیَ	بَیْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِیْ	شَكٍّ	مِنْهُ
نہ ہوتی ایک بات	پہلے ٹھہر چکی	آپ کے رب کی طرف سے		تو فیصلہ ہو چکا ہوتا	ان کے درمیان	اور بیشک وہ	ضرور شک میں		اس سے

آپؐ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور بیشک وہ ضرور اس سے

مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ

مُرِیْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَیْهَا
تردد میں ڈالنے والے شک میں	جس	عمل کئے	اچھے	تو اپنی ذات کے لئے	اور جس	برائی کی	تو اس پر (اس کا وبال)

تردّد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ جس نے اچھے عمل کئے تو اپنی ذات کے لئے (کئے)، اور جس نے برائی کی اس کا وبال اسی پر ہوگا،

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

وَمَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِیْدِ
اور نہیں	آپ کا رب	مطلق ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر

اور آپؐ کا رب اپنے بندوں پر مطلق ظلم کرنے والا نہیں۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا

اِلَیْہِ	یُرَدُّ	عِلْمُ السَّاعَۃِ	وَمَا تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَکْمَامِھَا
اس کی طرف	لوٹایا (حوالے کیا) جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں نکلتا	کوئی	پھل (جمع)	سے	غلافوں (گابھوں جمع)

قیامت کا علم اسی کے حوالے کیا جاتا ہے، اور کوئی پھل اپنے گابھوں سے نہیں نکلتا

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا

وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰی	وَلَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِہٖ	وَیَوْمَ	یُنَادِیْھِمْ	اَیْنَ	شُرَکَآءِیْ	قَالُوْا
اور نہیں حاملہ ہوتی ہے	کوئی عورت	اور نہ وہ بچہ جنتی ہے	مگر	اس کے علم میں	اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں	میرے شریک	وہ کہیں گے

اور کوئی عورت (مادہ) حاملہ نہیں ہوتی، اور وہ بچہ نہیں جنتی مگر (یہ سب) اسکے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک؟ وہ کہیں گے

آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا

اٰذَنّٰکَ	مَا مِنَّا	مِنْ شَھِیْدٍ	وَضَلَّ	عَنْھُمْ	مَا کَانُوْا یَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوْا
اطلاع دیدی ہم نے تجھے	نہیں ہم سے	کوئی شاہد	اور کھو یا گیا	ان سے	جو وہ پکارتے تھے	اس سے قبل	اور انہوں نے سمجھ لیا

ہم نے تجھے اطلاع دیدی کہ ہم میں سے کوئی (اس کا) شاہد (گواہ) نہیں۔ اور وہ جسے اس سے قبل (اللہ کے سوا) پکارتے تھے اُن سے کھو یا گیا، اور انہوں نے سمجھ لیا

مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ

مَا لَھُمْ	مِنْ مَّحِیْصٍ	لَا یَسْئَمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَآءِ الْخَیْرِ	وَاِنْ	مَّسَّہُ	الشَّرُّ
نہیں ان کے لئے	کوئی بچاؤ (خلاصی)	نہیں تھکتا	انسان	سے	بھلائی مانگنے	اور اگر	اسے لگ جائے	برائی

کہ (اب) ان کے لئے کوئی خلاصی نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی برائی لگ جائے

فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

فَیَئُوْسٌ	قَنُوْطٌ	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰہُ	رَحْمَۃً	مِّنَّا	مِنْ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْہُ	لَیَقُوْلَنَّ
تو مایوس ہو جاتا ہے	ناامید	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے	بعد	کسی تکلیف	جو اس کو پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا

تو ناامید ہو کر مایوس ہو جاتا ہے۔ اور البتہ اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی طرف سے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا

هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ

ھٰذَا لِیْ	وَمَآ اَظُنُّ	السَّاعَۃَ	قَآئِمَۃً	وَّلَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰی رَبِّیْٓ	اِنَّ	لِیْ	عِنْدَہٗ
یہ میرے لئے	اور میں خیال نہیں رکھتا	قیامت	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر	مجھے لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بیشک	میرے لئے	اس کے پاس

یہ میرے لئے ہے، اور میں خیال نہیں رکھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے، اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا یا گیا تو بیشک اسی کے پاس میرے لئے

لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ
البتہ بھلائی	پس ہم ضرور آگاہ کردیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اس سے جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے انہیں	سے	ایک عذاب

البتہ بھلائی ہے، پس ہم کافروں کو اُن کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے، اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے ایک عذاب

غَلِيْظٍ ۝۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

غَلِيْظٍ	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
سخت	اور جب	ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور بدل لیتا ہے	اپنا پہلو	اور جب	آ لگے اسے	بُرائی

سخت ۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے، اور اپنا پہلو بدل لیتا ہے، اور جب اُسے (ذرا) بُرائی لگے

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝۵۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ

فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ بِهٖ
تو دعاؤں والا	(لمبی) چوڑی	فرما دیں	کیا تم نے دیکھا	اگر ہو	سے	اللہ کے پاس	پھر	تم نے کفر کیا اس سے

تو لمبی چوڑی دعاؤں والا (بن جاتا ہے)۔ آپؐ فرما دیں کیا تم نے دیکھا (یہ تو بتلاؤ) اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہو، پھر تم نے اس سے کفر کیا

مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
کون	بڑا گمراہ	اس سے جو	وہ	میں	ضد	دُور دراز	ہم جلد دکھا دیں گے انہیں اپنی آیات		اطرافِ عالم میں	اور	ان کی ذات میں

تو اس سے بڑا گمراہ کون جو دُور دراز کی ضد میں ہو؟ ہم جلد اپنی آیات انہیں اطرافِ عالم میں اور (خود) اُن کی ذات میں دکھا دیں گے

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۵۳

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
یہاں تک	ظاہر ہو جائے	انکے لئے	کہ وہ	حق	کیا کافی نہیں	آپؐ کے رب کے لئے	کہ وہ	پر کا	ہر شے	شاہد

یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہ (قرآن) حق ہے، کیا آپؐ کے رب کے لئے کافی نہیں کہ وہ ہر شے کا شاہد ہے۔

ع ۶ ۱۰ ۱

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝۵۴

اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَاۗءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ
خوب یاد رکھو	بیشک وہ	شک میں	ملاقات سے	اپنا رب	یاد رکھو	بیشک وہ	ہر شے پر کا	احاطہ کئے ہوئے

خوب یاد رکھو! بیشک وہ اپنے رب کی ملاقات (روزِ حشر حاضری) سے شک میں ہیں، یاد رکھو! بیشک وہ ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

آیاتها ۵۳ ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيٓ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حا - میم	عین - سین - قاف	اسی طرح	وحی فرماتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف	وہ جو	آپ سے پہلے	اللہ	غالب

حا - میم - عین - سین - ق - اسی طرح آپ کی طرف اور آپ کے پہلوں کی طرف اللہ وحی فرماتا ہے، غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
حکمت والا	اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	بلند	عظمت والا	قریب	آسمانوں (جمع)

حکمت والا- اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ بلند، عظمت والا ہے- قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ
پھٹ پڑیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور وہ مغفرت طلب کرتے ہیں	اس کے لئے جو

اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں- اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور ان کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں جو

فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
زمین میں	یاد رکھو	بیشک اللہ	وہ- وہی	بخشنے والا	مہربان	اور جو لوگ	ٹھہراتے ہیں	اس کے سوا

زمین میں ہیں، یاد رکھو! بیشک اللہ ہی بخشنے والا، مہربان ہے- اور جو لوگ ٹھہراتے ہیں اللہ کے سوا (دوسروں کو)

اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اَوْلِيَاۗءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ - عَلَيْهِمْ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
رفیق	اللہ	دیکھنے والا- ان پر (انہیں دیکھ رہا ہے)	اور آپ نہیں	اُن پر	ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

رفیق، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے، آپ ان پر ذمہ دار نہیں- اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی کیا

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَتُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ
قرآن	عربی زبان	تاکہ آپ ڈرائیں	اُم القریٰ (اہلِ مکہ)	اور جو	اس کے اردگرد	اور آپ ڈرائیں	جمع ہونے کا دن	نہیں شک

قرآن عربی زبان میں تاکہ آپ ڈرائیں اہلِ مکہ کو اور انہیں جو اس کے اِردگرد ہیں، اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے، کوئی شک نہیں

فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَفَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
اس میں	ایک فریق	جنت میں	اور ایک فریق	دوزخ میں	اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور بنادیتا انہیں	ایک امت

اس میں ایک فریق جنت میں ہوگا، اور ایک فریق دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں ایک امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸

وَلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمُوْنَ	مَا لَهُمْ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا نَصِيْرٍ
اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور ظالم (جمع)	نہیں ان کے لئے	کوئی	کارساز	اور نہ مددگار

اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ کوئی کارساز ہے، اور نہ مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَهُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰي	كُلِّ
کیا	انہوں نے ٹھہرا لئے	اس کے سوا	کارساز (جمع)	پس اللہ	وہی کارساز	اور وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں	اور وہ	پر	ہر

کیا انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا لئے ہیں؟ پس اللہ ہی کارساز ہے، وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہی ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبِّيْ
چیز	قدرت رکھنے والا	اور جو جس	اختلاف کرتے ہو تم	اس میں	کسی چیز	تو اس کا فیصلہ	طرف پاس اللہ	وہی ہے اللہ	میرا رب

قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے، وہی ہے اللہ میرا رب

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ اَنْفُسِكُمْ
اس پر	بھروسہ کیا میں نے	اور اس کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا آسمانوں	اور زمین۔	اس نے بنائے	تمہارے لئے	تمہاری ذات (جنس) سے

اس پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے بنائے

أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَّهُوَ

أَزْوَاجًا	وَمِنَ	الْأَنْعَامِ	أَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهِ	شَيْءٌ	وَهُوَ
جوڑے	اور سے ۔ کے	چوپایوں	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں	اس دنیا میں	نہیں	اس کی مثل	کوئی شے	اور وہ

جوڑے اور چوپایوں کے جوڑے ، وہ تمہیں اس دنیا میں پھیلاتا ہے۔ اس کے مثل کوئی شے نہیں اور وہ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	لَهُ	مَقَالِيدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
سننے والا	دیکھنے والا	اسی کے پاس	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین	وہ فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے

سننے والا، دیکھنے والا ہے اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں، وہ رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ

يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِنَ الدِّينِ	مَا وَصّٰى	بِهِ
وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہر شے کو	جاننے والا	اس نے مقرر کیا	تمہارے لئے	وہی دین	اس نے جس کا حکم دیا	اس کا

وہ چاہتا ہے (اور جس پر چاہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک وہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے حکم دیا تھا

نُوحًا وَّالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى

نُوحًا	وَالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَمَا وَصَّيْنَا	بِهِ	إِبْرٰهِيمَ	وَمُوسٰى	وَعِيسٰى
نوحؑ	اور وہ جس	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف ۔ کو	اور جس کا حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیمؑ	اور موسیٰؑ	اور عیسیٰؑ

نوحؑ کو اور جس کی ہم نے آپؐ کی طرف وحی کی، اور جس کا حکم ہم نے ابراہیمؑ، اور موسیٰؑ، اور عیسیٰؑ کو دیا تھا

أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ

أَنْ أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَلَا تَتَفَرَّقُوا	فِيهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا تَدْعُوهُمْ	إِلَيْهِ	اللّٰهُ
کہ تم قائم کرو	دین	اور تفرقہ نہ ڈالو	اس میں	گراں	مشرکوں پر	جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں	اس کی طرف	اللہ

کہ تم دین قائم کرو، اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، آپؐ جس کی طرف انہیں بلاتے ہیں، وہ مشرکوں پر گراں گزرتی ہے، اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ

يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ يَّشَاءُ	وَيَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ يُّنِيبُ	وَمَا تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ
چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اس کی طرف	جو رجوع کرتا ہے	اور انہوں نے تفرقہ نہ ڈالا	مگر	اس کے بعد

اپنی طرف (اپنے قرب کے لئے)، جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف سے ہدایت دیتا ہے۔ اور انہوں نے تفرقہ نہ ڈالا مگر اس کے بعد

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى
کہ آگیا اُن کے پاس	علم	ضد	آپس کی	اور اگر نہ	فیصلہ	گزر چکا ہوتا	آپ کے رب کی طرف سے	تک	ایک مدتِ مقررہ

کہ ان کے پاس علم (وحی) آگیا، آپس کی ضد کی وجہ سے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک مدت مقررہ تک مہلت دینے کا فیصلہ گزر چکا ہوتا

لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک	جو لوگ	کتاب کے وارث بنائے گئے	ان کے بعد	البتہ وہ شک میں	اس سے

تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور بیشک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے البتہ وہ اس سے

مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَآ اُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ
تردد میں ڈالنے والے	پس اسی کے لئے	آپ بلائیں	اور قائم رہیں	جیسا کہ آپ کو حکم دیا ہے	اور آپ نہ چلیں	ان کی خواہشات	اور کہیں

تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی کے لئے بلائیں اور اس پر قائم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا ہے اور آپ انکی خواہشات پر نہ چلیں، اور کہیں

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

اٰمَنْتُ	بِمَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
میں ایمان لے آیا	اس پر جو	نازل کی اللہ نے	سے ہر کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب

میں ایمان لے آیا ہر کتاب پر جو اللہ نے نازل کی اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ

لَنَا	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَاِلَيْهِ
ہمارے لئے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال	کوئی حجت (جھگڑا) نہیں ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کریگا	ہمارے درمیان نہیں	اور اسی کی طرف

ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہمیں جمع کرے گا، اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ؕ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

الْمَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ	حُجَّتُهُمْ
بازگشت	اور جو لوگ	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اس کے بعد	کہ قبول کر لیا گیا اس کے لئے/اس کو	اُن کی حجت

بازگشت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اس کے بعد کہ اس کو قبول کر لیا گیا، ان کی حُجت (جھگڑا)

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ

دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ
باطل	ہاں	ان کا رب	اور ان پر	غضب	اور ان کے لئے	عذاب	سخت	اللہ	وہ جس نے

ان کے رب کے ہاں باطل ہے (بے ثبات) اور ان پر غضب ہے ، اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۔ اللہ ہے جس نے

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾

اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيْزَانَ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ
نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور میزان	اور کیا	تجھے خبر	شاید	قیامت	قریب

کتاب حق کے ساتھ نازل کی ، اور میزان (بھی) اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہو ۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ

يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَيَعْلَمُوْنَ
وہ جلدی مچاتے ہیں	اسکی	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	اس پر	اور جو لوگ	ایمان لائے	وہ ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں

اس کی وہ لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ اس سے ڈرتے ہیں ، اور وہ جانتے ہیں

اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ

اَنَّهَا	الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	اَللّٰهُ
کہ یہ	حق	یاد رکھو	بیشک جو لوگ	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ گمراہی میں	دور	اللہ

کہ یہ حق ہے ، یاد رکھو! بیشک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ دور (بڑی) گمراہی میں ہیں ۔ اللہ

لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ

لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ
مہربان	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جس کو چاہے	اور وہ	قوی	غالب	جو شخص	چاہتا ہے	کھیتی

اپنے بندوں پر مہربان ہے ، وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی ، غالب ہے ۔ جو شخص چاہتا ہے کھیتی

الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ

الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَمَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَا لَهٗ
آخرت	ہم اضافہ کر دیتے ہیں اسکی	کھیتی میں	اور جو	چاہتا ہے	دنیا کی کھیتی	ہم اسے دیتے ہیں	اس میں سے	اور نہیں اس کیلئے

آخرت کی ، ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں ، اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کے لئے نہیں

فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ

مَا لَمْ	الدِّينِ	مِّنَ	لَهُمْ	شَرَعُوا	شُرَكَاءُ	أَمْ لَهُمْ	مِنْ نَّصِيبٍ	فِي الْآخِرَةِ
جو جس نہیں	دین	سے۔ ایسا	ان کے لئے	انہوں نے مقرر کیا	کچھ شریک (جمع)	کیا ان کے لئے	کوئی حصہ	آخرت میں

آخرت میں کوئی حصہ۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے، جس کی

يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	الظَّالِمِينَ	وَإِنَّ	بَيْنَهُمْ	لَقُضِيَ	كَلِمَةُ الْفَصْلِ	لَا	وَلَوْ	اللَّهُ	بِهِ	يَأْذَنْ
عذاب	ان کے لئے	ظالموں	اور بیشک	ان کے درمیان	تو فیصلہ ہو جاتا	ایک قولِ فیصل	نہ	اور اگر	اللہ	اس کی	اجازت دی

اللہ نے اجازت نہیں دی، اور اگر ایک قولِ فیصل نہ ہوتا تو ان کے درمیان (کبھی) فیصلہ ہو جاتا، اور بیشک ظالموں کے لئے عذاب ہے

أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا

آمَنُوا	وَالَّذِينَ	بِهِمْ	وَاقِعٌ	وَهُوَ	مِمَّا كَسَبُوا	مُشْفِقِينَ	الظَّالِمِينَ	تَرَى	أَلِيمٌ
ایمان لائے	اور جو لوگ	اُن پر	واقع ہونے والا	اور وہ	اس سے جو انہوں نے کمایا (اعمال)	ڈرتے ہوں گے	ظالموں	تم دیکھو گے	دردناک

دردناک۔ تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈرتے ہوں گے، اور وہ اُن پر واقع ہونے والا ہے، اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

هُوَ	ذَٰلِكَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	مَا يَشَاءُونَ	لَهُمْ	الْجَنَّاتِ	رَوْضَاتِ	فِي	الصَّالِحَاتِ	وَعَمِلُوا
وہ۔ یہی	یہ	ان کے رب کے ہاں	جو وہ چاہیں گے	ان کے لئے	جنتوں	باغات	میں	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے

اور انہوں نے اچھے عمل کئے، وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے، وہ جو چاہیں گے ان کے رب کے ہاں (ملے گا)، یہی ہے

الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	الَّذِينَ آمَنُوا	عِبَادَهُ	يُبَشِّرُ اللَّهُ	الَّذِي	ذَٰلِكَ	الْكَبِيرُ	الْفَضْلُ
اور انہوں نے اچھے عمل کئے	وہ جو ایمان لائے	اپنے بندے	اللہ بشارت دیتا ہے	وہ جس	یہی	بڑا	فضل

بڑا فضل۔ یہی ہے وہ جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

قُلْ لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً

حَسَنَةً	يَقْتَرِفْ	وَمَنْ	فِي الْقُرْبَىٰ	الْمَوَدَّةَ	إِلَّا	أَجْرًا	عَلَيْهِ	لَا أَسْأَلُكُمْ	قُلْ
کوئی نیکی	کمائے گا	اور جو	قرابتداری میں۔ کی	محبت	سوائے	کوئی اجر	اس پر	میں تم سے نہیں مانگتا	فرما دیں

آپ فرما دیں میں تم سے قرابت کی محبت کے سوا اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور جو شخص کوئی نیکی کمائے گا (کرے گا)

نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نَزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
ہم بڑھا دینگے اسکے لئے	اس میں	خوبی	بیشک اللہ	بخشنے والا	قدردان	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے باندھا	اللہ پر

ہم اس کے لئے اس میں خوبی بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر باندھا ہے

كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ

كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ
جھوٹ	سو اگر	چاہتا اللہ	وہ مُہر لگا دیتا	تمہارے دل پر	اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل	اور ثابت کرتا ہے	حق

جھوٹ، سو اگر اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مُہر لگا دیتا، اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے، اور حق کو ثابت کرتا ہے

بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَهُوَ	الَّذِيْ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
اپنے کلمات سے	بیشک وہ	جاننے والا	دلوں کی باتوں کو	اور وہی	جو قبول فرماتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

اپنے کلمات سے، بیشک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وَيَعْفُوْا	عَنِ	السَّيِّاٰتِ	وَيَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ	وَيَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور معاف کر دیتا ہے	سے۔کو	برائیاں	اور وہ جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور قبول کرتا ہے	وہ جو	ایمان لائے	اور

اور برائیوں کو معاف کر دیتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہ ان کی دُعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
انہوں نے عمل کئے	اچھے	اور ان کو زیادہ دیتا ہے	اپنے فضل سے	اور کافروں	ان کے لئے	عذاب	بڑا

انہوں نے اچھے عمل کئے، اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے، اور کافروں کے لئے بڑا عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ

وَلَوْ	بَسَطَ اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا يَشَاۗءُ
اور اگر	کشادہ کر دیتا اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لئے	تو وہ سرکشی کرتے	زمین میں	اور لیکن	وہ اتارتا ہے	اندازے سے	جس قدر وہ چاہتا ہے

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا، تو وہ زمین میں سرکشی کرتے لیکن وہ اندازے سے جس قدر چاہتا ہے اُتارتا ہے،

إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا

إِنَّهُ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرٌ	بَصِيرٌ	وَهُوَ	الَّذِي	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْ بَعْدِ	مَا قَنَطُوا
بیشک وہ	اپنے بندوں	باخبر	دیکھنے والا	اور وہی	وہ جو	نازل فرماتا ہے	بارش	بعد	جب وہ مایوس ہو گئے

بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اس کے بعد جب وہ ناامید ہو گئے تو وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے،

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ

وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهُ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ	وَمِنْ	آيَاتِهِ	خَلْقُ	السَّمَاوَاتِ
اور پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور وہی	کارساز	ستودہ صفات	اور سے	اس کی نشانیاں	پیدا کرنا	آسمانوں

اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے، اور وہی ہے کارساز، ستودہ صفات۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا

۳ — ع ۱۰ — ۴

وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ ع

وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيهِمَا	مِنْ دَابَّةٍ	وَهُوَ	عَلَىٰ جَمْعِهِمْ	إِذَا يَشَاءُ	قَدِيرٌ
اور زمین	اور جو	اس نے پھیلائے	ان کے درمیان	جو پائے	اور وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب وہ چاہے	قدرت رکھنے والا

اور زمین کا، اور جو اس نے ان کے درمیان جو پائے پھیلائے، اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ	مِنْ مُصِيبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	أَيْدِيكُمْ	وَيَعْفُوا	عَنْ كَثِيرٍ
اور جو پہنچی تمہیں	کوئی مصیبت	تو اس کے سبب جو	کمایا	تمہارے ہاتھوں	اور وہ معاف فرما دیتا ہے	بہت سے

اور تمہیں جو کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کے سبب (پہنچی) جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا (کیا)، اور وہ بہت سے (گناہ) معاف (ہی) کر دیتا ہے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ

وَمَا	أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا لَكُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مِنْ وَلِيٍّ	وَ
اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں تمہارے لئے	اللہ کے سوا	کوئی کارساز	اور

اور تم زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور اللہ کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی کارساز ہے اور

لَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ

لَا نَصِيرٍ	وَمِنْ آيَاتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	إِنْ يَشَأْ	يُسْكِنِ	الرِّيحَ
نہ کوئی مددگار	اور اس کی نشانیوں سے	جہاز	سمندر میں	پہاڑوں جیسے	اگر وہ چاہے	ٹھہرا دے	ہوا

نہ کوئی مددگار۔ اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	اَوْ
تو وہ رہ جائیں	کھڑے ہوئے	اس کی پیٹھ (سطح) پر	بیشک اس میں	البتہ نشانیاں	ہر صبر کرنے والے کیلئے	شکر کرنے والے	یا

تو اس کی سطح پر وہ کھڑے ہوئے رہ جائیں، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے - یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ

يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا كَسَبُوْا	وَيَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ	وَيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
وہ انہیں ہلاک کردے	انکے اعمال کے سبب	اور (یا) معاف کردے	بہتوں کو	اور جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں

وہ انہیں ان کے اعمال کے سبب ہلاک کر دے یا بہتوں کو معاف کر دے - اور جان لیں وہ لوگ جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں،

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

مَا لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں ان کے لئے	کوئی	خلاصی	پس جو کچھ دی گئی تمہیں	کوئی شے	تو فائدہ	دنیوی زندگی	اور جو	اللہ کے پاس

کہ ان کے لئے کوئی خلاصی (وجائے فرار) نہیں - پس تمہیں جو کچھ کوئی شے دی گئی ہے تو وہ دنیوی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والا	ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے	اور اپنے رب پر وہ	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ بچتے ہیں

وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں - اور جو لوگ بچتے ہیں

كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	وَاِذَا	مَا غَضِبُوْا هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
کبیرہ (بڑے) گناہ	اور بے حیائیاں	اور جب	وہ غصے میں ہوتے ہیں	وہ معاف کر دیتے ہیں	اور جن لوگوں نے	قبول کیا

بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جب وہ غصے میں ہوتے تو معاف کر دیتے ہیں - اور جن لوگوں نے قبول کیا

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾

لِرَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اپنے رب کا (فرمان)	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور ان کا کام	مشورہ	باہم	اور اس سے جو	ہم نے عطا کیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اپنے رب کا فرمان اور انہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام باہم مشورہ (پر مبنی ہوتا ہے) اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ	وَجَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا
اور جو لوگ	جب	انہیں پہنچے	کوئی ظلم وتعدی	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی	برائی	اس جیسی

اور جو لوگ (ایسے ہیں کہ) جب ان پر کوئی ظلم وتعدی پہنچے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ

فَمَنْ	عَفَا	وَاَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَلَمَنِ	انْتَصَرَ
سو جس	معاف کر دیا	اور اصلاح کر دی	تو اس کا اجر	اللہ پر ذمے	بیشک وہ	دوست نہیں رکھتا	(جمع) ظالم	اور البتہ جس	اس نے بدلہ لیا

سو جس نے معاف کر دیا اور اصلاح (درستی) کر دی تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بیشک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور البتہ جس نے بدلہ لیا

بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	مَا عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اپنے اوپر ظلم کے بعد	سو یہ لوگ	نہیں ان پر	کوئی راہ	اس کے سوا نہیں	راہ (الزام)	پر	وہ لوگ جو

اپنے اوپر ظلم کے بعد، سو یہ لوگ ہیں جن پر کوئی راہ (الزام) نہیں۔ اس کے سوا نہیں کہ الزام اُن پر ہے جو

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ
وہ ظلم کرتے ہیں	لوگ	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی لوگ	ان کے لئے	دردناک عذاب

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، اور زمین میں ناحق فساد مچاتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۴ ع ۱۴ ۵

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
اور البتہ جس	صبر کیا	اور معاف کر دیا	بیشک	یہ	البتہ سے	بڑی ہمت کے کام	اور جس	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں اس کے لئے

اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی کارساز	اس کے بعد	تم دیکھو گے	(جمع) ظالم	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	وہ کہیں گے	کیا

اس کے بعد کوئی کارساز، اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو) وہ کہیں گے کیا

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ

اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ	وَتَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ
طرف ۔ کا	لوٹنا	کوئی راہ	اور تو دیکھے گا انہیں	پیش کئے جائیں گے	اس (دوزخ) پر	عاجزی کرتے ہوئے	ذلت سے	وہ دیکھتے ہونگے

لوٹنے کی کوئی راہ ہے ؟ اور تو دیکھے گا جب وہ عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دوزخ پر پیش کئے جائیں گے تو وہ دیکھتے ہوں گے

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

مِنْ	طَرْفٍ ۔ خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
سے	گوشۂ چشم پوشیدہ (نیم کشادہ)	اور کہیں گے	جو ایمان لائے (مومن)	بیشک	خسارہ پانے والے	وہ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا	اپنے آپ کو

نیم کشادہ گوشۂ چشم سے ، اور مومن کہیں گے خسارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابٍ مُّقِيْمٍ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ
اور اپنے متعلقین	روزِ قیامت	خوب یاد رکھو	بیشک	(جمع) ظالم	میں	ہمیشہ رہنے والا عذاب	اور نہیں ہیں	ان کے لئے

اور اپنے متعلقین کو روزِ قیامت ، خوب یاد رکھو ! ظالم بیشک ہمیشہ رہنے والے عذاب میں ہوں گے ۔ اور ان کے لئے نہیں ہیں

مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ ۭ

مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ	يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ سَبِيْلٍ
کوئی کارساز	وہ مدد دیں انہیں	اللہ کے سوا	اور جس	گمراہ کردے اللہ	تو نہیں اس کے لئے	کوئی راستہ

کوئی کارساز جو انہیں اللہ کے سوا مدد دیں ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں ۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ

اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ
تم قبول کرلو	اپنے رب کا (فرمان)	اس سے قبل	کہ آئے	وہ دن	پھیرنے والا نہیں	اس کے لئے	اللہ سے	نہیں تمہارے لئے	کوئی

تم اپنے رب کا فرمان اس سے قبل قبول کرلو کہ وہ دن آئے جس کو اللہ کی جانب سے کوئی پھیرنے والا نہیں ، تمہارے لئے نہیں

مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

مَّلْجَاٍ	يَّوْمَىِٕذٍ	وَّمَا لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيْرٍ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
پناہ	اس دن	اور نہیں تمہارے لئے	کوئی	انکار (روک ٹوک کرنیوالا)	پھر اگر	وہ منہ پھیرلیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا تمہیں	ان پر

اس دن کوئی پناہ ، اور تمہارے لئے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں ۔ پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو ہم نے آپ کو ان پر نہیں بھیجا

حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ اِنَّا	اِذَا	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
نگہبان	نہیں	آپ پر۔ذمّے	سوا	پہنچانا	اور بیشک	جب	چکھاتے ہیں	انسان	اپنی طرف سے	رحمت

نگہبان، آپؐ کے ذمّے (پیغام) پہنچانے کے سوا نہیں، اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾

فَرِحَ بِهَا	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ
خوش ہو جاتا ہے اس سے	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی بُرائی	اسکے بدلے	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں	تو بیشک انسان	بڑا ناشکرا

تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے، اور اگر اُنہیں اس کے بدلے کوئی بُرائی پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا، تو بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ يَهَبُ
اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور عطا کرتا ہے

اللہ کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ عطا کرتا ہے جس کو وہ چاہے بیٹیاں، اور وہ عطا کرتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ

لِمَنْ يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ اِنَاثًا	وَ يَجْعَلُ	مَنْ يَّشَآءُ	عَقِيْمًا
جس کے لئے وہ چاہتا ہے	بیٹے	یا	جمع کر دیتا ہے اُنہیں	بیٹے	اور بیٹیاں	اور کر دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	بانجھ

جس کو وہ چاہتا ہے بیٹے۔ یا انہیں جمع کر دیتا (جوڑے دیتا ہے) بیٹے اور بیٹیاں، اور جس کو وہ چاہتا ہے بانجھ (بے اولاد) کر دیتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ
بیشک وہ	جاننے والا	قدرت رکھنے والا ہے	اور نہیں ہے	کسی بشر کو	کہ اس سے کلام کرے	اللہ	مگر وحی سے	یا	پیچھے سے

بیشک وہ جاننے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی بشر کو (مجال) نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی (اشارے) سے یا

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَ

حِجَابٍ	اَوْ يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ
ایک پردہ	یا وہ بھیجے	کوئی فرشتہ	پس وہ وحی کرے	اس کے حکم سے	جو وہ چاہے	بیشک وہ	بلند تر	حکمت والا	اور

پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے پس وہ اس کے حکم سے جو (اللہ) چاہے وہ وحی کرے (پیغام پہنچا دے)، بیشک وہ بلند تر حکمت والا ہے۔ اور

كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا كُنْتَ تَدْرِيْ	مَا الْكِتٰبُ	وَلَا الْاِيْمَانُ
اسی طرح	ہم نے وحی کیا	تمہاری طرف	قرآن	اپنے حکم سے	تم نہ جانتے تھے	کیا ہے کتاب	اور نہ ایمان

اسی طرح ہم نے آپؐ کی طرف اپنے حکم سے قرآن کو وحی کیا، آپؐ نہ جانتے تھے کتاب کیا ہے؟ اور نہ ایمان (کی تفصیل)

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَاِنَّكَ	لَتَهْدِيْ
اور لیکن	ہم نے بنا دیا اسے	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس سے	جس کو ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور بیشک تم	ضرور رہنمائی کرتے ہو

لیکن ہم نے اسے نور بنا دیا، اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، اور بیشک آپؐ ضرور رہنمائی کرتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
طرف	راستہ	سیدھا	راستہ اللہ کا	وہ جس کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور

سیدھے راستے کی طرف (یعنی) اللہ کا راستہ، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے ، اور

مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

مَا	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ
جو کچھ	زمین میں	یاد رکھیں	اللہ کی طرف	بازگشت	تمام کام

جو کچھ زمین میں ہے، یاد رکھیں! تمام کاموں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔

آیاتها ۸۹ — ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳

حٰمٓ	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح	بیشک ہم	ہم نے اسے بنایا	قرآن	عربی زبان	تاکہ تم	سمجھو

حامیم۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ بیشک ہم نے اسے بنایا عربی زبان میں قرآن، تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

وَاِنَّهٗ	فِيْۤ	اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	اَفَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا
اور بیشک وہ	میں	اصل کتاب (لوح محفوظ)	ہمارے پاس	بلند مرتبہ	باحکمت	کیا ہم ہٹالیں	تم سے	نصیحت	یا اعراض کرکے

اور بیشک وہ (قرآن) ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے، بلند مرتبہ، باحکمت۔ کیا ہم یہ نصیحت تم سے اعراض کرکے اس لئے ہٹا لیں

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ	وَكَمْ اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ	وَمَا يَاْتِيْهِمْ
کہ	تم ہو	لوگ	حد سے گزرنے والے	اور بہت بھیجے ہم نے نبی	نبی	پہلے لوگوں میں	اور نہیں آیا ان کے پاس

کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجے ۔ اور اُن کے پاس نہیں آیا

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى

مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَكْنَاۤ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّمَضٰى
کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	پس ہم نے ہلاک کیا	سخت	ان سے	پکڑ	اور گزر چکی

کوئی نبی، مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرتے تھے پس ہم نے اُن (اہل مکہ) سے زیادہ سخت پکڑ والے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور گزر چکی ہے

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
مثال (حالت)	پہلے	اور اگر	تم ان سے پوچھو	کس	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین	تو وہ ضرور کہیں گے

پہلے لوگوں کی حالت - اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ؟ تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا
انہیں پیدا کیا	غالب	علم والا	وہ جس	بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	اور بنائے	تمہارے لئے	اس میں

"انہیں پیدا کیا ہے غالب، علم والے (اللہ) نے"۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، اور تمہارے لئے اس میں بنائے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ
راستے۔ جمع سبیل	تاکہ تم	تم راہ پاؤ	اور وہ جس	اُتارا	آسمان سے	پانی	ایک اندازہ سے	پھر زندہ کیا ہم نے	اس سے

راستے، تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمانوں سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے زندہ کیا

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَجَعَلَ	لَكُمْ
شہر مردہ	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور وہ جس	پیدا کئے	جوڑے	ان سب	اور بنائی	تمہارے لئے

مردہ شہر کو، اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ وہ جس نے ان سب کے جوڑے بنائے، اور تمہارے لئے بنائیں

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا

مِّنَ الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا
کشتیاں	اور چوپائے	جن	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم ٹھیک بیٹھو	اُن کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو

کشتیاں اور چوپائے، جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر ٹھیک طور سے بیٹھو، پھر تم یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ

نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ	وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ لَنَا	هٰذَا	وَ
نعمت	اپنا رب	جب	تم ٹھیک بیٹھ جاؤ	اس پر	اور تم کہو	پاک ہے	وہ ذات جس	مسخر کیا ہمارے لئے	اس	اور

اپنے رب کی نعمت کو، جب تم اس پر ٹھیک بیٹھ جاؤ، اور تم کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر (تابع فرمان) کیا اور

مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

مَا كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ	وَاِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَجَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ
نہ تھے	ہم اس کو	قابو میں لانے والے	اور بیشک ہم	طرف	اپنا رب	ضرور لوٹ کر جانیوالے	اور انہوں نے بنا لیا	اس کے لئے	اس کے بندوں میں سے

ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے بنا لیا ہے

۱ ع ۵ ۷

جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ

جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمِ اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّاَصْفٰىكُمْ
جزو (لخت جگر)	بیشک	انسان	ناشکرا	صریح	کیا اس نے بنالیں	اس سے جو اس نے پیدا کیا (مخلوق)		بیٹیاں	اور تمہیں مخصوص کیا

جزو (لخت جگر)۔ بیشک انسان صریح ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں بنالیں؟ اور تمہیں مخصوص کیا (نوازا)

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

بِالْبَنِيْنَ	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ
بیٹوں کے ساتھ	اور جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے ایک	اس کی جو	اس نے بیان کیں	رحمٰن (اللہ) کے لئے	مثال	ہو جاتا ہے اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ

بیٹوں کے ساتھ؟ اور جب ان میں سے کسی ایک کو اسکی خوشخبری دی جائے جس کی مثال اس نے اللہ کے لئے (بیٹی کی) دی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے، اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا

كَظِيْمٌ	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ	وَهُوَ	فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ مُبِيْنٍ	وَجَعَلُوا
پُرازغم	کیا	جو	پرورش پائے	زیور میں	اور وہ	جھگڑے (بحث مباحثہ) میں	عجز واضح	اور انہوں نے ٹھہرایا

پُرازغم ہو جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور وہ بحث مباحثہ میں عجز واضح ہو (اسے اللہ کی بیٹی کہتے ہیں)۔ اور انہوں نے ٹھہرایا

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ
فرشتے	وہ جو	وہ	رحمٰن (اللہ) کے بندے	عورتیں	کیا تم موجود تھے	ان کی پیدائش	ابھی لکھ لیا جائے گا	انکی گواہی (دعویٰ)

فرشتوں کو عورتیں، جو اللہ کے بندے ہیں، کیا تم ان کی پیدائش (کے وقت) موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ ابھی لکھ لیا جائے گا

وَيُسْئَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ق

وَيُسْئَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لَوْ شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ	مَا لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
اور ان سے پوچھا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	اگر چاہتا	رحمٰن (اللہ)	ہم نہ عبادت کرتے ان کی	انہیں نہیں	اس کا	کچھ علم

اور (قیامت کے دن) ان سے پوچھا جائے گا۔ اور وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا ہم ان کی عبادت نہ کرتے، انہیں ان کا کچھ علم نہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
نہیں	وہ	مگر صرف	اٹکل دوڑاتے ہیں	کیا	ہم نے دی انہیں	کوئی کتاب	اس سے قبل	سو وہ اس کو	تھامے ہوئے ہیں

وہ تو صرف اٹکل دوڑاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس سے قبل انہیں کوئی کتاب دی ہے جس کو وہ تھامے ہوئے ہیں (اور اس سے استدلال کرتے ہیں)۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ	وَكَذٰلِكَ
بلکہ	وہ کہتے ہیں	بیشک ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	ایک طریقہ پر	اور بیشک ہم	ان کے نقش قدم پر	(راہ پانے والے) چل رہے ہیں	اور اسی طرح

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا، اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ

مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَا	اِنَّا وَجَدْنَا
نہیں بھیجا ہم نے	اس سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈر سنانے والا	مگر	کہا	اس کے خوشحال	بیشک ہم نے پایا

ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا، مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا، بیشک ہم نے پایا ہے

اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

اٰبَآءَنَا	عَلٰۤى اُمَّةٍ	وَّ اِنَّا	عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ	قٰلَ	اَوَ	لَوْ جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى
اپنے باپ دادا	ایک طریقہ پر	اور بیشک ہم	ان کے نقش قدم پر	پیروی کرتے ہیں	(نبی نے) کہا	کیا	اگرچہ میں لایا ہوں	بہتر راہ بتانے والا

اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر، اور بیشک ہم انکے نقش قدم کی پیروی کرتے ہیں۔ نبیؐ نے کہا کیا (اس صورت میں بھی) اگرچہ میں بہتر راہ تبلانے والا (دین حق) لایا ہوں

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
اس سے جس	تم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	وہ بولے	بیشک ہم	اس پر	جس کے ساتھ تم بھیجے گئے	انکار کرنے والے	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖۤ

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَ قَوْمِهٖۤ
سو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں	اور جب	کہا	ابراہیمؑ	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم

سو دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور (یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا

اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَ جَعَلَهَا

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ	وَ جَعَلَهَا
بیشک میں	بیزار	اس سے جس کی تم پرستش کرتے ہو	مگر وہ جس نے	مجھے پیدا کیا	تو بیشک وہ	جلد مجھے ہدایت دے گا	اور اس نے کیا اس کو

بے شک میں اس سے بیزار ہوں جس کی تم پرستش کرتے ہو، مگر (ہاں) جس نے مجھے پیدا کیا تو بیشک وہ جلد مجھے ہدایت دیگا۔ اور اس (ابراہیمؑ) نے اس کو کیا

كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ مَتَّعْتُ	هٰۤؤُلَآءِ	وَ اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
بات	باقی رہنے والی	اپنی نسل میں	تاکہ وہ	رجوع کرتے رہیں	بلکہ میں نے سامانِ زیست دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا	یہاں تک کہ

اپنی نسل میں باقی رہنے والی بات، تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زیست دیا، یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَ لَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ اِنَّا
آگیا ان کے پاس	حق (قرآن)	اور رسول	صاف صاف بیان کرنیوالا	اور جب	آگیا ان کے پاس	حق	وہ کہنے لگے	یہ	جادو	اور بیشک ہم

ان کے پاس قرآن آگیا، اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول۔ اور جب ان کے پاس حق آیا تو وہ کہنے لگے یہ جادو ہے، اور بیشک ہم

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَقَالُوْا	لَوْ لَا نُزِّلَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ
اس کے	انکار کرنے والے	اور وہ بولے	کیوں نہ اتارا گیا	یہ قرآن	کسی آدمی پر	سے	دو لبستیاں	بڑے

اس کے انکار کرنے والے ہیں۔ اور وہ بولے یہ قرآن (مکہ وطائف کی) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	تمہارا رب	ہم	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی	میں	دنیا کی زندگی

کیا وہ تمہارے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں، اور ہم نے ان کے درمیان ان کی روزی دنیا کی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ

وَرَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَرَحْمَتُ رَبِّكَ
اور ہم نے بلند کئے	ان میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) پر	درجے	تاکہ بنائے	ان میں سے بعض (ایک) دوسرے کو	خدمتگار	اور تمہارے رب کی رحمت

اور ہم نے ان میں سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کئے ہیں تاکہ ان میں سے ایک دوسرے کو خدمتگار بنائے، اور تمہارے رب کی رحمت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ

خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَلَوْلَآ	اَنْ يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ يَّكْفُرُ
بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر یہ نہ ہوتا	کہ ہو جائیں گے	تمام لوگ	ایک امت (طریقہ)	تو ہم بناتے	ان کے لئے جو کفر کرتے ہیں

اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ۔ اور اگر (یہ احتمال) نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک طریقہ پر ہو جائیں گے تو ہم بناتے ان کے لئے جو کفر کرتے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَلِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا
رحمن (اللہ) کا	ان کے گھروں کے لئے	چھت	چاندی سے کی	اور سیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے	اور ان کے گھروں کے لئے	دروازے

اللہ کا ان کے گھروں کے لئے چاندی کی چھت، اور سیڑھیاں، جن پر وہ چڑھتے، اور ان کے گھروں کے دروازے

وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

وَسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ	وَزُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور تخت	جن پر	وہ تکیہ لگاتے	اور سونے	اور نہیں	یہ سب	مگر	پونجی	دنیا کی زندگی

اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے، اور (وہ بھی) سونے کے، اور یہ سب (کچھ) نہیں، مگر دنیا کی زندگی کی پونجی

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ
اور آخرت	تمہارے	رب کے نزدیک	پرہیزگاروں کے لئے	اور جو	شب کوری کرے	سے	رحمٰن (اللہ) کی یاد	ہم مقرر (مسلط) کر دیتے ہیں

اور تمہارے رب کے نزدیک آخرت پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے شب کوری (غفلت) کرے، ہم مسلط کر دیتے ہیں

لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ

لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَاِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ
اس کے لئے	ایک شیطان	تو وہ	اس کا	ساتھی	اور بیشک وہ	البتہ وہ روکتے ہیں انہیں	راستہ سے	اور وہ گمان کرتے ہیں

اس کے لئے ایک شیطان، تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور بیشک وہ انہیں راستے سے روکتے ہیں، اور وہ گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ
کہ وہ	ہدایت یافتہ	یہاں تک	جب	وہ آئیں گے ہمارے پاس	وہ کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	دوری	مشرق و مغرب

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیں گے تو وہ (اپنے شیطان ساتھی سے) کہے گا اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی ﴿۳۸﴾

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ

فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ
تو برا	ساتھی	اور ہرگز نفع نہ دے گا تمہیں	آج	جب ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	عذاب میں	مشترک ہو

تو برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا تو آج تمہیں یہ ہرگز نفع نہ دے گا کہ تم عذاب میں مشترک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَمَنْ كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ	بِكَ
تو کیا آپ	سنائیں گے	بہروں	یا راہ دکھائیں گے	اندھوں	اور جو ہو	میں	صریح گمراہی	پھر اگر	لے جائیں	تمہیں

تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے؟ یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے؟ اور اس کو جو صریح گمراہی میں ہو۔ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ
تو بیشک ہم	اُن سے	انتقام لینے والے	یا ہم دکھا دیں تمہیں	وہ جو	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بیشک ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے (قادر) ہیں

تو بیشک ہم (پھر بھی) ان سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا اگر ہم آپ کو دکھا دیں وہ جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے (تب بھی)، ہم ان پر قادر ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاِنَّهٗ	لَذِكْرٌ
پس آپ مضبوطی سے تھام لیں	وہ جو	وحی کیا گیا	آپ کی طرف	بیشک آپ	پر	راستہ	سیدھا	اور بیشک یہ	نصیحت (نامہ)

پس آپ وہ مضبوطی سے تھام لیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بیشک آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت نامہ ہے

لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ

لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَا
آپ کے لئے	اور آپ کی قوم کے لئے	اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور پوچھ لیں	جو	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	ہمارے رسولوں میں سے

آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے ۔ اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا ۔ آپ ہمارے اُن رسولوں سے پوچھ لیں، جو ہم نے آپ سے پہلے بھیجے

ع ۱۰

اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ

اَجَعَلْنَا	مِنْ	دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا
کیا ہم نے مقرر کئے	سے	رحمٰن (اللہ) کے سوا	کوئی معبود	اُن کی عبادت کی جائے	اور تحقیق ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ

کیا ہم نے اللہ کے سوا کوئی معبود مقرر کئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے ۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَا
طرف	فرعون	اور اس کے سردار	تو اس نے کہا	بیشک میں رسول	تمام جہانوں کا پروردگار	پھر جب	وہ آئے	ہماری نشانیوں کے ساتھ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو اس نے کہا بیشک میں تمام جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں ۔ پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ آئے

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؗ وَ

اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَمَا نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ	اُخْتِهَا	وَ
ناگہاں	وہ	اس سے (ان نشانیوں پر) ہنسنے لگے		اور ہم انہیں دکھاتے تھے	کوئی نشانی	مگر وہ	بڑی	سے	اسکی بہن (دوسری نشانی) اور	

تو ناگہاں وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے ۔ اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے، مگر وہ پہلی نشانی سے بڑی ہوتی ، اور

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَقَالُوْا	يٰۤاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
ہم نے گرفتار کیا انہیں	عذاب میں	تاکہ وہ	وہ باز آجائیں	اور انہوں نے کہا	اے	جادوگر	دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب

ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا تاکہ وہ باز آجائیں ۔ اور انہوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

بِمَا عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا هُمْ	يَنْكُثُوْنَ
اس عہد کے سبب جو	تیرے پاس	بیشک ہم	البتہ ہدایت پانے والے	پھر جب	ہم نے کھولا (ہٹا دیا)	ان سے	عذاب	ناگہاں وہ	عہد توڑ گئے

اس عہد کے سبب جو تیرے پاس ہے، بیشک ہم ہدایت پانے والے ہیں (ہدایت پالیں گے)۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا تو ناگہاں وہ عہد توڑ گئے

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ

وَنَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِىْ	قَوْمِهٖ	قَالَ يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ لِىْ	مُلْكُ مِصْرَ	وَهٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ	تَجْرِىْ
اور پکارا	فرعون	میں	اپنی قوم	اس نے کہا اے میری قوم	کیا نہیں میرے لئے	میری مصر کی بادشاہت	اور یہ	نہریں	جاری ہیں

اور فرعون نے اپنی قوم میں پکارا (منادی کی) اس نے کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟ اور یہ نہریں جاری ہیں

مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ

مِنْ تَحْتِىْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	اَمْ اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا	الَّذِىْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَلَا يَكَادُ
میرے نیچے سے	تو کیا نہیں	دیکھتے تم	کیا۔ بلکہ میں	بہتر	اس سے	وہ جو	وہ	کم قدر	اور وہ معلوم نہیں ہوتا

میرے (محلات کے) نیچے سے، تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو کم قدر ہے، اور وہ معلوم نہیں ہوتا

يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

يُبِيْنُ	فَلَوْ	لَآ اُلْقِىَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ ذَهَبٍ	اَوْ جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
صاف گفتگو کرتا	تو کیوں	نہ ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے	یا آئے	اس کے ساتھ	فرشتے

صاف گفتگو کرتا۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے؟ یا اس کے ساتھ فرشتے (کیوں نہ) آئے

مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ

مُقْتَرِنِيْنَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّآ
پرا باندھ کر	پس اس نے بے عقل کر دیا	اپنی قوم	تو انہوں نے اس کی اطاعت کی	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پھر جب

پرا باندھ کر۔ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا، تو انہوں نے اس کی اطاعت کی، بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب

اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَمَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
انہوں نے غصہ دلایا ہمیں	ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب	تو ہم نے کر دیا انہیں	پیش رو، گئے گزرے	اور مثال (داستان)	بعد میں آنے والے

انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ہم نے غرق کر دیا۔ تو ہم نے انہیں گئے گزرے کر دیا، اور بعد میں آنیوالوں کے لئے ایک داستان۔

۵ ع ۱۱

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوٓا ءَأَٰلِهَتُنَا خَيْرٌ

وَلَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ يَصِدُّونَ	وَقَالُوٓا	ءَأَٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ
اور جب	بیان کی گئی	عیسیٰ ابن مریم	مثال	یکایک	تمہاری قوم	اس سے (خوشی سے) چلانے لگتے ہیں	اور وہ بولے	کیا ہمارے معبود	بہتر

اور جب عیسیٰ ؑ ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو یکایک تمہاری قوم اس سے خوشی کے مارے چلانے لگی۔ وہ بولے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں؟

أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا

أَمْ	هُوَ	مَا ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا جَدَلًا	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُونَ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا
یا	وہ	نہیں وہ بیان کرتے اسکو	تمہارے لئے	مگر صرف جھگڑنے کو	بلکہ وہ	لوگ	جھگڑالو	نہیں وہ (عیسیٰ)		صرف	ایک بندہ	ہم نے انعام کیا

یا وہ (عیسیٰ ابن مریم)؟ وہ اس کو تمہارے لئے صرف جھگڑنے کو بیان کرتے ہیں، بلکہ وہ تو ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ ؑ صرف ایک بندے ہیں، ہم نے انعام کیا

عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً

عَلَيْهِ	وَجَعَلْنَاهُ	مَثَلًا	لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنكُم	مَّلَٰٓئِكَةً
اس پر	اور ہم نے بنایا اس کو	ایک مثال	بنی اسرائیل کے لئے	اور اگر ہم چاہتے	البتہ ہم کرتے	تم میں سے	فرشتے

ان پر اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لئے ایک مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کرتے

فِى ٱلْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَٱتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا

فِى ٱلْأَرْضِ	يَخْلُفُونَ	وَإِنَّهُۥ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَٱتَّبِعُونِ	هَٰذَا
زمین میں	وہ (تمہارے) جانشین ہوتے	اور بیشک وہ	ایک نشانی	قیامت کی	تو ہرگز شک نہ کرو تم	اس میں	اور میری پیروی کرو	یہ

زمین میں وہ تمہارے جانشین ہوتے۔ اور بیشک وہ قیامت کی ایک نشانی ہیں، تو تم ہرگز اس میں شک نہ کرو، اور میری پیروی کرو، یہ

صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ

صِرَٰطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ	إِنَّهُۥ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِينٌ	وَلَمَّا	جَآءَ	عِيسَىٰ
راستہ	سیدھا	اور روک نہ دے تمہیں	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن کھلا	اور جب	آئے	عیسیٰ ؑ

سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان تمہیں روک نہ دے، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ ؑ آئے

بِٱلْبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِٱلْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ

بِٱلْبَيِّنَٰتِ	قَالَ	قَدْ جِئْتُكُم	بِٱلْحِكْمَةِ	وَلِأُبَيِّنَ	لَكُم	بَعْضَ	ٱلَّذِى	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ
کھلی نشانیوں کے ساتھ	اس نے کہا	تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور اس لئے کہ بیان کردوں	تمہارے لئے	بعض	وہ جو کہ	تم اختلاف کرتے ہو	اس میں

کھلی نشانیوں کے ساتھ، تو انہوں نے کہا تحقیق میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ آیا ہوں اور اس لئے کہ میں تمہارے لئے وہ بعض باتیں بیان کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ
سو ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	بیشک اللہ	وہ	میرا رب	اور تمہارا رب	سو تم اس کی عبادت کرو	یہ	راستہ

سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ ہی ہے میرا رب اور تمہارا رب، سو تم اس کی عبادت کرو، یہ راستہ ہے

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ
سیدھا	پھر اختلاف ڈال لیا	گروہ (جمع)	آپس میں	سو خرابی	ان لوگوں کے لئے	جنہوں نے ظلم کیا	عذاب

سیدھا۔ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف ڈال لیا، سو ان لوگوں کے لئے خرابی ہے جنہوں نے ظلم کیا، عذاب سے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

يَوْمٍ اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
دن دکھ دینے والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	صرف	قیامت	کہ	وہ ان پر آجائے	اچانک	اور وہ	شعور نہ رکھتے ہوں

دکھ دینے والے دن کے۔ کیا وہ صرف قیامت کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آجائے اور وہ شعور (خبر بھی) نہ رکھتے ہوں۔

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

اَلْاَخِلَّاۗءُ	يَوْمَىِٕذٍۢ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ
تمام دوست	اس دن	ان کے بعض (دوسرے)	بعض سے (ایک)	دشمن	سوا	پرہیزگاروں	اے میرے بندو	کوئی خوف نہیں	تم پر

پرہیزگاروں کے سوا اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ اے میرے بندو! تم پر کوئی خوف نہیں

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا

الْيَوْمَ	وَلَآ اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوا
آج	اور نہ تم	غمگین ہوگے	جو لوگ ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور وہ تھے	مسلم (جمع)	تم داخل ہو جاؤ

آج کے دن اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ مسلم (فرمانبردار) تھے۔ داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ ذَهَبٍ	وَّاَكْوَابٍ
جنت	تم	اور تمہاری بیویاں	تم خوش بخت کئے جاؤ گے	لئے پھریں گے	ان پر	رکابیاں	سونے کی	اور آبخورے

تم اور تمہاری بیویاں جنت میں، تم خوش بخت کئے جاؤ گے۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے لئے پھریں گے،

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ

وَفِيهَا	مَا تَشْتَهِيهِ	الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْأَعْيُنُ	وَأَنْتُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَتِلْكَ
اور اس میں	وہ جو چاہیں گے	جی (جمع)	لذت ہوگی	آنکھوں	اور تم	اس میں	ہمیشہ رہو گے	اور یہ

اور اس میں (موجود ہوگا) جو ان کے، جی چاہیں گے اور آنکھوں کی لذت (ہوگی) اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ

الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ

الْجَنَّةُ	الَّتِي	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ
جنت	وہ جس	تم وارث بنائے گئے اس کے	اسکے بدلے	جو تم کرتے تھے	تمہارے لئے	اس میں	میوے	بہت

وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ان (اعمال) کے بدلے جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں،

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ

مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابِ جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	لَا يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ
اس سے	تم کھاتے ہو	بیشک	مجرم (جمع)	میں	عذاب جہنم	ہمیشہ رہیں گے	ہلکا نہ کیا جائے گا	ان سے

ان میں سے تم کھاتے ہو۔ بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا،

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

وَهُمْ فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَٰكِنْ	كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ	وَنَادَوْا	يَا مَالِكُ
اور وہ اس میں	ناامید پڑے رہیں گے	اور ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور لیکن (بلکہ)	وہ تھے	وہ	ظالم (جمع)	اور وہ پکاریں گے	اے مالک

اور وہ اس میں ناامید پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! (داروغہ جہنم)

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ

لِيَقْضِ عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مَاكِثُونَ	لَقَدْ جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ
اچھا ہو کہ موت کا فیصلہ کردے ہم پر (ہمارا)	تیرا رب	وہ کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے	تحقیق ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ	لیکن	ان میں سے اکثر

اچھا ہو کہ تیرا رب ہماری موت کا فیصلہ کردے، وہ کہے گا بیشک تم (اسی حال میں) ہمیشہ رہنے والے ہو۔ تحقیق ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے، لیکن تم میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿۷۸﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿۷۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ

لِلْحَقِّ	كَارِهُونَ	أَمْ	أَبْرَمُوا	أَمْرًا	فَإِنَّا	مُبْرِمُونَ	أَمْ يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَا نَسْمَعُ
حق سے۔ کو	ناپسند کرنے والے	کیا	انہوں نے ٹھہرا لی	کوئی بات	تو بیشک ہم	ٹھہرانے والے	کیا وہ گمان کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں سنتے

حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے تو بیشک ہم (بھی) ٹھہرانے والے ہیں۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ ہم نہیں سنتے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	بَلٰى	وَرُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
ان کی پوشیدہ باتیں	اور انکی سرگوشیاں	ہاں	اور ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	فرما دیں	اگر ہوتا	رحمٰن (اللہ) کا	کوئی بیٹا	تو میں

ان کی پوشیدہ باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو؟ ہاں (کیوں نہیں) ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھتے ہیں۔ آپ فرما دیں اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں ۸۲

اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
پہلا	عبادت کرنے والا	پاک ہے	آسمانوں کا رب	اور زمین	عرش کا رب	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

(اس کا) پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب، اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَهُوَ

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	وَهُوَ
پس چھوڑ دیں ان کو	وہ بیہودہ باتیں کریں	اور کھیلیں	یہاں تک	وہ پالیں	اس دن کو	وہ جس	ان کو وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہ

پس ان کو چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اس دن کو پالیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی

الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ

الَّذِيْ	فِي السَّمَاۗءِ	اِلٰهٌ	وَّفِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ	وَ	تَبٰرَكَ
وہ جو	آسمانوں میں۔کا	معبود	اور زمین میں۔کا	معبود	اور وہی	حکمت والا	علم والا	اور	بڑی برکت والا

جو آسمانوں کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے، اور وہی حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَاِلَيْهِ
وہ جو	اسکے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	اور اس کے پاس	قیامت کا علم	اور اس کی طرف

اور جس کے لئے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اس کے پاس ہے قیامت کا علم، اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

تُرْجَعُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ شَهِدَ
تم لوٹ کر جاؤ گے	اور اختیار نہیں رکھتے	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت	سوائے	جس نے گواہی دی

تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور وہ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے اس کے جس نے گواہی دی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

بِالْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	وَلَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَأَنَّى	يُؤْفَكُونَ
حق کی	اور وہ	جانتے ہیں	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس	پیدا کیا انہیں	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	تو کدھر	وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں

حق کی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" تو وہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں؟

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

وَقِيلِهِ	يَا رَبِّ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ	لَا يُؤْمِنُونَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ	سَلَامٌ	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ
قسم اس کے کہنے کی	اے میرے رب	بیشک	یہ	لوگ	ایمان نہیں لائیں گے	تو آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور کہیں	سلام	پس جلد انہیں معلوم ہو گا

قسم ہے (رسول کے یہ) کہنے کی اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں، اور سلام کہیں پس جلد وہ (انجام) جان لیں گے

آیاتها ٥٩ — ٤٤ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ٦٤ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا

حم	وَالْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ	إِنَّا كُنَّا	مُنْذِرِينَ	فِيهَا
حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح	بیشک ہم نے نازل کیا اسے	میں	ایک مبارک رات	بیشک ہم ہیں	ڈرانے والے	اس میں

حا میم۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ بیشک ہم نے اسے ایک مبارک رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا، بیشک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔ اس (رات) میں

يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً

يُفْرَقُ	كُلُّ أَمْرٍ	حَكِيمٍ	أَمْرًا	مِنْ عِنْدِنَا	إِنَّا كُنَّا	مُرْسِلِينَ	رَحْمَةً
فیصل کیا جاتا ہے	ہر امر	حکمت والا	حکم ہو کر	ہمارے پاس سے	بیشک ہم	بھیجنے والے	رحمت

ہمارے پاس سے حکم ہو کر ہر حکمت والا امر فیصل کیا جاتا ہے۔ بیشک ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں۔ رحمت

مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

مِنْ	رَبِّكَ	إِنَّهُ هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
سے	تمہارا رب	بیشک وہی	سننے والا	جاننے والا	رب ہے آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

آپ کے رب کی طرف سے، بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے،

إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝٧ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِى وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ

إِنْ كُنْتُمْ	مُّوقِنِينَ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	يُحْيِى وَيُمِيتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْأَوَّلِينَ
اگر تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وہ جان ڈالتا ہے اور جان نکالتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلے

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جان ڈالتا ہے، وہی جان نکالتا ہے، اور (وہی) رب ہے تمہارا، اور تمہارے پہلے باپ دادا کا۔

بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ يَّغْشَى

بَلْ هُمْ	فِى شَكٍّ	يَلْعَبُونَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِى السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِينٍ	يَغْشَى
بلکہ وہ	شک میں	کھیلتے ہیں	تو تم انتظار کرو	اس دن	آسمان لائے	دھواں	ظاہر	وہ ڈھانپ لے گا

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔ تو آپ اُس دن کا انتظار کریں کہ آسمان ظاہر دھواں لائے، وہ ڈھانپ لے (چھا جائے)

النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢ أَنّٰى لَهُمُ

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ أَلِيمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	إِنَّا	مُؤْمِنُونَ	أَنّٰى	لَهُمُ
لوگوں	یہ	عذاب دردناک	اے ہمارے رب	کھول (دور) کر دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لے آئیں گے	کہاں	ان کو

لوگوں پر، یہ ہے دردناک عذاب۔ (اب وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے عذاب دُور کر دے بیشک ہم ایمان لے آئیں گے۔ ان کو کہاں

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤

الذِّكْرٰى	وَقَدْ جَآءَهُمْ	رَسُولٌ مُّبِينٌ	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُونٌ
نصیحت	اور تحقیق آ چکا ان کے پاس	رسول کھول کھول کر بیان کرنے والا	پھر	وہ پھر گئے	اس سے	اور کہنے لگے	سکھایا ہوا	دیوانہ

نصیحت ہوگی؟ ان کے پاس تو کھول کھول کر بیان کرنیوالا رسول آچکا ہے۔ پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے (یہ تو کسی کا) سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

إِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ	عَآئِدُونَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى
بیشک ہم	کھولنے والے	عذاب	چندے	تم بیشک (اصل) حالت پر لوٹ آنیوالے ہو		جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ	بڑی (سخت)

بیشک ہم چندے عذاب کھولنے والے ہیں (مگر) تم بیشک پھر اصل حالت پر لوٹ آنے والے ہو، جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے۔

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧

إِنَّا	مُنْتَقِمُونَ	وَلَقَدْ فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُولٌ	كَرِيمٌ
بیشک ہم	انتقام لینے والے	اور ہم آزما چکے ہیں	ان سے قبل	قوم فرعون	اور آیا ان کے پاس	ایک رسول	عالی قدر

بیشک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ اور ہم ان سے قبل قوم فرعون کو آزما چکے ہیں، اور ان کے پاس ایک عالی قدر رسول آیا۔

أَنْ أَدُّوٓا إِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنِّيٓ

أَنْ أَدُّوٓا	إِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ	وَأَنْ	لَّا تَعْلُوا	عَلَى اللّٰهِ	إِنِّيٓ
کہ سپرد کر دو	میرے	بندے اللہ کے	بیشک میں	تمہارے لئے	ایک رسول امین	اور یہ کہ	تم سرکشی نہ کرو	اللہ پر۔ مقابل	بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کر دو، بیشک میں تمہارے لئے ایک رسول امین ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، بے شک میں

اٰتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ

اٰتِيكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِينٍ	وَإِنِّي	عُذْتُ	بِرَبِّي	وَرَبِّكُمْ	أَنْ	تَرْجُمُونِ	وَإِنْ
آیا ہوں تمہارے پاس	دلیل کے ساتھ	واضح	اور بیشک میں	پناہ چاہتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارا رب	کہ	تم مجھے سنگسار کر دو	اور اگر

تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں۔ اور بیشک میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی (اس سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ اور اگر

لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ أَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

لَّمْ تُؤْمِنُوا	لِي	فَاعْتَزِلُونِ	فَدَعَا رَبَّهٗٓ	أَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ	فَأَسْرِ بِعِبَادِي
تم ایمان نہیں لاتے	مجھ پر	تو ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے	تو اس نے دعا کی اپنے رب سے	کہ	یہ	مجرم لوگ	تو تو لے جا میرے بندوں کو

تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے، تم مجھ سے ایک کنارے ہو جاؤ۔ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں (ارشاد الٰہی ہوا) تو تم میرے بندوں کو لے جاؤ

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا

لَيْلًا	إِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُونَ	وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	إِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُونَ	كَمْ تَرَكُوا
رات میں	بیشک تم	پیچھا کئے جاؤ گے (تعاقب ہوگا)	اور چھوڑ جاؤ	دریا	ٹھہرا ہوا	بیشک وہ	ایک لشکر	ڈوبنے والے	وہ کتنے ہی، چھوڑ گئے

راتوں رات، بے شک تمہارا تعاقب ہوگا۔ اور دریا کو چھوڑ جاؤ (پار کر جاؤ) ٹھہرا (تھما) ہوا، بیشک وہ ایک لشکر ہیں ڈوبنے والے۔ اور وہ چھوڑ گئے کتنے ہی

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فٰكِهِينَ ﴿٢٧﴾

مِنْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُونٍ	وَّزُرُوعٍ	وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوا	فِيهَا	فٰكِهِينَ
سے	باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مکان نفیس	اور نعمتیں	وہ تھے	اس میں	مزے اڑاتے

باغات، اور چشمے، اور کھیتیاں، اور نفیس مکان، اور نعمتیں، جن میں وہ مزے اڑاتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا

كَذٰلِكَ	وَأَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِينَ	فَمَا بَكَتْ	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَالْأَرْضُ	وَمَا كَانُوا
اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا انکا	قوم	دوسرے	سو نہ روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ ہوئے وہ

اسی طرح (ہوا)، اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا وارث بنایا۔ سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور وہ نہ ہوئے ڈھیل دیئے گئے

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ

مُنْظَرِيْنَ	وَلَقَدْ نَجَّيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنَ	الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ	مِنْ	فِرْعَوْنَ
ڈھیل دیئے گئے	اور تحقیق ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل	سے	عذاب ذلت والا	سے	فرعون

(انہیں ڈھیل نہ دی گئی) اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے نجات دی، (یعنی) فرعون سے

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ

اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ
بیشک وہ	تھا	سرکش	حد سے بڑھ جانے والوں میں سے	اور البتہ ہم نے انہیں پسند کیا	دانستہ	تمام جہان والوں	اور

بیشک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے سرکش تھا۔ اور البتہ ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر دانستہ پسند کیا ۔ اور

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

اٰتَيْنٰهُمْ	مِنَ الْاٰيٰتِ	مَا فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ	اِنْ هِيَ	اِلَّا
ہم نے انہیں دیں	نشانیاں	وہ جن میں	آزمائش	کھلی	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر صرف

ہم نے انہیں کھلی نشانیاں دیں، جن میں کھلی آزمائش تھی۔ بے شک یہ لوگ کہتے ہیں: یہ تو صرف

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَمَا نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ہمارا مرنا	پہلی (ایک ہی) بار	اور ہم نہیں	دوبارہ اٹھائے جانے والے	تو لے آؤ	ہمارے باپ دادا	اگر تم ہو	سچے

ہمارا ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ
کیا وہ	بہتر	یا	قوم تبع	اور جو لوگ	ان سے قبل	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بیشک وہ	تھے	مجرم (جمع)

کیا وہ بہتر تھے یا تبع کی قوم؟ اور جو لوگ ان سے قبل تھے؟ ہم نے انہیں ہلاک کیا، بے شک وہ مجرم لوگ تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا خَلَقْنٰهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	کھیلتے ہوئے	ہم نے نہیں پیدا کیا انہیں	مگر	حق کے ساتھ (ٹھیک طور پر)

اور آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے (عبث کھیل کود) نہیں پیدا کیا۔ ہم نے انہیں نہیں پیدا کیا، مگر ٹھیک طور پر،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ
اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	بیشک	فیصلہ کا دن	ان سب کا وقتِ مقرر	سب	جس دن	نہ کام آئے گا

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ بیشک فیصلہ کا دن (روزِ قیامت) ان سب کا وقتِ مقرر (میعاد) ہے۔ جس دن کام نہ آئے گا

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ
کوئی ساتھی	کسی ساتھی کے	کچھ	اور نہ وہ	مدد کیے جائیں گے	مگر	جس	رحم کیا اللہ نے	بیشک وہ	وہ غالب

کوئی ساتھی کچھ بھی کسی ساتھی کے اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ مگر جس پر اللہ نے رحم کیا، بیشک وہی غالب،

الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾

الرَّحِيْمُ	اِنَّ	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ
رحم کرنے والا	بیشک	درخت تھوہر	کھانا گنہگاروں کا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	کھولتا ہے	پیٹوں میں

رحم کرنے والا ہے۔ بیشک تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہے۔ (وہ) پیٹوں میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کھولتا رہے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ	ثُمَّ صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ
جیسے کھولتا ہوا	گرم پانی	پکڑ لو اسے	پھر کھینچو اسے	تک	بیچوں بیچ جہنم	پھر ڈالو	پر۔ اوپر	اس کا سر

جیسے کھولتا ہوا گرم پانی۔ اسے پکڑ لو، پھر اسے جہنم کے بیچوں بیچ تک کھینچو۔ پھر اس کے سر کے اوپر ڈالو

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ڌ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ

مِنْ	عَذَابِ الْحَمِيْمِ	ذُقْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ	اِنَّ هٰذَا	مَا كُنْتُمْ	بِهٖ
سے	عذاب کھولتا ہوا پانی	چکھ	بیشک تو	تو	زور آور	عزت والا	بیشک یہ	جو تم تھے	اس میں

کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ چکھ بیشک تو (اپنے زعم میں) زور آور، عزت والا ہے۔ بیشک یہ ہے جس میں تم

تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ

تَمْتَرُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	مَقَامٍ اَمِيْنٍ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	يَّلْبَسُوْنَ
شک کرتے	بیشک	متقی (جمع)	میں	امن کا مقام	میں	باغات	اور چشمے	پہنے ہوئے

شک کرتے تھے۔ بیشک متقی امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغات اور چشموں میں۔ پہنے ہوئے

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾ یَدْعُوْنَ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِیْنٍ	یَدْعُوْنَ
سے۔کے	باریک ریشم	اور دبیز ریشم	ایکدوسرے کے آمنے سامنے	اسی طرح	اور ہم جوڑے بنادینگے انکے	خوبرو بڑی بڑی آنکھوں والیاں	وہ مانگیں گے

باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے ایکدوسرے کے آمنے سامنے۔ اسی طرح ہم خوبرو بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے ان کے جوڑے بنادیں گے۔ وہ مانگیں گے

فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ

فِیْهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِیْنَ	لَا یَذُوْقُوْنَ	فِیْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ
اس میں	ہر قسم کا میوہ	اطمینان سے	وہ نہ چکھیں گے	وہاں	موت	سوائے	پہلی موت	اور

اس میں اطمینان سے ہر قسم کا میوہ۔ وہ پہلی موت کے سوا وہاں (پھر) موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے، اور

وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ

وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِیْمِ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ	فَاِنَّمَا	یَسَّرْنٰهُ
اور اس (اللہ) نے بچا لیا انہیں	جہنم کا عذاب	فضل سے	سے۔کے	تمہارا رب	یہ	یہی	کامیابی بڑی	اس کے سوا نہیں	ہم نے آسان کردیا

اور اللہ نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔ تمہارے رب کے فضل سے، یہی ہے بڑی کامیابی۔ اس کے سوا نہیں کہ ہم نے اس (قرآن) کو آسان کردیا ہے

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	یَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
آپ کی زبان پر	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس آپ انتظار کریں	بیشک وہ	انتظار میں ہیں

آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس آپ انتظار کریں، بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۳۷ — ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِیَةِ مَكِّیَّةٌ ۶۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حٰمٓ	تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِیْزِ	الْحَكِیْمِ	اِنَّ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
حٰمٓ	نازل کی ہوئی کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والا	بیشک	آسمانوں میں	اور زمین

حا میم۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، غالب حکمت والے اللہ کی طرف سے۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں

لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (۳) وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ (۴)

لَاٰیٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	فِیْ خَلْقِكُمْ	وَمَا	یَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰیٰتٌ	لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ
البتہ نشانیاں	اہل ایمان کے لئے	اور	تمہاری پیدائش میں	اور جو	وہ پھیلاتا ہے	جو جانور	نشانیاں	یقین کرنے والے لوگوں کے لئے

البتہ اہل ایمان کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جو جانور وہ پھیلاتا ہے ان میں یقین کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ

وَاخْتِلَافِ	الَّیْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْیَا	بِهِ
اور تبدیلی	رات	اور دن	اور جو	اللہ نے اتارا	آسمان سے	رزق	پھر زندہ کیا	اس سے

اور رات دن کی تبدیلی میں، اور اس رزق میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا، پھر اس سے زندہ کیا

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (۵) تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَتَصْرِیْفِ	الرِّیٰحِ	اٰیٰتٌ	لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰیٰتُ اللّٰهِ
زمین	اس کے مرنے (خشک ہونے) کے بعد	اور گردش	ہوائیں	نشانیاں	عقل (سلیم) والوں کے لئے	یہ	اللہ کے احکام

زمین کو اس کے خشک ہونے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ (۶) وَیْلٌ

نَتْلُوْهَا	عَلَیْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَیِّ	حَدِیْثٍ	بَعْدَ اللّٰهِ	وَاٰیٰتِهٖ	یُؤْمِنُوْنَ	وَیْلٌ
ہم وہ پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	پس کس	بات	اللہ کے بعد	اور اس کی آیات	وہ ایمان لائیں گے	خرابی

ہم آپ پر حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) پڑھتے ہیں، پس اللہ کے اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ خرابی ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ (۷) یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِیْمٍ	یَّسْمَعُ	اٰیٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰی عَلَیْهِ	ثُمَّ یُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ یَسْمَعْهَا
ہر جھوٹ باندھنے والے کے لئے	گنہگار	وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات	پڑھی جاتی ہیں اس پر	پھر اڑا رہتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	اس نے نہیں سنا اسے

ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے لئے۔ وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں، پھر تکبر کرتا ہوا اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (۸) وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰیٰتِنَا	شَیْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
پس اسے خوشخبری دو	دردناک عذاب کی	اور جب	واقف ہو	ہماری آیات میں سے	کسی شے	وہ اس کو پکڑتا ہے	ہنسی مذاق	یہی لوگ	ان کے لئے

پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔ اور جب وہ ہماری آیات میں سے کسی شے پر واقف ہو تو وہ اس کو پکڑتا (بناتا) ہے ہنسی مذاق، یہی لوگ ہیں جن کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا

عَذَابٌ مُّهِينٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ	مَّا كَسَبُوْا	شَيْئًا	وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
عذاب رسوا کرنے والا	ان کے دوسری طرف (آگے)	جہنم	اور نہ کام آئے گا ان کے	جو انہوں نے کمایا	کچھ	اور نہ جو انہوں نے ٹھہرایا

رسوا کرنے والا عذاب۔ ان کے آگے جہنم ہے اور ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے کمایا اور نہ وہ جن کو انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ	هٰذَا هُدًى	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے سوا	کارساز	اور ان کے لئے	بڑا عذاب	(قرآن) ہدایت	اور جن لوگوں نے کفر کیا (نہ مانا)

اللہ کے سوا کارساز ٹھہرایا، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ یہ قرآن (سراسر) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ

بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ
آیات کو	اپنا رب	انکے لئے	ایک عذاب	سے	دردناک عذاب	اللہ	وہ جس	مسخر کیا	تمہارے لئے	دریا	تاکہ چلیں

اپنے رب کی آیات کا، ان کے لئے دردناک عذاب میں سے ایک بڑا عذاب ہوگا۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا تاکہ چلیں

الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	جو

اس میں اس کے حکم سے کشتیاں، اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے تمہارے لئے مسخر کیا جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	سب	اپنے حکم سے	بےشک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کے لئے جو	غور و فکر کرتے ہیں

آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے، بے شک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا
فرما دیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	امید نہیں رکھتے	اللہ کے ایام	تاکہ وہ بدلہ دے	ان لوگوں کو

آپ ان لوگوں کو جو ایمان لائے (مومنوں کو) فرما دیں وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے ایام کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ان لوگوں کو بدلہ دے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ

بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ
اس کا جو	وہ کماتے تھے (اعمال)	جس	عمل کیا نیک	تو اپنی ذات کے لئے	اور جس	برا کیا	تو اس پر	پھر

ان کے اعمال کا۔ جس نے نیک عمل کیا اپنی ذات کے لئے (کیا) اور جس نے برا کیا تو (اس کا وبال) اسی پر (ہوگا) پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ
تم اپنے رب کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور تحقیق ہم نے دی	بنی اسرائیل	کتاب	اور حکومت	اور نبوت

تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (توریت) اور حکومت اور نبوت دی

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ

وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
اور ہم نے عطا کیں انہیں	پاکیزہ چیزیں		اور ہم نے فضیلت دی انہیں	جہان والوں پر		اور ہم نے انہیں دیں	واضح نشانیاں	امر (دین کے بارے میں)

اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں عطا کیں، اور ہم نے انہیں جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح نشانیاں دیں

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
تو انہوں نے اختلاف نہ کیا	مگر	اس کے بعد	جب آگیا ان کے پاس	علم	ضد سے	آپس کی	بیشک تمہارا رب		فیصلہ دے گا	انکے درمیان

تو انہوں نے اختلاف نہ کیا مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس علم آگیا آپس کی ضد کی وجہ سے، بیشک تمہارا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
قیامت کے دن	اس میں	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کردیا آپ کو	شریعت (خاص طریقہ) پر		دین کے بارے میں

قیامت کے دن جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَاۗءَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ
تو آپ ان کی پیروی کریں	اور نہ پیروی کریں	خواہشات	ان لوگوں کی جو	علم نہیں رکھتے	بیشک وہ	ہرگز کام نہ آئیں گے	آپ کے	اللہ سے، سامنے

تو آپ اسی کی پیروی کریں، اور جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، بیشک وہ اللہ کے سامنے آپ کے کام نہ آئیں گے

شَيْـًٔا ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

شَيْـًٔا	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا
کچھ	اور بیشک	ظالم (جمع)	ان میں سے بعض (ایک)	رفیق (جمع)	بعض (دوسرے)	اور اللہ	رفیق	پرہیزگاروں	یہ

کچھ بھی اور بیشک ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور اللہ پرہیزگاروں کا رفیق ہے۔ یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ
دانائی کی باتیں	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور رحمت	یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے	کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے

لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور ہدایت و رحمت یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے۔ کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
کمائیں (کیں)	برائیاں	کہ ہم کر دیں گے انہیں	ان لوگوں کی طرح جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	برابر

برائیاں کیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے تاکہ برابر رہو جائے،

۲ | ع ۱۰ | ۱۸

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ	وَخَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا	جو وہ حکم لگاتے ہیں	اور پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور	زمین

اُن کا جینا اور مرنا، برا ہے جو وہ حکم لگاتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
حق (حکمت) کے ساتھ	اور تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص	اس کا	جو اس نے کمایا (اعمال)	اور وہ	ظلم نہ کئے جائیں گے	کیا تم نے دیکھا	جو جس	بنا لیا

حکمت کے ساتھ، اور تاکہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے بنا لیا

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ	وَقَلْبِهٖ	وَجَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ
اپنا معبود	اپنی خواہش	اور گمراہ کر دیا اسے	اللہ	علم پر ۔ باوجود	اور اس نے مہر لگا دی	اس کے کان	اور اس کے دل	اور کر دیا (ڈال دیا)	اس کی آنکھ پر

اپنی خواہشوں کو اپنا معبود، اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہ کر دیا، اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر اور ڈال دیا اس کی آنکھ پر

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا

غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا هِيَ	اِلَّا
پردہ	تو کون	اسے ہدایت دے گا	اللہ کے بعد	تو کیا تم غور نہیں کرتے؟	اور انہوں نے کہا	نہیں یہ	صرف

پردہ، تو اللہ کے بعد اُسے کون ہدایت دے گا، تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا یہ (اور کچھ) نہیں صرف

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ
ہماری زندگی	دنیا	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں	مگر صرف	زمانہ	اور نہیں	انہیں	اس کا	سے کوئی

ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں، اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کر دیتا ہے، اور انہیں اس کا کوئی

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمْ
علم	نہیں	وہ	مگر صرف	اٹکل دوڑاتے ہیں	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان پر	ہماری آیات	واضح	نہیں ہوتی	ان کی حجت

علم نہیں، وہ صرف اٹکل دوڑاتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کی حجت (دلیل) نہیں ہوتی

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

اِلَّآ اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَاۗىِٕنَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
سوا یہ کہ	وہ کہتے ہیں	تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اور اگر تم ہو	سچے	فرما دیں	اللہ تمہیں جلاتا ہے	وہ پھر تمہیں موت دے گا

اس کے سوا کہ وہ کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیں اللہ (ہی) تمہیں جلاتا ہے (وہی) پھر تمہیں موت دے گا

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
وہ پھر تمہیں جمع کرے گا	طرف	قیامت کا دن	کوئی شک نہیں	اس میں	اور لیکن	اکثر لوگ	جانتے نہیں

پھر (وہی) تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۲۷

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور اللہ کے لئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	باطل پرست

اور اللہ (ہی) کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی، اور جس دن قیامت قائم (بپا) ہوگی اسی دن باطل پرست خسارہ پائیں گے۔

ع ۳ ۱۹

وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

وَتَرٰی	كُلَّ اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰى	اِلٰى كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا
اور تم دیکھوگے	ہر امت	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	ہر	امت	پکاری جائے گی	اپنی کتاب (نامۂ اعمال) کی طرف	آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو

اور تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرے ہوئے دیکھوگے، ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف پکاری جائے گی، آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هٰذَا كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تم کرتے تھے		یہ ہماری کتاب (تحریر)	بولتی ہے	تم پر (تمہارے متعلق)	حق کے ساتھ	بیشک ہم	لکھاتے تھے	جو

تم کرتے تھے ۔ یہ ہماری تحریر ہے جو تمہارے متعلق حق کے ساتھ بولتی ہے ، بے شک ہم لکھاتے تھے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
تم کرتے تھے	پس جو لوگ		ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے نیک		تو وہ داخل کریگا انہیں	ان کا رب	اپنی رحمت میں

تم کرتے تھے ۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
یہ	وہ (یہی)	کامیابی	کھلی	اور وہ لوگ جنہوں نے		کفر کیا	سو کیا نہ تھیں	میری آیات	پڑھی جاتی تھیں	تم پر

یہی ہے کھلی کامیابی ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)، سو کیا تم پر میری آیات نہ پڑھی جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّالسَّاعَةُ
تو تم نے تکبر کیا	اور تم تھے	لوگ	مجرم (جمع)	اور جب	کہا جاتا تھا بیشک		اللہ کا وعدہ	سچ	اور قیامت

تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے ۔ اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

لَا رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَا نَدْرِيْ	مَا السَّاعَةُ	اِنْ	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّمَا	نَحْنُ
کوئی شک نہیں	اس میں	تم نے کہا	ہم نہیں جانتے	کیا ہے قیامت	نہیں ہم گمان کرتے		مگر صرف	تو ہم جیسا	اور نہیں	ہم

(اس) میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے ! (ہاں)، ہم صرف ایک توہم گمان کرتے تھے ، اور ہم نہیں ہیں

بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

بِمُسْتَیْقِنِیْنَ	وَ بَدَا	لَهُمْ	سَیِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوْا	بِهٖ
یقین کرنے والے	اور کھل گئیں	ان پر	برائیاں	جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور گھیر لیا	انہیں	جس کا وہ تھے	اس کا

یقین کرنے والے۔ اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں کھل گئیں اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَ

یَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقِیْلَ	الْیَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِیْتُمْ	لِقَآءَ	یَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ
وہ مذاق اڑاتے	اور کہا جائے گا	آج	ہم نے بھلا دیا تمہیں	جیسے	تم نے بھلا دیا	ملنا	اپنے دن	اس	اور

وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور کہا جائے گا آج ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جیسے تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا دیا تھا، اور

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰیٰتِ اللّٰهِ
تمہارا ٹھکانا	جہنم	اور نہیں تمہارے لئے	کوئی مددگار (جمع)	یہ	اس لئے کہ تم	تم نے بنا لیا	اللہ کی آیات

تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ تم نے بنا لیا تھا اللہ کی آیات کو

هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

هُزُوًا	وَغَرَّتْكُمُ	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا	فَالْیَوْمَ	لَا یُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَلَا هُمْ
ایک مذاق	اور فریب دیا تمہیں	دنیا کی زندگی	سو آج	وہ نہ نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ انہیں

ایک مذاق، اور تمہیں دنیا کی زندگی نے فریب دے رکھا تھا، سو آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ انہیں

یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾

یُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ الْاَرْضِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
رضامندی حاصل کرنیکا موقع دیا جائے گا	پس اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	آسمانوں کا رب	اور زمین کا رب	تمام جہانوں کا رب

(اللہ کی) رضامندی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا اور رب ہے تمام جہانوں کا۔

۴ ع ۱۱ ۲۰

وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾ ع

وَلَهُ	الْكِبْرِیَآءُ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ
اور اسی کے لئے	کبریائی	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب	حکمت والا

اور اسی کے لئے ہے کبریائی (بڑائی)، آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔

ایاتھا ۳۵ — ۴۶ سورۃ الاحقاف مکیۃ ۶۶ — رکوعاتھا ۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تنزیل الکتٰب من اللہ العزیز الحکیم ﴿٢﴾ ما خلقنا السمٰوٰت

حٰمٓ	تنزیل	الکتٰب	من اللہ	العزیز	الحکیم	ماخلقنا	السمٰوٰت
حا میم	نازل کرنا	کتاب	اللہ سے	غالب	حکمت والا	نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

حامیم ۔ کتاب کا نازل کرنا غالب، حکمت والے اللہ (کی طرف) سے ہے۔ ہم نے نہیں پیدا کیا ہے آسمانوں

والارض وما بینھما الا بالحق واجل مسمّی ؕ والذین کفروا عمّا انذروا

والارض	وما بینھما	الا	بالحق	و	اجل مسمّی	والذین کفروا	عمّا	انذروا
اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک میعاد مقررہ	اور جن لوگوں نے کفر کیا	جس سے	وہ ڈرائے جاتے ہیں

اور زمین کو اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق (حکمت) کے ساتھ اور ایک مقررہ میعاد (کے لئے) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جس سے ڈرائے جاتے ہیں

معرضون ﴿٣﴾ قل ارءیتم ما تدعون من دون اللہ ارونی ماذا خلقوا من الارض

معرضون	قل	ارءیتم	ما تدعون	من دون اللہ	ارونی	ماذا	خلقوا	من الارض
روگردانی کرنے والے	فرمادیں	بھلا تم دیکھو	جن کو تم بلاتے ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا	زمین سے

(اس سے) روگردانی کرنیوالے ہیں۔ آپ فرمادیں بھلا تم دیکھو (سوچو) تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ؟

ام لھم شرک فی السمٰوٰت ؕ ائتونی بکتٰب من قبل ھذا او اثرۃ من علم ان

ام	لھم	شرک	فی السمٰوٰت	ائتونی	بکتٰب	من قبل	ھذا	او	اثرۃ	من علم	ان
یا	انکے لئے	کچھ ساجھا	آسمانوں میں	لے آؤ میرے پاس	کوئی کتاب	سے پہلے	اس	یا	آثار	علم سے۔ کی	اگر

یا اُن کے لئے آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ، یا کوئی علمی آثار (نشانات) لے آؤ، اگر

کنتم صدقین ﴿٤﴾ ومن اضل ممّن یدعوا من دون اللہ من لا یستجیب لہ

کنتم	صدقین	ومن	اضل	ممّن یدعوا	من دون اللہ	من	لا یستجیب	لہ
تم ہو	سچے	اور کون	بڑا گمراہ	اس سے جو وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا	جو	جواب دے گا	اس کو

تم سچے ہو۔ اور اُس سے بڑا گمراہ کون ہے؟ جو اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اُسے جواب نہ دے گا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ۝٥ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ

إِلَىٰ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ	وَهُمْ	عَن	دُعَائِهِمْ	غَافِلُونَ	وَإِذَا	حُشِرَ النَّاسُ	كَانُوا	لَهُمْ
تک	قیامت کا دن	اور وہ	سے	ان کا پکارنا	بے خبر ہیں	اور جب	جمع کئے جائیں گے لوگ	وہ ہوں گے	ان کے

قیامت کے دن تک، اور وہ ان کے پکارنے سے (بھی) بے خبر ہیں۔ اور جب لوگ (میدان حشر) میں جمع کئے جائیں گے وہ ان کے

أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝٦ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

أَعْدَاءً	وَكَانُوا	بِعِبَادَتِهِمْ	كَافِرِينَ	وَإِذَا	تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
دشمن	اور ہوں گے	ان کی عبادت سے	منکر (جمع)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان پر	آیات ہماری	واضح	کہتے ہیں	جن لوگوں نے انکار کیا

دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں جنہوں نے انکار کیا

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝٧ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	هَٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	إِنِ	افْتَرَيْتُهُ
حق کا	جب	انکے پاس آگیا	یہ	جادو	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود بنالیا ہے	فرمادیں	اگر	میں نے خود بنالیا ہے اسے

حق کا، جب وہ ان کے پاس آگیا کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے، آپ فرمادیں اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے

فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا

فَلَا تَمْلِكُونَ	لِي	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	هُوَ أَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيضُونَ	فِيهِ	كَفَىٰ بِهِ	شَهِيدًا
تو تم اختیار نہیں رکھتے	میرے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	وہ خوب جانتا ہے	وہ جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	وہ کافی ہے اس کا	گواہ

تو تم مجھے اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، وہ خوب جانتا ہے جو تم اس (کے بارے) میں باتیں بناتے ہو، وہ اس کا گواہ کافی ہے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي

بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ	مَا كُنتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَمَا أَدْرِي
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	فرمادیں	نہیں ہوں میں	نیا	رسولوں میں سے	اور نہیں جانتا میں

میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ آپ فرمادیں میں رسولوں میں نیا نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا

مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٩

مَا يُفْعَلُ	بِي	وَلَا بِكُمْ	إِنْ أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا يُوحَىٰ	إِلَيَّ	وَ مَا أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ
کیا کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ تمہارے ساتھ	نہیں پیروی کرتا میں	سوائے اس کے	جو وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	اور نہیں ہوں میں	مگر صرف	ڈر سنانے والا	صاف صاف

کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، میں صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے، اور میں صرف صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ
فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر	ہے	اللہ کے پاس سے	اور تم نے انکار کیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ	سے

آپ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہے، اور تم نے اس کا انکار کیا، اور گواہی دی ایک گواہ نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل	اس جیسی (ایک کتاب) پر	پھر وہ ایمان لے آیا	اور تم نے تکبر کیا	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

بنی اسرائیل میں سے اس جیسی کتاب پر، اور وہ ایمان لے آیا، اور تم نے تکبر کیا (تم اڑے رہے)، بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ

الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ كَانَ	خَيْرًا	مَا سَبَقُوْنَا	اِلَيْهِ
ظالم (جمع)	اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے لئے جو ایمان لائے (مومن)	اگر ہوتا	بہتر	نہ وہ پہل کرتے ہم پر	اس کی طرف

ظالم لوگوں کو۔ اور کافروں نے مومنوں کے لئے (کے بارے میں) کہا، اگر (یہ) بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف ہم پر پہل نہ کرتے

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

وَاِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى
اور جب	نہ ہدایت پائی انہوں نے	اس سے	تو اب کہیں گے	یہ	جھوٹ	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ

اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہ پائی تو اب کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (توریت) تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
رہنما	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنیوالی	زبان	عربی	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	

رہنما، اور رحمت، اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے، تاکہ ظالموں کو ڈرائے،

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ
اور خوشخبری	نیکوکاروں کے لئے	بیشک	جن لوگوں نے کہا	ہمارا رب اللہ	پھر	وہ قائم رہے	تو کوئی خوف نہیں

اور خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ (اس پر) قائم رہے، تو کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہی لوگ	اہل جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جزا	اس کی جو

ان پر ، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ اہل جنت ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کی جزا ہے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا
وہ عمل کرتے تھے	اور ہم نے حکم دیا	انسان	ماں باپ کے ساتھ	حسن سلوک کا	وہ اس کو اٹھائے رہی	اس کی ماں	تکلیف کے ساتھ

وہ عمل کرتے تھے ۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں اسے تکلیف کے ساتھ (پیٹ میں) اٹھائے رہی

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ

وَ	وَضَعَتْهُ كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور	اسنے اس کو جنا تکلیف کے ساتھ	اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	تیس ۳۰ مہینے	یہاں تک	جب	وہ پہنچا	اپنے زور (جوانی) کو	اور وہ پہنچا (ہوا)

اور اس نے اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا تیس ۳۰ مہینے میں (ہوا)، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور ہوا

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	وَ
چالیس ۴۰	سال	اسنے عرض کی	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	کہ میں شکر کروں	تیری نعمت	وہ جو	تونے انعام فرمائی مجھ پر	اور

چالیس ۴۰ سال کا تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں، جو تونے مجھ پر انعام فرمائی ، اور

عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ

عَلٰى وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ تُبْتُ	اِلَيْكَ
میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک عمل	تو پسند کرے اسے	اور اصلاح کردے	میرے لئے	میری اولاد میں	بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف

میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے، اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح کر دے (نیک بنا دے)، بیشک میں نے تیری طرف (تیرے حضور) توبہ کی

وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

وَاِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ
اور بیشک میں	سے	مسلمانوں (فرمانبرداروں)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	بہترین (عمل)	جو	انہوں نے کئے	اور

اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین کام جو انہوں نے کئے ہم قبول کرتے ہیں اور

نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

نَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ
ہم درگزر کرتے ہیں	سے	انکی برائیوں	میں	اہل جنت	سچا وعدہ	وہ جو	انہیں وعدہ دیا جاتا تھا

ہم ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں، (یہ) اہل جنت میں سے رہیں گے، سچا وعدہ ہے جو انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

وَالَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ	اُخْرَجَ	وَقَدْ خَلَتِ	الْقُرُوْنُ
اور وہ جس	اس نے کہا	اپنے ماں باپ کے لئے	تُف	تمہارے لئے ہے	کیا تم مجھے وعدہ (خبر) دیتے ہو کہ	میں نکالا جاؤں گا	حالانکہ گزر چکے	(بہت سے) گروہ

اور جس نے اپنے ماں باپ کے لئے کہا، تم پر تُف! کیا تم مجھے یہ خبر دیتے ہو کہ میں (روز حشر) نکالا جاؤں گا، حالانکہ بہت سے گروہ گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا

مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا
مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ	تیرا برا ہو	تو ایمان لے آ	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	تو وہ کہتا ہے	نہیں

مجھ سے پہلے، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور اس کو کہتے ہیں) تیرا برا ہو، تو ایمان لے آ۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو وہ کہتا ہے

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
یہ	مگر صرف	کہانیاں	پہلوں	یہی لوگ	وہ جو	ثابت ہوگئی	ان پر	بات (عذاب)	امتوں میں

یہ تو صرف پہلوں (اگلوں) کی کہانیاں ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی (ان) امتوں میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَلِكُلٍّ
گزر چکیں	ان سے قبل	سے	جنات اور انسان (جمع)	بیشک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کے لئے

جو ان سے قبل گزر چکیں جنات میں سے اور انسانوں میں سے، بیشک وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

دَرَجٰتٌ	مِّمَّا عَمِلُوْا	وَلِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ
درجے	اس سے جو انہوں نے کیا	اور تاکہ وہ پورا دے ان کو	ان کے اعمال	اور وہ۔ اُن	ان پر ظلم نہ کیا جائے گا	اور جس دن	لائے جائیں گے

درجے ہیں، اس (کے مطابق) جو انہوں نے کیا تاکہ وہ ان کو انکے اعمال کا پورا (بدلہ) دے، اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور جس دن لائے جائیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا
وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)		آگ کے سامنے	تم لے گئے (حاصل کر چکے)	اپنی نعمتیں	میں	اپنی دنیا کی زندگی	اور تم فائدہ اٹھا چکے	ان کا

کافر آگ کے سامنے (کہا جائے گا) تم اپنی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے ہو اور ان کا فائدہ (بھی) اٹھا چکے ہو،

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پس آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	رسوائی کا عذاب	اس لئے کہ	تم تکبر کرتے تھے	زمین میں	ناحق

پس آج تمہیں رسوائی کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا، اس لئے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے،

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتِ
اور اس لئے کہ	تم نافرمانیاں کرتے تھے	اور یاد کر	عاد کے بھائی	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم	احقاف میں	اور گزر چکے

اور اس لئے کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں ڈرایا، اور گزر چکے ہیں

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

النُّذُرُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
ڈرانے والے	اس سے پہلے	اور اس کے بعد	کہ تم عبادت نہ کرو	اللہ کے سوا	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ڈرانے والے (نبی) اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ	اِنْ
عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	کیا تو ہمارے پاس آیا کہ تو پھیر دے ہمیں		سے	ہمارے معبود	پس لے آ ہم پر	جو کچھ تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ۔ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے پس تو جو کچھ ہم سے وعدہ کرتا ہے ہم پر لے آ، اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَآ اُرْسِلْتُ بِهٖ
تو ہے	سے	سچے (جمع)	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	علم	اللہ کے پاس	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	جو میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ

تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ علم اللہ کے پاس ہے اور میں جس (پیغام) کے ساتھ بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچاتا ہوں

وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا

وَلٰكِنِّیْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا
اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	گروہ - لوگ	تم جہالت کرتے ہو	پھر جب دیکھا انہوں نے اس کو	ایک ابر	سامنے (چلا) آرہا ہے	ان کی وادیاں	وہ بولے	یہ

لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا کہ ایک ابر اُن کی وادیوں کی طرف چلا آرہا ہے، تو وہ بولے یہ

عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ

عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ فِيْهَا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ
ایک بادل	ہم پر بارش برسانے والا	بلکہ وہ	جس	تم جلدی کرتے تھے	اس کی	ایک ہوا آندھی اس میں	درد ناک عذاب	وہ تہس نہس کردے گی	ہر

ہم پر بارش لانے والا بادل ہے (نہیں) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک آندھی ہے جس میں درد ناک عذاب ہے۔ وہ تہس نہس کردے گی

شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

شَیْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ
شے	حکم سے	اپنا رب	پس رہ ہوگئے	نہ دکھائی دیتا تھا	سوائے	ان کے مکان	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم (جمع) لوگ

ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے، پس ان کا یہ حال ہوگیا کہ) ان کے مکانوں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا، اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو بدلہ دیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً
اور البتہ ہم نے انکو قدرت دی تھی	اس میں	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں پر	اور ہم نے بنائے دیئے	انہیں	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)

اور ہم نے انہیں اِن (باتوں) میں اس قدر قدرت دی تھی کہ تمہیں اس پر اس قدر قدرت نہیں دی، اور ہم نے ان کو دیئے کان اور آنکھیں، اور دل

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ

فَمَآ	اَغْنٰى عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
تو نہ	کام آئے ان کے	ان کے کان	اور نہ ان کی آنکھیں	اور نہ دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ انکار کرتے تھے

تو نہ ان کے کان، اور نہ ان کی آنکھیں، اور نہ ان کے دل ان کے کچھ بھی کام آئے، جب وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	مَا حَوْلَكُمْ
اللہ کی آیات کا	اور اسے گھیر لیا	ان کو	جو وہ تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور تحقیق ہم نے ہلاک کردیا	جو تمہارے ارد گرد

اللہ کی آیات کا، اور ان کو اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور تحقیق ہم نے ہلاک کردیں تمہارے اِرد گرد کی

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

مِنَ	الْقُرٰى	وَصَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
سے	بستیاں	اور ہم نے بار بار دکھائیں	اپنی نشانیاں	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پھر کیوں	نہ مدد کی ان کی	جنہیں بنا لیا انہوں نے

بستیاں، اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر انہوں نے کیوں نہ ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے بنا لیا تھا ﴿۲۸﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ
اللہ کے سوا	قرب حاصل کرنے کو	معبود	بلکہ	وہ گم (غائب) ہو گئے	ان سے	اور یہ	ان کا بہتان	اور جو	وہ افترا کرتے تھے

اللہ کا قرب حاصل کرنے کو اللہ کے سوا معبود، بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے اور یہ ان کا بہتان تھا جو وہ افترا کرتے (گھڑتے تھے)۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا

وَاِذْ	صَرَفْنَا	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْا	اَنْصِتُوْا
اور جب	ہم پھیر لائے	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنات کی	وہ سنتے تھے	قرآن	پس جب	وہ حاضر ہوئے اس کے پاس	انہوں نے کہا	چپ رہو

اور جب ہم آپ کی طرف جنات کی ایک جماعت پھیر لائے، وہ قرآن سنتے تھے، پس وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے (ایک دوسرے کو) کہا چپ رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَا	اِنَّا سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر جب	(پڑھنا) تمام ہوا	وہ لوٹے	طرف	اپنی قوم	ڈر سناتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے سنی	ایک کتاب	نازل کی گئی

پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے لوٹے۔ انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو نازل کی گئی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ

مِنْ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ
بعد	موسیٰ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے پہلے (اپنے سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راہ

موسیٰؑ کے بعد، اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی، وہ رہنمائی کرنے والی (دین) حق کی طرف، اور راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

مُسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَا	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ
راست	اے ہماری قوم	قبول کر لو	اللہ کی طرف بلانے والا	اور ایمان لے آؤ	اس پر	بخشدے گا تم	سے	تمہارے گناہ	اور

راست کی طرف۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ۔ اللہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	وَمَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ
وہ پناہ دے گا تمہیں	سے	دردناک عذاب	اور جو	نہ قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والا	تو نہیں	عاجز کرنے والا	زمین میں

اور وہ تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے (کی بات) کو قبول نہ کرے گا، وہ زمین میں (اللہ) کو عاجز کرنے والا نہیں،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	اَوَ لَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور نہیں	اس کے لئے	اس کے سوا	حمایتی	یہی لوگ	میں	گمراہی کھلی	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ

اور اس (اللہ) کے سوا اس کے لئے کوئی حمایتی نہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى

الَّذِيْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِيَ	الْمَوْتٰى
وہ جس نے	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین	اور وہ تھکا نہیں	ان کے پیدا کرنے سے	وہ قادر ہے	پر	کہ زندہ کرے	مردے

جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا، وہ اس پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے،

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ

بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ
ہاں	بیشک وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور جس دن	پیش کئے جائیں گے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آگ کے سامنے

ہاں! بے شک وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس دن کافر آگ (جہنم) کے سامنے پیش کئے جائیں گے (پوچھا جائے گا)

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
کیا نہیں	یہ	حق	وہ کہیں گے	ہاں	ہمارے رب کی قسم	وہ فرمائے گا	پس تم چکھو	عذاب	وہ جس	تم انکار کرتے تھے

کیا یہ حق (امر واقعی) نہیں؟ وہ کہیں گے، ہمارے رب کی قسم ہاں (یہ حق ہے) اللہ تعالیٰ فرمائے گا، پس تم عذاب چکھو جس کا تم انکار کرتے تھے

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ

فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ	وَلَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ يَرَوْنَ
پس آپ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	اُولوالعزم	سے تھے	رسولوں	اور جلدی نہ کریں	ان کے لئے	گویا کہ وہ	جس دن دیکھیں گے

پس آپ صبر کریں جیسے اُولوالعزم (باہمت) رسولوں نے صبر کیا، اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کریں گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے (وہ عذاب)

مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا

إِلَّا	فَهَلْ يُهْلَكُ	بَلَٰغٌ	مِنْ نَهَارٍ	سَاعَةً	إِلَّا	لَمْ يَلْبَثُوا	مَا يُوعَدُونَ
مگر	پس نہیں ہلاک ہوں گے	پہنچانا	دن کی	ایک گھڑی	مگر صرف	وہ نہیں ٹھہرے	جس کا وعدہ کیا جاتا ہے ان سے

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (انہیں ایسا معلوم ہوگا) کہ وہ دنیا میں صرف دن کی ایک گھڑی ٹھہرے تھے (یہ پیغام) پہنچانا ہے پس ہلاک نہ ہوں گے مگر

الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ

نافرمان لوگ

نافرمان لوگ

آیاتہا ۳۸ — ۴۷ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	أَعْمَالَهُمْ	أَضَلَّ	سَبِيلِ اللَّهِ	عَنْ	وَصَدُّوا	كَفَرُوا	الَّذِينَ
اور جو لوگ	ان کے اعمال	اکارت کر دیئے گئے	اللہ کا راستہ	سے	اور انہوں نے روکا	کافر ہوئے	جو لوگ

جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا، ان کے اعمال (اللہ نے) اکارت کر دئے۔ اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	مِنْ	الْحَقُّ	وَهُوَ	عَلَىٰ مُحَمَّدٍ	بِمَا نُزِّلَ	وَآمَنُوا	الصَّالِحَاتِ	وَعَمِلُوا	آمَنُوا
ان کا رب	سے	حق	اور وہ	محمد پر	اس پر جو نازل کیا گیا	اور وہ ایمان لائے	اچھے	اور انہوں نے عمل کئے	ایمان لائے

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

الْبَاطِلَ	اتَّبَعُوا	الَّذِينَ كَفَرُوا	ذَٰلِكَ بِأَنَّ	بَالَهُمْ	وَأَصْلَحَ	سَيِّئَاتِهِمْ	عَنْهُمْ	كَفَّرَ
باطل	انہوں نے پیروی کی	جن لوگوں نے کفر کیا	یہ اس لئے کہ	ان کا حال	اور درست کر دیا	انکی برائیاں (گناہ)	ان سے	اس نے دور کر دیئے

اس (اللہ) نے ان سے اُن کے گناہ دُور کر دیئے، اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لئے ہوا کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی

وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

وَاَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
اور یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	لوگوں کے لئے	ان کی مثالیں

اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اُن کی مثالیں (احوال) بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
پھر جب تم	بھِڑ جاؤ	جن لوگوں نے کفر کیا	(کافر)	تو مارو	گردنیں	یہاں تک	جب	خوب خونریزی کر چکو انکی	تو مضبوط کر لو	قید

پھر جب تم کافروں سے بھِڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب ان کی خوب خونریزی کر چکو تو اُن کی قید مضبوط کر لو (مشکیں کس لو)،

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ۚ ذٰلِكَ ؕۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ	يَشَآءُ اللّٰهُ
پس یا	احسان کرو	اس کے بعد	اور یا	معاوضہ	یہاں تک	رکھ دے لڑائی (لڑنے والے)	اپنے ہتھیار	یہ	اور اگر	اللہ چاہتا

پس اس کے بعد یا احسان کرو (بلا معاوضہ رہا کر دو) یا معاوضہ (لے کر چھوڑ دو) یہاں تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار رکھ دیں (ڈال دیں)، یہ ہے (حکمِ الٰہی) اور اگر اللہ چاہتا

لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
ضرور انتقام لیتا	ان سے	اور لیکن	تاکہ آزمائے	تم سے بعض کو	بعض (دوسرے) سے	اور جو لوگ	مارے گئے	میں	اللہ کا راستہ

تو ان سے ضرور انتقام لیتا، لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ تم میں سے بعض (ایک) کو دوسرے سے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے گئے

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ
تو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا	ان کے عمل	وہ جلد ان کو ہدایت دے گا	اور سنوارے گا	ان کا حال	اور داخل کرے گا انہیں	جنت

تو وہ ان کے عمل ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ جلد ان کو ہدایت دے گا اور ان کا حال سنوارے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا،

عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦

عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ
اس نے اس سے شناسا کر دیا ہے انہیں		اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	تم مدد کرو گے اللہ کی	وہ مدد کرے گا تمہاری	اور جما دے گا	تمہارے قدم

اس نے انہیں اس سے شناسا کر دیا ہے۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جما دے گا (تمہیں ثابت قدم کر دے گا)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور	جن لوگوں نے کفر کیا	تو تباہی ہے	ان کے لئے	اور اس نے ضائع کر دیئے	ان کے عمل	یہ	اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا		جو	نازل کیا اللہ نے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے تباہی ہے اور اس (اللہ) نے ان کے عمل ضائع کر دیئے - یہ اس لئے ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا، انہوں نے اسے ناپسند کیا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تو اکارت کر دیئے	ان کے عمل	کیا وہ چلے پھرے نہیں؟	زمین میں	تو وہ دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

تو (اس اللہ) نے ان کے عمل اکارت کر دیئے - کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	تباہی ڈال دی	اللہ	ان پر	اور کافروں کے لئے	ان کی مانند	یہ	اس لئے کہ اللہ

ان سے پہلے لوگوں کا، اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی، اور کافروں کے لئے ان کی مانند (سزا ہو گی) - یہ اس لئے ہے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۱ ع ۱۱ ۵

مَوْلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کارساز	ان لوگوں کا جو ایمان لائے	اور یہ کہ	کافروں	کوئی کارساز نہیں	ان کے لئے	بیشک اللہ	داخل کرتا ہے	جو لوگ ایمان لائے

ان لوگوں کا کارساز ہے جو ایمان لائے، اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں - بے شک اللہ داخل کرتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ
اور انہوں نے نیک عمل کئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور

اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات میں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ

يَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ
وہ کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	ٹھکانا	ان کے لئے	اور بہت سی	بستیاں	وہ	بہت ہی سخت

کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں، اور آگ (جہنم) ان کا ٹھکانا ہے - اور بہت سی بستیاں (تھیں)، وہ بہت ہی سخت تھیں

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
قوت میں	آپ کی بستی سے	وہ جس	آپ کو نکال دیا	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	تو کوئی نہ مدد کرنے والا	ان کے لئے	پس کیا جو	ہے	پر

قوت میں آپ کی بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا مدد کرنے والا نہ ہوا۔ پس کیا جو کوئی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ
روشن (راستہ)	اپنے رب کے	اس کی طرح	آراستہ دکھائے گئے اس کو	اس کے برے عمل	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	مثال (کیفیت)	جنت

اپنے پروردگار کے روشن راستے پر ہو اس کی طرح ہے جسے اس کے برے عمل آراستہ کر دکھائے گئے، اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ جنت کی کیفیت

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

الَّتِيْ وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَا	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
وہ جو وعدہ کی گئی	پرہیزگاروں	اس میں	نہریں	سے کی	پانی	بدبو نہ کرنے والا	اور نہریں	دودھ کی	نہ

جو پرہیزگاروں کو وعدہ کی گئی ہے، کہ اس میں نہریں ہیں بدبو نہ کرنے والے پانی کی، نہریں ہیں دودھ کی،

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى
متغیر ہونے والا	اس کا ذائقہ	اور نہریں	شراب کی	سراسر لذت	پینے والوں کے لئے	اور نہریں	شہد کی	مصفّٰی

جس کا ذائقہ متغیر ہونے (بدلنے والا) نہیں، اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور نہریں ہیں مصفّٰی (صاف کئے ہوئے) شہد کی

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

وَلَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ فِي النَّارِ	وَ
اور ان کے لئے	اس میں	ہر قسم کے پھل	اور بخشش	ان کے رب سے	اس کی طرح جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا آگ میں	اور

اور اس میں ان کے لئے ہر قسم کے پھل ہیں، اور ان کے رب (کی طرف) سے بخشش (کیا وہ) اس کی طرح ہے؟ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے، اور

سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

سُقُوْا	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَاۗءَهُمْ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا
انہیں پلایا جائے گا	پانی گرم	ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	سنتا ہے	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب

انہیں گرم (کھولتا ہوا) پانی پلایا جائے گا، جو اُن کی انتڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں، جو آپ کی طرف (کان لگا کر) سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ نکلتے ہیں	آپؐ کے پاس سے	وہ کہتے ہیں	ان لوگوں سے جنہیں	علم دیا گیا (اہل علم)	کیا	اس نے کہا	ابھی	یہی لوگ	وہ جو

وہ آپؐ کے پاس سے نکلتے ہیں تو وہ اہل علم سے کہتے ہیں کہ اس (حضرت) نے ابھی کیا کہا ہے؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْا	اَهْوَآءَهُمْ	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَاٰتٰىهُمْ
مہر کردی اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی	اور زیادہ دی انہیں	ہدایت	اور انہیں عطا کی

دلوں پر اللہ نے مہر کردی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی (اللہ نے) انہیں اور زیادہ ہدایت دی، اور انہیں عطا کی

تَقْوٰىهُمْ ⑰ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
ان کی پرہیزگاری	پس نہیں وہ	منتظر	مگر	قیامت	کہ	آجائے ان پر	اچانک	سو آچکی ہیں	اس کی علامات

ان کی پرہیزگاری۔ پس وہ منتظر نہیں مگر قیامت (کی آمد) کے کہ ان پر اچانک آ جائے، سو اس کی علامات تو آ چکی ہیں

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑱ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ
تو کہاں	ان کیلئے کو	جب	وہ آگئی ان کے پاس	ان کا نصیحت (قبول کرنا)	سو جان لو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیں آپؐ

توجب وہ ان کے پاس آگئی تو انہیں نصیحت قبول کرنا کہاں (نصیب) ہوگا۔ سو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپؐ بخشش مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ⑲ وَ

لِذَنْۢبِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَمَثْوٰىكُمْ	وَ
اپنے ذنب (اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے)	اور مومن مردوں کے لئے	اور مومن عورتوں	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارا چلنا پھرنا	اور تمہارے رہنے سہنے کا مقام	اور

اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے، مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے، اور اللہ جانتا ہے تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارے رہنے سہنے کے مقام کو۔ اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ	وَذُكِرَ
وہ کہتے ہیں	وہ جو لوگ ایمان لائے	کیوں	نہ اتاری گئی	ایک سورۃ	سو جب	اتاری جاتی ہے	صاف معانی والی سورۃ	اور ذکر کیا جاتا ہے

جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) ایک سورۃ کیوں نہ اتاری گئی؟ سو جب صاف صاف معانی والی سورۃ اتاری جاتی ہے اور ذکر کیا جاتا ہے

فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

فِيهَا	الْقِتَالُ	رَأَيْتَ	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ
اس میں	جنگ	تم دیکھو گے	وہ لوگ	ان کے دلوں میں	بیماری	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	دیکھنا	بیہوشی طاری ہو گئی

اس میں جنگ کا، تو تم دیکھو گے کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں (اس شخص کے) دیکھنے کی طرح بیہوشی طاری ہو گئی ہو

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ

عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَأَوْلَىٰ لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَعْرُوفٌ	فَإِذَا	عَزَمَ الْأَمْرُ
اس پر	موت کی	سو خرابی اُن کے لئے	اطاعت	اور بات	معقول	پھر جب	پختہ ہو جائے کام

جس پر موت کی، سو خرابی ہے ان کے لئے۔ (صحیح تو یہ تھا کہ وہ) اطاعت کرتے اور معقول بات کہتے، پھر جب کام پختہ ہو جاتا

فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا

فَلَوْ صَدَقُوا	اللَّهَ	لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	أَنْ تُفْسِدُوا
تو اگر وہ سچے ہوتے	اللہ	البتہ ہوتا بہتر ان کے لئے	سو تم اس کے نزدیک	اگر	تم والی (حاکم) ہو جاؤ	کہ تم فساد مچاؤ

تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے ہوتے تو البتہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ سو تم تو اس کے نزدیک ہو کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ، تو تم فساد مچاؤ

فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ

فِي الْأَرْضِ	وَتُقَطِّعُوا	أَرْحَامَكُمْ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَعَنَهُمُ اللَّهُ	فَأَصَمَّهُمْ	وَأَعْمَىٰ
زمین میں	اور تم کاٹو (توڑ ڈالو)	اپنے رشتے	یہی ہیں	وہ لوگ جن	اللہ نے لعنت کی	پھر ان کو بہرا کر دیا	اور اندھا کر دیا

زمین میں، اور اپنے رشتے توڑ ڈالو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، پھر انہیں بہرا کر دیا، اور اندھا کر دیا

أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ

أَبْصَارَهُمْ	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ	الْقُرْآنَ	أَمْ	عَلَىٰ قُلُوبٍ	أَقْفَالُهَا	إِنَّ	الَّذِينَ
ان کی آنکھیں	تو کیا وہ غور نہیں کرتے؟	قرآن	کیا	دلوں پر	ان کے تالے	بیشک	جو لوگ

ان کی آنکھوں کو۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر تالے (پڑے ہیں)؟ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ

ارْتَدُّوا	عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطَانُ	سَوَّلَ	لَهُمْ
پلٹ گئے	اپنی پشت پر	اس کے بعد	جب واضح ہو گئی	ان کے لئے	ہدایت	شیطان	آراستہ کر دکھایا	ان کے لئے

اپنی پشت پھیر کر پلٹ گئے اس کے بعد جبکہ ان کے لئے ہدایت واضح ہو گئی، شیطان نے ان کے لئے آراستہ کر دکھایا

وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ

وَاَمْلٰى	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ
اور ڈھیل دی	ان کو	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے جنہوں	انہوں نے ناپسند کیا	جو نازل کیا	اللہ	عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے	میں

اور ان کو ڈھیل دی۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جنہوں نے اس (کتاب) کو ناپسند کیا ہے جو اللہ نے نازل کی کہ عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے

بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

بَعْضِ	الْاَمْرِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
بعض	کام	اور اللہ	جانتا ہے	ان کی خفیہ باتیں	پس کیسا	جب ان کی روح قبض کریں گے	فرشتے	وہ مارتے ہوں گے

بعض کاموں (باتوں) میں، اور اللہ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔ پس کیسا (حال ہوگا)؟ جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے (اور) مارتے ہوں گے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
ان کے چہروں	اور ان کی پیٹھوں	یہ اس لئے کہ انہوں نے	پیروی کی	جو جس	اللہ کو ناراض کیا	اور انہوں نے پسند نہ کیا	اس کی رضا

ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر۔ یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اس کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کیا اور انہوں نے اس کی رضا کو پسند نہ کیا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ۧ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ
تو اس نے اکارت کر دیئے	ان کے اعمال	کیا گمان کرتے ہیں؟	(وہ لوگ) جن	ان کے دلوں میں	روگ	کہ	ہرگز ظاہر نہ کرے گا	اللہ

تو اس (اللہ) نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے وہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ہرگز ظاہر نہ کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ

اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ الْقَوْلِ
ان کے دل کی عداوتیں	اور اگر ہم چاہیں	تو تمہیں دکھا دیں وہ لوگ	سو البتہ تم انہیں پہچان لو	ان کے چہرے سے	اور تم ضرور پہچان لو گے انہیں	میں سے	طرزِ کلام

ان کی دلی عداوتوں کو۔ اور اگر ہم چاہیں تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں سو البتہ تم انہیں انکے چہروں سے پہچان لوگے اور تم ضرور انہیں انکے طرزِ کلام سے پہچان لوگے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	مجاہدوں	تم میں سے	اور صبر کرنے والے

اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں تم میں سے (کون ہیں؟) مجاہد اور صبر کرنے والے

۳ ع ۹ ۷

وَنَبْلُوَاْ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ

وَنَبْلُوَا	أَخْبَارَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	وَشَاقُّوا	الرَّسُولَ
اور ہم جانچ لیں	تمہاری خبریں (حالات)	بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	اور انہوں نے مخالفت کی	رسول

اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اور انہوں نے رسولؐ کی مخالفت کی

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۙ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ؕ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَىٰ	لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ	شَيْئًا	وَسَيُحْبِطُ	أَعْمَالَهُمْ
اس کے بعد	جب واضح ہوگئی	ان پر	ہدایت	وہ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور وہ جلد اکارت کر دیئے گئے	ان کے اعمال

اس کے بعد جبکہ ان پر ہدایت واضح ہوگئی، وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور وہ (اللہ) جلد ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	أَطِيعُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ	وَلَا تُبْطِلُوا	أَعْمَالَكُمْ	إِنَّ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومنو)	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور باطل نہ کرو	اپنے اعمال	بیشک

اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال باطل نہ کرو - بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا	وَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ	مَاتُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يَغْفِرَ	اللَّهُ
جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	پھر	وہ مر گئے	اور وہ	کافر ہی	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، پھر وہ کافر (کفر ہی کی حالت میں) مر گئے تو اللہ ہرگز نہ بخشے گا

لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا تَهِنُوا	وَتَدْعُوا	إِلَى	السَّلْمِ	وَأَنْتُمُ	الْأَعْلَوْنَ	وَاللَّهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ يَتِرَكُمْ
ان کو	پس تم سستی نہ کرو	اور نہ بلاؤ	طرف	صلح	اور تم ہی	غالب	اور اللہ	تمہارے ساتھ	اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

ان کو۔ پس تم سستی (کم ہمتی) نہ کرو اور (خود) صلح کی طرف نہ بلاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ

أَعْمَالَكُمْ	إِنَّمَا	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهْوٌ	وَإِنْ	تُؤْمِنُوا	وَتَتَّقُوا	يُؤْتِكُمْ
تمہارے اعمال	اس کے سوا نہیں	دنیا کی زندگی	کھیل	اور کود	اور اگر	ایمان لے آؤ	اور تقویٰ اختیار کرو	وہ تمہیں دے گا

تمہارے اعمال میں۔ اس کے سوا نہیں دنیا کی زندگی (محض) کھیل کود ہے اور تم اگر ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو، تو وہ تمہیں

أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِن يَسْـَٔلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ

وَيُخْرِجْ	تَبْخَلُوا	فَيُحْفِكُمْ	يَسْـَٔلْكُمُوهَا	إِن	أَمْوَالَكُمْ	وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ	أُجُورَكُمْ
اور ظاہر ہو جائیں	تم بخل کرو	پھر تم سے چمٹ جائے	وہ تم سے (مال) طلب کرے	اگر	تمہارے مال	اور نہ طلب کرے گا تم سے	تمہارے اجر

تمہارے اجر دے گا، اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم سے چمٹ جائے (طلب ہی کرتا رہے) تو تم بخل کرو، اور ظاہر ہو جائیں

أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ

مَن يَبْخَلُ	فَمِنكُم	سَبِيلِ اللَّهِ	فِي	لِتُنفِقُوا	تُدْعَوْنَ	هَٰٓؤُلَآءِ	هَٰٓأَنتُمْ	أَضْغَانَكُمْ
کوئی ایسا ہے کہ بخل کرتا ہے	پھر تم میں سے	اللہ کا راستہ	میں	کہ تم خرچ کرو	تمہیں پکارا جاتا ہے	ہاں! وہ لوگ	یہ تم ہو	تمہاری عداوتیں

تمہاری (دلی) عداوتیں۔ ہاں! تم ہی وہ لوگ ہو تمہیں پکارا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو، پھر تم میں سے کوئی ایسا ہے جو بخل کرتا ہے

وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن

وَإِن	الْفُقَرَآءُ	وَأَنتُمُ	الْغَنِيُّ	وَاللَّهُ	عَن نَّفْسِهِۦ	فَإِنَّمَا يَبْخَلُ	يَبْخَلْ	وَمَن
اور اگر	محتاج (جمع)	اور تم	بے نیاز	اور اللہ	اپنے آپ سے	تو اس کے سوا نہیں وہ بخل کرتا ہے	بخل کرتا ہے	اور جو

اور جو بخل کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے آپ سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، اور تم (خود اس کے) محتاج ہو اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا أَمْثَٰلَكُم ﴿٣٨﴾

أَمْثَٰلَكُم	لَا يَكُونُوٓا	ثُمَّ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	يَسْتَبْدِلْ	تَتَوَلَّوْا
تمہارے جیسے	وہ نہ ہوں گے	پھر	دوسری قوم تمہارے سوا	وہ بدل دے گا	تم روگردانی کروگے

تم روگردانی کروگے تو وہ تمہارے سوا (تمہاری جگہ)، کوئی دوسری قوم بدل دے گا اور وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے۔

آیاتها ۲۹ — ۴۸ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ

وَ	وَمَا تَأَخَّرَ	ذَنۢبِكَ	مِن	مَا تَقَدَّمَ	اللَّهُ	لَكَ	لِّيَغْفِرَ	مُّبِينًا	فَتْحًا	لَكَ	إِنَّا فَتَحْنَا
اور	اور جو پیچھے ہوئے	آپ کے ذنب (الزام)	سے	جو پہلے گزرے	اللہ	آپ کے لئے	تاکہ بخش دے	کھلی	فتح	آپ کو	بیشک ہم نے فتح دی

بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی، تاکہ اللہ آپ کے لئے بخش دے، جو پہلے آپ پر ذنب گزرے (الزام لگے)، اور جو پیچھے ہوئے، اور

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَيَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
وہ مکمل کردے	اپنی نعمت	آپؐ پر	اور آپؐ کی رہنمائی کرے	راستہ	سیدھا	اور آپؐ کو نصرت دے	اللہ	نصرت

وہ آپؐ پر اپنی نعمت مکمل کر دے، اور آپؐ کو سیدھے راستے کی رہنمائی کرے۔ اور اللہ آپؐ کو نصرت دے، ایک نصرت (مدد)

عَزِيْزًا ۝۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا
زبردست	وہی	وہ جس	اتاری	سکینہ (تسلی)	میں	(جمع) دل	مومنوں	تاکہ وہ بڑھائے	ایمان

زبردست۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی اتاری" تاکہ وہ (ان کا) ایمان بڑھائے

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴

مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
ساتھ	ان کا ایمان	اور اللہ کیلئے	لشکر (جمع)	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

ان کے (پہلے) ایمان کے ساتھ، اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں	اور مومن عورتیں	جنت	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغات میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ

وَيُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا	وَيُعَذِّبَ
اور دور کردے گا	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بڑی کامیابی	اور وہ عذاب دے گا

اور ان سے اُن کی برائیاں دُور کر دے گا، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور وہ عذاب دے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ
منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں	گمان کرنیوالے	اللہ پر	گمان بُرے	ان پر

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور اللہ پر بُرے گمان کرنے والے مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، اُن پر

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝۶

دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا
دائرہ (گردش)	بُری	اور اللہ نے غضب کیا	ان پر	اور ان پر لعنت کی	اور تیار کیا انکے لئے	جہنم	اور بُرا ہے	ٹھکانا

بُری گردش ہے۔ اور اللہ نے ان پر غضب کیا، اور اُن پر لعنت کی (رحمت سے محروم کر دیا) اور ان کے لئے جہنم تیار کیا، اور یہ بُرا ٹھکانا ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور اللہ کے لئے	لشکر (جمع) آسمانوں	اور زمین	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا	گواہی دینے والا

اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے لشکر، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا،

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ

وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيْرًا	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَتُوَقِّرُوْهُ	وَتُسَبِّحُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کا رسول	اور اسکی مدد کرو	اور اسکی تعظیم کرو	اور اس (اللہ) کی تسبیح کرو

اور خوشخبری دینے والا، اور ڈرانے والا۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو، اور اللہ کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ

بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور شام	بیشک جو لوگ	آپؐ سے بیعت کر رہے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں	اللہ کا ہاتھ	ان کے ہاتھوں کے اوپر

صبح و شام۔ بے شک (حدیبیہ میں) جو لوگ آپؐ سے بیعت کر رہے ہیں اور اس کے سوا نہیں کہ وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

فَمَنْ نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰي نَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِمَا عٰهَدَ	عَلَيْهُ اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ
پھر جس نے توڑ دیا عہد	تو اس کے سوا نہیں	اس نے توڑ دیا	اپنی ذات پر	اور جس	پورا کیا	جو اس نے عہد کیا	اللہ پر سے	تو وہ عنقریب اسے دے گا

پھر جس نے عہد توڑ دیا تو اس کے سوا نہیں کہ اس نے اپنی ذات (کے بُرے) کو توڑا، اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو وہ (اللہ) اسے عنقریب دے گا

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

اَجْرًا عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَاَهْلُوْنَا
اجرِ عظیم	اب کہیں گے	آپؐ سے	پیچھے رہ جانے والے	سے	دیہاتی	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں	اور ہمارے گھر والے

اجرِ عظیم۔ اب پیچھے رہ جانے والے دیہاتی آپؐ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا (رخصت نہ دی)

ع ۱۰ ۹ ۱

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُولُونَ	بِأَلْسِنَتِهِم	مَا لَيْسَ	فِي قُلُوبِهِمْ	قُلْ	فَمَن	يَمْلِكُ	لَكُم	مِّنَ اللَّهِ
اور بخشش مانگئے ہمارے لئے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو نہیں	ان کے دلوں میں	فرمادیں	تو کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے	اللہ کے سامنے

سو ہمارے لئے بخشش مانگئے، وہ اپنی زبانوں سے کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں (آپ) فرمادیں تمہارے لئے اللہ کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

شَيْئًا	إِنْ أَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	أَوْ	أَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ اللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا
کسی چیز کا	اگر وہ چاہے	تمہیں	کوئی نقصان	یا	چاہے تمہیں	کوئی فائدہ	بلکہ	ہے اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	خبردار

کسی چیز کا؟ اگر وہ تمہیں نقصان (پہنچانا) چاہے، یا تمہیں کوئی نفع (پہنچانا) چاہے، بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اس سے خبردار ہے۔

بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ

بَلْ	ظَنَنتُمْ	أَن	لَّن يَنقَلِبَ	الرَّسُولُ	وَالْمُؤْمِنُونَ	إِلَىٰ	أَهْلِيهِمْ	أَبَدًا	وَزُيِّنَ	ذَٰلِكَ
بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز واپس نہ لوٹیں گے	رسول	اور مومن (جمع)	طرف	اپنے اہل خانہ	کبھی	اور بھلی لگی	یہ

بلکہ تم نے گمان (باطل) کیا کہ رسول اور مومن ہرگز اپنے اہلِ خانہ کی طرف کبھی واپس نہ لوٹیں گے، اور یہ بات بھلی لگی

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ

فِي قُلُوبِكُمْ	وَظَنَنتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَكُنتُمْ	قَوْمًا بُورًا	وَمَن	لَّمْ يُؤْمِن	بِاللَّهِ
تمہارے دلوں میں۔ کو	اور تم نے گمان کیا	بُرا گمان	اور تم تھے۔ ہوگئے	ہلاک ہونے والی قوم	اور جو	ایمان نہیں لاتا	اللہ پر

تمہارے دلوں کو، اور تم نے گمان کیا، ایک بُرا گمان، اور تم ہلاک ہونے والی قوم ہوگئے۔ اور جو ایمان نہیں لاتا اللہ پر

وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَرَسُولِهِ	فَإِنَّا أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا	وَلِلَّهِ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اور اس کا رسول	تو بیشک ہم نے تیار کی	کافروں کے لئے	دہکتی آگ	اور اللہ کے لئے	آسمانوں کی بادشاہت	اور زمین

اور اس کے رسول پر، تو بیشک ہم نے کافروں کے لئے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ (ہی) کے لئے ہے آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت،

يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ

يَغْفِرُ	لِمَن يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ	مَن يَشَاءُ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	سَيَقُولُ
اور بخش دے	جس کو وہ چاہے	اور عذاب دے	جس کو وہ چاہے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	عنقریب کہیں گے

وہ جس کو چاہے بخش دے، اور جس کو چاہے عذاب دے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ عنقریب کہیں گے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ

الْمُخَلَّفُونَ	إِذَا	انْطَلَقْتُمْ	إِلَىٰ مَغَانِمَ	لِتَأْخُذُوهَا	ذَرُونَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيدُونَ
پیچھے بیٹھ رہنے والے	جب	تم چلوگے	غنیمتوں کے ساتھ	کہ تم انہیں لے لو	ہمیں دو (اجازت دو) چھوڑ	ہم تمہارے پیچھے چلیں	وہ چاہتے ہیں

پیچھے بیٹھ رہنے والے، جب تم (خیبر کی) غنیمتوں کی طرف انہیں لینے کے لئے چلوگے، کہ ہمیں اجازت دو کہ تمہارے پیچھے چلیں، وہ چاہتے ہیں

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ

أَنْ يُبَدِّلُوا	كَلَامَ اللَّهِ	قُلْ	لَنْ تَتَّبِعُونَا	كَذَٰلِكُمْ	قَالَ اللَّهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُولُونَ
کہ وہ بدل ڈالیں	اللہ کا فرمودہ	فرمادیں	تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ	اسی طرح	کہا اللہ نے	اس سے قبل	پھر اب وہ کہیں گے

کہ اللہ کا فرمودہ بدل ڈالیں، آپ فرمادیں تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ، اسی طرح اللہ نے اس سے قبل کہا تھا، پھر اب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

بَلْ	تَحْسُدُونَنَا	بَلْ	كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ	إِلَّا قَلِيلًا	قُلْ	لِلْمُخَلَّفِينَ	مِنَ	الْأَعْرَابِ
بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ جبکہ	وہ سمجھتے نہیں ہیں	مگر تھوڑا	فرمادیں	پیچھے بیٹھ رہنے والوں کو	سے	دیہاتیوں

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو جبکہ (حقیقت یہ ہے) کہ وہ بہت تھوڑا سمجھتے ہیں۔ آپ دیہاتیوں میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرمادیں

سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا

سَتُدْعَوْنَ	إِلَىٰ قَوْمٍ	أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ	تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ يُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تُطِيعُوا
عنقریب تم بلائے جاؤگے	ایک قوم کی طرف	سخت لڑنے والی (جنگجو)	تم ان سے لڑتے رہو	یا وہ اسلام قبول کرلیں	اگر	تم اطاعت کروگے

عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤگے کہ تم ان سے لڑتے رہو یا وہ اسلام قبول کرلیں، سو اگر تم اطاعت کروگے

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

يُؤْتِكُمُ	اللَّهُ	أَجْرًا	حَسَنًا	وَإِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
تمہیں دے گا	اللہ	اجر	اچھا	اور اگر	تم پھر گئے	جیسے تم پھر گئے تھے	اس سے قبل	وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب

تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم پھر گئے، جیسے تم اس سے قبل پھر گئے تھے، تو وہ تمہیں عذاب دے گا، عذاب

أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

أَلِيمًا	لَيْسَ	عَلَى الْأَعْمَىٰ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْمَرِيضِ
دردناک	نہیں	اندھے پر	کوئی تنگی (گناہ)	اور نہیں	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ	مریض پر

دردناک۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی گناہ، اور نہیں ہے لنگڑے پر کوئی گناہ، اور نہ مریض پر

حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَنْ
کوئی گناہ	اور جو	اطاعت کریگا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	وہ داخل کریگا اسے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جو

کوئی گناہ، اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا وہ اسے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو

۲ ع ۱۰

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا	لَقَدْ رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
پھر جائے گا	وہ عذاب دیگا اسے	عذاب دردناک	تحقیق راضی ہوا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے

پھر جائے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ تحقیق اللہ مومنوں سے راضی ہوا جب وہ آپؐ سے بیعت کر رہے تھے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا
نیچے	درخت	سو اس نے معلوم کر لیا	جو ان کے دلوں میں	تو اس نے اتاری	سکینہ (تسلی)	ان پر	اور بدلہ میں دی انہیں	ایک فتح قریب

درخت کے نیچے، سو اس نے معلوم کر لیا جو ان کے دلوں میں (خلوص تھا)، تو اس نے ان پر تسلی اتاری، اور بدلہ میں اور انہیں قریب ہی ایک فتح عطا کی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وَّمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
اور غنیمتیں	بہت سی	انہوں نے وہ حاصل کیں	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ	غنیمتیں

اور بہت سی غنیمتیں انہوں نے حاصل کیں، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا نعمتوں کا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُوْنَ
کثرت سے	تم لوگے انہیں	تو جلد دیدی اس نے	تمہیں	یہ	اور روک دیئے	ہاتھ	لوگ	تم سے	اور تاکہ ہو

کثرت سے جنہیں تم لوگے، تو اس نے یہ تمہیں جلد دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ (یہ) ہو

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ

اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّاُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ اَحَاطَ
ایک نشانی	مومنوں کے لئے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	ایک راستہ	سیدھا	اور ایک اور (فتح)	تم نے قابو نہیں پایا	اس پر	گھیر رکھا ہے

مومنوں کے لئے ایک نشانی، اور تمہیں ایک سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔ اور ایک اور فتح بھی (تم نے دیکھی)، اس پر تم نے قابو نہیں پایا۔ گھیر رکھا ہے

اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا
اللہ	اس کو	اور ہے	اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	البتہ وہ پھیرتے

اللہ نے اس کو، اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیرتے

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ
پیٹھ (جمع)	پھر	وہ نہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	اللہ کا دستور	وہ جو	گزر چکا	اس سے قبل

پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو اس سے قبل گزر چکا ہے (چلا آرہا ہے)

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَهُوَ	الَّذِيْ كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ
اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کا دستور	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے روکا	ان کے ہاتھ	تم سے	اور تمہارے ہاتھ

اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روکے، اور تمہارے ہاتھ

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا
ان سے	درمیان (وادی) مکہ	اس کے بعد	کہ فتح مند کیا تمہیں	ان پر	اور ہے	اللہ	تم جو کچھ کرتے ہو اسے	دیکھنے والا

ان سے وادی مکہ میں روکے، اس کے بعد کہ تمہیں ان پر فتح مند کیا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۗ

هُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ
وہ یہ	جنہوں نے کفر کیا	اور تمہیں روکا	سے	مسجد حرام	اور قربانی کے جانور	رکے ہوئے	کہ وہ پہنچے	اپنا مقام

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا، اور رکے ہوئے قربانی کے جانوروں کو ان کے مقام پر پہنچنے سے روکا،

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَئُوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ
اور اگر نہ	کچھ مرد	مومن (جمع)	اور عورتیں	مومن (جمع)	تم نہیں جانتے انہیں	کہ	تم انکو پامال کردیتے	پس تمہیں پہنچ جاتا	ان سے

اور اگر (شہر مکہ میں) کچھ مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں (تو ہم تمہیں قتال کی اجازت دیتے) تم انہیں نہ جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کردیتے پس ان سے تمہیں پہنچ جاتا

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

مَّعَرَّةٌ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	لَوْ تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ
صدمہ۔نقصان	نادانستہ	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے وہ چاہے	اگر وہ جدا ہو جاتے	البتہ ہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو

نقصان نادانستہ۔ (تاخیر اس لئے ہوئی) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم عذاب دیتے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ جَعَلَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ
جو کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب کی	جن لوگوں نے کفر (کافر)	اپنے دلوں میں	ضد	ضد

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی، ضد (ہٹ)

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ
زمانۂ جاہلیت	تو اللہ نے اتاری	اپنی تسلی	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور ان پر لازم فرما دیا

زمانۂ جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اپنی تسلی اتاری اور انہیں لازم فرمایا (قائم رکھا)

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا
تقوے کی بات	اور وہ تھے	زیادہ حقدار اس کے	اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر شے کو	جاننے والا

تقوے کی بات پر، اور وہی اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے، اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَقَدْ صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
یقیناً سچا دکھایا	اللہ	اپنے رسولؐ کو	خواب	حقیقت کے مطابق	البتہ تم ضرور داخل ہو گے	مسجد حرام	اگر	اللہ نے چاہا

یقیناً اللہ نے اپنے رسولؐ کو سچا خواب حقیقت کے مطابق دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
امن و امان کے ساتھ	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور کتراتے ہوئے	تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا	پس اس نے معلوم کر لیا	جو تم نہیں جانتے	پس کر دی اس نے

امن و امان کے ساتھ (کہ) اپنے سر منڈاتے ہوئے (کہ) بال کترائے ہوئے، تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، پس اس نے معلوم کر لیا جو تم نہیں جانتے تھے پس اس نے کر دی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ
اس سے ورے (پہلے)	اس	ایک قریبی فتح	وہ	جس نے بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین

اس (فتح مکہ) سے پہلے ہی ایک قریبی فتح - وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو بھیجا ہدایت اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ۭ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
حق	تاکہ اسے غالب کردے	پر	دین	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد ﷺ	اللہ کے رسول	اور جو لوگ

حق کے ساتھ تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے، اور اللہ گواہ کافی ہے- محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
ان کے ساتھ	بڑے سخت	کافروں پر	رحم دل	آپس میں	تو انہیں دیکھے گا	رکوع کرتے	سجدہ ریز ہوتے	وہ تلاش کرتے ہیں

ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بڑے سخت ہیں، آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے، سجدہ ریز ہوتے، وہ تلاش کرتے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ

فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ
فضل	اللہ سے کا	اور رضامندی	ان کی علامت	ان کے چہروں میں	سے	سجدوں کا اثر	یہ

اللہ کا فضل، اور (اس کی) رضامندی، ان کی علامت اُن کے چہروں میں سجدوں کے اثر (نشانات) ہیں، یہ

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
ان کی مثال (صفت)	تورات میں	اور ان کی مثال (صفت)	انجیل میں	جیسے ایک کھیتی	اس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اسے قوی کیا	پھر وہ موٹی ہوئی

ان کی صفت تورات میں (مذکور) ہے اور ان کی یہ صفت انجیل میں ہے، جیسے ایک کھیتی، اس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اسے قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی

فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

فَاسْتَوٰى	عَلٰي سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
پھر وہ کھڑی ہوگئی	اپنی جڑ (نال) پر	وہ بھلی لگتی ہے	کسان (جمع)	تاکہ غصہ میں لائے	ان سے	کافروں	وعدہ کیا اللہ نے	ان سے جو

پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہو گئی وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان کافروں کو غصہ میں لائے (ان کے دل جلائے) اللہ نے وعدہ کیا ہے ان سے

آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

آمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا
ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کئے اچھے	ان میں سے	مغفرت	اور اجر	عظیم

جو ایمان لائے، اور اُنہوں نے اچھے عمل کئے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا۔

آیاتہا ۱۸ — ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — فیہا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	نہ آگے بڑھو	اللہ کے سامنے۔آگے	اور اس کا رسول	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ
سننے والا	جاننے والا	اے	مومنو	نہ اونچی کرو	اپنی آوازیں	اوپر۔پر	نبی کی آواز

سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے مومنو! نبیؐ کی آواز پر اپنی آوازیں اونچی نہ کرو،

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

وَلَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَاَنْتُمْ
اور نہ زور سے بولو	انکے سامنے	گفتگو میں	جیسے بلند آواز	تمہارے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) سے	کہیں	اکارت ہوجائیں	تمہارے عمل	اور تم

اور ان کے سامنے زور سے نہ بولو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز میں گفتگو کرتے ہو، کہیں تمہارے عمل اکارت (نہ) ہو جائیں، اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہ جانتے (خبر بھی نہ) ہو	بیشک	جو لوگ	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	نزدیک	اللہ کا رسول	یہ وہ لوگ	جو۔جن

خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اللہ کے رسولؐ کے نزدیک (سامنے) اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ
آزمایا ہے	اللہ	ان کے دل	پرہیزگاری کے لئے	ان کے لئے	مغفرت	اور اجر	عظیم	بیشک	جو لوگ	آپ کو پکارتے ہیں

دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے آزمایا ہے، ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ بے شک جو لوگ آپ کو پکارتے ہیں

مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

مِنْ وَّرَاۗءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ
باہر سے	حجروں	ان میں سے اکثر	عقل نہیں رکھتے	اور اگر	وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	آپ نکل آتے	ان کے پاس

حجروں کے باہر سے، ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) ان کے پاس نکل آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَاۗءَكُمْ	فَاسِقٌ
البتہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق بدکردار

تو ان کے لئے البتہ بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی بدکار آئے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥

بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰي	مَا فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ
خبر لے کر	تو خوب تحقیق کر لیا کرو	کہیں	تم ضرر پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے	پھر ہو	پر	جو تم نے کیا (اپنا کیا)	نادم

خبر لے کر، تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہیں نادانی سے تم کسی قوم کو ضرر پہنچاؤ، پھر تمہیں اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَوْ يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اور جان رکھو	کہ	تمہارے درمیان	اللہ کا رسول	اگر وہ تمہارا کہا مانیں	میں	اکثر	کاموں سے ۔ میں	البتہ تم ایذا میں پڑو	اور لیکن

اور جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول ہیں، اگر وہ اکثر کاموں میں تمہارا کہا مانیں تو تم ایذا میں پڑ جاؤ، لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ
اللہ	محبت دی	تمہیں	ایمان کی	اور اسے آراستہ کر دیا	تمہارے دلوں میں	اور ناپسند کر دیا	تمہارے سامنے	کفر	اور گناہ

اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی، اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ (مزین) کر دیا، اور تمہارے سامنے ناپسند کر دیا کفر اور گناہ کو

وَالْعِصْيَانَ ؕ أُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

وَالْعِصْيَانَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَنِعْمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور نافرمانی	یہی لوگ	وہ	ہدایت پانے والے	فضل	اللہ سے کے	اور نعمت	اور اللہ	جاننے والا

اور نافرمانی کو، یہی لوگ (راہِ) ہدایت پانے والے ہیں۔ اللہ کے فضل اور نعمت سے، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ۝ وَإِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْۢ بَغَتْ

حَكِيْمٌ	وَإِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَأَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَإِنْۢ بَغَتْ
حکمت والا	اور اگر	دو گروہ	سے۔کے	(جمع) مومن	باہم لڑ پڑیں	تو صلح کرا دو تم	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر زیادتی کرے

حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں کے دو گروہ باہم لڑ پڑیں، تو تم ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو، پھر اگر زیادتی کرے

إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ فَآءَتْ

إِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْأُخْرٰى	فَقَاتِلُوْا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	إِلٰى	أَمْرِ اللّٰهِ	فَإِنْ فَآءَتْ
ان دونوں میں سے ایک	دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	رجوع کرے	طرف	حکم الٰہی	پھر اگر جب وہ رجوع کرلے

ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر، تو تم اس سے لڑو، جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ حکم الٰہی کی طرف رجوع کرلے، پھر جب وہ رجوع کرلے

فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ إِنَّمَا

فَأَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَأَقْسِطُوْا	إِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	إِنَّمَا
تو صلح کرا دو تم	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور تم انصاف کیا کرو	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والے	اس کے سوا نہیں

تو تم ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اس کے سوا نہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

الْمُؤْمِنُوْنَ	إِخْوَةٌ	فَأَصْلِحُوْا	بَيْنَ	أَخَوَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
مومن (جمع)	بھائی	پس صلح کرا دو	درمیان	اپنے بھائی	اور ڈرو اللہ سے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

کہ سب مومن بھائی (بھائی) ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو، اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى أَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى	أَنْ يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	نہ مذاق اڑائے	ایک گروہ	(دوسرے) گروہ کا	کیا عجب	گروہ ہوں	بہتر	ان سے

اے مومنو! (تم سے) ایک گروہ (کچھ مرد) دوسرے گروہ (مردوں) کا مذاق نہ اڑائیں، کیا عجب! کہ وہ ان سے بہتر ہوں

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ

وَلَا نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَلَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ
اور نہ عورتیں	عورتوں سے (کا)	کیا عجب	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ عیب لگاؤ	باہم (ایک دوسرے)	اور

اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق) اڑائیں کیا عجب! کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ، اور

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ
باہم نہ چڑاؤ	بُرے القاب سے	بُرا نام	گناہ	ایمان کے بعد	اور جو۔جس	توبہ کی (باز نہ آیا)

باہم بُرے القاب سے نہ چڑاؤ (نام نہ بگاڑو) ایمان کے بعد گناہ (کا نام) بُرا نام ہے، اور جو باز نہ آیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ
تو یہی لوگ	وہ ظالم (جمع)	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بچو	بہت سے	(بد) گمانیوں

تو یہی لوگ ظالم ہیں ۔ اے مومنو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو؛

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّلَا تَجَسَّسُوْا	وَلَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ
بیشک	بعض بدگمانیاں	گناہ	اور ٹٹول میں نہ رہا کرو ایک دوسرے کی	اور غیبت نہ کرے	تم میں سے (ایک)	بعض (دوسرے) کی	کیا پسند کرتا ہے

بیشک بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو، اور تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا پسند کرتا ہے

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

اَحَدُكُمْ	اَنْ يَّاْكُلَ	لَحْمَ اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ
تم میں سے کوئی	کہ وہ کھائے	اپنے بھائی کا گوشت	مُردہ کا	تو اس سے تم گھن کرو گے	اور اللہ سے ڈرو	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنے والا

تم میں سے کوئی کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے گھن کرو گے، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّاُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا
مہربان	اے لوگو!	بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک مرد سے	اور ایک عورت	اور بنایا تمہیں	ذاتیں

مہربان ہے۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور تمہیں بنایا ذاتیں

وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

وَقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور قبیلے	تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو	بیشک تم میں سب سے زیادہ عزت والا		اللہ کے نزدیک	تم میں سب سے بڑا پرہیزگار	بیشک اللہ	جاننے والا	باخبر

اور قبیلے تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، اللہ بیشک جاننے والا باخبر دار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ	قُوْلُوْۤا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ
کہتے ہیں	دیہاتی	ہم ایمان لائے	فرمادیں	تم ایمان نہیں لائے	اور لیکن	تم کہو	ہم اسلام لائے ہیں	اور ابھی نہیں	داخل ہوا

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے، آپ فرمادیں تم ایمان نہیں لائے ہو، بلکہ تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں، اور ابھی داخل نہیں ہوا

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کروگے	اللہ	اور اس کا رسول	تمہیں کمی نہ کرے گا	سے	تمہارے اعمال

تمہارے دلوں میں ایمان اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال سے کمی نہ کرے گا،

شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

شَيْئًا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
کچھ بھی	بے شک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اسکے سوا نہیں	مومن (جمع)	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کا رسول

کچھ بھی، بیشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
پھر	نہ پڑے شک میں وہ	اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	اللہ کی راہ	یہی لوگ	وہ

پھر وہ شک میں نہ پڑے، اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
سچے	فرمادیں	کیا تم جتلاتے ہو؟	اللہ	اپنا دین	اور اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو

سچے۔ آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اپنا دین (دینداری) جتلاتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو

فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ

قُلْ	اَسْلَمُوْا	اَنْ	عَلَیْكَ	یَمُنُّوْنَ	عَلِیْمٌ	شَیْءٍ	بِكُلِّ	وَاللّٰهُ	فِی الْاَرْضِ
فرما دیں	وہ اسلام لائے	کہ	آپ پر	وہ احسان رکھتے ہیں	جاننے والا	چیز	ہر ایک	اور اللہ	زمین میں

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ وہ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے، آپ فرما دیں

لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ

اِنْ	لِلْاِیْمَانِ	اَنْ هَدٰىكُمْ	عَلَیْكُمْ	یَمُنُّ	بَلِ اللّٰهُ	اِسْلَامَكُمْ	عَلَیَّ	لَا تَمُنُّوْا
اگر	ایمان کی طرف	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں	تم پر	احسان رکھتا ہے	بلکہ اللہ	اپنے اسلام لانے کا	مجھ پر	نہ احسان رکھو تم

تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	وَالْاَرْضِ	غَیْبَ السَّمٰوٰتِ	یَعْلَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	صٰدِقِیْنَ	كُنْتُمْ
اور اللہ	اور زمین	پوشیدہ باتیں آسمانوں کی	وہ جانتا ہے	بیشک اللہ	سچے	تم ہو

تم سچے ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے، اور اللہ

بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	بَصِیْرٌ
تم کرتے ہو	وہ جو	دیکھنے والا

وہ (سب کچھ) دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔

رکوعاتہا ۳ ۔ ۵۰ = سُوْرَةُ قٓ مَكِّیَّةٌ = ۳۴ ۔ آیاتہا ۴۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

هٰذَا	الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ	مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ	جَآءَهُمْ	اَنْ	عَجِبُوْا	بَلْ	الْمَجِیْدِ	وَالْقُرْاٰنِ	قٓ
یہ	کافروں	تو کہا	ان میں سے	ایک ڈر سنانے والا	ان کے پاس آیا	کہ	انہوں نے تعجب کیا	بلکہ	مجید	قسم ہے قرآن	قاف

قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈر سنانے والا آیا، تو کافروں نے کہا یہ

شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

شَیْءٌ	عَجِیْبٌ	ءَاِذَا مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌ	بَعِیْدٌ	قَدْ عَلِمْنَا	مَا تَنْقُصُ
بات	عجیب	کیا جب ہم مرگئے	اور ہوگئے	مٹی	یہ	دوبارہ لوٹنا	دُور	تحقیق ہم جانتے ہیں	جو کچھ کم کرتی ہے

عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی ہو گئے (پھر جی اٹھیں گے)؟ یہ دوبارہ لوٹنا دور (از عقل) ہے۔ تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ کم کرتی ہے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَعِنْدَنَا	كِتٰبٌ حَفِیْظٌ	بَلْ كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا جَآءَهُمْ	فَهُمْ
زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	محفوظ رکھنے والی کتاب	بلکہ انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب وہ آیا ان کے پاس	پس وہ

اُن (کے اجسام) میں سے زمین اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا۔ جب وہ ان کے پاس آیا۔ پس وہ

فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

فِیْٓ اَمْرٍ	مَّرِیْجٍ	اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَیْفَ	بَنَیْنٰهَا	وَزَیَّنّٰهَا	وَمَا لَهَا
ایک بات میں	اُلجھی ہوئی	تو کیا وہ نہیں دیکھتے ؟	آسمان کی طرف	ان کے اوپر	کیسے	بنایا اس کو	اور اس کو آراستہ کیا	اور اس میں نہیں

اُلجھی ہوئی بات میں (پڑے ہیں) تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھتے؟ کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا! اور اس کو (ستاروں سے) آراستہ کیا۔ اور اس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ

مِنْ	فُرُوْجٍ	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَیْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِیْهَا	مِنْ	كُلِّ زَوْجٍ
کوئی	شگاف	اور زمین	ہم نے پھیلایا	اور ڈالے (جمائے)	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور اُگائے	اس میں	سے کے	ہر قسم

کوئی شگاف تک نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا، اور اس میں پہاڑ جمائے، اور اس میں اُگائیں ہر قسم کی

بَهِیْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

بَهِیْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ مُّنِیْبٍ	وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا
خوشنما	ذریعہ بینائی	اور نصیحت	لئے ہر	رجوع کرنے والا بندہ	اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	بابرکت

خوشنما (چیزیں)۔ ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے ذریعہ بینائی و نصیحت۔ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّحَبَّ	الْحَصِیْدِ	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِیْدٌ	رِّزْقًا
پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	اور دانہ (غلہ)	کاٹنے (کھیتی)	اور کھجور کے درخت	بلندوبالا	جن کے	خوشے	تہ بہ تہ	رزق

پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتی کا غلہ۔ اور بلندوبالا کھجور کے درخت، جن کے تہ بہ تہ (خوب گندھے ہوئے) خوشے ہیں۔ رزق

لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

لِلْعِبَادِ	وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَ
بندوں کے لئے	اور ہم نے زندہ کیا	اس سے	شہر (زمین)	مُردہ	اسی طرح	نکلنا	جھٹلایا	ان سے قبل	نوحؑ کی قوم	اور

بندوں کے لئے اور ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح (قبر سے) نکلنا ہوگا - ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم، اور

اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَثَمُوْدُ	وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اہلِ رس	اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائی (جمع)	لوطؑ	اور اہلِ ایکہ (بَن کے رہنے والے)

اہلِ رَس اور ثمود نے اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے - اور بَن کے رہنے والوں نے،

وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ

وَقَوْمُ تُبَّعٍ	كُلٌّ كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ هُمْ
اور قومِ تُبّع	سب نے جھٹلایا	رسولوں	پس ثابت ہوگیا	وعدۂ عذاب	تو کیا ہم تھک گئے	پیدا کرنے سے	پہلی بار	بلکہ وہ

اور قومِ تُبّع نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس وعدۂ عذاب ثابت ہوگیا - تو کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ وہ

فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ

فِيْ لَبْسٍ	مِنْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ نَعْلَمُ	مَا تُوَسْوِسُ	بِهٖ
شک میں	سے	پیدا کرنا از سرِنو	اور تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان	اور ہم جانتے ہیں	جو وسوسے گزرتے ہیں	اس کے

از سرِنو پیدا کرنے (کی طرف) سے شک میں ہیں - اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے گزرتے ہیں

نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

نَفْسُهٗ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ
اس کا جی	اور ہم	بہت قریب	اس کے	سے	رگِ گردن (رگِ جان)	جب لیتے (لکھ لیتے) ہیں	دو لینے (لکھ لینے) والے	دائیں سے

اس کے جی میں، اور ہم اس کی رگِ جان سے (بھی) بہت قریب ہیں - جب (وہ کوئی کام کرتا ہے) تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں (ایک) دائیں سے

وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَ

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ	مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَ
اور	بائیں سے	بیٹھا ہوا	اور نہیں نکالتا	کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک نگہبان	تیار بیٹھا ہوا	اور

اور (ایک) بائیں سے بیٹھا ہوا - اور کوئی بات (زبان سے) نہیں نکالتا مگر اس کے پاس (لکھنے کو) ایک نگہبان تیار بیٹھا ہے - اور

ع ۱ ۱۵ ۱۵

جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
آگئی	موت کی بے بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ	جس سے تو تھا	اس سے	بھاگتا (بدکتا)	اور پھونکا گیا	صور میں

حق کے ساتھ موت کی بیہوشی آگئی، یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا - اور صور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ	وَجَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ كُنْتَ
یہ	وعید کا دن	اور آئیگا (حاضر ہوگا)	ہر شخص	اس کے ساتھ	ایک چلانے والا	اور	گواہی دینے والا	تحقیق تو تھا

یہ وعید کا دن ہے - اور ہر شخص (ہمارے حضور) حاضر ہوگا، اس کے ساتھ ایک چلانے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا - تحقیق تو

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَقَالَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نظر	آج	بڑی تیز	اور کہے گا

اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا - پس تیری نظر آج بڑی تیز ہے - اور کہے گا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ
اس کا ہم نشین	یہ	جو میرے پاس	حاضر	تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر	ناشکرا	سرکش	منع کرنے والا

اس کا ہم نشین (فرشتہ)، جو میرے پاس (اعمالنامہ تھا) یہ حاضر ہے (حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر ناشکرے سرکش کو، منع کرنیوالے کو (بخیلی کرنے والے

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ
مال کے لئے	حد سے گزرنے والا	شبہات ڈالنے والا	وہ جس	ٹھہرایا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	پس اسے ڈال دو	عذاب میں

مال میں) حد سے گزرنے والے، اور شبہات ڈالنے والے کو۔ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا، پس اسے ڈال دو

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ
سخت	کہے گا	اس کا ہم نشین	اے ہمارے رب	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	اور لیکن وہ	تھا	گمراہی میں	پرلے درجے کی	ارشاد ہوگا

سخت عذاب میں - اس کا ہم نشین (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، بلکہ وہ پرلے درجے کی گمراہی میں تھا - ارشاد ہوگا

لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ

لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَقَدْ قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ
تم نہ جھگڑو	میرے پاس سامنے	اور میں پہلے بھیج چکا ہوں	تمہاری طرف	وعدۂ عذاب	نہیں بدلی جاتی	بات	میرے پاس ہاں	اور

تم میرے سامنے نہ جھگڑو، اور میں تمہاری طرف پہلے وعدۂ عذاب بھیج چکا ہوں۔ میرے پاس بات نہیں بدلی جاتی، اور

مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

مَآ اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ امْتَلَاْتِ	وَتَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
نہیں میں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا تو بھر گئی؟	اور وہ کہے گی	کیا	سے۔ کچھ

میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

مَّزِيْدٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	هٰذَا	مَا تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ اَوَّابٍ
مزید ہے	اور نزدیک کر دی جائیگی	جنت	پرہیزگاروں کے لئے	نہ دُور	یہ	جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	ہر رجوع کرنیوالے کے

(اور) مزید ہے؟ اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی، نہ ہوگی دُور۔ یہ ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے والے

حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

حَفِيْظٍ	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ
نگہداشت کرنے والے	جو	ڈرا	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے	اور آیا	رجوع کرنیوالے دل کیساتھ	اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ

نگہداشت کرنے والے کے لئے۔ جو اللہ رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا، اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آیا۔ (ہم فرمائیں گے) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَّا يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَلَدَيْنَا	مَزِيْدٌ	وَكَمْ اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
یہ	ہمیشہ رہنے کا دن	انکے لئے	جو وہ چاہیں گے	اس میں	اور ہمارے پاس	اور بھی زیادہ	اور کتنی ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل

یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ اس میں ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) سے قبل کتنی (ہی) ہلاک کیں

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ	مَّحِيْصٍ	اِنَّ	فِيْ
اُمتیں	وہ	زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں	پس گھوم پھر کر گشت کرنے لگے	شہروں میں	کیا	سے (کہیں)	بھاگنے کی جگہ	بیشک	میں

اُمتیں، وہ پکڑ (قوت) میں ان سے زیادہ سخت تھیں، پس وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک

ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ	وَلَقَدْ
اس	نصیحت	اسکے لئے جو	ہو	اس کا	دل	یا	ڈالے (لگائے) کان	اور وہ	متوجہ	اور تحقیق

اس میں نصیحت (بڑی عبرت) ہے اس کے لئے جس کا دل (بیدار) ہو، یا کان لگائے، اور وہ متوجہ ہو۔ اور تحقیق

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَ	مَا مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	چھ دن میں	اور	نہیں چھوا ہمیں	کسی تکان نے

ہم نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور جو ان کے درمیان ہے، چھ دن میں، اور ہمیں کسی تکان نے نہیں چھوا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ
پس صبر کرو	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور پاکیزگی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	قبل	سورج کا طلوع	اور غروب ہونے سے قبل

پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو، اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرو، سورج کے طلوع اور غروب سے قبل۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾

وَمِنَ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاَدْبَارَ	السُّجُوْدِ	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ قَرِيْبٍ
اور رات میں		پس اسکی پاکیزگی بیان کرو	اور بعد	سجدوں (نماز)	اور سنو	جس دن	پکارے گا پکارنے والا	سے	جگہ قریب

اور رات میں پس اس کی پاکیزگی بیان کرو، اور نمازوں کے بعد (بھی)۔ اور (کان لگاکر) سُنو جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا۔

يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ

يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ
جس دن	وہ سنیں گے	چیخ	حق کے ساتھ	یہ	باہر نکلنے کا دن	بیشک ہم	زندگی بخشتے	اور مارتے ہیں

جس دن وہ حق کے ساتھ چیخ سنیں گے، یہ (قبروں سے) باہر نکلنے کا دن ہوگا، بیشک ہم زندگی دیتے ہیں، اور ہم ہی مارتے ہیں،

وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ
اور ہماری طرف	پھر لوٹ کر آنا ہے	جس دن شق ہو جائے گی	زمین	اُن سے	جلدی کرتے ہوئے	یہ	حشر	ہمارے لئے	آسان

اور ہماری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین اُن سے شق ہو جائے گی جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے، یہ حشر ہمارے لئے آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

مَنْ	بِالْقُرْاٰنِ	فَذَكِّرْ	بِجَبَّارٍ	عَلَيْهِمْ	وَمَآ اَنْتَ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	نَحْنُ اَعْلَمُ
جو	قرآن سے	پس نصیحت کریں	جبر کرنے والے	ان پر	اور نہیں آپ	وہ کہتے ہیں	وہ جو	ہم خوب جانتے ہیں

جو وہ کہتے ہیں، ہم خوب جانتے ہیں۔ اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں، پس آپ قرآن سے نصیحت کریں، جو

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

وَعِيْدِ	يَّخَافُ
میری وعید	وہ ڈرتا ہے

میری وعید (وعدہ عذاب) سے ڈرتا ہے۔

رکوعاتها ۳ — ۵۱ = سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ = ۶۷ — اٰیاتها ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا

اِنَّمَا	اَمْرًا	فَالْمُقَسِّمٰتِ	يُسْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	وِقْرًا	فَالْحٰمِلٰتِ	ذَرْوًا	وَالذّٰرِيٰتِ
اس کے سوا نہیں	حکم سے	پھر تقسیم کرنے والے	نرمی سے	پھر چلنے والی	بوجھ	پھر اٹھانے والی	اڑا کر	قسم ہے پراگندہ کرنیوالی (ہواؤں)

قسم ہے (خاک) اڑا کر پراگندہ کرنیوالی ہواؤں کی، پھر (بارش کا) بوجھ اٹھانیوالی ہواؤں کی، پھر نرمی سے چلنے والی (کشتیوں) کی، پھر حکم سے تقسیم کرنیوالے (فرشتوں) کی، اسکے سوا نہیں کہ

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ

اِنَّكُمْ	ذَاتِ الْحُبُكِ	وَالسَّمَآءِ	لَوَاقِعٌ	الدِّيْنَ	وَّاِنَّ	لَصَادِقٌ	تُوْعَدُوْنَ
بیشک تم	راستوں والے	اور قسم ہے آسمان کی	البتہ واقع ہونیوالی	جزا و سزا	اور بیشک	البتہ سچ ہے	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے البتہ سچ ہے۔ اور بیشک جزا و سزا البتہ واقع ہونے والی ہے۔ اور قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ بے شک تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	الْخَرّٰصُوْنَ	قُتِلَ	مَنْ اُفِكَ	عَنْهُ	يُّؤْفَكُ	مُّخْتَلِفٍ	قَوْلٍ	لَفِيْ
وہ جو	اٹکل دوڑانے والے	مارے گئے	جو پھیرا جاتا ہے	اس سے	پھیرا جاتا ہے	جھگڑے والی	بات	البتہ میں

البتہ جھگڑے والی بات میں ہو۔ اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جاتا ہے۔ اٹکل دوڑانے والے مارے گئے۔ جو

هُمْ فِىْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

هُمْ	فِىْ	غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ
وہ	غفلت میں		بھولے ہوئے ہیں	وہ پوچھتے ہیں	کب ؟	جزا و سزا کا دن	اس دن	وہ	آگ پر

وہ غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں جزا و سزا کا دن کب ہوگا؟ (ہاں) اس دن وہ آگ پر

يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

يُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِىْ	كُنْتُمْ بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
اُلٹے سیدھے پڑیں گے	تم چکھو	اپنی شرارت	یہ	وہ جو	تم تھے اس کی	جلدی کرتے	بیشک	متقی (جمع)

اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔ (اب) تم اپنی شرارت (کا مزہ) چکھو، یہ ہے وہ جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بے شک متقی

فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾

فِىْ جَنّٰتٍ	وَ	عُيُوْنٍ	اٰخِذِيْنَ	مَآ اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ
باغات میں	اور	چشمے	لینے والے	جو دیا انہیں	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	قبل	اس	نیکوکار

باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ جو ان کے رب نے انہیں دیا وہ اس کے لینے والے ہوں گے، بیشک وہ اس سے قبل نیکوکار تھے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ

كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَبِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ
وہ تھے	تھوڑا	رات سے۔ میں	وہ سوتے	اور وقت صبح	وہ	استغفار کرتے	اور

وہ رات میں تھوڑا سوتے تھے۔ اور وقت صبح وہ استغفار کرتے (بخشش مانگتے) تھے۔ اور

فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِى الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ

فِىْ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ	وَفِى الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ	وَ
میں	ان کے مال (جمع)	حق	سوالی کے لئے	اور تنگدست (غیر سوالی)	اور زمین میں	نشانیاں	یقین کرنیوالوں کے لئے	اور

ان کے مالوں میں حق ہے سوالی اور غیر سوالی (تنگدست) کے لئے۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور

فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِى السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ

فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	وَفِىْ	السَّمَاۗءِ	رِزْقُكُمْ	وَمَا تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ
تمہاری ذات میں	تو کیا تم دیکھتے نہیں؟	اور میں	آسمانوں	تمہارا رزق	اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	قسم ہے رب کی

تمہاری ذات میں (بھی) تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے، اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ قسم ہے رب کی

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
آسمانوں	اور	زمین	بیشک یہ	حق ہے	جیسے	جو تم	بولتے ہو	کیا	آئی تمہارے پاس	بات (خبر)

آسمانوں اور زمین کے، بیشک یہ (قرآن) حق ہے جیسے تم بولتے ہو۔ کیا آپ کے پاس خبر آئی

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ
مہمان	ابراہیمؑ	معزز	جب	وہ آئے	اس کے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	سلام	لوگ

ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی؟ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے "سلام" کہا، اس (ابراہیمؑ) نے (بھی) سلام کہا، (یہ) لوگ تو

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾

مُّنْكَرُوْنَ	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا تَاْكُلُوْنَ
ناشناسا	پھر وہ متوجہ ہوا	اپنے اہل خانہ کی طرف	پس لایا	فربہ بچھڑا	پھر وہ سامنے رکھا	ان کے	کہا	کیا تم کھاتے نہیں؟

ناشناسا تھے۔ پھر وہ اپنے اہل خانہ کی طرف متوجہ ہوئے اور ایک فربہ گوسالہ (کے کباب) لے آئے۔ پھر ان کے سامنے رکھا (اور) کہا کیا تم کھاتے نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ
تو اس نے محسوس کیا	ان سے	ڈر	وہ بولے	تم ڈرو نہیں	اور انہوں نے بشارت دی	ایک بیٹے کی	دانش مند	پھر آگے آئی	اس کی بیوی

تو اس (ابراہیمؑ) نے ان سے (دل میں) ڈر محسوس کیا، وہ بولے تم ڈرو نہیں، اور انہوں نے اسے ایک دانشمند بیٹے کی بشارت دی۔ پھر اس کی بیوی آگے آئی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ

فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ
حیرت سے بولتی ہوئی	اس نے ہاتھ مارا	اپنا چہرہ	اور بولی	بڑھیا	بانجھ	انہوں نے کہا	یونہی	فرمایا

حیرت سے بولتی ہوئی، اس نے اپنے چہرہ پر (ہاتھ) مارا اور بولی (میں) بڑھیا (اور اوپر سے) بانجھ۔ انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے

رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾

رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
تیرا رب	بیشک	وہ	حکمت والا	جاننے والا

تیرے رب نے، بیشک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوٓا إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا	الْمُرْسَلُونَ	قَالُوٓا	إِنَّآ أُرْسِلْنَآ	إِلَىٰ	قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ
اس نے کہا	تو کیا	مقصد تمہارا	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)	انہوں نے جواب دیا	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	مجرم قوم (مجرموں کی قوم)

اس (ابراہیمؑ) نے کہا اے فرشتو! تمہارا مقصد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، بیشک ہم مجرموں کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا

لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّن طِينٍ	مُّسَوَّمَةً	عِندَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِينَ	فَأَخْرَجْنَا
تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	اُن پر	پتھر	سنگِ گِل	نشان کئے ہوئے	تمہارے رب کے ہاں	حد سے گزر جانیوالوں کے لئے	پس ہم نے نکال لیا

تاکہ ہم ان پر سنگِ گِل کے پتھر (سنگریزے) برسائیں ۔ تمہارے رب کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لئے نشان کئے ہوئے ۔ پس ہم نے نکال لیا

مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

مَن كَانَ	فِيهَا	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَمَا وَجَدْنَا	فِيهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ	الْمُسْلِمِينَ	وَتَرَكْنَا
جو تھا	اس میں	سے	ایمان والے	پس ہم نے نہ پایا	اس میں	ایک گھر کے سوا	سے ۔ کا	مسلمانوں	اور ہم نے چھوڑ دی

(انہیں) جو اس (شہر) میں ایمان والے تھے ۔ پس ہم نے اس (شہر) میں مسلمانوں کا (کوئی) گھر ایک (لوطؑ) کے گھر کے سوا نہ پایا ۔ اور ہم نے چھوڑ دی

فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

فِيهَا	ءَايَةً	لِّلَّذِينَ	يَخَافُونَ	الْعَذَابَ الْأَلِيمَ	وَ	فِي مُوسَىٰ	إِذْ أَرْسَلْنَاهُ	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
اس میں	ایک نشانی	ان لوگوں کے لئے	جو ڈرتے ہیں	دردناک عذاب	اور	موسیٰ میں	جب ہم نے اسے بھیجا	فرعون کی طرف

دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے اس شہر میں ایک نشانی ۔ اور موسیٰؑ میں (بھی ایک نشانی) ہے، جب ہم نے اسے فرعون کی طرف بھیجا

بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ

بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ	فَتَوَلَّىٰ	بِرُكْنِهِۦ	وَقَالَ	سَٰحِرٌ	أَوْ مَجْنُونٌ	فَأَخَذْنَٰهُ	وَجُنُودَهُۥ	فَنَبَذْنَٰهُمْ
روشن دلیل (معجزہ) کے ساتھ	تو اس نے سرتابی کی	اپنی قوت کے ساتھ	اور کہا	جادوگر	یا دیوانہ	پس ہم نے اسے پکڑا	اور اس کا لشکر	پھر ہم نے انہیں پھینک دیا

روشن معجزے کے ساتھ ۔ تو اس (فرعون) نے (ارکانِ سلطنت) کے ساتھ سرتابی کی اور کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے ۔ پس ہم نے اسے اور اسکے لشکر کو پکڑا پھر ہم نے انہیں پھینک دیا

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ

فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيمٌ	وَفِي عَادٍ	إِذْ أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيحَ الْعَقِيمَ	مَا تَذَرُ	مِن شَيْءٍ
دریا میں	اور وہ	ملامت زدہ	اور عاد میں	جب ہم نے بھیجی	ان پر	نامبارک آندھی	وہ نہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو

دریا میں، اور وہ ملامت زدہ (رہ گیا) ۔ اور عاد کی سرگزشت میں بھی ایک نشانی ہے، جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی ۔ وہ کسی چیز کو نہ چھوڑتی تھی

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾

اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ	وَفِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى	حِيْنٍ
آئی	جس پر	مگر اُسے کر دیتی	گلی سڑی ہڈی کی طرح	اور ثمود میں	جب کہا گیا	اُن کو	فائدہ اٹھالو	ایک مدت تک	

جس پر وہ آئی، مگر اُسے ایک گلی سڑی ہڈی کی طرح کر دیتی۔ اور ثمود میں (بھی ایک نشانی ہے) جب انہیں کہا گیا ایک (تھوڑی) مدت اور فائدہ اٹھالو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ

فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ
تو انہوں نے سرکشی کی	سے	اپنے رب کا حکم	پس انہیں پکڑا	بجلی کی کڑک	اور وہ	دیکھتے تھے	پس ان میں سکت نہ رہی	کھڑا ہونے کی

تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پس انہیں بجلی کی کڑک نے آپکڑا، اور وہ دیکھتے تھے۔ پس ان میں کھڑا ہونے کی سکت نہ رہی

وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا

وَّمَا كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ	وَقَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ	وَالسَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا
اور وہ نہ تھے	بدلہ لینے والے	اور نوحؑ کی قوم	اس سے قبل	بیشک وہ	تھے	لوگ نافرمان	اور آسمان	ہم نے اسے بنایا

اور وہ ہم سے بدلہ لینے والے نہ تھے۔ اور نوحؑ کی قوم کو اس سے قبل (ہم نے ہلاک کیا) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمان کو بنایا

بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

بِاَيْىدٍ	وَّاِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ	وَمِنْ	كُلِّ شَيْءٍ
ہاتھ (قوت) سے	اور بیشک ہم	وسیع القدرت ہیں	اور زمین	ہم نے فرش بنایا اسے	پس ہم کیسا اچھا بچھانے والے ہیں	اور سے	ہر شے

قوت سے، اور بیشک ہم وسیع القدرت ہیں۔ اور ہم نے زمین کو (بطور) فرش بنایا، اور ہم کیسا اچھا بچھانے والے ہیں۔ اور ہر شے سے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ ج

خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
ہم نے پیدا کئے	دو جوڑے (قسم)	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس تم دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	ڈر سنانے والا	واضح

ہم نے دو قسم پیدا کیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پس تم اللہ کی طرف دوڑو، بیشک میں تمہارے لئے اس (کی طرف) سے واضح ڈرانے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ ج كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ

وَلَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰـهًا اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	كَذٰلِكَ	مَآ اَتَى	الَّذِيْنَ
اور تم نہ ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	واضح ڈر سنانے والا	اسی طرح	نہیں آیا	وہ جو

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہراؤ، میں بیشک تمہارے لئے اس (کی طرف) سے واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ اسی طرح (ان کے پاس) نہیں آیا

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	قَالُوا	سَاحِرٌ	أَوْ مَجْنُونٌ	أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُونَ
ان سے پہلے	کوئی	رسول	مگر	انہوں نے کہا	جادوگر	یا دیوانہ	کیا انہوں نے ایکدوسرے کو وصیت کی اسکی بلکہ وہ	لوگ	سرکش

کوئی رسول جو اُن سے پہلے تھے مگر انہوں نے دا سے، جادوگر یا دیوانہ کہا۔ کیا انہوں نے ایکدوسرے کو اس کی وصیت کی ہے؟ بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَا أَنْتَ	بِمَلُومٍ	وَذَكِّرْ	فَإِنَّ	الذِّكْرَى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَا خَلَقْتُ
پس آپ منہ موڑ لیں	ان سے	تو نہیں آپ	کوئی الزام	آپ سمجھائیں	تو بیشک	سمجھانا	نفع دیتا ہے	ایمان لانے والے	اور نہیں پیدا کیا میں نے

پس آپ ان سے منہ موڑ لیں تو آپ پر کوئی الزام نہیں۔ اور آپ سمجھائیں، بیشک سمجھانا ایمان لانے والوں کو نفع دیتا ہے۔ اور میں نے پیدا کئے

الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾

الْجِنَّ	وَالْإِنْسَ	إِلَّا	لِيَعْبُدُونِ	مَا أُرِيدُ	مِنْهُمْ	مِنْ رِزْقٍ	وَمَا أُرِيدُ	أَنْ	يُطْعِمُونِ
جن	اور انسان	مگر صرف	اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں	میں نہیں مانگتا	ان سے	کوئی رزق	اور میں نہیں چاہتا	کہ	وہ مجھے کھلائیں

جن اور انسان صرف اس لئے کہ وہ میری عبادت (بندگی اور فرمانبرداری) کریں۔ میں اُن سے کوئی رزق نہیں مانگتا، اور نہیں چاہتا کہ وہ مجھے کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ

إِنَّ اللَّهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِينُ	فَإِنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذَنُوبًا	مِثْلَ	ذَنُوبِ
بیشک اللہ	وہ	رزاق	قوت والا	نہایت قدرت والا	پس بیشک	ان لوگوں کیلئے	جنہوں نے ظلم کیا	ڈول (پیمانے)	جیسے	پیمانے

بیشک اللہ ہی رزاق ہے، قوت والا، نہایت قدرت والا۔ پس بیشک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے (عذاب کے) پیمانے ہیں، جیسے پیمانے

أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

أَصْحَابِهِمْ	فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	يَوْمِهِمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ
ان کے ساتھی	پس وہ جلدی نہ کریں	سو بربادی	ان لوگوں کے لئے	جنہوں نے انکار کیا	سے، کا	ان کا دن	وہ جس	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ان کے ساتھیوں کے لئے تھے، پس وہ جلدی نہ کریں۔ سو ان لوگوں کے لئے بربادی ہے جنہوں نے اس دن کا انکار کیا، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

ع ۱۴

آیاتها ۴۹ — ۵۲ = سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ = ۷۶ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ

وَالطُّوْرِ	وَكِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ	وَالسَّقْفِ
قسم طورِ (سینا)	اور کتاب	لکھی ہوئی	اوراق میں	کھلے	اور	بیتِ معمور	اور چھت

قسم ہے طورِ سینا کی۔ اور کھلے اوراق میں لکھی ہوئی کتاب کی، اور بیتِ معمور (فرشتوں کے کعبۂ آسمانی) کی۔ اور چھت

الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ

الْمَرْفُوْعِ	وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا لَهٗ	مِنْ دَافِعٍ	يَّوْمَ تَمُوْرُ
بلند	اور دریا جوش مارتا	بیشک	تیرے رب کا عذاب	ضرور واقع ہونیوالا	نہیں اس کو	کوئی ٹالنے والا	جس دن تھرتھرائے گا

بلند (چھت) کی، اور جوش مارتے دریا کی، بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ جس دن تھرتھرائے گا

السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ

السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَتَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
آسمان	تھرتھرا کر	چلیں گے	پہاڑ	چلنے کی طرح	سو بربادی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	وہ جو	وہ

آسمان (بُری طرح) تھرتھرا کر، اور پہاڑ چلنے کی طرح چلیں گے (اُڑے پھریں گے)۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ وہ جو

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

فِيْ خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ الَّتِيْ	كُنْتُمْ
مشغلہ میں	کھیلتے ہیں	جس دن	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	جہنم کی آگ	دھکے دیکر	یہ ہے	وہ آگ جو	تم تھے

مشغلے میں (بیہودگی سے) کھیلتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکے دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ

بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ
اس کو	جھٹلاتے	تو کیا جادو	یہ	یا تم	دکھائی نہیں دیتا	اس میں داخل ہو جاؤ	پھر تم صبر کرو	یا

جھٹلاتے تھے، تو کیا یہ جادو ہے؟ تم کو دکھائی نہیں دیتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو، یا

لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
نہ صبر کرو	برابر	تم پر	سوائے اس کے نہیں تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو تم کرتے تھے	بیشک متقی (جمع)	باغوں میں

نہ صبر کرو، تمہارے لئے برابر ہے، اس کے سوا نہیں کہ جو تم کرتے تھے تمہیں (اس کا) بدلہ دیا جائے گا۔ بیشک متقی (بہشت کے) باغوں

منزل ۷

وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا

وَنَعِيمٍ	فَاكِهِينَ	بِمَا آتَاهُمْ	رَبُّهُمْ	وَوَقَاهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ	كُلُوا
اور نعمت	خوش ہوں گے	اسکے ساتھ جو دیا انہیں	ان کے رب نے	اور بچایا انہیں	ان کے رب نے	عذاب	دوزخ	تم کھاؤ

اور نعمت میں ہوں گے۔ اس کے ساتھ خوش ہوں گے جو ان کے رب نے انہیں دیا، اور ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ تم کھاؤ

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ

وَاشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	مُتَّكِئِينَ	عَلَىٰ سُرُرٍ	مَصْفُوفَةٍ	وَزَوَّجْنَاهُمْ
اور تم پیو	رچتے پچتے	اسکے بدلے میں	جو تم کرتے تھے	تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر	صف بستہ	اور انکی زوجیت میں دیا ہم نے

اور پیو رچتے پچتے (جی بھر کر) اس کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔ تختوں پر صف بستہ تکیہ لگائے ہوئے۔ اور ہم نے ان کی زوجیت میں دیا

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

بِحُورٍ عِينٍ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَمَا
بڑی آنکھوں والی حوریں	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے پیروی کی	ان کی اولاد	ایمان کے ساتھ	ہم نے ملا دیا	انکے ساتھ	ان کی اولاد	اور

بڑی آنکھوں والی حوروں کو۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا، اور

أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ

مَا أَلَتْنَاهُمْ	مِنْ عَمَلِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	كُلُّ امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِينٌ	وَأَمْدَدْنَاهُمْ	بِفَاكِهَةٍ
کمی نہیں کی ہم نے	ان کے عمل سے	کوئی چیز (کچھ)	ہر آدمی	اس میں جو	اسنے کمایا (اعمال)	گروی	اور ہم ان کی مدد کریں گے	پھلوں کے ساتھ

ہم نے ان کے عمل سے کچھ کمی نہیں کی، ہر آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے۔ اور ہم پھلوں کے ساتھ ان کی مدد کریں گے

وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ

وَلَحْمٍ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ	يَتَنَازَعُونَ	فِيهَا	كَأْسًا	لَا لَغْوٌ	فِيهَا	وَلَا تَأْثِيمٌ	وَيَطُوفُ
اور گوشت	اس سے	جو ان کا جی چاہے گا	چھینا جھپٹی کریں گے	اس میں	وہ پیالہ	نہ بکواس	اس میں	اور نہ گناہ کی بات	اور ارد گرد پھریں گے

اور گوشت (سے) جو ان کا جی چاہے گا۔ اس میں اس پیالے کی چھینا جھپٹی کریں گے جس میں نہ بکواس ہوگی نہ گناہ کی بات۔ اور

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَكْنُونٌ	وَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ بَعْضٍ
ان پر۔کے	خدمتگار لڑکے	ان کے لئے	گویا وہ	موتی	چھپا کر رکھے ہوئے	اور متوجہ ہوگا	ان میں سے بعض (ایک)	بعض پر (دوسرے کی طرف)

ان کے ارد گرد پھریں گے خدمت گار لڑکے، گویا وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوگا

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا

يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَوَقٰىنَا
آپس میں پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بیشک ہم تھے	پہلے	اپنے اہل خانہ میں	ڈرتے تھے	تو احسان کیا اللہ	ہم پر	اور ہمیں بچا لیا

آپس میں پوچھتے ہوئے۔ وہ کہیں گے بیشک ہم اس سے پہلے اپنے اہل خانہ میں ڈرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں بچا لیا

عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾

عَذَابَ	السَّمُوْمِ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ
عذاب	گرم ہوا	بیشک ہم تھے	اس سے قبل	ہم اس کو پکارتے	بیشک وہ	وہی	احسان کرنے والا	رحم کرنے والا

گرم ہوا کے عذاب سے۔ بیشک اس سے قبل ہم اس کو پکارتے تھے، بے شک وہی احسان کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

فَذَكِّرْ	فَمَآ اَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّلَا	مَجْنُوْنٍ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ
پس آپ نصیحت کریں	تو آپ نہیں	فضل سے	اپنا رب	کاہن	اور نہ	دیوانہ	کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر

پس آپ نصیحت کرتے رہیں، پس آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا وہ کہتے ہیں یہ شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾

نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ	الْمَنُوْنِ	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ
ہم منتظر ہیں	اس کے ساتھ	حوادث	زمانہ	فرمادیں	تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے

ہم اس کے ساتھ حوادث زمانہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرمادیں تم انتظار کرو، بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

اَمْ تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ هُمْ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ	اَمْ يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ
کیا حکم دیتی (سکھاتی) ہیں انہیں	ان کی عقلیں	یہ	یا وہ	سرکش لوگ	کیا وہ کہتے ہیں ؟	انہوں نے اسے گھڑ لیا ہے	بلکہ

کیا ان کی عقلیں انہیں یہ سکھاتی ہیں؟ یا وہ سرکش لوگ ہیں۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے (قرآن) کو گھڑ لیا ہے (نہیں)، بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	اَمْ خُلِقُوْا	مِنْ
وہ ایمان نہیں لاتے	تو چاہیے کہ وہ لے آئیں	ایک بات	اس جیسی	اگر وہ ہیں	سچے	کیا وہ پیدا کئے گئے ہیں؟	سے

وہ ایمان نہیں لاتے۔ تو چاہیے کہ وہ اس جیسی ایک بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ پیدا کئے گئے ہیں

غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾

غَيْرِ شَيْءٍ	اَمْ هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بَلْ	لَّا يُوْقِنُوْنَ
بغیر کسی شے	یا وہ	پیدا کرنے والے	کیا انہوں نے پیدا کئے ؟	آسمان (جمع)	اور زمین	بلکہ	وہ یقین نہیں رکھتے

بغیر کسی شے (بنانے والے) کے ' یا وہ (خود) پیدا کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو؟ (نہیں) بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ

اَمْ عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ
کیا ان کے پاس	خزانے	تیرا رب	یا وہ	داروغے	کیا انکے لئے۔پاس	کوئی سیڑھی	وہ سنتے ہیں	اس میں ۔پر

کیا ان کے پاس تیرے رب (کی رحمت) کے خزانے ہیں؟ یا وہ داروغے ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے؟ جس پر (چڑھ کر) وہ سنتے ہیں

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ

فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ لَهُ	الْبَنٰتُ	وَلَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ تَسْئَلُهُمْ
تو چاہیئے کہ لائے	ان کا سننے والا	کوئی سند	کھلی	کیا اس کے لئے	بیٹیاں	اور تمہارے لئے	بیٹے	کیا تم ان سے مانگتے ہو

تو چاہیئے کہ ان کا سننے والا کوئی کھلی سند لائے۔ کیا اس کے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے مانگتے ہیں

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ

اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ	اَمْ يُرِيْدُوْنَ
کوئی اجر	تو وہ	تاوان سے	دبے جاتے ہیں	کیا ان کے پاس	غیب	پس وہ لکھ لیتے ہیں	کیا وہ ارادہ رکھتے ہیں

کوئی اجر؟ کہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ کیا ان کے پاس (علم) غیب ہے؟ کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ کیا وہ ارادہ رکھتے ہیں

كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
کسی داؤ	تو جن لوگوں نے کفر کیا	وہی	داؤ میں گرفتار ہونگے	کیا ان کے لئے	کوئی معبود	اللہ کے سوا	پاک ہے اللہ	اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں

کسی داؤ کا؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا وہی داؤ میں گرفتار ہوں گے۔ کیا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا

وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا
اور اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ کہتے ہیں	بادل	تہ بہ تہ (جما ہوا)	پس چھوڑ دو ان کو	یہاں تک کہ	وہ ملیں

اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہتے ہیں تہ بر تہ جما ہوا بادل ہے۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ ملیں (دیکھ لیں)

يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٦﴾

يَوْمَهُمُ	الَّذِي	فِيهِ	يُصْعَقُونَ	يَوْمَ	لَا يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ
اپنا دن	وہ جو	اس میں	بیہوش کردیئے جائیں گے	جس دن	نہ کام آئے گا	ان سے کے	ان کا داؤ	کچھ بھی	اور نہ وہ	مدد کئے جائیں گے

اپنا وہ دن جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔ جس دن ان کا داؤ کچھ بھی ان کے کام نہ آئے گا، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

وَإِنَّ	لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	عَذَابًا	دُونَ ذَٰلِكَ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اور بیشک	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا	عذاب	ورے - علاوہ اس	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	اور آپ صبر کریں	اپنے رب کے حکم پر

اور بیشک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے اس کے علاوہ عذاب ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کریں

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ

فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ	وَمِنَ	اللَّيْلِ
بیشک آپ	ہماری آنکھوں (حفاظت) میں	اور آپ پاکیزگی بیان کریں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ اٹھیں	اور سے (میں)	رات

بیشک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں۔ جس وقت آپ اٹھیں اور رات میں (بھی)،

۲ ع ۲۱ ۴

فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

فَسَبِّحْهُ	وَإِدْبَارَ	النُّجُومِ
پس اس کی پاکیزگی بیان کریں	اور پیٹھ پھیرنے	ستاروں

پس اس کی پاکیزگی بیان کریں اور ستاروں کے پیٹھ پھیرنے (غائب ہوتے) وقت (بھی)۔

ركوعاتها ۳ | ۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ | آياتها ۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾

وَالنَّجْمِ	إِذَا	هَوَىٰ	مَا ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوَىٰ	وَمَا يَنْطِقُ	عَنِ	الْهَوَىٰ
ستارے کی قسم	جب	وہ غائب ہونے لگے	نہ بہکے	تمہارے رفیق	اور نہ	وہ بھٹکے	اور وہ نہیں بات کرتے	سے	خواہش

ستارے کی قسم! جب وہ غائب ہونے لگے، تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ بہکے اور نہ وہ بھٹکے۔ اور وہ اپنی خواہش سے بات نہیں کرتے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	وَحْيٌ	يُوحَىٰ	عَلَّمَهُ	شَدِيدُ الْقُوَىٰ	ذُو مِرَّةٍ	فَاسْتَوَىٰ	وَهُوَ
نہیں	وہ ، یہ	مگر صرف	وحی	بھیجی جاتی ہے	اس نے اسے سکھایا	سخت قوتوں والا	طاقتوں والا	پھر اس نے قصد کیا	اور وہ

وہ صرف وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے۔ اس کو سکھایا اس سخت قوت والے، طاقتوں والے (فرشتہ) نے پھر اس نے قصد کیا (رسول کے سامنے آیا)۔ اور وہ

بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

بِالْأُفُقِ	الْأَعْلَىٰ	ثُمَّ دَنَا	فَتَدَلَّىٰ	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	أَوْ أَدْنَىٰ	فَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ
کنارہ پر	سب سے بلند	پھر وہ نزدیک ہوا	پھر اور نزدیک ہوا	تو وہ تھا (رہ گئی)	کمان	دو کنارے	یا اس سے کم	تو اس نے وحی کی	طرف

سب سے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا، پھر اور نزدیک ہوا تو وہ کمان کے دو کناروں کے (فاصلے کے) برابر رہ گیا یا اس سے بھی کم۔ تو اس نے وحی کی

عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ

عَبْدِهِ	مَا أَوْحَىٰ	مَا كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا رَأَىٰ	أَفَتُمَارُونَهُ	عَلَىٰ	مَا يَرَىٰ	وَلَقَدْ
اپنا بندہ	جو اس نے وحی کی	نہ جھوٹ کہا	دل	جو اس نے دیکھا	تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	پر	جو اس نے دیکھا	اور تحقیق

اپنے بندے کی طرف جو وحی کی۔ جو اس نے (آنکھوں سے) دیکھا (اسے)، دل نے تصدیق کی۔ کیا جو اس نے دیکھا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو؟ اور تحقیق

رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

رَآهُ	نَزْلَةً أُخْرَىٰ	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ	إِذْ يَغْشَى	السِّدْرَةَ
انہوں نے دیکھا اسے	دوسری مرتبہ	نزدیک	سدرۃ المنتہیٰ	اس کے نزدیک	جنت الماویٰ	جب چھا رہا تھا	سدرہ

اس نے اسے دوسری مرتبہ سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک دیکھا ہے۔ اس کے نزدیک جنت الماویٰ (آرام گاہ بہشت) ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا

مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾ أَفَرَأَيْتُمُ

مَا يَغْشَىٰ	مَا زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا طَغَىٰ	لَقَدْ رَأَىٰ	مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَىٰ	أَفَرَأَيْتُمُ
جو چھا رہا تھا	نہ کجی کی	آنکھ	اور نہ حد سے بڑھی	تحقیق اس نے دیکھی	سے	نشانیاں	اپنا رب	بڑی	تو کیا تم نے دیکھا؟

جو چھا رہا تھا۔ آنکھ نے نہ کجی کی اور نہ حد سے بڑھی۔ تحقیق اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ کیا تم نے دیکھا ہے

اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

اللَّاتَ	وَالْعُزَّىٰ	وَمَنَاةَ	الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ	أَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَلَهُ	الْأُنْثَىٰ	تِلْكَ	إِذًا قِسْمَةٌ
لات	اور عزیٰ	اور منات	تیسری آخری	کیا تمہارے لئے	مرد	اور اس کے لئے	عورتیں	بڑی	یہ بانٹ تقسیم

لات اور عزیٰ، اور تیسری آخری منات کو؟ کیا تمہارے لئے مرد (بیٹے) ہیں اور اس کے لئے عورتیں (بیٹیاں)؟ یہ بانٹ تقسیم

ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

ضِيْزٰى	اِنْ	هِىَ	اِلَّآ اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ
بے ڈھنگی	نہیں	یہ	مگر صرف نام	تم نے وہ نام رکھ لئے ہیں	تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں اتاری	اللہ	اسکی	کوئی

بے ڈھنگی ہے۔ یہ دیکھو، نہیں صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے نہیں اتاری اس کی کوئی

سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾

سُلْطٰنٍ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	مِنْ رَّبِّهِمْ	الْهُدٰى
سند	وہ نہیں پیروی کرتے	مگر صرف	گمان	اور جو خواہش	(جمع، نفس)	اور درحالانکہ پہنچ چکی انکے پاس	انکے رب سے	ہدایت

سند، وہ نہیں پیروی کرتے، مگر صرف گمان اور خواہش نفس کی، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت پہنچ چکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ

اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ	وَالْاُوْلٰى	وَكَمْ	مِنْ مَّلَكٍ	فِى السَّمٰوٰتِ
کیا	انسان کیلئے	جس وہ تمنا کرے	پس اللہ ہی کیلئے	آخرت	اور دنیا	اور کتنے	فرشتے	آسمانوں میں

کیا انسان کو وہ (سب کچھ مل جاتا ہے) جس کی وہ تمنا کرے؟ پس اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے بھلائی آخرت اور دنیا کی، اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ

لَا تُغْنِىْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ اللّٰهُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَرْضٰى	اِنَّ
نفع نہیں دیتی	ان کی سفارش	کچھ	مگر	اس کے بعد	کہ	اجازت دے اللہ	جس کیلئے چاہے	اور وہ پسند فرمائے	بیشک

ان کی سفارش کچھ بھی نفع نہیں دیتی مگر اس کے بعد اللہ جس کے لئے چاہے اجازت دے، اور پسند فرمائے۔ بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَمَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ
جو لوگ	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	البتہ وہ رکھتے ہیں نام	فرشتوں	نام	عورتوں جیسا	اور نہیں انہیں	اس کا	کوئی علم

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ البتہ فرشتوں کے نام عورتوں جیسے رکھتے ہیں۔ اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ

اِنْ	يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَاِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِىْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَنْ
نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر صرف گمان	اور بیشک	گمان	نفع نہیں دیتا	یقین سے مقابلہ	کچھ	پس منہ پھیر لیں	سے	جو

وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور گمان یقین کے مقابلہ میں کچھ نفع نہیں دیتا۔ پس آپ اُس سے منہ پھیر لیں جو

تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَلَمْ يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ
روگرداں ہوا	ہماری یاد سے	اور وہ نہ چاہتا ہو	سوائے	دنیا کی زندگی	یہ	ان کی رسائی	علم کی	بیشک

ہماری یاد سے روگرداں ہوا، اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا نہیں چاہتا۔ یہ ان کے علم کی رسائی (کی حد) ہے۔ بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا

رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى	وَلِلّٰهِ	مَا
تیرا رب	وہ خوب جانتا ہے	اسے جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جس	ہدایت پائی	اور اللہ کے لئے	جو

تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے گمراہ ہوا اور وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَاۗءُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں	تاکہ وہ بدلہ دے	انہیں جنہوں نے	برائی کی	اس کی جو انہوں نے کئے (اعمال)	اور جزا دے	ان لوگوں کو جنہوں نے

آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، تاکہ جن لوگوں نے برائی کی، انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے اور انہیں جزا دے جن لوگوں نے

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ

اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ
نیکی کی	بھلائی کے ساتھ	جو لوگ	وہ بچتے ہیں	کبیرہ (بڑے) گناہوں سے	اور بے حیائیوں	مگر سوائے	چھوٹے گناہ

بھلائی کے ساتھ نیکی کی۔ جو چھوٹے گناہوں کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں،

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ

اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ
بیشک	تمہارا رب	وسیع مغفرت والا	اور خوب جانتا ہے	تمہیں	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم

بے شک تمہارا رب وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور جب تم

۲ ع۷ ۶

اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ

اَجِنَّةٌ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ
بچے	میں	پیٹ (جمع)	اپنی مائیں	پس پاکیزہ نہ سمجھو	اپنے آپ	وہ خوب جانتا ہے	اسے جو۔ جس	پرہیزگاری کی	تو کیا تو نے دیکھا

اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، پس اپنے آپ کو پاکیزہ نہ سمجھو، وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے پرہیزگاری کی۔ تو کیا تو نے دیکھا

الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاَکْدٰی ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَہٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَھُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾

الَّذِیْ تَوَلّٰی	وَاَعْطٰی	قَلِیْلًا	وَاَکْدٰی	اَعِنْدَہٗ	عِلْمُ الْغَیْبِ	فَھُوَ یَرٰی
جس نے روگردانی کی	اور اس نے دیا	تھوڑا سا	اور اس نے بند کر دیا	کیا اس کے پاس	علم غیب	تو وہ دیکھ رہا ہے

جس نے روگردانی کی۔ اور تھوڑا (مال) دیا اور (پھر) بند کر دیا۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے؟ تو وہ دیکھ رہا ہے۔

اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَۃٌ

اَمْ	لَمْ یُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ	صُحُفِ	مُوْسٰی	وَاِبْرٰھِیْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰی	اَلَّا تَزِرُ	وَازِرَۃٌ
کیا	وہ خبر نہیں دیا گیا	وہ جو	میں	صحیفے	موسیٰؑ	اور ابراہیمؑ	وہ جو جس	پورا کیا	کہ نہیں اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

کیا وہ خبر نہیں دیا گیا (کیا اسے خبر نہیں) جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیمؑ جس نے (اپنا قول) پورا کیا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا نہیں اٹھاتا

وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْیَہٗ سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾

وِزْرَ اُخْرٰی	وَاَنْ	لَّیْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا سَعٰی	وَاَنَّ	سَعْیَہٗ	سَوْفَ یُرٰی
کسی دوسرے کا بوجھ	اور یہ کہ	نہیں	کسی انسان کے لئے	مگر	جو اس نے سعی کی	اور یہ کہ	اس کی سعی	عنقریب دیکھی جائے گی

کسی دوسرے کا بوجھ۔ اور یہ کہ کسی انسان کے لئے نہیں (کسی کو نہیں ملتا) مگر اسی قدر جتنی اس نے سعی کی، اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔

ثُمَّ یُجْزٰىہُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَھٰی ﴿۴۲﴾ وَاَنَّہٗ ھُوَ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی ﴿۴۳﴾

ثُمَّ	یُجْزٰىہُ	الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی	وَاَنَّ	اِلٰی	رَبِّکَ	الْمُنْتَھٰی	وَاَنَّہٗ	ھُوَ اَضْحَکَ	وَاَبْکٰی
پھر	اسے بدلہ دیا جائے گا	بدلہ پورا پورا	اور یہ کہ	طرف	تمہارا رب	انتہا	اور بیشک	وہی ہنساتا ہے	اور وہ رلاتا ہے

پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ تمہارے رب (ہی) کی طرف انتہا ہے۔ اور بے شک وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّہٗ ھُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّہٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَۃٍ

وَاَنَّہٗ	ھُوَ اَمَاتَ	وَاَحْیَا	وَاَنَّہٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَیْنِ	الذَّکَرَ	وَالْاُنْثٰی	مِنْ نُّطْفَۃٍ
اور بیشک وہ	وہی مارتا ہے	اور جلاتا ہے	اور بیشک وہ	اس نے پیدا کئے	دو جوڑے	مرد	اور عورت	نطفہ سے

اور بیشک وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور بیشک وہی جس نے دو جوڑے پیدا کئے، مرد اور عورت۔ نطفہ سے،

اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَیْہِ النَّشْاَۃَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ وَاَنَّہٗ ھُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ﴿۴۸﴾ وَاَنَّہٗ ھُوَ

اِذَا تُمْنٰی	وَاَنَّ	عَلَیْہِ	النَّشْاَۃَ	الْاُخْرٰی	وَاَنَّہٗ	ھُوَ	اَغْنٰی	وَاَقْنٰی	وَاَنَّہٗ	ھُوَ
جب وہ ڈالا جاتا	اور یہ کہ	اسی پر	(جی) اٹھانا	دوبارہ	اور بیشک وہ	وہی	اس نے غنی کیا	اور سرمایہ دار کیا	اور بیشک وہ	وہی

جب وہ (رحم میں) ڈالا جاتا ہے، اور یہ کہ اسی پر (اسی کے ذمے ہے) دوبارہ جی اٹھانا۔ اور بیشک اس نے غنی کیا، اور سرمایہ دار کیا۔ اور بیشک وہی

رَبُّ الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰی ﴿۵۰﴾ وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ﴿۵۱﴾ وَ قَوْمَ

رَبُّ الشِّعْرٰی	وَ اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا ۨالْاُوْلٰی	وَ ثَمُوْدَا	فَمَاۤ اَبْقٰی	وَ قَوْمَ
شعریٰ (ستارے) کا رب	اور بیشک وہ	اسنے ہلاک کیا	عاد پہلی (قدیم)	اور ثمود	پس اسنے باقی نہ چھوڑا	اور قوم

شعریٰ ستارے کا رب ہے' اور بیشک اس نے قدیم عاد کو ہلاک کیا، اور ثمود کو' اس نے باقی نہ چھوڑا - اور قوم

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰی ﴿۵۲﴾ ؕ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰی ﴿۵۳﴾

نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ اَطْغٰی	وَ الْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰی
نوحؑ	اس سے قبل	بیشک وہ	وہ تھے	وہ	بڑے ظالم	اور بہت سرکش	اور الٹنے والی بستیاں	دے مارا

نوحؑ کو اس سے قبل، بیشک وہ بڑے ظالم اور بہت سرکش تھے - اور (قوم لوطؑ) کی اُلٹنے والی بستیوں کو دے مارا -

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿۵۶﴾

فَغَشّٰىهَا	مَا غَشّٰی	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰی	هٰذَا	نَذِیْرٌ	مِنَ	النُّذُرِ الْاُوْلٰی
تو اسکو ڈھانپ لیا	جس نے ڈھانپ لیا	پس کس	نعمت	اپنا رب	تو شک کرے گا	یہ	ایک ڈرانیوالا	سے	پہلے ڈرانے والے

تو اس کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا (پتھروں نے) پس تو اپنے رب کی کس کس نعمت میں شک کرے گا! یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے -

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ ۚ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ ؕ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَیْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ	اَفَمِنْ	هٰذَا الْحَدِیْثِ
قریب آگئی	قریب آنے والی	نہیں	اسکے لئے اسکا	اللہ کے سوا	کوئی کھولنے والا	تو کیا ۔ سے	اس بات

قریب آنے والی (قیامت) قریب آگئی - اللہ کے سوا اس کا کوئی کھولنے والا نہیں - تو کیا تم اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ۙ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ ۙ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

تَعْجَبُوْنَ	وَ تَضْحَكُوْنَ	وَ لَا تَبْكُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ
تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور تم نہیں روتے	اور تم	غفلت کرتے (غافل) ہو

تعجب کرتے ہو؟ اور تم ہنستے ہو روتے نہیں - اور تم غافل ہو -

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ ۤع

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	وَ اعْبُدُوْا
پس تم سجدہ کرو اللہ کے آگے	اور اس کی عبادت کرو

پس تم اللہ کے آگے سجدہ کرو، اور اسی کی عبادت کرو -

ع ۳ ۷

رکوعاتها ۳ | ۵۴ = سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ = ۳۷ | اٰیاتها ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَاِنْ يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَيَقُوْلُوْا	سِحْرٌ
قریب آگئی	قیامت	اور شق ہوگیا	چاند	اور اگر وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	جادو

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں (یہ) جادو ہے

مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

مُّسْتَمِرٌّ	وَكَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَكُلُّ اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	مِّنَ
(ہمیشہ) ہوتا چلا آیا	اور انہوں نے جھٹلایا	اور پیروی کی	اپنی خواہشات	اور ہر کام	وقت مقرر	اور تحقیق آگئی ان کے پاس	سے

ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا، اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ اور تحقیق ان کے پاس آگئیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ

الْاَنْۢبَآءِ	مَا فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	فَمَا تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ
(جمع) خبریں	جس میں	ڈانٹ (عبرت)	حکمت بالغہ (کامل دانشمندی)	تو نہ فائدہ دیا	ڈرانیوالے	سو تم منہ پھیر لو	ان سے	جس دن	بلائے گا

(وہ) خبریں جن میں عبرت ہے، کامل دانشمندی کی باتیں تو انہیں ڈرانے والوں نے فائدہ نہ دیا۔ سو تم ان سے منہ پھیر لو، جس دن بلائے گا

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

الدَّاعِ	اِلٰى	شَيْءٍ نُّكُرٍ	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ
ایک بلانے والا	طرف	شے ناگوار	جھکی ہوئی	ان کی آنکھیں	وہ نکلیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

ایک بلانے والا (فرشتہ) ناگوار شے کی طرف۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی (ہوں گی) وہ قبروں سے (اس طرح) نکلیں گے گویا کہ وہ

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ

جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ	كَذَّبَتْ
ٹڈیاں	پراگندہ	لپکتے ہوئے	پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر (جمع)	یہ	بڑا سخت دن	جھٹلایا

پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف لپکتے ہوئے کافر کہیں گے "یہ بڑا سخت دن ہے۔" جھٹلایا

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَقَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ
ان سے قبل	قوم نوح	توانہوں نے جھٹلایا	ہمارے بندے	اور انہوں نے کہا	دیوانہ	اور ڈرایا دھمکایا گیا	پس اُس نے پکارا	اپنا رب	کہ میں

ان سے قبل قوم نوح نے، توانہوں نے ہمارے بندے (نوحؑ) کو جھٹلایا اور انہوں نے کہا دیوانہ ہے، ڈرایا دھمکایا گیا ہے۔ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا

مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ السَّمَآءِ	بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ	وَّفَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا
مغلوب	پس میرا انتقام لے	تو ہم نے کھول دیئے	آسمان کے دروازے	کثرت سے برسنے والے پانی سے	اور ہم نے جاری کر دیئے	زمین	چشمے

مغلوب ہوں پس (ان سے) میرا انتقام لے۔ تو ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے

فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا

فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ	تَجْرِيْ	بِاَعْيُنِنَا
پس مل گیا	پانی	اس کام پر	(جو) مقرر ہو چکا تھا	اور ہم نے سوار کیا اسے	پر	تختوں والی	اور کیلوں والی	چلتی تھی	اپنی آنکھوں کے سامنے

پس (زمین و آسمان کا) پانی اس کام پر مل گیا جو (علم الٰہی میں) مقرر ہو چکا تھا (قوم نوحؑ کی غرقابی)۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی پر) اپنی آنکھوں کے سامنے (اپنی نگرانی میں) سوار کیا

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ كَانَ	عَذَابِيْ
بدلہ	اسکے لئے جس	ناقدری کی گئی	اور تحقیق ہم نے اسے رہنے دیا	ایک نشانی	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	پس کیسا ہوا	میرا عذاب

اس کے بدلے کے لئے جس کی ناقدری کی گئی۔ اور تحقیق ہم نے اسے (بطور) ایک نشانی رہنے دیا۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ پس (دیکھو) کیسا ہوا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

وَنُذُرِ	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ
اور میرا ڈرانا	اور تحقیق ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	عاد	تو کیسا

اور میرا ڈرانا۔ اور تحقیق ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا تو کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ عاد نے جھٹلایا تو کیسا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ	يَوْمِ نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ
ہوا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	تیز	میں	نحوست کے دن	چلتی گئی

ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ بیشک ہم نے نحوست کے دن میں ان پر تند و تیز ہوا بھیجی (جو) چلتی ہی گئی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ

تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ
وہ اکھاڑ دیتی (پھینکتی)	لوگ	گویا کہ وہ	تنے	جڑ سے اکھڑی ہوئی کھجور	سو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق

وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ جڑ سے اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں ۔ سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ؟ اور تحقیق

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا
ہم نے آسان کر دیا قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	جھٹلایا ثمود نے	ڈرانے والوں کو	پس انہوں نے کہا	کیا ایک آدمی

ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ ثمود نے ڈرانے والوں (رسولوں) کو جھٹلایا ۔ پس انہوں نے کہا کیا

مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

مِنَّا	وَاحِدًا	نَتَّبِعُهٗ اِنَّا اِذًا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	وَسُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا
اپنے میں سے	ایک	ہم پیروی کریں اس کی بیشک ہم اس صورت میں	البتہ گمراہی میں	اور دیوانگی	کیا ڈالا (نازل) کیا گیا	ذکر (وحی)	اس پر	ہمارے درمیان (ہم میں سے)

ہم اپنے میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں؟ بیشک اس صورت میں ہم البتہ گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے کیا ہم میں سے اُسی پر وحی نازل کی گئی ہے ؟

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا

بَلْ هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوا
بلکہ وہ	بڑا جھوٹا	خود پسند	وہ جلد جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا	خود پسند	بیشک ہم	بھیجنے والے

(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا ، خود پسند ہے ۔ وہ جلد کل (ہی) جان لیں گے کون بڑا جھوٹا ، خود پسند ہے ۔ (اے صالح) بیشک ہم بھیجنے والے ہیں

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ

النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ
اونٹنی	آزمائش	ان کے لئے	سو انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور انہیں خبر دے	کہ پانی	تقسیم کر دیا گیا	ان کے درمیان	ہر

اونٹنی ان کی آزمائش کے لئے ، سو تو ان کا انتظار کر ، اور صبر کر ۔ اور انہیں خبر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر ایک کو

شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ

شِرْبٍ	مُحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ
پینے کی باری	حاضر کیا گیا (حاضر ہونا)	تو انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	سو اس نے دست درازی کی	اور کونچیں کاٹ دیں	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور

(پانی) پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے ۔ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اس نے دست درازی کی اور (اونٹنی کی) کونچیں کاٹ دیں ۔ تو کیسا ہوا میرا عذاب؟ اور

نُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ

نُذُرِ	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ	وَلَقَدْ
میرا ڈرانا	بیشک ہم نے بھیجی	ان پر	چنگھاڑ	ایک	سو وہ ہوگئے	طرح سوکھی روندی ہوئی باڑ، باڑ لگانے والا	اور البتہ تحقیق

میرا ڈرانا؟ بیشک ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی، سو وہ ہوگئے باڑ لگانے والے کی سوکھی روندی ہوئی باڑ کی طرح۔ اور تحقیق

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ	اِنَّآ
ہم نے آسان کیا قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا	لوط کی قوم نے	ڈرانیوالے رسول	بیشک ہم

ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کردیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا؟ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (تو) بیشک

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ	نِعْمَةً	مِنْ عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ
ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی آندھی	سوائے	لوط کے اہل خانہ	ہم نے بچالیا انہیں	صبح سویرے	فضل فرماکر	اپنی طرف سے	اسی طرح

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی، لوط کے اہل خانہ کے سوا کہ ہم نے اپنی طرف سے فضل فرماکر صبح سویرے انہیں بچالیا، اسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ

نَجْزِيْ	مَنْ شَكَرَ	وَ	لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ	وَلَقَدْ
ہم جزا دیتے ہیں	جو شکر کرے	اور	تحقیق (لوط) نے انہیں ڈرایا	ہماری پکڑ سے	تو وہ جھگڑنے لگے	ڈرانے میں	اور البتہ تحقیق

ہم جزا دیتے ہیں (اس کو) جو شکر کرے۔ اور تحقیق لوط نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو وہ ڈرانے میں جھگڑنے (شک کرنے) لگے۔ اور تحقیق

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

رَاوَدُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ
انہوں نے (لوط) سے لینا چاہا	سے	اس کے مہمان	تو ہم نے مٹادیں	ان کی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور تحقیق

انہوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کو (بری نیت سے) لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹادیں (چوپٹ کردیں) پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے (کا مزہ) چکھو۔ اور

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
صبح آن پڑا ان پر	سویرے	عذاب	ٹھہرنے والا (دائمی)	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق ہم نے آسان کیا	قرآن

اور تحقیق صبح سویرے ان پر دائمی عذاب آپڑا۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے (کے مزے) کو چکھو۔ اور تحقیق ہم نے قرآن کو آسان کیا ہے،

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَلَقَدْ جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	اور تحقیق آئے	فرعون والے	ڈرانیوالے (رسول)	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نصیحت کے لئے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ اور تحقیق فرعون والوں (قوم فرعون) کے پاس رسول آئے۔ انہوں نے ہماری آیتوں (احکام اور نشانیوں) کو جھٹلایا

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ

كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ
تمام	پس ہم نے انہیں پکڑا	پکڑ	غالب صاحب قدرت	کیا تمہارے کافر	بہتر	ان سے	یا تمہارے لئے نجات (معافی نامہ)

تمام (کی تمام)، تو ہم نے انہیں پکڑا ایک غالب اور صاحب قدرت کی پکڑ (کی صورت میں) کیا ان سے تمہارے کافر بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے معافی نامہ ہے؟

فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ

فِى الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّوْنَ
صحیفوں میں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت	بدلہ لینے والے	عنقریب شکست کھائے گی	جماعت	اور وہ پھیر لیں گے (بھاگیں گے)

(قدیم) صحیفوں میں۔ کیا وہ کہتے ہیں ہم ایک جماعت ہیں بدلہ لینے والے (ہم بدلہ لے کر رہیں گے)۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور وہ بھاگیں گے

الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ

الدُّبُرَ	بَلِ السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَالسَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَاَمَرُّ	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ	فِىْ ضَلٰلٍ
پیٹھ	بلکہ قیامت	وعدہ گاہ ان کی	اور قیامت	وہ سخت	اور بڑی تلخ	بیشک مجرم (جمع)	گمراہی میں

پیٹھ (پھیر کر)۔ بلکہ قیامت اُن کی وعدہ گاہ ہے، اور قیامت (کی گھڑی) بہت سخت اور بڑی تلخ ہوگی۔ بے شک مجرم گمراہی

وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

وَسُعُرٍ	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِى النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا كُلَّ
اور جہالت	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	پر بل	اپنے منہ (جمع)	تم چکھو	لگنا	جہنم	بیشک ہم ہر

اور جہالت میں ہیں۔ جس دن وہ اپنے مُونہوں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) تم جہنم (کی آگ) لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم نے ہر

شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

شَىْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَ مَآ اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ
شے	ہم نے اسے پیدا کیا	ایک انداز کے مطابق	اور نہیں ہمارا حکم	مگر صرف	ایک	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور البتہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

شے کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔ اور ہمارا حکم تو صرف ایک (اشارہ ہوتا ہے) جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ اور البتہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ

أَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِن مُّدَّكِرٍ	وَكُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوهُ	فِي الزُّبُرِ	وَكُلُّ	صَغِيرٍ	وَّكَبِيرٍ
تمہارے ہم مشرب	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	اور ہر بات	جو انہوں نے کی	صحیفوں میں	اور ہر	چھوٹی	اور بڑی

تمہارے ہم مشربوں کو، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر بات جو انہوں نے کی ہے صحیفوں میں ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی (بات)

مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

مُّسْتَطَرٌ	إِنَّ الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّاتٍ	وَنَهَرٍ	فِي	مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِندَ	مَلِيكٍ	مُّقْتَدِرٍ
لکھی ہوئی	بے شک متقی (جمع)	باغات میں	اور نہریں	میں	مقام سچائی	نزدیک	بادشاہ	صاحب قدرت

لکھی ہوئی ہے۔ بے شک متقی باغات اور نہروں میں ہوں گے۔ صاحب قدرت بادشاہ کے نزدیک سچائی کے مقام میں۔

ع ۳ — ۱۵ — ۱۰

آیاتها ۷۸ — ۵۵ = سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ = ۹۷ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

الرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ الْقُرْآنَ	خَلَقَ الْإِنسَانَ	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
رحمٰن (اللہ)	اس نے سکھایا قرآن	اس نے پیدا کیا انسان	اس نے اسے سکھایا۔ بات کرنا	سورج	اور چاند

اللہ نے قرآن سکھایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے اسے بات کرنا سکھایا۔ سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿۷﴾

بِحُسْبَانٍ	وَالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدَانِ	وَالسَّمَاءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيزَانَ
ایک حساب سے	اور جھاڑیاں	اور درخت	وہ سجدہ میں (سربسجود ہیں)	اور آسمان	اس نے اسے بلند کیا	اور رکھی	ترازو

ایک حساب سے (گردش میں ہیں)۔ اور جھاڑیاں اور درخت سربسجود ہیں۔ اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿۸﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾

أَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيزَانِ	وَأَقِيمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا	الْمِيزَانَ
کہ نہ	حد سے تجاوز کرو	ترازو (تول) میں	اور قائم کرو	وزن (تول)	انصاف سے	اور نہ گھٹاؤ	تول

کہ تول میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور تول انصاف سے قائم کرو اور تول نہ گھٹاؤ (کم نہ تولو)۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ	وَالْحَبُّ
اور زمین	اس نے اسکو رکھا (بچھایا)	مخلوق کے لئے	اس میں	میوے	اور کھجوریں	غلاف والے	اور غلّہ

اور اس نے زمین کو مخلوق کے لئے بچھایا۔ اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں۔ اور غلّہ

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ
بھوسے والا	اور خوشبو کے پھول	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا انسان	سے	کھنکھناتی

بھوسے والا، اور خوشبو کے پھول۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا کھنکھناتی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ	مِّنْ نَّارٍ	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ٹھیکری جیسی	اور اس نے پیدا کیا	جنّات	شعلہ مارنے والی	آگ سے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

ٹھیکری جیسی۔ اور جنات کو شعلے والی آگ سے پیدا کیا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ
رب	دونوں مشرقوں	اور رب	دونوں مغرب	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اس نے بہائے	دو دریا

رب ہے (چاند سورج کے) دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو دریا بہائے

يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا
ایکدوسرے سے ملے ہوئے	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ	وہ زیادتی نہیں کرتے (نہیں ملتے)	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں کے

ایکدوسرے سے ملے ہوئے۔ ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے، وہ (ایکدوسرے سے) نہیں ملتے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں سے نکلتے ہیں

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
موتی	اور مونگے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اسکے لئے	کشتیاں	چلنے والی

موتی اور مونگے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اور اسی کے لئے ہیں چلنے والی کشتیاں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَ

فی البحر	کالاعلام	فبای آلاء	ربکما	تکذبن	کل	من علیہا	فان	و
دریا میں	پہاڑوں کی طرح	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ہر کوئی	جو اس (زمین) پر	فنا ہونے والا	اور

دریا میں پہاڑوں کی طرح۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ زمین پر جو کوئی ہے فنا ہونے والا ہے۔ اور

يَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾

یبقی	وجہ	ربک	ذو الجلل	والاکرام	فبای آلاء	ربکما	تکذبن
باقی رہے گا	چہرہ (ذات)	تیرا رب	صاحب عظمت	احسان کرنے والا	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

باقی رہے گی صاحب عظمت احسان کرنے والے تیرے رب کی ذات۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

یسئلہ	من	فی السموت	والارض	کل یوم	ہو	فی شان	فبای آلاء	ربکما
اسی سے مانگتا ہے	جو کوئی	آسمانوں میں	اور زمین میں	ہر روز	وہ	کسی نہ کسی کام میں	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی سے مانگتا ہے، وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں (نئے حال میں) ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

تکذبن	سنفرغ	لکم	ایہ الثقلن	فبای آلاء	ربکما	تکذبن	یمعشر	الجن
تم جھٹلاؤ گے	ہم جلد فارغ (متوجہ) ہوتے ہیں	تمہاری طرف	اے جن و انس	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اے گروہ	جن

تم جھٹلاؤ گے؟ اے جن و انس! (سب سے فارغ ہو کر) ہم جلد تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن

وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

والانس	ان	استطعتم	ان	تنفذوا	من	اقطار السموت	والارض	فانفذوا
اور انس	اگر	تم سے ہو سکے	کہ	تم نکل بھاگو	سے	آسمانوں کے کناروں	اور زمین	تو نکل بھاگو

اور انس، اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو (نکل دیکھو)

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

لا تنفذون	الا بسلطن	فبای آلاء	ربکما	تکذبن	یرسل	علیکما	شواظ
تم نہیں نکل سکو گے	زور کے سوا	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	بھیجا جائے گا	تم پر	ایک شعلہ

تم زور کے سوا نہ نکل بھاگو گے (اور وہ نہ ہے، نہ ہوگا)۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ تم پر بھیجا جائے گا، ایک شعلہ

مِنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

مِنْ نَّارٍ	وَّنُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فَاِذَا	انْشَقَّتِ
آگ کا	اور دھواں	تو مقابلہ نہ کر سکو گے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

آگ کا اور دھواں، تو مقابلہ نہ کر سکو گے ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟ پھر جب پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يُسْـَٔلُ
آسمان	تو وہ ہوگا	گلابی	جیسے سرخ چمڑا	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ پوچھا جائے گا

آسمان تو وہ سرخ چمڑے جیسا گلابی ہو جائے گا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟ پس اس دن نہ پوچھا جائے گا

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

عَنْ ذَنْۢبِهٖ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ
اس کے گناہوں کے متعلق	کسی انسان	اور جن	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	مجرم (جمع)

اس کے گناہوں کے متعلق (خود) کسی انسان سے اور نہ جن سے ، کیونکہ سب علم الٰہی میں ہے ، تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟ مجرم پہچانے جائیں گے

بِسِیْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ

بِسِیْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِیْ	وَالْاَقْدَامِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	هٰذِهٖ
اپنی پیشانی سے	پھر وہ پکڑے جائیں گے	پیشانیوں سے	اور قدموں	اور کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	یہ

اپنی پیشانی سے ، پھر وہ پیشانیوں (کے بالوں) سے اور قدموں سے پکڑے جائیں گے ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِیْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

جَهَنَّمُ	الَّتِیْ	يُكَذِّبُ بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
جہنم	وہ جسے	اسے جھٹلاتے ہیں	مجرم (جمع) گنہگار	وہ پھریں گے	اسکے درمیان	اور درمیان	گرم پانی	کھولتے ہوئے

وہ جہنم، جسے گنہگار جھٹلاتے ہیں ۔ وہ اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے ۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اس کیلئے	جو ڈرا	اپنے رب کے حضور کھڑا ہونا	دو باغ	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟ اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا ، اس کیلئے دو باغ ہیں ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ

تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	بہت سی شاخوں والے	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	جاری ہیں

تم جھٹلاؤ گے۔ بہت سی شاخوں والے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان (باغوں میں) دو چشمے جاری ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	سے کی	ہر	میوے	دو قسمیں	تو کون سی نعمتیں

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں (باغوں) میں ہر میوے کی دو، دو قسمیں ہیں۔ تو کون سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ
اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے	فرشوں پر	ان کے استر	ریشم کے	میوے	دونوں باغ

اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے؟ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے (رہوں گے)، جن کے استر ریشم کے ہوں گے، دونوں باغوں کے میوے

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

دَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ
نزدیک	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	بند (نیچے) رکھنے والی	نگاہ ہیں	انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی	انسان نے

نزدیک ہوں گے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان میں نگاہ ہیں نیچی رکھنے والیاں ہیں، انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی انسان نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ
ان سے قبل	اور نہ کسی جن	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت	اور مونگے

ان سے قبل، اور نہ کسی جن نے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نہیں بدلہ	احسان	سوا	احسان	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ احسان کا بدلہ احسان کے سوا نہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾

تُكَذِّبٰنِ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	اور ان دونوں کے علاوہ	دو باغ	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	نہایت گہرے سبز رنگ کے

تم جھٹلاؤ گے؟ اور ان دونوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ نہایت گہرے سبز رنگ کے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	بشدت جوش مارنے والے	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں (باغات) میں بشدت جوش مارنے والے دو چشمے ہیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ
ان دونوں میں	میوے	کھجور کے درخت	اور انار	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	خوب سیرت

ان دونوں (باغات) میں میوے اور کھجور کے درخت اور انار ہونگے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ ان میں خوب سیرت،

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

حِسَانٌ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
خوبصورت	تو کونسی نعمتیں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے	حوریں	رکی رہنے والی (پردہ نشین)	خیموں میں	تو کونسی نعمتیں	اپنے رب کی

خوبصورت (حوریں) ہونگی۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ خیموں میں پردہ نشین عورتیں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

تُكَذِّبٰنِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم جھٹلاؤ گے	انہیں ہاتھ نہیں لگایا	کسی انسان	ان سے قبل	اور نہ کسی جن	تو کون سی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

تم جھٹلاؤ گے؟ اور ان سے قبل انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّعَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تکیہ لگائے ہوئے	مسندوں پر	سبز	اور خوبصورت	نفیس	تو کونسی نعمتوں	اپنے رب	تم جھٹلاؤ گے

سبز، خوب صورت، نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تبٰرک	اسم	ربک	ذی الجلٰل	والاکرام
برکت والا	نام	تمہارا رب	صاحب عظمت	اور احسان کرنے والا

تمہارے صاحب عظمت، احسان کرنے والے رب کا نام برکت والا ہے۔

ایاتها ۹۶ — ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ إِذَا

اذا	وقعت	الواقعة	لیس	لوقعتها	کاذبة	خافضة	رافعة	اذا
جب	واقع ہو جائیگی	واقع ہونے والی	نہیں	اسکے واقع ہونے میں	کچھ جھوٹ	پست کرنے والی	بلند کرنے والی	جب

(یاد کرو) جب واقع ہو جائے گی واقع ہونیوالی (قیامت)۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں (کسی کو) پست کرنے والی (کسی کو) بلند کرنے والی۔ جب

رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾ وَكُنْتُمْ

رجت	الارض	رجا	وبست الجبال بسا	فکانت	هباء	منبثا	وکنتم
لرزنے لگے گی	زمین	سخت زلزلہ	اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر	پھر ہو جائیں گے	غبار	پراگندہ	اور تم ہو جاؤ گے۔

زمین سخت لرزنے سے لرزنے لگے گی، اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔ اور تم ہو جاؤ گے

أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَا

ازواجا	ثلٰثة	فاصحٰب المیمنة	ما	اصحٰب المیمنة	واصحٰب المشئمة	ما
جوڑے (قسم)	تین	تو دائیں ہاتھ والے	کیا	دائیں ہاتھ والے	اور بائیں ہاتھ والے	کیا

تین قسم۔ تو دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) کیا ہیں

أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُونَ السّٰبِقُونَ ﴿۱۰﴾ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۱﴾ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿۱۲﴾

اصحٰب المشئمة	والسٰبقون	السٰبقون	اولٰئک	المقربون	فی	جنٰت	النعیم
بائیں ہاتھ والے	اور سبقت لے جانے والے	سبقت لے جانے والے ہیں	یہی ہیں	مقرب (جمع)	میں	باغات	نعمت

بائیں ہاتھ والے! اور سبقت لے جانے والے (ماشاءاللہ) سبقت لے جانے والے ہیں! یہی ہیں (اللہ کے) مقرب نعمتوں والے باغات میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِئِينَ

ثُلَّةٌ	مِّنَ الْأَوَّلِينَ	وَقَلِيلٌ	مِّنَ الْآخِرِينَ	عَلَىٰ سُرُرٍ	مَّوْضُونَةٍ	مُّتَّكِئِينَ
بڑی جماعت	پہلوں سے۔ ہیں	اور تھوڑے	پچھلوں سے۔ ہیں	تختوں پر	سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے

بڑی جماعت پہلوں میں سے۔ اور تھوڑی جماعت پچھلوں میں سے۔ سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر۔ تکیہ لگائے ہوئے

عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ

عَلَيْهَا	مُتَقَابِلِينَ	يَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُونَ	بِأَكْوَابٍ	وَأَبَارِيقَ
اس پر	آمنے سامنے	اِردگرد پھریں گے	ان کے	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	آبخوروں کے ساتھ	اور آفتابے

اس پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ اُن کے اِردگرد لڑکے پھریں گے ہمیشہ (لڑکے ہی) رہنے والے۔ آبخوروں اور آفتابوں کے ساتھ

وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

وَكَأْسٍ	مِّن	مَّعِينٍ	لَّا يُصَدَّعُونَ	عَنْهَا	وَلَا يُنزِفُونَ	وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا
اور پیالے	سے بھرے	صاف شراب	نہ انہیں دردِ سر ہوگا	اس سے	اور نہ ان کی عقل میں فتور آئیگا	اور میوے	اس سے جو

اور صاف شراب کے پیالوں (کے ساتھ)۔ نہ اس سے انہیں دردِ سر ہوگا اور نہ ان کی عقلوں میں فتور آئے گا۔ اور اس قسم کے میوے جو

يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

يَتَخَيَّرُونَ	وَلَحْمِ طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ	وَ	حُورٌ عِينٌ	كَأَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ
وہ پسند کریں گے	اور پرندوں کا گوشت	وہ جو	وہ چاہیں گے	اور	بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں	جیسے	موتی

وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے موتی (کے دانے)

الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾

الْمَكْنُونِ	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَلَا تَأْثِيمًا
(سیپی میں) چھپے ہوئے	جزا	اس کی	جو وہ کرتے تھے	وہ نہ سُنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ گناہ کی بات

سیپی میں چھپے ہوئے۔ اس کی جزا جو وہ کرتے تھے۔ وہ اس میں نہ بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ

إِلَّا	قِيلًا	سَلَامًا سَلَامًا	وَ	أَصْحَابُ الْيَمِينِ	مَا	أَصْحَابُ الْيَمِينِ	فِي سِدْرٍ
مگر	کلام	سلام سلام	اور	دائیں ہاتھ والے	کیا	دائیں ہاتھ والے	بیریوں میں

مگر (وہاں) کلام "سلام سلام" ہوگا۔ اور دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! بیریوں میں

مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾

مخضود	وطلح	منضود	وظل	ممدود	وماء	مسكوب	وفاكهة	كثيرة
بے خار والی	اور کیلے	تہہ در تہہ	اور سایہ	لمبا۔ دراز	اور پانی	گرتا ہوا	اور میوے	کثیر

بے خاروالی۔ اور ان کے لئے ہوں گے، تہہ در تہہ کیلے اور دراز سایہ، اور گرتا ہوا پانی (جھرنے) اور کثیر میوے

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

لا مقطوعة	و لا ممنوعة	وفرش	مرفوعة	إنا	أنشأنهن	إنشاء
نہ ختم ہونے والا	اور نہ کوئی روک ٹوک	اور فرش (جمع)	اونچے	بیشک ہم	انہیں اٹھان دی	خوب اٹھان

نہ (وہ) ختم ہوں گے، اور نہ (انہیں) کوئی روک ٹوک (ہوگی)، اور اونچے اونچے فرشوں میں۔ بے شک ہم نے انہیں خوب اٹھان دی۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَ

فجعلنهن	أبكارا	عربا أترابا	لأصحب اليمين	ثلة	من الأولين	و
پس ہم نے انہیں بنایا	کنواری	محبوب ہم عمر	دائیں ہاتھ والوں کے لئے	بہت سے	اگلوں میں سے	اور

پس ہم نے انہیں کنواری، محبوب، ہم عمر بنایا، دائیں ہاتھ والوں* کے لئے۔ بہت سے اگلوں میں سے، اور

ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

ثلة	من الآخرين	و	أصحب الشمال	ما	أصحب الشمال	في	سموم	وحميم
بہت سے	پچھلوں میں سے	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا	بائیں ہاتھ والے	میں	گرم ہوا	اور کھولتا ہوا پانی

بہت سے پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) کیا ہیں بائیں ہاتھ والے! گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

و	ظل	من	يحموم	لا بارد	ولا كريم	إنهم	كانوا	قبل ذلك	مترفين
اور	سایہ	سے کے	دھواں	نہ کوئی ٹھنڈک	اور نہ فرحت	بیشک وہ	تھے	اس سے قبل	نعمت میں پلے ہوئے

اور دھوئیں کے سائے میں، نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ فرحت۔ بے شک وہ اس سے قبل نعمت میں پلے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وكانوا	يصرون	على	الحنث العظيم	وكانوا يقولون	أئذا	متنا	وكنا	ترابا
اور تھے	اڑے ہوئے	پر	گناہ بھاری	اور وہ کہتے تھے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہو گئے	مٹی

اور بھاری گناہ پر اڑے ہوئے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مرگئے اور (مٹی میں مل کر) مٹی ہو گئے،

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ
اور ہڈیاں	کیا ہم	ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے باپ دادا	پہلے	کہدو	بیشک	پہلے	اور پچھلے

اور ہڈیاں (ہوگئے) کیا ہم دوبارہ ضرور اٹھائے جائیں گے ؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی ؟ کہدو ، بیشک پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
ضرور جمع کئے جائیں گے	طرف ۔ پر	وقت	ایک مقررہ دن	پھر	بیشک تم	اے	گمراہ لوگو	جھٹلانے والے

ایک مقررہ دن کے وقت پر ضرور جمع کئے جائیں گے ۔ پھر بیشک تم اے جھٹلانے والے گمراہ لوگو !

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ
البتہ کھانے والے	سے	درخت	تھوہر	پس بھرنا ہوگا	اس سے	پیٹ (جمع)	سو پینا ہوگا	اس پر	سے

البتہ تم تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو (کھانا ہوگا)۔ پس اس سے پیٹ بھرنا ہوگا ۔ سو اس پر پینا ہو گا

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

الْحَمِيْمِ	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ الْهِيْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
کھولتا ہوا پانی	سو پینا ہوگا	پیاسے اونٹ کی طرح پینا	یہ	ان کی مہمانی	روز جزا	ہم نے پیدا کیا تمہیں

کھولتا ہوا پانی ۔ سو پینا ہوگا پیاسے اونٹ کی طرح پینا ۔ یہ روز جزا ان کی مہمانی ہوگی ۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

فَلَوْ	لَا تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ
سو کیوں	تم تصدیق نہیں کرتے	بھلا دیکھو تو	جو تم ڈالتے ہو	کیا تم	تم اسے پیدا کرتے ہو	یا	ہم	پیدا کرنے والے

سو تم کیوں تصدیق نہیں کرتے ؟ بھلا دیکھو تو ! جو (نطفہ) تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ، کیا تم اسے پیدا کرتے ہو ، یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	عَلٰى	اَنْ نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ
ہم	ہم نے مقرر کیا	تمہارے درمیان	موت	اور نہیں ہم	اس سے عاجز	پر	کہ ہم بدل دیں	تم جیسے	اور

ہم نے تمہارے درمیان موت (کا وقت) مقرر کیا ہے ، اور ہم اس سے عاجز نہیں ۔ کہ ہم (تمہاری جگہ) تم جیسی (اور قوم) بدل دیں ، اور

نُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

نُنشِئَكُمْ	فِي	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ	النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ	فَلَوْلَا	لَا تَذَكَّرُونَ
ہم پیدا کر دیں تمہیں	میں	جو	تم نہیں جانتے	یقیناً تم جان چکے ہو	پیدائش پہلی	تو کیوں	تم غور نہیں کرتے

ہم تمہیں (ایسے عالم) میں پیدا کر دیں، جو تم نہیں جانتے اور یقیناً تم پہلی پیدائش جان چکے ہو، تو تم کیوں غور نہیں کرتے :

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

أَفَرَأَيْتُم	مَّا تَحْرُثُونَ	أَأَنتُمْ	تَزْرَعُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ	الزَّارِعُونَ	لَوْ نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ
بھلا تم دیکھو تو	جو تم بوتے ہو	کیا تم	اس کی کاشت کرتے ہو	یا	ہم	کاشت کرنے والے	اگر ہم چاہیں	البتہ ہم اسے کر دیں

بھلا تم دیکھو تو جو تم بوتے ہو۔ کیا تم اس کی کاشت کرتے ہو؟ یا ہم کاشت کرنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم اسے کر دیں

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُونَ	إِنَّا	لَمُغْرَمُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	أَفَرَأَيْتُمُ	الْمَاءَ
ریزہ ریزہ	پھر تم ہو جاؤ	باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان پڑ جانے والے	بلکہ	ہم	محروم رہ جانے والے	بھلا تم دیکھو تو	پانی

ریزہ ریزہ، پھر تم باتیں بناتے ہو جاؤ (رہ جاؤ) کہ بیشک ہم تاوان پڑ جانے والے ہو گئے بلکہ ہم محروم رہ جانے والے ہیں۔ بھلا تم دیکھو تو پانی

الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ

الَّذِي	تَشْرَبُونَ	أَأَنتُمْ	أَنزَلْتُمُوهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	أَمْ نَحْنُ	الْمُنزِلُونَ	لَوْ	نَشَاءُ
جو	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے اسے اتارا	سے	بادل	یا ہم	اُتارنے والے	اگر	ہم چاہیں

جو تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا؟ یا ہم اُتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں

جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنتُمْ

جَعَلْنَاهُ	أُجَاجًا	فَلَوْلَا	لَا تَشْكُرُونَ	أَفَرَأَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِي	تُورُونَ	أَأَنتُمْ
ہم کر دیں اسے	کڑوا	تو کیوں	تم شکر نہیں کرتے	بھلا تم دیکھو تو	آگ	جو	تم سلگاتے ہو	کیا تم

تو ہم اسے کڑوا (کھاری) کر دیں، تو تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ بھلا تم دیکھو تو جو آگ تم سلگاتے ہو، کیا تم نے

أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

أَنشَأْتُمْ	شَجَرَتَهَا	أَمْ نَحْنُ	الْمُنشِئُونَ	نَحْنُ	جَعَلْنَاهَا	تَذْكِرَةً	وَمَتَاعًا	لِّلْمُقْوِينَ
تم نے پیدا کئے	اس کے درخت	یا ہم	پیدا کرنے والے	ہم	ہم نے بنایا اسے	نصیحت	اور منفعت	مسافروں کے لئے

اس کے درخت پیدا کئے ہیں؟ یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے نصیحت بنایا، اور مسافروں کے لئے منفعت۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ	فَلَآ أُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُومِ	وَإِنَّهُ	لَقَسَمٌ	لَّوْ
پس تو پاکیزگی بیان کر	نام سے کی	اپنے رب	عظمت والے	سو میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی	ستارے (جمع)	اور بیشک یہ	ایک قسم ہے	اگر

پس تو اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکیزگی بیان کر۔ سو میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اور بیشک یہ ایک قسم ہے اگر

تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

تَعْلَمُونَ	عَظِيمٌ	إِنَّهُ	لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ	فِي	كِتٰبٍ	مَّكْنُونٍ	لَّا يَمَسُّهُ	إِلَّا	الْمُطَهَّرُونَ
تم جانو (غور کرو)	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے گرامی قدر	میں	ایک کتاب	پوشیدہ	اُسے ہاتھ نہیں لگاتے	سوائے	پاک لوگ

تم غور کرو بڑی (قسم)۔ بیشک یہ قرآن گرامی قدر ہے۔ یہ ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ اسے پاک لوگوں کے سوا ہاتھ نہیں لگاتے

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ

تَنْزِيلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِينَ	أَفَبِهٰذَا	الْحَدِيثِ	أَنْتُمْ	مُّدْهِنُونَ	وَتَجْعَلُونَ
اُتارا ہوا	سے	رب	تمام جہانوں	تو کیا اس	بات	تم	سستی کرنیوالے (منکر)	اور تم بناتے ہو

تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے اُتارا ہوا ہے۔ تو کیا تم اس بات کے منکر ہو؟ اور تم بناتے ہو

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

رِزْقَكُمْ	أَنَّكُمْ	تُكَذِّبُونَ	فَلَوْلَا	إِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُومَ	وَأَنْتُمْ	حِينَئِذٍ	تَنْظُرُونَ
اپنا رزق (وظیفہ)	کہ تم	جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	پہنچتی ہے	حلق کو	اور تم	اس وقت	تکتے ہو

جھٹلانے کو اپنا وظیفہ۔ پھر کیوں نہیں! جب (کسی کی جان) حلق کو پہنچتی ہے، اور اس وقت تم تکتے ہو۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

وَنَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُونَ	فَلَوْلَا	إِنْ كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِينِينَ
اور ہم	زیادہ قریب	اس کے	تم سے	اور لیکن	تم نہیں دیکھتے	تو کیوں نہیں	اگر تم	کسی کے قہر میں نہ آنیوالے (خود مختار)

اور ہم تم سے بھی زیادہ اس سے قریب (ہوتے ہیں)، لیکن تم نہیں دیکھتے۔ تو کیوں نہیں؟ اگر تم خود مختار ہو

تَرْجِعُونَهَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

تَرْجِعُونَهَا	إِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	فَأَمَّا	إِنْ كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	فَرَوْحٌ	وَرَيْحَانٌ
اسے لوٹا لو	اگر تم	سچے (جمع)	پس جو	اگر ہو	سے	مقرب لوگوں	تو راحت	اور خوشبودار پھول

اسے (روح کو) لوٹا لو اگر تم سچے ہو۔ پس جو (مرنے والا) اگر مقرب لوگوں میں سے ہو تو (اس کے لئے) راحت، اور خوشبودار پھول

وَّجَنّٰتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

وَجَنّٰتُ	نَعِيْمٍ	وَاَمَّا	اِنْ كَانَ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	فَسَلٰمٌ	لَكَ	مِنْ
اور باغ	نعمتوں کے	اورالبتہ	اگر ہو	سے	دائیں ہاتھ والے	تو سلامتی	تیرے لئے	سے

اور نعمتوں کے باغات ہیں ۔ اور البتہ اگر دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو تو تیرے لئے سلامتی ہے

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	وَاَمَّا	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِنْ	حَمِيْمٍ
دائیں ہاتھ والوں	اورالبتہ	اگر ہو	سے	جھٹلانے والوں	گمراہ (جمع)	تو مہمانی	سے	کھولتا ہوا پانی

دائیں ہاتھ والوں سے ۔ اور البتہ اگر گمراہ جھٹلانے والوں میں سے ہو تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے ،

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

وَتَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ
اور اسے ڈال دیا	دوزخ	بیشک	یہ	البتہ یہ	یقینی بات	پس آپ پاکیزگی بیان کریں

اور اسے دوزخ میں ڈال دینا ہے ۔ بیشک یہ البتہ یقینی بات ہے ۔ پس آپ پاکیزگی بیان کریں

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
نام کی	اپنے رب	عظمت والے

اپنے عظمت والے رب کے نام کی ۔

آیاتها ۲۹ — ۵۷ = سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ = ۹۴ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
پاکیزگی سے یاد کرتا ہے	اللہ کو	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب	حکمت والا	اسی کے لئے	بادشاہت	آسمانوں

اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرتا ہے جو کچھ، آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے ۔ اسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَ
اور زمین	وہ زندگی دیتا ہے	وہ موت دیتا ہے	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہی	اوّل	اور آخر	اور

اور زمین کی، وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی اوّل ہے (وہی آخر) ہے، اور (وہی)

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
ظاہر	اور باطن	اور وہ	ہر شے کو	جاننے والا	وہی	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور

ظاہر اور باطن ہے، اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ وہی جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ

الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ
زمین	میں	چھ دن	پھر	اس نے قرار پکڑا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور

زمین کو چھ دن میں پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا، وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے، اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مَا يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاۗءِ	وَمَا يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
جو نکلتا ہے	اس سے	اور جو اترتا ہے	آسمانوں سے	اور جو چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ	جہاں کہیں

جو اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمانوں سے اترتا ہے، اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں (رہو)

كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ
تم ہو	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کیلئے	بادشاہت آسمانوں	اور زمین	اور اللہ کی طرف

تم ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔ اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، اور اللہ کی طرف ہے

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌ

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَهُوَ	عَلِيْمٌ
بازگشت	تمام کاموں	وہ داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور وہ	جاننے والا

تمام کاموں کی بازگشت۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ
دلوں کی بات کو	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور خرچ کرو	اس سے جو	اس نے تمہیں بنایا	جانشین

دلوں کی بات (تک) کو۔ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ	وَمَا لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ
اس میں	پس جو لوگ	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور انہوں نے خرچ کیا	ان کے لئے	بڑا اجر	اور کیا (ہو گیا) ہے تمہیں	تم ایمان نہیں لاتے

پس تم میں سے جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے خرچ کیا، ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہ تم ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ پر	اور رسول	اور تمہیں بلاتے ہیں	کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور یقیناً وہ لے چکا ہے	تم سے عہد	اگر تم ہو

اللہ اور اس کے رسول پر، جبکہ وہ تمہیں بلاتے ہیں کہ تم اپنے رب کے ساتھ ایمان لے آؤ، اور وہ یقیناً تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ
ایمان والے	وہی ہے جو	نازل فرماتا ہے	پر	اپنا بندہ	واضح آیات	تاکہ وہ تمہیں نکالے	سے

ایمان والے ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے، تاکہ وہ تمہیں نکالے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَمَا لَكُمْ	اَلَّا تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور بیشک	اللہ	تم پر	شفقت کرنیوالا	مہربان	اور کیا (ہو گیا) ہے تمہیں	تم خرچ نہیں کرتے	راستہ میں

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور اللہ بے شک تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہ تم خرچ نہیں کرتے راستے میں

اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ
اللہ	اور اللہ کے لئے	میراث	آسمانوں	اور زمین	برابر نہیں	تم میں سے	جس نے خرچ کیا	پہلے

اللہ کے، اور آسمانوں اور زمین کی میراث (باقی رہ جانے والا سب) اللہ کے لئے ہے، تم میں سے برابر نہیں، وہ جس نے خرچ کیا پہلے

الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۭ أُولَٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِنۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ

الْفَتْحِ	وَقَاتَلَ	أُولَٰٓئِكَ	أَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ	الَّذِينَ أَنفَقُوا	مِنۢ بَعْدُ	وَقَاتَلُوا
فتح	اور قتال کیا	یہ لوگ	بڑے	درجے میں	سے	جنہوں نے خرچ کیا	بعد میں	اور انہوں نے قتال کیا

فتح (مکہ) سے اور قتال کیا، یہ لوگ درجے میں (اُن سے) بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا، اور قتال کیا

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

وَكُلًّا	وَعَدَ	اللَّهُ	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	مَّن ذَا الَّذِي	يُقْرِضُ اللَّهَ
اور ہر ایک	وعدہ کیا	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	باخبر	کون ہے جو	قرض دے اللہ کو

اور اللہ نے ہر ایک سے اچھا وعدہ کیا ہے اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضَاعِفَهُ	لَهُ	وَلَهُ	أَجْرٌ كَرِيمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
قرض حسنہ	پھر وہ اس کو دو چند دے	اس کو	اور اس کے لئے	اجر بڑا عمدہ	جس دن	تم دیکھو گے	مومن مردوں	اور مومن عورتوں

قرض حسنہ (اچھا قرض) اور وہ اس کو اس کا دوچند دے، اور اس کے لئے بڑا عمدہ اجر ہے۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے

يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

يَسْعَىٰ	نُورُهُم	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَبِأَيْمَانِهِم	بُشْرَاكُمُ	الْيَوْمَ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِن تَحْتِهَا
دوڑتا ہوگا	ان کا نور	ان کے سامنے	اور ان کے دائیں	خوشخبری ہے تمہیں	آج	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے

اُن کا نور اُن کے سامنے اور اُن کے دائیں دوڑتا ہوگا، تمہیں آج خوشخبری ہے باغات کی جن کے نیچے بہتی ہیں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَ

الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	يَوْمَ يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ	وہ۔ یہ	کامیابی بڑی	جس دن کہیں گے	منافق مرد (جمع)	اور

نہریں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن کہیں گے منافق مرد اور

الْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

الْمُنَافِقَاتُ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	انظُرُونَا	نَقْتَبِسْ	مِن	نُّورِكُمْ	قِيلَ	ارْجِعُوا	وَرَاءَكُمْ
منافق عورتیں	ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	ہماری طرف نگاہ کرو	ہم حاصل کرلیں	سے	تمہارا نور	کہا جائے گا	لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے

منافق عورتیں، ان لوگوں کو جو ایمان لائے، ہماری طرف نگاہ کرو (دیکھو)، ہم تمہارے نور سے حاصل کرلیں، کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ
پھر تم تلاش کرو	نور	پھر ماری (کھڑی کردی) جائیگی	انکے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ	اس کے اندر	اس میں	رحمت	اور

پس (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی، اس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر رحمت اور

ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝١٣ۭ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ
اس کے باہر	اس کی طرف سے	عذاب	وہ انہیں پکاریں گے	کیا ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	اور لیکن تم

اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ وہ (منافق) انہیں (مسلمانوں) کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں نہیں!) لیکن

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ

فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَتَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَاۗءَ	اَمْرُ اللّٰهِ
تم نے فتنہ میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور تم انتظار کرتے	اور تم شک کرتے تھے	اور تمہیں دھوکے میں ڈالا	تمہاری جھوٹی آرزوئیں	یہاں تک کہ	آگیا	اللہ کا حکم

تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور تم (مسلمانوں پر آفت کا) انتظار کرتے، اور شک کرتے تھے اور تمہیں تمہاری جھوٹی آرزوؤں نے دھوکے میں ڈالا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝١٤ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

وَغَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور تمہیں دھوکے میں ڈالا	اللہ کے بارے میں	دھوکہ دینے والے	سو آج	نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ	سے	وہ لوگ جنہوں نے

اور اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکہ دینے والے (شیطان) نے دھوکہ میں ڈالا، سو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا، نہ ان لوگوں سے

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٥ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
کفر کیا	تمہارا ٹھکانہ	جہنم	یہ	تمہارا رفیق	اور بُری	جائے بازگشت	کیا نزدیک (وقت) نہیں آیا	ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے (مومن)

جنہوں نے کفر کیا، تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ تمہارا رفیق ہے اور بُری جائے بازگشت ہے۔ کیا مومنوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا؟

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا نَزَلَ	مِنَ	الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
کہ	جھک جائیں	ان کے دل	اللہ کی یاد کے لئے	اور جو نازل ہوا	سے	حق	اور وہ نہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح

کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے جھک جائیں اور (اس کے لئے) جو حق تعالیٰ کی طرف نازل ہوا ہے، اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
جنہیں کتاب دی گئی	اس سے قبل	تو دراز ہو گئی	ان پر	مدت	پھر سخت ہو گئے	ان کے دل	اور اکثر	ان میں سے

جنہیں اس سے قبل کتاب دی گئی، تو ان پر مدت دراز ہو گئی۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

فٰسِقُوْنَ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
(جمع) فاسق (نافرمان)	جان لو	کہ اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین	اس کے مرنے کے بعد	تحقیق ہم نے بیان کردی	تمہارے لئے	نشانیاں

نافرمان ہیں۔ (خوب) جان لو اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ تحقیق ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کردی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
تاکہ تم	سمجھو	بیشک	خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں	اور جنہوں نے قرض دیا اللہ	قرض	حسنہ (اچھا)

تاکہ تم سمجھو۔ بیشک خیرات کرنے والے مرد، اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ (اچھا قرض) دیا،

يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

يُضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ
وہ دوچند کر دیا جائے گا	ان کے لئے	اور ان کے لئے	اجر	بڑا عمدہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول (جمع)

وہ ان کے لئے دوچند کر دیا جائے گا، اور ان کے لئے بڑا عمدہ اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ

اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَالشُّهَدَاۗءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ
یہی لوگ	وہی	(جمع) صدیق	اور (جمع) شہید	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لئے	ان کا اجر	اور

یہی لوگ ہیں اپنے رب کے نزدیک صدیق (سچے) اور شہید ان کے لئے ان کا اجر ہے اور

نُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا

نُوْرُهُمْ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا
ان کا نور	اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہی لوگ	دوزخ والے	تم جان لو

ان کا نور ہے، اور جنہوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ تم (خوب) جان لو

ع ۲ (۸)

اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّزِيْنَةٌ	وَّتَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ
اس کے سوا نہیں	دنیا کی زندگی	کھیل	اور کود	اور زینت	اور فخر کرنا	باہم	اور کثرت کی خواہش

اس کے سوا نہیں کہ دنیا کی زندگی (محض) کھیل کود ہے، اور ایک زینت، اور باہم فخر (خودستائی) کرنا اور کثرت کی خواہش کرنا

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ
مالوں میں	اور اولاد	بارش کی طرح	بھلی لگی	کاشتکار	اسکی پیداوار	پھر وہ زور پکڑتی ہے	سو تو اس کو دیکھتا ہے

مالوں میں اور اولاد میں، بارش کی طرح کہ کاشتکار کو اس کی پیداوار بھلی لگی، پھر وہ زور پکڑتی ہے پھر تو اس کو دیکھتا ہے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطٰمًا	وَفِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّمَغْفِرَةٌ	مِّنَ
زرد	پھر	وہ ہوجاتی ہے	چورا چورا	اور آخرت میں	سخت عذاب	اور مغفرت	سے

زرد، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے، اور مغفرت بھی ہے

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اللّٰهِ	وَرِضْوَانٌ	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ
اللہ	اور رضامندی	اور نہیں	دنیا کی زندگی	مگر صرف	دھوکے کا سامان	تم دوڑو	طرف	مغفرت

اللہ کی (طرف) سے اور رضامندی، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ تم دوڑو مغفرت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ	وَالْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اپنے رب کی طرف سے	اور جنت	اسکی چوڑائی (وسعت)	جیسی آسمان کی چوڑائی (وسعت)	اور زمین	وہ تیار کی گئی	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے

اپنے رب کی، اور اس جنت کی طرف، جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی وسعت جیسی (برابر) ہے اور ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ㉑

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اللہ پر	اور اس کے رسولوں	یہ	اللہ کا فضل	وہ اسکو دیتا ہے	جسے وہ چاہے	اور اللہ	فضل والا	بڑے

اللہ اور اس کے رسولوں پر، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا	فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِىْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ
نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور نہ	تمہاری جانوں میں	مگر	کتاب میں	اس سے قبل

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے، اس سے پہلے کہ

اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

اَنْ نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا	عَلٰى	مَا فَاتَكُمْ	وَلَا تَفْرَحُوْا
کہ ہم پیدا کریں اس کو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان	تاکہ تم غم نہ کھاؤ	پر	جو تم سے جاتی رہے	اور نہ تم خوش ہو

ہم اس کو پیدا کریں، بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ، جو تم سے جاتی رہے، اور نہ خوش ہو

بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

بِمَآ اٰتٰىكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ
اس پر جو اس نے تمہیں دیا	اور اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر (کسی)	اترانے والا	فخر کرنے والا	جو لوگ	بخل کرتے ہیں	اور حکم (ترغیب) دیتے ہیں

اس پر جو اس نے تمہیں دیا، اور اللہ کسی اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا

النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
لوگ	بخل کی	اور جو	منہ پھیرلے	تو بیشک اللہ	وہ بے نیاز	سزاوارِ حمد	تحقیق ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں

لوگوں کو بخل کی، اور جو منہ پھیرلے تو بے شک اللہ بے نیاز، سزاوارِ حمد (ستودہ صفات) ہے۔ تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا

بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَاَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور ہم نے اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	اور میزانِ (عدل)	تاکہ لوگ قائم رہیں	انصاف پر	اور

واضح دلائل کے ساتھ اور ہم نے ان کے ساتھ اتاری کتاب اور میزانِ عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ

اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ يَّنْصُرُهٗ	وَ
ہم نے اتارا	لوہا	اس میں	لڑائی (خطرہ) سخت	اور منافع	لوگوں کے لئے	اور تاکہ معلوم کرلے	اللہ	کون مدد کرتا ہے اس کی	اور

ہم نے لوہا اتارا، اس میں سخت خطرہ (بلا کی سختی) ہے اور لوگوں کے لئے کئی منافع ہیں اور تاکہ اللہ معلوم کرلے کون اس کی مدد کرتا ہے، اور

رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَ	اِبْرٰهِيْمَ
اور اسکے رسول	بن دیکھے	بیشک اللہ	قوی	غالب	اور تحقیق ہم نے بھیجا	نوح	اور	ابراہیم

اور اس کے رسولوں کی، بن دیکھے، بیشک اللہ قوی، غالب ہے۔ اور تحقیق ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
اور ہم نے رکھی	ان کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	سو ان میں سے کچھ	ہدایت یافتہ	اور اکثر	ان میں سے

اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی - سو ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓي	اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَقَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ
نافرمان	پھر	ہم انکے پیچھے لائے	ان کے قدموں کے نشانات پر		اپنے رسول	اور ہم انکے پیچھے لائے	عیسیٰؑ	ابن مریم

نافرمان ہیں۔ پھر ہم ان کے قدموں کے نشانات پر ان کے پیچھے ہم اپنے رسول لائے، اور انکے پیچھے ہم عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو لائے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ

وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّرَحْمَةً
اور ہم نے اسے دی	انجیل	اور ہم نے ڈال دی	دلوں میں		وہ لوگ جنہوں نے	اسکی پیروی کی	نرمی	اور رحمت

اور ہم نے اسے انجیل دی، اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ان کے دلوں میں نرمی اور محبت ڈال دی۔

وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

وَرَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَاۗءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا
اور ترک دنیا	جو انہوں نے خود نکالی	ہم نے وہ واجب نہیں کی	ان پر	مگر	چاہنا	اللہ کی رضا	تو نہ

اور ترک دنیا (جوگی کی رسم) خود انہوں نے نکالی ہم نے ان پر واجب نہ کی تھی، مگر (انہوں نے) اللہ کی رضا چاہنے کے لئے (اختیار کی) تو

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ

رَعَوْهَا	حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ
اس کو نباہا	اس کو نباہنے کا حق	تو ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے		ان میں سے	ان کا اجر	اور اکثر

اس کو نہ نباہا (جیسے) اس کے نباہنے کا حق تھا، تو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے انہیں ان کا اجر دیا، اور اکثر

مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِهٖ

بِرَسُوۡلِهٖ	وَاٰمِنُوۡا	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	يٰۤاَيُّهَا	فٰسِقُوۡنَ	مِّنۡهُمۡ
اس کے رسولوں پر	اور ایمان لاؤ	ڈرو اللہ سے	جو لوگ ایمان لائے	اے	نافرمان	ان میں سے

ان میں سے نافرمان ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

يُؤۡتِكُمۡ كِفۡلَيۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَيَغۡفِرۡ

وَيَغۡفِرۡ	بِهٖ	تَمۡشُوۡنَ	نُوۡرًا	لَّكُمۡ	وَيَجۡعَلۡ	رَّحۡمَتِهٖ	مِنۡ	كِفۡلَيۡنِ	يُؤۡتِكُمۡ
اور وہ بخش دے گا	اس کے ساتھ	تم چلو گے	ایسا نور	تمہارے لئے	اور کر دے گا	اپنی رحمت	سے	دو حصے	وہ تمہیں عطا کرے گا

وہ تمہیں اپنی رحمت سے (ثواب کے) دو حصے عطا کرے گا، اور تمہارے لئے ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے ساتھ چلو گے اور وہ بخش دے گا

لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ

اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	لِّئَلَّا يَعۡلَمَ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	وَاللّٰهُ	لَكُمۡ
اہل کتاب	تاکہ نہ جانیں (جان لیں)	مہربان	بخشنے والا	اور اللہ	تمہیں

تمہیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں

اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

وَاَنَّ	فَضۡلِ اللّٰهِ	مِّنۡ	عَلٰى شَىۡءٍ	اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ
اور یہ کہ	اللہ کا فضل	سے	کسی شے پر	کہ وہ قدرت نہیں رکھتے

کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت نہیں رکھتے، اور یہ کہ

الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

مَنۡ يَّشَآءُ	يُؤۡتِيۡهِ	بِيَدِ اللّٰهِ	الۡفَضۡلَ
جس کو وہ چاہتا ہے	وہ دیتا ہے اسے	اللہ کے ہاتھ میں	فضل

فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے، جس کو وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾ ع

الۡعَظِيۡمِ	ذُو الۡفَضۡلِ	وَاللّٰهُ
بڑا	فضل والا	اور اللہ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے

۵۸ : سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ : ۱۰۵

آیاتھا ۲۲ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا

قَدْ سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَتَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا
یقیناً سن لی	اللہ	بات	وہ عورت جو	آپ سے بحث کرتی تھی	اپنے خاوند کے بارہ میں	اور شکایت کرتی تھی	طرف کی	اللہ	اور اللہ	سنتا تھا	تم دونوں کی گفتگو

یقیناً اللہ نے اُس عورت (خولہ) کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے خوہر کے بارے میں بحث کرتی تھی اور اللہ (اپنے غم کی) شکایت کرتی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سنتا تھا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ

اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ
بیشک اللہ	سُننے والا	دیکھنے والا	جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے	وہ نہیں	ان کی مائیں

بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (انہیں ماں کہہ دیتے ہیں) تو وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ

اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَاِنَّ
نہیں	اُن کی مائیں	مگر صرف	وہ عورتیں	جنہوں نے جنا انہیں	اور بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور بیشک

ان کی مائیں صرف وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے، اور بے شک وہ ایک نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں، اور بے شک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	وَالَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ
اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	اپنی بیویوں سے	پھر	وہ رجوع کریں	اس سے جو انہوں نے کہا قول	تو آزاد کرنا لازم ہے

اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (انہیں مائیں کہہ دیتے ہیں) پھر وہ اپنے قول سے رجوع کرلیں تو ان پر لازم ہے آزاد کرنا

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَمَنْ
ایک غلام	اس سے قبل		کہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	تمہیں نصیحت کی جاتی ہے	اس سے کی	اور اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	باخبر ہے	تو جو کوئی

ایک غلام کو اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (باہم اختلاط کریں) یہ ہے جسکی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو جو کوئی

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَاۗسَّا	فَمَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ
نہ پائے	تو روزے	دو۲ مہینے	لگاتار	اس سے قبل	کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جس	اسے مقدور نہ ہو

بہ (غلام) نہ پائے تو لگاتار دو۲ مہینے روزے (رکھے)، اس سے قبل کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں (اختلاط کریں) پھر جس کو (اس کا بھی) مقدور نہ ہو

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَ

فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ
تو کھانا کھلائے	ساٹھ۶۰	مساکین کو	یہ	اس لئے کہ تم ایمان رکھو	اللہ پر	اور اس کا رسول	اور یہ	اللہ کی حدیں	اور

تو ساٹھ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یہ اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھو، اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَاۗدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا كُبِتَ
نہ ماننے والوں کے لئے	دردناک عذاب	بیشک	جو لوگ	وہ مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	وہ ذلیل کئے جائیں گے	جیسے ذلیل کئے گئے

نہ ماننے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے، جیسے ذلیل کئے گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور یقیناً ہم نے نازل کیں	واضح آیتیں	اور کافروں کے لئے	عذاب	ذلّت کا	جس دن	وہ انہیں اٹھائے گا

وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں، اور کافروں کے لئے ذلّت کا عذاب ہے۔ جس دن (دوبارہ) اٹھائے گا ع ۶

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ
اللہ	سب	تو وہ انہیں آگاہ کریگا	وہ جو انہوں نے کیا	اسنے اسے گن رکھا تھا	اللہ	اور وہ اسے بھول گئے تھے	اور اللہ	ہر شے پر	نگران

اللہ ان سب کو، تو جو کچھ انہوں نے کیا وہ انہیں آگاہ کرے گا ' اسے اللہ نے گن (محفوظ) رکھا تھا اور وہ اسے بھول گئے تھے اور اللہ ہر شے پر نگران ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مَا يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نہیں ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین لوگوں میں

کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ تین لوگوں میں کوئی سرگوشی نہیں ہوتی؛

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

إِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	إِلَّا هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَا	أَدْنَىٰ	مِن ذَٰلِكَ	وَلَا أَكْثَرَ
مگر	وہ	ان میں چوتھا	اور نہ	پانچ کی	مگر وہ	ان میں چھٹا	اور نہ (خواہ)	کم	اس سے	اور نہ زیادہ

مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ (کی سرگوشی) مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے، اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

إِلَّا هُوَ	مَعَهُمْ	أَيْنَ مَا	كَانُوا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُم	بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّ اللَّهَ	بِكُلِّ
مگر وہ	انکے ساتھ	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	وہ انہیں بتلائے گا	جو کچھ انہوں نے کیا		قیامت کے دن	بیشک اللہ	ہر

مگر جہاں کہیں وہ ہوں وہ (اللہ) ان کے ساتھ ہوتا ہے، جو کچھ انہوں نے کیا پھر قیامت کے دن وہ انہیں بتلادے گا، بیشک اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝٧ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا

شَيْءٍ	عَلِيمٌ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نُهُوا	عَنِ	النَّجْوَىٰ	ثُمَّ	يَعُودُونَ	لِمَا نُهُوا
شے کو	جاننے والا	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف۔کو	وہ جنہیں	منع کیا گیا	سرگوشی سے		پھر	وہ دوبارہ کرتے ہیں جو منع کیا گیا انہیں	

شے کا جاننے والا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی سے منع کیا گیا (مگر) وہ پھر وہی بات کرتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا

عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ

عَنْهُ	وَيَتَنَاجَوْنَ	بِالْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُولِ	وَإِذَا	جَاءُوكَ	حَيَّوْكَ
اس سے	وہ باہم سرگوشی کرتے ہیں	گناہ سے۔کی	اور سرکشی	اور نافرمانی	رسول	اور جب	وہ آتے ہیں آپکے پاس	آپکو سلام دعا دیتے ہیں

اور وہ گناہ اور سرکشی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی (کے بارے میں)، باہم سرگوشی کرتے ہیں، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو سلام دعا دیتے ہیں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ

بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ	بِهِ	اللَّهُ	وَيَقُولُونَ	فِي أَنفُسِهِمْ	لَوْ	لَا يُعَذِّبُنَا	اللَّهُ	بِمَا نَقُولُ	حَسْبُهُمْ
جس سے	آپ کو دعا نہیں دی	اس سے (لفظ)	اللہ	وہ کہتے ہیں	اپنے دل (جمع) میں	کیوں ہمیں عذاب نہیں دیتا		اللہ	اس کی جو ہم کہتے ہیں	انکے لئے کافی ہے

اس لفظ سے جس سے اللہ نے آپ کو دعا نہیں دی، اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی کیوں سزا نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں۔ ان کے لئے کافی ہے

جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا	تَنَاجَيْتُمْ
جہنم	وہ ڈالے جائیں گے اس میں	سو بُرا	ٹھکانا	اے	ایمان والو	جب	تم باہم سرگوشی کرو

جہنم، وہ اس میں ڈالے جائیں گے، سو (یہ کیسا) بُرا ٹھکانا ہے! اے ایمان والو! جب تم باہم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَ

فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَ
تو سرگوشی نہ کرو	گناہ کی	اور سرکشی	اور نافرمانی	رسولؐ	اور سرگوشی کرو	نیکی میں	اور پرہیزگاری	اور

تو گناہ اور سرکشی کی اور رسولؐ کی نافرمانی کے (بارے میں)، سرگوشی نہ کرو، اور (بلکہ) نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو، اور

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ

اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ
اللہ سے ڈرو	وہ جو	اسکی طرف۔ پاس	تم جمع کئے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں	سرگوشی	شیطان سے	تاکہ وہ غمگین کرے	ان لوگوں کو جو

اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔ اس کے سوا نہیں کہ سرگوشی شیطان (کی طرف) سے ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو غمگین کر دے

اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

اٰمَنُوْا	وَلَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ایمان لائے	اور نہیں	وہ ان کا بگاڑ سکتا	کچھ	بغیر	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ پر	تو بھروسہ کرنا چاہیے	مومن (جمع)

جو ایمان لائے، اور وہ اللہ کے حکم کے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، اور مومنوں کو اللہ پر (ہی) بھروسہ کرنا چاہیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِى الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ
اے	مومنو!	جب کہا جائے	تمہیں	تم کھل کر بیٹھو	مجلسوں میں	تو تم کھل کر بیٹھ جایا کرو	کشادگی بخشے گا اللہ	تمہیں	اور

اے مومنو! جب تمہیں کہا جائے کہ تم مجلسوں میں کھل کر بیٹھو، تو تم کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا، اور

اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِذَا قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ
جب کہا جائے	تم اٹھ کھڑے ہو	تو اٹھ جایا کرو	بلند کردے گا اللہ	جو لوگ ایمان لائے	تم میں سے	اور جن لوگوں کو	علم عطا کیا گیا

جب کہا جائے کہ تم اٹھ کھڑے ہو، تو اٹھ جایا کرو، تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اللہ (انکے درجے) بلند کردیگا، اور جن لوگوں کو علم عطا کیا گیا

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ

دَرَجٰتٍ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ
درجے	اور اللہ	اسے جو کچھ	تم کرتے ہو	باخبر	اے	مومنو	جب	تم کان میں بات کرو	رسول

(ان کے درجے) ہیں اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے مومنو! جب تم رسولؐ سے کان میں بات کرو (سرگوشی کرو)

فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ
تو تم دے دو	پہلے	اپنی سرگوشی	کچھ صدقہ	یہ	بہتر تمہارے لئے	اور زیادہ پاکیزہ	پھر اگر	تم نہ پاؤ	تو بیشک اللہ

تو تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دو، یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے، پھر اگر تم (مقدور) نہ پاؤ تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا
بخشنے والا	رحم کرنے والا	کیا تم ڈر گئے	کہ تم دے دو		پہلے	اپنی سرگوشی	صدقات	سو جب	تم نہ کر سکے

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دو، سو جب تم نہ کر سکے،

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ

وَتَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَاللّٰهُ
اور درگزر فرمایا	اللہ	تم پر	تو قائم کرو تم	نماز	اور	ادا کرو زکوٰۃ	اور تم کہا مانو	اللہ	اور اس کا رسول	اور اللہ

اور اللہ نے تم پر درگزر فرمایا تو تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو، اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ
باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف۔کو	جو لوگ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے	اللہ نے غضب کیا	ان پر	نہ وہ	تم میں سے

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا، وہ نہ تم میں سے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

وَلَا	مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
اور نہ	ان میں سے	اور وہ قسم کھاتے ہیں	جھوٹ پر	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	تیار کیا اللہ نے	انکے لئے	عذاب	سخت

اور نہ ان میں سے ہیں، اور وہ جھوٹ پر قسم کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے،

اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اِنَّهُمْ	سَاۗءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک وہ	برا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	انہوں نے بنا لیا	اپنی قسمیں	ڈھال	پس انہوں نے روک دیا	سے	اللہ کا راستہ

بے شک وہ برے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا، پس انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط

فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا
تو ان کے لئے	عذاب	ذلت کا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان سے۔کو	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ۔ذرا

تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ہرگز ذرا بھی نہ بچا سکیں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ
یہی لوگ	دوزخ والے۔جہنمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	انہیں اٹھائے گا	اللہ	سب	تو وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے لئے

یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) اٹھائے گا تو اس کے لئے (اس کے حضور) قسمیں کھائیں گے

كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ط اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ

كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	اِسْتَحْوَذَ
جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے۔سامنے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	کسی شے پر	یاد رکھو	بیشک وہ	وہی	جھوٹے	غالب آگیا

جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ کسی شے پر (بھلی راہ پر) ہیں یاد رکھو! بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ غالب آگیا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
ان پر	شیطان	تو اس نے انہیں بھلادی	اللہ کی یاد	یہی لوگ	شیطان کا گروہ	یاد رکھو	بیشک	شیطان کا گروہ

ان پر شیطان، تو اس نے انہیں اللہ کی یاد بھلادی، یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خوب یاد رکھو، بے شک شیطان کے گروہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	فِي	الْاَذَلِّيْنَ
وہی	گھاٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں اللہ کی	اور اسکے رسول کی	یہی لوگ	میں	ذلیل ترین لوگ

ہی گھاٹا پانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یہی لوگ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ

كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا	وَرُسُلِيْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ
لکھ دیا (فیصلہ کردیا) اللہ	میں ضرور غالب آؤں گا	میں	اور میرے رسول	بیشک اللہ	قوی	غالب	تم نہ پاؤ گے	قوم (لوگ)	وہ ایمان رکھتے ہیں

اللہ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بیشک اللہ قوی (توانا)، غالب ہے۔ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ
اللہ پر	اور آخرت کا دن	اور دوستی رکھتے ہوں	جو جس	مخالفت کی اللہ کی	اور اس کے رسول کی	خواہ	وہ ہوں	انکے باپ دادا	یا

اللہ پر اور آخرت کے دن پر کروہ اس سے دوستی رکھتے ہوں، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، خواہ وہ ان کے باپ دادا ہوں یا

اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَاَيَّدَهُمْ
یا انکے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کا کنبہ	یہی لوگ	لکھ دیا (ثبت کردیا)	ان کے دلوں میں	ایمان	اور ان کی مدد کی

یا ان کے بیٹے ہوں، یا ان کے بھائی ہوں" یا ان کے کنبے والے ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کی مدد کی ہے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ

بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَيُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ
روح (غیبی فیض) سے	اپنے سے	اور وہ داخل کریگا انہیں	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوا

اپنے غیبی فیض سے، اور وہ انہیں (ان) باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، راضی ہوا

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی	اس سے	یہی لوگ	اللہ کا گروہ	خوب یاد رکھو بیشک	اللہ کا گروہ	وہی	کامیاب ہونیوالے

اللہ ان سے اور وہ اس سے راضی، یہی لوگ ہیں اللہ کا گروہ، خوب یاد رکھو! اللہ کا گروہ ہی (دو جہان میں) کامیاب ہونے والے ہیں۔

آیاتہا ۲۴ | ۵۹ : سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ : ۱۰۱ | رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکمت والا	وہی ہے جس نے	نکالا

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو بھی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے نکالا

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	مِنْ	اَھْلِ الْکِتٰبِ	مِنْ	دِیَارِھِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ یَّخْرُجُوْا
جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	سے ۔ کے	اہل کتاب	سے	ان کے گھروں	پہلے اجتماع (لشکر) پر	تمہیں گمان نہ تھا	کہ وہ نکلیں گے

اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے (ان کے) پہلے ہی اجتماع لشکر پر، تمہیں گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۤ

وَظَنُّوْٓا	اَنَّھُمْ	مَّانِعَتُھُمْ	حُصُوْنُھُمْ	مِّنَ اللّٰہِ	فَاَتٰھُمُ	اللّٰہُ	مِنْ حَیْثُ	لَمْ یَحْتَسِبُوْا
اور وہ خیال کرتے تھے	کہ وہ	انہیں بچالیں گے	ان کے قلعے	اللہ سے	تو ان پر آیا	اللہ	جہاں سے	انہیں گمان نہ تھا

اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے، تو ان پر اللہ کا غضب (ایسی جگہ سے آیا) جس کا انہیں گمان (بھی) نہ تھا

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ بِاَیْدِیْھِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۤ

وَقَذَفَ	فِیْ قُلُوْبِھِمُ	الرُّعْبَ	یُخْرِبُوْنَ	بُیُوْتَھُمْ	بِاَیْدِیْھِمْ	وَاَیْدِی	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور اس نے ڈالا	ان کے دلوں میں	رُعب	وہ برباد کرنے لگے	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں	مومنوں

اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا، اور وہ اپنے ہاتھوں سے اور مومنوں کے ہاتھوں سے اپنے گھر برباد کرنے لگے،

فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۲ وَلَوْلَآ اَنْ کَتَبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَھُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ

فَاعْتَبِرُوْا	یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ	وَلَوْ لَآ	اَنْ	کَتَبَ اللّٰہُ	عَلَیْھِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَھُمْ	فِی الدُّنْیَا
تو تم عبرت پکڑو	اے نگاہ والو	اور اگر نہ	یہ کہ	اللہ نے لکھ رکھا ہوتا	ان پر	جلاوطن ہونا	تو وہ انہیں عذاب دیتا	دنیا میں

تو اے (بصیرت کی) نگاہ والو عبرت پکڑو۔ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر جلاوطن ہونا لکھ رکھا ہوتا، تو وہ انہیں دنیا میں عذاب دیتا

وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابُ النَّارِ ۳ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ شَآقُّوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ۚ وَمَنْ یُّشَآقِّ اللّٰہَ

وَلَھُمْ	فِی الْاٰخِرَۃِ	عَذَابُ النَّارِ	ذٰلِکَ	بِاَنَّھُمْ	شَآقُّوا	اللّٰہَ	وَرَسُوْلَہٗ	وَمَنْ	یُّشَآقِّ اللّٰہَ
اور ان کے لئے	آخرت میں	جہنم کا عذاب	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور اس کا رسول	اور جو	مخالفت کرے اللہ کی

اور ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرے

فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْھَا قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا

فَاِنَّ اللّٰہَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	مَا قَطَعْتُمْ	مِّنْ	لِّیْنَۃٍ	اَوْ	تَرَکْتُمُوْھَا	قَآئِمَۃً	عَلٰٓی اُصُوْلِھَا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا	جو تم نے کاٹ ڈالے	سے	درخت کے تنے	یا	تم نے اسکو چھوڑ دیا	کھڑا	اس کی جڑوں پر

تو بیشک اللہ (اس کو) سخت سزا دینے والا ہے۔ جو تم نے درختوں کے تنے کاٹ ڈالے، یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا،

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَمَا	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَا
تو اللہ کے حکم سے	اور تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں	اور جو	دلوایا اللہ نے	اپنے رسولوں کو	ان سے	تو نہ

تو (یہ) اللہ کے حکم سے تھا، اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کردے۔ اور اللہ نے اپنے رسولؐ کو ان (بنونضیر) سے جو (مال) دلوایا تو نہ

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَلَا	رِكَابٍ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ
تم نے دوڑائے تھے	ان پر	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن (بلکہ) اللہ	مسلط فرماتا ہے	اپنے رسولوں	پر	جن کو وہ چاہتا ہے

تم نے ان پر گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ، بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط فرما دیتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
اور اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھتا ہے	جو دلوا دے	اللہ	اپنے رسول کو	سے	بستیوں والے	تو اللہ کے لئے

اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ نے بستیوں والوں سے جو (مال) اپنے رسول کو دلوائے تو وہ اللہ کے لئے ہے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا يَكُوْنَ
اور رسول کے لئے	اور قرابت داروں کے لئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	تاکہ	نہ رہے

اور رسولؐ کے لئے اور (رسولؐ کے) قرابت داروں کے لئے، اور یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے تاکہ (دولت) نہ رہے

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَمَا	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَمَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ
ہاتھوں ہاتھ لینا (گردش)	درمیان	مال داروں	تم میں سے۔ تمہارے	اور جو	تمہیں عطا فرمائے	رسول	تو وہ لے لو	اور جس	تمہیں منع کرے	اس سے

تمہارے مال داروں کے ہاتھوں کے درمیان (ہی) گردش کرتی، اور تمہیں رسولؐ جو عطا فرمائیں وہ لے لو، اور تمہیں جس سے منع کریں اس سے

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
تو تم باز رہو	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا	محتاجوں کے لئے	مہاجر (جمع)	وہ جو نکالے گئے

تم باز رہو، اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ محتاج مہاجروں کے لئے (خاص طور پر) جو نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ

مِنْ دِيَارِهِمْ	وَأَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّنَ اللَّهِ	وَرِضْوَانًا	وَيَنْصُرُونَ	اللَّهَ
اپنے گھروں سے	اور اپنے مالوں	وہ چاہتے ہیں	فضل	اللہ کا۔ سے	اور رضا	اور وہ مدد کرتے ہیں	اللہ

اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (محروم کیے گئے) وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا چاہتے ہیں اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ

وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۞ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَرَسُولَهُ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الصَّادِقُونَ	وَالَّذِينَ	تَبَوَّءُوا	الدَّارَ	وَالْإِيمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور اس کا رسول	اور یہی لوگ	وہ	سچے	اور جن لوگوں نے	انہوں نے قرار پکڑا	اس گھر	اور ایمان	ان سے پہلے

اور اس کے رسول کی، یہی لوگ سچے ہیں۔ اور جن لوگوں (انصار) نے اس گھر (دار الہجرت مدینہ) میں اور ایمان میں ان سے پہلے قرار پکڑا

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ

يُحِبُّونَ	مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَلَا يَجِدُونَ	فِي	صُدُورِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّا	أُوتُوا	وَيُؤْثِرُونَ
وہ محبت کرتے ہیں	جس	ہجرت کی	انکی طرف	اور وہ نہیں پاتے	میں	اپنے سینوں (دلوں)	کوئی حاجت	اس کی	دیا گیا انہیں	اور وہ اختیار کرتے ہیں

(اور وہ لوگ ان سے) محبت کرتے ہیں جنہوں نے انکی طرف ہجرت کی، اور جو انہیں (مہاجرین کو) دیا گیا اسکی اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے۔ اور وہ اختیار کرتے ہیں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَمَنْ	يُوقَ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ
پر	اپنی جانوں	اور خواہ ہو	انہیں	تنگی	اور جو۔ جس	بچایا	بخل	اپنی ذات	تو یہی لوگ	وہ

(وہ انہیں ترجیح دیتے ہیں) اپنی جانوں پر خواہ (خود) انہیں تنگی (ضرورت) ہو، اور جس نے اپنی ذات کو بخل سے بچایا تو یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

الْمُفْلِحُونَ	وَالَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَلِإِخْوَانِنَا
فلاح پانے والے	اور جو لوگ	وہ آئے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں بخشدے	اور ہمارے بھائیوں کو

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

الَّذِينَ	سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ	وَلَا تَجْعَلْ	فِي قُلُوبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	إِنَّكَ
وہ جنہوں نے	ہم سے سبقت کی	ایمان میں	اور نہ ہونے دے	ہمارے دلوں میں	کوئی کینہ	ان لوگوں کیلئے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو

وہ جنہوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی، اور جو ایمان لائے ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے کوئی کینہ نہ ہونے دے، اے ہمارے رب! بیشک تو

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	کیا آپؐ نے نہیں دیکھا	طرف۔کو	وہ لوگ جنہوں نے نفاق کیا۔منافق	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو	جن لوگوں نے کفر کیا۔کافر

شفقت کرنے والا، رحم کرنے والا۔ کیا آپؐ نے منافقوں کو نہیں دیکھا؟ وہ اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں جو کافر ہوئے،

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ

مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا
سے	اپنی کتاب	البتہ اگر	تم نکالے گئے	تو ہم ضرور نکل جائیں گے	تمہارے ساتھ	اور نہ مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی

اہل کتاب میں سے، البتہ اگر تم نکالے (جلاوطن کئے) گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی ہم کسی کا حکم نہ مانیں گے،

وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ

وَّاِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ
اور اگر	تم سے لڑائی ہوئی	تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک یہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر	وہ جلاوطن کیے گئے	وہ نہ نکلیں گے

اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک یہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر وہ جلاوطن کئے گئے تو یہ نہ نکلیں گے

مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ

مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَلَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
ان کے ساتھ	اور اگر	ان سے لڑائی ہوئی	وہ ان کی مدد نہ کریں گے	اور اگر	وہ انکی مدد کریں گے	تو وہ یقیناً پھیر لیں گے	پیٹھ (جمع)	پھر

ان کے ساتھ، اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے، اور اگر مدد کریں گے (بھی) تو وہ یقیناً پیٹھ پھیر لیں گے (بھاگ جائیں گے) پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

لَا يُنْصَرُوْنَ	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
وہ مدد نہ کئے جائیں گے	یقیناً تم تمہارا	بہت زیادہ	ڈر	ان کے سینوں (دلوں) میں	اللہ سے	یہ	اس لئے کہ وہ

(کہیں بھی) وہ مدد نہ کئے جائیں گے۔ یقیناً ان کے دلوں میں تمہارا ڈر اللہ سے بہت زیادہ ہے، یہ اس لئے ہے کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَاۗءِ	جُدُرٍ
ایسے لوگ	کہ وہ سمجھتے نہیں	وہ تم سے نہ لڑیں گے	اکٹھے، سب مل کر	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا	پیچھے سے	دیواریں

ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے، مگر بستیوں میں قلعہ بند ہو کر یا دیواروں (فصیل) کے پیچھے سے

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

بَأْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيدٌ	تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا	وَقُلُوبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ
ان کی لڑائی	انکے آپس میں	بہت سخت	تم گمان کرتے ہو انہیں۔ اکٹھے	حالانکہ ان کے دل	الگ الگ	یہ	اس لئے کروہ	ایسے لوگ

آپس میں ان کی لڑائی بہت سخت ہے، تم انہیں اکٹھے گمان کرتے ہو، حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لئے ہے کروہ ایسے لوگ ہیں

لَّا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ	كَمَثَلِ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيبًا	ذَاقُوا	وَبَالَ	أَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ
وہ عقل نہیں رکھتے	حال جیسا	جو لوگ	ان سے قبل	قریبی زمانہ	انہوں نے چکھ لیا	وبال	اپنے کام	اور ان کے لئے

جو عقل نہیں رکھتے - ان کا حال ان لوگوں جیسا ہے جو قریبی زمانے میں ان سے قبل ہو گئے ہیں، انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھ لیا اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا كَفَرَ	قَالَ	إِنِّي
عذاب	دردناک	حال جیسا	شیطان	جب	اسنے کہا	انسان سے	تو کفر اختیار کر	تو جب اسنے کفر کیا	اس نے کہا	بیشک میں

دردناک عذاب ہے۔ شیطان کے حال جیسا، جب اس نے انسان سے کہا تو کفر اختیار کر، پھر جب اس نے کفر کیا تو اس نے کہا بیشک میں

بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

بَرِيءٌ	مِنْكَ	إِنِّي أَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِينَ	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَا	أَنَّهُمَا	فِي النَّارِ
لاتعلق	تجھ سے	تحقیق میں ڈرتا ہوں	اللہ	رب	تمام جہانوں	پس ہوا	ان دونوں کا انجام	بیشک وہ دونوں	آگ میں

تجھ سے لاتعلق ہوں، تحقیق میں تمام جہانوں کے رب اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پس دونوں کا انجام یہ ہے کہ وہ دونوں آگ میں ہوں گے،

۳ ع ۵

خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

خَالِدَيْنِ	فِيهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	جزا۔ سزا	ظالموں	اے	ایمان والو	تم اللہ سے ڈرو	اور چاہیئے کہ دیکھے

وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور یہ سزا ہے ظالموں کی۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور چاہیئے کہ دیکھے (سوچے)

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا

نَفْسٌ	مَا قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	إِنَّ اللّٰهَ	خَبِيرٌ	بِمَا تَعْمَلُونَ	وَلَا تَكُونُوا
ہر شخص	کیا اسنے آگے بھیجا	کل کے لئے	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک اللہ	باخبر	اس سے جو تم کرتے ہو	اور نہ ہو جاؤ تم

ہر شخص کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے! اور تم اللہ سے ڈرو بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے - اور تم نہ ہو جاؤ

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِیْٓ

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا يَسْتَوِیْٓ
ان لوگوں کی طرح	جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا	تو اللہ نے بھلا دیا انہیں	خود انہیں	یہی لوگ	وہ	نافرمان (جمع)	برابر نہیں

ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے ایسا کر دیا کہ انہوں نے خود اپنے آپ کو بھلا دیا، یہی نافرمان لوگ ہیں - برابر نہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ اَنْزَلْنَا	هٰذَا
دوزخ والے	اور جنت والے	جنت والے	وہی ہیں	مراد کو پہنچنے والے	اگر ہم نازل کرتے	یہ

دوزخ والے اور جنت والے، جنت والے ہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اگر ہم نازل کرتے یہ

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ
قرآن	پہاڑ پر	تو تم دیکھتے اس کو	دبا ہوا	ٹکڑے ٹکڑے ہوا	سے	اللہ کا خوف	اور یہ	مثالیں

قرآن کسی پہاڑ پر تو تم اس کو اللہ کے خوف سے دبا (جھکا)، ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے، اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ
ہم وہ بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	وہ اللہ	وہ جس	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	جاننے والا پوشیدہ کا

ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا پوشیدہ کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْمَلِكُ
اور آشکارا	وہ بڑا مہربان	رحم کرنے والا	وہ اللہ	وہ جس	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	بادشاہ

اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے - وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
نہایت پاک	سلامتی	امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بڑائی والا	پاک	اللہ

(ہر عیب سے) نہایت پاک ہے۔ سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ پاک ہے،

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ

عَمَّا	يُشْرِكُونَ	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ
اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	وہ اللہ	خالق	ایجاد کرنیوالا	صورتیں بنانیوالا	اسکے لئے	نام (جمع)	اچھے	پاکیزگی بیان کرتا ہے	اسکی

اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانیوالا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام، اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب	حکمت والا

جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

آیاتہا ۱۳ | ۶۰ = سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ = ۹۱ | فیہا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا	عَدُوِّي	وَعَدُوَّكُمْ	أَوْلِيَاءَ	تُلْقُونَ	إِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
اے	ایمان والو	تم نہ بناؤ	میرا دشمن	اور اپنے دشمن	دوست	تم پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی سے ۔ کا

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو،

وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ

وَقَدْ كَفَرُوا	بِمَا جَاءَكُمْ	مِنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُونَ	الرَّسُولَ	وَإِيَّاكُمْ	أَنْ	تُؤْمِنُوا	بِاللّٰهِ
اور وہ منکر ہو چکے ہیں	اسکے جو تمہارے پاس آیا	حق سے	وہ نکالتے (جلاوطن) کرتے ہیں	رسول	اور تمہیں بھی	کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ پر

اور تمہارے پاس جو حق آیا ہے وہ اس کے منکر ہو چکے ہیں، وہ رسولؐ کو اور تمہیں بھی جلاوطن کرتے ہیں (محض اس لئے) کہ تم اللہ پر ایمان لاتے ہو،

رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ

رَبِّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِي سَبِيلِي	وَابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِي	تُسِرُّونَ	إِلَيْهِمْ
تمہارا رب	اگر	تم نکلتے ہو	جہاد کے لئے	میرے راستے میں	اور چاہنے کے لئے	میری رضا	تم چھپا کر (بھیجتے ہو)	ان کی طرف

(جو) تمہارا رب ہے، اگر تم نکلتے ہو میرے راستے میں جہاد کے لئے، اور میری رضا چاہنے کے لئے، تم ان کی طرف چھپا کر بھیجتے ہو،

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ

بِالْمَوَدَّةِ	وَأَنَا أَعْلَمُ	بِمَا	أَخْفَيْتُمْ	وَمَا	أَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ
دوستی (کا پیغام)	اور میں خوب جانتا ہوں	وہ جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	یہ کرے گا	تم میں سے	تو تحقیق

دوستی (کا پیغام)۔ اور میں خوب جانتا ہوں وہ جو تم چھپاتے ہو، اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور تم میں سے جو کوئی یہ کرے گا تو (جان لو) کہ تحقیق

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ① إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	إِنْ	يَثْقَفُوكُمْ	يَكُونُوا	لَكُمْ	أَعْدَاءً	وَيَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
وہ بھٹک گیا	سیدھا	راستہ	اگر	وہ تمہیں پائیں	وہ ہو جائیں	تمہارے	دشمن	اور وہ کھولیں	تم پر

وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں (تم پر دسترس پالیں) تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں اور تم پر کھولیں

أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ

أَيْدِيَهُمْ	وَأَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوءِ	وَوَدُّوا	لَوْ تَكْفُرُونَ	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	أَرْحَامُكُمْ	وَ
اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور وہ چاہتے ہیں	کاش تم کافر ہو جاؤ	تمہیں ہرگز نفع نہ دیں گے	تمہارے رشتے	اور

برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں (دست درازی اور زبان درازی کریں) اور وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ تمہیں ہرگز نفع نہ دیں گے تمہارے رشتے اور

لَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

لَا	أَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	قَدْ كَانَتْ	لَكُمْ
نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ (اللہ) فیصلہ کردے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	دیکھتا ہے	بیشک ہے	تمہارے لئے

نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن، اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کردے گا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے لئے ہے

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَالَّذِينَ	مَعَهُ	إِذْ قَالُوا	لِقَوْمِهِمْ	إِنَّا بُرَآءُ	مِنْكُمْ	وَ
چال (نمونہ) بہترین	میں	ابراہیمؑ	اور جو	اس کے ساتھ	جب انہوں نے کہا	اپنی قوم کو	بیشک ہم لاتعلق	تم سے	اور

بہترین نمونہ ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں ہے جو ان کے ساتھ تھے، جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا بیشک ہم تم سے بیزار ہیں، اور

مِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ

مِمَّا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ
ان سے جن کی	تم بندگی کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم منکر ہیں	تمہارے	اور ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	عداوت	اور

ان سے جن کی تم اللہ کے سوا بندگی کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں، اور ظاہر ہو گئی ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور

الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
بُغض (دشمنی)	ہمیشہ کے لئے	یہاں تک کہ	تم ایمان لے آؤ	اللہ پر	واحد	مگر کہنا	ابراہیمؑ	اپنے باپ سے	البتہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا

اور دشمنی ہمیشہ کے لئے، یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لے آؤ، مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا

لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لَكَ	وَمَا	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
تمہارے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لئے	اللہ سے۔ آگے	کچھ بھی	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور تیری طرف	ہم رجوع کیا	اور تیری طرف

تمہارے لئے، اور اللہ کے آگے میں تمہارے لئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا، اور تیری طرف ہم نے رجوع کیا، اور تیری طرف

الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
بازگشت	اے ہمارے رب	ہمیں نہ بنا	آزمائش (تختۂ مشق)	اُنکے لئے جنہوں نے	کفر کیا۔ کافر	اور بخش دے	ہمیں	اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی

بازگشت ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا، اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے، بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ
غالب	حکمت والا	تحقیق (یقیناً) ہے	تمہارے لئے	ان میں	چال (نمونہ)	بہترین	اس کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ

غالب حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ ہے (یعنی) اس کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ (سے ملاقات) کی

۱ | ع ۲ | ۷

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ
اور آخرت کا دن	اور جو۔ جس	روگردانی کریگا	تو بیشک اللہ	وہ بے نیاز	ستودہ صفات	قریب ہے کہ اللہ	کہ

اور آخرت کے دن کی، اور جس نے روگردانی کی، تو بے شک اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔ قریب ہے کہ اللہ

يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ

يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ
وہ کر دے	تمہارے درمیان	اور درمیان	ان لوگوں کے	تم عداوت رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور اللہ	قدرت رکھنے والا	اور اللہ

تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان دوستی کر دے جن سے تم عداوت رکھتے ہو، اور اللہ قدرت رکھنے والا ہے، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
بخشنے والا	رحم کرنے والا	تحقیق منع نہیں کرتا	اللہ	سے	جو لوگ	تم سے نہیں لڑتے	دین میں	اور انہوں نے تمہیں نہیں نکالا

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ۔ اللہ تمہیں منع نہیں کرتا کہ ان لوگوں سے جو تم سے دین (کے بارے میں) نہیں لڑے اور انہوں نے تمہیں نہیں نکالا

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

مِّنْ	دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَتُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ
سے	تمہارے گھر (جمع)	کہ تم دوستی کرو ان سے		اور تم انصاف کرو	ان سے	بیشک اللہ	محبوب رکھتا ہے	انصاف کرنے والے

تمہارے گھروں سے، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور ان سے انصاف کرو ، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ

اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَاَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَ
اس کے سوا نہیں	تمہیں منع کرتا ہے	اللہ	سے	جو لوگ	تم سے لڑے	دین میں	اور انہوں نے تمہیں نکالا	سے	تمہارے گھر	اور

اس کے سوا نہیں کہ اللہ تمہیں منع کرتا ہے کہ جو لوگ تم سے دین (کے بارے) میں لڑے، اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ، اور

ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
انہوں نے مدد کی	تمہارے نکالنے پر		کہ تم دوستی کرو ان سے		اور	ان کے دوستی رکھے گا	تو وہی لوگ	وہ	ظالم (جمع)

تمہارے نکالنے میں (نکالنے والوں کی) مدد کی، تم ان سے دوستی کرو، اور جو ان سے دوستی رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا جَاۗءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
اے	ایمان والو	جب تمہارے پاس آئیں	مومن عورتیں	مہاجر عورتیں	تو ان کا امتحان کر لیا کرو	اللہ	خوب جانتا ہے

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن مہاجر عورتیں آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو، اللہ خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ	لَا هُنَّ	حِلٌّ
ان کے ایمان کو	پس اگر	تم انہیں جان لو	مومن عورتیں	تو تم انہیں واپس نہ کرو	طرف	کافروں	وہ عورتیں نہیں	حلال

ان کے ایمان کو، پس اگر تم انہیں جان لو کہ مومن ہیں تو تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، وہ (مومن مہاجرات) حلال نہیں ہیں

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ

لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يَحِلُّونَ	لَهُنَّ	وَآتُوهُم	مَا	أَنفَقُوا	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	أَن	تَنكِحُوهُنَّ
اُن کے لئے	اور نہ وہ مرد	وہ حلال ہیں	ان عورتوں کے لئے	اور تم انکو دیدو	جو انہوں نے خرچ کیا		اور کوئی گناہ نہیں	تم پر	کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرلو	

اُن (کافروں) کے لئے، اور وہ (کافر) اُن عورتوں کیلئے حلال نہیں، اور تم اِن (کافر شوہروں) کو دیدو جو انہوں نے خرچ کیا ہو اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان مہاجر عورتوں سے نکاح کرلو

إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَ

إِذَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ	وَلَا تُمْسِكُوا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَاسْأَلُوا	مَا أَنفَقْتُمْ	وَ
جب	تم انہیں دے دو	ان کے مہر	اور تم نہ قبضہ رکھو	ناموس	کافر عورتیں	اور تم مانگ لو	جو تم نے خرچ کیا	اور

جب تم انہیں ان کے مہر دے دو، اور تم کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو اور تم (کفار سے) مانگ لو جو تم نے خرچ کیا ہو، اور

لْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ وَ

لْيَسْأَلُوا	مَا أَنفَقُوا	ذَٰلِكُمْ	حُكْمُ اللَّهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَ
چاہیئے کہ وہ مانگ لیں	جو انہوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا حکم	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور

چاہیئے کہ وہ (کافر)، تم سے مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور

إِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم

إِن	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ	أَزْوَاجِكُمْ	إِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَآتُوا	الَّذِينَ	ذَهَبَتْ	أَزْوَاجُهُم
اگر	تمہارے ہاتھ سے نکل جائے	کوئی	سے	تمہاری بیویاں	کفار کی طرف	تو ان (کفار) کو سزا دو	پس دو	انکو جن کی	جاتی رہیں	ان کی عورتیں

اگر کفار کی طرف رہ جانے سے تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل جائے تو کفار کو سزا دو، پس جن کی عورتیں جاتی رہیں ان کو دو

مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ

مِّثْلَ	مَا أَنفَقُوا	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	الَّذِي	أَنتُم	بِهِ	مُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِذَا	جَاءَكَ
اس قدر	جو انہوں نے خرچ کیا	اور ڈرو	اللہ	وہ جس	تم	اس پر	ایمان رکھتے ہو	اے نبی	جب	آپ کے پاس آئیں

جس قدر انہوں نے خرچ کیا ہو، اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبیؐ! جب آپؐ کے پاس آئیں

الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ

الْمُؤْمِنَاتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلَىٰ أَن	لَّا يُشْرِكْنَ	بِاللَّهِ	شَيْئًا	وَلَا يَسْرِقْنَ	وَلَا يَزْنِينَ	وَلَا يَقْتُلْنَ
مومن عورتیں	آپ سے بیعت کرنے کے لئے	اس پر کہ	وہ شریک نہ کریں گی	اللہ کے ساتھ	کسی شے کو	اور نہ وہ چوری کریں گی	اور نہ زنا کریں گی	اور نہ وہ قتل کریں گی

مومن عورتیں اس پر بیعت کرنے کیلئے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ وہ قتل کریں گی،

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ

أَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَأْتِينَ	بِبُهْتَانٍ	يَفْتَرِينَهُ	بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ	وَأَرْجُلِهِنَّ	وَلَا يَعْصِينَكَ
اپنی اولاد	اور نہ لائیں گی	بہتان سے	جوانہوں نے باندھا ہو	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور اپنے پاؤں	اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی

اپنی اولاد کو، اور نہ بہتان (کی اولاد) لائیں گی جوانہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان باندھا ہو (شوہر کے نطفہ سے ہونے کا دعویٰ کیا ہو) اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی

فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا

فِي مَعْرُوفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا
نیک کاموں میں	تو آپ ان سے بیعت لے لیں	اور مغفرت مانگیں	ان کے لئے	اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اے

نیک کاموں (شریعت) میں، تو آپ ان سے بیعت لے لیں، اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا

الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ يَئِسُوا	مِنَ	الْآخِرَةِ	كَمَا
ایمان والو	تم دوستی نہ رکھو	وہ لوگ	اللہ نے غضب کیا	ان پر	وہ ناامید ہو چکے	سے	آخرت	جیسے

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کا دوستی نہ رکھو جن پر اللہ نے غضب کیا، وہ آخرت سے نا امید ہو چکے ہیں، جیسے

يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾

يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	أَصْحَابِ الْقُبُورِ
مایوس ہیں	کافر (جمع)	سے	قبروں والوں (مُردے)

کافر مُردوں سے مایوس ہیں۔

آیاتها ١٤ — ٦١ : سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ = ١٠٩ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	يَا أَيُّهَا
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکمت والا	اے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
ایمان والو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	تم کرتے نہیں	سخت	ناپسندیدہ	اللہ کے نزدیک	کہ	تم کہو

اے ایمان والو! تم کیوں کہتے ہو؟ وہ جو تم کرتے نہیں - اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ
جو	تم کرتے نہیں	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	جو لوگ لڑتے ہیں	اس کے راستہ میں	صف بستہ ہو کر	گویا کہ وہ	ایک عمارت

جو تم کرتے نہیں - بے شک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اس کے راستے میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا کہ وہ ایک عمارت ہیں

مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

مَّرْصُوْصٌ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰؑ	اپنی قوم سے	اے میری قوم	کیوں	تم مجھے ایذا پہنچاتے ہو	اور تم جان چکے ہو

سیسہ پلائی ہوئی - اور (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو؟ اور تم جان چکے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
کہ میں	اللہ کا رسول	تمہاری طرف	پس جب	انہوں نے کج روی کی	اللہ نے کج کر دیئے	ان کے دل	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پس جب انہوں نے کج روی کی تو اللہ نے ان کے دلوں کو کج کر دیا، اور اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَاِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
نافرمان (جمع)	اور جب	کہا	عیسیٰؑ	مریمؑ کا بیٹا	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول

نافرمان لوگوں کو - اور (یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا اے بنی اسرائیل! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَمُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي
تمہاری طرف	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے	سے	توریت	اور خوشخبری دینے والا	ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد

تمہاری طرف، اس کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے توریت (آئی) اور ایک رسولؐ کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا

اِسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اِسْمُهٗ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
اس کا نام	احمدؐ	پھر جب	وہ آئے ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	انہوں نے کہا	یہ	کھلا جادو	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

اس کا نام احمدؐ ہوگا پھر جب وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے ۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟

اِفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰى	اِلَى الْاِسْلَامِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
وہ بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	بلکہ وہ	بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں

جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے، جبکہ وہ اسلام کی طرف بُلایا جاتا ہے ، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِىْۤ

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ الَّذِىْ
وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	پورا کرنیوالا	اپنا نور	خواہ	کافر ناخوش ہوں	وہی جس نے

وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کا نور اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بجھا دیں، اور اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناخوش ہوں۔ وہی ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ
اس نے بھیجا	اپنا رسولؐ	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق	تاکہ وہ اُسے غالب کردے	دین پر	تمام	اور خواہ ناخوش ہوں	مشرک (جمع)

اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور خواہ مشرک ناخوش ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ
اے	ایمان والو	کیا	میں تمہیں بتلاؤں	تجارت پر		تمہیں نجات دے	سے	دردناک عذاب	تم ایمان لاؤ

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں ؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے ۔ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
اللہ پر	اور اس کا رسول	اور تم جہاد کرو	میں	اللہ کا راستہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں	یہ	تمہارے لئے بہتر

اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر، اور تم اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے،

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

الْأَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِي	جَنّٰتٍ	وَيُدْخِلْكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ	إِنْ
نہریں	ان کے نیچے	جاری ہیں	باغات	اور وہ تمہیں داخل کرے گا	تمہارے گناہ	تمہیں	وہ بخشدے گا	تم جانتے ہو	اگر

اگر تم جانتے ہو ۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخشدے گا، اور تمہیں باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۭ

تُحِبُّونَهَا	وَأُخْرٰى	الْعَظِيمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	عَدْنٍ	جَنّٰتِ	فِي	طَيِّبَةً	وَمَسٰكِنَ
تم اسے بہت چاہتے ہو	اور ایک اور	بڑی	کامیابی	یہ	ہمیشہ	باغات	میں	پاکیزہ	اور مکانات

اور ہمیشہ کے باغات میں پاکیزہ مکانات میں، یہ بڑی کامیابی ہے ۔ اور ایک اور (بات بھی) جسے تم بہت چاہتے ہو (یعنی)

نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوٓا

كُونُوٓا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	يٰٓأَيُّهَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَبَشِّرِ	قَرِيبٌ	وَفَتْحٌ	مِنَ اللّٰهِ	نَصْرٌ
تم ہو جاؤ	ایمان والو	اے	مومنوں	اور خوشخبری دیں	قریب	اور فتح	اللہ سے	مدد

اللہ سے مدد اور قریبی فتح، اور مومنوں کو خوشخبری دیجئے ۔ اے ایمان والو! تم ہو جاؤ

أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ

قَالَ	إِلَى اللّٰهِ	أَنْصَارِيٓ	مَنْ	لِلْحَوَارِيِّينَ	ابْنُ مَرْيَمَ	عِيسَى	قَالَ	كَمَا	أَنْصَارَ اللّٰهِ
کہا	اللہ کی طرف	میرا مددگار	کون	حواریوں کو	مریم کا بیٹا	عیسیٰؑ	کہا	جیسے	اللہ کے مددگار

اللہ کے مددگار، جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے حواریوں کو کہا کون ہے اللہ کی طرف میرا مددگار؟ تو کہا

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَتْ

وَكَفَرَتْ	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	مِنْ	طَّآئِفَةٌ	فَاٰمَنَتْ	أَنْصَارُ اللّٰهِ	نَحْنُ	الْحَوَارِيُّونَ
اور کفر کیا	بنی اسرائیل	سے کا	ایک گروہ	تو ایمان لایا	اللہ کے مددگار	ہم	حواریوں

حواریوں نے: ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور کفر کیا

طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ﴿١٤﴾ ع

ظٰهِرِينَ	فَأَصْبَحُوا	عَدُوِّهِمْ	عَلٰى	الَّذِينَ اٰمَنُوا	فَأَيَّدْنَا	طَّآئِفَةٌ
غالب	سو وہ ہو گئے	ان کے دشمنوں پر		ایمان والے	تو ہم نے مدد کی	ایک گروہ

ایک گروہ نے، تو ہم نے ان کے دشمنوں پر ایمان والوں کی مدد کی، سو وہ غالب ہو گئے ۔

اٰيَاتُهَا ١١ — ٦٢ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	الْقُدُّوْسِ	الْمَلِكِ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	يُسَبِّحُ
حکمت والا	غالب	کمال پاک	بادشاہ حقیقی	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں	جو کچھ	اللہ کی	پاکیزگی بیان کرتا ہے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے، جو بادشاہ حقیقی، کمال درجہ پاک، غالب، حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

وَيُعَلِّمُهُمُ	وَيُزَكِّيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوْا	مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِي الْاُمِّيّٖنَ	بَعَثَ	هُوَ الَّذِيْ
اور انہیں سکھاتا ہے	اور وہ انہیں پاک کرتا ہے	اسکی آیتیں	انہیں	پڑھ کر سناتا ہے	ان ہی سے	ایک رسول	اَن پڑھوں میں	اٹھایا (بھیجا)	وہی جس نے

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیجا وہ انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں (ذریعوں سے) پاک کرتا ہے، اور انہیں سکھاتا ہے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	وَّاٰخَرِيْنَ	مُّبِيْنٍ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مِنْ قَبْلُ	وَاِنْ كَانُوْا	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ
ان کے	اور علاوہ	کھلی	البتہ گمراہی میں	اس سے قبل	اور تحقیق وہ تھے	اور حکمت (دانشمندی کی باتیں)	کتاب

کتاب اور دانشمندی کی باتیں، اور بالتحقیق یہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان کے علاوہ (ان کو بھی)

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

يَّشَاۗءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	فَضْلُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	بِهِمْ	لَمَّا يَلْحَقُوْا
وہ چاہتا ہے	جس کو	وہ دیتا ہے اسے	اللہ کا فضل	یہ	حکمت والا	غالب	اور وہ	ان سے	کہ وہ ابھی نہیں ملے

جو ابھی ان سے نہیں ملے، وہ غالب، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اُسے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

لَمْ يَحْمِلُوْهَا	ثُمَّ	التَّوْرٰىةَ	حُمِّلُوا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللّٰهُ
انہوں نے نہ اٹھایا اسے	پھر	توریت	ان پر لادی گئی	جن لوگوں پر	مثال	بڑے	فضل والا	اور اللہ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جن پر توریت لادی (اتاری) گئی، پھر انہوں نے اُسے نہ اٹھایا (اس پر کاربند نہ ہوئے)

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
مثال کی طرح	گدھا	وہ لادے ہوئے ہے	کتابیں	بُری	مثال (حالت)	وہ لوگ	جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو

گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوئے ہے، ان لوگوں کی حالت بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ هَادُوْۤا	اِنْ	زَعَمْتُمْ
اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں	آپ فرمادیں	اے	یہودیو	اگر	تمہیں زعم (گھمنڈ) ہے

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ فرما دیں اے یہودیو! اگر تمہیں گھمنڈ ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞

اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ	دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کہ تم	دوست	اللہ کے لئے	سے	دوسرے لوگوں کے علاوہ	تو تم تمنا کرو	موت	اگر	تم ہو	سچے

کہ تم دوسرے لوگوں کے علاوہ (بلا شرکتِ غیرے) اللہ کے دوست ہو، تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۞ قُلْ

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ
اور وہ اس کی تمنا نہ کریں گے	کبھی بھی	اسکے سبب جو	بھیجا آگے	ان کے ہاتھوں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	آپ فرمادیں

اور اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے وہ کبھی بھی موت کی تمنا نہ کریں گے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ آپ فرما دیں

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اِنَّ الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ
بیشک موت	جس سے	تم بھاگتے ہو	اس سے	تو بیشک وہ	تمہیں ملنے والی	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف سامنے	جاننے والا پوشیدہ

بیشک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو یقیناً تمہیں ملنے والی ہے (آ پکڑے گی) پھر تم اس کے سامنے لوٹائے جاؤ گے جو جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ

ع ۱ ۸ ۱۱

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ
اور ظاہر	پھر وہ تمہیں آگاہ کردے گا	وہ جو	تم کرتے تھے	اے	ایمان والو	جب	پکارا جائے

اور ظاہر کا، وہ تمہیں آگاہ کر دے گا وہ جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب پکارا جائے (اذان دی جائے)

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ	يَوْمِ الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
نماز کے لئے	سے۔کی	جمعہ کا دن	تو تم لپکو	طرف	اللہ کی یاد	اور تم چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر

جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے تو تم (فوراً) اللہ کی یاد کے لئے لپکو، اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا

لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَابْتَغُوْا
تمہارے لئے	اگر	تم جانتے ہو	پھر جب	پوری ہو چکے	نماز	تو تم پھیل جاؤ	زمین میں	اور تم تلاش کرو

تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور تلاش کرو

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ
سے	اللہ کا فضل	اور تم یاد کرو	اللہ	بکثرت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا

اللہ کا فضل (روزی)، اور تم اللہ کو بکثرت یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جب وہ دیکھتے ہیں تجارت، یا

لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ

لَهْوًا	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَتَرَكُوْكَ	قَاۗىِٕمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِنَ	اللَّهْوِ	وَ
کھیل تماشہ	وہ دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف	اور آپ کو چھوڑ جاتے ہیں	کھڑا	فرمادیں	جو	اللہ کے پاس	بہتر	سے	کھیل تماشہ	اور

کھیل تماشہ، تو وہ اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرما دیں جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے کھیل تماشے سے اور

مِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

مِنَ	التِّجَارَةِ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
سے	تجارت	اور اللہ	بہتر	رزق دینے والا

تجارت سے، اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۲ ع ۱۲

اٰيَاتُهَا ۱۱ — ۶۳ = سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ = ۱۰۴ — فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ

إِذَا جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ
جب آپ کے پاس آتے ہیں	منافق	وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بیشک آپ	البتہ اللہ کے رسول	اور اللہ	وہ جانتا ہے	یقیناً آپ	البتہ اس کے رسول

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اس کے رسول ہیں

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
جبکہ اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	(جمع) منافق	البتہ جھوٹے	انہوں نے پکڑا (بنا لیا)	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس وہ روکتے ہیں

جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے بیشک منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پس وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں،

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَاۗءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	فَطُبِعَ
سے	اللہ کا راستہ	بیشک وہ	برا	جو	وہ کرتے ہیں	یہ	اس لیے کہ وہ	ایمان لائے	پھر انہوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی

اللہ کے راستے سے، بیشک برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا، تو مہر لگا دی گئی

عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا

عَلٰي	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	وَاِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ يَّقُوْلُوْا
پر	ان کے دل	پس وہ	نہیں سمجھتے	اور جب	آپ انہیں دیکھیں	تو آپ کو خوشنما معلوم ہوں	ان کے جسم	اور	اگر وہ بات کریں

ان کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو خوشنما معلوم ہوں، اور اگر وہ بات کریں

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ
آپ سنیں	ان کی باتوں کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں	دیوار سے لگائی ہوئی	وہ گمان کرتے ہیں	ہر بلند آواز	اپنے اوپر	وہ

تو آپ ان کی باتوں کو (غور سے) سنیں گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں دیوار (کے سہارے) سے لگائی ہوئی، وہ ہر بلند آواز کو اپنے اوپر گمان کرتے ہیں، وہ

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ
دشمن	پس آپ ان سے بچیں	انہیں ہلاک کرے (غارت کرے)	اللہ	کہاں	وہ پھرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جائے ان سے	تم آؤ	بخشش کی دعا کریں

دشمن ہیں، آپ ان سے بچیں، اللہ انہیں غارت کرے، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے آؤ، بخشش کی دعا کریں

لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَرَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ
تمہارے لئے	رسول اللہ	وہ پھیر لیتے ہیں	اپنے سر	اور آپؐ انہیں دیکھیں	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں (کرتے ہوئے)

رسول اللہ تمہارے لئے تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ
برابر	اُن پر	آپؐ بخشش مانگیں	ان کے لئے	یا	آپ نہ بخشش مانگیں	ان کے لئے	ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ	ان کو	بیشک

اُن پر (اُن کے حق میں) برابر ہے آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، بیشک

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

اللّٰهَ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ
اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمان لوگوں	وہی	وہ لوگ جو	وہ کہتے ہیں	نہ تم خرچ کرو	پر	جو	پاس	رسول

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسولؐ کے پاس ہیں

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَلِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں	اور اللہ کے لئے	خزانے	آسمانوں	اور زمین	اور لیکن	منافق (جمع)

یہاں تک کہ وہ منتشر (پریشان) ہو جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ (ہی) کے لئے ہیں اور لیکن منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ

لَا يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
وہ نہیں سمجھتے	وہ کہتے ہیں	اگر ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	ضرور نکال دے گا	معزز ترین	وہاں سے	نہایت ذلیل

سمجھتے نہیں۔ وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو معزز ترین (منافق) نہایت ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا

وَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَلِرَسُوْلِهٖ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اور اللہ کے لئے	عزت	اور اس کے رسولؐ کے لئے	اور مومنوں کے لئے	اور لیکن	منافق (جمع)	نہیں جانتے	اے

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنوں کے لئے ہے اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ اے

الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ

يَفْعَلْ	وَمَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	عَنْ	وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	لَا تُلْهِكُمْ	الَّذِينَ اٰمَنُوا
کرے گا	اور جو	اللہ کی یاد	سے	اور نہ تمہاری اولاد	تمہارے مال	تمہیں غافل نہ کردیں	ایمان والو

اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں، اور جو یہ کرے گا

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ⑨ وَاَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

اَنْ يَّاْتِيَ	مِنْ قَبْلِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	مِنْ	وَاَنْفِقُوا	الْخٰسِرُونَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	ذٰلِكَ
کہ آ جائے	اس سے قبل	ہم نے تمہیں دیا	سے	اور تم خرچ کرو	خسارہ پانے والے	تو وہی لوگ وہ	یہ

تو وہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں جو دیا ہے اس میں سے اس سے قبل خرچ کرو کہ آ جائے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ

وَ	فَاَصَّدَّقَ	اَجَلٍ قَرِيبٍ	اِلٰٓى	اَخَّرْتَنِيٓ	لَوْلَآ	رَبِّ	فَيَقُولَ	الْمَوْتُ	اَحَدَكُمُ
اور	تو میں صدقہ کرتا	ایک قریب کی مدت	تک	تو نے مجھے مہلت دی	کیوں	اے میرے رب	تو وہ کہے	موت	تم میں سے کسی کو

تم میں سے کسی کو موت، تو وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے کیوں ایک قریبی مدت تک مہلت نہ دی؟ تو میں صدقہ کرتا اور

اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ⑩ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ	اَجَلُهَا	اِذَا جَآءَ	نَفْسًا	اللّٰهُ	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ	الصّٰلِحِينَ	مِنَ	اَكُنْ
اور اللہ	اس کی اجل	جب آگئی	کسی کو	اللہ	اور ہرگز ڈھیل نہ دے گا	نیکوکاروں	سے	میں ہوتا

میں نیکوکاروں میں سے ہوتا۔ اور جب اس کی اجل آگئی تو اللہ ہرگز کسی کو ڈھیل نہ دے گا، اور اللہ

خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

تَعْمَلُونَ	بِمَا	خَبِيرٌ
تم کرتے ہو	اس سے جو	باخبر

اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

آیاتها ١٨ — ٦٤ = سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ = ١٠٨ — فيها ركوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ

يسبح	لله	ما	في السموت	وما	في الارض	له	الملك	وله	الحمد	وهو
وہ پاکیزگی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اسی کے لئے	بادشاہی	اور اسی کے لئے	تمام تعریفیں	اور وہ

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو بھی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

على	كل شيء	قدير	هو الذي	خلقكم	فمنكم	كافر	ومنكم	مؤمن	والله	بما
پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہی جس نے	تمہیں پیدا کیا	تو تم میں سے	کوئی کافر	اور تم میں سے	کوئی مومن	اور اللہ	اس کو جو

ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، سو تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

تعملون	بصير	خلق	السموت	والارض	بالحق	وصوركم	فاحسن	صوركم
تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	اور تمہیں صورتیں دیں	تو بہت اچھی	تمہیں صورتیں دیں

تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور تمہیں صورتیں دیں تو تمہیں بہت ہی اچھی صورتیں دیں،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ

واليه	المصير	يعلم	ما	في السموت	والارض	ويعلم	ما تسرون	وما تعلنون	والله
اور اسی کی طرف	بازگشت	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

اور اسی کی طرف بازگشت ہے (لوٹ کر جانا ہے)، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ

عليم	بذات الصدور	الم ياتكم	نبؤا	الذين كفروا	من قبل	فذاقوا	وبال
جاننے والا	دلوں کے بھید	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	جن لوگوں نے کفر کیا	اس سے قبل	تو انہوں نے چکھ لیا	وبال

دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تو انہوں نے وبال چکھ لیا

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

امرهم	ولهم	عذاب اليم	ذلك	بانه	كانت تاتيهم	رسلهم	بالبينت	فقالوا
اپنے کام	اور ان کے لئے	عذاب دردناک	یہ	اس لئے کہ وہ	آتے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح نشانیوں کے ساتھ	تو وہ کہتے

اپنے کام کا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آتے تھے تو وہ کہتے

أَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ زَعَمَ الَّذِيْنَ

أَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَتَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
کیا بشر	وہ ہدایت دیتے ہیں ہمیں	تو انہوں نے کفر کیا	اور وہ پھر گئے	اور بے نیازی فرمائی	اللہ	اور اللہ	بے نیاز	ستودہ صفات	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

کیا بشر ہمیں ہدایت دیتے ہیں تو انہوں نے کفر کیا اور پھر گئے، اور اللہ نے بے نیازی فرمائی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات (سزاوار حمد) ہے۔ ان لوگوں نے دعویٰ کیا جو

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ

كَفَرُوْا	اَنْ	لَّنْ يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا عَمِلْتُمْ	وَذٰلِكَ
وہ کافر ہوئے	کہ	وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے	فرمادیں	ہاں	میرے رب کی قسم	البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر البتہ تمہیں ضرور جتلایا جائے گا	جو تم کرتے تھے	اور یہ

کافر ہوئے کہ وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ آپؐ فرمادیں، ہاں (کیوں نہیں) میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں جتلادیا جائے گا جو تم کرتے تھے اور یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اللہ پر	آسان	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول	اور نور	وہ جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ	جو تم کرتے ہو اس سے

اللہ پر آسان ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لے آؤ اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل کیا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرٌ ۞ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ

خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ التَّغَابُنِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ
باخبر	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں	جمع ہونے (اکٹھا ہونے) کے دن	یہ	نقصان اٹھانے (ہار جیت) کا دن	اور جو	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور

باخبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں جمع کرے گا (یعنی) قیامت کے دن، یہ ہار جیت کا دن ہے، اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
وہ کام کرے	اچھے	وہ دور کردے گا	اس سے	اس کی برائیاں	اور وہ اسے داخل کرے گا	باغات	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں

وہ اچھے کام کرے وہ (اللہ) اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور اسے (ان) باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ	بڑی کامیابی	اور	جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ مَآ أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	مَآ أَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ
یہی لوگ	دوزخ والے	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بری	جائے بازگشت (ٹھکانا)	نہیں پہنچی	کوئی مصیبت

یہی لوگ دوزخ والے ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بری جائے بازگشت (برا ٹھکانا) ہے۔ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی

إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾

إِلَّا	بِإِذْنِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
مگر	حکم سے اللہ	اور جو	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر	ہدایت دیتا ہے	اس کا دل	اور اللہ	ہر شے کو	جاننے والا

مگر اللہ کے حکم سے، اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَأَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَإِنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ
اور تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	پھر گئے تم	تو اس کے سوا نہیں	ہمارے رسول پر ذمے	صاف صاف پہنچا دینا

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا نہیں کہ ہمارے رسولؐ کے ذمے صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنَّ

اَللّٰهُ	لَآ إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	إِنَّ
اللہ	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اور اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	ایمان والے	اے	ایمان والو	بیشک

اللہ (وہ ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اے ایمان والو! بے شک

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَ

مِنْ	أَزْوَاجِكُمْ	وَأَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَإِنْ	تَعْفُوْا	وَتَصْفَحُوْا	وَ
سے (بعض)	تمہاری بیویاں	اور تمہاری اولاد	دشمن	تمہارے لئے	پس تم ان سے بچو	اور اگر	تم معاف کردو	اور تم درگزر کرو	اور

تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری بعض اولاد تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، پس تم ان سے بچو اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور

تَغْفِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَآ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ

تَغْفِرُوْا	فَإِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	إِنَّمَا	أَمْوَالُكُمْ	وَأَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
تم بخش دو	تو بے شک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اس کے سوا نہیں	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	آزمائش	اور اللہ	اس کے پاس

تم بخش دو، تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارے مال، اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، اور اللہ کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ

لِّأَنفُسِكُمْ	خَيْرًا	وَأَنفِقُوا	وَأَطِيعُوا	وَاسْمَعُوا	مَا اسْتَطَعْتُمْ	فَاتَّقُوا اللَّهَ	أَجْرٌ عَظِيمٌ
تمہارے حق میں	بہتر	اور تم خرچ کرو	اور تم اطاعت کرو	اور تم سنو	جہاں تک تم سے ہوسکے	پس تم ڈرو اللہ سے	بڑا اجر

بڑا اجر ہے۔ پس جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو، اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو (دیں) تمہارے حق میں بہتر ہے،

وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

حَسَنًا	قَرْضًا	اللَّهَ	تُقْرِضُوا	إِن	الْمُفْلِحُونَ	هُمُ	فَأُولَٰئِكَ	نَفْسِهِ	شُحَّ	يُوقَ	وَمَن
حسنہ	قرض	اللہ	تم قرض دوگے	اگر	فلاح پانے والے	وہ	تو یہی لوگ	اپنی جان	بخیلی	بچا لیا گیا	اور جو

اور جو اپنی جان (طبیعت) کی بخیلی سے بچا لیا گیا تو یہی لوگ فلاح (دو جہان میں کامیابی) پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے

يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ

عَالِمُ الْغَيْبِ	حَلِيمٌ	شَكُورٌ	وَاللَّهُ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	لَكُمْ	يُضَاعِفْهُ
جاننے والا پوشیدہ	بردبار	قدرشناس	اور اللہ	اور وہ تمہیں بخش دے گا	تمہارے لئے	وہ اسے دوچند کردیگا

تو وہ تمہارے لئے اسے دوچند کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ قدرشناس، بردبار ہے (وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	وَالشَّهَادَةِ
حکمت والا	غالب	اور ظاہر

اور ظاہر کا، غالب، حکمت والا۔

فیہا رکوعان | ٦٥ = سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ = ٩٩ | آیاتہا ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا

وَاتَّقُوا	الْعِدَّةَ	وَأَحْصُوا	لِعِدَّتِهِنَّ	فَطَلِّقُوهُنَّ	النِّسَاءَ	طَلَّقْتُمُ	إِذَا	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
اور تم ڈرو	عدت	اور تم شمار رکھو	انکی عدت کے وقت	تو انہیں طلاق دو	عورتوں	تم طلاق دو	جب	اے نبی

اے نبی! (امت کو فرمادیں) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے وقت (حالت طہر میں) طلاق دو، اور تم عدت کا شمار رکھو، اور ڈرو

اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ

اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوهُنَّ	مِنْ	بُيُوتِهِنَّ	وَلَا يَخْرُجْنَ	إِلَّا	أَنْ يَأْتِينَ	بِفَاحِشَةٍ	مُبَيِّنَةٍ
اللہ	تمہارا رب	تم نہ نکالو انہیں	سے	ان کے گھروں	اور نہ وہ (خود) نکلیں	مگر	یہ کہ وہ کریں	بے حیائی	کھلی

اللہ سے جو تمہارا رب ہے، تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی (کا ارتکاب) کریں،

وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي

وَتِلْكَ	حُدُودُ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَتَعَدَّ	حُدُودَ اللّٰهِ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهُ	لَا تَدْرِي
اور یہ	اللہ کی حدود	اور جو	آگے نکلے گا	اللہ کی حدود	تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنی جان	تمہیں خبر نہیں

اور یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو اللہ کی حدود سے آگے نکلے گا (تجاوز کرے گا)، تو تحقیق اس نے اپنی جان پر ظلم کیا، تمہیں خبر نہیں

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا ① فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

لَعَلَّ اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	أَمْرًا	فَإِذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ
شاید اللہ	وہ پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی اور بات	پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی میعاد	تو ان کو روک لو	اچھے طریقے سے

شاید اللہ اس کے بعد (رجوع کی) کوئی اور بات (سبیل) پیدا کردے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کے (نزدیک) پہنچ جائیں تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو

أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ

أَوْ	فَارِقُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ	وَأَشْهِدُوا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِنْكُمْ	وَأَقِيمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ
یا	تم انہیں جدا کردو	اچھے طریقے سے	اور تم گواہ کرلو	دو انصاف پسند	اپنے میں سے	اور تم قائم کرو (دو)	گواہی	اللہ کے لئے

یا انہیں اچھے طریقے سے جدا (رخصت) کردو، اور اپنے میں سے دو انصاف پسند گواہ کر لو اور تم (صرف) اللہ کے لئے گواہی دو، ②

ذٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ذٰلِكُمْ	يُوعَظُ بِهِ	مَنْ	كَانَ يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَمَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ لَهُ	مَخْرَجًا
یہی ہے	جس کی نصیحت کی جاتی ہے	جو ایمان رکھتا ہے		اللہ پر	اور آخرت کا دن	اور جو	وہ اللہ سے ڈرتا ہے	وہ اس کے لئے نکال دیتا ہے	نجات کی راہ

یہی ہے جس کی (اس شخص کو) نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لئے نجات (مخلصی) کی راہ نکال دیتا ہے

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

وَيَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهُ	إِنَّ اللّٰهَ
اور وہ اسے رزق دیتا ہے	جہاں سے	اسے گمان نہیں ہوتا	اور جو	وہ بھروسہ کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اس کے لئے کافی ہے	بیشک اللہ

اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان (بھی) نہیں ہوتا، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ

بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

بَالِغُ	اَمْرِهٖ	قَدْ جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا	وَالّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ	الْمَحِيْضِ
پہنچنے (پورا کرنے) والا	اپنا کام	بیشک کر رکھا ہے	اللہ	ہر بات کے لئے	اندازہ	اور جو عورتیں	ناامید ہو گئی ہوں	سے	حیض

اپنے کام پورے کرنیوالا ہے، بیشک اللہ نے ہر بات کے لئے اندازہ مقرر کیا ہے۔ اور جو (پیرانہ سالی کی وجہ سے) حیض سے ناامید ہو گئی ہوں

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓـِٔيْ	لَمْ يَحِضْنَ	وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
سے	تمہاری بیبیاں	اگر تمہیں شبہ ہو	تو ان کی عدت	تین	مہینے	اور جو	انہیں حیض نہیں آیا	اور حمل والیاں

تمہاری (مطلقہ) بیبیوں میں سے اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے، اور (کم سنی کی وجہ سے) جنہیں حیض نہیں آیا۔ اور حمل والیوں

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ

اَجَلُهُنَّ	اَنْ يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَمَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ
ان کی عدت	کہ وضع ہو جائیں	ان کے حمل	اور جو	وہ اللہ سے ڈرے گا	وہ کر دے گا	اسکے لئے	اس کے کام میں	آسانی	یہ

کی عدت ان کے وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لئے اس کے کام میں آسانی کر دے گا۔ یہ

اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵

اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَيْكُمْ	وَمَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا
اللہ کے حکم	اس نے یہ اتارا ہے	تمہاری طرف	اور جو	اللہ سے ڈرے گا	وہ دور کر دے گا	اس سے	اسکی برائیاں	اور بڑا دے گا	اس کو	اجر

اللہ کے حکم ہیں، اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کی برائیاں اس سے دور فرما دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا
تم انہیں رکھو	جہاں	تم رہتے ہو	اپنی استطاعت کے مطابق	اور تم انہیں ضرر نہ پہنچاؤ	کہ تم تنگی کرو

تم جہاں رہتے ہو انہیں تم اپنی استطاعت کے مطابق (وہاں) رکھو، اور تم انہیں تنگ کرنے کے لئے ضرر (تکلیف) نہ پہنچاؤ

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ

عَلَيْهِنَّ	وَاِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ
انہیں	اور اگر	وہ ہوں	حمل والیاں (حمل سے)	تو خرچ کرو تم	ان پر	یہاں تک کہ وضع ہو جائیں	ان کے حمل	پھر اگر

اور اگر وہ حمل سے ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ وضع حمل ہو جائے (بچہ پیدا ہو جائے) پھر اگر

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ

أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	أُجُوْرَهُنَّ	وَأْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ
وہ دودھ پلائیں	تمہارے لئے	تو تم انہیں دو	ان کی اجرت	اور تم باہم مشورہ کر لیا کرو	آپس	معقول طریقے سے	اور اگر	تم باہم کشمکش کرو گے

وہ تمہارے لئے (تمہاری خاطر) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو، اور تم آپس میں معقول طریقے سے مشورہ کر لیا کرو۔ اور اگر تم باہم کشمکش کرو گے

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ أُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ

فَسَتُرْضِعُ	لَهٗ	أُخْرٰى	لِيُنْفِقْ	ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ
تو دودھ پلا دے گی	اس کو	کوئی دوسری	چاہیئے کہ خرچ کرے	وسعت والا	سے مطابق	اپنی وسعت	اور جو	تنگ کر دیا گیا	اس پر

تو اس کو کوئی دوسری (دایہ) دودھ پلا دے گی۔ چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر تنگ کر دیا گیا ہو

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّا	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَآ اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ
اس کا رزق	تو اسے خرچ کرنا چاہیئے	اس میں سے جو	اسے اللہ نے دیا	وہ تکلیف نہیں دیتا	اللہ	کسی کو	مگر	جس قدر اس نے اسے دیا	وہ جلد کر دے گا

اس کا رزق (آمدنی)، تو اللہ نے جو اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرنا چاہیئے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا (مکلف نہیں ٹھہراتا)، مگر اسی قدر، جتنا اسے دیا ہے قضیۂ اس کی جلد کر دے گا

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ

اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا	وَكَأَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	أَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ
اللہ	تنگی کے بدلہ	آسانی	اور کئی	بستیاں	انہوں نے سرکشی کی	سے	اپنے رب کے حکم	اور اس کے رسولوں

اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ اور کئی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا	وَّعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا
تو ہم نے ان کا حساب لیا	حساب	سختی سے	اور ہم نے انہیں سزا دی	سزا	بہت بڑی	پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنا کام

اور ہم نے سختی سے ان کا حساب لیا، اور ہم نے انہیں بہت بڑی سزا دی۔ پھر انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَكَانَ	عَاقِبَةُ	أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور ہوا	انجام	ان کا کام	خسارا	اللہ نے تیار کیا ہے	ان کے لئے	عذاب	سخت	پس تم ڈرو اللہ سے

اور ان کے کام کا انجام خسارا (گھاٹا) ہوا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے، پس تم اللہ سے ڈرو

يَاُولِي الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝١٠ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ

يَاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَدْ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُوْلًا	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ
اے عقل والو	ایمان والو	تحقیق نازل کی	اللہ	تمہاری طرف	نصیحت (کتاب)	اور رسول	وہ پڑھتا ہے	تم پر

اے عقل والو - ایمان والو! تحقیق اللہ نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے - وہ رسول (بھیجا ہے) جو تم پر پڑھتا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
اللہ کی آیتیں	روشن	تاکہ وہ نکالے	جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کئے	تاریکیوں سے	نور کی طرف

اللہ کی روشن آیتیں، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے وہ انہیں نکالے تاریکیوں سے نور کی طرف۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور جو	ایمان لائے گا	اللہ پر	اور وہ عمل کریگا	اچھے	وہ اسے داخل کرے گا	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا تو وہ اسے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ رہیں گے

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

فِيْهَا	اَبَدًا	قَدْ اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	وَ	مِنَ الْاَرْضِ
ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	بیشک بہت اچھی رکھی	اللہ	اس کے لئے	روزی	اللہ وہ جس نے	پیدا کئے	سات آسمان	اور	زمین سے (بھی)

ان میں ہمیشہ ہمیشہ، بیشک اللہ نے اس کے لئے بہت اچھی روزی رکھی ہے - اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے، اور زمین بھی

مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ

مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاَنَّ
ان کی طرح	اترتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ وہ جان لیں	کہ اللہ		ہر شے پر	قدرت رکھتا ہے	اور یہ کہ

ان کی طرح، ان کے درمیان حکم اترتا ہے تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے، اور یہ کہ

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝١٢ ع

اللّٰهَ	قَدْ اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا
اللہ	احاطہ کیا ہوا ہے	ہر شے	علم سے

اللہ نے ہر شے کا علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔

۲ ع ۵ ۱۸

۶۶ سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ	لِمَ تُحَرِّمُ	مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِیْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَاللّٰهُ
اے نبیؐ	تم کیوں حرام ٹھہراتے ہو؟	جو اللہ نے حلال کیا	تمہارے لئے	چاہتے ہوئے	خوشنودی	اپنی بیبیوں	اور اللہ

اے نبیؐ! جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے تم اسے کیوں حرام ٹھہراتے ہو؟ اپنی بیبیوں کی خوشنودی چاہتے ہوئے، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	قَدْ فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَیْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِیْمُ
بخشنے والا	مہربان	تحقیق مقرر کر دیا	اللہ	تمہارے لئے	کھولنا (کفارہ)	تمہاری قسمیں	اور اللہ	تمہارا کارساز	اور وہ	جاننے والا

بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا

الْحَكِیْمُ ۝۲ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

الْحَكِیْمُ	وَاِذْ	اَسَرَّ النَّبِیُّ	اِلٰى	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِیْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَاَظْهَرَهُ	اللّٰهُ
حکمت والا	اور جب	نبی نے راز کی بات کہی	تک سے	بعض (ایک)	اپنی بی بی	ایک بات	پھر جب	انہی خبر کر دی	اس بات کی	اور اسکو ظاہر کر دیا	اللہ

حکمت والا ہے۔ اور جب نبیؐ نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز کی بات کہی، پھر جب اس (بی بیؓ) نے اس بات کی (کسی دوسری بی بی کو) خبر کر دی اور اللہ نے ظاہر کر دیا

عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

عَلَیْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَاَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ اَنْۢبَاَكَ
اس پر	اس (نبی) نے خبر دی	اس کی کچھ	اور اعراض کیا	بعض سے	پھر جب	اس (بعض) کو جتلائی	وہ بات	وہ بولی	کس نے آپ کو خبر دی

اس (نبیؐ) پر تو آپ نے اس کی کچھ کو خبر دی، اور بعض سے اعراض کیا، پھر اس بی بی کو وہ بات جتلائی تو وہ بولی آپ کو کس نے خبر دی ؟

هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِیَ	الْعَلِیْمُ	الْخَبِیْرُ	اِنْ تَتُوْبَآ	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا
اس	فرمایا	مجھے خبر دی	علم والا	خبر رکھنے والا	اگر تم دونوں توبہ کرو	اللہ کے سامنے	تو یقیناً کج ہو گئے	تمہارے دل

اس (بات کی)، آپؐ نے فرمایا مجھے علم والے خبر رکھنے والے نے خبر دی۔ (اے بیبیو!) اگر تم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل یقیناً کج ہو گئے

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ج

وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اگر	تم ایکدوسری کی مدد کرو گی	اس پر	تو بیشک اللہ	وہ	اس کا رفیق	اور جبریل	اور نیک	مومن (جمع)

اگر اس (نبیؐ) کی (ایذا رسانی) پر تم ایکدوسری کی مدد کرو گی تو بیشک اللہ اس کا رفیق ہے اور جبریلؑ اور نیک مومن

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا
اور فرشتے	اسکے بعد (ان کے علاوہ)	مددگار	قریب ہے	ان کا رب	اگر وہ تمہیں طلاق دیدے	کہ وہ انکے لئے بدل دے	بیبیاں

اور فرشتے (بھی) ان کے علاوہ مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ اس کا رب اس کے لئے اور بیبیاں بدل دے

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ

خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ
بہتر	تم سے	اطاعت گزار	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت گزار	روزہ دار	شوہر دیدہ	اور

تم سے بہتر اطاعت گزار، ایمان والیاں، فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ، اور

اَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ

اَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ
کنواریاں	اے	ایمان والو	تم بچاؤ	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں	آگ	اور اس کا ایندھن	آدمی	اور

کنواریاں۔ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور

الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا
پتھر	اس پر	فرشتے	درشت خو	زور آور	وہ نافرمانی نہیں کرتے	اللہ	جو	وہ حکم دیتا ہے انہیں	اور وہ کرتے ہیں	جو

پتھر ہیں، اس پر درشت خو زور آور فرشتے (معین) ہیں، اللہ جو انہیں حکم دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ کرتے ہیں جو ع ۝٦

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ط اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوْا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
انہیں حکم دیا جاتا ہے	اے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافرو)	تم عذر نہ کرو	آج	اسکے سوا نہیں کہ تمہیں بدلہ دیا جائیگا جو	تم کرتے تھے

انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج تم عذر نہ کرو (بہانے نہ بناؤ) اس کے سوا نہیں کہ تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

ع ۱ ۱۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ
اے	ایمان والو	تم توبہ کرو	اللہ کے آگے	توبہ	خالص	امید ہے	تمہارا رب	کہ وہ دور کردے گا	تم سے

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے توبہ کرو خالص (صاف دل سے)، توبہ امید ہے تمہارا رب تم سے دُور کر دے گا

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا يُخْزِي	اللّٰهُ
تمہاری برائیاں (گناہ)	اور وہ داخل کریگا تمہیں	باغات	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اُس دن	وہ رسوانہ کرے گا	اللہ

تمہارے گناہ اور وہ تمہیں ان باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس دن اللہ رُسوا نہ کرے گا

النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
نبی ﷺ	اور جو لوگ ایمان لائے	انکے ساتھ	ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے سامنے	اور ان کے داہنے	وہ کہتے (دعا کرتے) ہوں گے

نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ان کا نور ان کے سامنے اور اُن کے دائیں دوڑتا ہو گا، اور وہ دُعا کرتے ہوں گے،

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

رَبَّنَا	اَتْمِمْ لَنَا	نُوْرَنَا	وَاغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ
اے ہمارے رب	پورا کردے ہمارے لئے	ہمارا نور	اور ہماری مغفرت فرمادے	بیشک تو	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اے نبی ﷺ	جہاد کیجئے

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہماری مغفرت فرما دے، بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبیؐ جہاد کیجئے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨ ضَرَبَ

الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	ضَرَبَ
کافروں	اور منافقوں	اور سختی کیجئے	اُن پر	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور بُری	جگہ	بیان کی

کافروں اور منافقوں سے، اور اُن پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (بہت) بُری جگہ ہے۔ بیان کی

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ

اللّٰهُ	مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَامْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ
اللہ	مثال	کافروں کے لئے	نوح کی بیوی	اور لوطؑ کی بیوی	اور دونوں تھیں	نیچے (گھر میں)	دو بندے	سے

اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال وہ دونوں دو بندوں کے گھروں میں تھیں،

عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	وَّقِيْلَ	ادْخُلَا النَّارَ
ہمارے بندے	دو صالح	سو انہوں نے ان کی دونوں خیانت کی	تو ان دونوں کے کام نہ آیا	اُن کے	اللہ سے آگے	کچھ	اور کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ جہنم

ہمارے صالح بندوں میں سے، سو انہوں نے ان دونوں کی خیانت کی تو اللہ کے آگے ان دونوں کے کچھ کام نہ آیا اور کہا گیا تم دونوں جہنم میں داخل ہو جاؤ

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ

مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ
ساتھ	داخل ہونے والے	اور بیان کی	اللہ	مثال	مومنوں کے لئے	فرعون کی بیوی	جب	اس نے کہا

داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے مومنوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی، جب اس (بی بی) نے کہا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَ

رَبِّ	ابْنِ لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ	وَنَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَ
اے میرے رب	میرے لئے بنا دے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں	اور مجھے بچا لے	سے	فرعون	اور اس کا عمل	اور

اے میرے رب! میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا لے، اور

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	وَمَرْيَمَ	ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ
مجھے بچا لے	سے	ظالموں کی قوم	اور مریم	عمران کی بیٹی	وہ جس نے	حفاظت کی

مجھے ظالموں کی قوم سے بچا لے۔ (اور دوسری مثال) عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ کی، جس نے حفاظت کی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا
اپنی شرمگاہ	سو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے	اور اس نے تصدیق کی	باتوں کی	اپنا رب

اپنی شرمگاہ کی، سو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی،

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

وَكُتُبِهٖ	وَكَانَتْ	مِنَ	الْقٰنِتِيْنَ
اور اس کی کتابوں	اور وہ تھی	سے	فرمانبرداری کرنے والیاں

اور اس کی کتابوں کی، اور وہ فرمانبرداری کرنے والیوں میں سے تھی۔

آیاتها ۳۰ | ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ | فیها رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ
بڑی برکت والا	وہ جس	اسکے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہ جس	پیدا کیا	موت	اور

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس نے پیدا کیا موت اور

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

الْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ	الَّذِيْ خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
زندگی	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	سب سے بہتر	عمل میں	اور وہ	غالب	بخشنے والا	جس نے بنائے	سات آسمان

زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون ہے عمل میں سب سے بہتر، اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے

طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

طِبَاقًا	مَا تَرٰى	فِيْ	خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ
تہہ در تہہ	تو نہ دیکھے گا	میں	بنانا (تخلیق)	رحمٰن (اللہ)	کوئی فرق	پھر دوبارہ لوٹا	نگاہ	کیا تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

تہہ در تہہ۔ تو اللہ کی تخلیق میں کوئی فرق نہ دیکھے گا پھر دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ)، کیا تو کوئی شگاف (دراڑ) دیکھتا ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِيْرٌ	وَلَقَدْ زَيَّنَّا
پھر	تو دوبارہ لوٹا	نگاہ	دوبارہ	وہ لوٹ آئیگی	تیری طرف	نگاہ	خوار ہوکر	اور وہ	تھکی ماندہ	اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا

پھر دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ)، وہ تیری طرف خوار ہو کر تھکی ماندہ لوٹ آئے گی، اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا ہے

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَاَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيْرِ
آسمانِ دنیا	چراغوں سے	اور ہم نے اسے بنایا	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لئے	اور ہم نے تیار کیا	انکے لئے	دہکتی آگ (جہنم) کا عذاب

آسمان دنیا کو چراغوں سے، اور ہم نے اسے شیطانوں کے لئے مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لئے جہنم کا عذاب تیار کیا ہے۔

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا

وَلِلَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	إِذَا أُلْقُوا	فِيهَا	سَمِعُوا	لَهَا
اور ان لوگوں کیلئے	جنہوں نے کفر کیا	انکے رب کی طرف سے	جہنم کا عذاب	اور بری	لوٹنے کی جگہ	جب وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سنیں گے	وہاں

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے جہنم کا عذاب ہے اور (یہ) بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہاں سنیں گے

شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

شَهِيقًا	وَهِيَ	تَفُورُ	تَكَادُ تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَا	أُلْقِيَ فِيهَا	فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا
چیخنا چلانا	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے کہ پھٹ پڑے	غضب سے	جب بھی	ڈالا جائے گا اس میں	کوئی گروہ	وہ ان سے پوچھیں گے	اس کے داروغہ

چیخنا چلانا اور وہ (جہنم) جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ غضب سے پھٹ پڑے گی، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، ان سے اس کے داروغہ پوچھیں گے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

أَلَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَدْ جَاءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا نَزَّلَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ
کیا نہیں آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	وہ کہیں گے	ہاں	ضرور آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا	سو ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں نازل کی	اللہ	کچھ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں نہیں)، ہمارے پاس ضرور ڈرانیوالا آیا، سو ہم نے جھٹلایا، اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

إِنْ أَنْتُمْ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ	كَبِيرٍ	وَقَالُوا	لَوْ	كُنَّا نَسْمَعُ	أَوْ نَعْقِلُ	مَا كُنَّا	فِي	أَصْحَابِ السَّعِيرِ
نہیں تم	مگر (صرف)	گمراہی میں	بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہم سنتے	یا ہم سمجھتے	ہم نہ ہوتے	میں	دوزخیوں

تم صرف بڑی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا ہم سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

فَاعْتَرَفُوا	بِذَنْبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ	إِنَّ	الَّذِينَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
سو انہوں نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو دوری (لعنت)	دوزخیوں کے لئے	بیشک	جو لوگ ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے

سو انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا تو لعنت ہے دوزخیوں کے لئے۔ بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ	وَأَسِرُّوا	قَوْلَكُمْ	أَوِ اجْهَرُوا	بِهِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ
ان کیلئے	بخشش	اور اجر	بڑا	اور تم چھپاؤ	اپنی بات	یا بلند آواز سے کہو	اس کو	بیشک وہ	جاننے والا

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اس کو بلند آواز سے کہو وہ بیشک جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	هُوَ	الَّذِيْ جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
سینوں (دلوں) کے بھید	کیا نہیں جانتا	جس نے پیدا کیا	اور وہ	باریک بین	بڑا باخبر	وہی	وہ جس نے کیا	تمہارے لئے	زمین

دلوں کے بھیدوں کو۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ اور وہ باریک بین بڑا باخبر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو کیا

ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَاِلَيْهِ	النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ
مسخر	تاکہ تم چلو	اس کے راستوں میں	سو تم کھاؤ	اس کے رزق سے	اور اسی کی طرف	جی اٹھ کر جانا	کیا تم بے خوف ہو	جو

مسخر تاکہ تم اس کے راستوں میں چلو، اور اس کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

فِي السَّمَآءِ	اَنْ يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِيَ تَمُوْرُ	اَمْ اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ
آسمان میں	کہ وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین	تو ناگہاں	وہ جنبش کرے	کیا تم بے خوف ہو	جو	آسمان میں

آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، تو ناگہاں وہ جنبش کرنے لگے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو آسمانوں میں ہے

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ	وَلَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
کہ	وہ بھیجے	تم پر	پتھروں کی بارش	سو تم جلد جان لو گے	کیسا	میرا ڈرانا	اور بالتحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو	سے

کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیجے؟ سو تم جلد جان لو گے میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور بالتحقیق ان لوگوں نے جھٹلایا جو

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ

قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّيَقْبِضْنَ	مَا يُمْسِكُهُنَّ
ان سے قبل	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	پرندوں کو	اپنے اوپر	پر پھیلائے	اور سکیڑتے	نہیں تھام سکتا انہیں

ان سے پہلے تھے، تو (یاد کرو) کیسا ہوا میرا عذاب! کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا؟ انہیں (کوئی) نہیں تھام سکتا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيْرٌ	اَمَّنْ هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
سوا	رحمٰن (اللہ)	بیشک وہ	ہر شے کو	دیکھنے والا	بھلا کون ہے وہ؟	جو	وہ	لشکر	تمہارا	وہ مدد کرے تمہاری

اللہ کے سوا، بیشک وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔ بھلا تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ۝۲۰ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ

اِنْ	الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ	اَمَّنْ هٰذَا	فِيْ غُرُوْرٍ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	اِنِ	دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	مِّنْ
اگر	وہ جو رزق دے تمہیں	بھلا کون ہے	دھوکے میں	مگر	کافر (جمع)	نہیں	اللہ کے سوا	سے

اللہ کے سوا، کافر نہیں مگر دھوکے میں (محض دھوکے میں ہیں)۔ بھلا کون ہے وہ جو تمہیں رزق دے ؟ اگر

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝۲۱ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ

اَمَّنْ	اَهْدٰٓى	عَلٰي وَجْهِهٖٓ	مُكِبًّا	يَّمْشِيْ	اَفَمَنْ	وَّنُفُوْرٍ	فِيْ عُتُوٍّ	بَلْ لَّجُّوْا	رِزْقَهٗ	اَمْسَكَ
یا وہ جو	زیادہ ہدایت یافتہ	اپنے منہ کے بل	گرتا ہوا	وہ چلتا ہے	پس کیا جو	اور بھاگنے میں	سرکشی	بلکہ جمے (ڈھیٹ بنے) ہوئے	اپنا رزق	وہ روک لے

وہ اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور بھاگنے میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ پس جو شخص اپنے منہ کے بل گرتا ہوا (اوندھا) چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو

يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

السَّمْعَ	لَكُمُ	وَجَعَلَ	الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ	هُوَ	قُلْ	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	عَلٰي	سَوِيًّا	يَّمْشِيْ
کان	تمہارے لئے	اور اس نے بنائے	وہ جس نے پیدا کیا تمہیں	وہی	فرمادیں	سیدھا راستہ	پر	برابر (سیدھا)	چلتا ہے

سیدھے راستہ پر سیدھا چلتا ہے ؟ آپ فرمادیں وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور اس نے بنائے تمہارے لئے کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۲۳ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ	هُوَ	قُلْ	مَا تَشْكُرُوْنَ	قَلِيْلًا	وَالْاَفْـِٕدَةَ	وَالْاَبْصَارَ
زمین میں	وہ جس نے پھیلایا تمہیں	وہی	فرمادیں	جو تم شکر کرتے ہو	بہت کم	اور دل (جمع)	اور آنکھیں

اور آنکھیں، اور دل تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ فرمادیں وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵ قُلْ اِنَّمَا

اِنَّمَا	قُلْ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	هٰذَا الْوَعْدُ	مَتٰى	وَيَقُوْلُوْنَ	تُحْشَرُوْنَ	وَاِلَيْهِ
اس کے سوا نہیں	فرمادیں	سچے	تم ہو	اگر	یہ وعدہ	کب	اور وہ کہتے ہیں	تم اٹھائے جاؤ گے	اور اسی کی طرف

اور اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا ہوگا؟) اگر تم سچے ہو آپ فرمادیں اس کے سوا نہیں

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۶ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وُجُوْهُ	سِيْۗـــَٔتْ	زُلْفَةً	رَاَوْهُ	فَلَمَّا	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	اَنَا	وَاِنَّمَآ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْعِلْمُ
ان لوگوں کے جو	چہرے	بُرے (سیاہ) ہوجائیں گے	نزدیک آتا	وہ دیکھیں گے	پھر جب	صاف صاف	ڈرانے والا	میں	اور اس کے سوا نہیں	اللہ کے پاس	علم

کہ علم اللہ کے پاس ہے، اور اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اسے نزدیک آتا دیکھیں گے تو ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہوجائیں گے

كَفَرُوا وَقِيلَ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

كَفَرُوا	وَقِيلَ	هٰذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُونَ	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ	أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ
انہوں نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	وہ جو	تم تھے	اس کو	تم مانگتے	آپ فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر	مجھے ہلاک کردے اللہ

جنہوں نے کفر کیا۔ اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو تم مانگتے تھے۔ آپؐ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر اللہ ہلاک کر دے مجھے

وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ الْكٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

وَمَنْ	مَّعِيَ	أَوْ رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيرُ	الْكٰفِرِينَ	مِنْ	عَذَابٍ أَلِيمٍ	قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا
اور جو	میرے ساتھ	یا وہ رحم فرمائے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں	سے	دردناک عذاب	فرمادیں	وہی رحمٰن	ہم ایمان لائے

اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ آپؐ فرمادیں وہی رحمٰن ہے ہم ایمان لائے

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُونَ	مَنْ هُوَ	فِي	ضَلٰلٍ مُّبِينٍ	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ أَصْبَحَ
اس پر	اور اسی پر	ہم نے بھروسہ کیا	سو تم جلد جان لوگے	کون وہ؟	میں	کھلی گمراہی	فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر ہو جائے

اس پر، اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا سو تم جلد جان لوگے کون کھلی گمراہی میں ہے؟ آپؐ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

مَاؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّأْتِيكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِينٍ
تمہارا پانی	نیچے اترا ہوا	تو کون؟	لے آئیگا تمہارے پاس	رواں پانی

تمہارا پانی نیچے کو اترا ہوا (خشک)، تو کون ہے جو تمہارے پاس (سوت کا) رواں پانی لے آئیگا؟

آیاتها ٥٢ | ٦٨ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٢ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَآ أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا

نٓ وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُونَ	مَآ أَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُونٍ	وَإِنَّ لَكَ	لَأَجْرًا
نٓ قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں آپؐ	نعمت (فضل) سے	اپنا رب	مجنون	اور بیشک آپکے لئے	البتہ اجر

نون۔ قسم ہے قلم کی اور جو وہ (فرشتے۔ اہل قلم) لکھتے ہیں۔ آپؐ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔ اور بیشک آپؐ کے لئے اجر ہے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ
ختم نہ ہونے والا	اور بیشک آپ	یقیناً۔ پر	خلق	عظیم	پس آپ جلد دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون؟

ختم نہ ہونے والا۔ اور بیشک آپ خلقِ عظیم پر ہیں۔ پس آپ جلد دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے (کہ) تم میں سے کون

الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
دیوانہ	بیشک آپ کا رب	وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو

دیوانہ ہے؟ بے شک آپ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوا اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾

فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ
پس آپ کہا نہ مانیں	جھٹلانے والوں	وہ چاہتے ہیں	کاش آپ نرمی کریں	تو وہ نرمی کریں	اور آپ کہا نہ مانیں	ہر بڑی قسمیں کھانے والا	بے وقعت

پس آپ جھٹلانے والوں کا کہا نہ مانیں۔ وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی کریں تو وہ (بھی) نرمی کریں۔ اور آپ بے وقعت بڑی قسمیں کھانے والے کا کہا نہ مانیں۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ

هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ	اَنْ
عیب نکالنے والا	پھرنے والا	چغلی لئے	روکنے (بخل کرنے) والا	مال میں	حد سے بڑھنے والا	گنہ گار	سخت خو	اس کے بعد	بداصل	اس لئے کہ

عیب نکالنے والے، چغلی لئے (چغلیاں لگاتا) پھرنے والے کا۔ مال میں بخل کرنے والے، حد سے بڑھنے والے گنہگار کا۔ سخت خو اس کے بعد بداصل۔ اس لئے کہ

كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ

كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّبَنِيْنَ	اِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	سَنَسِمُهٗ
وہ ہے	مال والا	اور اولاد والا	جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	کہانیاں	اگلے لوگ	ہم جلد داغ دیں گے اس کو

وہ مال و اولاد والا ہے۔ جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم جلد داغ دیں گے اس کی

عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾

عَلَى الْخُرْطُوْمِ	اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِيْنَ
ناک پر	بیشک ہم نے آزمایا انہیں	جیسے	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو	جب انہوں نے قسم کھائی	ہم ضرور توڑ لیں گے اس کا پھل	صبح ہوتے

ناک پر۔ بے شک ہم نے انہیں آزمایا، جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم صبح ہوتے اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑱ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲ فَاَصْبَحَتْ

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	وَهُمْ	نَآئِمُوْنَ	فَاَصْبَحَتْ
اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا	پس پھر گیا	ان پر	ایک پھرنے والا (عذاب)	تیرے رب سے	اور وہ	سوئے ہوئے تھے	تو وہ صبح کو رہ گیا

اور انہوں نے "انشاء اللہ" نہ کہا۔ پس ان پر تیرے رب کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو وہ (باغ) صبح کو رہ گیا

كَالصَّرِيْمِ ⑳ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ㉑ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ㉒

كَالصَّرِيْمِ	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ
جیسے کٹا ہوا کھیت	تو وہ ایکدوسرے کو پکارنے لگے	صبح ہوتے	کہ صبح سویرے چلو	پر	اپنے کھیت	اگر تم ہو	کاٹنے والے

جیسے ایک کٹا ہوا کھیت۔ تو وہ صبح ہوتے ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ صبح سویرے اپنے کھیت پر چلو اگر تم کاٹنے والے ہو (اگر تمہیں کھیتی کاٹنی ہے)

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ㉓ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ㉔ وَّغَدَوْا

فَانْطَلَقُوْا	وَهُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّغَدَوْا
پھر وہ چلے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے	کہ	وہاں داخل نہ ہونے پائے	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے چلے

پھر وہ چلے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے کہ آج وہاں تم پر کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے، اور وہ صبح سویرے چلے (اس زعم کے ساتھ)

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ㉕ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ㉖ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ㉗ قَالَ

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا لَضَآلُّوْنَ	بَلْ نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ
بخیلی پر	وہ قادر ہیں	پھر جب	انہوں نے اسے دیکھا	وہ بولے	بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں	بلکہ ہم	محروم ہو گئے ہیں	کہا

کہ وہ بخیلی پر قادر ہیں۔ پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو بولے۔ بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم محروم (بدنصیب) ہو گئے ہیں۔ کہا

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ㉘ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ㉙ فَاَقْبَلَ

اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ
ان کا بہترین	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	تم تسبیح کیوں نہیں کرتے	وہ بولے	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	پس متوجہ ہوا

ان کے بہترین آدمی نے کہا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے پاک ہے ہمارا رب بےشک ہم ظالم تھے۔ پھر متوجہ ہوا

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ㉚ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ㉛ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ
ان کا بعض (ایک)	بعض (دوسرے) پر	ایکدوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	وہ بولے	ہائے ہماری خرابی	بیشک ہم تھے	سرکش (جمع)	امید ہے	ہمارا رب	کہ

ان میں سے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے (لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے)۔ وہ بولے ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم (ہی) سرکش تھے امید ہے ہمارا رب کہ

يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

يُبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
ہمیں بدلے میں دے	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	راغب (رجوع کرنیوالے) ہیں	یوں (ہوتا ہے)	عذاب	اور البتہ آخرت کا عذاب	سب سے بڑا

ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یوں ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب البتہ سب سے بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
کاش	وہ جانتے ہوتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لئے	ان کے رب کے پاس	نعمتوں کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	مسلمانوں

کاش! وہ جانتے ہوتے۔ بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں کے باغات ہیں۔ تو کیا ہم مسلمانوں کو کر دیں گے

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

كَالْمُجْرِمِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	اَمْ لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ	اِنَّ
مجرموں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا تمہارے پاس	کوئی کتاب	اس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک

مجرموں کی طرح (محروم)؟ تمہیں کیا ہوا! تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے کہ اس میں سے تم پڑھتے ہو کہ بے شک

لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا تَخَيَّرُوْنَ	اَمْ لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا
تمہارے لئے	اس میں	البتہ جو تم پسند کرتے ہو	کیا تمہارے لئے	کوئی پختہ عہد	ہم پر (ہمارے ذمے)	پہنچنے والا	تک	قیامت کے دن	بیشک	تمہارے لئے	البتہ جو

اس میں تمہارے لئے (ہوگا) جو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے لئے ہمارے ذمے کوئی پختہ عہد ہے جو قیامت کے دن تک پہنچنے والا ہے کہ بیشک تمہارے لئے (ہوگا) جو

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ښ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ

تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ لَهُمْ	شُرَكَاۗءُ	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ
تم فیصلہ کرتے ہو	تو ان سے پوچھ	ان میں سے کون	اس کا	ضامن (ذمہ دار)	یا ان کے	شریک (جمع)	تو چاہیے کہ وہ لائیں	اپنے شریکوں

تم فیصلہ کرتے ہو۔ تو ان سے پوچھ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟ یا ان کے شریک ہیں؟ تو چاہیئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لائیں

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اگر	وہ ہیں	سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	سے	پنڈلی	اور وہ بلائے جائیں گے	سجدوں کے لئے	تو وہ نہ کر سکیں گے

اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی سے (پردہ) کھول دیا جائے گا، اور وہ سجدوں کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوْا يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَهُمْ
جھکی ہوئی	ان کی آنکھیں	ان پر چھائی ہوئی	ذلت	اور تحقیق	بلائے جاتے ہیں	سجدوں کے لئے	جبکہ وہ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی، اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، اور (اس سے قبل) وہ سجدوں کے لئے بلائے جاتے تھے، جبکہ وہ

سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ

سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِيْ	وَمَنْ يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ
(صحیح) سالم (جمع)	پس مجھے چھوڑ دو	اور وہ جو جھٹلاتا ہے	اس بات کو	جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ کھینچیں گے	اس طرح	وہ جانتے نہ ہوں گے

صحیح سالم تھے۔ پس جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اس کو مجھ پر چھوڑ دو۔ ہم جلد انہیں اس طرح آہستہ آہستہ کھینچیں گے کہ وہ جانتے نہ ہوں گے۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ

وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ
اور میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری خفیہ تدبیر	بڑی قوی	کیا آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	کہ وہ	سے	تاوان	بوجھل (دبے جاتے) ہیں	یا

اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں، بیشک میری خفیہ تدبیر بڑی قوی ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں؟ کہ وہ (اس) تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ یا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ
ان کے پاس	علم غیب	کہ وہ	لکھ لیتے ہیں	پس آپ صبر کریں	حکم کے لئے	اپنا رب	اور نہ ہوں	مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح

ان کے پاس علم غیب ہے؟ کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس آپ اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لئے صبر کریں، اور یونسؑ کی طرح نہ ہوں

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

اِذْ نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ
جب اس نے پکارا	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ اسکو پا لیا (سنبھالا) ہوتا	احسان	اسکے رب کا	البتہ ڈالا جاتا چٹیل میدان میں	اور وہ	ملامت زدہ (ابتر حال)

جب اس نے (اللہ تعالیٰ کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اس کے رب کے احسان نے اسکو نہ سنبھالا ہوتا تو البتہ وہ چٹیل میدان میں بدحال ڈالا جاتا اور اس کا حال ابتر رہتا

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَاِنْ يَّكَادُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ
پس اسکو برگزیدہ کیا	اسکا رب	پس اسکو کر لیا	سے	نیکوکاروں	اور تحقیق قریب ہے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہ وہ آپ کو پھسلا دیں گے

پس اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا تو اسے نیکوکاروں میں سے کر لیا۔ اور تحقیق قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ کافر آپ کو پھسلا دیں گے،

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۵۲﴾

بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُونٌ	وَمَا هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِينَ
اپنی نگاہوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	(کتاب) نصیحت	اور وہ کہتے ہیں	بیشک یہ	البتہ دیوانہ	حالانکہ یہ نہیں	مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے

اپنی نگاہوں سے جب وہ اس کتاب نصیحت کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ بیشک یہ دیوانہ ہے، حالانکہ یہ نہیں مگر تمام جہانوں کے لئے نصیحت (صرف اور صرف نصیحت)

آیاتہا ۵۲ | ۶۹ = سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ = ۷۸ | فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ

اَلْحَاقَّةُ	مَا الْحَاقَّةُ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا الْحَاقَّةُ	كَذَّبَتْ	ثَمُودُ	وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ
سچ مچ ہونے والی (قیامت)	کیا ہے قیامت؟	اور کیا	تم سمجھے	کیا ہے قیامت!	جھٹلایا	ثمود	اور عاد	کھڑکھڑانے والی کو

سچ مچ ہونے والی قیامت۔ کیا ہے قیامت؟ اور تم کیا سمجھے کیا ہے قیامت؟ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُودُ فَاُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ

فَاَمَّا	ثَمُودُ	فَاُهْلِكُوا	بِالطَّاغِيَةِ	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوا	بِرِيحٍ	صَرْصَرٍ
پس جو	ثمود	تو وہ ہلاک کئے گئے	بڑی زور کی آواز سے	اور جو	عاد	تو وہ ہلاک کئے گئے	ہوا سے	تند و تیز

پس جو ثمود (تھے)، وہ بڑی زوردار آواز سے ہلاک کئے گئے۔ اور جو عاد (تھے) تو وہ ہلاک کئے گئے تند و تیز ہوا سے

عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى

عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُومًا	فَتَرَى الْقَوْمَ	فِيهَا	صَرْعٰى
حد سے زیادہ بڑھی ہوئی	اللہ نے اس کو مسخر کیا	ان پر	سات رات	اور آٹھ	دن	لگاتار	پھر تو دیکھتا اس قوم کو	اس میں	گری ہوئی

حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ اسی (اللہ) نے اس (آندھی) کو ان پر لگاتار سات رات اور آٹھ دن مسلط کر دیا پس تو اس قوم کو اس پر دیکھتا (زمین پر) گری ہوئی

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ	وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ قَبْلَهٗ
گویا وہ	تنے	کھجور	کھوکھلے	تو کیا تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی بقیہ	اور آیا	فرعون	اور اس کے پہلے لوگ

گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ تو کیا تو ان کا کوئی بقیہ دیکھتا ہے؟ اور فرعون آیا اور اس سے پہلے کے لوگ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا لَمَّا
اور الٹی ہوئی بستیوں والے	خطاؤں کے ساتھ	سو انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو انہیں پکڑا	گرفت	سخت	بیشک جب

اور الٹی ہوئی بستیوں والے خطاؤں کے ساتھ - سو انہوں نے اپنے رب کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو انہیں سخت گرفت نے پکڑا - بیشک جب

طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ

طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا نُفِخَ
طغیانی پر آیا	پانی	ہم نے تمہیں سوار کیا	کشتی میں	تاکہ ہم اس کو بنائیں	تمہارے لئے	یادگار	اور اسے یاد رکھے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب پھونک کی جائیگی

پانی طغیانی پر آیا ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا، تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یادگار بنائیں، اور یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے - پس جب پھونکی جائے گی

فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَّحُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً
صور میں	پھونک	یکبارگی	اور اٹھائی جائیگی	زمین	اور پہاڑ	پس ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے	ریزہ ریزہ	یکبارگی

صور میں یک بارگی پھونک - اور اٹھائی جائے گی زمین اور پہاڑ، پس وہ یک بارگی ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
پس اس دن	ہو پڑے گی	وہ ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اس دن	بالکل کمزور	اور فرشتے

پس اس دن وہ ہونے والی ہو پڑے گی، اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بالکل کمزور ہوگا - اور فرشتے (آ جائیں گے)

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ

عَلٰى	اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
پر	اس کے کناروں	اور وہ اٹھائیں گے	تمہارے رب کا عرش	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ	جس دن	تم پیش کئے جاؤ گے

اس کے (آسمان کے) کناروں پر اور آٹھ فرشتے تمہارے رب کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے - جس دن تم پیش کئے جاؤ گے

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا

لَا تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا
نہ پوشیدہ رہے گی	تم سے تمہاری	کوئی چیز پوشیدہ	پس جس کو		دیا گیا	اس کی کتاب (اعمالنامہ)	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	لو	پڑھو

تمہاری کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی - پس جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں کو) کہے گا لو پڑھو

كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ

كِتٰبِيَهْ	اِنِّىْ ظَنَنْتُ	اَنِّىْ مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِىْ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ	فِىْ	جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
میرا اعمالنامہ	میں یقین رکھتا تھا	کہ میں ملوں گا	اپنے حساب سے	پس وہ	میں	پسندیدہ زندگی	میں	بہشت بریں

میرا اعمالنامہ۔ بیشک میں یقین رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب سے ملوں گا۔ پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا ، بہشت بریں میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا

قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًۢا	بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	فِىْ	الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	وَاَمَّا
جس کے میوے	قریب	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو تم نے بھیجا	میں	گزرے ہوئے ایام	اور رہا

جن کے میوے قریب (جھکے ہوئے) ہیں۔ تم مزے سے کھاؤ پیو، اسکے بدلے جو تم نے (دنیا کے) گزرے ہوئے ایام میں بھیجا ہے۔ اور رہا وہ

مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ

مَنْ	اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ اَدْرِ	مَا حِسَابِيَهْ
جو، جس	اسکا اعمالنامہ دیا گیا	اسکے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش	مجھے نہ دیا جاتا	میرا اعمالنامہ	اور میں نہ جانتا	کیا ہے میرا حساب؟

جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش! مجھے میرا اعمالنامہ نہ دیا جاتا، اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَآ اَغْنٰى	عَنِّىْ	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّىْ	سُلْطٰنِيَهْ
اے کاش	(موت) ہوتی	قصہ چکا دینے والی	کام نہ آیا	میرے	میرا مال	جاتی رہی	مجھ سے	میری بادشاہی

اے کاش! موت ہی قصہ چکا دینے والی ہوتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ میری بادشاہی مجھ سے جاتی رہی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ	فِىْ	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ
تم اس کو پکڑو	پس اسے طوق پہناؤ	پھر	جہنم	اسے ڈال دو	پھر		ایک زنجیر میں	جس کی پیمائش	ستر

(فرشتوں کو حکم ہوگا) تم اس کو پکڑو، اسے طوق پہناؤ، پھر اسے جہنم میں ڈال دو۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَ	لَا يَحُضُّ	عَلٰى
ہاتھ	پس تم اس کو جکڑ دو	بیشک وہ	ایمان نہیں لاتا تھا	اللہ پر	بزرگ و برتر	اور	وہ رغبت نہ دلاتا تھا	پر

ہاتھ ہے پس تم اس کو جکڑ دو۔ بے شک وہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان نہیں لاتا تھا اور وہ (دوسروں کو بھی) رغبت نہ دلاتا تھا،

طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

طَعَامِ	الْمِسْكِينِ	فَلَيْسَ لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيمٌ	وَلَا طَعَامٌ	إِلَّا	مِنْ	غِسْلِينٍ
کھلانا	محتاج	پس نہیں اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ کھانا	مگر سوا	سے	پیپ

محتاج کو کھلانے کی۔ پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں ۔ اور (دوزخیوں کی) پیپ کے سوا (اس کے لئے) کوئی کھانا نہیں۔

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾

لَا يَأْكُلُهُ	إِلَّا	الْخَاطِئُونَ	فَلَا أُقْسِمُ	بِمَا تُبْصِرُونَ	وَمَا	لَا تُبْصِرُونَ
اسے نہ کھائے گا	سوا	خطاکاروں	پس میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو تم دیکھتے ہو	اور جو	تم نہیں دیکھتے

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ پس میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔ اور جو تم نہیں دیکھتے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ

إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ كَرِيمٍ	وَمَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيلًا	مَا تُؤْمِنُونَ	وَلَا بِقَوْلِ
بیشک یہ	البتہ کلام	ایک بزرگ پہنچانے والے (فرشتہ) کا	اور یہ نہیں	کسی شاعر کا کلام	بہت کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ قول ہے

بیشک یہ البتہ بزرگ فرشتے کا (لایا ہوا) کلام ہے ۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ قول ہے

كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

كَاهِنٍ	قَلِيلًا	مَا تَذَكَّرُونَ	تَنْزِيلٌ	مِنْ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
کسی کاہن	بہت کم	تم نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	سے	تمام جہانوں کا رب	اور اگر	بنا کر لاتا	ہم پر	بعض۔ کچھ

کسی کاہن کا بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے آتارا ہوا ہے۔ اور اگر وہ ہم پر بنا کر لاتا کچھ

الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ

الْأَقَاوِيلِ	لَأَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِينِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِينَ	فَمَا	مِنْكُمْ
باتیں	تو یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر	ہم البتہ کاٹ دیتے	اس کی	رگ، گردن	سو نہیں	تم میں سے

باتیں تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے ۔ پھر البتہ ہم اس کی رگ گردن کاٹ دیتے۔ سو تم میں سے نہیں

مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ

مِنْ أَحَدٍ	عَنْهُ	حَاجِزِينَ	وَإِنَّهُ	لَتَذْكِرَةٌ	لِلْمُتَّقِينَ	وَإِنَّا لَنَعْلَمُ	أَنَّ	مِنْكُمْ
کوئی	اس سے	روکنے والا	اور بیشک یہ	البتہ ایک نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور بیشک ہم البتہ جانتے ہیں	کہ	تم میں سے

کوئی بھی اس سے روکنے والا۔ اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے البتہ نصیحت ہے ۔ اور بیشک ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ

مُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ

مُكَذِّبِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ
جھٹلانے والے	اور بیشک یہ	حسرت	کافروں پر	اور بیشک یہ	یقینی حق	پس پاکیزگی بیان کرو

جھٹلانے والے ہیں۔ اور بیشک یہ کافروں پر حسرت ہے۔ اور بیشک یہ یقینی حق ہے۔ پس پاکیزگی بیان کرو،

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع

بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
نام کے ساتھ۔ کی	اپنے رب	عظمت والے

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

آیاتہا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — فیہا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ
مانگا	ایک مانگنے والا	عذاب واقع ہونے والا	کافروں پر	نہیں اس کے لئے	کوئی دفع کرنیوالا	اللہ کی طرف سے	سیڑھیوں (درجات) کا مالک

ایک مانگنے والے (منکرِ عذاب) نے عذاب مانگا (جو) کافروں پر واقع ہونیوالا ہے۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں، درجات کے مالک اللہ کی طرف سے (ہوگا)،

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ

تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	ایک دن میں	جس کی مقدار ہے	پچاس ہزار	سال	پس آپ صبر کریں

اس کی طرف روح الامین (جبریلؑ) اور فرشتے ایک دن میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے، پس آپ (ان کی باتوں پر) صبر کریں

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

صَبْرًا جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَّنَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ
صبرِ جمیل	بیشک وہ	اسے دیکھ رہے ہیں	دور	اور ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

صبرِ جمیل۔ بیشک وہ اسے دور دیکھ (سمجھ) رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ

وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَلَا يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ يَفْتَدِيْ
اور ہوں گے	پہاڑ	جیسے رنگین اُون	اور نہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست	وہ دکھائے جائیں گے انہیں	خواہش کرے گا	مجرم	کاش وہ فدیہ میں دے

اور پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح ہوں گے، اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم (گنہگار) خواہش کرے گا کہ کاش وہ فدیہ میں دیدے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـــْٔوِيْهِ ۝١٣

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ	وَاَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُؤْوِيْهِ
عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے کنبے کو	وہ جو	اس کو جگہ دیتا ہے

اس دن کے عذاب (سے چھوٹنے کے لئے) اپنے بیٹوں کو، اور اپنی بیوی کو، اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے کنبے کو، وہ جو اس کو جگہ دیتا ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا

وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا
اور جو	زمین میں	سب کو	پھر	یہ اسے بچالے	ہرگز نہیں	بیشک یہ	بھڑکتی ہوئی آگ	اُدھیڑنے والی	کھال کو	وہ بلاتی ہے

اور جو زمین میں ہیں سب کو (تمام اہل زمین کو) پھر یہ اسے بچالے۔ ہرگز نہیں، بیشک یہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال اُدھیڑنے والی۔ وہ (اسے) بلاتی ہے

مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

مَنْ	اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا	مَسَّهُ الشَّرُّ
جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ پھیر لیا	اور (مال) جمع کیا	پھر اسے بند رکھا	بے شک انسان	پیدا کیا گیا	بڑا بے صبرا	جب	اسے برائی پہنچے

جس نے پیٹھ پھیری، اور منہ پھیر لیا، اور مال جمع کیا پھر اسے بند رکھا۔ بیشک انسان بڑا بے صبرا (کم ہمت) پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی برائی پہنچے

جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝٢٢ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

جَزُوْعًا	وَاِذَا	مَسَّهُ الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
گھبرا اٹھنے والا	اور جب	اسے آسائش پہنچے	بخل کرنیوالا	سوائے	نمازیوں	وہ جو	وہ	پر	اپنی نماز

تو گھبرا اٹھنے والا ہے۔ اور اسے آسائش پہنچے تو بخل کرنے والا ہے۔ اُن نمازیوں کے سوا جو اپنی نماز پر

دَاۗىِٕمُوْنَ ۝٢٣ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝٢٤ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝٢٥ وَالَّذِيْنَ

دَاۗىِٕمُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّاۗىِٕلِ	وَالْمَحْرُوْمِ	وَالَّذِيْنَ
ہمیشہ (پابندی) کرتے ہیں	اور وہ جو	ان کے مالوں سے	حق	ایک معلوم (مقرر)	مانگنے والے	اور محروم (نہ مانگنے والے)	اور وہ جو

پابندی کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا ایک مقرر حق ہے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ

اِنَّ	مُّشْفِقُوْنَ	عَذَابِ رَبِّهِمْ	مِّنْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ	يُصَدِّقُوْنَ
بیشک	ڈرنے والا	اپنے رب کا عذاب	سے	وہ	اور وہ جو	روزِ جزا کو	سچ مانتے ہیں

روزِ جزا و سزا کو سچ مانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بیشک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اِلَّا	حٰفِظُوْنَ	لِفُرُوْجِهِمْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ	عَذَابَ رَبِّهِمْ
اپنی بیویوں سے	سوائے	حفاظت کرنیوالے	اپنی شرمگاہوں کی	وہ	اور وہ جو	نڈر ہونے کی بات نہیں	ان کے رب کا عذاب

ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی بات نہیں۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں، سوائے اپنی بیویوں سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَمَنِ ابْتَغٰى	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	مَا	اَوْ
وہ	تو وہی لوگ	اس کے سوا	پھر جو کوئی چاہے	کوئی ملامت نہیں	پس وہ بیشک	انکے دائیں ہاتھ کی ملک (باندیاں)	جو	یا

یا اپنی باندیوں سے، پس بے شک ان پر کوئی ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے سوا چاہے تو وہی لوگ ہیں

الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	رٰعُوْنَ	وَعَهْدِهِمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	الْعٰدُوْنَ
وہ اپنی گواہیوں پر	اور وہ جو	رعایت (حفاظت) کرنیوالے	اور اپنے عہد	اپنی امانتوں	وہ	اور وہ جو	حد سے بڑھنے والے

حد سے بڑھنے والے۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر

قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾

مُّكْرَمُوْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	اُولٰٓئِكَ	يُحَافِظُوْنَ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	هُمْ	وَالَّذِيْنَ	قَآئِمُوْنَ
مکرم و معزز	باغات میں	یہی لوگ	حفاظت کرنے والے	اپنی نماز کی	وہ	اور وہ جو	قائم رہنے والے

قائم رہنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ یہی لوگ (رہائش کے) باغات میں مکرم و معزز ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾

عِزِيْنَ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عَنِ الْيَمِيْنِ	مُهْطِعِيْنَ	قِبَلَكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَمَالِ
گروہ درگروہ	اور بائیں سے	دائیں سے	دوڑتے آرہے ہیں	آپ کی طرف	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تو کیا ہوا

تو کافروں کو کیا ہوا کہ وہ آپ کی طرف دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ دوڑتے آرہے ہیں۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

أَيَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ	كَلَّا	إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ
کیا طمع (توقع) رکھتا ہے	ہر کوئی	ان میں سے	کہ وہ داخل کیا جائے گا	باغ	نعمتوں والا	ہرگز نہیں	بیشک ہم نے پیدا کیا انہیں	اس سے جو	وہ جانتے ہیں

کیا ان میں سے ہر کوئی توقع رکھتا ہے کہ وہ بہشت کے (نعمتوں والے باغات) میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں بیشک ہم نے انہیں جس چیز سے پیدا کیا وہ اسے جانتے ہیں

فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى أَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

فَلَآ أُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ	وَالْمَغٰرِبِ	إِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى	أَنْ نُّبَدِّلَ	خَيْرًا
پس میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کا رب	اور مغربوں کا	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	پر	کہ ہم بدل دیں	بہتر

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں - بیشک ہم البتہ (اس پر) قادر ہیں کہ ہم بدل دیں بہتر

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

مِّنْهُمْ	وَمَا نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا	حَتّٰى يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
اُن سے	اور نہیں ہم	عاجز کئے جانے والے	پس انہیں چھوڑ دیں	بیہودگیوں میں پڑے رہیں	اور وہ کھیلیں	یہانتک کہ وہ ملیں	اپنے دن سے

اُن سے، اور ہم عاجز کئے جانے والے نہیں - پس انہیں چھوڑ دیں کہ بیہودگیوں میں پڑے رہیں، اور وہ کھیلیں کودیں یہانتک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَأَنَّهُمْ	إِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ
وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن وہ نکلیں گے	قبروں سے	جلدی جلدی	گویا کہ وہ	نشانہ کی طرف	لپک رہے ہیں

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے جلدی جلدی (اس طرح) نکلیں گے گویا کہ وہ نشانہ کی طرف لپک رہے ہیں -

۲ ع۹ ۸

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

خَاشِعَةً	أَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ
جھکی ہوئی	اُن کی آنکھیں	اُن پر چھا رہی ہوگی	ذلت	یہ ہے وہ دن	وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی، اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی، یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

آیاتها ۲۸ — ۷۱ = سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ = ۷۱ — فیها رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهٖٓ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ①

إِنَّآ أَرْسَلْنَا	نُوْحًا	إِلٰى قَوْمِهٖٓ	أَنْ أَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يَّأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيْمٌ
بیشک ہم نے بھیجا	نوح	اس کی قوم کی طرف	کہ ڈراؤ	اپنی قوم کو	اس سے قبل	کہ ان پر آئے	دردناک عذاب

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے قبل ڈراؤ کہ ان پر دردناک عذاب آ جائے۔

قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَأَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	إِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	أَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَأَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ
اس نے کہا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	صاف صاف ڈرانے والا	کہ	تم اللہ کی عبادت کرو	اور اس سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	وہ بخشدے گا

اس نے کہا اے میری قوم! بیشک میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو، وہ بخشدے گا

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	إِلٰٓى	أَجَلٍ مُّسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ اللّٰهِ	إِذَا جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ
تمہیں	تمہارے گناہ	اور تمہیں مہلت دے گا	تک	وقت مقرر	بیشک	اللہ کا مقرر کردہ وقت	جب آ جائے گا	وہ ٹلے گا نہیں

تمہیں تمہارے گناہ، اور (موت کے) وقت مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کردہ وقت آ جائے گا، تو وہ ٹلے گا نہیں

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

لَوْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّيْ دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ
کاش	تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور دن	تو ان میں زیادہ نہ کیا	میرا بلانا

کاش تم جانتے۔ اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا تو میرے بلانے نے ان میں زیادہ نہ کیا

إِلَّا فِرَارًا ⑥ وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ

إِلَّا فِرَارًا	وَإِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	أَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ
بھاگنے کے سوا	اور بیشک میں	جب بھی	میں نے ان کو بلایا	تاکہ تو بخشدے	انہیں	انہوں نے دے لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور

بھاگنے کے سوا۔ اور بے شک جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخشدے، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور

اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾

اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَأَصَرُّوا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	إِنِّي دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا
انہوں نے لپیٹ لئے	اپنے کپڑے	اور اڑ گئے	اور	انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	بیشک میں نے بلایا انہیں	باآواز بلند

انہوں نے اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے، اور وہ اڑ گئے اور انہوں نے بڑا تکبر کیا۔ پھر بیشک میں نے انہیں باآوازِ بلند بلایا

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

ثُمَّ	إِنِّي أَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَأَسْرَرْتُ	لَهُمْ	إِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ غَفَّارًا
پھر	بیشک میں نے اعلانیہ سمجھایا	انہیں	اور میں نے پوشیدہ سمجھایا	انہیں	چھپاکر	پس میں نے کہا	تم بخشش مانگو	اپنا رب	بیشک وہ	ہے بڑا بخشنے والا

پھر بیشک میں نے انہیں اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں چھپا کر پوشیدہ (بھی) سمجھایا۔ پس میں نے کہا تم اپنے رب سے بخشش مانگو، بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے،

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

يُرْسِلِ	السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَيُمْدِدْكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ
وہ بھیجے گا	آسمان	تم پر	مسلسل بارش	اور مدد دے گا تمہیں	مالوں کے ساتھ	اور بیٹے	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے

وہ آسمان سے تم پر مسلسل بارش بھیجے گا۔ اور تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دے گا، اور بنائے گا تمہارے لئے

جَنّٰتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

جَنّٰتٍ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ	أَنْهٰرًا	مَا لَكُمْ	لَا تَرْجُونَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ خَلَقَكُمْ
باغات	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے	نہریں	کیا ہوا تمہیں	تم اعتقاد نہیں رکھتے	اللہ کے لئے	وقار	اور	اس نے پیدا کیا تمہیں

باغات، اور وہ بنائے گا تمہارے لئے نہریں۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم اللہ کے لئے وقار (عظمت)، کا اعتقاد نہیں رکھتے؟ اور یقیناً اس نے تمہیں

أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

أَطْوَارًا	أَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا
طرح طرح	کیا تم نہیں دیکھے	کیسے	اللہ نے پیدا کئے	سات آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند	ان میں	ایک نور

طرح طرح سے پیدا کیا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے؟ اور اس نے ان میں چاند کو ایک نور بنایا

وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا

وَجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَاللّٰهُ	أَنْبَتَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيدُكُمْ	فِيهَا
اور اس نے بنایا	سورج	چراغ	اور اللہ	اس نے اگایا تمہیں	زمین سے	سبزے کی طرح	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں

اور اس نے سورج کو چراغ (کے مانند روشن) بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے سبزے کی طرح اگایا (پیدا کیا)، پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا

وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

وَيُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا	لِتَسْلُكُوْا	مِنْهَا
اور پھر تمہیں نکالے گا	نکالنا (دوبارہ)	اور اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	تاکہ تم چلو	اس کے

اور تمہیں دوبارہ (اس سے) نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا۔ تاکہ تم چلو پھرو اس کے

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ

سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗ
راستے	کشادہ	کہا	نوح	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	میری نافرمانی کی	اور انہوں نے پیروی کی	جو جس	نہیں زیادہ کیا	اس کا مال	اور اسکی اولاد

کشادہ راستوں میں۔ نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور (اس کی) پیروی کی جس کو اسکے مال اور اولاد نے زیادہ نہیں کیا

اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اِلَّا خَسَارًا	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَقَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَلَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
سوائے خسارہ	اور انہوں نے چالیں چلیں	چالیں	بڑی بڑی	اور انہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبود	اور ہرگز نہ چھوڑنا	وَدّ

خسارے کے سوا۔ اور انہوں نے بڑی بڑی چالیں چلیں۔ اور انہوں نے کہا تم ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودان (باطل) کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

وَلَا سُوَاعًا	وَلَا يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا	وَقَدْ اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور نہ سُواع	اور نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر	اور تحقیق انہوں نے گمراہ کیا	بہت	اور نہ زیادہ کر	ظالموں

اور نہ سُواع اور نہ یغوث، اور یعوق اور نسر (بتوں) کو۔ اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور ظالموں کو نہ زیادہ کر

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اِلَّا ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
گمراہی کے سوا	بسبب	اپنی خطائیں	وہ غرق کئے گئے	پھر وہ داخل کئے گئے	آگ	تو انہوں نے نہ پایا	اپنے لئے	اللہ کے سوا

گمراہی کے سوا۔ اپنی خطاؤں کے سبب وہ غرق کئے گئے، پھر وہ آگ میں داخل کئے گئے تو انہوں نے اپنے لئے اللہ کے سوا نہ پایا

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

اَنْصَارًا	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ
کوئی مددگار	اور کہا	نوح	اے میرے رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو	اگر

کوئی مددگار۔ اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو نے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
انہیں چھوڑ دیا	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندے	اور نہ جنیں گے	سوائے	بدکار	ناشکرے	اے میرے رب	مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ

انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے، اور بدکار، ناشکری (اولاد) کے سوا نہ جنیں گے۔ اے میرے رب! مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو ﴿۲۸﴾ ع

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا

وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا تَبَارًا
اور اسے جو	داخل ہو	میرے گھر	ایمان لاکر	اور مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں	اور نہ بڑھا	ظالموں	ہلاکت کے سوا

اور اسے جو میرے گھر میں ایمان لاکر داخل ہو، اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا نہ بڑھا۔

آیاتہا ۲۸ | ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ | فیہا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ
آپ فرمادیں	مجھے وحی کی گئی	میری طرف	کہ اسے سُنا	ایک جماعت	جنات کی	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے سنا	قرآن	ایک عجیب	وہ رہنمائی کرتا ہے

آپ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو) سُنا تو انہوں نے کہا۔ بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے۔ اور وہ رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا	اَحَدًا	وَاَنَّهُ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ
ہدایت کی طرف	تو ہم ایمان لائے	اس پر	اور	ہم ہرگز شریک ٹھہرائیں گے اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور یہ کہ	برتر	شان	ہمارا رب	اس نے نہیں بنایا

ہدایت کی طرف، تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان۔ برتر ہے۔ اس نے نہیں بنایا

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

صَاحِبَةً	وَلَا وَلَدًا	وَاَنَّهُ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا	وَاَنَّا ظَنَنَّا	اَنْ
بیوی	اور نہ اولاد	اور یہ کہ	کہتے تھے	ہم میں کے بیوقوف	اللہ پر	بڑھا کر باتیں	اور یہ کہ ہم نے گمان کیا	کہ

کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے۔ بیوقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

لَنْ تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
ہرگز نہ کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ	اور یہ کہ	تھے	کچھ آدمی	انسانوں میں سے

ہرگز انسان اور جن اللہ پر (اللہ کی شان میں) جھوٹ نہ کہیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ آدمی

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّاَنَّهُمْ	ظَنُّوْا	كَمَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ
پناہ لیتے رہے،	لوگوں سے	جنات سے	تو انہوں نے (جنات) کو بڑھا دیا	تکبر میں	اور یہ کہ وہ	انہوں نے گمان کیا	جیسے تم نے گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہ

جنات کے لوگوں سے پناہ لیتے تھے اور انہوں نے جنات کو تکبر میں اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے گمان کیا جیسے تم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

يَّبْعَثَ اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّاَنَّا لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا
(رسول بنا کر) بھیجے گا اللہ	کسی کو	اور یہ کہ ہم نے چھوا (ٹٹولا)	آسمان	تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	پہریدار	سخت	اور شعلے

اللہ کسی کو رسول بنا کر نہ بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہریداروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

وَّاَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
اور یہ کہ ہم	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس کے	ٹھکانے	سننے کے لئے	پس جو	سنتا ہے	اب	وہ وہاں پاتا ہے	شعلہ	گھات لگایا ہوا

اور یہ کہ ہم اس کے ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے پس اب جو سنتا ہے (سننا چاہتا ہے) وہ وہاں گھات لگایا ہوا شعلہ پاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا

وَّاَنَّا	لَا نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَّاَنَّا	مِنَّا
اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	آیا برائی	ارادہ کیا گیا	ان کے ساتھ	جو زمین میں	یا ارادہ فرمایا ہے	ان سے	ان کا رب	ہدایت	اور یہ کہ	ہم میں سے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں آیا ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان سے (اللہ نے) ہدایت کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا	وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
نیکوکار (جمع)	اور ہم میں سے	اس کے علاوہ	ہم تھے	راہیں	مختلف	اور یہ کہ	ہم نے گمان کیا	کہ ہم ہرگز نہ ہرا سکیں گے	اللہ

(کچھ) نیکوکار ہیں، اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف راہوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم اللہ کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے

فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهِ

فِي الْأَرْضِ	وَلَنْ نُّعْجِزَهُ	هَرَبًا	وَّأَنَّا	لَمَّا سَمِعْنَا	الْهُدَىٰ	آمَنَّا بِهِ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ بِرَبِّهِ
زمین میں	اور ہم اس کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب ہم نے سُنی	ہدایت	ہم ایمان لے آئے اس پر	سو جو	اپنے رب پر ایمان لائے

زمین میں اور ہم اس کو ہرگز بھاگ کر نہ ہرا سکیں گے۔ اور یہ کہ ہم نے ہدایت سُنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے سو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ

فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا رَهَقًا	وَّأَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُونَ	وَمِنَّا	الْقَاسِطُونَ	فَمَنْ أَسْلَمَ
تو اسے خوف نہ ہوگا	کسی نقصان	اور نہ کسی ظلم	اور یہ کہ	ہم میں سے	مسلمان (جمع)	اور ہم میں سے	گنہگار	پس جو اسلام لایا

تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہوگا، اور نہ کسی ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان (فرمانبردار) ہیں اور ہم میں سے (کچھ) گنہگار ہیں۔ پس جو اسلام لایا

فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا

فَأُولَٰئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَأَمَّا	الْقَاسِطُونَ	فَكَانُوا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّأَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوا
تو وہی ہیں	انہوں نے قصد کیا	بھلائی	اور رہے	گنہگار (جمع)	تو وہ ہوئے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے

تو وہی ہیں جنہوں نے بھلائی کا قصد کیا۔ اور رہے گنہگار تو وہ جہنم کا ایندھن ہوئے۔ (اور مجھے وحی کی گئی ہے) کہ اگر وہ قائم رہتے

عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ

عَلَى الطَّرِيقَةِ	لَأَسْقَيْنَاهُمْ	مَّاءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّهِ
(سیدھے) راستے پر	تو البتہ ہم انہیں پلاتے	پانی	وافر	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور جو	روگردانی کریگا	سے	اپنے رب کی یاد

سیدھے راستے پر، تو ہم انہیں وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور جو اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّأَنَّهُ لَمَّا قَامَ

يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّأَنَّ	الْمَسَاجِدَ	لِلَّهِ	فَلَا تَدْعُوا	مَعَ اللَّهِ	أَحَدًا	وَّأَنَّهُ	لَمَّا قَامَ
وہ اسے داخل کریگا	عذاب	سخت	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کیلئے	تو تم نہ پکارو (بندگی نہ کرو)	اللہ کے ساتھ	کسی کی	اور یہ کہ	جب کھڑا ہوا

وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ

عَبْدُ اللَّهِ	يَدْعُوهُ	كَادُوا	يَكُونُونَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	إِنَّمَا	أَدْعُو رَبِّي	وَلَا أُشْرِكُ
اللہ کا بندہ	کہ وہ اسکی عبادت کرے	قریب تھا	وہ ہو جائیں	اس پر	(حلقہ در حلقہ)	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	صرف میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں	اور میں شریک نہیں کرتا

اللہ کا بندہ کہ وہ اس (اللہ) کی عبادت کرے تو قریب تھا کہ وہ (جنات) اس پر حلقہ در حلقہ کھڑے ہو جائیں آپ فرمادیں کہ میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور شریک نہیں کرتا

بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ

بِهٖ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَاۤ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا رَشَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَنْ یُّجِیْرَنِیْ
اس کے ساتھ	کسی کو	فرمادیں	بیشک میں	اختیار نہیں رکھتا	تمہارے لئے	کسی ضرر	اور نہ کسی بھلائی	فرمادیں	بیشک مجھے	مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

کسی کو اس کے ساتھ، آپ فرمادیں بیشک میں تمہارے لئے اختیار نہیں رکھتا کسی ضرر کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ آپ فرمادیں بیشک مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّلَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ
اللہ سے	کوئی	اور میں ہرگز نہ پاؤں گا	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر پیغام پہنچانا	اللہ کی طرف سے	اور اس کے پیغام (جمع)	اور جو

اللہ سے کوئی بھی، اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤں گا۔ مگر (میرا کام ہے) اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغام (لانا)، اور جو

یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

یَّعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَاۤ	اَبَدًا	حَتّٰۤی	اِذَا رَاَوْا	مَا یُوْعَدُوْنَ
نافرمانی کریگا اللہ کی	اور اسکے رسول کی	تو بیشک اسکے لئے	جہنم کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب وہ دیکھیں گے	جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

نافرمانی کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی، تو بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

فَسَیَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّاَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِیْۤ	اَقَرِیْبٌ	مَّا تُوْعَدُوْنَ
تو وہ عنقریب جان لیں گے	کس	کمزور تر	مددگار	اور کم تر	تعداد میں	فرمادیں	نہیں	میں جانتا	آیا قریب ہے	جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

تو وہ عنقریب جان لیں گے کس کا مددگار کمزور تر ہے اور تعداد میں کم تر ہے۔ آپ فرمادیں میں نہیں جانتا آیا قریب ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی

اَمْ یَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّیْۤ	اَمَدًا	عٰلِمُ الْغَیْبِ	فَلَا یُظْهِرُ	عَلٰی غَیْبِهٖۤ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰی
یا کردے گا	اس کے لئے	میرا رب	مدت	غیب کا جاننے والا	وہ مطلع نہیں کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو	سوائے	جس کو	وہ پسند کرتا ہے

یا اس کے لئے میرا رب کوئی مدت (دراز) مقرر کردے گا۔ (وہ) غیب کا جاننے والا ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے (اس کے) جس کو وہ پسند کرتا ہے

مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	یَسْلُكُ	مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِّیَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا
رسولوں میں سے	تو بیشک وہ	چلاتا ہے	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	محافظ (فرشتے)	تاکہ وہ معلوم کرلے	کہ	انہوں نے تحقیق پہنچا دیئے

رسولوں میں سے تو بے شک اس کے آگے اور اس کے پیچھے محافظ فرشتے چلاتا ہے، تاکہ وہ معلوم کرلے کہ تحقیق انہوں نے پہنچا دیئے ہیں،

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَاَحَاطَ	بِمَا لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا
پیغام (رجمع)	اپنے رب کے	اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے	جو ان کے پاس	اور اس نے شمار کر رکھی ہے	ہر شے	گنتی میں

اپنے رب کے پیغام' اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے جو کچھ ان کے پاس ہے اور ہر شے کو گنتی میں شمار کر رکھا ہے۔

اٰیاتُہا ۲۰ — ۷۳ = سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ = ۳ — فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ	قُمِ الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗٓ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا	اَوْ زِدْ
اے کپڑوں میں لپٹنے والے (محمدؐ)	رات میں قیام کریں	مگر	تھوڑا	اس کا نصف	یا	کم کرلیں	اس میں سے	تھوڑا	یا زیادہ کرلیں

اے کپڑوں میں لپٹنے والے محمدؐ! رات میں قیام کریں مگر تھوڑا۔ اس (رات) کا نصف حصہ یا اس میں سے تھوڑا کم کر لیں۔ یا (کچھ) زیادہ کر لیں

عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ
اس پر سے	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن	ترتیل کے ساتھ	بیشک ہم عنقریب ڈالدینگے	آپؐ پر	ایک بھاری کلام	بیشک	اٹھنا	رات

اس سے، اور قرآن ترتیل کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بیشک ہم آپؐ پر عنقریب ایک بھاری کلام (قرآن کریم) ڈالدینگے (نازل کرینگے)، بیشک رات کا اٹھنا

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

هِيَ اَشَدُّ	وَطْاً	وَّاَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ
یہ سخت (نفس کو) روندنے والا		اور زیادہ درست	الفاظ کے تلفظ میں	بیشک آپؐ کے لئے	دن میں	شغل	طویل	اور آپؐ یاد کریں	اپنے رب کا نام

نفس کو سخت روندنے والا ہے اور زیادہ درست ہے الفاظ کے تلفظ میں۔ بیشک آپؐ کے لئے دن میں طویل شغل ہے، اور آپؐ اپنے رب کا نام یاد کریں

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

وَتَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا
اور چھوٹ جائیں	اسکی طرف	(سب سے) چھوٹ کر	رب مشرق کا	اور مغرب	نہیں	کوئی معبود	اسکے سوا	پس پکڑ لو (بنالو)	اس کو کارساز

اور سب سے چھوٹ کر (الگ ہو کر) اسکی طرف چھوٹ کر چلے جائیں، (وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس اس کو کارساز بنالیں۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ
اور آپ صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور انہیں چھوڑ دیں	کنارہ کش ہو کر	اچھی طرح	اور مجھے چھوڑ دو	اور جھٹلانے والوں	خوشحال لوگوں

اور جو وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اچھی طرح کنارہ کش ہو کر انہیں چھوڑ دیں۔ اور مجھے اور جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو چھوڑ دیں (سمجھ لینے دیں)

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾

وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَا	اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا	وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا
اور ان کو مہلت دیدیں	تھوڑی	بیشک	ہمارے ہاں	عذاب	اور دہکتی آگ	اور کھانا	گلے میں اٹک جانیوالا	اور عذاب	دردناک

اور ان کو تھوڑی مہلت دیں۔ بیشک ہمارے ہاں عذاب ہے اور دہکتی آگ۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹک جانے والا، اور عذاب ہے دردناک۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
جس دن	کانپے گی	زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے تودے	ریزہ ریزہ	بیشک ہم نے بھیجا	تمہاری طرف

جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر) ریت کے تودے ہو جائیں گے بیشک ہم نے تمہاری طرف بھیجا (محمدؐ کو)

رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا	فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ
ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	جیسے ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	پس کہا نہ مانا	فرعون	رسول

تم پر گواہی دینے والا ایک رسول، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰؑ کو) ایک رسول بنا کر بھیجا تھا۔ پس فرعون نے رسول کا کہا نہ مانا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾

فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا
تو ہم نے اسے پکڑ لیا	پکڑ	بڑے وبال	تو کیسے	تم بچو گے	اگر تم کفر کرو گے	اس دن	کردے گا	بچوں کو	بوڑھا

تو ہم نے اسے (فرعون کو) بڑے وبال کی پکڑ میں پکڑ لیا۔ اگر تم کفر کرو گے تو اس دن کیسے بچو گے؟ جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس سے	ہے	اس وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	بیشک یہ	نصیحت	تو جو	چاہے	اختیار کرلے

جس سے آسمان پھٹ جائے گا، اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے جو کوئی چاہے اختیار کرلے

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ

إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا	إِنَّ رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ	وَنِصْفَهُ
اپنے رب کی طرف	راہ	بیشک آپؐ کا رب	وہ جانتا ہے	کہ آپؐ	قیام کرتے ہیں	قریب ہے	دو تہائی رات کے	اور آدھی رات

(اس کے ذریعہ) اپنے رب کی طرف راہ - بیشک آپؐ کا رب جانتا ہے کہ آپؐ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں اور (کبھی) آدھی رات

وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ

وَثُلُثَهُ	وَطَائِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِينَ مَعَكَ	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَن	لَّن تُحْصُوهُ
اور اس کا تہائی	اور ایک جماعت	سے	جو آپؐ کے ساتھ	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات اور دن	اسے جانا	کہ تم ہرگز نباہ نہ کرسکوگے	

اور (کبھی) اس کا تہائی حصہ اور جو آپؐ کے ساتھی ہیں ان میں سے ایک جماعت (بھی) اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے جانا کہ تم ہرگز نباہ نہ کرسکوگے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَن سَيَكُونُ	مِنكُمْ	مَّرْضَىٰ	وَآخَرُونَ
تو اس نے تم پر عنایت کی	تو تم پڑھا کرو	جس قدر آسانی ہوسکے	قرآن سے	اسے جانا	کہ البتہ ہوں گے	تم میں سے	کوئی بیمار	اور کوئی اور

تو اس نے تم پر عنایت فرمائی تو تم قرآن میں جس قدر آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کرو، اس نے جانا کہ البتہ تم میں سے کوئی بیمار ہوں گے، اور کوئی اور

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

يَضْرِبُونَ	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِن	فَضْلِ اللَّهِ	وَآخَرُونَ	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
وہ سفر کریں گے	زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	سے	اللہ کا فضل روزی	اور کوئی دوسرے	وہ جہاد کریں گے	میں	اللہ کی راہ

روزی تلاش کرتے ہوئے زمین میں سفر کریں گے - اور کئی دوسرے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا الزَّكَاةَ	وَأَقْرِضُوا اللَّهَ	قَرْضًا حَسَنًا
پس پڑھ لیا کرو	جس قدر آسانی ہوسکے	اس سے	اور تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرتے رہو زکوٰۃ	اور اللہ کو قرض دو	قرض حسنہ (اخلاص سے)

پس اس میں سے جس قدر ہوسکے تم پڑھ لیا کرو، اور تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور اللہ کو اخلاص سے قرض دو،

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوهُ	عِندَ اللَّهِ	هُوَ خَيْرًا	وَأَعْظَمَ	أَجْرًا
اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لئے	کوئی نیکی	تم پاؤ گے	اللہ کے ہاں	وہ بہتر	اور بڑا	اجر میں

اور کوئی نیکی جو تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، وہ اللہ کے ہاں بہتر اور بڑے اجر میں پاؤ گے،

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور تم بخشش مانگو	اللہ	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

اور تم اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیاتہا ٥٦ — ٧٤ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٤ — فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ
اے کپڑے میں لپٹے ہوئے محمدؐ	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈراؤ	اور اپنا رب	بڑائی بیان کرو	اور اپنے کپڑے	سو پاک کرو	اور پلیدی	سو دور رہو

اے کپڑوں میں لپٹے ہوئے محمدؐ! کھڑے ہو جاؤ، پھر ڈراؤ، اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو، اور اپنے کپڑے پاک رکھو، اور پلیدی سے دور رہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ

وَلَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَلِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ	فَاِذَا نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ
اور احسان نہ رکھو	زیادہ لینے (کی غرض سے)	اور اپنے رب کے لئے	صبر کرو	پھر جب پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن	دن

اور زیادہ لینے کی غرض سے احسان نہ رکھو، اور اپنے رب کی (رضا جوئی) کے لئے صبر کرو۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن ایک دن ہو گا

عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ

عَسِيْرٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا	وَّجَعَلْتُ	لَهٗ
بڑا دشوار	کافروں پر	نہ آسان	مجھے چھوڑ دو	اور جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور میں نے دیا	اسے

بڑا دشوار۔ کافروں پر آسان نہیں۔ مجھے اور اسے چھوڑ دو، جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور میں نے اسے دیا

مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾

مَالًا مَّمْدُوْدًا	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ اَزِيْدَ
مال کثیر	اور بیٹے	سامنے حاضر رہنے والے	اور بچھایا (مہیا کیا)	اس کے لئے	بچھونا (سامان)	پھر	وہ طمع کرتا ہے	کہ (اور) زیادہ دوں

مال کثیر، اور سامنے حاضر رہنے والے بیٹے، اور اس کے لئے (ہر طرح کا) سامان مہیا کیا، پھر وہ طمع کرتا ہے کہ اور زیادہ دوں،

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ
ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	ہماری آیات کا	عناد رکھنے والا (مخالف)	اب میں سے چڑھواؤں گا	بڑی چڑھائی	بیشک اس نے	سوچا	اور اس نے اندازہ کیا	سو وہ مارا جائے	کیسا

ہرگز نہیں، بیشک وہ ہماری آیات کا مخالف ہے۔ اب میں سے بڑی چڑھائی چڑھواؤں گا (اسے شقت سے تکلیف دوں گا)، بیشک اس نے سوچا اور اس نے اندازہ کیا، سو وہ مارا جائے کیسا

قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾

قَدَّرَ	ثُمَّ قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ عَبَسَ	وَبَسَرَ	ثُمَّ اَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ
اس نے اندازہ کیا	پھر وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	اس نے دیکھا	پھر اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑ لیا	پھر اس نے پیٹھ پھیرلی	اور اس نے تکبر کیا

اس نے اندازہ کیا، پھر وہ مارا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا۔ پھر اس نے دیکھا، پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا، پھر اس نے پیٹھ پھیرلی اور اس نے تکبر کیا،

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

فَقَالَ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ
تو اس نے کہا	نہیں یہ	مگر (صرف) جادو	اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے	نہیں یہ	مگر (صرف)	آدمی کا کلام	عنقریب اسے ڈال دوں گا	جہنم

تو اس نے کہا یہ تو صرف ایک جادو ہے (جو) اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے، یہ تو صرف ایک آدمی کا کلام ہے۔ عنقریب اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا سَقَرُ	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ
اور تم کیا سمجھے ؟	جہنم کیا ہے	وہ نہ باقی رکھے گی	اور نہ چھوڑے گی	جھلس دینے والی	آدمی کو	اس پر ہیں	اُنیس[19] (داروغہ)

اور تم کیا سمجھے جہنم کیا ہے ؟ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی، آدمی کو جھلس دینے والی ہے، اس پر اُنیس[19] داروغہ (مقرر) ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ

وَمَا جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّمَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور ہم نے نہیں بنائے	دوزخ کے داروغہ	مگر (صرف)	فرشتے	اور ہم نے نہیں رکھی	ان کی تعداد	مگر (صرف) آزمائش کو	ان لوگوں کے لئے	جو کافر ہوئے

اور دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد صرف ان لوگوں کی آزمائش کے لئے رکھی ہے جو کافر ہوئے

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ یقین کرلیں	وہ لوگ جنہیں	کتاب دی گئی (اہل کتاب)	اور زیادہ ہو	جو لوگ ایمان لائے	ایمان	اور شک نہ کریں	وہ لوگ جنہیں

تاکہ اہل کتاب یقین کرلیں، اور جو لوگ ایمان لائے، ان کا ایمان زیادہ ہو، اور وہ لوگ شک نہ کریں جنہیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

أُوتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ
کتاب دی گئی	اور مومن (جمع)	اور تاکہ وہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ	اور کافر (جمع)	کیا

کتاب دی گئی (اہل کتاب) اور مومن اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور کافر کہیں کہ کیا

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ

اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَمَا يَعْلَمُ
ارادہ کیا اللہ نے	اس	مثال	اسی طرح	اللہ گمراہ کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور نہیں جانتا

ارادہ کیا ہے اللہ نے اس مثال (بات) سے ؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، (کوئی) نہیں جانتا

جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝۳۲ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳

جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ	وَمَا هِيَ	اِلَّا ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَالْقَمَرِ	وَالَّيْلِ	اِذْ اَدْبَرَ
لشکروں	تیرے رب کے	سوائے وہ (خود)	اور نہیں یہ	مگر نصیحت	آدمی کے لئے	نہیں نہیں	قسم ہے چاند کی	اور رات	جب وہ پیٹھ پھیرے

تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا، اور یہ نہیں مگر آدمی کی نصیحت کے لئے۔ نہیں نہیں! قسم ہے چاند کی، اور رات کی، جب وہ پیٹھ پھیرے۔

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝۳۵ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝۳۶ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

وَالصُّبْحِ	اِذَآ اَسْفَرَ	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ شَاۗءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ
اور صبح	جب وہ روشن ہو	بیشک یہ	ایک ہے	بڑی (آفت)	ڈرانے والی	لوگوں کو	اور جو کوئی چاہے	تم میں سے	کہ وہ آگے بڑھے

اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔ بیشک وہ (دوزخ) ایک بڑی آفت ہے، لوگوں کو ڈرانے والی، تم میں سے جو کوئی چاہے کہ آگے بڑھے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝۳۷ كُلُّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝۳۸ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝۳۹ فِيْ جَنّٰتٍ

اَوْ يَتَاَخَّرَ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ	فِيْ جَنّٰتٍ
یا پیچھے رہے	ہر شخص	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا (اعمال)	گروی	مگر	داہنی طرف والے	باغات میں

یا وہ پیچھے رہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ)، باغات میں (رہیں گے)

يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝۴۰ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۱ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝۴۲ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝۴۳

يَتَسَاۗءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا سَلَكَكُمْ	فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ
وہ پوچھیں گے	سے	گنہگاروں	کیا (چیز) تمہیں لے گئی	میں	جہنم	وہ کہیں گے	ہم نہ تھے	سے	نماز پڑھنے والے

وہ گنہگاروں سے پوچھیں گے، تمہیں جہنم میں کیا چیز لے گئی ؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾

وَلَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِينَ	وَكُنَّا	نَخُوضُ	مَعَ	الْخَائِضِينَ	وَكُنَّا نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّينِ
اور نہ تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	محتاجوں	اور ہم تھے	بیہودہ باتوں میں مشغول رہتے	ساتھ	بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والے	اور ہم جھٹلاتے تھے	روز جزا و سزا کو

اور ہم محتاجوں کو کھانا نہ کھلاتے تھے۔ اور ہم بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والوں کے ساتھ بیہودہ باتوں میں مشغول رہتے تھے، اور ہم روز جزا و سزا کو جھٹلاتے تھے

حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

حَتَّىٰ	أَتَانَا	الْيَقِينُ	فَمَا تَنفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشَّافِعِينَ	فَمَا لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِينَ
یہاں تک کہ	ہمیں آگئی	موت	اور انہیں نفع نہ دیا	سفارش	سفارش کرنیوالوں	تو انہیں کیا ہوا	سے	نصیحت	منہ پھیرتے ہیں

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔ سو انہیں سفارش کرنیوالوں کی سفارش نے نفع نہ دیا۔ تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں؟

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا

كَأَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِن قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	أَن يُؤْتَىٰ	صُحُفًا
گویا کہ وہ	گدھے	بھاگے ہوئے	بھاگے جاتے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر آدمی	ان میں سے	کہ وہ دیئے جائیں	صحیفے

گویا کہ وہ بھاگے ہوئے گدھے ہیں، بھاگے جاتے ہیں شیر سے۔ بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے دیئے جائیں صحیفے

مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾

مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُونَ	الْآخِرَةَ	كَلَّا	إِنَّهُ	تَذْكِرَةٌ	فَمَن شَاءَ	ذَكَرَهُ
کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ نہیں ڈرتے	آخرت	ہرگز نہیں	بیشک یہ	نصیحت	سو جو چاہے	اسے یاد رکھے

کھلے ہوئے۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز نہیں بیشک یہ نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

ع ۲۵ ۲ ۱۶

وَمَا يَذْكُرُونَ	إِلَّا	أَن	يَشَاءَ اللَّهُ	هُوَ	أَهْلُ التَّقْوَىٰ	وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
اور وہ یاد نہ رکھیں گے	مگر	یہ	اللہ چاہے	وہی	ڈرنے کے لائق	مغفرت کے لائق

اور وہ یاد نہ رکھیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے، وہی ہے ڈرنے کے لائق، اور مغفرت کے لائق۔

اٰیاتہا ۴۰ | ۷۵ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ | فیہا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝۱ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور میں قسم کھاتا ہوں	دل کی	اپنے اوپر ملامت کرنیوالے	کیا گمان کرتا ہے	انسان	کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور میں اپنے اوپر ملامت کرنیوالے دل کی قسم کھاتا ہوں۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝۴ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵

عِظَامَهٗ	بَلٰى قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْ نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ	بَلْ يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ
اس کی ہڈیاں	کیوں نہیں ہم قادر ہیں۔	پر	کہ ہم درست کریں	اسکے پورے پورے	بلکہ چاہتا ہے	انسان	کہ گناہ کرتا رہے	اپنے آگے کو بھی

اس کی ہڈیاں کیوں نہیں؟ کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اسکے پورے پورے درست کر دیں۔ بلکہ انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے کو بھی گناہ کرتا رہے۔

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
اور پوچھتا ہے	کب؟	روزِ قیامت	پس جب	چندھیا جائیں گی آنکھیں	اور گرہن لگ جائے گا	چاند	اور جمع کر دیئے جائیں گے	سورج اور چاند

وہ پوچھتا ہے روزِ قیامت کب ہوگا؟ پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی اور چاند کو گرہن لگ جائیگا، اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبَّؤُا

يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَىِٕذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَىِٕذِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا
کہے گا	انسان	آج کے دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہیں کوئی بچاؤ	تیرے رب کی طرف	آج کے دن	ٹھکانا	وہ جتلا دیا جائے گا

انسان کہے گا کہاں ہے آج کے دن بھاگنے کی جگہ؟ ہرگز نہیں، کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں۔ آج کے دن تیرے رب کی طرف ٹھکانا ہے، وہ جتلا دیا جائے گا۔

الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝۱۳ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ

الْاِنْسَانُ	يَوْمَىِٕذٍ	بِمَا قَدَّمَ	وَاَخَّرَ	بَلِ الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَّلَوْ اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ
انسان	آج کے دن	وہ جو اس نے آگے بھیجا	اور اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ انسان	اپنی جان پر (حالت)	باخبر	اگرچہ لا ڈالے	اپنے عذر

آج کے دن انسان کو وہ جو اس نے آگے بھیجا، اور اس نے پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان اپنی جان پر باخبر ہے۔ اگرچہ اپنے عذر (حیلے) لا ڈالے (پیش کرے)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا قَرَأْنٰهُ فَاتَّبِعْ

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ بِهٖ	إِنَّ عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَإِذَا قَرَأْنٰهُ	فَاتَّبِعْ
آپ حرکت نہ دیں اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان کو		کہ جلد (یاد کر لیں) اسکو	بیشک ہم پر ہے (ہمارے ذمے)	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھنا	پس جب ہم اسے پڑھیں	تو آپ پیروی کریں

آپ قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں کہ اس کو جلد یاد کر لیں۔ بیشک اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا (آسان کرنا) ہمارے ذمے ہے پس جب ہم اسے (فرشتے کی زبانی) پڑھیں تو آپ اس کی پیروی کریں

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ
اس کے پڑھنے کی	پھر بیشک ہم پر (ہمارے ذمے)	اس کا بیان	ہرگز نہیں بلکہ	تم محبت رکھتے ہو	جلدی کو (دنیا)	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت

اس کے پڑھنے کی۔ پھر بیشک اس کا بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ (اے کافرو!) تم دنیا سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَنْ

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	إِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	أَنْ
بہت سے چہرے	اس دن	تازہ (بارونق)	اپنے رب کی طرف	دیکھتے	اور بہت سے چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے	خیال کرتے ہونگے	کہ

اس دن بہت سے چہرے بارونق ہونگے، اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ اور بہت سے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہونگے خیال کرتے ہونگے کہ

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

يُّفْعَلَ بِهَا	فَاقِرَةٌ	كَلَّا	إِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَقِيْلَ	مَنْ رَاقٍ	وَظَنَّ	أَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ان سے کیا جائے گا	کمر توڑنے والا	ہاں ہاں	جب	پہنچ جائے	ہنسلی تک	اور کہا جائے	کون جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور وہ گمان کرے	کہ یہ	جدائی

ان سے کمر توڑنے والا (معاملہ) کیا جائے گا۔ ہاں ہاں جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے اور کہا جائے کون ہے جھاڑ پھونک کرنیوالا؟ اور وہ گمان کرے کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	إِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمَسَاقُ	فَلَا صَدَّقَ	وَلَا صَلّٰى
اور لپٹ جائے	ایک پنڈلی	دوسری پنڈلی سے	اپنے رب کی طرف	اس دن	چلنا	نہ اس نے تصدیق کی	اور نہ اس نے نماز پڑھی

اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے (پاؤں میں حرکت نہ رہے) اس دن (تجھے) اپنے رب کی طرف چلنا ہے۔ نہ اس نے (اللہ، رسول کی) تصدیق کی اور نہ اس نے نماز پڑھی

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلٰى أَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ أَوْلٰى لَكَ فَأَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ أَوْلٰى لَكَ

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى	ثُمَّ ذَهَبَ	إِلٰى أَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى	أَوْلٰى لَكَ	فَأَوْلٰى	ثُمَّ	أَوْلٰى لَكَ
اور لیکن (بلکہ)	جھٹلایا	اور منہ موڑا	پھر چلا گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	اکڑتا	افسوس تجھ پر	پس افسوس	پھر	افسوس تجھ پر

بلکہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔ پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا۔ افسوس ہے تجھ پر افسوس۔ پھر افسوس ہے تجھ پر

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾

فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ	مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى
پھر افسوس	کیا وہ گمان کرتا ہے؟	انسان	کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا	مہمل (یونہی)	کیا نہ تھا؟	نطفہ	سے (کا)	منی	ٹپکایا گیا

پھر افسوس۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا ایک نطفہ (قطرہ) نہ تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا گیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾

ثُمَّ كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى
پھر وہ ہوا	جما ہوا خون	پھر اس نے اسے پیدا کیا	پھر اسے درست کیا	پھر بنائے	اس سے	دو جوڑے (قسمیں)	مرد اور عورت

پھر وہ جما ہوا خون ہوا، پھر اس نے اسے پیدا کیا، پھر اسے درست (اندام) کیا، پھر اس کی مرد اور عورت دو قسمیں بنائیں

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِىَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰى	اَنْ يُّحْيِىَ	الْمَوْتٰى
کیا نہیں	وہ	قادر	پر	کہ وہ زندہ کرے	مُردے (رجع)

کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

ایاتھا ۳۱ — ۷۶ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ۹۸ — فیھا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

هَلْ اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
یقیناً آیا (گزرا)	انسان پر	ایک وقت	زمانہ کا	اور نہ تھا کچھ	قابل ذکر	بیشک ہم نے پیدا کیا	انسان

یقیناً انسان پر ایک وقت گزرا ہے کہ وہ کچھ (بھی) قابل ذکر نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا	اِنَّا هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا شَاكِرًا
نطفہ	مخلوط	ہم اسے آزمائیں	تو ہم نے اسے بنایا	سنتا دیکھتا	بیشک ہم نے اسے دکھائی	راہ	خواہ شکر کرنے والا

مخلوط نطفہ سے (کہ) ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا۔ بیشک ہم نے اسے راہ دکھائی (اب وہ) خواہ شکر کرنے والا ہو

وَإِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

وَإِمَّا	كَفُوْرًا	إِنَّآ أَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَأَغْلٰلًا	وَسَعِيْرًا	إِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور خواہ	ناشکرا	بیشک ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	زنجیریں	اور طوق	اور دہکتی آگ	بیشک	نیک بندے	پئیں گے

خواہ ناشکرا۔ بیشک ہم نے کافروں (ناشکروں) کے لئے زنجیریں اور طوق، اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بیشک پئیں گے نیک بندے

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ

مِنْ كَأْسٍ	كَانَ مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَشْرَبُ بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ
پیالے سے	اس میں آمیزش ہوگی	کافور کی	ایک چشمہ	اس سے پیتے ہیں	اللہ کے بندے	اسے رواں کرتے ہیں	نالیاں	وہ پوری کرتے ہیں

پیالے سے (وہ مشروب) جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ اس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں، اس سے نالیاں رواں کرتے ہیں۔ وہ پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا
(اپنی) نذریں	اور وہ ڈر گئے	اس دن سے	ہوگی	اسکی برائی	پھیلی ہوئی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اسکی محبت پر	محتاج مسکین

اپنی نذریں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی (عام) ہوگی۔ اور وہ اس کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں محتاج،

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ

وَيَتِيْمًا	وَاَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَلَا شُكُوْرًا	اِنَّا نَخَافُ
اور یتیم	اور قیدی	اسکے سوا نہیں	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	رضائے الٰہی کے لئے	ہم نہیں چاہتے	تم سے	کوئی جزا	اور نہ شکریہ	بیشک ہمیں ڈر ہے

اور یتیم اور قیدی کو (اور کہتے ہیں)، اس کے سوا نہیں کہ ہم تمہیں رضائے الٰہی کے لئے کھلاتے ہیں ہم تم سے نہ جزا چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔ بیشک ہمیں ڈر ہے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً
اپنے رب سے	اس دن کا	منہ بگاڑنے والا	نہایت سخت	پس انہیں بچا لیا اللہ نے	برائی	اس دن	اور انہیں عطا کی	تازگی

اپنے رب کی طرف سے اس دن کا جو منہ بگاڑنے والا نہایت سخت ہے۔ پس اللہ نے انہیں اس دن کی برائی سے بچا لیا، اور انہیں تازگی عطا کی

وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ

وَسُرُوْرًا	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَحَرِيْرًا	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ
اور خوش دلی	اور انہیں بدلہ دیا	ان کے صبر پر	جنت	اور ریشمی لباس	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	وہ نہ دیکھیں گے

اور خوش دلی۔ اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ دیا۔ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ وہ نہ دیکھیں گے

فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

فِيهَا	شَمْسًا	وَّلَا زَمْهَرِيرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اس میں	دھوپ	اور نہ سردی	اور نزدیک ہو رہے ہونگے	اُن پر	انکے سائے	اور نزدیک کر دیئے گئے ہونگے	اس کے گچھے	جھکا کر	اور دور ہو گا	ان پر

اس میں دھوپ (کی تیزی) نہ سردی (کی شدت)، اُن پر اسکے سائے نزدیک ہو رہے ہونگے اور اس کے گچھے جھکا کر نزدیک کر دیئے گئے ہونگے۔ اور ان پر دَور ہوگا

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَ

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّاَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا	وَ
برتنوں کا	چاندی کے	اور آبخورے	ہوں گے	شیشے کے	شیشے	چاندی کے	انہوں نے انکا اندازہ کیا ہو گا مناسب اندازہ	اور

چاندی کے برتنوں کا اور آبخوروں کا جو شیشوں کے ہونگے، شیشے چاندی کے۔ (ساقیوں نے) ان کا مناسب اندازہ کیا ہو گا۔ اور

يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوفُ

يُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا	وَيَطُوفُ
انہیں پلایا جائے گا	اس میں	ایسا جام	ہوگی	اسکی آمیزش	سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	موسوم کیا جاتا ہے سلسبیل	اور گردش کریں گے

اور انہیں اس میں ایسا جام پلایا جائے گا جس کی آمیزش سونٹھ کی ہوگی۔ اس میں ایک چشمہ ہے۔ جو سلسبیل سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور گردش کریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُونَ	اِذَا رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُورًا	وَاِذَا رَاَيْتَ	ثَمَّ
ان پر	لڑکے	ہمیشہ (نوعمر) رہنے والے	جب تو انہیں دیکھے	تو انہیں سمجھے	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب تو دیکھے گا	وہاں

ان پر ہمیشہ نوعمر رہنے والے لڑکے، جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے۔ اور جب تو دیکھے گا تو وہاں (جنت میں)

رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوا اَسَاوِرَ

رَاَيْتَ	نَعِيمًا	وَّمُلْكًا كَبِيرًا	عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوا	اَسَاوِرَ
تو دیکھے گا	بڑی نعمت	اور بڑی سلطنت	اُن کے اوپر کی پوشاک	باریک ریشم	سبز	اور دبیز ریشم (اطلس)	اور انہیں پہنائے جائیں گے	کنگن

بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دیکھے گا۔ ان کے اوپر کی پوشاک سبز باریک ریشم اور اطلس کی ہو گی اور انہیں کنگن پہنائے جائیں گے

مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

مِنْ فِضَّةٍ	وَسَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا	اِنَّ هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ
چاندی کے	اور انہیں پلائے گا	ان کا رب	ایک شراب (مشروب)	نہایت پاک	بیشک یہ	ہے	تمہاری	جزا	اور ہوئی	تمہاری سعی

چاندی کے اور ان کا رب انہیں نہایت پاک ایک مشروب پلائے گا۔ بے شک یہ تمہاری جزا ہے، اور تمہاری سعی (کوشش)

مَشْكُوْرًا ۝٢٢ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝٢٣ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

مَشْكُوْرًا	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ
مشکور (مقبول)	بیشک ہم	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تدریج	پس صبر کریں	اپنے رب کے حکم کے لئے	اور آپ کہا نہ مانیں	ان میں سے

مقبول ہوئی - بے شک ہم نے آپ پر قرآن تدریج نازل کیا، پس آپ اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کریں، اور آپ کہا نہ مانیں ان میں سے

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝٢٤ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٢٥ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

اٰثِمًا	اَوْ كَفُوْرًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
کسی گنہگار	یا ناشکرے کا	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کا نام	صبح	اور شام	اور سے (کسی حصہ میں)	رات	پس آپ سجدہ کریں	اس کو	اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

کسی گنہگار، ناشکرے کا - اور آپ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرتے رہیں - اور رات کے کسی حصہ میں آپ اس کو سجدہ کریں اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

لَيْلًا طَوِيْلًا ۝٢٦ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝٢٧

لَيْلًا طَوِيْلًا	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا
رات کا بڑا حصہ	بیشک یہ (منکر) لوگ	وہ دوست رکھتے ہیں	دنیا	اور چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	ایک دن	بھاری

رات کے بڑے حصے میں، بیشک یہ منکر دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور ایک بھاری دن (روز قیامت) کو اپنے پیچھے (پس پشت) چھوڑ دیتے ہیں -

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝٢٨ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	وَشَدَدْنَا	اَسْرَهُمْ	وَاِذَا شِئْنَا	بَدَّلْنَا	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ
ہم نے انہیں پیدا کیا	اور ہم نے مضبوط کئے	ان کے جوڑ	اور جب ہم چاہیں	ہم بدل دیں	ان جیسے لوگ	بدل کر	بیشک یہ	نصیحت

ہم نے انہیں پیدا کیا، اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (انکی جگہ) ان جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں - بیشک یہ نصیحت ہے"

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝٢٩ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

فَمَنْ شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَمَا تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
پس جو چاہے	اختیار کرکے	اپنے رب کی طرف	راہ	اور تم نہیں چاہو گے	سوئے	جو	اللہ چاہے	بیشک اللہ	ہے

پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرلے - اور تم نہیں چاہو گے اس کے سوا جو اللہ چاہے، بے شک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٣٠ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٣١

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا
جاننے والا	حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	وہ جسے چاہے	اپنی رحمت میں	اور (رہے) ظالم	اس نے تیار کیا ہے ان کے لئے	دردناک عذاب

جاننے والا حکمت والا ہے - وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور رہے ظالم، تو ان کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے -

ایاتها ۵۰ — ۷۷ سورة المرسلت مكية ۳۳ — فيها ركوعان

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا	فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِيٰتِ
ہواؤں کی قسم	دل کو خوش کرنیوالی	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم	شدت سے	بادل اٹھا کر لانیوالی ہواؤں کی قسم	پھیلانیوالی	پھر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم	بانٹ کر	پھر القا کرنیوالے فرشتوں کی قسم

دل خوش کرنیوالی ہواؤں کی قسم، پھر شدت سے تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم، بادلوں کو اٹھا کر لانیوالی پھیلانیوالی ہواؤں کی قسم، پھر بانٹ کر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم، پھر وحی القا کرنیوالے فرشتوں کی قسم

ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ نُذْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ طُمِسَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ
ذکر (وحی)	حجت تمام کرنے کو	یا ڈرانے کو	بیشک جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا	پس جب	ستارے مٹائے جائیں (بے نور ہو جائیں)	اور جب	آسمان

حجت تمام کرنے کو یا ڈرانے کو۔ بیشک جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور ہونیوالا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

فُرِجَتْ	وَاِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَاِذَا الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِيَوْمِ الْفَصْلِ
پھٹ جائے	اور جب پہاڑ	اڑتے پھریں	اور جب رسول (جمع)	وقت پر جمع کئے جائیں گے	کس دن کے لئے	ملتوی رکھا گیا ہے	فیصلے کے دن کے لئے

پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ اڑتے ریزہ ریزہ ہو کر پھریں، اور جب رسول وقت معین پر جمع کئے جائیں (ان کا معاملہ) کس دن کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے؟ فیصلے کے دن کے لئے

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا يَوْمُ الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
اور تم کیا سمجھے؟	کیا ہے فیصلے کا دن؟	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا؟	پہلے لوگوں کو

اور تم کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے، کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا پہلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
پھر ہم انکے پیچھے چلاتے ہیں	پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

پھر پچھلوں کو ان کے پیچھے چلاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ	قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا
کیا ہم نے نہیں پیدا کیا تمہیں؟	پانی سے	حقیر	پھر ہمنے اسے رکھا	میں	ایک محفوظ جگہ	تک	وقت معین	پھر ہمنے اندازہ کیا

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا، ایک وقت معین تک، پھر ہم نے اندازہ کیا

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً

فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً
تو کیسا اچھا	اندازہ کرنے والے	خرابی	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہمنے نہیں بنایا	زمین	سمیٹنے والی	زندوں کو

تو ہم کیسا اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں۔ اس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں کو

وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاَمْوَاتًا	وَّجَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّاَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور مردوں کو	اور ہم نے رکھے	اس میں	پہاڑ (جمع)	اونچے اونچے	اور ہمنے پلایا تمہیں	پانی میٹھا	خرابی	اس دن

اور مردوں کو۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے، اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	مَا كُنْتُمْ بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ	ثَلٰثِ
جھٹلانیوالوں کے لئے	تو تم چلو	طرف	جس کو تم تھے	تم جھٹلاتے	تم چلو	سایہ کی طرف	والا	تین

جھٹلانے والوں کے لئے۔ (حکم ہوگا) تم چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔

شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

شُعَبٍ	لَّا ظَلِيْلٍ	وَّلَا يُغْنِيْ	مِنَ	اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ
شاخیں	نہ گہرا سایہ	اور نہ وہ بچائے	سے	شعلہ (تپش)	بیشک وہ	پھینکتی ہے	شعلے	محل جیسے	گویا کہ	اونٹ (جمع)

نہ گہرا سایہ، اور نہ وہ تپش سے بچائے۔ بیشک وہ محل جیسے (اونچے) شعلے پھینکتی ہے، گویا کہ وہ اونٹ ہیں

صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

صُفْرٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ	وَلَا يُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اس دن	وہ بول سکیں گے	اور اجازت دی جائے گی	انہیں

زرد۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اس دن نہ وہ بول سکیں گے۔ اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی،

فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝٣٦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٧ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ

فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ
کہ وہ عذر خواہی کریں	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کیا تمہیں	اور

کہ وہ عذر خواہی کریں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں جمع کیا اور

ع ۱ ۲۱

الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٨ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝٣٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

الْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے تمہارے پاس	کوئی داؤ	تو تم مجھ پر داؤ کر لو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	بیشک پرہیزگار (جمع)

پہلے لوگوں کو۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر داؤ کر لو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ بیشک پرہیزگار

فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٤١ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٤٢ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

فِيْ	ظِلٰلٍ	وَعُيُوْنٍ	وَفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا كُنْتُمْ
میں	سایوں	اور چشموں	اور میوے	اس قسم کے جو	وہ چاہیں گے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو تم

سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور اس قسم کے میووں میں جو وہ چاہیں گے۔ (ہم فرمائیں گے) تم کھاؤ اور پیو مزے سے (با فراغت) اسکے بدلے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٤٤ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٥ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا
کرتے تھے	بیشک ہم اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تم کھاؤ	اور تم فائدہ اٹھالو

کرتے تھے۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تم کھاؤ اور فائدہ اٹھا لو

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝٤٦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٧ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
تھوڑا	بیشک تم	مجرم (جمع)	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم رکوع کرو

تھوڑا (کسی قدر)، بیشک تم مجرم ہو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اور جب ان سے کہا جائے تم رکوع کرو

ع ۲ ۱۰ ۲۲

لَا يَرْكَعُوْنَ ۝٤٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٩ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٠

لَا يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
وہ رکوع نہیں کرتے	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تو کونسی	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تو اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟

آیاتها ۴۰ — ۷۸ = سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ = ۸۰ — فيها ركوعان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝١ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝٢ الَّذِي هُمْ فِيهِ

عَمَّ	يَتَسَاءَلُونَ	عَنِ	النَّبَإِ + الْعَظِيمِ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ
کیا - کس	آپس میں پوچھتے ہیں	سے (بابت)	خبر بڑی (قیامت)	جو - جس	وہ	اس میں

لوگ آپس میں کس کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ (پوچھتے ہیں) بڑی خبر (قیامت) کی بابت جس میں وہ

مُخْتَلِفُونَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٥ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ

مُخْتَلِفُونَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	أَلَمْ	نَجْعَلِ	الْأَرْضَ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز (نہیں)	عنقریب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب جان لیں گے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین

اختلاف کر رہے ہیں۔ ہرگز نہیں، عنقریب جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں، عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو نہیں بنایا

مِهَادًا ۝٦ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝٧ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝٨ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

مِهَادًا	وَالْجِبَالَ	أَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنَاكُمْ	أَزْوَاجًا	وَجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ
بچھونا	اور پہاڑ	میخیں	اور	ہم نے تمہیں پیدا کیا	جوڑے جوڑے	اور ہم نے بنایا	تمہاری نیند

بچھونا (فرش)؟ اور پہاڑوں کو میخیں، اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا، اور تمہارے لئے نیند کو بنایا

سُبَاتًا ۝٩ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَبَنَيْنَا

سُبَاتًا	وَجَعَلْنَا	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَجَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا	وَبَنَيْنَا
آرام (راحت)	اور ہم نے بنایا	رات	اوڑھنا (پردہ)	اور ہم نے بنایا	دن	معاش کا وقت	اور ہم نے بنائے

آرام (راحت)، اور ہم نے رات کو اوڑھنا (پردہ) بنایا۔ اور ہم نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔ اور ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝١٣ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا	وَجَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَهَّاجًا	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرَاتِ
تمہارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)	اور ہم نے بنایا	چراغ	چمکتا ہوا	اور ہم نے اتاری	سے	پانی بھری بدلیاں

تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)۔ اور ہم نے چمکتا ہوا چراغ (آفتاب) بنایا۔ اور ہم نے پانی بھری بدلیوں سے اتاری

مَاۗءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ

مَاۗءً ثَجَّاجًا	لِنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَنَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا	اِنَّ
بارش موسلا دھار	تاکہ ہم نکالیں	اس سے	دانہ (اناج)	اور سبزی	اور	باغ پتوں میں لپٹے ہوئے	بیشک

موسلا دھار بارش، تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزی نکالیں، اور پتوں میں لپٹے ہوئے (گھنے) باغ۔ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا
فیصلہ کا دن	ہے	مقررہ وقت	دن	پھونکا جائیگا	صور میں	پھر تم چلے آؤ گے	گروہ در گروہ

فیصلہ کا دن ایک مقررہ وقت ہے، جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے،

وَّفُتِحَتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾

وَفُتِحَتِ	السَّمَاۗءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا	وَسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا
اور کھولا جائے گا	آسمان	تو ہو جائیں گے	دروازے	اور چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے	سراب

اور آسمان کھولا جائے گا، تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے، اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پس سراب ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا	لِلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ
بیشک	دوزخ	ہے	گھات میں	سرکشوں کے لئے	ٹھکانہ	وہ رہیں گے	اس میں

بیشک دوزخ گھات میں ہے، سرکشوں کا ٹھکانہ ہے، اور اس میں رہیں گے

اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

اَحْقَابًا	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَلَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَغَسَّاقًا
مدتوں	نہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور نہ	پینے کی چیز	مگر	گرم پانی	اور پیپ بہتی

مدتوں۔ نہ اس میں ٹھنڈک (کا مزہ) چکھیں گے، نہ پینے کی چیز کا، مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔

جَزَاۗءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جَزَاۗءً	وِفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
بدلہ	پورا	بیشک وہ	توقع نہیں رکھتے تھے	حساب	اور جھٹلاتے تھے	ہماری آیتیں

(دیہ) پورا پورا بدلہ ہو گا۔ بیشک، وہ حساب کی توقع نہ رکھتے تھے، اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے

كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ كِتَٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ

كِذَّابًا	وَكُلَّ شَيْءٍ	أَحْصَيْنَٰهُ	كِتَٰبًا	فَذُوقُوا	فَلَن	نَّزِيدَكُمْ
جھوٹ جان کر	اور ہر چیز	ہم نے گن رکھی ہے	لکھ کر	اب مزہ چکھو	ہرگز نہیں	بڑھاتے جائیں گے

جھوٹ جان کر۔ اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھ رکھی ہے، اب مزہ چکھو پس، ہم تم پر ہرگز نہ بڑھاتے جائیں گے

١ ع ١

إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَٰبًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ

إِلَّا	عَذَابًا	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَأَعْنَٰبًا	وَكَوَاعِبَ
مگر	عذاب	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	کامیابی	باغات	اور انگور	اور نوجوان عورتیں

مگر عذاب۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے، باغات، اور انگور، اور نوجوان عورتیں

أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً

أَتْرَابًا	وَكَأْسًا	دِهَاقًا	لَّا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَلَا كِذَّٰبًا	جَزَآءً
ہم عمر	اور پیالے	چھلکتے ہوئے	نہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ	اور نہ جھوٹ (خرافات)	یہ بدلہ

ہم عمر، اور چھلکتے ہوئے پیالے۔ وہ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ یہ بدلہ

مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ

مِّن	رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمَٰوَٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	الرَّحْمَٰنِ
سے	تمہارا رب	انعام	حساب سے (کافی)	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو انکے درمیان	بہت مہربان

سے تمہارے رب کا انعام حساب سے (کافی) رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بہت مہربان

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا يَمْلِكُونَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُومُ الرُّوحُ	وَالْمَلَٰٓئِكَةُ	صَفًّا
وہ قدرت نہیں رکھتے	اس سے	بات کرنا	دن	کھڑے ہونگے روح	اور فرشتے	صف باندھے

وہ اس سے بات کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔ جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہونگے

لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

لَا يَتَكَلَّمُونَ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	وَقَالَ	صَوَابًا	ذَٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ
نہ بول سکیں گے	مگر	جو۔جس	اجازت دی	اسکو	رحمٰن	اور بولا	ٹھیک بات	یہ	دن	برحق

نہ بول سکیں گے مگر جس کو رحمٰن نے اجازت دی اور بولے گا ٹھیک بات۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
پس جو	چاہے	بنائے	اپنے رب کے پاس	ٹھکانا	بیشک ہم نے ڈرایا تمہیں	عذاب	قریب کے

پس جو کوئی چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنائے۔ بیشک ہم نے تمہیں قریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے،

٢ ع ١٠ ٢

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِىْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
جس دن	دیکھے گا	آدمی	جو	آگے بھیجا اس کے ہاتھ	اور کہے گا	کافر	کاش میں	ہوتا	مٹی

جس دن آدمی دیکھ لے گا، جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا۔

اٰیاتُہا ٤٦ — ٧٩ = سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ = ٨١ — فیہا رکوعان ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا
قسم گھسیٹ کر کھینچنے والے	غوطہ لگا کر (دشمن کے)	اور چھڑانے والے	کھول کر	اور تیرنے والے	تیزی سے

قسم ہے گھسیٹ کر (دشمن سے جان) کھینچنے والے (فرشتوں) کی اور کھول کر چھڑانے والوں کی، اور تیزی سے تیرنے والوں کی،

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والے	دوڑ کر	پھر تدبیر کرنے والے	حکم کے مطابق	دن	کانپے	کانپنے والی

پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی، پھر حکم کے مطابق تدبیر کرنے والوں کی، جس دن کانپنے والی کانپے۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
اسکے پیچھے آئے	پیچھے آنے والی	کتنے دل	اس دن	دھڑکنے والے	ان کی نگاہیں	جھکی ہوئی

اور اس کے پیچھے آئے پیچھے آنے والی۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی۔

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ⑩ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي	الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
وہ کہتے ہیں	کیا ہم	لوٹائے جائیں گے	میں	پہلی حالت	کیا جب	ہم ہونگے	ہڈیاں	کھوکھلی

وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے ؟ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو چکے ہوں گے ؟

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬

قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ
وہ بولے	یہ	پھر	واپسی	خسارہ والی	پھر تو صرف	وہ	ڈانٹ	ایک

وہ بولے یہ پھر خسارے والی واپسی ہے ۔ پھر وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہے

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

فَاِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ نَادٰىهُ	رَبُّهٗ
پھر اس وقت	وہ	میدان میں	کیا	پہنچی تیرے پاس	بات	موسیٰ	جب پکارا اسے	اس کا رب

پھر وہ اس وقت میدان میں (آ رہے ہیں) ۔ کیا تمہارے پاس موسیٰؑ کی بات پہنچی ؟ جب اس کو اس کے رب نے پکارا

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰ فَقُلْ

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُلْ
میدان	مقدس	طویٰ	جاؤ	طرف (پاس)	فرعون	بیشک اس	سرکشی کی	پس کہو

طویٰ کے مقدس میدان میں ، کہ فرعون کے پاس جاؤ ، بیشک اس نے سرکشی کی ہے ، پس کہو

هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ⑱ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲ فَاَرٰىهُ

هَلْ	لَّكَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَاَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ
کیا	تجھ کو	طرف	کہ	تو سنور جائے	اور تجھے راہ دکھاؤں	طرف	تیرا رب	پس تو ڈرے	اس کو دکھائی

کیا تجھ کو (خواہش ہے) کہ تو سنور جائے ، اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں ، پس تو ڈرے (موسیٰؑ نے) ، اس کو

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒ فَحَشَرَ فَنَادٰى ㉓

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَكَذَّبَ	وَعَصٰى	ثُمَّ اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَحَشَرَ	فَنَادٰى
نشانی	بڑی	اس نے جھٹلایا	اور نافرمانی کی	پھر پیٹھ پھیر کر چلا	دوڑتا ہوا	پھر جمع کیا	پھر پکارا

بڑی نشانی دکھائی ۔ اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ، پھر دوڑتا ہوا پیٹھ پھیر کر چلا ۔ پھر (لوگوں کو) جمع کیا ، پھر پکارا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾

فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَالْاُوْلٰى
پھر اس نے کہا	میں	تمہارا رب سب سے بڑا	تو اس کو پکڑا	اللہ	سزا	آخرت	اور دنیا

پھر کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت کی سزا میں پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ
بیشک	میں	اس	عبرت	اس کے لئے جو	ڈرے	کیا تم	زیادہ مشکل	بنانا	یا	آسمان

بیشک اس میں اس کے لئے عبرت ہے جو ڈرے۔ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا

بَنٰهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

بَنٰهَا	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰهَا	وَاَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَاَخْرَجَ
اس کو بنایا	بلند کیا	اس کی چھت	پھر اس کو درست کیا	تاریک کر دیا	اس کی رات	اور نکالی

اس نے اس کو بنایا۔ اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس کو درست کیا، اس کی رات کو تاریک کر دیا، اور نکالی

ضُحٰهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ

ضُحٰهَا	وَالْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰهَا	اَخْرَجَ	مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ
دن کی روشنی	اور زمین	بعد	اس	اس کو بچھایا	نکالا	اس سے	اس کا پانی	اور

دن کی روشنی، اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔ اس سے اس کا پانی نکالا ، اور

مَرْعٰهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا

مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا
اس کا چارہ	اور پہاڑ	قائم کیا اس کو	فائدہ	تمہارے لئے	اور تمہارے چوپایوں کیلئے	پھر جب

اس کا چارہ، اور پہاڑ کو قائم کیا تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے۔ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾

جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى
آئے	ہنگامہ	بڑا	دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کمایا

بڑا ہنگامہ آئے گا (قیامت)، جس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کمایا (اپنے اعمال)۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَرٰى	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى	وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
ظاہر کر دی جائے گی	جہنم	اس کے لئے جو	دیکھے	پس	جو جس	سرکشی کی	ترجیح دی	زندگی	دنیا

اور جہنم اس کے لئے ظاہر کر دی جائے گی ہر اس کے لئے جو دیکھے۔ پس جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَاَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَنَهَى
تو یقیناً	جہنم	وہ	ٹھکانہ	اور جو	جو	ڈرا	کھڑا ہونا	اپنے رب	اور روکا

تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جو اپنے رب (کے سامنے) کھڑا ہونے سے ڈرا، اور اس نے روکا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	يَسْـَٔلُوْنَكَ
جی۔ دل	سے	خواہش	یقیناً	جنت	وہ	ٹھکانہ	اور آپ سے پوچھتے ہیں

اپنے دل کو خواہش سے، تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ

عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰهَا	اِلٰى	رَبِّكَ
سے (بابت)	قیامت	کب	اس کا ٹھہرنا (قیام)	کیا	تو	سے	اس کا ذکر	طرف	تمہارا رب

قیامت کی بابت کہ کب (ہوگا) اس کا قیام؟ تمہیں کیا کام اس کے ذکر سے؟ تمہارے رب کی طرف ہے

مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

مُنْتَهٰهَا	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا
اس کی انتہا	صرف	آپ	ڈرانے والے	جو	اس سے ڈرے	گویا وہ	دن	دیکھیں گے اس کو

اس کی انتہا۔ آپؐ صرف اس کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرے۔ گویا وہ جس دن اس کو دیکھیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾

۲ ع۲۰ ۴

لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰهَا
نہیں	ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

(ایسا لگے گا) وہ نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

رکوعها ١ — ٨٠ سورة عبس مكية = ٢٤ — آياتها ٤٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓی ﴿۳﴾

عَبَسَ	وَتَوَلّٰی	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰی	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰی
تیوری چڑھائی	اور منہ موڑ لیا	کہ	آیا اسکے پاس	ایک نابینا	اور کیا	خبر آپ کو	شاید وہ	سنور جاتا

تیوری چڑھائی اور منہ موڑ لیا کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ، اور آپ کو کیا خبر شاید وہ سنور جاتا ،

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰی	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰی	فَاَنْتَ	لَهٗ
یا	نصیحت مانتا	اسے نفع پہنچاتا	نصیحت کرنا	اور جو	جس	بے پروائی کی	تو آپ	اس کے لئے

یا نصیحت مانتا تو نصیحت کرنا اسے نفع پہنچاتا ۔ اور جس نے بے پروائی کی آپ اس کے لئے

تَصَدّٰی ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰی ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰی ﴿۸﴾ وَهُوَ

تَصَدّٰی	وَمَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰی	وَاَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰی	وَهُوَ
فکر کرتے ہو	اور نہیں	آپ پر	اگر نہ	وہ سنورے	اور جو	جو	آیا آپکے پاس	دوڑتا	اور وہ

فکر کرتے ہیں، اور آپ پر (کوئی الزام) نہیں اگر وہ نہ سنورے ۔ اور جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا، اور وہ

يَخْشٰی ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

يَخْشٰی	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰی	كَلَّا	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ
ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	تغافل کرتے ہو	ہرگز نہیں	یہ تو	نصیحت	سو جو	چاہے	اس سے نصیحت قبول کرے

ڈرتا بھی ہے تو آپ اس سے تغافل کرتے ہیں ۔ ہرگز نہیں یہ تو (کتاب) نصیحت ہے ۔ سو جو چاہے اس سے نصیحت قبول کرے

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ
میں	صحیفے (اوراق)	باعزت	بلند مرتبہ	انتہائی پاکیزہ	ہاتھوں میں	لکھنے والے

باعزت اوراق میں ، بلند مرتبہ ، انتہائی پاکیزہ ، لکھنے والے ہاتھوں میں

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿۱۷﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿۱۸﴾

كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْإِنْسَانُ	مَا أَكْفَرَهُ	مِنْ	أَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ
بزرگ	نیکوکار	مارا جائے	انسان	کیسا ناشکرا	سے	کس	چیز	اسے پیدا کیا

بزرگ، نیکوکار لوگ ۔ انسان مارا جائے کیسا ناشکرا ہے ، اُسے کس چیز سے پیدا کیا؟

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿۲۱﴾

مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَهُ	فَقَدَّرَهُ	ثُمَّ	السَّبِيلَ	يَسَّرَهُ	ثُمَّ	أَمَاتَهُ	فَأَقْبَرَهُ
سے	نطفہ	اسکو پیدا کیا	اسے اندازہ پر رکھا	پھر	راہ	اسکو آسان کردیا	پھر	اسے مُردہ کیا	پھر اسے قبر میں رکھوایا

اس کو ایک نطفہ سے پیدا کیا، پھر اُسے اندازہ پر رکھا، پھر اس کی راہ آسان کردی، پھر اس کو مُردہ کیا، پھر اسے قبر میں رکھوایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

ثُمَّ	إِذَا	شَاءَ	أَنْشَرَهُ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَا	أَمَرَهُ	فَلْيَنْظُرِ	الْإِنْسَانُ
پھر	جب	چاہا	اسے نکالا	ہرگز نہیں	ابھی تک	پورا کیا	جو	اس کو حکم دیا	پس چاہیئے کہ دیکھے	انسان

پھر جب چاہا اس کو نکالا۔ اس نے ہرگز پورا نہ کیا جو اس کو حکم دیا۔ پس چاہیئے کہ انسان دیکھ لے

إِلَى طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

إِلَى	طَعَامِهِ	أَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَاءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْأَرْضَ	شَقًّا
طرف (کو)	اپنا کھانا	کہ ہم	اوپر سے ڈالا	پانی	گرتا ہوا	پھر	پھاڑا (چیرا)	زمین	پھاڑ کر

اپنے کھانے کو، ہم نے اوپر سے گرتا ہوا پانی ڈالا، پھر زمین کو پھاڑ کر چیرا،

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَحَدَائِقَ

فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	حَبًّا	وَعِنَبًا	وَقَضْبًا	وَزَيْتُونًا	وَنَخْلًا	وَحَدَائِقَ
پھر ہم نے اگایا	اس میں	غلّہ	اور انگور	اور ترکاری	اور زیتون	اور کھجور	اور باغات

پھر ہم نے اس میں اُگایا غلّہ، اور انگور، اور ترکاری، اور زیتون، اور کھجور، اور باغات

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَإِذَا جَاءَتِ

غُلْبًا	وَفَاكِهَةً	وَأَبًّا	مَتَاعًا	لَكُمْ	وَلِأَنْعَامِكُمْ	فَإِذَا	جَاءَتِ
گھنے	اور میوہ	اور چارہ	فائدہ	تمہارے لئے	اور تمہارے چوپایوں کے لئے	پھر جب	آئے

گھنے، اور میوہ، اور چارہ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لئے پھر جب آئے

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهِ

الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	أَخِيهِ	وَأُمِّهِ	وَأَبِيهِ	وَصَاحِبَتِهِ
کان پھوڑنے والی	جس دن	بھاگے	آدمی	سے	اپنے بھائی	اور اپنی ماں	اور اپنا باپ	اور اپنی بیوی

کان پھوڑنے والی جس دن بھاگے آدمی اپنے بھائی، اپنی ماں، اور اپنے باپ، اور اپنی بیوی سے

وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

وَبَنِيهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَأْنٌ	يُغْنِيهِ	وُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ
اور اپنے بیٹے	واسطے ہر ایک	آدمی	ان سے	اس دن	حالت (فکر)	اسے کافی ہوگی	بہت چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے۔ اس دن ان میں سے ہر ایک آدمی کو ایک فکر ہے جو اسے کافی ہوگا۔ اس دن بہت سے چہرے

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	وَوُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ
چمکتے	ہنستے	خوشیاں مناتے	اور بہت چہرے	اس دن	ان پر	غبار

چمکتے، ہنستے اور خوشیاں مناتے ہوں گے، اور اس دن بہت سے چہروں پر غبار ہوگا

۱ ع۲ ۵

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
چھائی ہوئی	سیاہی	یہی لوگ	وہ	کافر	گنہگار

سیاہی چھائی ہوئی (ہوگی)، یہی لوگ ہیں کافر گنہگار۔

آیاتها ۲۹ — ۸۱ = سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ = ۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾

إِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَإِذَا	النُّجُومُ	انكَدَرَتْ	وَإِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے	اور جب	ستارے	ماند پڑ جائیں	اور جب	پہاڑ	چلائے جائیں

جب سورج لپیٹ دیا جائے، اور جب ستارے ماند پڑ جائیں، اور جب پہاڑ چلائے جائیں،

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ

وَإِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَإِذَا	الْوُحُوشُ	حُشِرَتْ	وَإِذَا	الْبِحَارُ
اور جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جب	وحشی جانور	اکھٹے کیے جائیں	اور جب	دریا

اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں، اور جب وحشی جانور اکھٹے کئے جائیں، اور جب دریا

سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾

سُجِّرَتْ	وَإِذَا	النُّفُوسُ	زُوِّجَتْ	وَإِذَا	الْمَوْءُودَةُ	سُئِلَتْ
بھڑکائے جائیں	اور جب	جانیں	جوڑے باندھے جائیں	اور جب	زندہ گاڑی ہوئی لڑکی	پوچھا جائے

بھڑکائے جائیں، اور جب جانوروں کے جوڑے باندھے جائیں، اور جب زندہ گاڑی ہوئی (زندہ درگور) لڑکی سے پوچھا جائے

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾

بِأَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ	وَإِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَإِذَا	السَّمَاءُ	كُشِطَتْ
کس	گناہ	ماری گئی	اور جب	اعمال نامے	کھولے جائیں	اور جب	آسمان	کھال کھینچ لی جائے

وہ کس گناہ میں ماری گئی؟ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں، اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ

وَإِذَا	الْجَحِيمُ	سُعِّرَتْ	وَإِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ
اور جب	جہنم	بھڑکائی جائے	اور جب	جنت	قریب لائی جائے	جان لے گا	ہر شخص

اور جب جہنم بھڑکائی جائے، اور جب جنت قریب لائی جائے ۔ ہر شخص جان لے گا

مَا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ

مَا	أَحْضَرَتْ	فَلَا أُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ
جو کچھ	وہ لایا	سو میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانے والے	سیدھے چلنے والے	چھپ جانے والے	اور رات

وہ جو کچھ لایا ہے۔ سو میں قسم کھاتا ہوں (ستاروں کی) پیچھے ہٹ جانے والے، سیدھے چلنے والے، چھپ جانے والے، اور رات کی

إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

إِذَا	عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ
جب	پھیل جائے	اور صبح	جب	دم بھرے	بیشک یہ	کلام	قاصد	عزت والا

جب وہ پھیل جائے، اور صبح کی جب دم بھرے (نمودار ہو)، بیشک یہ (قرآن) کلام ہے عزت والے قاصد (فرشتہ) کا

ذِی قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ﴿۲۱﴾ وَ مَا صَاحِبُکُمۡ

ذِی قُوَّۃٍ	عِنۡدَ	ذِی الۡعَرۡشِ	مَکِیۡنٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ اَمِیۡنٍ	وَ مَا	صَاحِبُکُمۡ
قوت والا	نزدیک	عرش کے مالک	بلند مرتبہ	سب کا مانا ہوا	وہاں کا امانتدار	اور نہیں	تمہارا رفیق

قوت والا، عرش کے مالک کے نزدیک بلند مرتبہ سب کا مانا ہوا، وہاں کا امانتدار۔ اور تمہارے رفیق (حضرت محمدؐ)

بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲۳﴾ وَ مَا ہُوَ عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

بِمَجۡنُوۡنٍ	وَ لَقَدۡ رَاٰہُ	بِالۡاُفُقِ	الۡمُبِیۡنِ	وَ مَا ہُوَ	عَلَی الۡغَیۡبِ	بِضَنِیۡنٍ
دیوانہ	اور اس نے اس کو دیکھا ہے	کنارہ پر	کھلا	اور نہیں وہ	غیب پر	بخل کرنے والا

کچھ دیوانے نہیں، اور اس (محمدؐ) نے اس (فرشتہ) کو کھلے (آسمان) کے کنارہ پر دیکھا اور وہ غیب پر بخل کرنے والے نہیں۔

وَ مَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَیۡنَ تَذۡہَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ

وَ مَا ہُوَ	بِقَوۡلِ	شَیۡطٰنٍ	رَّجِیۡمٍ	فَاَیۡنَ	تَذۡہَبُوۡنَ	اِنۡ ہُوَ	اِلَّا	ذِکۡرٌ
اور نہیں	کہا ہوا	شیطان	مردود	پھر کدھر	تم جارہے ہو	نہیں وہ	مگر	نصیحت

اور یہ (قرآن) شیطان مردود کا کہا ہوا نہیں، پھر تم کدھر جارہے ہو؟ یہ نہیں ہے مگر (کتاب) نصیحت

لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ﴿۲۸﴾ وَ مَا تَشَآءُوۡنَ

لِّلۡعٰلَمِیۡنَ	لِمَنۡ	شَآءَ	مِنۡکُمۡ	اَنۡ	یَّسۡتَقِیۡمَ	وَ مَا تَشَآءُوۡنَ
تمام جہانوں کے لئے	لئے جو	چاہے	تم سے	کہ	سیدھا چلے	اور تم نہ چاہو گے

تمام جہانوں کے لئے، تم میں سے جو بھی چاہے کہ سیدھا راستہ چلے، اور تم نہ چاہو گے

۱ ع ۲۹ ۶

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

اِلَّا	اَنۡ	یَّشَآءَ	اللّٰہُ	رَبُّ	الۡعٰلَمِیۡنَ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	رب	تمام جہان

مگر یہ کہ تمام جہانوں کا رب چاہے۔

آیاتہا ۱۹ — ۸۲ سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ مَکِّیَّۃٌ ۸۲ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْبِحَارُ

إِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ	وَإِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ	وَإِذَا	الْبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائے	اور جب	ستارے	جھڑ پڑیں	اور جب	دریا

جب آسمان پھٹ جائے ، اور جب ستارے جھڑ پڑیں ، اور جب دریا

فُجِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَإِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
اُبل پڑیں (باہر نکلیں)	اور جب	قبریں	کریدی جائیں	جان لے	ہر شخص	کیا	اس نے آگے بھیجا

اُبل پڑیں ، اور جب قبریں کریدی جائیں ، ہر شخص جان لے اُس نے آگے کیا بھیجا ؟

وَأَخَّرَتْ ۝٥ يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ

وَأَخَّرَتْ	يٰٓأَيُّهَا	الْإِنْسَانُ	مَا غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ
اور پیچھے چھوڑا	اے	انسان	کس چیز نے تجھے دھوکہ دیا	اپنا رب	کریم	جس نے

اور پیچھے (کیا) چھوڑا ؟ اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارہ میں کس چیز نے دھوکہ دیا جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِيْٓ	أَيِّ صُوْرَةٍ	مَّا شَآءَ	رَكَّبَكَ	كَلَّا
تجھے پیدا کیا	پھر تجھے ٹھیک کیا	پھر برابر کیا	میں	جس صورت	چاہا	تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں

تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک کیا، پھر برابر کیا، جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا - ہرگز نہیں ،

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١

بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَإِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ
بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	جزا و سزا کا دن	اور بیشک	تم پر	نگہبان	عزت والے	لکھنے والے

بلکہ تم جزا و سزا کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو، اور بیشک تم پر نگہبان (مقرر) ہیں، عزت والے (اعمال) لکھنے والے،

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَإِنَّ الْفُجَّارَ

يَعْلَمُوْنَ	مَا تَفْعَلُوْنَ	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	وَإِنَّ	الْفُجَّارَ
وہ جانتے ہیں	جو تم کرتے ہو	بیشک	نیک لوگ	میں	جنت	اور بیشک	گنہگار

جو تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں ۔ بیشک نیک لوگ جنت میں ہوں گے ۔ اور بیشک گنہگار

لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾

لَفِي	جَحِيمٍ	يَصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّينِ	وَمَا هُمْ	عَنْهَا	بِغَائِبِينَ
میں	جہنم	ڈالے جائیں گے اس میں	روز جزا و سزا (قیامت)	اور وہ نہیں	اس سے	غائب (جدا ہونے والے)

جہنم میں ہوں گے۔ اس میں روز جزا و سزا (قیامت کے دن) ڈالے جائیں گے اور وہ اس سے جدا ہونے والے نہ ہوں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

وَ مَا أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ الدِّينِ	ثُمَّ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ الدِّينِ
اور تمہیں کیا خبر	کیا	روزِ جزا و سزا	پھر	کیا	تمہیں خبر	کیا	روز جزا و سزا

اور تمہیں کیا خبر روزِ جزا و سزا کیا ہے؟ پھر تمہیں کیا خبر روزِ جزا و سزا کیا ہے؟

۱ ع ۱۹ ۷

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَالْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلَّهِ
جس دن	مالک نہ ہوگا	کوئی شخص	کسی شخص کے لئے	کچھ	اور حکم	اس دن	اللہ کے لئے

جس دن کوئی شخص کسی شخص کا مالک نہ ہوگا (کچھ بھلا نہ کر سکے گا) اس دن حکم اللہ ہی کا ہوگا۔

آیاتها ۳۶ | ۸۳ = سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ = ۸۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، اور رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِينَ	الَّذِينَ	إِذَا اكْتَالُوا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُونَ
خرابی	کمی کرنے والوں کے لئے	وہ جو کہ	جب ماپ کریں	پر (سے)	لوگ	پورا بھر لیں

خرابی ہے کمی کرنے والوں کے لئے، جو (لوگوں سے) ماپ کر لیں تو پورا بھر کر لیں،

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم

وَإِذَا	كَالُو	هُمْ	أَو وَّزَنُوهُمْ	يُخْسِرُونَ	أَلَا	يَظُنُّ	أُولَٰئِكَ	أَنَّهُم
اور جب	ماپ کر دیں	وہ	یا تول کر دیں	گھٹا کر دیں	کیا نہیں	خیال کرتے	یہ لوگ	کہ وہ

اور جب (دوسروں کو) ماپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ کیا یہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جانے والے ہیں	ایک دن	بڑا	دن	کھڑے ہونگے	لوگ	رب کے سامنے	تمام جہان

اٹھائے جانے والے ہیں ایک بڑے دن، جس دن لوگ کھڑے ہوں گے تمام جہانوں کے رب کے سامنے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا سِجِّيْنٌ
ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکار	البتہ میں	سجین	اور کیا	خبر سے تجھے	کیا ہے سجین

ہرگز نہیں، بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ
ایک دفتر	لکھا ہوا	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	جو لوگ	جھٹلاتے ہیں

ایک لکھا ہوا دفتر (نوشتہ) اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے، جو لوگ جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا تُتْلٰى

بِيَوْمِ الدِّيْنِ	وَمَا يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا	تُتْلٰى
روزِ جزا و سزا کو	اور نہیں جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے بڑھ جانیوالا	گنہگار	جب	پڑھی جائیں

روزِ جزا و سزا کو۔ اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے بڑھ جانے والا گنہگار۔ جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اس پر	ہماری آیتیں	کہے	کہانیاں	پہلے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ پکڑ گیا ہے	پر	اُن کے دل

اُس پر ہماری آیتیں تو کہے یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں، بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ

مَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ
جو	وہ کماتے تھے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	اپنا رب	اس دن	روک دیئے جائیں گے	پھر

جو وہ کماتے تھے۔ ہرگز نہیں، وہ اس دن اپنے رب سے روک دیئے جائیں گے۔ پھر

إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

إِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هَٰذَا	الَّذِي	كُنتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ
بیشک وہ	داخل ہونیوالے	جہنم	پھر	کہا جائیگا	یہ	وہ جو کہ	تم تھے	اس کو	جھوٹ جانتے

بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ

كَلَّا	إِنَّ	كِتَابَ	الْأَبْرَارِ	لَفِي	عِلِّيِّينَ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا عِلِّيُّونَ	كِتَابٌ
ہرگز نہیں	بیشک	اعمالنامہ	نیک لوگ	البتہ میں	علیین	اور کیا	تجھے خبر	کیا علیین	ایک دفتر

ہرگز نہیں، بیشک نیک لوگوں کا اعمالنامہ "علیین" میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر علیین کیا ہے؟ ایک دفتر ہے

مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾

مَّرْقُومٌ	يَشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنظُرُونَ
لکھا ہوا	دیکھتے ہیں	نزدیک والے	بیشک	نیک بندے	البتہ نعمت آرام میں	پر	تخت (جمع)	دیکھتے ہوں گے

لکھا ہوا (اسے) دیکھتے ہیں (اللہ کے) مقرب (نزدیک والے)۔ بیشک نیک بندے آرام میں تختوں (مسندوں) پر دیکھتے ہوں گے،

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِن	رَّحِيقٍ	مَّخْتُومٍ
تو پہچان لیگا	میں	ان کے چہرے	تروتازگی	نعمت کی	انہیں پلائی جاتی ہے	سے	خالص شراب	سربمہر

تو ان کے چہروں پر نعمت کی تروتازگی پائے گا۔ انہیں پلائی جاتی ہے خالص شراب، سربمہر،

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِن

خِتَامُهُ	مِسْكٌ	وَفِي	ذَٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَمِزَاجُهُ	مِن
اس کی مہر	مشک	اور میں	اس	چاہیے رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اس کی آمیزش	سے

اس کی مہر مشک پر جمی ہوئی، اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں آمیزش ہے

تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
تسنیم	ایک چشمہ	پیتے ہیں	اس سے	مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	جرم کیا

"تسنیم" کی، یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب پیتے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے جرم کیا (گنہگار)

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا

كَانُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ	وَاِذَا
تھے	سے (پر)	جو ایمان لائے (مومن)	ہنستے	اور جب	گزرتے	اُن سے	آنکھ مارتے	اور جب

وہ مومنوں پر ہنستے تھے ۔ اور جب اُن سے ہو کر گزرتے تو آنکھ مارتے ۔ اور جب

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَاِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
وہ لوٹتے	طرف	اپنے گھر والے	لوٹتے	ہنستے (باتیں بناتے)	اور جب	اُنہیں دیکھتے	کہتے	بیشک	یہ لوگ

اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو ہنستے (باتیں بناتے) لوٹتے ۔ اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے بیشک یہ لوگ

لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

لَضَآلُّوْنَ	وَمَآ اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ
گمراہ (جمع)	اور نہیں بھیجے گئے	ان پر	نگہبان	پس آج	ایمان والے	سے (پر)	کافر (جمع)

گمراہ ہیں، اور وہ اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے ۔ پس آج ایمان والے کافروں پر ﴿۳۶﴾

ع ۳۶ — ۱ — ۸

يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

يَضْحَكُوْنَ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
ہنستے ہیں	پر	تخت	دیکھتے ہیں	کیا	بدلہ دیا گیا	کافر (جمع)	جو وہ کرتے تھے	

ہنستے ہیں تختوں (مسہریوں) پر بیٹھے دیکھتے ہیں ۔ کافروں نے اب بدلہ پایا ہے جیسا کہ وہ کرتے تھے ۔

آیاتہا ۲۵ — ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور سُن لے گا	اپنے رب کا	اور اسی لائق ہے	اور جب	زمین	پھیلا دی جائے گی

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور اپنے رب کا حکم، سُن لے گا اور وہ اسی لائق ہے، اور جب زمین پھیلا دی جائے گی،

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

وَاَلْقَتْ	مَا فِيْهَا	وَتَخَلَّتْ	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور نکال ڈالے گی	جو اس میں	اور خالی ہو جائے گی	اور سن لے گا	اپنے رب کا	اور اسی لائق ہے	اے	انسان

اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال ڈالے گی، اور خالی ہو جائے گی، اور اپنے رب کا (حکم) سن لے گی اور اسی لائق ہے، اے انسان

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷

اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
بیشک تو	تکلیف اٹھانے والا	طرف	اپنا رب	خوب تکلیف	پھر اس کو ملنا ہے	پس	جو	دیا گیا	اسکا اعمالنامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں

بیشک تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) خوب تکلیف اٹھانے والا ہے پھر اسکو ملنا ہے پس جس کو اس کا اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا

فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا	وَيَنْقَلِبُ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَاَمَّا
پس عنقریب	حساب لیا جائے گا	حساب	آسان	اور لوٹے گا	طرف	اپنے لوگ	خوش خوش	اور وہ

پس اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا، اور وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا - اور

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَيَصْلٰى	سَعِيْرًا
جو	دیا گیا	اس کا اعمالنامہ	پیچھے	اس کی پشت	پس عنقریب	مانگے گا	موت	اور داخل ہوگا	آگ

جس کو اس کا اعمالنامہ اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا گیا، وہ عنقریب موت مانگے گا، اور جہنم میں داخل ہو گا -

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَنْ يَّحُوْرَ	بَلٰى	اِنَّ رَبَّهٗ
بیشک وہ	تھا	میں	اپنے لوگ	خوش و خرم	بیشک اس	گمان کیا	کہ	ہرگز نہ لوٹے گا	کیوں نہیں	بیشک اس کا رب

بیشک وہ اپنے لوگوں میں خوش و خرم تھا - اس نے گمان کیا تھا کہ وہ ہرگز نہ لوٹے گا - کیوں نہیں؟ اس کا رب بیشک

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷ وَالْقَمَرِ اِذَا

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَالَّيْلِ	وَمَا	وَسَقَ	وَالْقَمَرِ	اِذَا
تھا	اس کو	دیکھنے والا	سو میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی	اور رات	اور جو	سمٹ آتی ہے	اور چاند	جب

اسے دیکھتا تھا - سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی جو اس میں سمٹ آتی ہے اور چاند کی جب

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ
مکمل ہو جائے	تم کو ضرور چڑھنا ہے	ایک درجہ	سے	درجہ	سو کیا	انہیں	وہ ایمان نہیں لاتے

مکمل ہو جائے، تم کو درجہ بدرجہ ضرور چڑھنا ہے۔ سو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْآنُ	لَا يَسْجُدُونَ	بَلِ	الَّذِينَ كَفَرُوا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	وہ سجدہ نہیں کرتے	بلکہ	جن لوگوں نے کفر کیا (منکر)

اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا (منکر)

يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾

يُكَذِّبُونَ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُوعُونَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	بھر رکھتے ہیں	سو انہیں خوشخبری سُنا	عذاب کی	دردناک

جھٹلاتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ (دلوں میں) بھر رکھتے ہیں، سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾

إِلَّا	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُونٍ
سوائے	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کئے	اچھے	ان کیلئے	اجر	نہ ختم ہونے والا

سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

آیاتها ۲۲ | ۸۵ = سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ = ۲۷ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿۳﴾

وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْبُرُوجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُودِ	وَشَاهِدٍ	وَمَشْهُودٍ
قسم آسمان کی	برجوں والا	اور دن کی	وعدہ کئے ہوئے	اور حاضر ہونیوالا	اور جہاں حاضر ہوتے ہیں

برجوں والے آسمان کی قسم، اور وعدہ کئے ہوئے دن کی، اور حاضر ہونے والے (دن) کی اور جہاں حاضر ہوتے ہیں،

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ④ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ⑤ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ⑥

قُتِلَ	اَصْحٰبُ	الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ	الْوَقُوْدِ	اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ
ہلاک کر دیئے گئے	والے	خندق (جمع)	آگ	والی	ایندھن	جب وہ	اس پر	بیٹھے تھے

ہلاک کر دیئے گئے خندقوں والے، ایندھن والی آگ والے، جب وہ اس پر بیٹھے تھے،

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ⑦ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ

وَهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ	وَمَا نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
اور وہ	پر	جو	وہ کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھتے	اور نہیں بدلہ لیا	ان سے	مگر	کہ

اور وہ جو مومنوں کے ساتھ کرتے (اپنی آنکھوں سے) دیکھتے۔ اور انہوں نے (مومنوں سے) بدلہ نہیں لیا مگر اس بات کا

يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑧ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
وہ ایمان لائے	اللہ پر	زبردست	تعریفوں والا	وہ جو کہ	اس کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور زمین

کہ اللہ پر ایمان لائے جو زبردست ہے تعریفوں والا، جس کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور اللہ	پر	ہر	چیز	سامنے (باخبر)	بیشک	وہ جو	تکلیفیں دیں	مومن (جمع) مرد	مومن عورتیں

اور اللہ ہر چیز پر باخبر ہے۔ بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩ اِنَّ

ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ
پھر	انہوں نے توبہ نہ کی	تو ان کیلئے	عذاب	جہنم	اور ان کے لئے	عذاب	جلنا	بیشک

پھر انہوں نے توبہ نہ کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	باغات	جاری ہیں	سے	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے باغات ہیں، جن کے نیچے جاری ہیں

الْاَنْهٰرُ ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ	اِنَّهٗ
نہریں	یہ	کامیابی	بڑی	بیشک	پکڑ	تمہارا رب	بڑی سخت	بیشک وہ

نہریں، یہ بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ بیشک

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ
وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور لوٹاتا ہے	اور وہ	بخشنے والا	محبت والا	عرش والا (مالک)	بڑی شان والا

وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور (وہی) لوٹاتا ہے اور وہی بخشنے والا، محبت کرنے والا ہے، عرش کا مالک بڑی شان والا ہے،

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ	فِرْعَوْنَ	وَثَمُوْدَ
کر ڈالنے والا	جو	وہ چاہے	کیا	تجھ تک آئی (پہنچی)	بات	لشکر (جمع)	فرعون	اور ثمود

جو چاہے کر ڈالنے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس لشکروں کی بات (خبر) پہنچی، فرعون اور ثمود کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَّاللّٰهُ	مِنْ	وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ
بلکہ	وہ جو کہ	انہوں نے کفر کیا	میں	جھٹلانا	اور اللہ	سے	ان کے ہر طرف	گھیرے ہوئے

بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا (کافر) جھٹلانے میں (لگے ہوئے ہیں) اور اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

ع ۱ ۲۲ ۱۰

بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ	فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
بلکہ	وہ	قرآن	بڑی شان والا	میں	لوح	محفوظ

بلکہ یہ قرآن بڑی شان والا ہے، لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

آیاتها ۱۷ — ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ② النَّجْمُ الثَّاقِبُ ③

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم آسمان کی	اور رات کو آنے والے کی	اور تم نے کیا سمجھا	کیا ہے طارق ؟	ستارا	چمکتا ہوا

قسم ہے آسمان کی، اور "طارق" (رات کو آنے والی کی) اور تم نے کیا سمجھا "طارق" کیا ہے ؟ چمکتا ہوا ستارا۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ④ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ⑤

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جان	مگر	اس پر	نگہبان	چاہیئے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا کیا گیا

کوئی جان نہیں جس پر (کوئی) نگہبان نہ ہو۔ اور انسان کو چاہیئے کہ دیکھے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ؟

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ⑦ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا	سے	پانی	اُچھلتا ہوا	نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور سینہ	بیشک وہ

وہ پیدا کیا گیا اُچھلتے ہوئے پانی سے، وہ نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ بیشک وہ (اللہ)

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ⑧ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	قُوَّةٍ	وَّلَا	نَاصِرٍ
پر	دوبارہ لوٹانا	قادر	دن	جانچے جائینگے	راز	تو نہ	اس کے لئے	سے	قوت	اور نہ	مددگار

دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے جس دن (لوگوں کے) راز جانچے جائیں گے، تو نہ اسے (انسان) کوئی قوت ہوگی اور نہ مددگار۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ
قسم آسمان کی	بارش والا	اور زمین کی	پھٹ جانے والی	بیشک وہ	کلام	فیصلہ کر دینے والا

قسم آسمان کی بارش والا اور زمین کی پھٹ جانے والی بیشک وہ کلام ہے فیصلہ کر دینے والا

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ⑮ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ⑯ فَمَهِّلِ

وَّمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَّاَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ
اور نہیں	وہ	بیہودہ بات	بیشک وہ	تدبیر کرتے ہیں	تدبیر	اور میں تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دو

اور وہ بیہودہ بات نہیں۔ بیشک وہ (طرح طرح کی) تدبیریں کرتے ہیں، اور میں (بھی) ایک تدبیر کرتا ہوں۔ پس ڈھیل دو

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

رُوَيْدًا	اَمْهِلْهُمْ	الْكٰفِرِيْنَ
تھوڑی	ڈھیل دو	کافر (جمع)

کافروں کو تھوڑی ڈھیل۔

آیاتھا ۱۹ — ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

قَدَّرَ	وَالَّذِيْ	فَسَوّٰى	خَلَقَ	الَّذِيْ	الْاَعْلَى	رَبِّكَ	اسْمَ	سَبِّحِ
اندازہ ٹھہرایا	اور جس نے	پھر ٹھیک کیا	پیدا کیا	جس نے	سب سے بلند	اپنا رب	نام	پاکیزگی بیان کر

پاکیزگی بیان کر اپنے سب سے بلند رب کے نام کی، جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک کیا، اور جس نے اندازہ ٹھہرایا

فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَاءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

اَحْوٰى	غُثَاءً	فَجَعَلَهٗ	الْمَرْعٰى	اَخْرَجَ	وَالَّذِيْ	فَهَدٰى
سیاہ	خشک	پھر اسے کر دیا	چارا	نکالا (اُگایا)	اور جس نے	پھر راہ دکھائی

پھر راہ دکھائی، اور جس نے چارا اُگایا، پھر اسے خشک سیاہ کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾

يَخْفٰى	وَمَا	الْجَهْرَ	يَعْلَمُ	اِنَّهٗ	شَاءَ اللّٰهُ	مَا	اِلَّا	فَلَا تَنْسٰى	سَنُقْرِئُكَ
پوشیدہ	اور جو	ظاہر	جانتا ہے	بیشک وہ	اللہ چاہے	جو	مگر	پھر نہ بھولیں گے آپ	ہم جلد پڑھائیں گے آپ کو

ہم جلد آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ نہ بھولیں گے، مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جانتا ہے ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

يَّخْشٰى	مَنْ	سَيَذَّكَّرُ	الذِّكْرٰى	نَّفَعَتِ	اِنْ	فَذَكِّرْ	لِلْيُسْرٰى	وَنُيَسِّرُكَ
ڈرتا ہے	جو	جلد سمجھ جائے گا	سمجھانا	نفع دے	اگر	پس سمجھا دیں	آسان طریقہ	اور ہم آپ کو سہولت دیں گے

اور ہم آپ کو آسان طریقہ کی سہولت دیں گے، پس سمجھا دیں اگر سمجھانا نفع دے، جو ڈرتا ہے وہ جلد سمجھ جائے گا،

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

لَا يَمُوتُ	ثُمَّ	الْكُبْرَى	النَّارَ	يَصْلَى	الَّذِي	الْأَشْقَى	وَيَتَجَنَّبُهَا
نہ مرے گا	پھر	بہت بڑی	آگ	داخل ہوگا	جو	بدبخت	اور پہلوتہی کرے گا اس سے

اور اس سے بدبخت پہلوتہی کرے گا، جو بہت بڑی آگ میں داخل ہوگا ۔ پھر نہ مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾

فَصَلَّى	رَبِّهِ	اسْمَ	وَذَكَرَ	تَزَكَّى	مَنْ	قَدْ أَفْلَحَ	وَلَا يَحْيَى	فِيهَا
پھر نماز پڑھی	اپنا رب	نام	اور یاد کیا	پاک ہوا	جو	یقیناً اس نے فلاح پائی	اور نہ جیئے گا	اس میں

اس میں اور نہ جیئے گا۔ یقیناً اس نے فلاح پائی جو پاک ہوا، اور اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی۔

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾ إِنَّ هَذَا

هَذَا	إِنَّ	وَأَبْقَى	خَيْرٌ	وَالْآخِرَةُ	الدُّنْيَا	الْحَيَاةَ	تُؤْثِرُونَ	بَلْ
وہ (یہ)	بیشک	اور باقی رہنے والی	بہتر	اور آخرت	دنیا	زندگی	بڑھاتے ہو (ترجیح)	بلکہ

بلکہ تم دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ اور (جبکہ) آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ بیشک یہ

لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

وَمُوسَى	إِبْرَاهِيمَ	صُحُفِ	الصُّحُفِ الْأُولَى	لَفِي
اور موسیٰؑ	ابراہیمؑ	صحیفے	پہلے صحیفے	میں

پہلے صحیفوں میں، ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔

آیاتها ٢٦ — ٨٨ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ — رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور اللہ کے نام سے، جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ﴿٣﴾

نَاصِبَةٌ	عَامِلَةٌ	خَاشِعَةٌ	يَوْمَئِذٍ	وُجُوهٌ	الْغَاشِيَةِ	حَدِيثُ	هَلْ أَتَاكَ
مشقت اٹھانیوالے	عمل کرنے والے	ذلیل و عاجز	اُس دن	کتنے منہ	ڈھانپنے والی	بات	کیا تمہارے پاس آئی

کیا تمہارے پاس ڈھانپنے والی کی بات پہنچی، کتنے ہی منہ اُس دن ذلیل و عاجز ہوں گے، عمل کرنیوالے مشقت اٹھانے والے

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑤ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
داخل ہوں گے	آگ	دہکتی ہوئی	پلائے جائیں گے	سے	چشمہ	کھولتا ہوا	نہیں	ان کے لئے	کھانا

دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے، ایک کھولتے ہوئے چشمے سے (پانی) پلائے جائیں گے۔ نہ ان کے لئے کھانا ہوگا

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ⑦ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ	لَا يُسْمِنُ	وَلَا يُغْنِيْ	مِنْ	جُوْعٍ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ
مگر	سے	خاردار گھاس	نہ موٹا کرے گی	اور نہ بے نیاز کرے گی	سے	بھوک	کتنے منہ	اس دن

مگر خاردار گھاس سے، جو نہ موٹا کرے گی، نہ بھوک سے بے نیاز کرے گی۔ کتنے ہی منہ اُس دن

نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

نَاعِمَةٌ	لِسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَا تَسْمَعُ	فِيْهَا
تروتازہ	اپنی کوشش سے	خوش خوش	میں	باغ	بلند	نہ سنیں گے	اس میں

تروتازہ ہوں گے اپنی کوشش (کمائی) سے خوش خوش، بلند باغ میں، اس میں نہ سنیں گے

لَاغِيَةً ⑪ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬ وَّاَكْوَابٌ

لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَرْفُوْعَةٌ	وَاَكْوَابٌ
بیہودہ بکواس	اس میں	چشمہ	بہتا ہوا	اس میں	تخت	اونچے اونچے	اور آبخورے

بیہودہ بکواس، اس میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہیں، اور آبخورے

مَّوْضُوْعَةٌ ⑭ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ⑮ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ⑯ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

مَوْضُوْعَةٌ	وَنَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ	وَزَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
چنے ہوئے	اور غالیچے	برابر بچھے ہوئے	اور گدّے	بکھرے ہوئے	کیا وہ نہیں دیکھتے؟

چنے ہوئے، اور غالیچے برابر بچھے ہوئے، اور گدّے بکھرے ہوئے (پھیلے ہوئے)۔ کیا وہ نہیں دیکھتے؟

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱ وَاِلَى الْجِبَالِ

اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	اِلَى	السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَاِلَى	الْجِبَالِ
طرف	اونٹ	کیسے	پیدا کئے گئے	اور	طرف	آسمان	کیسے	بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑ

اونٹ کی طرف کہ کیسے پیدا کئے گئے اور (نہیں دیکھتے) آسمان کی طرف کیسے بلند کیا گیا؟ اور پہاڑ کی طرف (نہیں دیکھتے)

كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	إِلَى	الْأَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	إِنَّمَا	أَنْتَ	مُذَكِّرٌ
کیسے	کھڑے کئے گئے	اور	طرف	زمین	کیسے	بچھائی گئی	پس سمجھاتے رہیں	صرف	آپ	سمجھانے والے

کیسے کھڑے کئے گئے؟ اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے) کیسے بچھائی گئی؟ پس آپ سمجھاتے رہیں آپؐ صرف سمجھانے والے ہیں۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ

لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	إِلَّا	مَنْ	تَوَلَّى	وَكَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللَّهُ
نہیں آپؐ	ان پر	داروغہ	مگر	جو۔جس	منہ موڑا	اور کفر کیا	پھر اسے عذاب دے گا	اللہ

آپؐ اُن پر داروغہ نہیں، مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا (منکر ہو گیا) پھر اللہ اسے عذاب دے گا

۱ ع ۲۶ ۱۳

الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

الْعَذَابَ	الْأَكْبَرَ	إِنَّ	إِلَيْنَا	إِيَابَهُمْ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
عذاب	بڑا	بیشک	ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر	بیشک	ہم پر	ان کا حساب

بڑا عذاب ۔ بیشک انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر بیشک ہم پر ہے (ہمارا کام ہے) اُن کا حساب لینا۔

النصف

آیاتہا ۳۰ — ## ۸۹ = سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۰ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَاللَّيْلِ	إِذَا	يَسْرِ	هَلْ
قسم فجر کی	اور راتوں کی	دس	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلے	کیا

قسم فجر کی، اور دس راتوں کی، اور جُفت اور طاق کی، اور رات کی جب وہ چلے، کیا اس میں

فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ

فِي	ذَٰلِكَ	قَسَمٌ	لِذِي حِجْرٍ	أَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	إِرَمَ
میں	اس	قسم	ہر عقلمند کے نزدیک	کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسا	معاملہ کیا	تمہارا رب	عاد کے ساتھ	ارم

(ان چیزوں کی) قسم ہر عقلمند کے نزدیک معتبر ہے؟ کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے ربّ نے کیا معاملہ کیا؟ عاد کے ساتھ، ارم کے

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِي	لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَثَمُودَ	الَّذِينَ
ستونوں والے	وہ جو	نہیں پیدا کیا گیا	اس جیسا	میں	شہر (جمع)	اور ثمود	جنہوں نے

ستونوں والے، اس جیسا شہروں میں پیدا نہیں کیا گیا۔ اور ثمود کے ساتھ، جنہوں نے

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

جَابُوا الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ	الَّذِينَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ
کاٹے (تراشے) سخت پتھر	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والا	وہ جو	سرکشی کی	شہروں میں

وادی میں سخت پتھر تراشے، اور میخوں والے فرعون کے ساتھ، جس نے شہروں میں سرکشی کی،

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

فَأَكْثَرُوا	فِيهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ
بہت کیا	اس میں	فساد	پس ڈالا	ان پر	تمہارا رب	کوڑا	عذاب

پھر ان شہروں میں بہت فساد کیا۔ پس اُن پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا ڈالا (پھینکا)۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

إِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَأَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
بیشک	تمہارا رب	گھات میں	پس جو	انسان	جب	اس کو آزمائے	اس کا رب	اس کو عزت دے

بیشک تمہارا رب گھات میں ہے۔ پس انسان کو جب اس کا رب آزمائے، پھر اس کو عزت دے

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ

وَنَعَّمَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَكْرَمَنِ	وَأَمَّا + إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهُ
اور اسے نعمت دے	تو وہ کہے	میرا رب	مجھے عزت دی	اور جب	اسے آزمائے	اندازہ سے دیتا ہے	اس پر	اس کا رزق

اور نعمت دے، تو وہ کہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور جب اُسے آزمائے اور اسے روزی اندازہ (تنگ کرکے) دے

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ

فَيَقُولُ	رَبِّي	أَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا تُكْرِمُونَ	الْيَتِيمَ	وَلَا تَحَاضُّونَ
تو وہ کہے	میرا رب	مجھے ذلیل کیا	ہرگز نہیں	بلکہ	عزت نہیں کرتے	یتیم	اور رغبت نہیں دیتے

تو کہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور رغبت نہیں دیتے

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْکِیْنِ	وَتَاْکُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَکْلًا لَّمًّا	وَتُحِبُّوْنَ	الْمَالَ
پر	کھانا	مسکین	اور تم کھاتے ہو	مالِ میراث	کھانا سمیٹ کر	اور محبت کرتے ہو	مال

مسکین کو کھانا (کھلانے کی)، اور تم مالِ میراث سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو، اور مال سے محبت کرتے ہو

حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ

حُبًّا	جَمًّا	کَلَّآ اِذَا	دُکَّتِ	الْاَرْضُ	دَکًّا دَکًّا	وَجَآءَ	رَبُّکَ	وَالْمَلَکُ
محبت	بہت	ہرگز نہیں جب	پست کردی جائیگی	زمین	کوٹ کوٹ کر	اور آئے گا	تمہارا رب	اور (آئیں) فرشتے

بہت زیادہ محبت۔ ہرگز نہیں، جب زمین کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے اور آئے تمہارا رب اور (آئیں) فرشتے

صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ

صَفًّا صَفًّا	وَجِایْٓءَ	یَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	یَوْمَئِذٍ	یَتَذَکَّرُ	الْاِنْسَانُ
قطار در قطار	اور لائی جائے	اس دن	جہنم میں	اس دن	سوچے گا	انسان

قطار در قطار۔ اور اُس دن جہنم لائی جائے، اُس دن انسان سوچے گا

وَاَنّٰی لَهُ الذِّکْرٰی ﴿۲۳﴾ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾ فَیَوْمَئِذٍ

وَاَنّٰی	لَهُ	الذِّکْرٰی	یَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	قَدَّمْتُ	لِحَیَاتِیْ	فَیَوْمَئِذٍ
اور کہاں	اس کے لئے	سوچنا	کہے گا	اے کاش	میں نے پہلے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لئے	پس اس دن

اور اسے سوچنا کہاں (نفع) دے گا؟ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی اِس زندگی کے لئے پہلے (نیک عمل) بھیجا ہوتا۔ پس اِس دن

لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ یٰٓاَیَّتُهَا

لَا یُعَذِّبُ	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ	وَلَا یُوْثِقُ	وَثَاقَهٗ	اَحَدٌ	یٰٓاَیَّتُهَا
عذاب نہ دے گا	اس کا عذاب	کوئی	اور نہ باندھ کر رکھے	اس کا باندھنا	کوئی	اے

اِس جیسا عذاب کوئی نہ دے گا، نہ اِس جیسا باندھنا کوئی باندھ کر رکھے گا۔ اے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ

النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	ارْجِعِیْ	اِلٰی	رَبِّکِ	رَاضِیَةً	مَّرْضِیَّةً	فَادْخُلِیْ
روح	اطمینان والی	لوٹ چل	طرف	اپنے رب	راضی	وہ تجھ سے راضی	پس داخل ہو

روحِ مطمئن (اطمینان والی) لوٹ چل اپنے رب کی طرف وہ تجھ سے راضی، تو اس سے راضی، پس داخل ہو جا

فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾

فِیْ	عِبٰدِیْ	وَادْخُلِیْ	جَنَّتِیْ
میں	میرے بندے	اور داخل ہو	میری جنت

میرے بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

اٰیاتُھا ۲۰ — ۹۰ = سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَکِّیَّةٌ = ۳۵ — رکوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

لَآ اُقْسِمُ	بِھٰذَا	الْبَلَدِ	وَاَنْتَ	حِلٌّ	بِھٰذَا	الْبَلَدِ	وَوَالِدٍ	وَمَا وَلَدَ
نہیں میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر	اور آپؐ	اترے ہوئے	اس	شہر	اور والد کی	اور اولاد

نہیں، میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں، اور آپؐ اس شہر میں اترے ہوئے ہیں اور (قسم کھاتا ہوں) والد کی، اور اولاد کی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِیْ	کَبَدٍ	اَیَحْسَبُ	اَنْ	لَنْ یَّقْدِرَ	عَلَیْهِ	اَحَدٌ
تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	مشقت	کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز بس نہیں چلے گا	اس پر	کسی

تحقیق ہم نے انسان کو مشقت میں (گرفتار) پیدا کیا۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کسی کا بس نہیں چلے گا؟

یَقُوْلُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ

یَقُوْلُ	اَھْلَکْتُ	مَالًا	لُبَدًا	اَیَحْسَبُ	اَنْ	لَمْ یَرَهٗ	اَحَدٌ	اَلَمْ	نَجْعَلْ
کہتا ہے	خرچ کر ڈالا	مال	ڈھیروں	کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	اس کو نہیں دیکھا	کسی	کیا نہیں	ہم نے بنایا

کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے نہیں بنائیں

لَّهٗ عَیْنَیْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ﴿۹﴾ وَھَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ

لَهٗ	عَیْنَیْنِ	وَلِسَانًا	وَشَفَتَیْنِ	وَھَدَیْنٰهُ	النَّجْدَیْنِ	فَلَا اقْتَحَمَ
اس کے لئے	دو آنکھیں	اور زبان	اور دو ہونٹ	اور ہم نے راستے دکھائے	دو راستے	پس نہ داخل ہوا

اس کی دو آنکھیں، اور زبان، اور دو ہونٹ، اور ہم نے دو راستے دکھائے۔ پس وہ نہ داخل ہوا

الْعَقَبَةَ ⑪ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫ فَكُّ رَقَبَةٍ ⑬ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ

الْعَقَبَةَ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ	يَوْمٍ
گھاٹی	اور کیا	تم سمجھے	کیا	عقبہ	چھڑانا	گردن (اسیر)	یا	کھانا کھلانا	میں	دن

"عقبہ" (گھاٹی) میں اور تم کیا سمجھے "عقبہ" کیا ہے؟ گردن چھڑانا (اسیر کا آزاد کرانا) یا کھانا کھلانا

ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑭ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯ ثُمَّ

ذِيْ مَسْغَبَةٍ	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	اَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ	ثُمَّ
بھوک والے	یتیم	قرابت دار	یا	مسکین	خاک نشین	پھر

بھوک والے دن میں، قرابت دار (رشتہ دار) یتیم کو، یا خاک نشین مسکین کو، پھر

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ⑰

كَانَ	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ
ہو	سے	جو ایمان لائے	اور باہم نصیحت کی	صبر کی	اور باہم نصیحت کی	رحم کھانے کی

ہو ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے باہم وصیت کی صبر کی اور باہم رحم کھانے کی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑱ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
وہ (یہی) لوگ	برکت والے (خوش نصیب)	اور جن لوگوں نے انکار کیا	ہماری آیات	وہ

یہی لوگ ہیں خوش نصیب۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑲ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ⑳

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ
نحوست والے (بد بخت)	ان پر	آگ	موندی (بند) کی ہوئی

بد بخت لوگ ہیں۔ ان پر آگ موندی ہوئی ہے (انہیں آگ میں بند کر دیا گیا ہے)۔

اٰيَاتُهَا ۱۵ — ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ

وَالشَّمْسِ	وَضُحٰهَا	وَالْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰهَا	وَالنَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰهَا	وَالَّيْلِ
سورج کی قسم	اور اس کی روشنی	اور چاند کی	جب	اسکے پیچھے نکلے	اور دن کی	جب	وہ روشن کر دے	اور رات کی

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے سے نکلے اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے اور رات کی

اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ

اِذَا	يَغْشٰهَا	وَالسَّمَآءِ	وَمَا	بَنٰهَا	وَالْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰهَا	وَنَفْسٍ
جب	اسے ڈھانپ لے	اور آسمان کی	اور جس	اسے بنایا	اور زمین کی	اور جو	اسے پھیلایا	اور نفس (انسان) کی

جب وہ اسے ڈھانپ لے، اور قسم آسمان کی، اور جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور جس نے اسے پھیلایا، اور انسان کی

وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَ

وَمَا	سَوّٰىهَا	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَتَقْوٰىهَا	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ
اور جس	اسے درست کیا	اسکے دل میں ڈالی	اس کا گناہ	اور اس کی پرہیزگاری	کامیاب ہوا	جو	اس کو پاک کیا	اور

اور جس نے اسے درست کیا، پھر اسکے گناہ اور پرہیزگاری (کی سمجھ) دل میں ڈالی۔ تحقیق کامیاب ہوا جس نے اس کو پاک کیا،

قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

قَدْ خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَا	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
تحقیق نامراد ہوا	جو جس	اسے خاک میں ملایا	جھٹلایا	ثمود	اپنی سرکشی	جب	اٹھ کھڑا ہوا	اس کا بدبخت

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے اسے خاک میں ملا یا۔ ثمود نے اپنی سرکشی (کی وجہ) سے جھٹلایا، جب ان کا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ	وَسُقْيٰهَا	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
تو کہا	ان سے	رسول	اللہ	اللہ کی اونٹنی	اور اسکی پانی کی باری	پھر اس کو جھٹلایا	پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں

تو ان سے اللہ کے رسول نے کہا (خبردار رہو) اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا اور اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا	وَلَا يَخَافُ	عُقْبٰهَا
پھر ہلاکت ڈالی	ان پر	ان کا رب	انکے گناہ کے سبب	پھر انہیں برابر کر دیا	اور وہ نہیں ڈرتا	ان کا انجام

پھر ان کے رب نے ان پر ان کے گناہ کے سبب ہلاکت ڈالی، پھر انہیں برابر کر دیا، اور وہ ان کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

آیاتہا ۲۱ — ۹۲ = سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ = ۹ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى ۝۱	وَالنَّهَارِ	اِذَا تَجَلّٰى	وَمَا خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اِنَّ
رات کی قسم	جب	وہ ڈھانک لے	اور دن کی	جب وہ روشن ہو	اور جو اس نے پیدا کیا	نر	اور مادہ	بیشک

رات کی قسم جب وہ ڈھانک لے، اور دن کی جب وہ روشن ہو، اور اس کی جو اس نے نر و مادہ پیدا کئے۔ بیشک

سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶

سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَاتَّقٰى	وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى
تمہاری کوشش	مختلف	سو جو	جس	دیا	اور پرہیزگاری اختیار کی	اور سچ جانا	اچھی بات کو

تمہاری کوشش مختلف (منتشر) ہے۔ سو جس نے دیا اور پرہیزگاری اختیار کی، اور اچھی بات کو سچ جانا،

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ

فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى	وَاَمَّا	مَنْۢ بَخِلَ	وَاسْتَغْنٰى	وَكَذَّبَ
پس عنقریب اسے آسان کر دیں گے	آسانی	اور جو	جس نے بخل کیا	اور بے پروا رہا	اور جھٹلایا

پس ہم عنقریب اس کے لئے آسانی (کی توفیق) کر دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا اور جھٹلایا

بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱

بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى	وَمَا يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗ	اِذَا تَرَدّٰى
اچھی بات کو	پس عنقریب اسے آسان کریں گے	دشواری۔ سختی	اور نہ فائدہ دے گا	اس کو	اس کا مال	جب نیچے گرے گا

اچھی بات کو، پس ہم عنقریب اس کے لئے دشواری آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال اس کو فائدہ نہ دے گا جب وہ نیچے گرے گا

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ

اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَاِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى	فَاَنْذَرْتُكُمْ
بیشک	ہم پر (ہمارا ذمہ)	البتہ راہ دکھانا	اور بیشک	ہمارے لئے	آخرت	اور دنیا	پس میں تمہیں ڈراتا ہوں

بیشک ہمارا ذمہ ہے راہ دکھانا اور بیشک دنیا و آخرت ہمارے ہاتھ میں ہے۔ پس میں تمہیں ڈراتا ہوں

نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

نَارًا	تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾	لَا يَصْلٰىهَا	اِلَّا	الْاَشْقَى	الَّذِىْ كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى
آگ	بھڑکتی ہوئی	نہ داخل ہوگا اس میں	مگر	بدبخت	جس نے جھٹلایا	اور منہ موڑا

بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اس میں صرف بدبخت داخل ہوگا، جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ

وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى	وَمَا لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ
اور عنقریب اس سے بچا لیا جائیگا	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے	اپنا مال	پاک کرنے کو	اور نہیں کسی کے لئے	اس پر

اور عنقریب اس سے پرہیزگار بچا لیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے (اپنا دل) پاک صاف کرنے کو اور کسی کا اس پر

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

مِنْ	نِّعْمَةٍ	تُجْزٰى	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى	وَلَسَوْفَ	يَرْضٰى
سے	نعمت (احسان)	بدلہ دی جائے	مگر	چاہیے کر	رضا	اپنا رب	بلند و برتر	اور عنقریب	راضی ہوگا

احسان نہیں جس کا بدلہ دے، مگر اپنے بزرگ و برتر رب کی رضا چاہنے کو، اور وہ عنقریب راضی ہوگا۔

ع ۲۱ ۱ ۱۷

اٰیَاتُھَا ۱۱ ۔ ۹۳ = سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ = ۱۱ ۔ رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

وَالضُّحٰى	وَالَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى	مَا وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَمَا	قَلٰى	وَلَلْاٰخِرَةُ
قسم ہے دھوپ چڑھنے کی (آفتاب)	اور رات کی	جب	چھا جائے	آپؐ کو نہیں چھوڑا	آپؐ کا رب	اور نہ	بیزار ہوا	اور پچھلی حالت

قسم ہے آفتاب کی روشنی کی، اور رات کی جب وہ چھا جائے، آپ کے رب نے آپؐ کو نہیں چھوڑا، اور نہ بیزار ہوا۔ اور پچھلی حالت

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى	وَلَسَوْفَ	يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى
بہتر	آپؐ کیلئے	سے	پہلی	اور عنقریب	آپؐ کو عطا کرے گا	آپؐ کا رب	پس آپؐ راضی ہوجائیں گے

آپؐ کے لئے پہلی (حالت) سے بہتر ہے۔ اور عنقریب آپؐ کو آپؐ کا رب عطا کرے گا، پس آپؐ راضی ہوجائیں گے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا

أَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيمًا	فَآوَىٰ	وَوَجَدَكَ	ضَالًّا	فَهَدَىٰ	وَوَجَدَكَ	عَائِلًا
کیا نہیں	آپ کو پایا	یتیم	پس ٹھکانہ دیا	اور آپ کو پایا	بے خبر	تو ہدایت دی	اور آپ کو پایا	مفلس

کیا آپ کو یتیم نہیں پایا؟ پس ٹھکانہ دیا، اور آپ کو بے خبر پایا تو ہدایت دی، آپ کو مفلس پایا

فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾

فَأَغْنَىٰ	فَأَمَّا	الْيَتِيمَ	فَلَا تَقْهَرْ	وَأَمَّا	السَّائِلَ	فَلَا تَنْهَرْ
تو غنی کر دیا	پس جو	یتیم	تو قہر نہ کر	اور جو	سوال کرنے والا	تو نہ جھڑک

تو غنی کر دیا۔ پس جو یتیم ہو اس پر قہر نہ کریں، اور جو سوال کرنے والا ہو اسے نہ جھڑکیں۔

۱ ع ۱۱ ۱۸

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

وَأَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور جو	نعمت	اپنا رب	سو بیان کر

اور جو آپ کے رب کی نعمت ہے اسے بیان کریں۔

آیاتها ۸ — ۹۴ سُورَةُ الانشراح مكية ۱۲ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِي أَنْقَضَ

أَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِي	أَنْقَضَ
کیا نہیں	کھول دیا	آپ کے لئے	آپ کا سینہ	اور ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	جو۔جس	توڑ دی

کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ جس نے توڑ دی (جھکا دی)

ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ

ظَهْرَكَ	وَرَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَإِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	إِنَّ
آپ کی پشت	اور ہم نے بلند کیا	آپ کے لئے	آپ کا ذکر	پس بیشک	ساتھ	دشواری	آسانی	بیشک

آپ کی پشت، اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَإِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ	وَإِلَىٰ	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
ساتھ دشواری	آسانی	پس جب	آپ فارغ ہوں	محنت کریں	اور طرف	اپنا رب	رغبت کریں

دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو (عبادت میں) محنت کریں اور اپنے رب کی طرف رغبت کریں (دل لگائیں)۔

ع ۸ ۱ ۱۹

آیاتہا ۸ — ۹۵ : سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ : ۲۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿۱﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿۲﴾ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿۳﴾

وَالتِّينِ	وَالزَّيْتُونِ	وَطُورِ + سِينِينَ	وَهَٰذَا	الْبَلَدِ	الْأَمِينِ
قسم ہے انجیر کی	اور زیتون کی	اور طورِ سینا کی	اور اس	شہر	امن والا

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی، اور طورِ سینا کی، اور اس امن والے شہر کی،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿۵﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِي	أَحْسَنِ	تَقْوِيمٍ	ثُمَّ	رَدَدْنَاهُ	أَسْفَلَ	سَافِلِينَ
البتہ ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	بہترین	سانچہ (ساخت)	پھر	ہم نے اسے لوٹا دیا	سب سے نیچا	نیچوں والا

البتہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا۔ پھر اسے سب سے نیچی (پست ترین) حالت میں لوٹا دیا،

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۶﴾

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ
سوائے	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	تو ان کے لئے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿۷﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿۸﴾

فَمَا يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّينِ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَحْكَمِ	الْحَاكِمِينَ
پس کیوں تو جھٹلائے	اس کے بعد	دین (روزِ جزا و سزا)	کیا نہیں	اللہ	سب سے بڑا حاکم	تمام حاکم

پس اس کے بعد روزِ جزا و سزا کو کیوں جھٹلاتے ہو؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

ع ۸ ۱ ۲۰

آیاتہا ۱۹ — ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھیے	نام سے	اپنا رب	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان	سے	جما ہوا	پڑھیے

پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے (سب کو) پیدا کیا، انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، پڑھیے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿۵﴾

وَرَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	یَعْلَمْ
اور آپ کا رب	بڑا کریم	وہ جس نے	سکھایا	قلم سے	سکھایا	انسان	جو نہ	وہ جانتا تھا

اور آپ کا رب سب سے بڑا کریم ہے، جس نے قلم سے سکھایا، انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَیَطْغٰۤى	اَنْ رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى
ہرگز نہیں	بیشک	انسان	سرکشی کرتا ہے	اگر اپنے تئیں دیکھے	بے پروا	بیشک	طرف	اپنا رب	لوٹنا ہے،

ہرگز نہیں، انسان اگر اپنے تئیں غنی (بے پروا) دیکھتا ہے تو سرکشی کرتا ہے۔ بے شک اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ﴿۱۱﴾

اَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	یَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَیْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰۤى
کیا آپ نے دیکھا	وہ جو	روکتا ہے	ایک بندہ	جب	وہ نماز پڑھے	بھلا دیکھو	اگر	ہوتا	پر	ہدایت

کیا آپ نے اسے دیکھا جو روکتا ہے ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھے، بھلا دیکھو، اگر یہ ہدایت پر ہوتا،

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى ﴿۱۴﴾

اَوْ اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَیْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى	اَلَمْ یَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	یَرٰى
یا حکم دیتا	پرہیزگاری کا	بھلا دیکھیں	اگر	اس نے جھٹلایا	اور منہ موڑا	کیا نہ جانا	کہ	اللہ	دیکھ رہا ہے

یا پرہیزگاری کا حکم دیتا۔ بھلا دیکھیں اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا، کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ

كَلَّا	لَئِن	لَّمْ يَنتَهِ	لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ
ہرگز نہیں	اگر	نہ باز آیا	ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں سے	پیشانی	جھوٹی	گنہگار	تو بلالے

ہرگز نہیں، اگر باز نہ آیا تو پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر) ضرور گھسیٹیں گے۔ کیسی پیشانی؟ جھوٹی، گنہگار۔ تو بلالے

نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ﴿١٩﴾ السجدة

نَادِيَهُ	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْهُ	وَاسْجُدْ	وَاقْتَرِب
اپنی مجلس	ہم بلاتے ہیں	پیادے	نہیں نہیں	اس کی بات نہ مان	اور سجدہ کر	اور نزدیک ہو

اپنی مجلس (جتھے) کو، ہم بلاتے ہیں پیادوں کو، نہیں نہیں اس کی بات نہ مان، اور سجدہ کر، اور نزدیک ہو۔

آیاتُها ۵ — ۹۷ = سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ = ۲۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

إِنَّا	أَنزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ الْقَدْرِ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ
بیشک	ہم نے یہ اتارا	میں	لیلۃ القدر (عزت والی رات)	اور کیا	آپ نے سمجھا	کیا	لیلۃ القدر

بیشک ہم نے یہ (قرآن) اتارا لیلۃ القدر میں - اور آپ کیا سمجھے "لیلۃ القدر" کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	أَلْفِ شَهْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلَائِكَةُ	وَالرُّوحُ	فِيهَا
لیلۃ القدر	بہتر	سے	ہزار مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور روح	اس میں

"لیلۃ القدر" ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں اترتے ہیں فرشتے اور روح (روح الامین)

بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

بِإِذْنِ	رَبِّهِم	مِّن	كُلِّ	أَمْرٍ	سَلَامٌ	هِيَ	حَتَّىٰ	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
حکم سے	ان کا رب	سے	ہر	کام	سلامتی	وہ	جب تک	طلوع ہونا	فجر (صبح)

اپنے رب کے حکم سے، ہر کام (کے انتظام کے لئے) طلوع فجر تک یہ رات سلامتی (ہی سلامتی) ہے -

آیاتھا ٨ — ٩٨ = سورة البينة مكية = ١٠٠ — رکوعھا ١

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ

مُنْفَكِّينَ	وَالْمُشْرِكِينَ	أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	لَمْ يَكُنِ
باز آنے والے	اور مشرک (جمع)	اہل کتاب	سے	کفر کیا	وہ جو	نہ تھے

جن لوگوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکوں میں سے، باز آنے والے نہ تھے،

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ② فِيهَا

فِيهَا	مُطَهَّرَةً	صُحُفًا	يَتْلُو	مِنَ اللَّهِ	رَسُولٌ	الْبَيِّنَةُ	تَأْتِيَهُمُ	حَتَّىٰ
اس میں	پاک	صحیفے	پڑھتا ہوا	اللہ سے	رسول	کھلی دلیل	آئے انکے پاس	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے، اللہ کا رسول پاک صحیفے پڑھتا ہوا، اس میں

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ

مَا جَاءَتْهُمُ	مِنْ بَعْدِ	إِلَّا	الَّذِينَ + أُوتُوا الْكِتَابَ	تَفَرَّقَ	وَمَا	كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
جب انکے پاس آگئی	اس کے بعد	مگر	وہ جو کہ کتاب دیئے گئے (اہل کتاب)	جُدا جُدا ہوئے	اور نہ	لکھے ہوئے مضبوط

لکھے ہوئے مضبوط (احکام) ہوں۔ اور اہل کتاب جُدا جُدا نہ ہوئے، مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس آگئی

الْبَيِّنَةُ ④ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

الدِّينَ	لَهُ	مُخْلِصِينَ	اللَّهَ	لِيَعْبُدُوا	إِلَّا	أُمِرُوا	وَمَا	الْبَيِّنَةُ
دین	اسکے لئے	خاص کرتے ہوئے	اللہ	یہ کہ عبادت کریں	مگر	حکم دیا گیا	اور نہ	کھلی بات

کھلی بات، اور انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اس کے لئے خالص کرتے ہوئے دین (بندگی)

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ⑤

الْقَيِّمَةِ	دِينُ	وَذَٰلِكَ	الزَّكَاةَ	وَيُؤْتُوا	الصَّلَاةَ	وَيُقِيمُوا	حُنَفَاءَ
مضبوط	دین	اور یہ	زکوٰۃ	اور ادا کریں	نماز	اور قائم کریں	یک رُخ

یک رُخ ہو کر، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں، اور یہی مضبوط دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

جَهَنَّمَ	نَارِ	فِيْ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اِنَّ
جہنم	آگ	میں	اور مشرکین	اہل کتاب	سے	جن لوگوں نے کفر کیا	بیشک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اہل کتاب اور مشرکوں میں سے، وہ جہنم کی آگ میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَعَمِلُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ ۝۶	الْبَرِيَّةِ	شَرُّ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
اور انہوں نے عمل کئے	جو لوگ ایمان لائے	بیشک	مخلوق	بدترین	وہ	یہی لوگ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہمیشہ رہیں گے، یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

عَدْنٍ	جَنّٰتُ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	جَزَآؤُهُمْ	الْبَرِيَّةِ	خَيْرُ	هُمْ	اُولٰٓئِكَ	الصّٰلِحٰتِ
ہمیشہ رہنے والے	باغ	ان کا رب	پاس	ان کی جزا	مخلوق	بہتر	وہ	یہی لوگ	نیک

نیک، یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ ان کی جزا ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

عَنْهُمْ	اللّٰهُ	رَضِيَ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ
ان سے	اللہ	راضی	ہمیشہ ہمیشہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں

ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی،

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع

رَبَّهٗ	خَشِيَ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	عَنْهُ	وَرَضُوْا
اپنا رب	ڈرے	اس کے لئے جو	یہ	اس سے	اور وہ راضی

اور وہ اللہ سے راضی، یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

آیاتها ۸ — ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ

إِذَا	زُلْزِلَتِ	الْأَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَأَخْرَجَتِ	الْأَرْضُ	أَثْقَالَهَا	وَقَالَ
جب	ہلا ڈالی جائے	زمین	اس کا زلزلہ	اور باہر نکال ڈالے	زمین	اپنے بوجھ	اور کہے گا

جب زمین زلزلے سے ہلا دی جائے گی، اور اپنے بوجھ باہر نکال ڈالے گی، اور کہے گا

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥

الْإِنْسَانُ	مَا لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	أَخْبَارَهَا	بِأَنَّ	رَبَّكَ	أَوْحَىٰ	لَهَا
انسان	اسے کیا ہو گیا؟	اُس دن	بیان کرے گی	اپنی خبریں (حالات)	کیونکہ	تیرا رب	حکم بھیجا	اس کو

انسان اس کو کیا ہو گیا؟ اس دن وہ اپنے حالات بیان کرے گی، کیونکہ تیرے رب نے اسے حکم بھیجا ہو گا۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ	النَّاسُ	أَشْتَاتًا	لِيُرَوْا	أَعْمَالَهُمْ ۝٦	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ
اُس دن	باہر نکلیں گے	لوگ	گروہ در گروہ	تاکہ دکھائے	اُن کے عمل	پس جس	کی ہو گی	برابر

اُس دن لوگ گروہ در گروہ باہر نکلیں گے تاکہ وہ ان کے عمل ان کو دکھائے، پس جس نے کی ہو گی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَهُ	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَهُ
ایک ذرہ	نیکی	اسکو دیکھے گا	اور جس	کی ہو گی	برابر	ایک ذرہ	برائی	اس کو دیکھے گا

ایک ذرہ برابر نیکی، وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے کی ہو گی ایک ذرہ برابر برائی وہ اسے دیکھ لے گا۔

١ ع ٨ ٢٤

آیاتھا ١١ — ١٠٠ = سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ = ١٤ — رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝١ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝٢ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝٣

وَالْعَادِيَاتِ	ضَبْحًا	فَالْمُورِيَاتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِيرَاتِ	صُبْحًا
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپنے والے	چنگاریاں اڑانے والے	جھاڑ کر	غارت گری کرنے والے	صبح کو

قسم ہے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی، قسم ہے جھاڑ کر چنگاریاں اڑانے والوں کی، صبح کے وقت غارت گری کرنے والوں کی،

فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ

فَأَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ
پھر اڑائیں	اس سے	گرد اڑاتے	پھر جا گھسیں	اس وقت	جماعت (فوج)	بیشک	انسان

غارت گری کرنے والوں کی، گرد اڑاتے ہوئے پھر اس وقت فوج میں گھس جانے والے ، بے شک انسان

لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	إِنَّهٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَإِنَّهٗ	لِحُبِّ
اپنے رب کا	ناشکرا	اور	بیشک وہ	پر	اس	گواہ	اور بیشک وہ	محبت میں

اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور بے شک وہ اس پر گواہ ہے۔ اور بیشک وہ

الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾

الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	أَفَلَا	يَعْلَمُ	إِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي	الْقُبُوْرِ
مال و دولت	البتہ سخت	پس کیا نہیں	جانتا	جب	اٹھائے جائینگے	جو	میں	قبروں

مال کی محبت میں سخت ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب اُٹھائے جائیں گے مُردے جو قبروں میں ہیں؟

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۲۵

وَحُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	إِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ
اور سامنے آجائے گا	جو	میں	سینے (دل)	بیشک	ان کا رب	ان سے	اس دن	خوب باخبر

اور سامنے آجائے گا جو سینوں میں ہے۔ بیشک ان کا رب اُس دن ان سے خوب با خبر ہے۔

آیاتها ۱۱ | ۱۰۱ = سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ = ۳۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

الْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

الْقَارِعَةُ	مَا الْقَارِعَةُ	وَمَا	أَدْرٰىكَ	مَا الْقَارِعَةُ	يَوْمَ	يَكُوْنُ
کھڑکھڑانے والی	کیا ہے کھڑکھڑانے والی	اور کیا	تم سمجھے	کیا ہے کھڑکھڑانے والی	جس دن	ہوں گے

کھڑکھڑانے والی، کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ اور تم کیا سمجھے کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ جس دن ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ﴿٥﴾

النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوثِ	وَتَكُونُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنفُوشِ
لوگ	پروانے کی طرح	بکھرے ہوئے	اور ہوں گے	پہاڑ	رنگین اُون کی مانند	دُھنکی ہوئی

لوگ پروانے کی طرح بکھرے ہوئے، اور پہاڑ ہوں گے دُھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح۔

فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ

فَأَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَهُوَ	فِي	عِيشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	وَأَمَّا	مَنْ
پس جو	جو	بھاری ہوئے	اس کے وزن	سو وہ	میں	عیش وآرام	پسندیدہ	اور جو	جو

پس جس کے وزن (نیک وزن) بھاری ہوئے سو وہ پسندیدہ آرام میں ہو گا، اور جس کے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾

خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُمُّهُ	هَاوِيَةٌ	وَمَا أَدْرَاكَ	مَا هِيَهْ
ہلکے ہوئے	ان کے وزن	تو اس کا ٹھکانہ	"ھاویہ"	اور تم کیا سمجھے	کیا ہے وہ؟

وزن ہلکے ہوئے تو اس کا ٹھکانہ "ھاویہ" ہوگا اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے؟

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

نَارٌ	حَامِيَةٌ
آگ	دہکتی ہوئی

وہ آگ ہے دہکتی ہوئی۔

آیاتها ۸ | ۱۰۲ = سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

أَلْهَاكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتَّىٰ	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ
تمہیں غفلت میں رکھا	کثرت کی خواہش	یہاں تک کہ	تم نے زیارت کی	قبریں	ہرگز نہیں	عنقریب	تم جان لو گے

تمہیں حصولِ کثرت کی خواہش نے غفلت میں رکھا، یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کر لی (دیکھ لیں) ہرگز نہیں تم عنقریب جان لو گے

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ

لَتَرَوُنَّ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ	لَوْ تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	تَعْلَمُوْنَ	سَوْفَ	كَلَّا	ثُمَّ
تم ضرور دیکھو گے	علم یقین	کاش تم جانتے	ہرگز نہیں	تم جان لو گے	جلد	ہرگز نہیں	پھر

پھر ہرگز نہیں، تم جلد جان لو گے۔ ہرگز نہیں، کاش تم علمِ یقین سے جان لیتے۔ تم ضرور دیکھو گے

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	لَتُسْـَٔلُنَّ	ثُمَّ	عَيْنَ الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّهَا	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ
اس دن	تم پوچھے جاؤ گے	پھر	یقین کی آنکھ	ضرور اسے دیکھو گے	پھر	جہنم

جہنم کو۔ پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر تم اس دن ضرور پوچھے جاؤ گے (بازپرس ہوگی)

عَنِ النَّعِيْمِ ۝

النَّعِيْمِ	عَنِ
نعمتیں	سے (بابت)

نعمتوں کی بابت۔

آیاتها ۳ | ۱۰۳ = سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۳ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
قسم زمانہ کی	بیشک	انسان	میں	خسارہ	سوائے	جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے نیک

زمانہ کی قسم۔ بیشک انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اور ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور وصیت کی	صبر کی

اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

ایاتھا ۹ — ۱۰۴ = سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ = ۳۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهُ ۝٢ يَحْسَبُ أَنَّ

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةٍ	الَّذِي	جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَهُ	يَحْسَبُ	أَنَّ
خرابی	واسطے ہر	طعنہ زن	عیب جو	جس	جمع کیا	مال	اسے گن گن کر رکھا	وہ گمان کرتا ہے	کہ

خرابی ہے ہر طعنہ زن، عیب جو کے لئے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا، وہ گمان کرتا ہے کہ

مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

مَالَهُ	أَخْلَدَهُ	كَلَّا	لَيُنْبَذَنَّ	فِي	الْحُطَمَةِ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا الْحُطَمَةُ
اس کا مال	اسے ہمیشہ رکھے گا	ہرگز نہیں	ضرور ڈالا جائے گا	میں	"حطمہ"	اور کیا	تم سمجھے	"حطمہ" کیا ہے؟

اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا، ہرگز نہیں وہ ضرور "حطمہ" میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے "حطمہ" کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ ۝٦ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝٧ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوقَدَةُ	الَّتِي	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْأَفْئِدَةِ	إِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو کہ	جا پہنچے	پر	دل (جمع)	بےشک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی

اللہ کی آگ بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک جا پہنچے گی ۔ وہ اُن پر بند کی ہوئی ہے

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

فِي	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ
میں	ستونوں	لمبے لمبے

لمبے لمبے ستونوں میں

ایاتھا ۵ — ۱۰۵ = سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ = ۱۹ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ ① أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

أَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ	أَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا تم نے دیکھا	کیسا	کیا	تمہارا رب	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں	کر دیا	اُن کا داؤ

کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا ہاتھی والوں سے؟ کیا اُن کا داؤ نہیں کر دیا۔

فِي تَضْلِيلٍ ② وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

فِي تَضْلِيلٍ	وَأَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	أَبَابِيلَ	تَرْمِيهِمْ	بِحِجَارَةٍ
گمراہی میں (بیکار)	اور بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے	کنکریاں

گمراہی میں (بے کار)؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے وہ ان پر کنکریاں پھینکتے تھے

مِّنْ سِجِّيلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ⑤

مِنْ	سِجِّيلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَأْكُولٍ
سے	سنگِ گل	پس ان کو کر دیا	بھوسہ کی طرح	کھائے ہوئے

سنگِ گل کی۔ پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کے مانند کر دیا۔

آیاتہا ۴ — سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۱۰۶ = ۲۹ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

لِإِيلٰفِ قُرَيْشٍ ① إِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ

لِإِيلٰفِ	قُرَيْشٍ	إِلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَاءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوا	رَبَّ
مانوس کرنے کے سبب	قریش	ان کا مانوس کرنا	سفر	سردی	اور گرمی	پس چاہیئے وہ عبادت کریں	رب

قریش کو مانوس کرنے کے سبب، انہیں سردی گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب، پس چاہیئے کہ وہ عبادت کریں

هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ④

هٰذَا	الْبَيْتِ	الَّذِي	أَطْعَمَهُمْ	مِنْ	جُوعٍ	وَآمَنَهُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
اس	گھر	جو۔جس	انہیں کھانا دیا	سے	بھوک	اور انہیں امن دیا	سے۔میں	خوف

اس گھر کے رب کی، جس نے انہیں کھانا دیا بھوک میں، اور امن دیا خوف میں۔

آیاتہا ۷ — ۱۰۷ = سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ = ۱۷ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ① فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ② وَلَا

أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالدِّينِ ①	فَذَٰلِكَ	الَّذِي	يَدُعُّ	الْيَتِيمَ	وَلَا
کیا تم نے دیکھا	وہ جو کہ	جھٹلاتا ہے	روزِ جزا و سزا	یہی ہے وہ	جو کہ	دھکے دیتا ہے	یتیم	اور نہیں

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روزِ جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے، اور نہیں

يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ③ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ④ الَّذِينَ هُمْ عَن

يَحُضُّ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمِسْكِينِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَن
رغبت دلاتا	پر	کھانا	مسکین	پس خرابی	نمازیوں کے لئے	جو کہ	وہ	سے

رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے، جو

صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ⑤ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ⑥ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ⑦

صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	يُرَاءُونَ	وَيَمْنَعُونَ	الْمَاعُونَ
اپنی نماز	غافل (جمع)	جو کہ	وہ	دکھاوا کرتے ہیں	روکتے ہیں (انہیں دینے)	عام ضرورت کی چیز

اپنی نمازوں سے غافل ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور عام ضرورت کی چیز (بھی مانگی) نہیں دیتے۔

ع ۱ — ۷ — ۳۲

آیاتہا ۳ — ۱۰۸ = سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۵ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② إِنَّ

إِنَّا	أَعْطَيْنَاكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ
بیشک ہم	ہم نے آپ کو عطا کیا	کوثر	پس نماز پڑھ	اپنے رب کے لئے	اور قربانی دے	بیشک

بیشک ہم نے آپ کو (حوضِ) کوثر عطا کیا، پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں، بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

شَانِئَكَ	هُوَ	الْأَبْتَرُ
آپ کا دشمن	وہ	دُم کٹا۔ نامراد

آپ کا دشمن ہی نامراد ہے۔

اٰیاتھا ٦ ١٠٩ = سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ = ١٨ رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَاۤ اَعْبُدُ	مَا تَعْبُدُوْنَ	وَلَاۤ	اَنْتُمْ
کہدیجئے	اے	کافرو	میں عبادت نہیں کرتا	جس کی تم عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم

کہدیجئے۔ اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم پوجا کرتے ہو۔ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ	مَاۤ اَعْبُدُ	وَلَاۤ	اَنَا عَابِدٌ	مَّا عَبَدْتُّمْ	وَلَاۤ اَنْتُمْ
عبادت کرنے والے	جسکی میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں عبادت کرنے والا	جسکی تم عبادت کرتے ہو	اور نہ تم

عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جسکی تم پوجا کرتے ہو،

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

عٰبِدُوْنَ	مَاۤ اَعْبُدُ	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
عبادت کرنے والے	جسکی میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لئے	تمہارا دین	اور میرے لئے	میرا دین

اور نہ تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین۔

اٰیاتھا ٣ ١١٠ = سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ١١٤ رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	وَرَاَيْتَ	الْفَتْحُ	وَ	نَصْرُ اللّٰهِ	جَآءَ	إِذَا
داخل ہو رہے ہیں	لوگ	اور آپ دیکھیں	فتح	اور	اللہ کی مدد	آ جائے	جب

جب اللہ کی مدد آ جائے اور فتح (ہو جائے) اور آپ دیکھیں لوگ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

وَاسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	اَفْوَاجًا	دِيْنِ اللّٰهِ	فِيْ
اور بخشش طلب کیجیے اس سے	اپنا رب	تعریف کے ساتھ	پس پاکی بیان کریں	فوج در فوج	اللہ کا دین	میں

اللہ کے دین میں فوج در فوج، پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں،

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ
بڑا توبہ قبول کرنے والا	ہے	بیشک وہ

بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

وَمَا	مَالُهٗ	عَنْهُ	اَغْنٰى	مَا	وَّتَبَّ	اَبِيْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
اور جو	اس کا مال	اس کے	کام آیا	نہ	اور وہ ہلاک ہوا	ابو لہب	دونوں ہاتھ	ٹوٹ گئے

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔ اس کے کام نہ آیا اس کا مال اور جو

كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ

حَمَّالَةَ	وَّامْرَاَتُهٗ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰى	كَسَبَ
لادنے والی	اور اس کی بیوی	شعلے مارتی	آگ	عنقریب داخل ہوگا	اس نے کمایا

اس نے کمایا، عنقریب داخل ہوگا شعلے مارتی ہوئی آگ میں، اور اس کی بیوی لادنے والی

الْحَطَبِ ④ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ⑤

الْحَطَبِ	فِي	جِيدِهَا	حَبْلٌ	مِّن	مَّسَدٍ
لکڑی (ایندھن)	میں	اس کی گردن	رسی	سے	کھجور

ایندھن ، اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے -

آیاتھا ۴ | ۱۱۲ = سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ = ۲۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ يُوْلَدْ
کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا ،

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں -

آیاتھا ۵ | ۱۱۳ = سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ = ۲۰ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ، رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح	سے	شر	جو اس نے پیدا کیا	اور سے	شر	اندھیرا

کہہ دیجئے ، میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی ، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا، اور اندھیرے کے شر سے ،

إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ

مِنْ شَرِّ	وَ	الْعُقَدِ	فِي	النَّفّٰثٰتِ	شَرِّ	مِنْ	وَ	وَقَبَ	إِذَا
شر سے	اور	گرہیں	ہی	پھونکیں مارنے والیاں	شر	سے	اور	چھا جائے	جب

جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے، اور شر سے

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

حَسَدَ	إِذَا	حَاسِدٍ
وہ حسد کرے	جب	حسد کرنے والا

حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

رکوعها ۱ — ۱۱۴ = سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ = ۲۱ — اٰیاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾

النَّاسِ	إِلٰهِ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	بِرَبِّ	أَعُوْذُ	قُلْ
لوگ۔	معبود	لوگ	بادشاہ	لوگ	رب کی	میں پناہ میں آتا ہوں	کہہ دیجئے

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی،

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

فِيْ	يُوَسْوِسُ	الَّذِيْ	الْخَنَّاسِ	الْوَسْوَاسِ	شَرِّ	مِنْ
میں	وسوسہ ڈالتا ہے	جو	چھپ کر حملہ کرنے والے	وسوسہ ڈالنے والے	شر	سے

وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

وَالنَّاسِ	الْجِنَّةِ	مِنَ	النَّاسِ	صُدُوْرِ
اور انسان	جن (جمع)	سے	لوگ	سینے (دل)

لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

دعاءِ ختمِ القرآنِ

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ

اے میرے اللہ! قرآن کریم سے میری قبر میں میری وحشت دور فرمانا! یا الٰہی! قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرمایئے

وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَةً

اور قرآنِ کریم کو میرے لئے رہنما، نور، ہدایت اور رحمت بنا دیجئے

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَھِلْتُ

اے میرے اللہ! اس کا کوئی حصہ مجھے بھول جائے تو یاد کرا دیجئے، اور جو مجھ سے نادانی ہو جائے اس کی مجھے آگاہی بخشئے

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّھَارِ

اور دن رات کی وسعتوں میں مجھے اس کی تلاوت کی توفیق بخش دیجئے

وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اے رب العالمین! قرآنِ کریم کو میرے لئے دلیل و برہان بنا دیجئے

الحمد للہ مدینہ سکینہ میں "مسجد نبوی" کے صفّہ پر

آسان ترجمہ قرآن کریم کی تکمیل کے آخری کلمات لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی

جس کا آغاز پورے چار سال قبل ۳، دسمبر ۱۹۸۷ء کو

بیت اللہ الحرام مکہ مکرمہ میں ہوا تھا۔

۲۷، جمادی الاول ۱۴۱۲ھ

۳، دسمبر ۱۹۹۱ء

حافظ نذر

بحمداللہ، میں نے اس ــــ کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔

تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں، اس کی سورت نمبر، آیت نمبر

اور متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی کوئی غلطی نہیں۔

پروف ریڈر

سید ضیاء الدین احمد

(سید ضیاء الدین احمد)

تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط اختیار کی گئی ہے، تاہم اگر کوئی غلطی نظر آئے اور صفحات درست نہ ہوں تو براہِ کرم پارہ واپس کر دیں تاکہ درست کر دیا جائے ــــ اغلاط کی نشاندہی کیلئے ہم شکر گزار ہوں گے۔

ناشر

مصححین کرام:

علی احمد سرور، کراچی

قاری احمد حسین نعیمی، لاہور

حافظ نذر احمد، لاہور